کتابِ مُقدس

کتابِ مُقدس

ترجمہ نئی دُنیا

متی سے مکاشفہ

”لیکن اُس کے وعدے کے مطابق ہم نئے آسمان اور نئی زمین
کا اِنتظار کر رہے ہیں جہاں نیکی کا راج ہوگا۔“

—2-پطرس 3:13۔

تعارف

پاک صحیفے خدا کے اِلہام سے عبرانی، ارامی اور یونانی زبان میں لکھے گئے تھے۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ ”سب قوموں“ کے لوگ اُس کے کلام سے فائدہ حاصل کریں اِس لیے یہ ضروری ہے کہ کتابِ مُقدس کا ترجمہ بہت سی زبانوں میں کِیا جائے۔ (متی 14:24) کتابِ مُقدس میں متی سے مکاشفہ تک جو حصہ ہے، اُس میں 27 کتابیں ہیں۔ اِن کتابوں کو پہلی صدی عیسوی میں کچھ مسیحیوں نے خدا کے اِلہام سے یونانی زبان میں لکھا۔

کتابِ مُقدس کا ترجمہ نئی دُنیا (متی سے مکاشفہ) انگریزی زبان میں 1950ء میں شائع ہوا تھا۔ اِس ترجمے کی بنیاد ویسٹ کوٹ اور ہورٹ کا نامور یونانی متن ہے جو زیادہ تر قدیم یونانی نسخوں سے میل کھاتا ہے۔ جہاں تک ممکن تھا، ترجمہ نئی دُنیا کے انگریزی ایڈیشن کو یونانی متن کے عین مطابق تیار کِیا گیا۔ اُردو زبان کے ترجمے میں (جو 2013ء کے انگریزی ایڈیشن پر مبنی ہے) یہی معیار برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

خدا کا عظیم نام یہوواہ ترجمہ نئی دُنیا (متی سے مکاشفہ) کے متن میں 237 مرتبہ آتا ہے۔ کتابِ مُقدس میں اِس بات کو بہت اہمیت دی گئی ہے کہ خدا کا نام پاک مانا جائے۔ اِس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ نجات حاصل کرنے کے لیے اِس نام کو لینا لازمی ہے۔ اِسی وجہ سے اِس ترجمے میں نام یہوواہ اِستعمال کِیا گیا ہے۔—متی 9:6؛ رومیوں 13:10۔

اِس ترجمے کا نام ترجمہ نئی دُنیا اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ خدا نے ایک ایسی نئی دُنیا کا وعدہ کِیا ہے جس میں نیکی کا راج ہوگا اور جس کے ذریعے سب لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ (2-پطرس 13:3) اِس ترجمے کے ترجمہ نگار کتابِ مُقدس کے مصنف یعنی خدا سے محبت کرتے ہیں۔ وہ خدا کے خیالوں اور باتوں کا ترجمہ کرنے کو ایک اہم ذمے داری سمجھتے ہیں اِس لیے اُنہوں نے کتابِ مُقدس کا صحیح طرح سے ترجمہ کرنے کی ہرممکن کوشش کی ہے۔ ہماری دُعا ہے کہ اِس ترجمے سے اُن سب لوگوں کو فائدہ پہنچے جو خلوصِ دل سے ”سچائی کے بارے میں صحیح علم“ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔—1-تیمُتھیُس 4:2۔

کتابوں کے نام اور ترتیب

متی سے مکاشفہ

فٹ نوٹوں کے سلسلے میں چند وضاحتیں:

کتابِ مُقدس کے اِس ترجمے میں کچھ آیتوں میں فٹ نوٹس دیے گئے ہیں۔ اِن فٹ نوٹوں کی مختلف قسمیں یہ ہیں:

"یا"—کسی لفظ یا اِصطلاح کا ایک اَور ترجمہ جس سے آیت کا مطلب تقریباً وہی رہتا ہے۔—متی 18:1، اِصطلاح "پاک روح" کا فٹ نوٹ؛ لُو 8:16، "عقل مندی۔"

"یا شاید"—کسی لفظ یا اِصطلاح کا ایک اَور ترجمہ جس سے آیت کا مطلب بدل جاتا ہے اور اِس کے ٹھوس ثبوت ہیں کہ یہ ترجمہ بھی درست ہے۔—مر 26:10، "یسوع سے"؛ یوح 3:3، "دوبارہ سے پیدا۔"

"یونانی میں"—یونانی متن کا لفظ بہ لفظ ترجمہ۔—متی 12:6، "گُناہ"؛ عبر 12:9، "نجات۔"

مطلب اور وضاحتیں—ناموں یا اِصطلاحوں کے مطلب (متی 21:1، "یسوع"؛ 2-کُر 7:6، "دائیں")، پیمائش کی اِکائیوں کی وضاحت (یوح 6:2، "بالٹیوں")، کسی اِسم کی طرف اِشارہ کرنے (مکا 1:13، "وہ") اور "الفاظ کی وضاحت" کی طرف اِشارہ کرنے کے لیے۔—متی 22:1، "یہوواہ"؛ متی 23:11، "قبر۔"

متی کی اِنجیل

ابواب کا خاکہ

1 یسوع مسیح کا نسب نامہ (17-1)
یسوع کی پیدائش (25-18)

2 نجومی آتے ہیں (12-1)
مصر میں پناہ (15-13)
ہیرودیس لڑکوں کو قتل کرتا ہے (18-16)
ناصرت کو واپسی (23-19)

3 یوحنا بپتسمہ دینے والے مُنادی کرتے ہیں (12-1)
یسوع کا بپتسمہ (17-13)

4 اِبلیس، یسوع کو ورغلانے کی کوشش کرتا ہے (11-1)
یسوع، گلیل میں مُنادی کرنے لگتے ہیں (17-12)
پہلے شاگردوں کا اِنتخاب (22-18)
یسوع تعلیم اور شفا دیتے ہیں (25-23)

5 **پہاڑی وعظ** (48-1)
یسوع پہاڑ پر تعلیم دینے لگتے ہیں (2،1)
خوش رہنے کی نو وجوہات (12-3)
نمک اور روشنی (16-13)
یسوع شریعت کو پورا کرنے آئے (20-17)
غصہ کرنے (26-21)، زِنا کرنے (30-27)، طلاق دینے (32،31)، قسم کھانے (37-33)، بدلہ لینے (42-38)، دُشمنوں سے محبت کرنے (48-43) کے سلسلے میں ہدایت

6 **پہاڑی وعظ** (34-1)
دِکھاوے کے لیے نیکی نہ کریں (4-1)
دُعا کے سلسلے میں ہدایت (15-5)
دُعا کا نمونہ (13-9)
روزہ رکھنے کے سلسلے میں ہدایت (18-16)
زمین اور آسمان پر خزانے (24-19)
فکر نہ کریں (34-25)
بادشاہت کو پہلا درجہ دیں (33)

7 **پہاڑی وعظ** (27-1)
نقص نکالنا چھوڑ دیں (6-1)
مانگتے، ڈھونڈتے، کھٹکھٹاتے رہیں (11-7)
سنہرا اصول (12)
چھوٹا دروازہ (14،13)
کاموں سے پہچان (23-15)
چٹان اور ریت پر گھر (27-24)
لوگ تعلیم کے انداز پر حیران (29،28)

8 کوڑھی تندرست ہو جاتا ہے (4-1)
فوجی افسر کا ایمان (13-5)
کفرنحوم میں بہت سے لوگوں کی شفایابی (17-14)
یسوع کی پیروی کیسے کی جائے (22-18)
طوفان تھم جاتا ہے (27-23)
بُرے فرشتے سؤروں میں بھیجے جاتے ہیں (34-28)

9 فالج زدہ آدمی کی شفایابی (8-1)
متی، یسوع کے پیروکار بن جاتے ہیں (13-9)
روزہ رکھنے کے سلسلے میں سوال (17-14)
یائیر کی بیٹی؛ عورت یسوع کی چادر چُھوتی ہے (26-18)
اندھوں اور گونگوں کی شفایابی (34-27)
فصل بڑی، مزدور کم (38-35)

10 بارہ رسول (4-1)
مُنادی کرنے کے لیے ہدایتیں (15-5)
شاگردوں کو اذیت پہنچائی جائے گی (25-16)

خدا سے ڈریں، لوگوں سے نہیں (31-26)
امن نہیں بلکہ تلوار (39-32)
یسوع کے شاگردوں کو قبول کرنے کا اجر (42-40)

11 یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تعریف (15-1)
بڑبڑاتی پُشت پر تنقید (24-16)
سچائی دانش مندوں سے چھپی، چھوٹوں پر ظاہر (27-25)
یسوع کا جُوا آرام دہ ہے (30-28)

12 یسوع سبت کے مالک ہیں (8-1)
آدمی کا سُوکھا ہوا ہاتھ ٹھیک ہو جاتا ہے (14-9)
"دیکھو! میرا پیارا خادم" (21-15)
بُرے فرشتے پاک روح کے ذریعے نکالے جاتے ہیں (30-22)
گُناہ جو معاف نہیں کیا جائے گا (31، 32)
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے (37-33)
یُوناہ والی نشانی (42-38)
جب بُرا فرشتہ واپس آتا ہے (45-43)
یسوع کی ماں اور بھائی (50-46)

13 **بادشاہت کے سلسلے میں مثالیں** (52-1)
کسان بیج بونے نکلا (9-1)
یسوع نے مثالیں کیوں اِستعمال کیں؟ (17-10)
بیج بونے والے کی مثال کا مطلب (23-18)
گندم اور زہریلے پودے (30-24)
رائی کا دانہ اور خمیر (33-31)
مثالیں اِستعمال کرنے سے پیش گوئی پوری ہوتی ہے (35،34)
گندم اور زہریلے پودے کی مثال کا مطلب (43-36)
کھیت میں چھپا خزانہ اور قیمتی موتی (46-44)
مچھیروں کا جال (50-47)
خزانے سے نئی اور پُرانی چیزیں (52،51)

یسوع کو اپنے علاقے میں قبول نہیں کیا جاتا (58-53)

14 یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر قلم (12-1)
یسوع 5000 کو کھانا کھلاتے ہیں (21-13)
یسوع پانی پر چلتے ہیں (33-22)
گنیسرت میں شفائیں (36-34)

15 اِنسانی روایتوں کے ذریعے خدا کا کلام بے اثر (9-1)
ناپاکی دل سے آتی ہے (20-10)
فینیکی عورت کا مضبوط ایمان (28-21)
یسوع مختلف بیماریوں کو ٹھیک کرتے ہیں (31-29)
یسوع 4000 کو کھانا کھلاتے ہیں (39-32)

16 مذہبی رہنما آسمان سے نشانی مانگتے ہیں (4-1)
فریسیوں اور صدوقیوں کا خمیر (12-5)
بادشاہت کی چابیاں (20-13)
کلیسیا چٹان پر بنائی جائے گی (18)
یسوع کی موت کے متعلق پیش گوئی (23-21)
سچے پیروکاروں کی پہچان (28-24)

17 یسوع کی صورت بدلتی ہے (13-1)
رائی کے دانے جتنا ایمان (21-14)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش گوئی (23،22)
مچھلی کے مُنہ میں موجود سِکے سے ٹیکس ادا (27-24)

18 بادشاہت میں کون سب سے بڑا؟ (6-1)
گمراہ کرنے والے لوگ (11-7)
کھوئی ہوئی بھیڑ کی مثال (14-12)
بھائی کو سیدھی راہ پر واپس لانے کا طریقہ (20-15)
بےرحم غلام کی مثال (35-21)

19 شادی اور طلاق (9-1)
غیرشادی شُدہ رہنے کی صلاحیت (12-10)

یسوع بچوں کو دُعا دیتے ہیں (15-13)
ایک امیر جوان کا سوال (24-16)
بادشاہت کے لیے قربانیاں دینے کا اجر (30-25)

20 انگور کے باغ میں کام کرنے والوں کی مزدوری (16-1)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش گوئی (19-17)
بادشاہت میں اُونچے رُتبے کی درخواست (28-20)
بہت سے لوگوں کے لیے فدیہ (28)
دو اندھے آدمی دیکھنے لگتے ہیں (34-29)

21 یسوع گدھی کے بچے پر یروشلیم میں داخل ہوتے ہیں (11-1)
یسوع تاجروں کو ہیکل سے نکالتے ہیں (17-12)
اِنجیر کے درخت پر لعنت (22-18)
یسوع سے اِختیار کے سلسلے میں پوچھ گچھ (27-23)
دو بیٹوں کی مثال (32-28)
بُرے کاشت کاروں کی مثال (46-33)
کونے کا پتھر ٹھکرا دیا گیا (42)

22 شادی کی دعوت کی مثال (14-1)
خدا اور قیصر کی چیزیں (22-15)
مُردوں کے جی اُٹھنے کے سلسلے میں سوال (33-23)
شریعت کے سب سے بڑے حکم (40-34)
کیا مسیح داوٗد کا بیٹا ہے؟ (46-41)

23 شریعت کے عالموں اور فریسیوں جیسے کام نہ کریں (12-1)
شریعت کے عالموں اور فریسیوں پر افسوس (36-13)
یروشلیم کے لوگوں پر افسوس (39-37)

24 **مسیح کی موجودگی کی نشانی** (51-1)
جنگیں، قحط، زلزلے (7)
خوش خبری کی مُنادی (14)
بڑی مصیبت (22،21)
اِنسان کے بیٹے کی نشانی دِکھائی دے گی (30)
اِنجیر کے درخت کی مثال (34-32)
یسوع کی موجودگی نوح کے زمانے کی طرح (39-37)
چوکس رہیں (44-42)
وفادار غلام اور بُرا غلام (51-45)

25 **مسیح کی موجودگی کی نشانی** (46-1)
دس کنواریوں کی مثال (13-1)
سرمایہ کاری کرنے والے غلاموں کی مثال (30-14)
بھیڑیں اور بکریاں (46-31)

26 یسوع کو مار ڈالنے کی سازش (5-1)
عورت یسوع پر خوشبودار تیل ڈالتی ہے (13-6)
یسوع کی آخری عیدِفسح (25-14)
یسوع کی موت کی یادگاری تقریب رائج ہوتی ہے (30-26)
پطرس، یسوع کو جاننے سے اِنکار کریں گے (35-31)
یسوع گتسمنی میں دُعا کرتے ہیں (46-36)
یسوع کو گرفتار کیا جاتا ہے (56-47)
عدالتِ عظمیٰ کے سامنے مُقدمہ (68-57)
پطرس، یسوع کو جاننے سے اِنکار کرتے ہیں (75-69)

27 یسوع، پیلاطُس کے حوالے کیے جاتے ہیں (2،1)
یہوداہ خودکُشی کرتا ہے (10-3)
یسوع، پیلاطُس کے سامنے (26-11)
یسوع کا مذاق اُڑایا جاتا ہے (31-27)
یسوع کو گلگتا میں سُولی پر لٹکایا جاتا ہے (44-32)
یسوع کی موت (56-45)
یسوع کو دفنایا جاتا ہے (61-57)
قبر کی کڑی نگرانی (66-62)

28 یسوع کو زندہ کیا جاتا ہے (10-1)
پہرے داروں کو رشوت دی جاتی ہے (15-11)
شاگرد بنانے کا حکم (20-16)

1

یسوع مسیح* کی زندگی کے بارے میں کتاب۔# وہ داؤد کے بیٹے اور ابراہام کے بیٹے تھے۔

2 ابراہام سے اِضحاق پیدا ہوئے؛
اِضحاق سے یعقوب پیدا ہوئے؛
یعقوب سے یہوداہ اور اُن کے بھائی پیدا ہوئے؛

3 یہوداہ سے فارص اور زارح پیدا ہوئے جن کی ماں کا نام تمر تھا؛
فارص سے حصرون پیدا ہوئے؛
حصرون سے رام پیدا ہوئے؛

4 رام سے عمینَداب پیدا ہوئے؛
عمینَداب سے نحسون پیدا ہوئے؛
نحسون سے سلمون پیدا ہوئے؛

5 سلمون سے بوعز پیدا ہوئے جن کی ماں کا نام راحب تھا؛
بوعز سے عوبید پیدا ہوئے جن کی ماں کا نام رُوت تھا؛
عوبید سے یسی پیدا ہوئے؛

6 یسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوئے؛
داؤد سے سلیمان پیدا ہوئے جن کی ماں پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی؛

7 سلیمان سے رحبُعام پیدا ہوئے؛
رحبُعام سے ابیاہ پیدا ہوئے؛
ابیاہ سے آسا پیدا ہوئے؛

8 آسا سے یہوسفط پیدا ہوئے؛
یہوسفط سے یورام پیدا ہوئے؛
یورام سے عُزیاہ پیدا ہوئے؛

9 عُزیاہ سے یوتام پیدا ہوئے؛
یوتام سے آخز پیدا ہوئے؛
آخز سے حزقیاہ پیدا ہوئے؛

10 حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوئے؛
منسّی سے امون پیدا ہوئے؛
امون سے یوسیاہ پیدا ہوئے؛

11 یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُن کے بھائی پیدا ہوئے۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب یہودیوں کو بابل میں جلاوطن کیا گیا۔

12 بابل میں جلاوطنی کے زمانے میں یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوئے؛
سیالتی ایل سے زرُبابل پیدا ہوئے؛

13 زرُبابل سے ابیہود پیدا ہوئے؛
ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوئے؛
اِلیاقیم سے عازور پیدا ہوئے؛

14 عازور سے صدوق پیدا ہوئے؛
صدوق سے اخیم پیدا ہوئے؛
اخیم سے اِلیہود پیدا ہوئے؛

1:1 * یا "مسح شُدہ۔" "الفاظ کی وضاحت" میں "مسح کرنا" کو دیکھیں۔ # یا "یسوع مسیح کا نسب نامہ۔"

15 اِلیہود سے اِلیعزر پیدا ہوئے؛

اِلیعزر سے متان پیدا ہوئے؛

متان سے یعقوب پیدا ہوئے؛

16 یعقوب سے یوسف پیدا ہوئے جو مریم کے شوہر تھے۔ مریم سے یسوع پیدا ہوئے جو مسیح کہلائے۔

17 ابراہام سے لے کر داؤد تک کُل 14 پُشتیں تھیں؛ داؤد سے لے کر بابل میں جلاوطنی تک کُل 14 پُشتیں تھیں اور بابل میں جلاوطنی سے لے کر مسیح تک کُل 14 پُشتیں تھیں۔

18 یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی: جب اُن کی ماں یعنی مریم پاک روح* کے ذریعے حاملہ ہوئیں تو مریم کی منگنی یوسف سے ہو چکی تھی لیکن اُن کی شادی ابھی نہیں ہوئی تھی۔ 19 مریم کے شوہر یوسف نیک آدمی تھے۔ وہ مریم کی بدنامی نہیں چاہتے تھے اِس لیے اُنہوں نے اُن کو چپکے سے طلاق دینے کا فیصلہ کِیا۔ 20 اِن باتوں کے بارے میں سوچنے کے بعد وہ سو گئے۔ پھر یہوواہ* کا ایک فرشتہ خواب میں اُن کو دِکھائی دیا اور کہنے لگا: ”داؤد کے بیٹے یوسف! آپ اپنی بیوی مریم کو اپنے گھر لانے سے نہ ہچکچائیں کیونکہ وہ پاک روح کے ذریعے حاملہ ہوئی ہیں۔ 21 اُن کا ایک بیٹا ہوگا جس کا نام آپ یسوع* رکھنا کیونکہ وہ لوگوں کو گُناہوں سے نجات دِلائے گا۔“ 22 یہ سب کچھ اِس لیے ہوا تاکہ وہ بات پوری ہو جو یہوواہ* نے اپنے نبی کے ذریعے کہی تھی کہ 23 ”دیکھو! کنواری حاملہ ہوگی اور اُس کا بیٹا ہوگا اور اُس کے بیٹے کا نام عمانوئیل رکھا جائے گا جس کا مطلب ہے: خدا ہمارے ساتھ ہے۔“

24 جب یوسف جاگے تو اُنہوں نے یہوواہ* کے فرشتے کی ہدایت پر عمل کِیا اور اپنی بیوی کو گھر لے آئے۔ 25 لیکن اُنہوں نے تب تک اُن سے جنسی تعلق قائم نہیں کِیا جب تک اُن کا بیٹا نہیں ہوا۔ اور یوسف نے بچے کا نام یسوع رکھا۔

2 یسوع، ہیرودیس* بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے شہر بیت‌لحم میں پیدا ہوئے۔ اِس کے بعد مشرق سے کچھ نجومی یروشلیم آئے 2 اور پوچھنے لگے: ”وہ بچہ کہاں ہے جو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ جب ہم مشرق میں تھے تو ہم نے اُس کا ستارہ دیکھا اور ہم اُس کی تعظیم کرنے* آئے ہیں۔“ 3 یہ سُن کر بادشاہ ہیرودیس اور یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ 4 بادشاہ نے اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں کو جمع کِیا اور اُن سے پوچھا کہ

18:1 * یا ”باعمل قوت“ 20:1 * بائبل کے یونانی صحیفوں کے اِس ترجمے میں یہ پہلی آیت ہے جس میں خدا کا نام یہوواہ اِستعمال ہوا ہے۔ یونانی صحیفوں کے اِس ترجمے میں یہ نام 237 بار اِستعمال ہوا ہے۔ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

21:1 * یا ”یشوع۔“ عبرانی میں اِس کا مطلب ہے: ”یہوواہ نجات ہے۔“ 22:1، 24؛ 1:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:2 * یا ”اُس کے سامنے جھکنے“

”مسیح* کو کہاں پیدا ہونا تھا؟“ **5** اُنہوں نے جواب دیا: ”یہودیہ کے علاقے بیت‌لحم میں کیونکہ نبی نے یہ لکھا تھا: **6** ”اور تُو بیت‌لحم جو یہودیہ کے علاقے میں ہے، تجھے یہودیہ کے حکمران کم‌تر خیال نہ کریں کیونکہ تجھ میں سے ایک ایسا حکمران آئے گا جو میری قوم اِسرائیل کی پیشوائی کرے گا۔““

7 پھر ہیرودیس نے چپکے سے اُن نجومیوں کو بلوایا اور اُن سے پوچھا: ”ستارہ پہلی بار کب دِکھائی دیا تھا؟“ **8** اِس کے بعد اُس نے اُن کو بیت‌لحم بھیجا اور اُن سے کہا: ”جاؤ، بچے کو ڈھونڈو اور جب وہ تمہیں مل جائے تو واپس آ کر مجھے بتانا تاکہ مَیں بھی جا کر اُس کی تعظیم کروں۔“ **9** بادشاہ کی بات سُن کر وہ روانہ ہوئے اور دیکھو! جو ستارہ اُنہوں نے مشرق میں دیکھا تھا، وہ اُن کے آگے آگے چلنے لگا اور اُس جگہ جا کر رُک گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ **10** نجومی ستارے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ **11** اور جب وہ گھر کے اندر گئے تو اُنہوں نے اُس بچے کو اپنی ماں یعنی مریم کے ساتھ دیکھا اور جھک کر اُس کی تعظیم کی۔ پھر اُنہوں نے اپنا سامان کھولا اور اُسے تحفے کے طور پر سونا، لوبان اور مُر دیا۔ **12** لیکن خدا نے نجومیوں کو خواب میں خبردار کِیا کہ وہ ہیرودیس کے پاس واپس نہ جائیں اِس لیے وہ دوسرے راستے سے اپنے ملک لوٹ گئے۔

13 نجومیوں کے جانے کے بعد یہوواہ* کا فرشتہ یوسف کے خواب میں آیا اور اُن سے کہنے لگا: ”اُٹھیں! بچے اور اُس کی ماں کو لے کر مصر بھاگ جائیں اور اُس وقت تک وہاں رہیں جب تک کہ مَیں آپ کو واپس آنے کو نہ کہوں کیونکہ ہیرودیس اِس بچے کو ڈھونڈے گا تاکہ اِسے مروا ڈالے۔“ **14** پھر یوسف اُٹھے اور اُسی رات بچے اور اُس کی ماں کو لے کر مصر گئے **15** اور ہیرودیس کی موت تک وہیں رہے۔ اِس طرح وہ بات پوری ہوئی جو یہوواہ* نے اپنے نبی کے ذریعے کہی تھی کہ ”مَیں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔“

16 جب ہیرودیس نے دیکھا کہ نجومیوں نے اُسے دھوکا دیا ہے تو اُسے سخت غصہ آیا اور اُس نے حکم دیا کہ بیت‌لحم اور اُس کے اِردگرد کے سارے علاقوں میں دو سال یا اِس سے کم عمر کے سب لڑکوں کو مار ڈالا جائے۔ اُس نے اِس عمر کا حساب اُس تاریخ سے لگایا جب نجومیوں نے پہلی بار ستارے کو دیکھا تھا۔ **17** اِس طرح وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی نے کہی تھی کہ **18** ”رامہ میں رونے دھونے اور ماتم کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ راخل اپنے بچوں کے لیے رو رہی ہے اور تسلی قبول کرنے کو تیار نہیں ہے کیونکہ اُس کے بچے نہیں رہے۔“

19 جب ہیرودیس مر گیا تو یہوواہ* کا فرشتہ خواب میں یوسف کو دِکھائی دیا **20** اور کہنے لگا:

4:2 * یا ”مسح شُدہ شخص۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”مسح کرنا“ کو دیکھیں۔

13:2، 15، 19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

"اُٹھیں، بچے اور اُس کی ماں کو لے کر ملک اِسرائیل جائیں کیونکہ جو لوگ بچے کی جان لینا چاہتے تھے، وہ مر گئے ہیں۔" 21 اِس پر یوسف اُٹھے اور بچے اور اُس کی ماں کو لے کر اِسرائیل گئے۔ 22 لیکن جب اُنہوں نے سنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ کا حکمران بن گیا ہے تو اُنہیں یہودیہ جانے سے ڈر لگا۔ اور خدا نے بھی خواب میں اُن کو وہاں جانے سے خبردار کِیا۔ اِس لیے وہ گلیل کے علاقے میں چلے گئے 23 اور ایک شہر میں رہنے لگے جس کا نام ناصرت تھا تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبیوں کے ذریعے کہی گئی تھی کہ "وہ ناصری* کہلائے گا۔"

3

اُس زمانے میں یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یہودیہ کے ویرانے میں یہ مُنادی کرنا شروع کی: 2 "توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔" 3 دراصل یوحنا وہ شخص تھے جن کے بارے میں یسعیاہ نبی نے کہا تھا: "ویرانے میں کوئی پکار رہا ہے کہ "یہوواہ* کا راستہ تیار کرو۔ اُس کی راہ ہموار کرو۔"" 4 یوحنا کے کپڑے اُونٹ کے بالوں سے بنے ہوئے تھے، وہ کمر پر چمڑے کی پیٹی باندھتے تھے اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتے تھے۔ 5 اُس وقت یروشلیم اور یہودیہ اور دریائے اُردن* کے اِردگرد کے تمام علاقوں سے لوگ اُن کے پاس آنے لگے۔ 6 اور اُنہوں نے یوحنا سے دریائے اُردن میں بپتسمہ لیا* اور سب کے سامنے اِقرار کِیا کہ وہ گُناہ گار ہیں۔

7 جب یوحنا نے دیکھا کہ فریسی فرقے اور صدوقی فرقے کے بہت سے رُکن بھی وہاں آ رہے ہیں تو اُنہوں نے کہا: "سانپ کے بچو! تمہیں آنے والے عذاب سے بچنے کا مشورہ کس نے دیا ہے؟ 8 اب ایسے کام کرو* جن سے ثابت ہو کہ تُم نے توبہ کر لی ہے۔ 9 یہ مت سوچو کہ "ہمارے باپ تو ابراہام ہیں" کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ خدا اِن پتھروں سے بھی ابراہام کے لیے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ 10 دیکھو! کلہاڑا درختوں کو جڑ سے کاٹنے کے لیے تیار پڑا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا، اُسے کاٹ ڈالا جائے گا اور آگ میں پھینکا جائے گا۔ 11 مَیں تُم لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں کیونکہ تُم نے توبہ کی ہے لیکن میرے بعد جو شخص آئے گا، وہ مجھ سے زیادہ طاقت‌ور ہے اور مَیں اُس کے جُوتے تک اُتارنے کے لائق نہیں ہوں۔ وہ تمہیں پاک روح اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ 12 اُس کا چھاج* اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنا کھلیان بالکل صاف کر دے گا۔ وہ اپنی گندم گودام میں جمع کرے گا لیکن

2:23 * یہ لفظ شاید اُس عبرانی لفظ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے: "شاخ۔" 3:3 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 3:5 * یا "دریائے یردن"

3:6 * یا "ڈبکی لی" 3:8 * یونانی میں: "ایسے پھل پیدا کرو" 3:12 * یا "ترنگلی۔" ایک قسم کا شاخ‌دار بیلچہ جو گندم کو بھوسے سے الگ کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے۔

بھوسے کو ایسی آگ میں جلائے گا جسے بجھایا نہیں جا سکتا۔"

13 پھر یسوع بپتسمہ لینے کے لیے گلیل سے یوحنا کے پاس دریائے اُردن آئے۔ 14 لیکن یوحنا نے اُن کو روکنے کی کوشش کی اور کہا: "آپ مجھ سے بپتسمہ لینے آئے ہیں؟ اصل میں تو مجھے آپ سے بپتسمہ لینا چاہیے۔" 15 یسوع نے جواب دیا: "مجھے بپتسمہ لینے سے نہ روکیں کیونکہ اِس طرح ہم خدا کی مرضی پر عمل کریں گے۔" یہ سُن کر یوحنا نے اُن کی بات مان لی۔ 16 بپتسمہ لینے کے بعد یسوع فوراً پانی سے باہر آئے اور دیکھو! آسمان کُھل گیا اور اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی روح کبوتر کی طرح اُن پر اُتر رہی ہے۔ 17 اور ساتھ ہی آسمان سے یہ آواز بھی سنائی دی: "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔"

4 پھر پاک روح، یسوع کو ویرانے میں لے گئی اور اِبلیس نے اُنہیں ورغلانے کی کوشش کی۔ 2 یسوع نے 40 (چالیس) دن اور 40 رات کا روزہ رکھا اور اِس کے بعد اُنہیں بھوک لگی۔ 3 تب اِبلیس اُن کے پاس آیا اور کہنے لگا: "اگر تُم خدا کے بیٹے ہو تو اِن پتھروں سے کہو کہ روٹیاں بن جائیں۔" 4 یسوع نے جواب دیا: "پاک صحیفوں میں لکھا ہے کہ "اِنسان کو صرف روٹی پر نہیں جینا چاہیے بلکہ ہر اُس بات پر جو یہوواہ* کے مُنہ سے نکلتی ہے۔""

5 اِس کے بعد اِبلیس اُنہیں مُقدس شہر* میں لے گیا اور اُنہیں ہیکل# کی چھت△ پر کھڑا کر کے 6 کہنے لگا: "اگر تُم خدا کے بیٹے ہو تو یہاں سے چھلانگ لگاؤ کیونکہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ "وہ اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تمہیں ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تمہارے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر نہ لگے۔"" 7 یسوع نے اُس سے کہا: "یہ بھی لکھا ہے کہ "تُم یہوواہ* اپنے خدا کا اِمتحان نہ لو۔""

8 پھر اِبلیس اُن کو ایک بہت ہی اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور اُنہیں دُنیا کی تمام بادشاہتیں اور اُن کی شان دِکھائی 9 اور اُن سے کہا: "اگر تُم گھٹنے ٹیک کر ایک بار مجھے سجدہ کرو گے تو مَیں یہ سب کچھ تمہیں دے دوں گا۔" 10 اِس پر یسوع نے کہا: "چلے جاؤ، شیطان! کیونکہ پاک صحیفوں میں لکھا ہے کہ "صرف یہوواہ* اپنے خدا کی پرستش کرو اور صرف اُسی کی عبادت کرو۔"" 11 تب اِبلیس وہاں سے چلا گیا اور دیکھو! فرشتے آ کر یسوع کی خدمت کرنے لگے۔

12 جب یسوع نے سنا کہ یوحنا کو گرفتار کر لیا گیا ہے تو وہ گلیل گئے۔ 13 اُنہوں نے ناصرت کو چھوڑ دیا اور کفرنحوم میں رہنے لگے جو زبولون اور نفتالی کے علاقے میں جھیل کے کنارے ہے 14 تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی نے کہی

4:4، 7، 10 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

4:5 *یعنی یروشلیم #یعنی خدا کا گھر △یا "فصیل؛ سب سے اُونچی چھت"

تھی کہ 15 ”اَے غیر یہودیوں کے گلیل! اَے زبولون کے علاقے اور نفتالی کے علاقے! تُو جو سمندر کی طرف جانے والے راستے اور دریائے اُردن کے اُس پار ہے! 16 جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے، اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو لوگ ایسے علاقے میں بیٹھے تھے جہاں موت کا سایہ تھا، اُن پر روشنی چمکنے لگی۔“ 17 اُس وقت سے یسوع یہ مُنادی کرنے لگے: ”توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔“

18 جب یسوع گلیل کی جھیل کے کنارے چل رہے تھے تو اُنہوں نے دو بھائیوں کو دیکھا۔ ایک کا نام شمعون تھا جو پطرس بھی کہلاتے ہیں اور دوسرے کا نام اندریاس تھا۔ وہ دونوں جھیل میں جال ڈال رہے تھے کیونکہ وہ مچھیرے تھے۔ 19 یسوع نے اُن سے کہا: ”میری پیروی کریں۔ مَیں آپ کو ایک اَور طرح کا مچھیرا بناؤں گا۔ آپ مچھلیوں کی بجائے اِنسانوں کو جمع کریں گے۔“ 20 وہ فوراً اپنے جال چھوڑ کر اُن کے پیچھے چل پڑے۔ 21 آگے جا کر یسوع نے دو اَور بھائیوں کو دیکھا جو زبدی کے بیٹے تھے۔ ایک کا نام یعقوب تھا اور دوسرے کا نام یوحنا۔ وہ دونوں اپنے باپ کے ساتھ کشتی میں بیٹھے تھے اور جالوں کی مرمت کر رہے تھے۔ جب یسوع نے اُن دونوں کو بلایا 22 تو وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُن کے پیچھے چل پڑے۔

23 پھر یسوع نے گلیل کے سارے علاقے کا دورہ کِیا اور عبادت گاہوں میں تعلیم دی، بادشاہت کی خوش‌خبری کی مُنادی کی اور طرح طرح کی بیماریوں کو ٹھیک کِیا۔ 24 اُن کے بارے میں خبر سُوریہ کے کونے کونے میں پھیل گئی اور لوگ ایسے لوگوں کو اُن کے پاس لانے لگے جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں مبتلا تھے، جو بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھے اور جو مرگی اور فالج کے مریض تھے۔ اور یسوع نے اُن سب کو ٹھیک کر دیا۔ 25 اِس کے نتیجے میں گلیل، دِکاپُلِس،* یروشلیم، یہودیہ اور دریائے اُردن کے اُس پار سے بہت سے لوگ اُن کے پاس آنے لگے۔

5 جب یسوع نے لوگوں کی بِھیڑ دیکھی تو وہ پہاڑ پر گئے اور بیٹھ گئے۔ یہ دیکھ کر اُن کے شاگرد اُن کے پاس آئے۔ 2 یسوع اُن کو تعلیم دینے لگے اور کہنے لگے:

3 ”وہ لوگ خوش رہتے ہیں جن کو احساس ہے کہ اُنہیں خدا کی رہنمائی کی ضرورت ہے* کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُن کی ہے۔

4 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو ماتم کرتے ہیں کیونکہ اُن کو تسلی ملے گی۔

5 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو نرم‌مزاج* ہیں کیونکہ اُن کو زمین ورثے میں ملے گی۔

4:25 * یا ”دس شہروں کے علاقے“ 5:3 * یا ”جو پاک روح کی بھیک مانگتے ہیں“ 5:5 * یا ”حلیم“

6 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو نیکی کے لیے ترستے ہیں* کیونکہ اُن کی خواہش پوری ہوگی۔

7 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔

8 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

9 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو صلح پسند ہیں* کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔

10 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جن کو نیکی کرنے کی وجہ سے اذیت دی جاتی ہے کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُن کی ہے۔

11 جب آپ کو میرے شاگرد ہونے کی وجہ سے طعنے دیے جاتے ہیں، اذیت پہنچائی جاتی ہے اور آپ کے خلاف جھوٹی باتیں پھیلائی جاتی ہیں تو آپ خوش رہتے ہیں۔ 12 لوگوں نے اِسی طرح سے اُن نبیوں کو بھی اذیت پہنچائی جو آپ سے پہلے آئے تھے۔ اِس لیے خوش ہوں اور خوشی سے جھومیں کیونکہ آپ کو آسمان میں بڑا اجر ملے گا۔

13 آپ دُنیا کے نمک ہیں۔ لیکن اگر نمک کا ذائقہ ختم ہو جائے تو اُس کو پھر سے نمکین کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ وہ کسی کام کا نہیں رہتا اِس لیے اُسے باہر پھینکا جاتا ہے جہاں وہ لوگوں کے پیروں کے نیچے روندا جاتا ہے۔

14 آپ دُنیا کی روشنی ہیں۔ جو شہر پہاڑ پر ہوتا ہے، وہ سب کو دِکھائی دیتا ہے۔ 15 لوگ چراغ جلا کر اُسے ٹوکری کے نیچے نہیں رکھتے بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں تاکہ گھر کے سب لوگوں کو روشنی ملے۔ 16 اِسی طرح آپ بھی اپنی روشنی سب لوگوں پر چمکائیں تاکہ وہ آپ کے اچھے کاموں کو دیکھ کر آپ کے آسمانی باپ کی بڑائی کریں۔

17 یہ نہ سوچیں کہ مَیں شریعت یا نبیوں کی تعلیم کو مٹانے آیا ہوں۔ مَیں اِن کو مٹانے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ 18 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جس طرح آسمان اور زمین نہیں مٹ سکتے اُسی طرح شریعت کے ایک حرف کا ایک نقطہ بھی نہیں مٹ سکتا جب تک کہ سب باتیں پوری نہ ہوں۔ 19 اِس لیے جو شخص شریعت کے سب سے چھوٹے حکم کو توڑتا ہے اور دوسروں کو بھی ایسا کرنا سکھاتا ہے، وہ آسمان کی بادشاہت کے لائق نہیں ہوگا۔ لیکن جو اِن حکموں پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی ایسا کرنا سکھاتا ہے، وہ آسمان کی بادشاہت کے لائق ہوگا۔ 20 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر آپ فریسیوں اور شریعت کے عالموں سے زیادہ نیک نہیں ہوں گے تو آپ آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔

21 آپ نے سنا ہے کہ پُرانے زمانے میں لوگوں سے کہا گیا تھا: ”قتل نہ کرو۔ جو شخص قتل کرے گا، اُسے مقامی عدالت میں پیش کِیا جائے گا۔“ 22 لیکن

6:5* یونانی میں: ”جنہیں نیکی کی بھوک اور پیاس ہے“ 9:5* یا ”صلح کراتے ہیں“

مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جس شخص کے دل میں اپنے بھائی کے خلاف غصہ بھڑکتا رہتا ہے، اُس کو مقامی عدالت میں پیش کِیا جائے گا اور جو اپنے بھائی کو حقارت سے "احمق" کہتا ہے، اُس کو عدالتِ عظمیٰ میں پیش کِیا جائے گا جبکہ جو اپنے بھائی کو "ذلیل کمینہ!" کہتا ہے، اُس کو ہنوم کی وادی* کی آگ میں جھونکا جائے گا۔

23 اِس لیے اگر آپ قربان گاہ پر نذرانہ پیش کرنے جا رہے ہوں اور آپ کو یاد آئے کہ آپ کا بھائی آپ سے ناراض ہے 24 تو اپنا نذرانہ وہیں قربان گاہ کے آگے چھوڑ دیں۔ پہلے جا کر اپنے بھائی سے صلح کریں اور پھر واپس آ کر نذرانہ پیش کریں۔

25 اگر کوئی آپ کے خلاف مُقدمہ درج کرائے اور آپ اُس کے ساتھ عدالت جا رہے ہوں تو راستے میں ہی معاملہ حل کر لیں تاکہ وہ آپ کو منصف کے حوالے نہ کر دے اور منصف آپ کو سپاہی کے حوالے نہ کر دے اور آپ کو قید خانے میں نہ ڈال دیا جائے۔ 26 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ اُس وقت تک قید سے رِہا نہیں ہوں گے جب تک آپ پائی پائی* ادا نہ کر دیں۔

27 آپ جانتے ہیں کہ کہا گیا تھا: "زِنا نہ کرو۔" 28 لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر ایک شخص ایک عورت کو ایسی نظر سے دیکھتا رہے کہ اُس کے دل میں اُس عورت کے لیے جنسی خواہش بھڑک اُٹھے تو وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا ہے۔ 29 اگر آپ کی دائیں آنکھ آپ کو گمراہ کر رہی ہے تو اِسے نکال کر پھینک دیں۔ بہتر ہے کہ آپ کا ایک عضو نہ رہے بجائے اِس کے کہ آپ کا سارا جسم ہنوم کی وادی* میں پھینکا جائے۔ 30 اگر آپ کا دایاں ہاتھ آپ کو گمراہ کر رہا ہے تو اِسے کاٹ کر پھینک دیں۔ بہتر ہے کہ آپ کا ایک عضو نہ رہے بجائے اِس کے کہ آپ کا سارا جسم ہنوم کی وادی میں ڈالا جائے۔

31 یہ بھی کہا گیا تھا: "جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے، وہ اُسے طلاق نامہ بھی دے۔" 32 لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جو شخص اپنی بیوی کو حرام کاری* کے علاوہ کسی اَور وجہ سے طلاق دیتا ہے، وہ اُسے زِنا کرنے کے خطرے میں ڈالتا ہے اور جو کوئی ایسی طلاق یافتہ عورت سے شادی کرتا ہے، وہ زِنا کرتا ہے۔

33 آپ نے یہ بھی سنا ہے کہ پُرانے زمانے میں لوگوں سے کہا گیا تھا: "قسم نہ توڑو بلکہ اپنی اُن منتوں کو پورا کرو جو تُم یہوواہ* کے سامنے مانتے ہو۔" 34 لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھائیں، نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے،

22:5 * یہ یروشلیم سے باہر ایک جگہ تھی جہاں پر کچرا جلایا جاتا تھا۔ "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 26:5 * یونانی میں: "آخری کوادرانس"

29:5، 33 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 32:5 * یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

35 نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے اور نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ عظیم بادشاہ کا شہر ہے۔ 36 اپنے سر کی قسم بھی نہ کھائیں کیونکہ آپ ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتے۔ 37 آپ کی ہاں کا مطلب ہاں ہو اور آپ کی نہیں کا مطلب نہیں کیونکہ جو کچھ اِس کے علاوہ ہے، شیطان* کی طرف سے ہے۔

38 آپ جانتے ہیں کہ کہا گیا تھا: ”آنکھ کے بدلے میں آنکھ اور دانت کے بدلے میں دانت۔“ 39 لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ بُرے شخص کا مقابلہ نہ کریں بلکہ اگر کوئی آپ کے دائیں گال پر تھپڑ مارے تو بایاں بھی اُس کی طرف کر دیں۔ 40 اور اگر ایک شخص آپ کا کُرتا حاصل کرنے کے لیے آپ پر مُقدمہ چلانا چاہے تو اُسے اپنی چادر بھی دے دیں۔ 41 اور اگر کوئی اِختیار رکھنے والا شخص آپ کو ایک میل تک اپنی خدمت کرنے پر مجبور کرے تو اُس کے ساتھ دو میل تک جائیں۔ 42 اگر کوئی شخص آپ سے کوئی چیز مانگے تو اُسے وہ چیز دے دیں اور اگر کوئی شخص آپ سے قرضہ* مانگے تو اُس سے مُنہ نہ موڑیں۔

43 آپ جانتے ہیں کہ کہا گیا تھا: ”اپنے پڑوسی سے محبت کرو اور اپنے دُشمن سے نفرت کرو۔“ 44 لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبت کریں اور جو آپ کو اذیت دیتے ہیں، اُن کے لیے دُعا کرتے رہیں 45 تاکہ آپ ثابت کریں کہ آپ اپنے آسمانی باپ کے بیٹے ہیں کیونکہ وہ اچھے اور بُرے لوگوں پر سورج چمکاتا ہے اور نیکوں اور بدوں دونوں پر بارش برساتا ہے۔ 46 اگر آپ صرف اُن لوگوں سے محبت رکھتے ہیں جو آپ سے محبت رکھتے ہیں تو آپ کو کیا اجر ملے گا؟ کیا ٹیکس وصول کرنے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ 47 اور اگر آپ صرف اپنے بھائیوں کو سلام کرتے ہیں تو آپ کون سا انوکھا کام کرتے ہیں؟ کیا غیریہودی بھی ایسا نہیں کرتے؟ 48 لہٰذا کامل بنیں جیسے آپ کا آسمانی باپ کامل ہے۔

6 خبردار رہیں، دِکھاوے کے لیے نیکی نہ کریں ورنہ آپ کا باپ جو آسمان پر ہے، آپ کو اجر نہیں دے گا۔ 2 اِس لیے خیرات دیتے وقت نرسنگا* نہ بجائیں جیسے ریاکار عبادت گاہوں میں اور سڑکوں پر کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی تعریفیں کریں۔ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اُن کو پورا اجر مل چُکا ہے۔ 3 لیکن جب آپ خیرات دیتے ہیں تو آپ کے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے کہ آپ کا دایاں ہاتھ کیا کر رہا ہے 4 تاکہ کسی کو علم نہ ہو کہ آپ نے خیرات دی ہے۔ پھر آپ کا آسمانی باپ جو سب کچھ دیکھتا ہے، آپ کو اجر دے گا۔

5:37 * یونانی میں: ”بُری ہستی“ 5:42 * یعنی سُود کے بغیر قرضہ

6:2 * یا ”باجا“

5 اور جب آپ دُعا کریں تو ریاکاروں کی طرح دُعا نہ کریں کیونکہ وہ عبادت گاہوں اور چوکوں میں کھڑے ہو کر دُعا کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اُن کو پورا اجر مل چُکا ہے۔ 6 مگر جب آپ دُعا کریں تو اپنے کمرے میں جائیں اور دروازہ بند کریں اور اپنے آسمانی باپ سے دُعا کریں جسے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پھر آپ کا باپ جو سب کچھ دیکھتا ہے، آپ کو اجر دے گا۔ 7 دُعا کرتے وقت بار بار ایک ہی بات کو نہ دُہرائیں جیسے غیریہودی کرتے ہیں جو سوچتے ہیں کہ اگر وہ لمبی لمبی دُعائیں کریں گے تو اُن کی سنی جائے گی۔ 8 اُن کی طرح نہ بنیں کیونکہ آپ کا باپ یعنی خدا آپ کے مانگنے سے پہلے جانتا ہے کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے۔

9 آپ اِس طرح سے دُعا کریں:

"اَے آسمانی باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔*
10 تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسے آسمان پر ہو رہی ہے ویسے ہی زمین پر بھی ہو۔*
11 ہمیں آج کی ضرورت کے مطابق روٹی دے۔
12 اور ہمارے گُناہ* معاف کر جیسے ہم نے اُن لوگوں کو معاف کِیا ہے جنھوں نے ہمارے خلاف گُناہ کِیا ہے۔# 13 اور آزمائش کے وقت ہمیں کمزور نہ پڑنے دے بلکہ ہمیں شیطان* سے بچا۔"

14 کیونکہ اگر آپ لوگوں کی خطائیں معاف کریں گے تو آپ کا آسمانی باپ بھی آپ کو معاف کرے گا۔ 15 لیکن اگر آپ لوگوں کی خطائیں معاف نہیں کریں گے تو آپ کا باپ بھی آپ کی خطائیں معاف نہیں کرے گا۔

16 جب آپ روزہ رکھتے ہیں تو مُنہ نہ لٹکائیں جیسے ریاکار کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنا حلیہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ دیکھ سکیں کہ وہ روزے سے ہیں۔ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اُن کو پورا اجر مل چُکا ہے۔ 17 لیکن جب آپ روزہ رکھتے ہیں تو سر پر تیل لگائیں اور مُنہ دھوئیں 18 تاکہ آپ اِنسانوں کو دِکھانے کے لیے نہیں بلکہ خدا کی خاطر روزہ رکھیں جس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ پھر آپ کا آسمانی باپ جو سب کچھ دیکھتا ہے، آپ کو اجر دے گا۔

19 اپنے لیے زمین پر خزانے مت جمع کریں جہاں کیڑا اور زنگ لگ جاتا ہے اور چور چوری کرتے ہیں۔ 20 اِس کی بجائے آسمان پر خزانے جمع کریں جہاں نہ تو کیڑا اور زنگ لگتا ہے اور نہ ہی چور چوری کرتے ہیں 21 کیونکہ جہاں آپ کا خزانہ ہے وہیں آپ کا دل بھی ہوگا۔

22 جسم کا چراغ آنکھ ہے۔ اگر آپ کی آنکھ

9:6 * یا "پاک ثابت ہو۔" 10:6 * یا "تیری مرضی آسمان اور زمین پر ہو۔" 12:6 * یونانی میں: "قرض" # یونانی میں: "جو ہمارے قرض دار ہیں۔"

13:6 * یونانی میں: "بُری ہستی"

منزل پر ٹکی ہے* تو آپ کا پورا جسم روشن ہوگا۔ **23** لیکن اگر آپ کی آنکھ بُری چیزوں پر ٹکی ہے* تو آپ کا پورا جسم تاریک ہوگا۔ اگر وہ روشنی جو آپ میں ہے دراصل تاریکی ہے تو آپ کا جسم کس قدر تاریک ہے!

24 کوئی شخص دو مالکوں کا غلام نہیں ہو سکتا۔ یا تو وہ ایک سے محبت رکھے گا اور دوسرے سے نفرت یا پھر وہ ایک سے لپٹا رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ آپ خدا اور دولت دونوں کے غلام نہیں بن سکتے۔

25 اِس وجہ سے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ فکر نہ کریں کہ آپ زندہ رہنے کے لیے کیا کھائیں پئیں گے یا جسم ڈھانپنے کے لیے کیا پہنیں گے کیونکہ زندگی* خوراک سے اور جسم پوشاک سے زیادہ اہم ہے۔ **26** ذرا آسمان کے پرندوں کو غور سے دیکھیں۔ وہ نہ تو بیج بوتے ہیں، نہ فصل کاٹتے ہیں اور نہ ہی اِسے گودام میں جمع کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کا آسمانی باپ اُن کو کھانا دیتا ہے۔ کیا آپ پرندوں سے زیادہ اہم نہیں ہیں؟ **27** آپ میں سے کون فکر کر کے اپنی زندگی کو ایک پَل* کے لیے بھی بڑھا سکتا ہے؟ **28** اور آپ اِس بارے میں کیوں فکر کرتے ہیں کہ آپ کیا پہنیں گے؟ جنگلی پھولوں سے سبق سیکھیں۔ ذرا سوچیں کہ وہ کیسے بڑھتے ہیں۔ وہ نہ تو محنت کرتے ہیں اور نہ ہی دھاگہ کاتتے ہیں۔ **29** لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ سلیمان بادشاہ بھی اِتنا شان دار لباس نہیں پہنتے تھے جتنا یہ پھول پہنتے ہیں۔ **30** اگر خدا کھیت کے پھولوں کو اِتنا شان دار لباس پہناتا ہے جو آج ہیں اور کل تندور میں جھونکے جائیں گے تو کیا وہ آپ کو کپڑے مہیا نہیں کرے گا؟ تو پھر آپ کا ایمان کمزور کیوں ہے؟ **31** اِس لیے کبھی فکر نہ کریں اور یہ نہ کہیں کہ ”ہم کیا کھائیں گے؟“ یا ”ہم کیا پئیں گے؟“ یا ”ہم کیا پہنیں گے؟“ **32** اِن چیزوں کے پیچھے تو دوسری قومیں بھاگتی ہیں۔ مگر آپ کا آسمانی باپ جانتا ہے کہ آپ کو اِن چیزوں کی ضرورت ہے۔

33 اِس لیے خدا کی بادشاہت اور اُس کے نیک معیاروں کو اپنی زندگی میں پہلا درجہ دیتے رہیں پھر باقی ساری چیزیں بھی آپ کو دی جائیں گی۔ **34** لہٰذا کبھی اگلے دن کی فکر نہ کریں کیونکہ اگلے دن کے اپنے مسئلے ہوں گے۔ آج کے لیے آج کے مسئلے کافی ہیں۔

7 دوسروں میں نقص نکالنا چھوڑ دیں تاکہ آپ میں نقص نہ نکالے جائیں **2** کیونکہ جس بِنا پر آپ دوسروں میں نقص نکالتے ہیں اُسی بِنا پر آپ میں نقص نکالے جائیں گے اور جس پیمانے سے آپ

22:6 *یونانی میں: ”آنکھ سادہ ہے“ 23:6 *یونانی میں: ”آنکھ بُری ہے“ 25:6 *یونانی میں: ”جان“ 27:6 *یونانی میں: ”ہاتھ“

دوسروں کو ناپتے ہیں اُسی سے آپ کو ناپا جائے گا۔ 3 آپ اُس تنکے کو کیوں دیکھتے ہیں جو آپ کے بھائی کی آنکھ میں ہے اور اُس شہتیر کو نہیں دیکھتے جو آپ کی اپنی آنکھ میں ہے؟ 4 پھر آپ اپنے بھائی سے یہ کیسے کہہ سکتے ہیں: ”لاؤ، مَیں تمہاری آنکھ سے تنکا نکال دوں“ جبکہ دیکھیں! آپ کی اپنی آنکھ میں شہتیر ہے؟ 5 ریاکار! پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر نکال لو پھر تمہیں صاف نظر آئے گا کہ تُم اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکا کیسے نکالو گے۔

6 پاک چیزیں کُتوں کے آگے نہ ڈالیں اور اپنے موتی سؤروں کے آگے نہ پھینکیں ورنہ وہ اِن کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور پھر مُڑ کر آپ کو چیر پھاڑ دیں گے۔

7 مانگتے رہیں تو آپ کو دیا جائے گا؛ ڈھونڈتے رہیں تو آپ کو مل جائے گا؛ دروازہ کھٹکھٹاتے رہیں تو آپ کے لیے کھولا جائے گا 8 کیونکہ جو شخص مانگتا ہے، اُسے دیا جائے گا اور جو شخص ڈھونڈتا ہے، اُسے مل جائے گا اور جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، اُس کے لیے کھولا جائے گا۔ 9 ذرا سوچیں کہ اگر آپ کا بیٹا آپ سے روٹی مانگے تو کیا آپ اُسے پتھر دیں گے؟ 10 یا اگر وہ آپ سے مچھلی مانگے تو کیا آپ اُسے سانپ دیں گے؟ 11 جب آپ جو گُناہ گار ہیں، اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دیتے ہیں تو کیا آپ کا باپ جو آسمان پر ہے، اُن لوگوں کو اچھی چیزیں نہیں دے گا جو اُس سے مانگتے ہیں؟

12 جیسا سلوک آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے ساتھ کریں، آپ بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں۔ یہی شریعت اور نبیوں کی تعلیم کا نچوڑ ہے۔

13 چھوٹے دروازے سے داخل ہوں کیونکہ وہ دروازہ بڑا ہے اور وہ راستہ کُھلا ہے جو تباہی کی طرف لے جاتا ہے اور اِس پر بہت لوگ چلتے ہیں 14 جبکہ وہ دروازہ چھوٹا ہے اور وہ راستہ تنگ ہے جو زندگی کی طرف لے جاتا ہے اور اِس پر کم لوگ چلتے ہیں۔

15 جھوٹے نبیوں سے خبردار رہیں جو بھیڑوں کے رُوپ میں آپ کے پاس آتے ہیں لیکن اصل میں بھوکے بھیڑیے ہیں۔ 16 آپ اُن کے کاموں* سے اُن کو پہچان لیں گے۔ کیا لوگ کانٹےدار جھاڑیوں سے انگور یا اِنجیر توڑتے ہیں؟ 17 ہر اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے لیکن ہر خراب درخت خراب پھل لاتا ہے۔ 18 ایک اچھا درخت خراب پھل نہیں لا سکتا اور ایک خراب درخت اچھا پھل نہیں لا سکتا۔ 19 جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا، اُسے کاٹ ڈالا جاتا ہے اور آگ میں پھینک دیا جاتا ہے۔ 20 لہٰذا آپ اُن آدمیوں کے کاموں* سے اُن کو پہچان لیں گے۔

7:16، 20 * یونانی میں: ”پھلوں“

21 جو لوگ مجھے "مالک! مالک!" کہتے ہیں، اُن میں سے ہر کوئی آسمان کی بادشاہت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ صرف وہ لوگ اُس میں داخل ہوں گے جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتے ہیں۔ 22 اُس دن بہت سے لوگ مجھ سے کہیں گے: "مالک! مالک! ہم نے آپ کے نام سے نبی کے طور پر خدمت کی اور آپ کے نام سے بُرے فرشتوں کو نکالا اور آپ کے نام سے معجزے کیے۔" 23 لیکن مَیں اُن سے کہوں گا: "بُرے کام کرنے والو، مَیں تمہیں نہیں جانتا۔ مجھ سے دُور ہو جاؤ!"

24 لہٰذا جو شخص میری اِن باتوں کو سنتا ہے اور اِن پر عمل کرتا ہے، وہ اُس سمجھ دار آدمی کی طرح ہے جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ 25 پھر بارش برسی اور سیلاب آیا اور تیز ہوا چلی اور بڑے زور سے گھر سے ٹکرائی لیکن وہ گھر گِرا نہیں کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ 26 مگر جو شخص میری اِن باتوں کو سنتا ہے لیکن اِن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بے وقوف آدمی کی طرح ہے جس نے ریت پر اپنا گھر بنایا۔ 27 پھر بارش برسی اور سیلاب آیا اور تیز ہوا چلی اور بڑے زور سے گھر سے ٹکرائی اور وہ گھر گِر گیا اور بالکل تباہ ہو گیا۔"

28 جب یسوع اپنی باتیں ختم کر چکے تو بِھیڑ اُن کے تعلیم دینے کے انداز پر حیران رہ گئی 29 کیونکہ وہ شریعت کے عالموں کی طرح نہیں بلکہ اِختیار کے ساتھ تعلیم دے رہے تھے۔

8 جب یسوع پہاڑ سے اُتر آئے تو لوگوں کی بِھیڑ اُن کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ 2 اور دیکھو! ایک کوڑھی نے یسوع کے پاس آ کر اُن کی تعظیم کی* اور اُن سے کہا: "مالک! اگر آپ چاہیں تو مجھے ٹھیک# کر سکتے ہیں۔" 3 یسوع نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھوا اور کہا: "مَیں آپ کو ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔ تندرست ہو جائیں۔" اُس آدمی کا کوڑھ فوراً دُور ہو گیا۔ 4 پھر یسوع نے اُس آدمی سے کہا: "کسی کو یہ بات نہ بتائیں بلکہ جائیں، اپنے آپ کو کاہن کو دِکھائیں اور وہ نذرانہ پیش کریں جس کا موسیٰ کی شریعت میں ذکر کِیا گیا ہے تاکہ کاہنوں کو پتہ چل جائے کہ آپ ٹھیک ہو گئے ہیں۔"

5 جب یسوع کفرنحوم میں داخل ہوئے تو ایک فوجی افسر اُن کے پاس آ کر یہ کہنے لگا: 6 "جناب، میرا نوکر گھر میں پڑا ہے۔ اُسے فالج ہے اور وہ بڑی تکلیف میں ہے۔" 7 یسوع نے اُس سے کہا: "جب مَیں وہاں پہنچوں گا تو مَیں اُسے ٹھیک کر دوں گا۔" 8 اِس پر فوجی افسر نے اُن سے کہا: "جناب، مَیں اِس لائق نہیں کہ آپ میرے گھر آئیں۔ آپ بس حکم کر دیں تو میرا خادم ٹھیک ہو جائے گا 9 کیونکہ مَیں بھی کسی کا ماتحت ہوں اور میرے تحت بھی کئی فوجی ہیں۔ جب مَیں ایک فوجی کو حکم دیتا ہوں کہ "اُدھر جاؤ!" تو وہ جاتا ہے اور دوسرے کو حکم دیتا ہوں کہ "اِدھر آؤ!" تو وہ آتا ہے اور جب مَیں

8:2 * یا "اُن کے سامنے جھکا" # یا "پاک؛ صاف"

اپنے غلام کو حکم دیتا ہوں کہ "یہ کام کرو!" تو وہ اِسے کرتا ہے۔" 10 یہ سُن کر یسوع بہت حیران ہوئے اور لوگوں سے کہنے لگے: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں کسی شخص کا اِتنا مضبوط ایمان نہیں دیکھا۔ 11 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ بہت سے لوگ مشرق اور مغرب سے آئیں گے اور آسمان کی بادشاہت میں ابراہام، اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ میز پر بیٹھیں گے 12 جبکہ بادشاہت کے بیٹوں کو باہر تاریکی میں پھینکا جائے گا جہاں وہ روئیں گے اور دانت پیسیں گے۔" 13 پھر یسوع نے اُس فوجی افسر سے کہا: "جائیں، آپ کے ایمان کے عین مطابق ہو۔" اور اُس کا نوکر اُسی وقت ٹھیک ہو گیا۔

14 جب یسوع، پطرس کے گھر آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ پطرس کی ساس لیٹی ہوئی ہے کیونکہ اُسے بخار تھا۔ 15 یسوع نے اُس کا ہاتھ چُھوا اور اُس کا بخار اُتر گیا۔ پھر وہ اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی۔ 16 جب شام ہوئی تو لوگ بہت سے ایسے لوگوں کو یسوع کے پاس لانے لگے جو بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھے۔ اور یسوع نے حکم دے کر بُرے فرشتوں* کو اُن میں سے نکال دیا اور اُن لوگوں کو بھی ٹھیک کر دیا جو بیمار تھے 17 تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی نے کہی تھی کہ "اُس نے ہماری بیماریاں اپنے اُوپر لے لیں اور ہماری تکلیفیں دُور کر دیں۔"

18 جب یسوع نے دیکھا کہ اُن کے گِرد بہت بِھیڑ ہے تو اُنہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا: "آئیں، جھیل کے اُس پار چلیں۔" 19 اور شریعت کا ایک عالم، یسوع کے پاس آیا اور اُن سے کہنے لگا: "اُستاد! آپ جہاں کہیں بھی جائیں گے، مَیں آپ کے پیچھے پیچھے چلوں گا۔" 20 اُنہوں نے اُس کو جواب دیا: "لومڑیوں کے بِل ہوتے ہیں اور آسمان کے پرندوں کے گھونسلے لیکن اِنسان کے بیٹے* کے پاس آرام کرنے کے لیے اپنا کوئی ٹھکانا نہیں ہے۔" 21 پھر ایک شاگرد نے یسوع سے کہا: "مالک! مجھے اِجازت دیں کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں۔" 22 اُنہوں نے اُس سے کہا: "مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دیں مگر آپ میری پیروی کرتے رہیں۔"

23 جب یسوع کشتی پر سوار ہوئے تو اُن کے شاگرد بھی اُن کے ساتھ سوار ہوئے۔ 24 پھر جھیل میں طوفان آیا اور لہریں کشتی سے ٹکرانے لگیں اور اِس میں پانی بھرنے لگا۔ لیکن یسوع سو رہے تھے۔ 25 شاگردوں نے یسوع کے پاس آ کر اُن کو جگایا اور کہا: "مالک! ہم مرنے والے ہیں، ہمیں بچائیں!" 26 لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "آپ لوگ گھبرا کیوں رہے ہیں؟ آخر آپ کا ایمان اِتنا کمزور کیوں ہے؟" پھر اُنہوں نے اُٹھ کر ہوا اور لہروں کو ڈانٹا اور جھیل میں سکون

16:8 * یونانی میں: "روحوں"

20:8 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

ہو گیا۔ 27 اِس پر اُن کے شاگرد حیران ہو گئے اور کہنے لگے: ”یہ کیسا شخص ہے؟ ہوا اور لہریں بھی اِس کا حکم مانتی ہیں۔“

28 جب یسوع جھیل کے اُس پار گدارینیوں کے علاقے میں پہنچے تو اُنہیں دو آدمی ملے جو قبرستان سے نکل رہے تھے۔ یہ آدمی بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھے اور بہت ہی خطرناک تھے۔ اِس لیے کوئی اُس راستے سے گزرنے کی ہمت نہیں کرتا تھا۔ 29 وہ آدمی چلّا چلّا کر کہنے لگے: ”خدا کے بیٹے، ہمارا آپ سے کیا تعلق؟ کیا آپ ہمیں مقررہ وقت سے پہلے سزا دینے آئے ہیں؟“ 30 اُن سے کافی دُور سؤروں کا ایک ریوڑ چر رہا تھا۔ 31 لہٰذا بُرے فرشتوں نے یسوع سے کہا: ”اگر آپ ہمیں اِن آدمیوں میں سے نکالیں گے تو ہمیں سؤروں کے ریوڑ میں بھیج دیں۔“ 32 اِس پر یسوع نے کہا: ”جاؤ!“ تب وہ نکل کر سؤروں میں چلے گئے اور دیکھو! سارے سؤر دوڑنے لگے اور چٹان سے چھلانگ لگا کر جھیل میں ڈوب گئے۔ 33 لیکن چرواہے وہاں سے بھاگ گئے اور جب وہ شہر میں داخل ہوئے تو اُنہوں نے لوگوں کو ساری باتیں بتائیں اور اُن آدمیوں کا قصہ بھی سنایا جو بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھے۔ 34 اور دیکھو! سارا شہر یسوع سے ملنے کے لیے آیا اور بار بار اُن سے کہا کہ ”ہمارے علاقے سے چلے جائیں۔“

9

لہٰذا یسوع کشتی پر سوار ہوئے اور جھیل کے پار اپنے شہر* کو گئے۔ 2 اور دیکھو! کچھ لوگ ایک فالج زدہ آدمی کو ایک چارپائی پر یسوع کے پاس لائے۔ جب یسوع نے اُن کا ایمان دیکھا تو اُنہوں نے اُس آدمی سے کہا: ”حوصلہ رکھیں بیٹا، آپ کے گُناہ معاف ہو گئے ہیں۔“ 3 اِس پر شریعت کے کچھ عالم آپس میں کہنے لگے کہ ”یہ آدمی کفر بک رہا ہے!“ 4 یسوع جانتے تھے کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اِس لیے اُنہوں نے کہا: ”آپ اپنے دل میں بُری باتیں کیوں سوچ رہے ہیں؟ 5 کون سی بات کہنا زیادہ آسان ہے: ”آپ کے گُناہ معاف ہوئے“ یا ”اُٹھیں اور چلیں پھریں“؟ 6 لیکن مَیں آپ کو دِکھاؤں گا کہ اِنسان کے بیٹے* کو زمین پر گُناہ معاف کرنے کا اِختیار دیا گیا ہے۔“ پھر اُنہوں نے اُس فالج زدہ آدمی سے کہا: ”اُٹھیں، اپنی چارپائی اُٹھائیں اور اپنے گھر چلے جائیں۔“ 7 وہ آدمی اُٹھ گیا اور اپنے گھر چلا گیا۔ 8 یہ دیکھ کر لوگوں پر خوف چھا گیا اور وہ خدا کی بڑائی کرنے لگے کیونکہ اُس نے اِنسان کو اِس قدر اِختیار دیا تھا۔

9 جب یسوع وہاں سے آگے بڑھے تو اُنہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ٹیکس کی چوکی پر بیٹھا تھا۔ اِس آدمی کا نام متی تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا: ”میرے

1:9 * یعنی کفرنحوم جہاں یسوع گلیل کے علاقے میں مُنادی کرتے وقت اکثر ٹھہرتے تھے۔ 6:9 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

پیروکار بن جائیں۔" یہ سُن کر متی اُٹھے اور اُن کے پیچھے چلنے لگے۔ 10 بعد میں جب یسوع، متی کے گھر میں کھانا کھا رہے تھے تو بہت سے ٹیکس وصول کرنے والے اور گُناہ گار لوگ آئے اور یسوع اور اُن کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ 11 جب فریسیوں نے یہ دیکھا تو اُنہوں نے یسوع کے شاگردوں سے کہا کہ "تمہارا اُستاد ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھانا کھاتا ہے؟" 12 اُن کی بات سُن کر یسوع نے کہا: "تندرست لوگوں کو حکیم کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ بیمار لوگوں کو۔ 13 جائیں اور اِس بات کا مطلب سمجھیں کہ "مجھے قربانیوں کی بجائے رحم پسند ہے۔" مَیں دین داروں کو بلانے نہیں آیا بلکہ گُناہ گاروں کو۔"

14 پھر یوحنا کے شاگرد یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ "ہم اور فریسی روزہ رکھتے ہیں لیکن آپ کے شاگرد روزہ نہیں رکھتے۔ اِس کی کیا وجہ ہے؟" 15 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا دُلہے کے دوست اُس وقت ماتم کرتے ہیں جب دُلہا اُن کے ساتھ ہوتا ہے؟ لیکن ایک وقت آئے گا جب دُلہے کو اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ تب وہ روزہ رکھیں گے۔ 16 کوئی شخص پُرانی چادر پر نئے کپڑے* کا پیوند نہیں لگاتا کیونکہ وہ کپڑا سکڑ جائے گا اور پھر چادر اَور بھی پھٹ جائے گی۔ 17 اِسی طرح لوگ نئی مے کو پُرانی مشکوں میں نہیں ڈالتے۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو مشکیں پھٹ جائیں گی اور مے بہہ جائے گی اور مشکیں کسی کام کی نہیں رہیں گی۔ اِس لیے لوگ نئی مے کو نئی مشکوں میں ڈالتے ہیں اور یوں دونوں چیزیں خراب نہیں ہوتیں۔"

18 یسوع اُن کو یہ باتیں بتا ہی رہے تھے کہ ایک حاکم آیا اور اُن کی تعظیم کر کے* کہنے لگا: "جب مَیں گھر سے نکلا تھا تو میری بیٹی بہت بیمار تھی۔ اب تک تو وہ مر چکی ہوگی لیکن اگر آپ آئیں اور اُس پر ہاتھ رکھیں تو وہ زندہ ہو جائے گی۔"

19 یہ سُن کر یسوع اُٹھے اور اپنے شاگردوں کو لے کر اُس حاکم کے ساتھ چل دیے۔ 20 اور دیکھو! بِھیڑ میں ایک عورت بھی تھی جس کو 12 سال سے لگاتار خون آ رہا تھا۔ اُس نے پیچھے سے آ کر یسوع کی چادر کی جھالر کو چُھوا 21 کیونکہ وہ دل میں سوچ رہی تھی کہ "اگر مَیں اُن کی چادر ہی کو چُھو لوں تو مَیں ٹھیک ہو جاؤں گی۔" 22 اِس پر یسوع نے مُڑ کر دیکھا اور اُس سے کہا: "حوصلہ رکھیں بیٹی، آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئی ہیں۔" اُسی دوران وہ عورت ٹھیک ہو گئی۔

23 جب یسوع اُس حاکم کے گھر پہنچے تو اُنہوں نے وہاں ایسے لوگوں کو دیکھا کہ جو بانسری پر دُکھ بھری دُھنیں بجا رہے ہیں اور ماتم کر رہے ہیں۔ 24 یسوع نے اُن سے کہا: "یہاں سے چلے جاؤ

16:9* یعنی ایسا کپڑا جسے دھویا یا شرنک نہ کیا گیا ہو۔

18:9* یا "اُن کے سامنے جھک کر"

کیونکہ بچی مری نہیں بلکہ سو رہی ہے۔" اِس پر وہ لوگ یسوع کا مذاق اُڑانے لگے۔ 25 جب اِن لوگوں کو باہر بھیج دیا گیا تو یسوع فوراً اُس کمرے میں گئے جہاں بچی کی لاش پڑی تھی اور اُنھوں نے بچی کا ہاتھ پکڑا اور وہ اُٹھ گئی۔ 26 اِس واقعے کی خبر سارے علاقے میں پھیل گئی۔

27 پھر یسوع وہاں سے آگے چلے اور دو اندھے آدمی اُن کے پیچھے پیچھے آنے لگے اور چلّانے لگے کہ "داؤد کے بیٹے، ہم پر رحم کریں۔" 28 جب یسوع ایک گھر میں گئے تو وہ آدمی اُن کے پاس آئے۔ یسوع نے اُن سے پوچھا: "کیا آپ کو یقین ہے کہ مَیں آپ کو ٹھیک کر سکتا ہوں؟" اُنھوں نے جواب دیا: "جی، مالک۔" 29 پھر یسوع نے اُن کی آنکھوں کو چُھوا اور کہا: "آپ کے ایمان کے مطابق ہو۔" 30 اور اُن آدمیوں کو دِکھائی دینے لگا۔ یسوع نے اُن کو تاکید کی کہ "کسی کو اِس واقعے کے بارے میں نہ بتانا۔" 31 لیکن اُن آدمیوں نے باہر جا کر سارے علاقے میں یسوع کا چرچا کر دیا۔

32 ابھی وہ دونوں آدمی وہاں سے نکل ہی رہے تھے کہ لوگ ایک گونگے آدمی کو یسوع کے پاس لائے۔ یہ آدمی ایک بُرے فرشتے کے قبضے میں تھا۔ 33 یسوع نے اُس بُرے فرشتے کو اُس میں سے نکال دیا اور وہ آدمی بولنے لگا۔ یہ دیکھ کر لوگ بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ "اِسرائیل میں پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا!" 34 لیکن فریسیوں نے کہا کہ "یہ آدمی بُرے فرشتوں کے حاکم کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہے۔"

35 اور یسوع نے سب شہروں اور گاؤں کا دورہ کِیا اور وہاں کی عبادت گاہوں میں تعلیم دی، بادشاہت کی خوش‌خبری کی مُنادی کی اور ہر طرح کی بیماری اور مرض کو ٹھیک کِیا۔ 36 جب یسوع نے لوگوں کو دیکھا تو اُن کو اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ ایسی بھیڑوں کی طرح تھے جن کا کوئی چرواہا نہیں تھا یعنی وہ بےبس تھے اور اُن کو تنگ کِیا جا رہا تھا۔ 37 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "دیکھیں! فصل تو بہت ہے لیکن کٹائی کے لیے مزدور کم ہیں۔ 38 اِس لیے کٹائی کے مالک کی مِنت کریں کہ وہ کٹائی کرنے کے لیے اَور مزدور بھیجے۔"

10 لہٰذا یسوع نے اپنے 12 شاگردوں کو بلایا اور اُن کو اِختیار دیا کہ وہ لوگوں میں سے بُرے فرشتوں* کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کے مرض کو ٹھیک کریں۔

2 اُن 12 رسولوں کے نام یہ ہیں: شمعون جنہیں پطرس بھی کہتے ہیں اور اُن کے بھائی اندریاس؛ یعقوب اور یوحنا جو زبدی کے بیٹے ہیں؛ 3 فِلپّس اور برتُلمائی؛ متی جو ٹیکس وصول کرتے تھے اور توما؛ یعقوب جو حلفئی کے بیٹے ہیں اور تدی؛ 4 شمعون قنانی* اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے بعد میں یسوع کے ساتھ غداری کی۔

1:10 * یونانی میں: "ناپاک روحوں" 4:10 * یا "جوشیلا"

5 یسوع نے اِن 12 کو لوگوں کے پاس بھیجا اور ساتھ ہی یہ ہدایتیں بھی دیں: ”غیریہودیوں کے علاقے میں نہ جائیں اور نہ ہی سامریوں کے کسی شہر میں داخل ہوں 6 بلکہ صرف اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جائیں 7 اور وہاں جاتے وقت یہ مُنادی کریں کہ ”آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔“ 8 بیماروں اور کوڑھیوں کو ٹھیک کریں؛ مُردوں کو زندہ کریں؛ لوگوں میں سے بُرے فرشتوں کو نکالیں۔ آپ نے مُفت پایا ہے اِس لیے مُفت دیں۔ 9 اپنے لیے* سونے، چاندی اور تانبے کے سِکے جمع نہ کریں 10 اور نہ ہی سفر کے لیے دو کُرتے* یا چپل یا لاٹھی یا کھانے کا تھیلا لے جائیں کیونکہ کام کرنے والے کا حق ہے کہ اُسے کھانا دیا جائے۔

11 اور جب آپ کسی شہر یا گاؤں میں داخل ہوں تو دیکھیں کہ کون آپ کو اور آپ کے پیغام کو قبول کرتا ہے اور تب تک اُس کے پاس رہیں جب تک آپ اُس جگہ سے روانہ نہ ہوں۔ 12 جب آپ کسی گھر میں داخل ہوں تو گھر والوں کے لیے سلامتی چاہیں۔ 13 اگر وہ گھر اِس لائق ہے تو اُس پر سلامتی ہوگی اور اگر وہ گھر اِس لائق نہیں ہے تو وہ سلامتی آپ پر لوٹ آئے گی۔ 14 جس گھر یا شہر میں لوگ آپ کو یا آپ کے پیغام کو قبول نہ کریں، اُس سے باہر جاتے وقت اُس کی مٹی اپنے پاؤں سے جھاڑ دیں۔ 15 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی سزا سدوم اور عمورہ کی سزا سے زیادہ سخت ہوگی۔

16 دیکھیں! آپ بھیڑوں کی طرح ہیں اور مَیں آپ کو بھیڑیوں میں بھیج رہا ہوں۔ اِس لیے سانپوں کی طرح ہوشیار ہوں لیکن اِس کے ساتھ ساتھ کبوتروں کی طرح بھولے ہوں۔ 17 لوگوں سے خبردار رہیں کیونکہ وہ آپ کو مقامی عدالتوں کے حوالے کریں گے اور اپنی عبادت گاہوں میں آپ کو کوڑے لگائیں گے۔ 18 یہاں تک کہ میری وجہ سے آپ کو حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے پیش کِیا جائے گا۔ پھر اُن کو اور قوموں کو گواہی ملے گی۔ 19 لیکن جب وہ آپ کو گرفتار کریں گے تو اِس بات کی فکر نہ کریں کہ آپ کیا کہیں گے اور کیسے کہیں گے۔ آپ کو اُس وقت ہدایت ملے گی کہ آپ کو کیا کہنا ہے 20 کیونکہ آپ صرف اپنی طرف سے نہیں بولیں گے بلکہ آپ کے آسمانی باپ کی روح آپ کی مدد کرے گی۔ 21 تب بھائی اپنے بھائی کو اور باپ اپنے بیٹے کو مروانے کے لیے پکڑوائے گا اور بچے اپنے والدین کے خلاف کھڑے ہوں گے اور اُن کو مروائیں گے۔ 22 اور میرے نام کی وجہ سے سب لوگ آپ سے نفرت کریں گے۔ لیکن جو آخر تک ثابت‌قدم رہے گا، وہ نجات پائے گا۔ 23 جب وہ آپ کو ایک شہر میں اذیت پہنچائیں تو دوسرے شہر

9:10 * یونانی میں: ”اپنی پیٹی میں“ 10:10 * یا ”ایک اَور کُرتا“

کو بھاگ جائیں کیونکہ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اِنسان کے بیٹے* کے آنے تک آپ اِسرائیل کے سارے شہروں کا دورہ مکمل نہیں کر پائیں گے۔

24 شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ ہی غلام اپنے مالک سے بڑا ہوتا ہے۔ **25** یہ کافی ہے کہ شاگرد اپنے اُستاد کی طرح بنے اور غلام اپنے مالک کی طرح۔ اگر لوگوں نے گھر کے مالک کو بعلزبُول* کہا ہے تو کیا وہ اُس کے گھر والوں کو بھی ایسا نہیں کہیں گے؟ **26** اِس لیے لوگوں سے نہ ڈریں۔ جس چیز پر پردہ پڑا ہے، اُس سے پردہ اُٹھایا جائے گا اور جو بات چھپی ہے، وہ سامنے لائی جائے گی۔ **27** جو بات مَیں آپ سے تاریکی میں کہتا ہوں، اُسے روشنی میں کہیں اور جو بات مَیں آپ کے کان میں کہتا ہوں، اُس کی مُنادی چھتوں سے کریں۔ **28** اُن لوگوں سے نہ ڈریں جو جسم کو تو مار سکتے ہیں لیکن جان# کو تباہ نہیں کر سکتے بلکہ اُس سے ڈریں جو جسم اور جان دونوں کو ہنوم کی وادی* میں ڈال کر تباہ کر سکتا ہے۔ **29** کیا دو چڑیاں ایک پیسے* کی نہیں بکتیں؟ لیکن اگر اُن میں سے ایک بھی زمین پر گر جائے تو آپ کے آسمانی باپ کو خبر ہو جاتی ہے۔ **30** اُس کو تو یہ بھی پتہ ہے کہ آپ کے سر پر کتنے بال ہیں۔ **31** اِس لیے ڈریں مت، آپ تو اِن چڑیوں سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔

32 جو شخص اِنسانوں کے سامنے میرا اِقرار کرتا ہے، مَیں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اُس کا اِقرار کروں گا۔ **33** لیکن جو شخص اِنسانوں کے سامنے میرا اِنکار کرتا ہے، مَیں بھی اپنے آسمانی باپ کے سامنے اُس کا اِنکار کروں گا۔ **34** یہ نہ سوچیں کہ مَیں زمین پر امن لانے آیا ہوں۔ مَیں امن نہیں بلکہ تلوار لے کر آیا ہوں **35** کیونکہ مَیں بیٹے اور باپ، بیٹی اور ماں اور بہو اور ساس کو ایک دوسرے سے جُدا کرنے آیا ہوں۔ **36** بے‌شک ایک آدمی کے گھر والے اُس کے دُشمن ہوں گے۔ **37** جو شخص اپنے باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے، وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو شخص اپنے بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے، وہ میرے لائق نہیں۔ **38** اور جو شخص اپنی سُولی* اُٹھانے اور میری پیروی کرنے کو تیار نہیں، وہ میرے لائق نہیں۔ **39** جو شخص اپنی جان بچانے کی کوشش کرتا ہے، وہ اِسے کھو دے گا اور جو شخص میری خاطر اپنی جان کھو دیتا ہے، وہ اِسے دوبارہ حاصل کرے گا۔

40 جو آپ کو قبول کرتا ہے، وہ مجھے بھی قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے، وہ اُس کو بھی قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **41** جو ایک نبی کو اِس لیے قبول کرتا ہے کیونکہ وہ نبی ہے، اُسے نبی جیسا اجر ملے گا۔ اور جو ایک نیک آدمی کو اِس لیے قبول کرتا

10:23، 28، 38 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
10:25 * یہ شیطان یعنی بُرے فرشتوں کے حاکم کا ایک لقب ہے۔ **10:28** # یا ”زندگی“ یعنی آئندہ جینے کا موقع
10:29 * یونانی میں: ”ایک اساریون“

ہے کیونکہ وہ نیک ہے، اُسے نیک آدمی جیسا اجر ملے گا۔ 42 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرے اِن شاگردوں* میں سے کسی کو اِس لیے ایک پیالہ ٹھنڈا پانی پلاتا ہے کیونکہ وہ میرا شاگرد ہے، اُسے اجر ضرور ملے گا۔“

11

یسوع نے اپنے 12 شاگردوں کو ہدایتیں دینے کے بعد دوسرے شہروں کا رُخ کِیا تاکہ وہاں بھی تعلیم دیں اور مُنادی کریں۔

2 جب یوحنا نے قیدخانے میں یسوع کے کاموں کے بارے میں سنا تو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو اُن کے پاس بھیجا 3 تاکہ اُن سے پوچھیں کہ ”کیا آپ ہی وہ شخص ہیں جسے آنا تھا یا کیا ہم کسی اَور کا اِنتظار کریں؟“ 4 یسوع نے جواب دیا: ”یوحنا کے پاس واپس جائیں اور اُنہیں اُن باتوں کے بارے میں بتائیں جو آپ دیکھ اور سُن رہے ہیں: 5 اندھے دیکھنے لگے ہیں، لنگڑے چلنے پھرنے لگے ہیں، بہرے سننے لگے ہیں، کوڑھی ٹھیک ہو رہے ہیں، مُردے زندہ کیے جا رہے ہیں اور غریبوں کو خوش‌خبری سنائی جا رہی ہے۔ 6 وہ شخص خوش رہتا ہے جو میرے بارے میں شک نہیں کرتا۔“

7 جب یوحنا کے شاگرد چلے گئے تو یسوع لوگوں سے یوحنا کے بارے میں کہنے لگے: ”آپ ویرانے میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک سرکنڈے کو جو ہوا سے ہل رہا تھا؟ نہیں۔ 8 پھر آپ کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک آدمی کو جس نے ریشمی لباس پہنا تھا؟ نہیں۔ جو لوگ ریشمی لباس پہنتے ہیں، وہ تو محلوں میں رہتے ہیں۔ 9 تو پھر آپ وہاں کیوں گئے تھے؟ ایک نبی کو دیکھنے؟ ہاں۔ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ وہ تو نبیوں سے بھی زیادہ اہم ہیں۔ 10 یہی وہ شخص ہیں جن کے بارے میں لکھا ہے: ”دیکھو! مَیں تمہارے آگے اپنا پیغمبر بھیج رہا ہوں جو تمہارے لیے راستہ تیار کرے گا۔“ 11 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آج تک کوئی بھی ایسا اِنسان پیدا نہیں ہوا جو یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا ہو لیکن جو شخص آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا مرتبہ رکھتا ہے، وہ یوحنا سے بڑا ہے۔ 12 یوحنا بپتسمہ دینے والے کے زمانے سے لے کر آج تک لوگوں کی منزل آسمان کی بادشاہت ہے اور وہ اِس کی طرف بڑھ رہے ہیں اور جو لوگ اِس کی طرف بڑھنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، وہ اِس پر قبضہ بھی کر رہے ہیں۔ 13 چونکہ یوحنا کے زمانے تک نبیوں کے صحیفوں اور شریعت کا اِعلان کِیا گیا 14 اِس لیے چاہے آپ مانیں یا نہ مانیں، وہ ہی ایلیاہ ہیں جن کے آنے کے بارے میں صحیفوں میں کہا گیا تھا۔ 15 جس کے کان ہیں، وہ سنے۔

16 مَیں اِس پُشت کو کس سے تشبیہ دوں؟ یہ چھوٹے بچوں کی طرح ہے جو بازار میں بیٹھے ہیں اور دوسرے بچوں سے کہتے ہیں کہ 17 ”ہم نے بانسری بجائی لیکن تُم نہیں ناچے؛ ہم نے ماتم

42:10* یونانی میں: ”چھوٹوں“

کِیا لیکن تُم نے غم کے مارے چھاتی نہیں پیٹی۔" 18 اِسی طرح یوحنا کھاتے پیتے نہیں ہیں لیکن لوگ کہتے ہیں کہ "اُس پر ایک بُرے فرشتے کا سایہ ہے۔" 19 جبکہ اِنسان کا بیٹا* کھاتا پیتا ہے لیکن لوگ کہتے ہیں کہ "یہ کیسا آدمی ہے؟ پیٹ پجاری اور شرابی، ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کا یار۔" مگر دانش مندی اپنے کاموں# سے نیک△ ثابت ہوتی ہے۔"

20 پھر یسوع اُن شہروں پر تنقید کرنے لگے جن میں اُنھوں نے زیادہ تر معجزے کیے تھے لیکن لوگوں نے توبہ نہیں کی تھی۔ 21 اُنھوں نے کہا: "تجھ پر افسوس، خُرازین! تجھ پر افسوس، بیت صیدا! کیونکہ اگر صور اور صیدا میں وہ معجزے کیے جاتے جو تجھ میں کیے گئے تو وہاں کے لوگ ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر چکے ہوتے۔ 22 اِس لیے مَیں تجھ سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن تیری سزا صور اور صیدا کی سزا سے زیادہ سخت ہوگی۔ 23 اور کفرنحوم، کیا تجھے آسمان پر چڑھایا جائے گا؟ نہیں! تجھے تو قبر* میں اُتارا جائے گا کیونکہ اگر سدوم میں وہ معجزے کیے جاتے جو تجھ میں کیے گئے تو وہ آج تک قائم رہتا۔ 24 لہٰذا مَیں تجھ سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن تیری سزا سدوم کی سزا سے زیادہ سخت ہوگی۔"

25 اُس وقت یسوع نے کہا: "اَے باپ، آسمان اور زمین کے مالک! مَیں سب کے سامنے تیری بڑائی کرتا ہوں کیونکہ تُو نے یہ باتیں دانش مند اور ذہین لوگوں سے چھپائیں اور چھوٹے بچوں پر ظاہر کیں 26 اِس لیے کہ یہی تیری مرضی تھی، اَے باپ۔" 27 اُنھوں نے یہ بھی کہا: "میرے باپ نے سب چیزیں میرے حوالے کی ہیں۔ کوئی بھی شخص بیٹے کو پوری طرح سے نہیں جانتا سوائے باپ کے۔ اور کوئی بھی شخص باپ کو پوری طرح سے نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا، باپ کو ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ 28 آپ سب جو محنت مشقت کرتے ہیں اور بوجھ تلے دبے ہیں، میرے پاس آئیں۔ مَیں آپ کو تازہ دم کر دوں گا۔ 29 میرا جُوا اُٹھا لیں* اور مجھ سے سیکھیں کیونکہ مَیں نرم مزاج اور دل سے خاکسار ہوں۔ پھر آپ# تازہ دم ہو جائیں گے 30 کیونکہ میرا جُوا آرام دہ ہے* اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔"

12

ایک موقعے پر جب یسوع سبت کے دن گندم کے کھیتوں میں سے گزر رہے تھے تو اُن کے شاگرد گندم کی بالیں توڑ کر کھانے لگے کیونکہ اُن کو بھوک لگی تھی۔ 2 یہ دیکھ کر فریسیوں نے یسوع سے کہا: "دیکھو! تمہارے شاگرد ایسا کام

19:11 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ #یا "کاموں کے نتائج" △یا "سچ" 23:11 *یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

29:11 *یا "میرے ساتھ جُوئے میں جت جاؤ۔" #یونانی میں: "آپ کی جانیں" 30:11 *یا "میرا جُوا اُٹھانا آسان ہے"

کر رہے ہیں جو سبت کے دن جائز نہیں ہے۔"
3 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے اُس وقت کیا کِیا جب اُن کو اور اُن کے آدمیوں کو بھوک لگی تھی؟ 4 وہ خدا کے گھر میں گئے اور نذرانے کی روٹیاں کھائیں حالانکہ اِن کو کھانا صرف کاہنوں کے لیے جائز تھا، اُن کے لیے نہیں۔ 5 یا پھر کیا آپ نے شریعت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل* میں کام کرنے کے باوجود بھی قصوروار نہیں ٹھہرائے جاتے؟ 6 مگر مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ یہاں ایک ایسا شخص ہے جو ہیکل سے بھی زیادہ اہم ہے۔ 7 اگر آپ اِس بات کا مطلب سمجھ جاتے کہ "مجھے قربانیوں کی بجائے رحم پسند ہے" تو آپ بےقصوروں کو قصوروار نہ ٹھہراتے 8 کیونکہ اِنسان کا بیٹا* سبت کا مالک ہے۔"

9 اُدھر سے یسوع ایک عبادت گاہ میں گئے 10 اور دیکھو! وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہوا* تھا۔ یہ دیکھ کر کچھ لوگوں نے یسوع سے پوچھا کہ "کیا سبت کے دن کسی کو ٹھیک کرنا جائز ہے؟" اُنہوں نے یہ اِس لیے پوچھا کیونکہ وہ اُن پر اِلزام لگانا چاہتے تھے۔ 11 یسوع نے اُن سے کہا: "فرض کریں کہ آپ کے پاس ایک ہی بھیڑ ہے اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گِر جاتی ہے۔ کیا آپ اُس کو کھینچ کر باہر نہیں نکالیں گے؟ 12 اِنسان تو بھیڑ سے کہیں زیادہ اہم ہے! اِس لیے سبت کے دن اچھا کام کرنا جائز ہے۔" 13 پھر اُنہوں نے اُس آدمی سے کہا: "اپنا ہاتھ آگے کریں۔" جب اُس نے اپنا ہاتھ آگے کِیا تو اُس کا ہاتھ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ 14 لیکن فریسی، عبادت گاہ سے باہر جا کر سازش کرنے لگے کہ یسوع کو مار ڈالنے کے لیے کیا کریں۔ 15 جب یسوع کو یہ پتہ چلا تو وہ وہاں سے چلے گئے اور بہت سے لوگ اُن کے پیچھے گئے۔ یسوع نے بیماروں کو ٹھیک کر دیا 16 لیکن ساتھ ساتھ اُنہیں تاکید بھی کی کہ "لوگوں کو مت بتاؤ کہ مَیں کون ہوں" 17 تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسعیاہ نبی نے کہی تھی:

18 "دیکھو! میرا پیارا خادم جسے مَیں نے چُنا ہے اور جس سے مَیں خوش ہوں۔* مَیں اپنی روح اُس پر نازل کروں گا اور وہ قوموں کو دِکھائے گا کہ حقیقی اِنصاف کیا ہے۔ 19 وہ نہ تو بحث کرے گا اور نہ ہی چلّائے گا۔ اُس کی آواز سڑکوں پر سنائی نہیں دے گی۔ 20 وہ کسی جھکے ہوئے سرکنڈے کو نہیں کچلے گا اور ٹمٹماتی ہوئی بتی کو نہیں بجھائے گا جب تک کہ وہ اِنصاف قائم نہ کر دے۔ 21 اور اُس کے نام سے قومیں اُمید لگائیں گی۔"

22 پھر لوگ ایک آدمی کو یسوع کے پاس لائے جو ایک بُرے فرشتے کے قبضے میں تھا۔ یہ آدمی اندھا اور گونگا تھا لیکن یسوع نے اُس کو ٹھیک کر دیا اور وہ بولنے لگا اور اُسے دِکھائی دینے لگا۔ 23 اِس پر

5:12 * یعنی خدا کا گھر 8:12 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 10:12 * یا "فالج زدہ"

18:12 * یونانی میں: "میری جان خوش ہے۔"

لوگ حیرت میں پڑ گئے اور یسوع کے بارے میں ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید یہی داؤد کا بیٹا ہے!“

24 جب فریسیوں نے یہ سنا تو اُنھوں نے کہا: ”یہ آدمی بُرے فرشتوں کے حاکم، بعلزبُول* کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہے۔“ 25 یسوع کو پتہ تھا کہ فریسی کیا سوچ رہے ہیں اِس لیے اُنھوں نے اُن سے کہا: ”جس بادشاہت میں پھوٹ پڑ جاتی ہے، وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑتی ہے، وہ قائم نہیں رہتا۔ 26 اِسی طرح اگر شیطان، شیطان کو نکال رہا ہے تو اُس کی بادشاہت میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ پھر اُس کی بادشاہت کیسے قائم رہے گی؟ 27 اور اگر مَیں بعلزبُول کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہوں تو پھر آپ کے بیٹے اُن کو کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ یوں وہ آپ کو غلط ثابت کرتے ہیں۔ 28 لیکن اگر مَیں خدا کی روح کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہوں تو جان لیں کہ خدا کی بادشاہت آپ کے سر پر آ پہنچی ہے! 29 اگر ایک شخص کسی طاقت‌ور آدمی کے گھر میں گھس کر اُس کا مال لُوٹنا چاہتا ہے تو وہ کیا کرے گا؟ ظاہر ہے کہ وہ پہلے اُسے باندھے گا اور پھر اُس کا گھر لُوٹے گا۔ 30 جو شخص میری طرف نہیں، وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، وہ بکھیرتا ہے۔

31 اِس لیے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ ہر طرح کا گُناہ اور کفر معاف کِیا جائے گا لیکن جو کفر پاک روح کے خلاف بکا جاتا ہے، وہ معاف نہیں کِیا جائے گا۔ 32 مثال کے طور پر جو شخص اِنسان کے بیٹے کے خلاف بولتا ہے، اُسے معاف کِیا جائے گا لیکن جو شخص پاک روح کے خلاف بولتا ہے، اُسے نہ تو اِس زمانے میں معاف کِیا جائے گا اور نہ ہی آنے والے زمانے میں۔

33 آپ لوگ یا تو ایسا درخت اُگا سکتے ہیں جو اچھا ہے اور جس کا پھل بھی اچھا ہے یا پھر ایک ایسا درخت جو خراب ہے اور جس کا پھل بھی خراب ہے کیونکہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ 34 سانپ کے بچو! جب تُم بُرے ہو تو اچھی باتیں کیسے کہو گے؟ جو دل میں بھرا ہوتا ہے، وہی زبان پر آتا ہے۔ 35 ایک اچھا آدمی اُن اچھی باتوں کو زبان پر لاتا ہے جو اُس نے اپنے دل میں ذخیرہ کی ہیں جبکہ ایک بُرا آدمی اُن بُری باتوں کو زبان پر لاتا ہے جو اُس نے اپنے دل میں ذخیرہ کی ہیں۔ 36 مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن لوگ اُن سب فضول باتوں کا حساب دیں گے جو وہ زبان پر لاتے ہیں 37 کیونکہ تُم اپنی باتوں سے یا تو نیک ٹھہرائے جاؤ گے یا پھر قصوروار۔“

38 اِس پر کچھ فریسیوں اور شریعت کے عالموں نے یسوع سے کہا: ”اُستاد، ذرا ہمیں ایک نشانی دِکھاؤ۔“ 39 یسوع نے اُن سے کہا: ”یہ بُری اور بےوفا* پُشت نشانیاں مانگتی ہے لیکن اِسے یُوناہ والی

24:12 * یہ شیطان کا ایک لقب ہے۔

39:12 * یونانی میں: ”زِناکار“

نشانی کے سوا کوئی اَور نشانی نہیں دِکھائی جائے گی۔ 40 جس طرح یُوناہ نبی تین دن اور تین رات بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہے اُسی طرح اِنسان کا بیٹا تین دن اور تین رات زمین کی تہہ میں رہے گا۔ 41 عدالت کے دن نینوہ کے لوگ اِس پُشت کے ساتھ زندہ کیے جائیں گے اور اِسے قصوروار ٹھہرائیں گے کیونکہ جب یُوناہ نبی نے اُن کو خدا کا پیغام سنایا تو اُنہوں نے توبہ کی۔ لیکن دیکھیں! یہاں ایک ایسا شخص ہے جو یُوناہ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ 42 اور عدالت کے دن سبا کی ملکہ* کو بھی اِس پُشت کے ساتھ زندہ کِیا جائے گا اور وہ اِسے قصوروار ٹھہرائے گی کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا سے سلیمان کی دانش مند باتیں سننے آئی۔ لیکن دیکھیں! یہاں ایک ایسا شخص ہے جو سلیمان سے بھی زیادہ اہم ہے۔

43 جب ایک بُرا فرشتہ* ایک آدمی میں سے نکل جاتا ہے تو وہ اپنے لیے ٹھکانا ڈھونڈنے کے لیے ریگستان سے گزرتا ہے لیکن اُسے کوئی ٹھکانا نہیں ملتا۔ 44 پھر وہ سوچتا ہے کہ ”مَیں اُسی گھر میں واپس جاؤں گا جہاں سے مَیں آیا ہوں۔“ جب وہ واپس جاتا ہے تو دیکھتا ہے کہ گھر خالی ہے اور صاف ستھرا اور سجا ہوا ہے۔ 45 پھر وہ جا کر سات اَور فرشتوں کو اپنے ساتھ لاتا ہے جو اُس سے بھی زیادہ بُرے ہیں اور وہ سب اُس گھر میں گھس کر وہاں رہنے لگتے ہیں۔ تب اُس آدمی کی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ اِس بُری پُشت کا بھی بالکل یہی حال ہوگا۔“

46 ابھی یسوع لوگوں سے بات کر ہی رہے تھے کہ اُن کی ماں اور اُن کے بھائی آ کر باہر کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ یسوع سے بات کرنا چاہتے تھے۔ 47 کسی نے یسوع سے کہا: ”دیکھیں! باہر آپ کی ماں اور بھائی کھڑے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔“ 48 یسوع نے اُس سے کہا: ”میری ماں اور میرے بھائی کون ہیں؟“ 49 پھر اُنہوں نے اپنے شاگردوں کی طرف اِشارہ کِیا اور کہا: ”دیکھو! میری ماں اور میرے بھائی! 50 کیونکہ جو بھی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے، وہی میرا بھائی، میری بہن اور میری ماں ہے۔“

13

اُس دن یسوع گھر سے نکلے اور جھیل کے کنارے بیٹھ گئے۔ 2 اور اِتنی بِھیڑ اُن کے اِردگِرد جمع ہو گئی کہ وہ کشتی میں بیٹھ گئے۔ لیکن لوگ جھیل کے کنارے پر ہی کھڑے رہے۔ 3 یسوع نے اُنہیں مثالیں دے کر بہت سی باتیں بتائیں۔ اُنہوں نے کہا: ”دیکھو! ایک کسان بیج بونے نکلا۔ 4 جب وہ بو رہا تھا تو کچھ بیج راستے پر گِرے اور پرندے آ کر اُن کو چگ گئے۔ 5 کچھ بیج پتھریلی زمین پر گِرے جہاں مٹی زیادہ گہری نہیں تھی اِس لیے جلد ہی اُن میں سے پودے نکل آئے۔ 6 لیکن جب سورج نکلا تو وہ دھوپ کی شدت سے سُوکھ گئے

42:12 * یونانی میں: ”جنوب کی ملکہ“ 43:12 * یونانی میں: ”ناپاک روح“

کیونکہ اُنھوں نے جڑ نہیں پکڑی تھی۔ **7** کچھ بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں گرے اور جب جھاڑیاں بڑھ گئیں تو اُنھوں نے اِن کو دبا دیا۔ **8** لیکن کچھ بیج اچھی زمین پر گرے اور پھل لانے لگے، کوئی 100 گُنا، کوئی 60 (ساٹھ) گُنا اور کوئی 30 (تیس) گُنا۔ **9** جس کے کان ہیں، وہ سنے۔"

10 پھر شاگرد یسوع کے پاس آ کر کہنے لگے: "آپ اِن لوگوں سے بات کرتے وقت مثالیں کیوں اِستعمال کرتے ہیں؟" **11** اُنھوں نے جواب دیا: "آپ کو آسمان کی بادشاہت کے مُقدس رازوں کو سمجھنے کی صلاحیت دی گئی ہے لیکن اِن لوگوں کو یہ صلاحیت نہیں دی گئی **12** کیونکہ جس کے پاس ہے، اُسے اَور بھی دیا جائے گا اور اُس کے پاس کثرت سے ہوگا۔ لیکن جس کے پاس نہیں ہے، اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ **13** اِس لیے مَیں لوگوں سے بات کرتے وقت مثالیں اِستعمال کرتا ہوں۔ یہ لوگ دیکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے بھی نہیں سنتے اور نہ ہی اِس کا مطلب سمجھتے ہیں۔ **14** اِن لوگوں کے سلسلے میں یسعیاہ نبی کی یہ پیش‌گوئی پوری ہو رہی ہے کہ "تُم سنو گے لیکن اِس کا مطلب نہیں سمجھو گے اور تُم دیکھو گے لیکن تمہیں دِکھائی نہیں دے گا۔ **15** اُن لوگوں کا دل سخت ہو گیا ہے؛ اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں؛ جو کچھ وہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں، اُسے اَن‌سنا کر دیتے ہیں۔ وہ نہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، نہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں، نہ اپنے دل سے سمجھتے ہیں اور نہ ہی میری طرف لوٹتے ہیں ورنہ مَیں اُن کو شفا دیتا۔"

16 لیکن آپ خوش ہیں کیونکہ آپ کی آنکھیں دیکھتی ہیں اور آپ کے کان سنتے ہیں۔ **17** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور نیک آدمی اُن باتوں کو دیکھنا چاہتے تھے جو آپ دیکھ رہے ہیں لیکن اُنھیں نہیں دیکھا۔ وہ اُن باتوں کو سننا چاہتے تھے جو آپ سُن رہے ہیں لیکن اُنھیں نہیں سنا۔

18 اب مَیں آپ کو بیج بونے والے کی مثال کا مطلب سمجھاتا ہوں۔ **19** کچھ بیج راستے پر گرے۔ یہ اُس شخص کی صورتحال ہے جو بادشاہت کے بارے میں کلام کو سنتا ہے لیکن اِس کا مطلب نہیں سمجھتا۔ اِس لیے شیطان* آ کر اُس بیج کو چُرا لیتا ہے جو اُس کے دل میں بویا گیا ہے۔ **20** کچھ بیج پتھریلی زمین پر گرے۔ یہ اُس شخص کی صورتحال ہے جو کلام کو سُن کر اِسے خوشی خوشی قبول کرتا ہے **21** لیکن یہ کلام اُس کے دل میں جڑ نہیں پکڑتا۔ اِس لیے جب کلام کی وجہ سے اُس پر مصیبت یا اذیت آتی ہے تو وہ اِسے فوراً ترک کر دیتا ہے۔ **22** کچھ بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں گرے۔ یہ اُس شخص کی صورتحال ہے جو کلام کو سنتا تو ہے لیکن اِس دُنیا* کی فکریں اور دولت کی دھوکاباز کشش کلام کو دبا دیتی ہے اور اِس لیے وہ پھل نہیں لاتا۔ **23** کچھ بیج اچھی زمین پر گرے۔

19:13 * یونانی میں: "بُری ہستی" **22:13** * یا "زمانے"

یہ اُن لوگوں کی صورتحال ہے جو کلام کو سنتے ہیں اور اِس کا مطلب سمجھتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں، کوئی 100 گُنا، کوئی 60 (ساٹھ) گُنا اور کوئی 30 (تیس) گُنا۔"

24 یسوع نے اُنہیں ایک اَور مثال دی۔ اُنہوں نے کہا: "آسمان کی بادشاہت ایک ایسے آدمی کی طرح ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھے بیج بوئے۔ 25 جب لوگ سو رہے تھے تو اُس آدمی کا دُشمن آیا اور گندم کے کھیت میں جنگلی پودوں* کے بیج بو کر چلا گیا۔ 26 جب پتیاں نکلیں اور اُن میں پھل لگا تو زہریلے پودے بھی نظر آنے لگے۔ 27 اِس لیے گھر کے مالک کے غلام آ کر اُس سے کہنے لگے: "مالک، آپ نے تو کھیت میں اچھے بیج بوئے تھے تو پھر یہ زہریلے پودے کہاں سے آ گئے؟" 28 اُس نے اُن سے کہا: "یہ کسی دُشمن کا کام ہے۔" اِس پر غلاموں نے کہا: "اگر آپ چاہیں تو ہم جا کر اِن پودوں کو نکال دیتے ہیں۔" 29 اُس نے جواب دیا: "نہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ تُم زہریلے پودوں کے ساتھ گندم کے پودوں کو بھی اُکھاڑ دو۔ 30 کٹائی تک دونوں کو اِکٹھا بڑھنے دو۔ کٹائی کے وقت مَیں فصل کاٹنے والوں سے کہوں گا کہ پہلے زہریلے پودوں کو جمع کر کے گٹھے بنا لیں تاکہ اُنہیں جلایا جائے اور پھر گندم کو گودام میں جمع کر دیں۔"""

25:13 * یہ ایسے جنگلی پودے تھے جو دِکھنے میں گندم کی طرح لگتے تھے لیکن زہریلے تھے۔

31 پھر یسوع نے اُنہیں ایک اَور مثال دی۔ اُنہوں نے کہا: "آسمان کی بادشاہت ایک ایسے رائی کے دانے کی طرح ہے جسے ایک آدمی نے کھیت میں بویا۔ 32 یہ سب سے چھوٹا بیج ہے لیکن جب یہ بڑا ہوتا ہے تو تمام سبزیوں کے پودوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور درخت بن جاتا ہے اور پھر آسمان کے پرندے آ کر اِس کی شاخوں پر بسیرا کرتے ہیں۔"

33 اِس کے بعد یسوع نے اُنہیں یہ مثال دی: "آسمان کی بادشاہت خمیر کی طرح ہے جسے ایک عورت نے تین پیمانے آٹے میں ملا دیا اور آخر سارا آٹا خمیر ہو گیا۔"

34 یسوع نے لوگوں کو یہ سب باتیں مثالیں دے کر بتائیں۔ دراصل وہ لوگوں سے بات کرتے وقت ہمیشہ مثالیں اِستعمال کرتے تھے 35 تاکہ یہ پیشگوئی پوری ہو کہ "مَیں مثالوں کے ذریعے تعلیم دوں گا۔ مَیں اُن باتوں کا اِعلان کروں گا جو اُس وقت سے چھپی ہیں جب دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔"

36 پھر یسوع نے لوگوں کو وہاں سے بھیج دیا اور گھر میں چلے گئے۔ تب اُن کے شاگرد اُن کے پاس آئے اور کہنے لگے: "ہمیں زہریلے پودوں والی مثال کا مطلب سمجھائیں۔" 37 اِس پر یسوع نے کہا: "اچھا بیج بونے والا آدمی، اِنسان کا بیٹا* ہے؛ 38 کھیت دُنیا ہے؛ اچھے بیج بادشاہت کے بیٹے

37:13 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

ہیں لیکن زہریلے پودے شیطان* کے بیٹے ہیں؛ **39** زہریلے پودے بونے والا دُشمن، اِبلیس ہے؛ کٹائی دُنیا کا آخری زمانہ ہے اور کاٹنے والے، فرشتے ہیں۔ **40** جس طرح زہریلے پودوں کو جمع کر کے آگ میں جلایا گیا اِسی طرح دُنیا کے آخری زمانے میں ہوگا۔ **41** تب اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کی بادشاہت میں سے اُن سب لوگوں کو جمع کریں گے جو بُرے کام کرتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ **42** اور پھر وہ اِن لوگوں کو آگ کی بھٹی میں ڈالیں گے جہاں وہ لوگ روئیں گے اور دانت پیسیں گے۔ **43** اُس وقت نیک لوگ اپنے آسمانی باپ کی بادشاہت میں سورج کی طرح چمکیں گے۔ جس کے کان ہیں، وہ سنے۔

44 آسمان کی بادشاہت ایک خزانے کی طرح ہے جو کھیت میں چھپا ہوا تھا۔ یہ خزانہ ایک آدمی کو ملا اور اُس نے اِسے دوبارہ چھپا دیا۔ وہ اِس خزانے سے اِتنا خوش ہوا کہ اُس نے جا کر اپنا سب کچھ بیچ دیا اور اُس کھیت کو خرید لیا۔

45 آسمان کی بادشاہت ایک تاجر کی طرح بھی ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ **46** جب اُسے ایک بہت ہی قیمتی موتی مل گیا تو اُس نے جا کر فوراً اپنا سب کچھ بیچ دیا اور اِس موتی کو خرید لیا۔

47 آسمان کی بادشاہت ایک جال کی طرح بھی ہے جسے مچھیروں نے سمندر میں ڈالا اور اِس میں ہر طرح کی مچھلیاں پھنس گئیں۔ **48** جب جال بھر گیا تو وہ اِسے کھینچ کر ساحل پر لے آئے اور اچھی مچھلیوں کو برتنوں میں جمع کِیا جبکہ خراب مچھلیوں کو پھینک دیا۔ **49** دُنیا کے آخری زمانے میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے جا کر بُرے لوگوں کو نیک لوگوں سے الگ کریں گے **50** اور پھر وہ بُرے لوگوں کو آگ کی بھٹی میں ڈالیں گے جہاں وہ روئیں گے اور دانت پیسیں گے۔“

51 پھر یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا آپ اِن سب باتوں کا مطلب سمجھ گئے ہیں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی۔“ **52** اِس پر یسوع نے کہا: ”تو پھر ہر اُستاد جو آسمان کی بادشاہت کے بارے میں تعلیم حاصل کرتا ہے، اُس گھر کے مالک کی طرح ہے جو اپنے خزانے سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے۔“

53 یسوع یہ مثالیں دینے کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے **54** اور اُس علاقے میں گئے جہاں اُن کی پرورش ہوئی تھی۔ وہاں وہ ایک عبادت گاہ میں تعلیم دینے لگے۔ اُن کی تعلیم کو سُن کر لوگ بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے: ”یہ آدمی اِتنا دانش مند کیسے ہو گیا اور اِس کو معجزے کرنے کی طاقت کہاں سے ملی؟ **55** یہ تو بڑھئی کا بیٹا ہے نا؟ کیا مریم اِس کی ماں نہیں؟ اور کیا یعقوب، یوسف، شمعون اور یہوداہ اِس کے بھائی نہیں؟ **56** اور اِس کی بہنیں بھی تو یہاں رہتی ہیں۔ تو پھر اِس آدمی کو یہ صلاحیتیں کہاں سے ملیں؟“ **57** لہٰذا اُنہوں نے یسوع کو قبول نہیں

13:38 * یونانی میں: ”بُری ہستی“

کیا۔ اِس لیے یسوع نے اُن سے کہا: ”نبی کی سب لوگ عزت کرتے ہیں سوائے اُس کے گھر والوں اور علاقے کے لوگوں کے۔“ **58** اور اُن کے ایمان کی کمی کی وجہ سے یسوع نے وہاں زیادہ معجزے نہیں کیے۔

14

اُس وقت گلیل کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کے بارے میں خبر سنی **2** اور اپنے خادموں سے کہا: ”یہی یوحنا ہے جو بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ وہ مُردوں میں سے زندہ ہو گیا ہے اور اِس لیے وہ یہ سب معجزے کر رہا ہے۔“ **3** دراصل ہیرودیس* نے یوحنا کو گرفتار کیا تھا اور اُن کو زنجیروں میں جکڑ کر قیدخانے میں ڈال دیا تھا۔ یہ سب کچھ ہیرودیس کے بھائی فِلِپّس کی بیوی ہیرودیاس کی وجہ سے ہوا تھا **4** کیونکہ یوحنا نے ہیرودیس سے بار بار کہا تھا کہ ”اِس عورت سے شادی کرنا آپ کے لیے جائز نہیں۔“ **5** ہیرودیس، یوحنا کو مار ڈالنا چاہتا تھا لیکن وہ لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ یوحنا کو نبی مانتے تھے۔ **6** ایک دن جب ہیرودیس اپنی سالگرہ منا رہا تھا تو ہیرودیاس کی بیٹی محفل میں اِتنا اچھا ناچی کہ وہ خوش ہو گیا **7** اور اُس نے لڑکی سے وعدہ کیا کہ وہ جو کچھ بھی مانگے گی، اُسے دیا جائے گا۔ **8** لڑکی نے اپنی ماں کے اُکسانے پر ہیرودیس سے کہا: ”مجھے اِسی وقت یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں چاہیے۔“ **9** یہ سُن کر ہیرودیس کو دُکھ تو ہوا لیکن اُس نے اپنے وعدے اور مہمانوں کی وجہ سے حکم دیا کہ لڑکی کی فرمائش پوری کی جائے۔ **10** اُس نے سپاہی بھیجے اور قیدخانے میں یوحنا کا سر قلم کروا دیا۔ **11** سپاہیوں نے یوحنا کا سر ایک تھال میں رکھ کر لڑکی کو دیا اور لڑکی نے اِسے اپنی ماں کو دے دیا۔ **12** بعد میں یوحنا کے شاگرد وہاں آئے اور اُن کی لاش کو لے جا کر دفنا دیا۔ پھر اُنہوں نے یسوع کو اِس واقعے کی خبر دی۔ **13** یہ خبر سُن کر یسوع ایک کشتی پر سوار ہوئے اور ایک ویران جگہ کی طرف روانہ ہو گئے تاکہ تنہائی میں کچھ وقت گزار سکیں۔ جب لوگوں کو یہ پتہ چلا تو وہ شہروں سے نکل کر پیدل اُس جگہ کی طرف چل پڑے جہاں یسوع جا رہے تھے۔

14 جب یسوع جھیل کے کنارے پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں بہت سے لوگ جمع ہیں۔ یسوع کو اُن پر ترس آیا اور اُنہوں نے اُن لوگوں کو ٹھیک کر دیا جو بیمار تھے۔ **15** جب شام ہوئی تو شاگردوں نے آ کر یسوع سے کہا: ”یہ جگہ سنسان ہے اور رات ہونے والی ہے۔ لوگوں کو آس پاس کے گاؤں میں بھیج دیں تاکہ وہ اپنے لیے کھانا خرید سکیں۔“ **16** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”اُنہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں۔ آپ لوگ اُن کو کھانا دیں۔“ **17** اِس پر شاگردوں نے کہا: ”ہمارے پاس تو بس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔“ **18** یسوع نے کہا: ”اِن

14:3 *یعنی ہیرودیس انتپاس۔ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

چیزوں کو میرے پاس لائیں۔" 19 پھر اُنھوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ گھاس پر بیٹھ جائیں۔ اِس کے بعد یسوع نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیا اور آسمان کی طرف دیکھ کر دُعا کی۔ پھر اُنھوں نے روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اِن کو لوگوں میں تقسیم کِیا 20 اور سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ بعد میں جب شاگردوں نے روٹیوں کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کیے تو اِن سے 12 ٹوکرے بھر گئے 21 حالانکہ اُس موقعے پر 5000 آدمیوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں نے بھی کھانا کھایا تھا۔

22 لوگوں کو کھانا کھلانے کے فوراً بعد یسوع نے شاگردوں سے کہا: "آپ کشتی پر سوار ہو کر جھیل کے اُس پار جائیں، مَیں بعد میں آؤں گا۔" پھر یسوع نے لوگوں کو وہاں سے رُخصت کِیا۔

23 اِس کے بعد یسوع دُعا کرنے کے لیے پہاڑ پر گئے۔ جب شام ہوئی تو وہ پہاڑ پر اکیلے تھے۔ 24 تب شاگردوں کی کشتی کنارے سے کئی سو گز* کے فاصلے پر تھی اور وہ اِسے بڑی مشکل سے چلا رہے تھے کیونکہ لہریں کافی اُونچی تھیں اور ہوا کا رُخ اُن کے خلاف تھا۔ 25 رات کے چوتھے پہر* یسوع جھیل پر چل کر کشتی کے نزدیک پہنچے۔ 26 جب شاگردوں نے یہ دیکھا تو وہ گھبرا گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے: "وہ کیا آ رہا ہے؟"* پھر وہ ڈر کے مارے چلّانے لگے۔ 27 لیکن یسوع نے فوراً اُن سے کہا: "ڈریں مت! حوصلہ رکھیں، مَیں ہوں!" 28 اِس پر پطرس نے کہا: "مالک! اگر واقعی آپ ہیں تو مجھے حکم دیں کہ مَیں پانی پر چل کر آپ کے پاس آؤں۔" 29 یسوع نے کہا: "آئیں!" پطرس کشتی سے اُترے اور پانی پر چل کر یسوع کی طرف جانے لگے۔ 30 لیکن جب اُنھوں نے طوفان کی شدت کو دیکھا تو وہ ڈر گئے اور ڈوبنے لگے۔ تب وہ چلّائے: "مالک! مجھے بچائیں!" 31 یسوع نے فوراً اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُن کو پکڑ لیا۔ پھر اُنھوں نے پطرس سے کہا: "آپ کا ایمان کمزور کیوں ہے؟ آپ نے شک کیوں کِیا؟" 32 جب وہ دونوں کشتی پر سوار ہو گئے تو طوفان ختم ہو گیا۔ 33 پھر شاگردوں نے یسوع کی تعظیم کی* اور کہا: "آپ واقعی خدا کے بیٹے ہیں!" 34 آخر وہ جھیل کو پار کر کے گنیسرت کے علاقے میں پہنچے۔

35 جب وہاں کے لوگوں نے یسوع کو پہچان لیا تو اُنھوں نے سارے علاقے میں اِس کی اِطلاع کر دی۔ پھر لوگ بیماروں کو یسوع کے پاس لائے 36 اور اُنھوں نے یسوع سے اِلتجا کی کہ "ہمیں بس اپنی چادر کی جھالر کو چُھونے دیں۔" اور جس جس نے اُن کی چادر کو چُھوا، وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

14:24 * یونانی میں: "بہت سے ستادیون۔" ایک ستادیون 185 میٹر (تقریباً 607 فٹ) تھا۔ 14:25 * صبح تقریباً تین بجے سے سورج نکلنے تک یعنی تقریباً چھ بجے تک

14:26 * یا "کیا ہم خواب دیکھ رہے ہیں؟" 14:33 * یا "یسوع کے سامنے جھکے"

15

پھر یروشلیم سے کچھ فریسی اور شریعت کے عالم، یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے: 2 ”تمہارے شاگرد ہمارے باپ دادا کی روایتوں کو کیوں توڑتے ہیں؟ مثال کے طور پر وہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ نہیں دھوتے۔“*

3 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: ”آپ یہ بتائیں کہ آپ اپنی روایتوں کی خاطر خدا کے حکموں کو کیوں توڑتے ہیں؟ 4 مثال کے طور پر خدا نے کہا ہے: ”اپنے ماں باپ کی عزت کرو“ اور ”جو اپنے ماں باپ کی بےعزتی کرے، اُسے مار ڈالا جائے۔“ 5 لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”اگر ایک شخص اپنے ماں باپ سے کہتا ہے کہ ”جن چیزوں کے ذریعے مَیں آپ کی مدد کر سکتا ہوں، وہ مَیں نے خدا کے لیے مخصوص کر دی ہیں“ 6 تو اُسے اپنے ماں باپ کی مدد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔“ یوں آپ نے اپنی روایتوں کے ذریعے خدا کے کلام کو بےاثر کر دیا ہے۔ 7 ریاکارو! یسعیاہ نبی نے تمہارے بارے میں بالکل صحیح پیش‌گوئی کی تھی کہ 8 ”یہ لوگ مُنہ سے تو میری عزت کرتے ہیں لیکن اِن کے دل مجھ سے بہت دُور ہیں۔ 9 یہ فضول میں میری عبادت کرتے ہیں کیونکہ اِنہوں نے اپنی مذہبی تعلیمات کی بنیاد اِنسانوں کے حکموں پر رکھی ہے۔““ 10 پھر یسوع نے لوگوں کو پاس بلایا اور اُن سے کہا: ”اِس بات کو سنیں اور اِس کا مطلب سمجھیں: 11 جو چیزیں ایک شخص کے مُنہ میں جاتی ہیں، وہ اُسے ناپاک نہیں کرتیں بلکہ جو چیزیں اُس کے مُنہ سے نکلتی ہیں، وہ اُسے ناپاک کرتی ہیں۔“

12 اِس کے بعد شاگرد یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے: ”کیا آپ کو پتہ ہے کہ فریسیوں کو آپ کی باتیں بُری لگی ہیں؟“ 13 یسوع نے جواب دیا: ”جس پودے کو میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، اُسے اُکھاڑا جائے گا۔ 14 اُنہیں چھوڑیں۔ وہ اندھے رہنما ہیں۔ اگر ایک اندھا، دوسرے اندھے کی رہنمائی کرے گا تو وہ دونوں گڑھے میں گِر جائیں گے۔“ 15 اِس پر پطرس نے کہا: ”ہمیں اُس بات کا مطلب سمجھائیں جو آپ نے کہی تھی۔“ 16 یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا آپ ابھی تک نہیں سمجھ پائے؟ 17 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ جو بھی چیز اِنسان کے مُنہ میں جاتی ہے، وہ اُس کے پیٹ میں جاتی ہے اور پھر نکل کر گندے پانی کی نالی میں چلی جاتی ہے؟ 18 لیکن جو چیزیں اِنسان کے مُنہ سے نکلتی ہیں، وہ دل سے آتی ہیں اور وہی اِنسان کو ناپاک کرتی ہیں۔ 19 مثال کے طور پر بُری سوچ، قتل، زِناکاری، حرام‌کاری،* چوری، جھوٹی گواہی اور کفر اِنسان کے دل سے آتا ہے۔ 20 یہی چیزیں اِنسان کو ناپاک کرتی ہیں لیکن ہاتھ

2:15 * یعنی یہودیوں کی مذہبی روایت کے مطابق ہاتھ نہیں دھوتے

19:15 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

دھوئے بغیر * کھانا کھانے سے اِنسان ناپاک نہیں ہوتا۔“

21 وہاں سے نکل کر یسوع صور اور صیدا کے علاقے میں گئے۔ 22 اور دیکھو! اُس علاقے کی ایک فینیکی عورت آئی اور چلّانے لگی: ”مالک! داؤد کے بیٹے! مجھ پر رحم کریں، میری بیٹی کی حالت بہت خراب ہے کیونکہ اُس پر ایک بُرے فرشتے کا سایہ ہے۔“ 23 لیکن یسوع نے اُسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اِس لیے شاگرد اُن کے پاس آئے اور کہنے لگے: ”یہ عورت تو ہمارے پیچھے پڑ گئی ہے۔ اِس سے کہیں کہ یہاں سے چلی جائے۔“ 24 اِس پر یسوع نے کہا: ”خدا نے مجھے صرف اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس بھیجا ہے، کسی اَور کے پاس نہیں۔“ 25 لیکن وہ عورت اُن کے پاس آئی اور اُن کی تعظیم کر کے* کہنے لگی: ”مالک! میری مدد کریں۔“ 26 یسوع نے اُس سے کہا: ”یہ مناسب نہیں کہ بچوں کی روٹی لے کر پلّوں کے آگے ڈال دی جائے۔“ 27 اُس عورت نے کہا: ”مالک، آپ صحیح کہہ رہے ہیں لیکن یہ بھی تو سچ ہے کہ پلے روٹی کے وہ ٹکڑے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گِرتے ہیں۔“ 28 یسوع نے اُس سے کہا: ”بی بی، آپ کا ایمان بہت مضبوط ہے۔ جیسا آپ چاہتی ہیں، ویسا ہی ہو۔“ اور اُسی وقت اُس کی بیٹی ٹھیک ہو گئی۔

29 وہاں سے یسوع گلیل کی جھیل کے پاس آئے اور ایک پہاڑ پر جا کر بیٹھ گئے۔ 30 پھر بہت سے لوگ اُن کے پاس آئے۔ وہ لنگڑے، اپاہج، اندھے، گونگے اور بہت سے بیمار لوگوں کو ساتھ لائے اور اُنہیں یسوع کے قدموں میں لِٹا دیا اور یسوع نے اُن سب کو ٹھیک کر دیا۔ 31 جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بول رہے ہیں، اپاہج ٹھیک ہو رہے ہیں، لنگڑے چل پھر رہے ہیں اور اندھے دیکھ رہے ہیں تو وہ بہت حیران ہوئے اور اِسرائیل کے خدا کی بڑائی کرنے لگے۔

32 اِس کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں کو بلا کر اُن سے کہا: ”مجھے اِن سب لوگوں پر ترس آ رہا ہے کیونکہ یہ تین دن سے میرے ساتھ ہیں اور اِنہوں نے کچھ نہیں کھایا۔ مَیں اِنہیں خالی پیٹ رُخصت نہیں کرنا چاہتا۔ یہ نہ ہو کہ وہ راستے میں گِر جائیں۔“ 33 شاگردوں نے یسوع سے کہا: ”یہ جگہ بہت سنسان ہے۔ ہم اِتنے زیادہ لوگوں کا پیٹ بھرنے کے لیے روٹیاں کہاں سے لائیں گے؟“ 34 اِس پر یسوع نے کہا: ”آپ کے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”ہمارے پاس سات روٹیاں اور کچھ چھوٹی مچھلیاں ہیں۔“ 35 پھر یسوع نے لوگوں سے کہا کہ وہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ 36 اِس کے بعد اُنہوں نے سات

15:20 * یعنی یہودیوں کی مذہبی روایت کے مطابق ہاتھ دھوئے بغیر 15:25 * یا ”اُن کے سامنے جھک کر“

روٹیوں اور مچھلیوں کو لیا اور دُعا کی۔ پھر اُنہوں نے روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اِنہیں لوگوں میں تقسیم کِیا 37 اور سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ بعد میں جب شاگردوں نے روٹیوں کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کیے تو اِن سے سات ٹوکرے بھر گئے 38 حالانکہ اُس موقعے پر 4000 آدمیوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں نے بھی کھانا کھایا تھا۔ 39 پھر یسوع نے لوگوں کو بھیج دیا اور خود کشتی پر سوار ہو کر مگدن کے علاقے میں آئے۔

16 وہاں فریسی فرقے اور صدوقی فرقے کے رُکن یسوع کے پاس آئے اور اُن کا اِمتحان لینے کے لیے کہنے لگے: ”ہمیں آسمان سے کوئی نشانی دِکھاؤ۔“ 2 اِس پر یسوع نے کہا: ”جب شام ہوتی ہے تو آپ کہتے ہیں کہ ”موسم اچھا رہے گا کیونکہ آسمان لال سُرخ ہے“ 3 اور جب صبح ہوتی ہے تو آپ کہتے ہیں کہ ”آج ٹھنڈ ہوگی اور بارش ہوگی کیونکہ آسمان لال سُرخ ہے لیکن بادل بھی ہیں۔“ آپ آسمان کو دیکھ کر پہچان لیتے ہیں کہ موسم کیسا ہوگا لیکن آپ زمانے کی نشانیاں نہیں پہچان پاتے۔ 4 یہ بُری اور بےوفا* پُشت نشانیاں مانگتی ہے لیکن اِسے یُوناہ والی نشانی کے سوا کوئی اَور نشانی نہیں دِکھائی جائے گی۔“ یہ کہہ کر یسوع اُن کو وہیں چھوڑ کر چلے گئے۔

5 پھر شاگرد جھیل کے پار جانے کے لیے روانہ ہوئے لیکن وہ اپنے ساتھ روٹی لے جانا بھول گئے۔ 6 یسوع نے اُن سے کہا: ”اپنی آنکھیں کُھلی رکھیں اور فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہیں۔“ 7 اِس پر شاگرد ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”کہیں وہ اِس لیے تو ایسا نہیں کہہ رہے کیونکہ ہم روٹیاں لانا بھول گئے ہیں۔“ 8 یہ جان کر یسوع نے کہا: ”آپ لوگوں کا ایمان کمزور کیوں ہے؟ آپ اِس بات کی فکر کیوں کر رہے ہیں کہ آپ روٹیاں ساتھ لانا بھول گئے ہیں؟ 9 کیا آپ ابھی بھی نہیں سمجھے کہ مَیں کس بارے میں بات کر رہا ہوں؟ یاد نہیں کہ جب 5000 آدمی، پانچ روٹیوں سے سیر ہوئے تھے تو آپ نے بعد میں کتنے ٹوکرے بھرے تھے؟ 10 اور جب 4000 آدمی، سات روٹیوں سے سیر ہوئے تھے تو آپ نے کتنے ٹوکرے بھرے تھے؟ 11 پھر آپ یہ کیوں نہیں سمجھے کہ مَیں روٹیوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا تھا بلکہ یہ کہہ رہا تھا کہ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہیں؟“ 12 تب وہ سمجھ گئے کہ یسوع اُس خمیر کے بارے میں بات نہیں کر رہے تھے جو روٹی میں اِستعمال ہوتا ہے بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم کے بارے میں۔

13 جب یسوع قیصریہ فِلپّی کے علاقے میں پہنچے تو اُنہوں نے شاگردوں سے پوچھا: ”لوگوں کے خیال میں اِنسان کا بیٹا* کون ہے؟“ 14 اُنہوں

4:16 * یونانی میں: ”زِناکار“

13:16 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

نے جواب دیا: "کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے اور کچھ کہتے ہیں کہ وہ ایلیاہ نبی ہے جبکہ کچھ کا خیال ہے کہ وہ یرمیاہ ہے یا دوسرے نبیوں میں سے ایک۔" **15** یسوع نے اُن سے پوچھا: "اور آپ کے خیال میں مَیں کون ہوں؟" **16** شمعون پطرس نے جواب دیا: "آپ مسیح ہیں یعنی زندہ خدا کے بیٹے۔" **17** اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "خوش ہوں، یُوناہ کے بیٹے شمعون! کیونکہ یہ بات آپ پر کسی اِنسان نے ظاہر نہیں کی بلکہ میرے آسمانی باپ نے۔ **18** مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ پطرس ہیں اور مَیں اِس چٹان پر اپنی کلیسیا* بناؤں گا اور اُس پر موت# غالب نہیں آئے گی۔ **19** مَیں آپ کو آسمان کی بادشاہت کی چابیاں دوں گا اور جو کچھ آپ زمین پر باندھیں گے، وہ پہلے سے آسمان پر باندھا جا چُکا ہوگا اور جو کچھ آپ زمین پر کھولیں گے، وہ پہلے سے آسمان پر کھولا جا چُکا ہوگا۔" **20** پھر یسوع نے شاگردوں کو تاکید کی: "کسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسیح ہوں۔"

21 اُس وقت سے یسوع اپنے بارے میں شاگردوں کو بتانے لگے کہ اُن کو یروشلیم جانا پڑے گا جہاں بزرگ اور اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم اُن پر اذیت ڈھائیں گے اور پھر اُنہیں مار ڈالا جائے گا اور تیسرے دن زندہ کِیا جائے گا۔ **22** یہ سُن کر پطرس اُن کو ایک طرف لے جا کر جھڑکنے لگے اور کہنے لگے: "مالک! خود پر رحم کریں۔ آپ کے ساتھ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔" **23** لیکن یسوع نے پطرس کی طرف پیٹھ پھیر کر کہا: "میرے سامنے سے ہٹ جاؤ، شیطان! تُم میری راہ میں رُکاوٹ بن رہے ہو کیونکہ تُم خدا کی سوچ نہیں بلکہ اِنسان کی سوچ رکھتے ہو۔"

24 پھر یسوع نے شاگردوں سے کہا: "اگر کوئی میرے پیچھے پیچھے آنا چاہتا ہے تو اپنے لیے جینا چھوڑ دے اور اپنی سُولی* اُٹھائے اور میری پیروی کرتا رہے **25** کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے، وہ اِسے کھو دے گا لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھو دیتا ہے، وہ اِسے بچا لے گا۔ **26** اگر ایک آدمی پوری دُنیا حاصل کر لے لیکن اپنی جان کھو دے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ آخر ایک آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دے سکتا ہے؟ **27** کیونکہ اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو لے کر اپنے باپ کی شان کے ساتھ آئے گا اور ہر ایک کو اُس کے چال چلن کے مطابق بدلہ دے گا۔ **28** مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو موت کا مزہ چکھنے سے پہلے اِنسان کے بیٹے کو اُس کی بادشاہت میں ضرور دیکھیں گے۔"

17 چھ دن بعد یسوع نے پطرس، یعقوب اور اُن کے بھائی یوحنا کو ساتھ لیا اور ایک اُونچے پہاڑ پر گئے۔ **2** وہاں اُن کے دیکھتے دیکھتے یسوع کی صورت بدل گئی اور اُن کا چہرہ سورج

18:16 * یا "جماعت" # یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

24:16 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کی طرح روشن ہو گیا اور اُن کے کپڑے روشنی کی طرح سفید ہو گئے۔ **3** اور دیکھو! شاگردوں کو موسیٰ اور ایلیاہ دِکھائی دیے جو یسوع سے باتیں کر رہے تھے۔ **4** یہ دیکھ کر پطرس، یسوع سے کہنے لگے: ”مالک، کتنی اچھی بات ہے کہ ہم یہاں پر ہیں! اگر آپ چاہیں تو مَیں تین خیمے کھڑے کر دوں، ایک آپ کے لیے، ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔“ **5** ابھی پطرس یہ کہہ ہی رہے تھے کہ دیکھو! ایک سفید بادل اُن سب پر چھا گیا اور دیکھو! بادل سے آواز آئی کہ ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔ اِس کی سنو۔“ **6** یہ سُن کر شاگرد بہت ڈر گئے اور مُنہ کے بل گِر گئے۔ **7** پھر یسوع اُن کے پاس آئے اور اُن کو چُھو کر کہنے لگے: ”اُٹھیں، ڈریں مت۔“ **8** جب اُنہوں نے نظریں اُٹھائیں تو دیکھا کہ یسوع کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے۔ **9** پھر جب وہ پہاڑ سے نیچے اُتر رہے تھے تو یسوع نے اُن کو حکم دیا کہ ”اِس رُویا کے بارے میں اُس وقت تک کسی کو نہ بتانا جب تک کہ اِنسان کے بیٹے * کو مُردوں میں سے زندہ نہ کِیا جائے۔“

10 لیکن شاگردوں نے یسوع سے پوچھا: ”تو پھر شریعت کے عالم کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلیاہ کا آنا ضروری ہے؟“ **11** یسوع نے جواب دیا: ”ایلیاہ ضرور آئیں گے اور سب کچھ بحال کریں گے۔ **12** مگر مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چُکے ہیں لیکن اُنہوں نے ایلیاہ کو نہیں پہچانا اور اُن کے ساتھ جو چاہا، وہ کِیا۔ اِسی طرح اِنسان کا بیٹا بھی اُن کے ہاتھوں اذیت اُٹھائے گا۔“ **13** تب شاگرد سمجھ گئے کہ یسوع، یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بات کر رہے ہیں۔

14 جب وہ لوگوں کی بِھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی یسوع کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل گِر کر کہنے لگا: **15** ”مالک، میرے بیٹے پر رحم کریں! وہ مرگی کا مریض ہے اور بہت بیمار ہے۔ وہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے۔ **16** مَیں اُسے آپ کے شاگردوں کے پاس لایا تھا لیکن وہ اُسے ٹھیک نہیں کر سکے۔“ **17** یسوع نے جواب دیا: ”ایمان سے خالی اور بگڑی ہوئی پُشت! مجھے کب تک تمہارے ساتھ رہنا پڑے گا اور تمہیں برداشت کرنا پڑے گا؟ لڑکے کو میرے پاس لاؤ۔“ **18** پھر یسوع نے بُرے فرشتے کو ڈانٹا اور وہ اُس لڑکے میں سے نکل گیا اور لڑکا اُسی وقت ٹھیک ہو گیا۔ **19** بعد میں شاگرد اکیلے میں یسوع کے پاس آئے اور پوچھنے لگے: ”ہم اُس بُرے فرشتے کو کیوں نہیں نکال سکے؟“ **20** یسوع نے کہا: ”کیونکہ آپ کا ایمان کمزور ہے۔ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اگر آپ میں رائی کے دانے جتنا ایمان ہے تو آپ اِس پہاڑ سے کہیں گے کہ ”یہاں سے وہاں چلا جا“ اور یہ چلا

9:17 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

جائے گا اور آپ کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہو گا۔“
21 —*

22 جب وہ گلیل میں اِکٹھے تھے تو یسوع نے شاگردوں سے کہا: ”اِنسان کے بیٹے سے غداری کی جائے گی اور اُسے دُشمنوں کے حوالے کِیا جائے گا **23** اور وہ اُسے مار ڈالیں گے لیکن تیسرے دن اُسے زندہ کِیا جائے گا۔“ یہ سُن کر شاگرد بہت غمگین ہوئے۔

24 جب وہ کفرنحوم پہنچے تو ہیکل* کا ٹیکس# وصول کرنے والے آدمی پطرس کے پاس آئے اور اُن سے پوچھا: ”کیا آپ کے اُستاد ہیکل کا ٹیکس نہیں دیتے؟“ **25** اُنہوں نے جواب دیا: ”دیتے ہیں۔“ لیکن جیسے ہی پطرس گھر میں داخل ہوئے تو یسوع نے اُن سے کہا: ”شمعون، آپ کے خیال میں دُنیا کے بادشاہ کس سے ٹیکس وصول کرتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا اجنبیوں سے؟“ **26** پطرس نے جواب دیا: ”اجنبیوں سے۔“ اِس پر یسوع نے کہا: ”تو پھر بیٹوں پر ٹیکس عائد نہیں ہوتا۔ **27** لیکن ہم اُن آدمیوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتے۔ اِس لیے جھیل پر جائیں اور مچھلی کا کانٹا لگائیں اور جو مچھلی سب سے پہلے کانٹے میں پھنسے، اُس کا مُنہ کھولیں۔ اُس میں آپ کو چاندی کا ایک سکہ* ملے گا۔ وہ لا کر اپنے اور میرے حصے کا ٹیکس ادا کریں۔“

21:17 * یہ آیت کئی قدیم نسخوں میں نہیں پائی جاتی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اِلہامی صحیفوں کا حصہ نہیں ہے۔
24:17 * یعنی خدا کا گھر # یونانی میں: ”دو دِرہم“ **27:17** * یونانی لفظ: ”ستاتر“

18 اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آئے اور پوچھنے لگے کہ ”آسمان کی بادشاہت میں کون سب سے بڑا ہے؟“ **2** اِس پر یسوع نے ایک چھوٹے بچے کو پاس بلایا، اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کِیا **3** اور کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اگر آپ اپنی سوچ بدل کر چھوٹے بچوں کی طرح نہیں بنیں گے تو آپ آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ **4** اِس لیے جو شخص اِس چھوٹے بچے کی طرح خاکسار بنے گا، وہی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا ہے۔ **5** اور جو شخص کسی ایسے بچے کو میری خاطر قبول کرتا ہے، وہ مجھے بھی قبول کرتا ہے۔ **6** لیکن اگر ایک شخص اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں، کسی کو گمراہ کرے تو بہتر ہو گا کہ اُس کے گلے میں ایک ایسی چکی کا پاٹ ڈالا جائے جسے گدھے کھینچتے ہیں اور پھر اُسے سمندر میں پھینک دیا جائے۔

7 دُنیا پر افسوس کیونکہ یہ گمراہ کرتی ہے۔ ایسے لوگ ضرور ہوں گے جو دوسروں کو گمراہ کریں گے لیکن گمراہ کرنے والوں کا بہت بُرا حشر ہو گا۔ **8** اگر آپ کا ہاتھ یا پاؤں آپ کو گمراہ کر رہا ہے تو اِسے کاٹ کر پھینک دیں۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں کے ساتھ ابدی آگ میں پھینکے جانے سے بہتر ہے کہ آپ معذور ہو کر زندگی حاصل کریں۔ **9** اور اگر آپ کی آنکھ آپ کو گمراہ کر رہی ہے تو اِسے نکال کر پھینک دیں۔ دونوں آنکھوں کے ساتھ ہنوم کی

وادی* کی آگ میں جھونکے جانے سے بہتر ہے کہ آپ ایک آنکھ کے ساتھ زندگی حاصل کریں۔
10 دھیان رکھیں کہ آپ اِن چھوٹوں میں سے کسی کوکم تر خیال نہ کریں کیونکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُن کے فرشتے آسمان پر ہر وقت میرے آسمانی باپ کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ **11** —*

12 فرض کریں کہ ایک آدمی کی 100 بھیڑیں ہیں اور اُن میں سے ایک راستہ بھٹک گئی ہے۔ کیا وہ آدمی اپنی 99 (ننانوے) بھیڑوں کو وہیں پہاڑوں پر نہیں چھوڑے گا اور اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ کو ڈھونڈنے نہیں جائے گا؟ **13** یقین مانیں کہ اگر اُس کو وہ بھیڑ مل جائے تو وہ اُن 99 (ننانوے) بھیڑوں پر اِتنی خوشی نہیں کرے گا جتنی کہ اُس بھٹکی ہوئی بھیڑ کو پانے پر۔ **14** اِسی طرح میرا* آسمانی باپ بھی نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو جائے۔

15 اگر آپ کا بھائی آپ کے خلاف گُناہ کرتا ہے تو اکیلے میں جا کر اُسے اُس کی غلطی سے آگاہ کریں۔* اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو آپ اپنے بھائی کو سیدھی راہ پر واپس لے آئے ہیں۔ **16** لیکن اگر وہ آپ کی بات نہیں مانتا تو ایک دو اَور لوگوں کو اپنے ساتھ لے جائیں تاکہ دو یا تین گواہوں کی گواہی سے معاملہ ثابت ہو جائے۔ **17** اگر وہ اُن کی بھی نہ مانے تو کلیسیا* سے بات کریں۔ اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ مانے تو اُس کو غیریہودی# سمجھیں اور اُسے ٹیکس وصول کرنے والے کی طرح خیال کریں۔

18 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ آپ زمین پر باندھیں گے، وہ پہلے سے آسمان پر باندھا جا چُکا ہوگا اور جو کچھ آپ زمین پر کھولیں گے، وہ پہلے سے آسمان پر کھولا جا چُکا ہوگا۔ **19** مَیں آپ سے یہ بھی کہتا ہوں کہ اگر آپ میں سے دو لوگ کسی اہم معاملے کے بارے میں دُعا کرنے پر متفق ہیں تو میرا آسمانی باپ اُن کی دُعا پوری کرے گا **20** کیونکہ جہاں دو یا تین لوگ میرے نام سے جمع ہوتے ہیں وہاں مَیں بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہوں۔“

21 پھر پطرس نے آ کر یسوع سے کہا: ”مالک، اگر میرا بھائی میرے خلاف گُناہ کرتا رہے تو مجھے کتنی بار اُس کے گُناہ معاف کرنے چاہئیں؟ سات بار؟“ **22** یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں آپ سے کہتا ہوں سات بار نہیں بلکہ 77 (ستتر) بار۔

23 لہٰذا آسمان کی بادشاہت ایک ایسے بادشاہ کی طرح ہے جو اپنے غلاموں سے قرض کا حساب لینا چاہتا تھا۔ **24** جب وہ حساب لے رہا تھا تو ایک غلام کو اُس کے سامنے پیش کِیا گیا جس پر 6 کروڑ دینار* کا قرضہ تھا۔ **25** لیکن وہ غلام قرض ادا

9:18 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **11:18** * متی 21:17 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔ **14:18** * یا شاید ”آپ کا“ **15:18** * یونانی میں: ”اُس کی درستی کریں۔“

17:18 * یا ”جماعت“ # یا ”غیرقوم کا آدمی“ **24:18** * یونانی میں: ”10 ہزار تلنتوں“

نہیں کر سکتا تھا اِس لیے بادشاہ نے حکم دیا کہ اُسے اور اُس کے بیوی بچوں اور اُس کے سارے مال کو بیچ دیا جائے تاکہ قرض وصول کِیا جا سکے۔ 26 یہ سُن کر غلام نے بادشاہ کے سامنے گھٹنوں کے بل گِر کر کہا: ”مالک! مجھے مہلت دیں۔ مَیں سارا قرض ادا کر دوں گا۔“ 27 اِس پر بادشاہ کو غلام پر ترس آ گیا اور اُس نے اُس کا قرضہ معاف کر دیا۔ 28 لیکن جب وہ غلام باہر گیا تو اُسے ایک ہم‌خدمت ملا جس نے اُس کے 100 دینار دینے تھے۔ وہ اِس ہم‌خدمت کو پکڑ کر اِس کا گلا دبانے لگا اور کہنے لگا کہ ”میرے پیسے واپس کر۔“ 29 یہ سُن کر اُس کا ہم‌خدمت گھٹنوں کے بل گِر پڑا اور مِنت کرنے لگا: ”مجھے مہلت دو۔ مَیں سارا قرض ادا کر دوں گا۔“ 30 لیکن اُس غلام نے اُس کی ایک نہ سنی اور اُسے قیدخانے میں بند کروا دیا جب تک کہ وہ سارا قرض ادا نہ کر دے۔ 31 جب اُس غلام کے باقی ہم‌خدمتوں نے یہ دیکھا تو اُنہیں بہت دُکھ ہوا اور اُنہوں نے جا کر ساری بات بادشاہ کو بتا دی۔ 32 بادشاہ نے اُس غلام کو بلوایا اور اُس سے کہا: ”گھٹیا غلام! جب تُم نے مجھ سے مِنت کی تو مَیں نے تمہارا سارا قرضہ معاف کر دیا۔ 33 اگر مَیں نے تُم پر رحم کِیا تھا تو کیا تمہیں اپنے ہم‌خدمت پر رحم نہیں کرنا چاہیے تھا؟“ 34 بادشاہ کو اُس غلام پر سخت غصہ آیا اور اُس نے اُسے سپاہیوں کے حوالے کر دیا اور اُس وقت تک قیدخانے میں ڈلوا دیا جب تک کہ وہ سارا قرض ادا نہ کر دے۔ 35 لہٰذا اگر آپ ایک دوسرے کو دل سے معاف نہیں کریں گے تو میرا آسمانی باپ بھی آپ کے ساتھ اِسی طرح پیش آئے گا۔“

19

جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکے تو وہ گلیل سے دریائےاُردن کے پار، یہودیہ کے سرحدی علاقوں میں گئے۔ 2 لوگوں کی بِھیڑ اُن کے پیچھے پیچھے وہاں آئی اور یسوع نے بیماروں کو ٹھیک کِیا۔

3 پھر فریسی اُن کے پاس آئے اور اُن کا اِمتحان لینے کے لیے پوچھا: ”کیا اپنی بیوی کو کسی بھی وجہ سے طلاق دینا جائز ہے؟“ 4 یسوع نے جواب دیا: ”کیا آپ نے نہیں پڑھا کہ جس نے اِنسانوں کو بنایا، اُس نے شروع سے اُنہیں مرد اور عورت بنایا 5 اور کہا: ”اِس لیے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ دے گا اور اپنی بیوی کے ساتھ جُڑا رہے گا اور وہ دونوں ایک بن جائیں گے“؟ 6 لہٰذا وہ دو نہیں رہے بلکہ ایک ہو گئے ہیں۔ اِس لیے جسے خدا نے جوڑا ہے، اُسے کوئی اِنسان جُدا نہ کرے۔“ 7 اِس پر فریسیوں نے کہا: ”تو پھر موسیٰ نے یہ کیوں کہا تھا کہ بیوی کو طلاق‌نامہ دے کر چھوڑ دو؟“ 8 یسوع نے کہا: ”موسیٰ نے آپ کی سنگ‌دلی کی وجہ سے آپ کو اپنی بیوی کو طلاق دینے کی اِجازت دی لیکن شروع سے ایسا نہیں تھا۔ 9 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جو

شخص اپنی بیوی کو حرام کاری* کے علاوہ کسی اَور وجہ سے طلاق دیتا ہے اور دوسری عورت سے شادی کرتا ہے، وہ زِنا کرتا ہے۔"

10 یہ سُن کر شاگردوں نے یسوع سے کہا: "اگر ایسا ہے تو شادی ہی نہیں کرنی چاہیے۔" 11 یسوع نے کہا: "ہر کوئی غیرشادی شُدہ نہیں رہ سکتا بلکہ صرف وہی جسے خدا ایسا کرنے کی طاقت* بخشتا ہے۔ 12 کچھ لوگ پیدائشی طور پر نامرد ہیں یا پھر اُنہیں لوگوں نے نامرد بنا دیا ہے اور کچھ لوگ آسمان کی بادشاہت کی خاطر نامرد کے طور پر زندگی گزار رہے ہیں۔ جو کوئی ایسا کر سکتا ہے، وہ ضرور کرے۔"

13 پھر لوگ چھوٹے بچوں کو یسوع کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھیں اور دُعا کریں۔ لیکن شاگردوں نے اُن کو ڈانٹا۔ 14 مگر یسوع نے کہا: "بچوں کو میرے پاس آنے دیں، اُن کو نہ روکیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسے لوگوں کی ہے جو اِن چھوٹے بچوں کی طرح ہیں۔" 15 اِس کے بعد یسوع نے بچوں پر ہاتھ رکھا اور وہاں سے چلے گئے۔

16 پھر دیکھو! ایک آدمی یسوع کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: "اُستاد، مجھے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے کون سی اچھائیاں کرنی چاہئیں؟" 17 اُنہوں نے جواب دیا: "آپ مجھ سے اچھائی کے بارے میں کیوں پوچھ رہے ہیں؟ صرف ایک ہی ہے جو اچھا ہے۔ لیکن اگر آپ زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو حکموں پر عمل کرتے رہیں۔" 18 اُس نے کہا: "کون سے حکموں پر؟" یسوع نے کہا: "قتل نہ کرو؛ زِنا نہ کرو؛ چوری نہ کرو؛ جھوٹی گواہی نہ دو؛ 19 ماں باپ کی عزت کرو اور اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔" 20 اُس جوان آدمی نے کہا: "اِن سب حکموں پر تو مَیں عمل کرتا ہوں۔ پھر مجھ میں کس بات کی کمی ہے؟" 21 یسوع نے کہا: "اگر آپ کامل بننا چاہتے ہیں تو جائیں، اپنا مال بیچ کر سارا پیسہ غریبوں کو دے دیں تاکہ آپ آسمان پر خزانہ جمع کریں۔ اور پھر میرے پیروکار بن جائیں۔" 22 یہ سُن کر وہ جوان بہت دُکھی ہوا اور وہاں سے چلا گیا کیونکہ وہ بہت امیر تھا۔ 23 یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ ایک امیر آدمی کے لیے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہوگا۔ 24 مَیں پھر سے کہتا ہوں کہ ایک امیر آدمی کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا اُتنا ہی مشکل ہے جتنا ایک اُونٹ کے لیے سوئی کے ناکے میں سے گزرنا۔"

25 یہ سُن کر شاگرد بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے: "پھر کون نجات حاصل کر سکتا ہے؟" 26 یسوع نے اُن کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا: "اِنسانوں کے لیے یہ ناممکن ہے لیکن خدا کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔"

9:19 *یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 11:19 *یا "نعمت"

27 تب پطرس نے کہا: ”مالک! ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے اور آپ کے پیروکار بن گئے ہیں۔ ہمیں کیا ملے گا؟“ 28 یسوع نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جب سب کچھ نیا بنایا جائے گا اور اِنسان کا بیٹا* اپنے شان دار تخت پر بیٹھے گا تو آپ جو میری پیروی کر رہے ہیں، 12 تختوں پر بیٹھیں گے اور اِسرائیل کے 12 قبیلوں کا اِنصاف کریں گے۔ 29 اور جس شخص نے میری خاطر گھر، بہن بھائی، ماں باپ، بچے یا زمینیں چھوڑ دی ہیں، اُسے سو گُنا زیادہ ملے گا اور اُسے ورثے میں ہمیشہ کی زندگی بھی ملے گی۔

30 لیکن بہت سے لوگ جو پہلے ہیں، وہ آخری ہو جائیں گے اور جو آخری ہیں، وہ پہلے ہو جائیں گے۔

20 کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایک زمین دار کی طرح ہے جو صبح سویرے اپنے انگوروں کے باغ کے لیے مزدور ڈھونڈنے نکلا۔ 2 جب اُس کو مزدور ملے تو اُس نے اُن کے ساتھ طے کِیا کہ وہ اُن کو پورے دن کے لیے ایک دینار مزدوری دے گا۔ پھر اُس نے اُن کو اپنے انگور کے باغ میں بھیج دیا۔ 3 جب زمین دار دن کے تیسرے گھنٹے* باہر گیا تو اُس نے دیکھا کہ بازار میں کچھ آدمی کھڑے ہیں جن کے پاس کام نہیں ہے۔ 4 اُس نے اُن سے کہا: ”تُم بھی جا کر میرے انگوروں کے باغ میں کام کرو۔ مَیں تمہیں مناسب مزدوری دوں گا۔“ 5 وہ آدمی جا کر کام کرنے لگے۔ زمین دار نے دن کے چھٹے اور نویں گھنٹے* بھی باہر جا کر ایسا ہی کِیا۔ 6 تقریباً گیارہویں گھنٹے* وہ پھر باہر گیا اور اُس نے دیکھا کہ کچھ اَور لوگ فارغ کھڑے ہیں۔ اُس نے پوچھا: ”تُم دن بھر فارغ کیوں کھڑے رہے؟“ 7 اُنہوں نے جواب دیا: ”کیونکہ کسی نے ہمیں کام پر نہیں لگایا۔“ زمین دار نے کہا: ”تُم بھی جا کر میرے انگوروں کے باغ میں کام کرو۔“

8 جب شام ہوئی تو زمین دار نے اُس آدمی کو بلایا جو کام کی نگرانی کر رہا تھا اور اُس سے کہا: ”مزدوروں کو بلا کر مزدوری دے دو۔ سب سے پہلے اُن کو مزدوری دو جو آخر میں آئے تھے اور سب سے آخر میں اُن کو جو پہلے آئے تھے۔“ 9 جب گیارہویں گھنٹے والے مزدور آئے تو اُن کو ایک ایک دینار مزدوری ملی۔ 10 اِس لیے سب سے پہلے والے مزدوروں نے سوچا کہ اُن کو زیادہ مزدوری ملے گی۔ لیکن اُن کو بھی ایک دینار ملا۔ 11 یہ دیکھ کر وہ زمین دار کے خلاف بڑبڑانے لگے 12 اور کہنے لگے: ”جو آخر میں آئے تھے، اُنہوں نے بس ایک گھنٹہ کام کِیا۔ پھر بھی آپ نے اُن کو اُتنی ہی

19:28 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 20:3 * تقریباً صبح نو بجے

20:5 * تقریباً دوپہر بارہ بجے اور تین بجے 20:6 * تقریباً شام پانچ بجے

مزدوری دی جتنی ہمیں دی حالانکہ ہم نے سارا دن تپتی دھوپ میں کام کِیا۔“ 13 لیکن زمین دار نے اُن میں سے ایک سے کہا: ”دیکھو بھائی، مَیں تمھارے ساتھ نااِنصافی نہیں کر رہا۔ کیا ہم نے ایک دینار طے نہیں کِیا تھا؟ 14 اپنی مزدوری لو اور جاؤ۔ مَیں آخر میں آنے والے کو بھی اُتنی ہی مزدوری دینا چاہتا ہوں جتنی مَیں نے تمھیں دی ہے۔ 15 کیا مجھے حق نہیں کہ مَیں اپنی چیزوں کے ساتھ جو چاہے، کروں؟ یا کیا تُم جلتے ہو* کیونکہ مَیں اچھا# ہوں؟“ 16 اِسی طرح جو لوگ پہلے ہیں، وہ آخری ہو جائیں گے اور جو آخری ہیں، وہ پہلے ہو جائیں گے۔“

17 جب وہ یروشلیم جا رہے تھے تو یسوع نے 12 شاگردوں سے اکیلے میں کہا: 18 ”دیکھیں! ہم یروشلیم جا رہے ہیں۔ وہاں اِنسان کے بیٹے* کو اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں کے حوالے کِیا جائے گا اور وہ اُس کو سزائےموت سنائیں گے 19 اور اُسے غیریہودیوں کے حوالے کریں گے جو اُس کا مذاق اُڑائیں گے، اُسے کوڑے لگوائیں گے اور سُولی* پر چڑھائیں گے۔ لیکن تیسرے دن اُسے زندہ کِیا جائے گا۔“

20 پھر زبدی کی بیوی اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ یسوع کے پاس آئی اور جھک کر اُن کی تعظیم کرنے لگی۔ دراصل وہ یسوع سے ایک درخواست کرنا چاہتی تھی۔ 21 یسوع نے اُس سے پوچھا: ”آپ کیا چاہتی ہیں؟“ اُس نے کہا: ”وعدہ کریں کہ میرے یہ بیٹے آپ کی بادشاہت میں آپ کی دائیں اور بائیں طرف بیٹھیں گے۔“ 22 اِس پر یسوع نے اُن دونوں بھائیوں سے کہا: ”آپ نہیں جانتے کہ آپ کیا مانگ رہے ہیں۔ کیا آپ وہ پیالہ پی سکتے ہیں جو مَیں پینے والا ہوں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی، ہم پی سکتے ہیں۔“ 23 یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ وہ پیالہ ضرور پئیں گے جو مَیں پینے والا ہوں۔ لیکن یہ میرے ہاتھ میں نہیں کہ کون میری دائیں اور بائیں طرف بیٹھے گا بلکہ میرا باپ اِس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون کہاں بیٹھے گا۔“

24 جب باقی دس شاگردوں نے یہ سنا تو وہ اُن دونوں بھائیوں پر غصہ کرنے لگے۔ 25 لیکن یسوع نے اُن سب کو پاس بلا کر کہا: ”آپ جانتے ہیں کہ دُنیا کے حکمران لوگوں پر حکم چلاتے ہیں اور بڑے آدمی دوسروں پر اِختیار جتاتے ہیں۔ 26 مگر آپ کے درمیان ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ جو آپ میں بڑا بننا چاہتا ہے، وہ آپ کا خادم بنے 27 اور جو آپ میں اوّل ہونا چاہتا ہے، وہ آپ کا غلام بنے، 28 بالکل ویسے ہی جیسے اِنسان کا بیٹا لوگوں سے خدمت لینے نہیں آیا بلکہ اِس لیے آیا کہ خدمت کرے اور بہت سے لوگوں کے لیے اپنی جان فدیے کے طور پر دے۔“

15:20 * یونانی میں: ”کیا تمھاری آنکھ بُری ہے“ # یا ”فیاض“ 18:20، 19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

29 جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے تو بہت سے لوگ یسوع کے پیچھے پیچھے آنے لگے۔ 30 اور دیکھو! دو اندھے آدمی سڑک کے کنارے بیٹھے تھے۔ جب اُنہوں نے سنا کہ یسوع یہاں سے گزر رہے ہیں تو وہ چلّانے لگے: "مالک! داوٗد کے بیٹے! ہم پر رحم کریں۔" 31 لیکن لوگوں نے اُنہیں ٹوکا اور کہا: "چپ رہو!" اِس پر وہ آدمی اَور بھی اُونچی آواز میں چلّانے لگے: "مالک! داوٗد کے بیٹے! ہم پر رحم کریں۔" 32 یسوع رُک گئے اور اُن آدمیوں کو پاس بلا کر کہنے لگے: "آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟" 33 اُنہوں نے کہا: "مالک، ہماری آنکھوں کو ٹھیک کر دیں۔" 34 یسوع کو اُن پر بڑا ترس آیا اور اُنہوں نے اُن کی آنکھوں کو چُھوا۔ اور فوراً ہی اُن دونوں کو پھر سے دِکھائی دینے لگا اور وہ یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔

21 جب وہ یروشلیم کے قریب بیت فگے پہنچے جو کوہِ زیتون پر ہے، تو یسوع نے اپنے دو شاگردوں سے کہا: 2 "سامنے جو گاؤں ہے، اُس میں جائیں۔ وہاں آپ کو ایک گدھی اور اُس کا بچہ بندھا ہوا ملے گا۔ اُن دونوں کو کھول کر میرے پاس لائیں 3 اور اگر کوئی آپ سے کچھ پوچھے تو اُس سے کہیں: "مالک کو اِن کی ضرورت ہے۔" تب وہ فوراً اُنہیں بھیج دے گا۔"

4 یسوع نے اِس لیے ایسا کِیا کہ وہ بات پوری ہو جو نبی کے ذریعے کہی گئی تھی کہ 5 "صیون کی بیٹی کو بتاؤ: "دیکھ! تیرا بادشاہ نرم مزاج ہے۔ وہ جوان گدھے یعنی گدھی کے بچے پر سوار ہو کر تیرے پاس آ رہا ہے۔""

6 لہٰذا شاگرد گئے اور بالکل ویسا ہی کِیا جیسا یسوع نے کہا تھا۔ 7 وہ گدھی اور اُس کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور شاگردوں نے اِن پر اپنی چادریں ڈالیں۔ پھر یسوع گدھی کے بچے پر سوار ہو گئے۔ 8 بہت سے لوگ اپنی چادریں راستے پر بچھا رہے تھے جبکہ دوسرے لوگ درختوں کی شاخیں کاٹ کاٹ کر راستے پر رکھ رہے تھے۔ 9 اور جو لوگ یسوع کے آگے اور پیچھے چل رہے تھے، وہ سب اُونچی آواز میں کہہ رہے تھے: "داوٗد کے بیٹے کو نجات دِلا!* اُس شخص کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ# کے نام سے آتا ہے! اَے خدا، تُو جو آسمان پر ہے! اُسے نجات دِلا!"

10 اور جب یسوع یروشلیم میں داخل ہوئے تو پورے شہر میں شور مچ گیا کہ "یہ کون ہے؟" 11 جو لوگ یسوع کے ساتھ تھے، اُنہوں نے کہا: "یہ یسوع نبی ہیں جو گلیل کے شہر ناصرت سے ہیں۔"

12 پھر یسوع ہیکل* میں گئے اور اُن لوگوں کو باہر نکال دیا جو وہاں خریدوفروخت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے پیسوں کا کاروبار کرنے والوں کی میزیں اور کبوتر بیچنے والوں کی چوکیاں اُلٹ دیں

9:21 * یونانی میں: "ہوشعنا" #"الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 12:21 * یعنی خدا کا گھر

13 اور اُن سے کہا: "صحیفوں میں لکھا ہے کہ "میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا" لیکن تم اِسے ڈاکوؤں کا اڈا بنا رہے ہو۔" 14 پھر کئی اندھے اور لنگڑے ہیکل میں یسوع کے پاس آئے اور یسوع نے اُن کو ٹھیک کر دیا۔

15 جب اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں نے دیکھا کہ یسوع اِتنے حیران کُن کام کر رہے ہیں اور لڑکے ہیکل میں چلّا رہے ہیں: "اَے خدا، داؤد کے بیٹے کو نجات دِلا!" تو اُنہیں غصہ آیا 16 اور اُنہوں نے یسوع سے کہا: "کیا تم سُن رہے ہو کہ یہ لڑکے کیا کہہ رہے ہیں؟" یسوع نے جواب دیا: "ہاں۔ کیا آپ نے کبھی یہ بات نہیں پڑھی کہ "تُو نے چھوٹے اور دودھ پیتے بچوں کے مُنہ سے اپنی بڑائی کروائی"؟" 17 پھر یسوع وہاں سے نکلے اور بیت‌عنیاہ میں آئے اور رات وہیں گزاری۔

18 صبح سویرے جب وہ یروشلیم واپس آ رہے تھے تو اُنہیں بھوک لگی۔ 19 راستے میں اُنہیں ایک اِنجیر کا درخت نظر آیا لیکن جب وہ اُس کے پاس گئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ اِس پر صرف پتے ہیں اور کوئی پھل نہیں ہے۔ اِس پر اُنہوں نے کہا: "اب سے تجھ پر کبھی پھل نہیں لگے گا۔" اور اِنجیر کا درخت فوراً سُوکھ گیا۔ 20 جب شاگردوں نے یہ دیکھا تو وہ حیران ہو کر کہنے لگے: "یہ اِنجیر کا درخت اِتنی جلدی کیسے سُوکھ گیا؟" 21 یسوع نے جواب دیا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اگر آپ میں ایمان ہے اور آپ شک نہیں کرتے تو آپ نہ صرف وہ کریں گے جو مَیں نے اِنجیر کے درخت کے ساتھ کِیا بلکہ اگر آپ اِس پہاڑ سے کہیں گے کہ "اُٹھ اور سمندر میں چلا جا" تو یہ چلا جائے گا۔ 22 اور اگر آپ کسی بھی چیز کے لیے ایمان کے ساتھ دُعا مانگیں گے تو وہ آپ کو ضرور ملے گی۔"

23 پھر یسوع ہیکل میں گئے اور جب وہ لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے تو اعلیٰ کاہن اور بزرگ اُن کے پاس آئے اور کہنے لگے: "تمہارے پاس یہ سب کام کرنے کا اِختیار کہاں سے آیا؟ تمہیں کس نے یہ اِختیار دیا؟" 24 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: "مَیں بھی آپ سے ایک بات پوچھوں گا۔ اگر آپ مجھے جواب دیں گے تو مَیں بھی آپ کو بتاؤں گا کہ مجھے یہ کام کرنے کا اِختیار کس نے دیا ہے۔ 25 مجھے بتائیں کہ یوحنا کو بپتسمہ دینے کا اِختیار کس نے دیا تھا؟ خدا* نے یا اِنسانوں نے؟" لیکن وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ "اگر ہم کہیں گے: "خدا نے" تو یہ کہے گا: "تو پھر آپ اُس پر ایمان کیوں نہیں لائے؟" 26 لیکن اگر ہم کہیں گے: "اِنسانوں نے" تو پتہ نہیں لوگ ہمارے ساتھ کیا کریں گے کیونکہ وہ یوحنا کو نبی مانتے ہیں۔" 27 اِس لیے اُنہوں نے یسوع کو جواب دیا: "ہمیں نہیں پتہ۔" اِس پر یسوع نے کہا: "تو پھر مَیں بھی نہیں بتاؤں گا کہ مجھے یہ کام کرنے کا اِختیار کس نے دیا ہے۔

21:25 * یونانی میں: "آسمان"

28 ذرا ایک مثال سنیں۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ وہ بڑے بیٹے کے پاس گیا اور اُس سے کہا: "بیٹا، جاؤ، آج انگوروں کے باغ میں کام کرو۔" **29** اُس نے جواب دیا: "مَیں نہیں جاؤں گا۔" لیکن بعد میں اُسے افسوس ہوا اِس لیے وہ کام کرنے چلا گیا۔ **30** اُس آدمی نے چھوٹے بیٹے کے پاس جا کر اُسے بھی باغ میں کام کرنے کو کہا۔ اُس نے جواب دیا: "جی ابو، جاتا ہوں۔" لیکن وہ نہیں گیا۔ **31** آپ کے خیال میں اُن دونوں میں سے کس نے اپنے باپ کی بات مانی؟" اُنہوں نے جواب دیا: "بڑے بیٹے نے۔" اِس پر یسوع نے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ فاحشائیں اور ٹیکس وصول کرنے والے آپ سے پہلے خدا کی بادشاہت میں جائیں گے۔ **32** یوحنا آپ کو نیکی کی راہ دِکھانے آئے مگر آپ اُن پر ایمان نہیں لائے۔ لیکن فاحشائیں اور ٹیکس وصول کرنے والے اُن پر ایمان لائے۔ یہ دیکھ کر بھی آپ کو افسوس نہیں ہوا اور آپ یوحنا پر ایمان نہیں لائے۔

33 مَیں آپ کو ایک اَور مثال دیتا ہوں: ایک آدمی نے انگوروں کا باغ لگایا اور اُس کے اِردگرد باڑ لگائی۔ پھر اُس نے باغ میں ایک بُرج کھڑا کِیا اور انگور روندنے کے لیے ایک حوض بنایا۔ اِس کے بعد اُس نے باغ کاشت کاروں کو کرائے پر دیا اور خود پردیس چلا گیا۔ **34** جب انگوروں کا موسم آیا تو اُس نے اپنے غلاموں کو کاشت کاروں کے پاس بھیجا تاکہ وہ اُس کا حصہ لے آئیں۔ **35** لیکن کاشت کاروں نے ایک غلام کو مارا پیٹا، دوسرے کو قتل کِیا اور تیسرے کو سنگسار کِیا۔ **36** پھر اُس آدمی نے پہلے سے زیادہ غلام بھیجے لیکن کاشت کاروں نے اُن کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کِیا جیسا پہلے غلاموں کے ساتھ کِیا تھا۔ **37** آخرکار اُس نے یہ سوچ کر اپنے بیٹے کو بھیجا کہ "وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔" **38** جب کاشت کاروں نے بیٹے کو دیکھا تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: "یہی تو باغ کا وارث ہے۔ آؤ، اِس کو قتل کر دیں۔ پھر باغ* ہمیں مل جائے گا۔" **39** اِس لیے وہ اُس کو گھسیٹ کر باغ سے باہر لے گئے اور اُسے مار ڈالا۔ **40** اب جب باغ کا مالک آئے گا تو وہ اُن کاشت کاروں کے ساتھ کیا کرے گا؟" **41** اُنہوں نے جواب دیا: "چونکہ وہ کاشت کار بُرے ہیں اِس لیے مالک اُن کو ہلاک کرے گا اور باغ ایسے کاشت کاروں کو دے گا جو انگوروں کے موسم میں اُس کو پھل دیں۔"

42 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ نے کبھی صحیفوں میں نہیں پڑھا کہ "جس پتھر کو مزدوروں نے ٹھکرا دیا، وہ کونے کا سب سے اہم پتھر* بن گیا۔ یہ پتھر یہوواہ# کی طرف سے آیا اور ہماری نظر میں شان‌دار ہے"؟ **43** اِس لیے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت آپ سے لے لی جائے گی

38:21 * یونانی میں: "وراثت" 42:21 * یونانی میں: "کونے کا سر" # "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

اور اُس قوم کو دے دی جائے گی جو خدا کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہے۔* 44 اور جو شخص اِس پتھر پر گرے گا، وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور جس پر یہ پتھر گرے گا، وہ کچلا جائے گا۔"

45 جب اعلیٰ کاہنوں اور فریسیوں نے یسوع کی مثالیں سنیں تو وہ سمجھ گئے کہ اصل میں یسوع اُن کی بات کر رہے ہیں۔ 46 وہ یسوع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ لوگ یسوع کو نبی مانتے تھے۔

22

پھر یسوع نے اُنہیں کچھ اَور مثالیں دیں اور کہا: 2 "آسمان کی بادشاہت ایک ایسے بادشاہ کی طرح ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں دعوت کا اِنتظام کِیا۔ 3 اُس نے اپنے غلاموں کو اُن لوگوں کو بلانے کے لیے بھیجا جنہیں شادی پر بلایا گیا تھا۔ لیکن اُنہوں نے آنے سے اِنکار کر دیا۔ 4 پھر اُس نے کچھ اَور غلاموں کو بھیجا اور اُن سے کہا: "جن لوگوں کو دعوت دی گئی ہے، اُن سے کہو: "دیکھیں! مَیں نے بیل اور موٹے تازے جانور ذبح کرا کر کھانا پکوایا ہے۔ سب کچھ تیار ہے۔ دعوت پر آ جائیں۔"" 5 لیکن اُن لوگوں نے غلاموں کی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ ایک اپنے کھیت میں چلا گیا، دوسرا اپنے کاروبار پر 6 جبکہ باقیوں نے غلاموں کو پکڑ کر اُنہیں مارا پیٹا اور اُنہیں قتل کر دیا۔

7 اِس پر بادشاہ کو بہت غصہ آیا اور اُس نے اپنی فوجیں بھیج کر اُن قاتلوں کو ہلاک کر دیا اور اُن کا شہر جلا دیا۔ 8 پھر اُس نے اپنے غلاموں سے کہا: "شادی کا کھانا تیار ہے۔ لیکن جن لوگوں کو بلایا گیا تھا، وہ آنے کے لائق نہیں تھے۔ 9 اِس لیے شہر سے باہر جانے والی سڑکوں پر جاؤ اور جو کوئی بھی ملے، اُسے شادی پر آنے کی دعوت دو۔" 10 اِس پر غلام سڑکوں پر گئے اور اچھے اور بُرے، ہر طرح کے لوگوں کو لے آئے۔ اور وہ کمرہ جہاں دعوت کا اِنتظام کِیا گیا تھا، مہمانوں سے بھر گیا۔

11 جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے آیا تو اُس نے دیکھا کہ ایک آدمی نے شادی کے کپڑے نہیں پہنے ہیں۔ 12 بادشاہ نے اُس سے کہا: "بھائی، تُم شادی کے کپڑے پہنے بغیر اِس دعوت میں کیسے آ گئے؟" وہ آدمی کوئی جواب نہ دے سکا۔ 13 پھر بادشاہ نے اپنے خادموں سے کہا: "اِس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اِسے باہر تاریکی میں پھینک دو۔ وہاں یہ روئے گا اور دانت پیسے گا۔"

14 کیونکہ بہت سے لوگوں کو دعوت دی گئی ہے لیکن کم ہی لوگوں کو چُنا گیا ہے۔"

15 پھر فریسی جا کر سازش کرنے لگے کہ یسوع کو اُن کی اپنی ہی باتوں میں کیسے پھنسایا جائے۔ 16 لہٰذا اُنہوں نے اپنے شاگردوں اور ہیرودیس کے حامیوں کو یسوع کے پاس بھیجا۔ اُنہوں نے یسوع سے کہا: "اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ ہمیشہ سچ

43:21* یا "پھل لاتی ہے۔"

بولتے ہیں اور خدا کی راہ کی صحیح تعلیم دیتے ہیں۔ آپ کو اِس بات کی فکر نہیں کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور نہ ہی آپ کسی کے مرتبے سے متاثر ہوتے ہیں۔ **17** اِس لیے ہمیں بتائیں کہ آپ کے خیال میں قیصر کو ٹیکس دینا جائز ہے یا نہیں؟" **18** یسوع نے اُن کی چالاکی جان کر کہا: "ریاکارو، تُم میرا اِمتحان کیوں لے رہے ہو؟ **19** مجھے وہ سکہ دِکھاؤ جو ٹیکس کے طور پر دیا جاتا ہے۔" اُنہوں نے یسوع کو ایک دینار دیا۔ **20** یسوع نے کہا: "اِس پر کس کی تصویر اور نام نظر آ رہا ہے؟" **21** اُنہوں نے جواب دیا: "قیصر کا۔" اِس پر یسوع نے کہا: "لہٰذا جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو دو اور جو چیزیں خدا کی ہیں، خدا کو دو۔" **22** جب اُنہوں نے یہ بات سنی تو وہ حیران رہ گئے اور وہاں سے چلے گئے۔

23 اُس دن صدوقی جو اِس بات کو نہیں مانتے کہ مُردے زندہ ہوں گے، یسوع کے پاس آئے اور اُن سے پوچھا: **24** "اُستاد، موسیٰ نے کہا تھا کہ "اگر کسی آدمی کی اولاد نہ ہو اور وہ مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی سے شادی کرے اور اپنے بھائی کے لیے اولاد پیدا کرے۔" **25** اب ہمارے ہاں سات بھائی تھے؛ پہلے نے شادی کی اور بےاولاد مر گیا۔ اِس لیے دوسرے نے اُس کی بیوی سے شادی کر لی۔ **26** لیکن وہ اپنے بھائی کے لیے اولاد پیدا کیے بغیر مر گیا۔ تیسرے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ اور یہ سلسلہ ساتویں بھائی تک جاری رہا۔ **27** سب سے آخر میں وہ عورت بھی مر گئی۔ **28** جب مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا تو وہ عورت کس کی بیوی ہوگی کیونکہ ساتوں بھائیوں نے اُس سے شادی کی تھی؟"

29 یسوع نے جواب دیا: "آپ غلطی پر ہیں کیونکہ آپ کو نہ تو صحیفوں کا علم ہے اور نہ ہی خدا کی طاقت کا۔ **30** جب مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا تو نہ آدمی شادی کریں گے اور نہ ہی عورتوں کی شادی کروائی جائے گی بلکہ وہ سب آسمان کے فرشتوں کی طرح ہوں گے۔ **31** کیا آپ نے پڑھا نہیں کہ خدا نے مُردوں کو زندہ کرنے کے بارے میں کیا کہا؟ اُس نے کہا: **32** "مَیں ابراہام کا خدا، اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔" وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔" **33** یسوع کی باتیں سُن کر لوگ حیران رہ گئے۔

34 جب فریسیوں نے سنا کہ یسوع نے صدوقیوں کی بولتی بند کر دی تو وہ اِکٹھے ہو کر یسوع کے پاس آئے **35** اور شریعت کے ایک ماہر نے یسوع کا اِمتحان لینے کے لیے پوچھا: **36** "اُستاد، شریعت میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟" **37** اُنہوں نے جواب دیا: ""یہوواہ* اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان* اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھو۔" **38** یہ سب سے بڑا اور پہلا حکم ہے۔ **39** اِس جیسا دوسرا حکم

22:37 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

یہ ہے: "اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تم اپنے آپ سے کرتے ہو۔" 40 یہ دونوں حکم شریعت اور نبیوں کی تعلیم کی بنیاد ہیں۔"

41 ابھی فریسی وہیں تھے کہ یسوع نے اُن سے پوچھا: 42 "آپ مسیح کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "داؤد کا۔" 43 یسوع نے کہا: "تو پھر داؤد نے خدا کے اِلہام سے اُسے مالک کیوں کہا؟ یاد ہے کہ اُنہوں نے لکھا تھا: 44 "یہوواہ* نے میرے مالک سے کہا کہ "میری دائیں طرف بیٹھو جب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں""؟ 45 اگر داؤد اُسے مالک کہتے ہیں تو وہ اُن کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟" 46 کوئی بھی یسوع کی بات کا جواب نہیں دے سکا اور اُس دن کے بعد کسی کو اُن سے سوال پوچھنے کی جُرأت نہ ہوئی۔

23 پھر یسوع لوگوں کی بِھیڑ اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگے: 2 "شریعت کے عالم اور فریسی، موسیٰ کی گدی پر بیٹھ گئے ہیں۔ 3 اِس لیے وہ آپ سے جو باتیں کہتے ہیں، اُن پر عمل کریں لیکن اُن جیسے کام نہ کریں کیونکہ وہ جو کچھ کہتے ہیں، اُس پر خود عمل نہیں کرتے۔ 4 وہ بھاری بوجھ باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر لادتے ہیں لیکن خود اِسے اُٹھانے کے لیے ایک اُنگلی بھی نہیں لگاتے۔ 5 وہ ہر کام دِکھاوے کے لیے کرتے ہیں کیونکہ وہ بڑے بڑے تعویذ* اور بڑی بڑی جھالر والے کپڑے پہنتے ہیں۔ 6 وہ عبادت گاہوں میں اگلی* کُرسیوں اور دعوتوں میں سب سے اہم جگہوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ 7 وہ چاہتے ہیں کہ بازاروں میں لوگ اُنہیں سلام کریں اور اُنہیں ربّی* کہیں۔ 8 لیکن آپ ربّی نہ کہلائیں کیونکہ آپ کا اُستاد ایک ہے اور آپ سب بھائی ہیں۔ 9 زمین پر کسی کو باپ* نہ کہیں کیونکہ آپ کا باپ ایک ہے جو آسمان پر ہے۔ 10 آپ رہنما بھی نہ کہلائیں کیونکہ آپ کا رہنما ایک ہے یعنی مسیح۔ 11 لیکن جو آپ میں سب سے بڑا ہے، اُسے آپ کا خادم بننا چاہیے۔ 12 جو اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے، اُس کو چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا خیال کرتا ہے، اُس کو بڑا کِیا جائے گا۔

13 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم دوسروں پر آسمان کی بادشاہت کے دروازے بند کرتے ہو۔ تُم نہ تو خود اِس میں داخل ہوتے ہو اور نہ ہی اُن لوگوں کو داخل ہونے دیتے ہو جو اِس میں جانا چاہتے ہیں۔ 14 —*

44:22 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

5:23 * یہ تعویذ چھوٹی ڈبیوں کی شکل میں ہوتے تھے جن میں توریت کی آیتیں لکھ کر رکھی جاتی تھیں۔ 6:23 * یا "سب سے اچھی" 7:23 * یا "اُستاد" 9:23 * یسوع یہ کہہ رہے تھے کہ کسی کو مذہبی لحاظ سے باپ کا لقب نہ دیا جائے جیسا کہ فادر وغیرہ۔ 14:23 * متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

15 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم ایک شخص کو اپنا مُرید بنانے کے لیے خشکی اور تری کا سفر کرتے ہو اور جب وہ تمہارا مُرید بن جاتا ہے تو تُم اُسے اپنے سے دو گُنا زیادہ ہنوم کی وادی* کا سزاوار بناتے ہو۔

16 اندھے رہنماؤ! تُم پر افسوس کیونکہ تُم کہتے ہو کہ "اگر کوئی شخص ہیکل* کی قسم کھاتا ہے تو کوئی بات نہیں لیکن اگر کوئی ہیکل کے سونے کی قسم کھاتا ہے تو اُسے قسم ضرور پوری کرنی چاہیے۔" 17 بےوقوفو اور اندھو! سونا زیادہ اہم ہے یا ہیکل جس کی وجہ سے سونا پاک ہے؟ 18 تُم یہ بھی کہتے ہو کہ "اگر کوئی شخص قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے تو کوئی بات نہیں لیکن اگر کوئی قربان گاہ پر رکھے نذرانے کی قسم کھاتا ہے تو اُسے قسم ضرور پوری کرنی چاہیے۔" 19 اندھو! نذرانہ زیادہ اہم ہے یا قربان گاہ جس کی وجہ سے نذرانہ پاک ہے؟ 20 لہٰذا جو کوئی قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے، وہ نہ صرف اِس کی قسم کھاتا ہے بلکہ اِس پر رکھی چیزوں کی بھی۔ 21 اور جو کوئی ہیکل کی قسم کھاتا ہے، وہ نہ صرف اِس کی قسم کھاتا ہے بلکہ خدا کی بھی کیونکہ یہ اُس کا گھر ہے۔ 22 اور جو کوئی آسمان کی قسم کھاتا ہے، وہ نہ صرف خدا کے تخت کی قسم کھاتا ہے بلکہ اُس کی بھی جو اِس پر بیٹھا ہے۔

23 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم پودینے، اجوائن اور زیرے کا دسواں حصہ* تو دیتے ہو لیکن شریعت کے اہم معاملوں یعنی اِنصاف، رحم اور ایمان کو نظرانداز کرتے ہو۔ دسواں حصہ دینا ضروری تو ہے لیکن اِس کی وجہ سے تمہیں اہم معاملوں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ 24 اندھے رہنماؤ! تُم مچھر کو تو چھانتے ہو لیکن اُونٹ کو نگل جاتے ہو۔

25 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم پیالے اور تھالی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو لیکن اندر سے وہ لالچ* اور نفس پرستی سے بھرے ہیں۔ 26 اندھے فریسیو! پہلے پیالے اور تھالی کو اندر سے صاف کرو تاکہ یہ باہر سے بھی صاف ہو جائے۔

27 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم سفیدی کی گئی قبروں کی طرح ہو جو باہر سے تو خوبصورت لگتی ہیں لیکن اندر سے مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہوتی ہیں۔ 28 اِسی طرح تُم بھی باہر سے نیک نظر آتے ہو لیکن اندر سے ریاکاری اور بُرائی سے بھرے ہو۔

29 شریعت کے عالمو اور فریسیو! ریاکارو! تُم پر افسوس کیونکہ تُم نبیوں کی قبریں بناتے ہو اور نیک لوگوں کی قبریں سجاتے ہو 30 اور کہتے ہو کہ "اگر

15:23 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 16:23 * یعنی خدا کا گھر

23:23 * یا "دہ یکی" 25:23 * یونانی میں: "لُوٹ کے مال"

ہم اپنے باپ دادا کے زمانے میں ہوتے تو ہم اُن کے ساتھ نبیوں کے قتل میں ہرگز شریک نہ ہوتے۔“ **31** اِس طرح تم خود یہ تسلیم کرتے ہو کہ تم اُن کی اولاد ہو جنھوں نے نبیوں کو قتل کیا۔ **32** تو پھر اپنے باپ دادا کے گُناہوں کا پیمانہ بھر دو۔

33 سانپ کے بچو! تم ہنوم کی وادی* میں جھونکے جانے سے کیسے بچو گے؟ **34** اِس لیے مَیں نبیوں، دانش مندوں اور اُستادوں کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں۔ تم اُن میں سے کچھ کو قتل کرو گے اور سُولی* پر چڑھاؤ گے اور کچھ کو اپنی عبادت گاہوں میں کوڑے لگواؤ گے اور سب شہروں میں اُن کو اذیت پہنچاؤ گے **35** تاکہ تم اُس نیک خون کے ذمے دار ٹھہرو جو زمین پر بہایا گیا ہے یعنی ہابل کے خون سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جنہیں تم نے مُقدس مقام اور قربان گاہ کے بیچ میں قتل کِیا۔ **36** مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ پُشت اِن سب باتوں کے لیے جواب دہ ٹھہرائی جائے گی۔

37 یروشلیم کے لوگو! نبیوں کو قتل کرنے والو اور پیغمبروں کو سنگسار کرنے والو! مَیں نے بہت بار چاہا کہ مَیں ویسے ہی تمہیں جمع کروں جیسے مُرغی، چُوزوں کو اپنے پَروں کے نیچے جمع کرتی ہے۔ لیکن تم نے ایسا نہیں چاہا۔ **38** دیکھو! تمہارا گھر چھوڑ دیا جائے گا۔ **39** مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اب تم مجھے اُس وقت تک نہیں دیکھو گے جب تک یہ نہیں کہو گے کہ ”اُس شخص کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ* کے نام سے آتا ہے۔“ “

24 جب یسوع ہیکل* سے روانہ ہو رہے تھے تو اُن کے شاگرد آ کر اُن کو ہیکل کی عمارتیں دِکھانے لگے۔ **2** یسوع نے کہا: ”آپ یہ عمارتیں دیکھ رہے ہیں؟ مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہ ساری کی ساری ڈھا دی جائیں گی۔ یہاں ایک پتھر بھی دوسرے پتھر پر نہیں رہے گا۔“

3 پھر جب یسوع کوہِ زیتون پر بیٹھے تھے تو شاگرد اکیلے میں اُن کے پاس آئے اور کہنے لگے: ”ہمیں بتائیں کہ یہ باتیں کب ہوں گی اور آپ کی موجودگی* اور دُنیا کے آخری زمانے کی نشانی کیا ہوگی؟“

4 یسوع نے جواب دیا: ”خبردار رہیں کہ کوئی آپ کو گمراہ نہ کرے **5** کیونکہ بہت سے ایسے لوگ اُٹھیں گے جو میرا نام اِستعمال کر کے کہیں گے: ”مَیں مسیح ہوں“ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ **6** آپ سنیں گے کہ جگہ جگہ لڑائیاں ہو رہی ہیں مگر اُس وقت پریشان نہ ہوں۔ یہ سب باتیں ضرور ہوں گی لیکن تب خاتمہ نہیں ہوگا۔

7 کیونکہ قومیں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی اور سلطنتیں ایک دوسرے کے خلاف اُٹھیں گی،

23:33،34،39؛24:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

24:1 * یعنی خدا کا گھر

جگہ جگہ قحط پڑیں گے اور زلزلے آئیں گے۔ **8** یہ سب باتیں تکلیفوں* کا شروع ہی ہوں گی۔

9 پھر لوگ آپ کو اذیت پہنچائیں گے اور مار ڈالیں گے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں آپ سے نفرت کریں گی۔ **10** تب بہت سے لوگ گمراہ ہو جائیں گے، ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے نفرت کریں گے **11** اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے **12** اور چونکہ بُرائی بہت بڑھ جائے گی اِس لیے زیادہ تر لوگوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ **13** لیکن جو شخص آخر تک ثابت قدم رہے گا، وہ نجات پائے گا۔ **14** اور بادشاہت کی خوش خبری کی مُنادی ساری دُنیا میں کی جائے گی تاکہ سب قوموں کو گواہی ملے۔ پھر خاتمہ آئے گا۔

15 لٰہذا جب آپ دیکھیں گے کہ دانی ایل نبی کی بات کے مطابق گھناؤنی چیز جو تباہی مچاتی ہے، مُقدس جگہ پر کھڑی ہے (پڑھنے والا اپنی سمجھ اِستعمال کرے) **16** تو جو لوگ یہودیہ میں ہوں، وہ پہاڑوں کی طرف بھاگیں۔ **17** جو آدمی چھت پر ہو، وہ اپنی چیزیں لینے کے لیے نیچے نہ اُترے **18** اور جو آدمی کھیت میں ہو، وہ اپنی چادر لینے کے لیے واپس نہ جائے۔ **19** اُس زمانے کی حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں پر افسوس! **20** دُعا کرتے رہیں کہ آپ کو سردی کے موسم یا پھر سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے **21** کیونکہ تب ایسی بڑی مصیبت آئے گی جو دُنیا کے شروع سے لے کر اب تک نہیں آئی اور نہ ہی دوبارہ کبھی آئے گی۔ **22** دراصل اگر خدا اُس زمانے کو مختصر نہ کرے تو کوئی اِنسان نہ بچے لیکن خدا چُنے ہوئے لوگوں کی خاطر اُس زمانے کو مختصر کرے گا۔

23 تب اگر کوئی آپ سے کہے کہ ”دیکھو! مسیح یہاں ہے“ یا ”دیکھو! مسیح وہاں ہے“ تو اُس کا یقین نہ کریں **24** کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں دِکھا کر چُنے ہوئے لوگوں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ **25** دیکھیں! مَیں نے آپ کو آگاہ کر دیا ہے۔ **26** اِس لیے اگر لوگ آپ سے کہیں کہ ”دیکھو! وہ ویرانے میں ہے“ تو وہاں نہ جائیں اور اگر وہ کہیں کہ ”دیکھو! وہ اپنے کمرے میں ہے“ تو اُن کا یقین نہ کریں **27** کیونکہ اِنسان کے بیٹے* کی موجودگی* بجلی کی طرح ہوگی جو مشرق سے مغرب تک پورے آسمان پر چمکتی ہے۔ **28** جہاں لاش ہے وہاں عقاب* جمع ہوں گے۔

29 اُس زمانے کی مصیبت کے فوراً بعد سورج تاریک ہو جائے گا، چاند کی روشنی ختم ہو جائے گی، ستارے آسمان سے گِر جائیں گے اور آسمان کا نظام ہلا دیا جائے گا۔ **30** پھر اِنسان کے بیٹے کی نشانی

8:24 * یونانی میں: ”بچے کی پیدائش کے وقت کی دردوں“

27:24 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **28:24** * عقاب کی کچھ قسمیں لاشیں کھاتی ہیں۔

آسمان پر دِکھائی دے گی اور زمین کے سب قبیلے غم کے مارے چھاتی پیٹیں گے اور دیکھیں گے کہ اِنسان کا بیٹا آسمان کے بادلوں پر اِختیار اور بڑی شان کے ساتھ آ رہا ہے۔ **31** اور وہ نرسنگے* کی اُونچی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور فرشتے اُس کے چُنے ہوئے لوگوں کو آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک یعنی چاروں سمتوں سے جمع کریں گے۔

32 ذرا اِنجیر کے درخت کی مثال لیں: جونہی اُس کی ڈالیاں نرم ہو جاتی ہیں اور اُن پر پتے نکل آتے ہیں، آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ گرمی نزدیک ہے۔ **33** اِسی طرح جب آپ یہ ساری باتیں دیکھیں گے تو جان لیں کہ وہ* نزدیک ہے یعنی دروازے پر کھڑا ہے۔ **34** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہ پُشت ہرگز ختم نہیں ہوگی جب تک کہ یہ سب باتیں پوری نہ ہوں۔ **35** چاہے آسمان اور زمین مٹ جائیں، میری باتیں ہرگز نہیں مٹیں گی۔

36 اُس دن یا گھنٹے کے بارے میں کسی کو نہیں پتہ، نہ آسمان کے فرشتوں کو، نہ بیٹے کو بلکہ صرف باپ کو۔ **37** اِنسان کے بیٹے کی موجودگی نوح کے زمانے کی طرح ہوگی **38** کیونکہ طوفان کے آنے سے پہلے بھی لوگ کھانے پینے اور شادیاں کرنے کروانے میں لگے تھے جب تک کہ نوح کشتی میں نہ گئے۔ **39** اور لوگ اُس وقت تک لاپرواہ رہے جب تک طوفان نہیں آیا اور جب طوفان آیا تو وہ سب

24:31 * یا "باجے" **24:33** * یعنی اِنسان کا بیٹا

ڈوب کر مر گئے۔ اِنسان کے بیٹے کی موجودگی کے دوران بھی اِسی طرح ہوگا۔ **40** تب دو آدمی کھیت میں ہوں گے؛ ایک کو ساتھ لیا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ **41** دو عورتیں چکی پیس رہی ہوں گی؛ ایک کو ساتھ لیا جائے گا اور دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔ **42** لہٰذا چوکس رہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کا مالک کس دن آئے گا۔

43 یاد رکھیں کہ اگر گھر کے مالک کو پتہ ہوتا کہ چور کس پہر* آئے گا تو وہ جاگتا رہتا اور چور کو گھر میں گھسنے نہ دیتا۔ **44** اِس لیے آپ بھی تیار رہیں کیونکہ اِنسان کا بیٹا ایسے وقت پر آئے گا جب آپ کو توقع بھی نہیں ہوگی۔

45 وہ وفادار اور سمجھ دار* غلام اصل میں کون ہے جسے اُس کے مالک نے اپنے گھر کے غلاموں پر مقرر کِیا ہے تاکہ اُن کو صحیح وقت پر کھانا دے؟ **46** وہ غلام کتنا خوش ہوگا جب اُس کا مالک آ کر دیکھے گا کہ وہ اپنی ذمےداری پوری کر رہا ہے! **47** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مالک اُس کو اپنی ساری چیزوں پر اِختیار دے گا۔

48 لیکن اگر کبھی وہ غلام بُرا بن جائے اور اپنے دل میں کہے کہ "میرے مالک کے آنے میں دیر ہے" **49** اور دوسرے غلاموں کو مارنے پیٹنے لگے اور شرابیوں کے ساتھ کھانے پینے لگے **50** تو

24:43 * یا "رات کے کس وقت" **24:45** * یا "دانش مند"

اُس کا مالک ایک ایسے دن آئے گا جس کی اُس کو توقع نہیں ہو گی اور ایک ایسے گھنٹے جس کا اُس کو علم نہیں ہو گا 51 اور اُس کو بڑی سخت سزا دے گا اور اُسے ریاکاروں میں شامل کرے گا۔ وہاں وہ روئے گا اور دانت پیسے گا۔

25 اُس وقت آسمان کی بادشاہت دس کنواریوں کی طرح ہو گی جو اپنے چراغ لے کر دُلھے سے ملنے گئیں۔ 2 اُن میں سے پانچ بےوقوف تھیں اور پانچ سمجھ دار۔* 3 بےوقوف کنواریوں نے اپنے ساتھ چراغ تو لیے مگر تیل کی بوتلیں نہیں لیں۔ 4 لیکن سمجھ دار کنواریوں نے چراغوں کے ساتھ ساتھ تیل کی بوتلیں بھی لیں۔ 5 چونکہ دُلھے نے آنے میں دیر کر دی اِس لیے وہ سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ 6 ٹھیک آدھی رات کو شور مچا کہ ”دُلھا آ رہا ہے! اُس سے ملنے جاؤ۔“ 7 وہ سب اُٹھیں اور اپنے چراغ تیار کرنے لگیں۔ 8 بےوقوف کنواریاں، سمجھ دار کنواریوں سے کہنے لگیں: ”ہمیں تھوڑا سا تیل دے دو۔ دیکھو، ہمارے چراغ بُجھنے والے ہیں۔“ 9 سمجھ دار کنواریوں نے جواب دیا: ”اگر ہم تمہیں بھی تیل دیں تو شاید یہ ہم سب کے لیے کافی نہ ہو۔ تیل بیچنے والوں کے پاس جاؤ اور اپنے لیے تیل خرید لاؤ۔“ 10 جب وہ تیل خریدنے گئیں تو دُلھا آ گیا۔ جو کنواریاں تیار تھیں، وہ اُس کے ساتھ شادی کی تقریب میں چلی گئیں اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ 11 بعد میں باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں: ”دُلھا جی! دُلھا جی! ہمارے لیے دروازہ کھولیں۔“ 12 اِس پر دُلھے نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں آپ کو نہیں جانتا۔“

13 اِس لیے چوکس رہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ یہ کس دن اور کس گھنٹے ہو گا۔

14 آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی طرح ہے جس نے پردیس جانے سے پہلے اپنے غلاموں کو بلایا اور اُنہیں اپنے مال کی دیکھ بھال کرنے کی ذمےداری دی۔ 15 اُس نے غلاموں کی صلاحیت کے مطابق اُن کو چاندی دی: ایک کو پانچ من،* دوسرے کو دو من اور تیسرے کو ایک من۔ پھر وہ پردیس چلا گیا۔ 16 جس غلام کو پانچ من چاندی ملی، اُس نے فوراً جا کر اِس چاندی سے کاروبار کیا اور پانچ من اَور کمائی۔ 17 اِسی طرح جس غلام کو دو من چاندی ملی، اُس نے دو من اَور کمائی۔ 18 لیکن جس غلام کو ایک من چاندی ملی، اُس نے زمین کھودی اور اپنے مالک کی چاندی چھپا دی۔

19 بہت عرصے کے بعد مالک واپس آیا اور اپنے غلاموں سے حساب لینے لگا۔ 20 جس غلام کو پانچ من چاندی ملی تھی، وہ اپنے ساتھ پانچ من اَور لایا اور کہنے لگا: ”مالک! آپ نے مجھے پانچ من چاندی دی تھی۔ دیکھیں! مَیں نے پانچ من اَور کمائی ہے۔“

2:25 * یا ”دانش مند“

15:25 * یونانی میں: ”پانچ تلنتون۔“ ایک تلنتون 20.4 کلوگرام کے برابر تھا۔

21 مالک نے اُس سے کہا: ”شاباش، اچھے اور وفادار غلام! تُم نے تھوڑی چیزوں کی ذمے داری کو اچھی طرح نبھایا۔ اِس لیے مَیں تمہیں بہت سی چیزوں کی ذمے داری دوں گا۔ آؤ، اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔“ 22 اِس کے بعد وہ غلام آیا جسے دو من چاندی ملی تھی اور کہنے لگا: ”مالک! آپ نے مجھے دو من چاندی دی تھی۔ دیکھیں! مَیں نے دو من اَور کمائی ہے۔“ 23 مالک نے اُس سے بھی کہا: ”شاباش، اچھے اور وفادار غلام! تُم نے تھوڑی چیزوں کی ذمے داری کو اچھی طرح نبھایا۔ اِس لیے مَیں تمہیں بہت سی چیزوں کی ذمے داری دوں گا۔ آؤ، اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔“

24 آخر میں وہ غلام آیا جسے ایک من چاندی ملی تھی اور کہنے لگا: ”مالک! مَیں جانتا ہوں کہ آپ سخت آدمی ہیں۔ آپ وہاں سے فصل کاٹتے ہیں جہاں آپ نے بیج نہیں بویا ہوتا اور وہاں سے اناج جمع کرتے ہیں جہاں آپ نے محنت نہیں کی ہوتی۔ 25 اِس لیے مَیں ڈر گیا اور مَیں نے آپ کی چاندی زمین میں چھپا دی۔ یہ رہی آپ کی امانت۔“ 26 اِس پر مالک نے کہا: ”بُرے اور سُست غلام! جب تمہیں پتہ تھا کہ مَیں وہاں سے فصل کاٹتا ہوں جہاں مَیں نے بیج نہیں بویا ہوتا اور وہاں سے اناج جمع کرتا ہوں جہاں مَیں نے محنت نہیں کی ہوتی 27 تو پھر تمہیں میری چاندی کی سرمایہ کاری کرنی چاہیے تھی تاکہ واپسی پر مجھے منافع ملتا۔“

28 پھر مالک نے حکم دیا کہ ”اِس غلام سے یہ ایک من چاندی بھی لے لو اور اُس کو دے دو جس کے پاس دس من چاندی ہے 29 کیونکہ جس کے پاس ہے، اُسے اَور بھی دیا جائے گا اور اُس کے پاس کثرت سے ہوگا۔ لیکن جس کے پاس نہیں ہے، اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ 30 اِس نکمّے غلام کو باہر تاریکی میں پھینک دو۔ وہاں یہ روئے گا اور دانت پیسے گا۔“

31 جب اِنسان کا بیٹا* شان کے ساتھ آئے گا اور سب فرشتے بھی اُس کے ساتھ آئیں گے تو وہ اپنے شان‌دار تخت پر بیٹھ جائے گا۔ 32 تب تمام قوموں کو اُس کے سامنے جمع کِیا جائے گا اور وہ لوگوں کو بالکل اُسی طرح ایک دوسرے سے الگ کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرتا ہے۔ 33 وہ بھیڑوں کو اپنی دائیں طرف لیکن بکریوں کو اپنی بائیں طرف رکھے گا۔

34 پھر بادشاہ اپنی دائیں طرف والوں سے کہے گا: ”آپ کو میرے باپ نے برکت دی ہے۔ آئیں، اُس بادشاہت کو ورثے میں حاصل کریں جو تب سے آپ کے لیے تیار کی گئی جب سے دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی۔ 35 کیونکہ جب مجھے بھوک لگی تھی تو آپ نے مجھے کچھ کھانے کو دیا؛ جب مجھے پیاس لگی تھی تو آپ نے مجھے کچھ پینے کو دیا؛ جب مَیں اجنبی تھا تو آپ نے میری خاطرتواضع کی؛ 36 جب میرے

31:25 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

پاس کپڑے نہیں تھے* تو آپ نے مجھے کپڑے دیے؛ جب مَیں بیمار تھا تو آپ نے میری تیمارداری کی؛ جب مَیں قیدخانے میں تھا تو آپ مجھ سے ملنے آئے۔"

37 اُس وقت نیک لوگ بادشاہ سے پوچھیں گے: "مالک، کب ایسا ہوا کہ آپ کو بھوک لگی تھی اور ہم نے آپ کو کھانا کھلایا یا آپ کو پیاس لگی تھی اور ہم نے آپ کو پانی پلایا؟ 38 آپ کب اجنبی تھے اور ہم نے آپ کی خاطر تواضع کی یا آپ کے پاس کپڑے نہیں تھے اور ہم نے آپ کو کپڑے دیے؟ 39 آپ کب بیمار تھے یا قیدخانے میں تھے اور ہم آپ سے ملنے کے لیے آئے؟" 40 اِس پر بادشاہ اُن سے کہے گا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جب بھی آپ نے میرے اِن چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے لیے ایسا کِیا تو میرے لیے کِیا۔"

41 پھر وہ اپنی بائیں طرف والوں سے کہے گا: "تُم لعنتی ہو۔ جاؤ، اُس ابدی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے 42 کیونکہ مجھے بھوک لگی تھی لیکن تُم نے مجھے کچھ کھانے کو نہیں دیا؛ مجھے پیاس لگی تھی لیکن تُم نے مجھے کچھ پینے کو نہیں دیا؛ 43 مَیں اجنبی تھا لیکن تُم نے میری خاطر تواضع نہیں کی؛ میرے پاس کپڑے نہیں تھے لیکن تُم نے مجھے کپڑے نہیں دیے؛ مَیں بیمار تھا اور قیدخانے میں تھا لیکن تُم نے میری دیکھ بھال نہیں کی۔" 44 تب وہ بھی بادشاہ سے پوچھیں گے: "مالک، کب ایسا ہوا کہ آپ بھوکے یا پیاسے یا اجنبی یا کپڑوں کے بغیر یا بیمار یا قیدخانے میں تھے اور ہم نے آپ کی خدمت نہیں کی؟" 45 اِس پر بادشاہ اُن سے کہے گا: "مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب بھی تُم نے میرے اِن چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے لیے ایسا نہیں کِیا تو میرے لیے نہیں کِیا۔" 46 اِن لوگوں کی سزا ہمیشہ کی موت ہوگی جبکہ نیک لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔"

26

جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکے تو اُنہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا: 2 "آپ جانتے ہیں کہ دو دن کے بعد عیدِفسح ہوگی اور اِنسان کے بیٹے* کو دُشمنوں کے حوالے کِیا جائے گا تاکہ اُسے سُولی* پر چڑھایا جائے۔"

3 اُس وقت اعلیٰ کاہن اور بزرگ، کاہنِ‌اعظم یعنی کائفا کے گھر کے صحن میں جمع ہوئے 4 اور یسوع کو دھوکے سے پکڑ کر مار ڈالنے کی سازش کرنے لگے۔ 5 لیکن ساتھ ساتھ وہ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ "ہم عید کے موقعے پر ایسا نہیں کریں گے تاکہ لوگ ہنگامہ کھڑا نہ کر دیں گے۔"

6 یسوع بیت‌عنیاہ میں شمعون کے گھر گئے جو ایک زمانے میں کوڑھی تھے۔ 7 جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو ایک عورت پتھر کی بوتل میں خوشبودار تیل لے کر آئی جو بہت ہی قیمتی تھا اور اِسے اُن کے سر

25:36 * یا "جب مَیں ادھ ننگا تھا"

26:2 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

پر ڈالنے لگی۔ 8 یہ دیکھ کر شاگرد ناراض ہوئے اور کہنے لگے: ”اِس تیل کو ضائع کیوں کِیا گیا؟ 9 یہ بہت مہنگا بِک سکتا تھا اور پیسے غریبوں کو دیے جا سکتے تھے۔“ 10 یہ جان کر یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ اِس عورت کو پریشان کیوں کر رہے ہیں؟ اِس نے میرے لیے ایک اچھا کام کِیا ہے۔ 11 کیونکہ غریب تو ہمیشہ آپ کے پاس رہیں گے لیکن مَیں ہمیشہ آپ کے پاس نہیں رہوں گا۔ 12 اِس عورت نے مجھ پر تیل ڈال کر میرے جسم کو دفن ہونے کے لیے تیار کِیا ہے۔ 13 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ پوری دُنیا میں جہاں بھی خوش‌خبری کی مُنادی کی جائے گی وہاں اِس واقعے کا بھی ذکر کِیا جائے گا اور اِس عورت کو یاد کِیا جائے گا۔“

14 پھر 12 رسولوں میں سے ایک یعنی یہوداہ اِسکریوتی اعلیٰ کاہنوں کے پاس گیا 15 اور کہنے لگا: ”اگر مَیں اُسے آپ کے حوالے کر دوں تو آپ مجھے کیا دیں گے؟“ اُنہوں نے وعدہ کِیا کہ وہ اُسے چاندی کے 30 (تیس) سِکے دیں گے۔ 16 تب سے یہوداہ، یسوع کو پکڑوانے کا مناسب موقع ڈھونڈنے لگا۔

17 شاگرد بےخمیری روٹی کی عید کے پہلے دن یسوع کے پاس آ کر پوچھنے لگے: ”ہم آپ کے لیے عیدِفسح کے کھانے کی تیاری کہاں کریں؟“ 18 اُنہوں نے جواب دیا: ”شہر میں فلاں آدمی کے پاس جائیں اور اُس سے کہیں: ”اُستاد نے کہا ہے کہ ”میرا مقررہ وقت نزدیک ہے۔ مَیں آپ کے گھر میں اپنے شاگردوں کے ساتھ عیدِفسح مناؤں گا۔“ “ “ 19 شاگردوں نے اُن کی بات پر عمل کِیا اور عیدِفسح کی تیاری کی۔

20 شام کو یسوع اپنے 12 شاگردوں کے ساتھ میز پر کھانا کھانے بیٹھے۔ 21 جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آپ میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔“ 22 یہ سُن کر شاگرد بہت دُکھی ہوئے اور ایک ایک کر کے اُن سے کہنے لگے: ”مالک، کیا وہ شخص مَیں ہوں؟“ 23 یسوع نے جواب دیا: ”جو میرے ساتھ کٹورے میں ہاتھ ڈال رہا ہے، وہی مجھے پکڑوائے گا۔ 24 بِلاشُبہ اِنسان کا بیٹا آپ سے دُور چلا جائے گا جیسا کہ صحیفوں میں لکھا ہے۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جو اِنسان کے بیٹے کو پکڑوائے گا! بہتر ہوتا کہ وہ پیدا ہی نہ ہوتا!“ 25 اِس پر یہوداہ نے جو یسوع کو پکڑوانے والا تھا، پوچھا: ”ربّی، وہ مَیں تو نہیں ہوں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”آپ نے خود ہی کہہ دیا۔“

26 کھانے کے دوران یسوع نے ایک روٹی لی، اِس پر دُعا کی اور اِسے توڑ کر شاگردوں کو دیا اور کہا: ”لیں، کھائیں، یہ میرے جسم کی طرف اِشارہ کرتی ہے۔“ 27 پھر یسوع نے ایک پیالہ لیا اور اِس پر دُعا کر کے اپنے شاگردوں کو دیا اور کہا: ”آپ سب اِس پیالے میں سے پئیں 28 کیونکہ یہ

میرے ”عہد کے خون“ کی طرف اِشارہ کرتا ہے جو بہت سے لوگوں کے لیے بہایا جائے گا تاکہ اُن کے گُناہ معاف ہو جائیں۔ **29** لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اب سے مَیں انگور کی مے اُس وقت تک نہیں پیوں گا جب تک مَیں اپنے باپ کی بادشاہت میں آپ کے ساتھ نئی مے نہ پیوں۔“ **30** آخر میں اُنہوں نے خدا کی حمد کے گیت گائے* اور کوہِ زیتون پر چلے گئے۔

31 پھر یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ سب آج رات مجھ سے مُنہ موڑ لیں گے کیونکہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”مَیں چرواہے کو ماروں گا اور اُس کے گلّے کی بھیڑیں بکھر جائیں گی۔“ **32** لیکن جب مجھے زندہ کِیا جائے گا تو مَیں گلیل جاؤں گا اور وہاں آپ کا اِنتظار کروں گا۔“ **33** اِس پر پطرس نے کہا: ”بھلے سب آپ سے مُنہ موڑ لیں لیکن مَیں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔“ **34** یسوع نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آج رات مُرغے کے بانگ دینے سے پہلے آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔“ **35** پطرس نے جواب دیا: ”چاہے مجھے آپ کے ساتھ مرنا بھی پڑے، مَیں آپ کو جاننے سے ہرگز اِنکار نہیں کروں گا۔“ باقی سب شاگردوں نے بھی یہی کہا۔

36 پھر یسوع اُن کے ساتھ اُس جگہ گئے جس کا نام گتسمنی تھا۔ وہاں اُنہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”آپ یہاں بیٹھیں، مَیں وہاں جا کر دُعا کروں گا۔“ **37** پھر وہ پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے گئے اور بہت اُداس اور پریشان ہونے لگے۔ **38** اِس لیے اُنہوں نے تینوں شاگردوں سے کہا: ”مَیں اِتنا پریشان ہوں* کہ میری حالت مرنے والی ہو گئی ہے۔ آپ یہاں رُکیں اور میرے ساتھ چوکس رہیں۔“ **39** پھر وہ تھوڑا سا آگے گئے اور مُنہ کے بل گِر کر یہ دُعا کرنے لگے: ”باپ، اگر ممکن ہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا دے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی ہو۔“

40 جب وہ اُن تین شاگردوں کے پاس واپس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ سو رہے ہیں۔ اِس پر اُنہوں نے پطرس سے کہا: ”کیا آپ میرے ساتھ ایک گھنٹہ بھی نہیں جاگ سکے؟ **41** چوکس رہیں اور دُعا کرتے رہیں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔ بے‌شک دل* جوش سے بھرا ہے# لیکن جسم کمزور ہے۔“ **42** پھر وہ دوبارہ گئے اور یہ دُعا کرنے لگے: ”باپ، اگر یہ پیالہ ہٹ نہیں سکتا اور مجھے اِس کو پینا ہی پڑے گا تو تیری مرضی کے مطابق ہو۔“ **43** اور جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ تینوں شاگرد سو رہے ہیں کیونکہ وہ نیند سے بے‌حال تھے۔ **44** پھر یسوع اُنہیں تیسری بار چھوڑ کر گئے اور دوبارہ وہی دُعا کرنے لگے۔ **45** اِس کے

30:26 * یا ”اُنہوں نے زبور گائے“

38:26 * یونانی میں: ”میری جان اِتنی پریشان ہے“ 41:26 * یونانی میں: ”روح“ # یا ”آمادہ ہے“

بعد وہ واپس اُن کے پاس آئے اور کہنے لگے: "آپ اِتنے اہم وقت پر سو رہے ہیں اور آرام کر رہے ہیں! دیکھیں! وقت آ گیا ہے کہ اِنسان کے بیٹے کو گُناہ گاروں کے حوالے کِیا جائے۔ **46** اُٹھیں، چلیں! دیکھیں، وہ شخص نزدیک آ گیا ہے جو مجھے پکڑوائے گا۔" **47** ابھی یسوع یہ کہہ ہی رہے تھے کہ یہوداہ جو 12 رسولوں میں سے ایک تھا، وہاں آ پہنچا۔ اُس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے جنہیں اعلیٰ کاہنوں اور بزرگوں نے بھیجا تھا اور اُن سب کے ہاتھوں میں تلواریں اور لاٹھیاں تھیں۔

48 یسوع کو پکڑوانے والے نے لوگوں کو یہ نشانی بتائی تھی: "مَیں جس شخص کو چُوموں گا، وہ وہی ہوگا جسے آپ ڈھونڈ رہے ہیں۔ اُسے گرفتار کر لینا۔" **49** لہٰذا وہ سیدھا یسوع کے پاس گیا اور اُن سے کہنے لگا: "سلام ربّی!" پھر اُس نے اُن کو چُوما۔ **50** لیکن یسوع نے اُس سے کہا: "بھائی، تُم کس مقصد کے لیے یہاں آئے ہو؟" پھر وہ لوگ آگے بڑھے اور اُنہوں نے یسوع کو پکڑ کر گرفتار کر لیا۔ **51** لیکن یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے اپنی تلوار نکالی اور کاہنِ‌اعظم کے غلام کا کان اُڑا دیا۔ **52** یسوع نے اُس سے کہا: "اپنی تلوار واپس رکھ لیں کیونکہ جو تلوار چلاتے ہیں، اُنہیں تلوار سے ہلاک کِیا جائے گا۔ **53** کیا آپ کو لگتا ہے کہ مَیں اپنے باپ سے یہ درخواست نہیں کر سکتا کہ وہ ابھی میرے لیے فرشتوں کے 12 فوجی دستے* بھیج دے؟ **54** لیکن پھر صحیفوں میں لکھی یہ بات کیسے پوری ہوگی کہ یہ سب کچھ اِس طرح ہوگا؟" **55** اِس کے بعد یسوع نے اُن لوگوں سے کہا جو اُنہیں پکڑنے آئے تھے: "کیا مَیں کوئی ڈاکو ہوں جو آپ تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے پکڑنے آئے ہیں؟ مَیں ہر دن ہیکل* میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا لیکن وہاں تو آپ نے مجھے گرفتار نہیں کِیا۔ **56** مگر یہ سب کچھ اِس لیے ہوا کہ وہ باتیں پوری ہوں جو نبیوں نے لکھی تھیں۔" تب سب شاگرد یسوع کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔

57 پھر یسوع کو گرفتار کرنے والے اُنہیں کاہنِ‌اعظم، کائفا کے پاس لے گئے جہاں شریعت کے عالم اور بزرگ جمع تھے۔ **58** لیکن پطرس کافی فاصلے سے اُن کا پیچھا کرتے کرتے کاہنِ‌اعظم کے گھر تک پہنچ گئے اور اندر جا کر صحن میں خادموں کے ساتھ بیٹھ گئے تاکہ دیکھ سکیں کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

59 اب اعلیٰ کاہن اور پوری عدالتِ‌عظمیٰ یسوع کے خلاف جھوٹی گواہی ڈھونڈ رہی تھی تاکہ اُنہیں سزائے موت دی جا سکے۔ **60** لیکن اُنہیں ایسی کوئی گواہی نہیں ملی حالانکہ بہت سے جھوٹے گواہ سامنے آئے۔ پھر دو گواہ سامنے آئے **61** اور

53:26 * یونانی لفظ: "لگیون۔" رومی فوج میں ایک لگیون میں تقریباً 4000 سے 6000 فوجی ہوتے تھے۔ 55:26 * یعنی خدا کا گھر

کہنے لگے: "اِس آدمی نے کہا تھا کہ "مَیں خدا کی ہیکل* کو گرا سکتا ہوں اور اِسے تین دن میں دوبارہ بنا سکتا ہوں۔"" 62 اِس پر کاہنِ اعظم کھڑا ہو گیا اور یسوع سے کہنے لگا: "کیا تمہارے پاس کوئی جواب نہیں ہے؟ سُن رہے ہو کہ یہ تمہارے خلاف کیا گواہیاں دے رہے ہیں؟" 63 لیکن یسوع چپ رہے۔ اِس لیے کاہنِ اعظم نے اُن سے کہا: "مَیں تمہیں زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں، بتاؤ کہ تُم خدا کے بیٹے یعنی مسیح ہو یا نہیں۔" 64 یسوع نے جواب دیا: "آپ نے خود ہی کہہ دیا۔ لیکن مَیں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ اب سے آپ اِنسان کے بیٹے کو قدرت والے کے دائیں طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔" 65 اِس پر کاہنِ اعظم نے اپنا چوغہ پھاڑ دیا اور کہنے لگا: "اِس آدمی نے کفر بکا ہے! اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے خود سنا ہے کہ اِس نے کفر بکا ہے۔ 66 اب آپ کا کیا خیال ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "یہ شخص سزائے موت کے لائق ہے۔" 67 پھر وہ یسوع کے چہرے پر تھوکنے لگے اور اُنہیں مکے مارنے لگے۔ کچھ لوگ اُن کے مُنہ پر تھپڑ مارنے لگے 68 اور کہنے لگے: "اوئے مسیح، اگر تُو واقعی نبی ہے تو بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے۔"

69 پطرس ابھی بھی باہر صحن میں بیٹھے تھے۔ ایک نوکرانی اُن کے پاس آئی اور کہنے لگی: "تُم بھی تو گلیل کے یسوع کے ساتھ تھے۔" 70 لیکن پطرس نے سب کے سامنے اِنکار کرتے ہوئے کہا: "مجھے نہیں پتہ کہ تُم کس کی بات کر رہی ہو۔" 71 جب وہ باہر ڈیوڑھی میں چلے گئے تو ایک اَور لڑکی نے اُنہیں دیکھا اور وہاں پر موجود لوگوں سے کہنے لگی: "یہ آدمی ناصرت کے یسوع کے ساتھ تھا۔" 72 پطرس نے پھر اِنکار کِیا اور قسم کھا کر کہا: "مَیں اُس آدمی کو نہیں جانتا۔" 73 تھوڑی دیر بعد وہ لوگ جو وہاں کھڑے تھے، پطرس کے پاس آ کر کہنے لگے: "بےشک تُم اُس کے ساتھی ہو۔ تمہاری بولی* سے پتہ چلتا ہے کہ تُم اُن میں سے ایک ہو۔" 74 اِس پر پطرس قسم کھا کر کہنے لگے کہ "اگر مَیں جھوٹ بولوں تو مجھ پر لعنت ہو۔ مَیں واقعی اُس آدمی کو نہیں جانتا۔" اُسی وقت ایک مُرغے نے بانگ دی۔ 75 تب پطرس کو یسوع کی یہ بات یاد آئی کہ "مُرغے کے بانگ دینے سے پہلے آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔" اور وہ باہر جا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

27

جب صبح ہوئی تو تمام اعلیٰ کاہن اور بزرگ، یسوع کو مار ڈالنے کے سلسلے میں مشورہ کرنے لگے۔ 2 پھر اُنہوں نے یسوع کو باندھا اور لے جا کر یہودیہ کے حاکم، پیلاطُس کے حوالے کر دیا۔

3 جب یہوداہ نے جس نے یسوع کو پکڑوایا تھا، دیکھا کہ اُنہیں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے تو اُسے بہت

26:61 * یعنی خدا کا گھر

26:73 * یا "تمہارے تلفظ"

پچھتاوا ہوا۔ اِس لیے یہوداہ چاندی کے 30 (تیس) سِکے اعلیٰ کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لایا **4** اور کہنے لگا: ”مَیں نے ایک بےگُناہ آدمی کو آپ کے حوالے کر کے گُناہ کیا ہے۔“ اُنہوں نے کہا: ”تو ہم کیا کریں؟ یہ تمہارا مسئلہ ہے، تُم جانو!“ **5** اِس پر یہوداہ سِکے ہیکل* میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر پھانسی لے لی۔ **6** تب اعلیٰ کاہنوں نے وہ سِکے اُٹھا لیے اور کہنے لگے: ”اِن پیسوں کو مُقدس خزانے میں ڈالنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ کسی کے خون کی قیمت ہے۔“ **7** پھر اُنہوں نے آپس میں مشورہ کر کے اِس رقم سے کمہار کا میدان خریدا تاکہ وہاں اجنبیوں کو دفنایا جا سکے۔ **8** اِس لیے اُس میدان کو آج تک خون کا میدان کہا جاتا ہے۔ **9** اِس طرح یرمیاہ نبی کی یہ بات پوری ہوئی: ”اور اُنہوں نے چاندی کے 30 (تیس) سِکے لیے۔ یہ وہ قیمت تھی جو اِسرائیل کے کچھ بیٹوں نے اُس آدمی پر لگائی تھی۔ **10** اور اُنہوں نے یہ سِکے کمہار کے میدان کے لیے دیے جیسا کہ یہوواہ* نے مجھے حکم دیا تھا۔“

11 جب یسوع کو پیلاطُس کے سامنے لے جایا گیا تو اُس نے اُن سے پوچھا: ”کیا تُم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“ یسوع نے جواب دیا: ”آپ نے خود ہی کہہ دیا کہ مَیں ہوں۔“ **12** لیکن جب اعلیٰ کاہنوں اور بزرگوں نے اُن پر اِلزام لگائے تو اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ **13** تب پیلاطُس نے یسوع سے کہا: ”کیا تُم سُن نہیں رہے کہ وہ تمہارے خلاف کیا کیا کہہ رہے ہیں؟“ **14** لیکن یسوع نے جواب میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اِس پر پیلاطُس بہت حیران ہوا۔

15 اب حاکم ہر عیدِفسح پر ایک ایسے قیدی کو رِہا کِیا کرتا تھا جسے لوگ رِہا کروانا چاہتے تھے۔ **16** اُس وقت قیدخانے میں ایک بدنام قیدی تھا جسے برابا کہا جاتا تھا۔ **17** لہٰذا جب وہ سب اِکٹھے تھے تو پیلاطُس نے اُن سے پوچھا: ”تُم کسے چھڑانا چاہتے ہو؟ برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟“ **18** کیونکہ پیلاطُس جانتا تھا کہ اُنہوں نے یسوع کو حسد کی وجہ سے اُس کے حوالے کِیا ہے۔ **19** اِس کے علاوہ جب پیلاطُس تختِ‌عدالت پر بیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُس کو پیغام بھیجا کہ ”آپ اِس نیک آدمی کے معاملے میں نہ پڑیں کیونکہ اِس کی وجہ سے مَیں نے آج خواب میں بڑی تکلیف اُٹھائی ہے۔“ **20** لیکن اعلیٰ کاہن اور بزرگ، لوگوں کو اُکسا رہے تھے کہ وہ پیلاطُس سے کہیں کہ ”برابا کو چھوڑ دیں اور یسوع کو مار ڈالیں۔“ **21** پیلاطُس نے دوبارہ اُن سے پوچھا: ”تُم اِن دونوں میں سے کس کو چھڑانا چاہتے ہو؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”برابا کو۔“ **22** اِس پر پیلاطُس نے کہا: ”تو پھر مَیں یسوع کے ساتھ کیا کروں جو مسیح کہلاتا ہے؟“ اُن سب نے کہا: ”اُسے سُولی* پر چڑھا دیں!“ **23** پیلاطُس نے کہا: ”لیکن کیوں؟

5:27 *یعنی خدا کا گھر **22،10:27** *”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

اُس نے کون سا بُرا کام کِیا ہے؟" مگر لوگ اَور زور سے چلّانے لگے: "اُسے سُولی پر چڑھا دیں!"

24 جب پیلاطُس نے دیکھا کہ اُس کی کوششیں ناکام ہو گئی ہیں اور لوگ ہنگامہ کرنے لگے ہیں تو اُس نے لوگوں کے سامنے اپنے ہاتھ پانی سے دھوئے اور کہا: "میرا اِس آدمی کے قتل* میں کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ تُم ہی اِس کے ذمےدار ہو گے۔" 25 اِس پر سب لوگوں نے جواب دیا: "ٹھیک ہے، اِس کا خون ہمارے اور ہمارے بچوں کے سر پر ہو۔" 26 پھر پیلاطُس نے برابا کو رِہا کر دیا لیکن یسوع کو کوڑے لگوا کر سپاہیوں کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اُنہیں سُولی پر چڑھا دیں۔

27 سپاہی، یسوع کو حاکم کی رہائش‌گاہ میں لے گئے اور ساری فوج کو اُن کے گِرد جمع کِیا۔ 28 پھر اُنہوں نے یسوع کے کپڑے اُتار دیے اور اُنہیں گہرے سُرخ رنگ کا چوغہ پہنا دیا۔ 29 اور اُنہوں نے کانٹوں سے ایک تاج بنا کر یسوع کے سر پر رکھ دیا اور اُن کے دائیں ہاتھ میں ایک چھڑی پکڑا دی۔ اِس کے بعد اُنہوں نے یسوع کے سامنے گھٹنے ٹیکے اور اُن کا مذاق اُڑا اُڑا کر کہنے لگے: "یہودیوں کے بادشاہ! آداب!" 30 پھر اُنہوں نے یسوع پر تھوکا اور اُن کے ہاتھ سے چھڑی لے کر اُن کے سر پر مارنے لگے۔ 31 جب سپاہی، یسوع کا کافی مذاق اُڑا چکے تو اُنہوں نے چوغہ اُتار کر اُنہیں اُن کے کپڑے پہنا دیے۔ اِس کے بعد وہ اُنہیں سُولی پر لٹکانے کے لیے لے گئے۔

32 جب وہ یسوع کو لے جا رہے تھے تو اُن کو کُرینے کا ایک آدمی ملا جس کا نام شمعون تھا۔ اُنہوں نے اِس آدمی سے زبردستی یسوع کی سُولی* اُٹھوائی۔ 33 پھر وہ ایک جگہ پہنچے جس کا نام گلگتا یعنی کھوپڑی تھا۔ 34 وہاں اُنہوں نے یسوع کو مے دی جس میں کوئی کڑوی چیز ملی ہوئی تھی۔ لیکن اُنہوں نے اِسے چکھنے کے بعد پینے سے اِنکار کر دیا۔ 35 جب سپاہیوں نے یسوع کو سُولی پر لٹکا لیا تو اُنہوں نے اُن کے کپڑوں کو آپس میں تقسیم کرنے کے لیے قُرعہ* ڈالا۔ 36 پھر وہ وہاں بیٹھ کر یسوع کی نگرانی کرنے لگے۔ 37 اُنہوں نے یسوع کے سر سے اُوپر ایک تختی بھی لگا دی جس پر یہ اِلزام لکھا تھا: "یہ یہودیوں کا بادشاہ، یسوع ہے۔"

38 اُس دن دو ڈاکوؤں کو بھی سُولی پر لٹکایا گیا، ایک کو یسوع کی دائیں طرف اور دوسرے کو اُن کی بائیں طرف۔ 39 جو لوگ وہاں سے گزر رہے تھے، وہ سر ہلا ہلا کر یسوع کی بےعزتی کر رہے تھے 40 اور کہہ رہے تھے: "تُو تو کہتا تھا کہ تُو ہیکل* کو گِرا دے گا اور تین دن میں اُسے دوبارہ بنا دے گا۔ اب اپنے آپ کو بچا! اگر تُو واقعی خدا کا بیٹا ہے تو سُولی سے نیچے اُتر کر دِکھا!" 41 اِس کے علاوہ اعلیٰ کاہن، شریعت

24:27 * یونانی میں: "خون"

27:32، 35 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 27:40 * یعنی خدا کا گھر

کے عالم اور بزرگ بھی یسوع کا مذاق اُڑا رہے تھے اور کہہ رہے تھے: **42** ''اِس نے دوسروں کو بچایا لیکن اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا! یہ اِسرائیل کا بادشاہ ہے! دیکھتے ہیں کہ یہ سُولی سے کیسے نیچے اُترتا ہے۔ اگر اُتر آیا تو ہم اِس پر ایمان لے آئیں گے۔ **43** اِسے تو خدا پر بڑا بھروسا تھا۔ اگر خدا واقعی اِسے پسند کرتا ہے تو وہ اِسے بچائے گا بھی۔ آخر یہ کہتا تھا کہ ''مَیں خدا کا بیٹا ہوں۔''' **44** اِسی طرح وہ ڈاکو بھی یسوع کی بےعزتی کر رہے تھے جو اُن کی دونوں طرف سُولیوں پر لٹکے ہوئے تھے۔

45 چھٹے گھنٹے* سے نویں گھنٹے# تک سارے ملک میں تاریکی چھا گئی۔ **46** تقریباً نویں گھنٹے میں یسوع چلّا کر کہنے لگے کہ ''ایلی، ایلی، لما شبقتنی؟'' جس کا مطلب ہے: میرے خدا، میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ **47** یہ سُن کر وہاں کھڑے کچھ لوگ کہنے لگے: ''یہ آدمی ایلیاہ نبی کو بلا رہا ہے۔'' **48** ایک آدمی فوراً بھاگ کر گیا اور ایک سپنج کو کھٹی مے میں ڈبو کر لایا۔ پھر اُس نے اِس کو ایک چھڑی پر لگا کر یسوع کے آگے کیا تاکہ وہ اِسے چوس سکیں۔ **49** لیکن دوسرے اُس سے کہنے لگے: ''ٹھہرو! دیکھتے ہیں کہ ایلیاہ اِسے بچانے آتے ہیں یا نہیں۔'' **50** یسوع دوبارہ چلّائے اور پھر اُنھوں نے دم* دے دیا۔

51 اور دیکھو! مُقدس مقام کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور اِس کے دو حصے ہو گئے، زمین لرزنے لگی، چٹانیں پھٹ گئیں، **52** قبریں کُھل گئیں اور بہت سے مُقدس لوگوں کی لاشیں اِن میں سے نکل آئیں **53** اور بہت سے لوگوں کو دِکھائی دیں (اور یسوع کے زندہ ہونے کے بعد بہت سے لوگ قبرستان سے مُقدس شہر میں آئے)۔ **54** جب اُس فوجی افسر اور سپاہیوں نے جو یسوع کی نگرانی کر رہے تھے، زلزلے کا اثر اور باقی سب باتیں دیکھیں تو وہ بہت ڈر گئے اور کہنے لگے: ''بےشک یہ خدا کا بیٹا تھا۔''

55 بہت سی عورتیں جو یسوع کی خدمت کرنے کے لیے گلیل سے اُن کے ساتھ آئی تھیں، وہ بھی اِن سب باتوں کو کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھ رہی تھیں۔ **56** اِن عورتوں میں مریم مگدلینی، زبدی کے بیٹوں کی ماں اور یعقوب اور یوسیس کی ماں، مریم بھی تھیں۔

57 جب شام ہوئی تو ارمتیاہ کا ایک امیر آدمی آیا جس کا نام یوسف تھا۔ یوسف بھی یسوع کے شاگرد بن چکے تھے۔ **58** وہ پیلاطُس کے پاس گئے اور اُس سے یسوع کی لاش مانگی۔ تب پیلاطُس نے حکم دیا کہ لاش اُن کو دے دی جائے۔ **59** یوسف نے یسوع کی لاش کو لے کر اِسے صاف ستھرے اور اعلیٰ قسم کے لینن میں لپیٹا **60** اور اِسے ایک نئی قبر میں رکھ دیا جو اُنھوں نے اپنے لیے چٹان میں بنوائی تھی۔ پھر اُنھوں نے قبر کے مُنہ کو ایک بہت

45:27 * تقریباً دوپہر بارہ بجے # تقریباً دوپہر تین بجے

50:27 * یونانی میں: ''روح''

بڑے پتھر سے بند کر دیا اور وہاں سے چلے گئے۔ 61 لیکن مریم مگدلینی اور دوسری والی مریم یسوع کی قبر کے سامنے بیٹھی رہیں۔

62 یہ سب کچھ سبت کی تیاری کے دن ہوا۔ اِس کے اگلے دن اعلیٰ کاہن اور فریسی، پیلاطُس کے پاس آئے 63 اور کہنے لگے: ”جناب، ہمیں یاد آیا کہ جب وہ دھوکے باز زندہ تھا تو اُس نے کہا تھا کہ ”مجھے تین دن کے بعد زندہ کِیا جائے گا۔“ 64 اِس لیے یہ حکم دیں کہ تیسرے دن تک قبر کی کڑی نگرانی کی جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آئیں اور اُس کی لاش کو چُرا کر لے جائیں اور پھر لوگوں سے کہیں کہ ”وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے!“ تب یہ جھوٹ اُس کے پہلے جھوٹ سے زیادہ نقصان‌دہ ہوگا۔“ 65 اِس پر پیلاطُس نے کہا: ”جاؤ، سپاہیوں کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اور جس طرح قبر کی نگرانی کروانا چاہتے ہو، کروا لو۔“ 66 لہٰذا وہ گئے اور پتھر کو مضبوطی سے قبر کے مُنہ پر لگا دیا اور پھر وہاں سپاہیوں کو پہرہ دینے کے لیے کھڑا کر دیا۔

28 سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن جب سورج نکل رہا تھا تو مریم مگدلینی اور دوسری والی مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔

2 اور دیکھو! ایک بہت بڑا زلزلہ آیا تھا کیونکہ یہوواہ* کا فرشتہ آسمان سے اُترا تھا اور اُس نے قبر کے مُنہ سے پتھر ہٹا دیا تھا اور اِس پتھر پر بیٹھ گیا تھا۔ 3 وہ بجلی کی طرح چمک رہا تھا اور اُس کے کپڑے برف کی طرح سفید تھے۔ 4 پہرے دار اُسے دیکھ کر ڈر کے مارے کانپنے لگے تھے اور اُن کی حالت مرنے والی ہو گئی تھی۔

5 فرشتے نے عورتوں سے کہا: ”ڈریں مت کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ آپ یسوع کو ڈھونڈ رہی ہیں جنہیں سُولی* دی گئی تھی۔ 6 وہ یہاں نہیں ہیں۔ جیسے کہ اُنہوں نے کہا تھا، وہ زندہ ہو چکے ہیں۔ آئیں، مَیں آپ کو وہ جگہ دِکھاؤں جہاں اُنہیں رکھا گیا تھا۔ 7 پھر جا کر اُن کے شاگردوں کو بتائیں کہ ”یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کر دیا گیا ہے۔ وہ آپ سے پہلے گلیل جا رہے ہیں۔ وہاں آپ اُنہیں دیکھیں گے۔“ مَیں آپ کو یہ پیغام دینے آیا تھا۔“

8 اِس پر وہ عورتیں خوف اور خوشی کے مارے وہاں سے نکلیں اور شاگردوں کو خبر دینے کے لیے بھاگیں۔ 9 اور دیکھو! راستے میں یسوع اُن سے ملے اور کہا: ”سلام!“ تب وہ دونوں اُن کے قدموں پر گِر گئیں اور اُن کی تعظیم کرنے لگیں۔ 10 یسوع نے اُن سے کہا: ”ڈریں مت۔ جائیں، جا کر میرے بھائیوں کو یہ سب کچھ بتائیں تاکہ وہ گلیل جائیں جہاں وہ مجھے دیکھیں گے۔“

11 جب وہ عورتیں راستے میں تھیں تو کچھ پہرے دار شہر گئے اور سارا ماجرا اعلیٰ کاہنوں کو سنایا۔ 12 تب اعلیٰ کاہن اور بزرگ جمع ہوئے اور آپس

28:2، 5 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

میں صلاح مشورہ کر کے پہرے داروں کو چاندی کے بہت سے سِکے دیے 13 اور اُن سے کہا: ”تم لوگوں سے کہنا کہ ’رات کو جب ہم سو رہے تھے تو اُس کے شاگرد اُس کی لاش چوری کر کے لے گئے۔‘ 14 اور اگر یہ بات کسی طرح حاکم کے کانوں تک پہنچ گئی تو فکر نہ کرنا؛ ہم اُسے سمجھا لیں گے۔“ 15 لٰہذا اُنہوں نے سِکے لیے اور بالکل ویسا ہی کیا جیسا اُن سے کہا گیا تھا۔ اور یہ بات آج تک یہودیوں میں پھیلی ہوئی ہے۔

16 لیکن 11 شاگرد گلیل میں اُس پہاڑ پر گئے جس پر یسوع نے اُن سے ملنا تھا۔ 17 جب اُنہوں نے یسوع کو دیکھا تو اُن کی تعظیم کی* لیکن اُن میں سے کچھ کو اِس بات پر شک تھا کہ یہ یسوع ہیں۔ 18 یسوع اُن کے پاس آ کر کہنے لگے: ”آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجھے دیا گیا ہے۔ 19 اِس لیے جائیں، سب قوموں کے لوگوں کو شاگرد بنائیں اور اُن کو باپ اور بیٹے اور پاک روح کے نام سے بپتسمہ دیں۔ 20 اور اُن کو اُن سب باتوں پر عمل کرنا سکھائیں جن کا مَیں نے آپ کو حکم دیا ہے۔ اور دیکھیں! مَیں دُنیا کے آخری زمانے تک ہر وقت آپ کے ساتھ رہوں گا۔“

17:28* یا ”اُن کے سامنے جھکے“

مرقس کی اِنجیل

ابواب کا خاکہ

بیج بونے والے کی مثال کا مطلب (20-13)
چراغ، ٹوکری کے نیچے نہیں (23-21)
جس پیمانے سے آپ ناپتے ہیں (25،24)
کسان جو ہر رات سوتا ہے (29-26)
رائی کا دانہ (32-30)
مثالوں کا اِستعمال (34،33)
طوفان تھم جاتا ہے (41-35)

5 بُرے فرشتے سؤروں میں بھیجے جاتے ہیں (20-1)
یائیر کی بیٹی؛ عورت یسوع کی چادر چُھوتی ہے (43-21)

6 یسوع کو اپنے علاقے میں قبول نہیں کِیا جاتا (6-1)
بارہ رسولوں کو مُنادی کے لیے ہدایتیں ملتی ہیں (13-7)
یوحنا بپتسمہ دینے والے کی موت (29-14)
یسوع 5000 کو کھانا کھلاتے ہیں (44-30)
یسوع پانی پر چلتے ہیں (52-45)
گنیسرت میں شفائیں (56-53)

7 روایتوں کے ذریعے خدا کے کلام کو بےاثر (13-1)
ناپاکی دل سے آتی ہے (23-14)
سُورفینیکی عورت کا مضبوط ایمان (30-24)
بہرے آدمی کی شفایابی (37-31)

8 یسوع 4000 کو کھانا کھلاتے ہیں (9-1)
مذہبی رہنما آسمان سے نشانی مانگتے ہیں (13-10)
فریسیوں اور ہیرودیس کا خمیر (21-14)
بیت‌صیدا میں اندھے آدمی کی شفایابی (26-22)
پطرس کا جواب: ”آپ مسیح ہیں“ (30-27)
یسوع کی موت کے متعلق پیش‌گوئی (33-31)
سچے پیروکاروں کی پہچان (38-34)

9 یسوع کی صورت بدلتی ہے (13-1)
بُرا فرشتہ لڑکے سے نکالا جاتا ہے (29-14)
ایمان رکھنے والوں کے لیے سب ممکن ہے (23)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش‌گوئی (32-30)
شاگردوں میں بحث (37-33)
جو ہمارے خلاف نہیں، وہ ہمارے ساتھ ہے (41-38)
گمراہ کرنے والی چیزیں (48-42)
”نمک کی طرح بنیں“ (50،49)

10 شادی اور طلاق (12-1)
یسوع بچوں کو دُعا دیتے ہیں (16-13)
ایک امیر آدمی کا سوال (25-17)
بادشاہت کے لیے قربانیاں دینے کا اجر (31-26)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش‌گوئی (34-32)
یعقوب اور یوحنا کی درخواست (45-35)
بہت سے لوگوں کے لیے فدیہ (45)
اندھے برتمائی دیکھنے لگتے ہیں (52-46)

11 یسوع گدھے پر یروشلیم میں داخل ہوتے ہیں (11-1)
اِنجیر کے درخت پر لعنت (14-12)
یسوع تاجروں کو ہیکل سے نکالتے ہیں (18-15)
سُوکھے ہوئے اِنجیر کے درخت سے سبق (26-19)
یسوع سے اِختیار کے سلسلے میں پوچھ گچھ (33-27)

12 بُرے کاشت‌کاروں کی مثال (12-1)
خدا اور قیصر کی چیزیں (17-13)
مُردوں کے جی اُٹھنے کے سلسلے میں سوال (27-18)
شریعت کے سب سے اہم حکم (34-28)
کیا مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ (37-35)
شریعت کے عالموں سے خبردار (40-37)
غریب بیوہ کے دو سِکے (44-41)

13 **آخری زمانے کی نشانی** (37-1)
جنگیں، زلزلے، قحط (8)
خوش‌خبری کی مُنادی (10)
بڑی مصیبت (19)
اِنسان کے بیٹے کی آمد (26)

1 خدا کے بیٹے، یسوع مسیح کے بارے میں خوش‌خبری* یوں شروع ہوتی ہے: **2** یسعیاہ نبی نے لکھا: ”(دیکھو! مَیں تمہارے آگے اپنا پیغمبر بھیج رہا ہوں جو تمہارے لیے راستہ تیار کرے گا۔) **3** ویرانے میں کوئی پکار رہا ہے کہ ”یہوواہ* کا راستہ تیار کرو۔ اُس کی راہ ہموار کرو۔““ **4** اِس کے عین مطابق یوحنا بپتسمہ دینے والے ویرانے میں تھے اور مُنادی کر رہے تھے کہ لوگوں کو بپتسمہ لینا چاہیے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ اُنہوں نے اپنے گُناہوں سے توبہ کر لی ہے اور وہ معافی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ **5** لہٰذا یہودیہ کے تمام علاقے اور یروشلیم سے سب لوگ یوحنا کے پاس آئے اور اُن سے دریائے اُردن* میں بپتسمہ لیا اور سب کے سامنے اِقرار کیا کہ وہ گُناہ‌گار ہیں۔ **6** یوحنا کے کپڑے اُونٹ کے بالوں سے بنے ہوئے تھے، وہ کمر پر چمڑے کی پیٹی باندھتے تھے، ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتے تھے **7** اور لوگوں سے کہتے تھے: ”میرے بعد جو شخص آئے گا، وہ مجھ سے زیادہ طاقت‌ور ہے۔ مَیں تو اِس لائق بھی نہیں کہ جھک کر اُس کے جُوتوں کے تسمے کھولوں۔ **8** مَیں آپ لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ آپ کو پاک روح سے بپتسمہ دے گا۔“

9 اُنہی دنوں میں یسوع گلیل کے شہر ناصرت سے آئے اور دریائے اُردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔ **10** اور جونہی یسوع پانی سے باہر آئے، اُنہوں نے دیکھا کہ آسمان کُھل رہا ہے اور پاک روح کبوتر کی طرح اُن پر اُتر رہی ہے **11** اور آسمان سے یہ آواز آئی: ”تُم میرے پیارے بیٹے ہو۔ مَیں تُم سے خوش ہوں۔“

1:1 * یا ”اِنجیل“ **3:1** * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
5:1 * یا ”دریائے یردن“

12 پھر پاک روح نے فوراً یسوع کو ویرانے میں جانے کی ترغیب دی۔ 13 یسوع 40 (چالیس) دن تک ویرانے میں رہے جہاں جنگلی جانور تھے۔ وہاں شیطان نے اُن کو ورغلانے کی کوشش کی۔ مگر بعد میں فرشتوں نے اُن کی خدمت کی۔

14 پھر جب یوحنا کو گرفتار کیا گیا تو یسوع گلیل چلے گئے اور خدا کی خوش خبری کی مُنادی کرنے لگے 15 اور کہنے لگے: "مقررہ وقت آ پہنچا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔ توبہ کرو اور خوش خبری پر ایمان لاؤ۔"

16 جب یسوع گلیل کی جھیل کے کنارے چل رہے تھے تو اُنھوں نے شمعون اور اُن کے بھائی اندریاس کو دیکھا جو جھیل میں جال ڈال رہے تھے کیونکہ وہ مچھیرے تھے۔ 17 یسوع نے اُن سے کہا: "میری پیروی کریں۔ مَیں آپ کو ایک اَور طرح کا مچھیرا بناؤں گا۔ آپ مچھلیوں کی بجائے اِنسانوں کو جمع کریں گے۔" 18 اُنھوں نے فوراً اپنے جال چھوڑ دیے اور یسوع کے پیچھے چلنے لگے۔ 19 جب یسوع تھوڑا آگے گئے تو اُنھوں نے زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا کو دیکھا جو اپنی کشتی میں بیٹھے جالوں کی مرمت کر رہے تھے۔ 20 یسوع نے فوراً اُن کو بلایا۔ اِس پر اُنھوں نے اپنے باپ کو ملازموں کے ساتھ کشتی میں چھوڑا اور اُن کے پیچھے چل دیے۔ 21 پھر وہ سب کفرنحوم گئے۔

جونہی سبت کا دن شروع ہوا، یسوع عبادت گاہ میں گئے اور تعلیم دینے لگے۔ 22 اور لوگ اُن کے تعلیم دینے کے انداز کو دیکھ کر حیران ہوئے کیونکہ وہ شریعت کے عالموں کی طرح نہیں بلکہ اِختیار کے ساتھ تعلیم دے رہے تھے۔ 23 اُس وقت عبادت گاہ میں ایک آدمی بھی تھا جو ایک بُرے فرشتے* کے قبضے میں تھا۔ وہ چلّانے لگا: 24 "یسوع ناصری! ہمارا آپ سے کیا تعلق؟ کیا آپ ہمیں مار ڈالنے آئے ہیں؟ مَیں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں۔ آپ خدا کے مُقدس خادم ہیں۔" 25 لیکن یسوع نے بُرے فرشتے کو جھڑکا اور کہا: "چپ ہو جاؤ اور اِس میں سے نکل آؤ۔" 26 اِس پر بُرا فرشتہ اُس آدمی کو مروڑنے لگا اور پھر اُونچی آواز میں چلّاتے ہوئے اُس میں سے نکل گیا۔ 27 یہ دیکھ کر لوگ بہت حیران ہوئے اور آپس میں کہنے لگے کہ "یہ کیا ہے؟ اِس آدمی کا تعلیم دینے کا انداز بالکل فرق ہے۔ یہ بڑے اِختیار کے ساتھ بُرے فرشتوں تک کو حکم دیتا ہے اور وہ اِس کا حکم مانتے ہیں۔" 28 لہٰذا جلد ہی گلیل کے سارے علاقے میں یسوع کا چرچا ہو گیا۔

29 اور وہ فوراً عبادت گاہ سے نکلے اور یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر گئے۔ 30 شمعون کی ساس لیٹی ہوئی تھی کیونکہ اُسے بخار تھا۔ اُنھوں نے فوراً یسوع کو اُس کے بارے میں

1:23 * یونانی میں: "ناپاک روح"

بتایا۔ 31 یسوع اُس کے پاس گئے اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور اُس کا بخار اُتر گیا۔ پھر وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔

32 جب شام ہوئی اور سورج ڈوب گیا تو لوگ اُن سب کو یسوع کے پاس لائے جو بیمار تھے یا بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھے۔ 33 اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا۔ 34 لہٰذا یسوع نے بہت سے لوگوں کو ٹھیک کِیا جو طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ اِس کے علاوہ اُنہوں نے لوگوں میں سے بہت سے بُرے فرشتوں کو بھی نکالا۔ لیکن اُنہوں نے بُرے فرشتوں کو بولنے نہیں دیا کیونکہ اِنہیں پتہ تھا کہ وہ مسیح ہیں۔*

35 صبح سویرے جب ابھی اندھیرا تھا تو یسوع اُٹھ کر ایک سنسان جگہ گئے اور دُعا کرنے لگے۔ 36 لیکن شمعون اور اُن کے ساتھی یسوع کو ڈھونڈنے لگے 37 اور جب اُن کو یسوع مل گئے تو اُنہوں نے کہا: ”سب لوگ آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں۔“ 38 لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”آئیں، آس پاس کے قصبوں میں چلیں تاکہ مَیں وہاں بھی مُنادی کر سکوں کیونکہ مَیں اِسی لیے آیا ہوں۔“ 39 اور اُنہوں نے ایسا ہی کِیا اور گلیل کے سارے علاقے کی عبادت گاہوں میں جا کر مُنادی کی اور لوگوں میں سے بُرے فرشتے نکالے۔

40 پھر ایک کوڑھی یسوع کے پاس آیا اور گھٹنوں کے بل گِر کر اُن سے اِلتجا کرنے لگا اور کہنے لگا کہ ”اگر آپ چاہیں تو مجھے ٹھیک* کر سکتے ہیں۔“ 41 یہ سُن کر یسوع کو اُس پر بڑا ترس آیا اور اُنہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھوا اور کہا: ”مَیں آپ کو ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔ تندرست ہو جائیں۔“ 42 اور فوراً ہی اُس آدمی کا کوڑھ دُور ہو گیا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ 43 پھر یسوع نے اُس کو یہ تاکید کر کے فوراً وہاں سے بھیج دیا کہ 44 ”دیکھیں، کسی کو یہ بات نہ بتائیں بلکہ جائیں، اپنے آپ کو کاہن کو دِکھائیں اور پاک صاف ٹھہرائے جانے کے لیے نذرانہ پیش کریں جیسے موسیٰ نے حکم دیا تھا تاکہ کاہنوں کو پتہ چل جائے کہ آپ ٹھیک ہو گئے ہیں۔“ 45 لیکن اُس آدمی نے وہاں سے جا کر یہ بات سب کو بتائی اور اِس حد تک اِس کا چرچا کِیا کہ یسوع کے لیے کُھلے عام کسی شہر میں داخل ہونا ناممکن ہو گیا۔ اِس لیے وہ سنسان جگہوں میں رہے۔ پھر بھی لوگ ہر طرف سے اُن کے پاس آتے رہے۔

2 لیکن کچھ دنوں کے بعد یسوع دوبارہ کفرنحوم گئے اور یہ خبر پھیل گئی کہ وہ گھر میں ہیں۔ 2 لہٰذا لوگ اُس گھر میں جمع ہونے لگے اور گھر کھچاکھچ بھر گیا یہاں تک کہ دروازے سے اندر آنا بھی مشکل ہو گیا۔ پھر یسوع لوگوں کو خوش‌خبری سنانے لگے۔

1:34 * یا شاید ”اِنہیں پتہ تھا کہ وہ کون ہیں۔“

1:40 * یا ”پاک؛ صاف“

3 اور کچھ لوگ ایک فالج زدہ آدمی کو لائے جسے چار آدمیوں نے اُٹھایا ہوا تھا 4 لیکن بِھیڑ اِتنی زیادہ تھی کہ اُسے یسوع کے پاس لانا ممکن نہیں تھا۔ اِس لیے اُنہوں نے وہاں سے چھت کھولی جہاں یسوع تھے اور اِس میں بڑا سا سوراخ کر کے فالج زدہ آدمی کی چارپائی کو نیچے لٹکا دیا۔ 5 جب یسوع نے اُن کا ایمان دیکھا تو اُنہوں نے فالج زدہ آدمی سے کہا: ”بیٹا، آپ کے گُناہ معاف ہو گئے ہیں۔“ 6 وہاں شریعت کے کچھ عالم بھی بیٹھے تھے جو دل ہی دل میں سوچ رہے تھے کہ 7 ”یہ آدمی کیا کہہ رہا ہے؟ یہ تو کفر بک رہا ہے! بھلا خدا کے سوا بھی کوئی گُناہ معاف کر سکتا ہے؟“ 8 لیکن یسوع فوراً جان گئے کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اِس لیے وہ اُن سے کہنے لگے: ”آپ اپنے دل میں ایسی باتیں کیوں سوچ رہے ہیں؟ 9 اِس آدمی سے کیا کہنا زیادہ آسان ہے؟ ”آپ کے گُناہ معاف ہوئے“ یا ”اُٹھیں، اپنی چارپائی اُٹھائیں اور چلیں پھریں“؟ 10 لیکن مَیں آپ کو دِکھاؤں گا کہ اِنسان کے بیٹے* کو زمین پر گُناہ معاف کرنے کا اِختیار دیا گیا ہے۔“ پھر یسوع نے اُس فالج زدہ آدمی سے کہا: 11 ”مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُٹھیں! اپنی چارپائی اُٹھائیں اور اپنے گھر چلے جائیں۔“ 12 اور وہ آدمی اُٹھا اور فوراً اپنی چارپائی اُٹھا کر سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ یہ دیکھ کر سب لوگ ہکابکا رہ گئے اور یہ کہتے ہوئے خدا کی بڑائی کرنے لگے کہ ”ہم نے پہلے کبھی ایسا نہیں دیکھا۔“

13 پھر یسوع دوبارہ جھیل کے کنارے گئے اور بہت سے لوگ اُن کے پاس آئے اور وہ اُن کو تعلیم دینے لگے۔ 14 جب یسوع آگے بڑھے تو اُنہوں نے حلفئی کے بیٹے لاوی کو دیکھا جو ٹیکس کی چوکی پر بیٹھے تھے۔ یسوع نے اُن سے کہا: ”میرے پیروکار بن جائیں۔“ اِس پر وہ اُٹھے اور اُن کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ 15 بعد میں یسوع، لاوی کے گھر گئے اور کھانا کھانے لگے۔ بہت سے ٹیکس وصول کرنے والے اور گُناہ گار لوگ بھی یسوع اور اُن کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے لگے اور اُن میں سے بہت سے لوگ یسوع کے پیروکار تھے۔ 16 لیکن جب شریعت کے اُن عالموں نے جو فریسی تھے، دیکھا کہ یسوع ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کے ساتھ کھانا کھا رہے ہیں تو اُنہوں نے یسوع کے شاگردوں سے کہا: ”وہ ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟“ 17 یہ سُن کر یسوع نے شریعت کے عالموں سے کہا: ”صحت مند لوگوں کو حکیم کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ بیمار لوگوں کو۔ مَیں دین داروں کو بلانے نہیں آیا بلکہ گُناہ گاروں کو۔“

18 اب یوحنا کے شاگردوں اور فریسیوں کا رواج تھا کہ وہ روزے رکھتے تھے۔ لہٰذا وہ یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے: ”یوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے

10:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

شاگرد روزہ رکھتے ہیں لیکن آپ کے شاگرد روزہ نہیں رکھتے۔ اِس کی کیا وجہ ہے؟" **19** یسوع نے اُن سے کہا: "کیا دُلہے کے دوست اُس وقت روزہ رکھتے ہیں جب وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے؟ نہیں، جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہوتا ہے، وہ روزہ نہیں رکھتے۔ **20** لیکن ایک وقت آئے گا جب دُلہے کو اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ تب وہ روزہ رکھیں گے۔ **21** کوئی شخص پُرانی چادر پر نئے کپڑے* کا پیوند نہیں لگاتا۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو نیا کپڑا اسکڑ جائے گا اور پھر چادر اَور بھی پھٹ جائے گی۔ **22** اِسی طرح کوئی شخص نئی مے کو پُرانی مشکوں میں نہیں ڈالتا۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو مشکیں پھٹ جائیں گی اور مے اور مشکیں دونوں ضائع ہو جائیں گی۔ اِس لیے لوگ نئی مے کو نئی مشکوں میں ڈالتے ہیں۔"

23 جب یسوع سبت کے دن گندم کے کھیتوں سے گزر رہے تھے تو چلتے چلتے اُن کے شاگرد گندم کی بالیں توڑنے لگے۔ **24** یہ دیکھ کر فریسیوں نے یسوع سے کہا: "اپنے شاگردوں کو دیکھو! یہ ایک ایسا کام کیوں کر رہے ہیں جو سبت کے دن جائز نہیں ہے؟" **25** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے اُس وقت کیا کِیا جب اُن کے پاس کھانا ختم ہو گیا تھا اور اُن کو اور اُن کے آدمیوں کو بھوک لگی تھی؟ **26** اعلیٰ کاہن ابیاتر والے واقعے میں بتایا گیا ہے کہ داؤد خدا کے گھر میں گئے اور نذرانے کی روٹیاں کھائیں اور اُن آدمیوں کو بھی دیں جو اُن کے ساتھ تھے حالانکہ اِن کو کھانا صرف کاہنوں کے لیے جائز تھا۔" **27** پھر یسوع نے اُن سے کہا: "سبت اِنسان کے لیے وجود میں آیا ہے نہ کہ اِنسان سبت کے لیے۔ **28** لہٰذا اِنسان کا بیٹا سبت کا بھی مالک ہے۔"

3 یسوع پھر سے ایک عبادت گاہ میں گئے۔ وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہوا* تھا۔ **2** فریسی غور سے دیکھ رہے تھے کہ یسوع سبت کے دن اُس شخص کو ٹھیک کرتے ہیں یا نہیں کیونکہ وہ یسوع پر اِلزام لگانا چاہتے تھے۔ **3** یسوع نے اُس آدمی سے کہا: "اُٹھ کر درمیان میں آ جائیں۔" **4** پھر یسوع نے فریسیوں سے پوچھا: "سبت کے دن کیا کرنا جائز ہے؟ اچھا کام کرنا یا بُرا کام کرنا؟ کسی کی جان بچانا یا کسی کی جان لینا؟" لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ **5** یسوع کو اُن کی سنگ دلی پر بہت دُکھ ہوا۔ اُنہوں نے غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا اور پھر اُس آدمی سے کہا: "اپنا ہاتھ آگے کریں۔" جب اُس نے اپنا ہاتھ آگے کِیا تو اُس کا ہاتھ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ **6** اِس پر فریسی باہر چلے گئے اور فوراً ہیرودیس کے حامیوں سے صلاح مشورہ کرنے لگے کہ یسوع کو مار ڈالنے کے لیے کیا کریں۔

2:21 * یعنی ایسا کپڑا جسے دھویا یا شرنک نہ کِیا گیا ہو۔

3:1 * یا "فالج زدہ"

7 لیکن یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف روانہ ہوئے اور گلیل اور یہودیہ سے ایک بہت بڑی بِھیڑ اُن کے پیچھے آنے لگی 8 یہاں تک کہ یروشلیم، اِدومیہ اور دریائے اُردن کے پار سے اور صور اور صیدا کے اِردگرد کے علاقوں سے بھی بہت سے لوگ یسوع کے کاموں کے بارے میں سُن کر اُن کے پاس آئے۔ 9 اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ایک چھوٹی کشتی تیار رکھیں تاکہ اگر رش بہت زیادہ ہو جائے تو وہ اِس پر سوار ہو سکیں 10 کیونکہ یسوع نے بہت سے لوگوں کو ٹھیک کِیا تھا اور اِس وجہ سے جتنے بھی لوگ سنگین بیماریوں میں مبتلا تھے، وہ یسوع کو چُھونے کے لیے اُن پر چڑھ رہے تھے۔ 11 یہاں تک کہ جو لوگ بُرے فرشتوں* کے قبضے میں تھے، وہ بھی یسوع کو دیکھتے ہی اُن کے قدموں پر گِر رہے تھے اور چلّا رہے تھے: ”آپ خدا کے بیٹے ہیں۔“ 12 لیکن یسوع بار بار اُنہیں تاکید کر رہے تھے کہ ”لوگوں کو مت بتاؤ کہ مَیں کون ہوں۔“

13 پھر یسوع ایک پہاڑ پر گئے اور اپنے کچھ شاگردوں کو بلایا اور وہ اُن کے پاس آئے۔ 14 تب یسوع نے اُن میں سے 12 شاگردوں کو چُنا اور اِن کو رسولوں کا خطاب بھی دیا۔ یہ آدمی یسوع کے ساتھ رہے اور یسوع نے اُنہیں مُنادی کرنے کے لیے بھیجا 15 اور لوگوں میں سے بُرے فرشتے نکالنے کا اِختیار دیا۔

16 اور جن 12 شاگردوں کو یسوع نے چُنا، اُن کے نام یہ تھے: شمعون جنہیں یسوع نے پطرس کا نام بھی دیا؛ 17 زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا (جن کو یسوع نے ”بوانرگس“ کا نام بھی دیا جس کا مطلب ہے: گرج کے بیٹے)؛ 18 اندریاس؛ فِلپّس؛ برتُلمائی؛ متی؛ توما؛ یعقوب جو حلفئی کے بیٹے تھے؛ تدی؛ شمعون قنانی* 19 اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے بعد میں یسوع کے ساتھ غداری کی۔

پھر یسوع ایک گھر میں گئے 20 اور دوبارہ سے بہت بِھیڑ اِکٹھی ہو گئی یہاں تک کہ یسوع اور اُن کے شاگردوں کو کھانا کھانے کا موقع بھی نہ ملا۔ 21 لیکن جب یسوع کے رشتےداروں نے سنا کہ کیا ہو رہا ہے تو وہ اُنہیں پکڑنے کے لیے آئے کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ ”اُس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔“ 22 اور جو شریعت کے عالم یروشلیم سے آئے تھے، وہ کہہ رہے تھے: ”اِس آدمی پر بعلزبُول* کا قبضہ ہے اور یہ بُرے فرشتوں کے حاکم کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہے۔“ 23 اِس لیے یسوع نے اُنہیں بلا کر کچھ مثالیں دیں اور کہا: ”شیطان، شیطان کو کیسے نکال سکتا ہے؟ 24 اگر ایک بادشاہت میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ قائم نہیں رہ

11:3 * یونانی میں: ”ناپاک روحوں“

18:3 * یا ”شمعون جوشیلا“ 22:3 * یہ شیطان کا ایک لقب ہے۔

سکتی 25 اور اگر ایک گھر میں پھوٹ پڑ جائے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ 26 اِسی طرح اگر شیطان اپنے خلاف کھڑا ہو گیا ہے اور اُس کے ساتھیوں میں پھوٹ پڑ گئی ہے تو وہ بھی قائم نہیں رہ سکتا بلکہ وہ برباد ہو جائے گا۔ 27 اگر کوئی شخص کسی طاقت‌ور آدمی کے گھر میں گھس جاتا ہے تو وہ تب تک اُس کا مال نہیں لُوٹ سکتا جب تک اُسے باندھ نہ لے۔ پھر ہی وہ اُس کا گھر لُوٹے گا۔ 28 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اِنسان کے بیٹوں کو سب کچھ معاف کِیا جائے گا، چاہے وہ کوئی بھی گُناہ ہو یا کوئی بھی کفر ہو۔ 29 لیکن جو شخص پاک روح کے خلاف کفر بکتا ہے، اُسے کبھی معاف نہیں کِیا جائے گا بلکہ یہ گُناہ ہمیشہ اُس کے سر پر رہے گا۔“ 30 یسوع نے یہ باتیں اِس لیے کہیں کیونکہ اُن کے بارے میں کہا جا رہا تھا کہ ”اِس پر بُرے فرشتے* کا سایہ ہے۔“

31 پھر یسوع کی ماں اور اُن کے بھائی آ کر باہر کھڑے ہو گئے اور اُن کو بلانے کے لیے کسی کو بھیجا۔ 32 یسوع کے اِردگِرد بہت سارے لوگ بیٹھے تھے۔ اُن میں سے کسی نے یسوع سے کہا: ”دیکھیں! باہر آپ کی ماں اور بھائی کھڑے ہیں اور آپ کو بلا رہے ہیں۔“ 33 اُنہوں نے جواب دیا: ”میری ماں اور میرے بھائی کون ہیں؟“ 34 پھر اُنہوں نے اُن لوگوں کی طرف دیکھا جو اُن کے اِردگِرد بیٹھے تھے اور کہا: ”دیکھو! میری ماں اور میرے بھائی! 35 جو بھی خدا کی مرضی پر چلتا ہے، وہی میرا بھائی، میری بہن اور میری ماں ہے۔“

4 یسوع پھر سے جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگے اور ایک بہت بڑی بِھیڑ اُن کے گِرد جمع ہو گئی۔ اِس لیے وہ کشتی میں بیٹھ گئے اور اِسے کنارے سے تھوڑا دُور لے گئے جبکہ لوگ کنارے پر کھڑے رہے۔ 2 اور یسوع اُنہیں مثالیں دے کر بہت سی باتیں سکھانے لگے۔ اِس دوران اُنہوں نے کہا: 3 ”اب سنیں۔ دیکھیں! ایک کسان بیج بونے نکلا۔ 4 اور جب وہ بو رہا تھا تو کچھ بیج راستے پر گِرے اور پرندے آ کر اُن کو چُگ گئے۔ 5 کچھ بیج پتھریلی زمین پر گِرے جہاں زیادہ مٹی نہیں تھی۔ اُن میں سے فوراً ہی پودے نکل آئے کیونکہ مٹی زیادہ گہری نہیں تھی۔ 6 لیکن جب سورج نکلا تو وہ دھوپ کی شدت سے سُوکھ گئے کیونکہ اُنہوں نے جڑ نہیں پکڑی تھی۔ 7 کچھ بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں گِرے اور جب جھاڑیاں بڑھ گئیں تو اُنہوں نے اِن کو دبا دیا اور اِس لیے اِن پر پھل نہیں لگا۔ 8 لیکن کچھ بیج اچھی زمین پر گِرے اور جب اُن میں سے پودے نکلے اور بڑے ہوئے تو وہ پھل لانے لگے۔ کسی پر 30 (تیس) گُنا پھل لگا، کسی پر 60 (ساٹھ) گُنا اور کسی پر 100 گُنا۔“ 9 پھر یسوع نے کہا: ”جس کے کان ہیں، وہ سنے۔“

3:30 * یونانی میں: ”ناپاک روح“

10 جب یسوع اکیلے تھے تو اُن کے کچھ شاگرد جن میں 12 رسول بھی شامل تھے، آ کر اُن سے اِن مثالوں کا مطلب پوچھنے لگے۔ **11** یسوع نے اُن سے کہا: "آپ کو خدا کی بادشاہت کا مُقدس راز دیا گیا ہے لیکن باقی لوگوں کو سب کچھ مثالوں میں بتایا جاتا ہے **12** تاکہ وہ دیکھیں لیکن اُنہیں دِکھائی نہ دے اور سنیں لیکن اُنہیں سمجھ نہ آئے اور وہ واپس نہ لوٹیں اور معافی حاصل نہ کریں۔" **13** پھر یسوع نے کہا: "اگر آپ اِس مثال کو نہیں سمجھے تو باقی سب مثالوں کو کیسے سمجھیں گے؟

14 کسان خدا کا کلام بوتا ہے۔ **15** کچھ بیج راستے پر گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں لیکن شیطان فوراً آ کر اُس کلام کو لے جاتا ہے جو اُن کے دل میں بویا گیا ہے۔ **16** کچھ بیج پتھریلی زمین پر گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہی اُسے خوشی خوشی قبول کر لیتے ہیں **17** لیکن یہ اُن کے دل میں جڑ نہیں پکڑتا۔ اِس لیے وہ بس تھوڑے عرصے کے لیے قائم رہتے ہیں۔ پھر جیسے ہی کلام کی وجہ سے اُن پر مصیبت یا اذیت آتی ہے، وہ اِسے ترک کر دیتے ہیں۔ **18** کچھ بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں **19** لیکن اِس دُنیا* کی فکریں اور دولت کی دھوکاباز کشش اور باقی سب چیزوں کی خواہش اُن کے دل پر قبضہ کر لیتی ہے اور کلام کو دبا دیتی ہے اور وہ پھل نہیں لاتا۔ **20** کچھ بیج اچھی زمین پر گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں اور اِسے قبول کرتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں، کوئی 30 (تیس) گُنا، کوئی 60 (ساٹھ) گُنا اور کوئی 100 گُنا۔"

21 یسوع نے یہ بھی کہا: "بھلا چراغ کو جلا کر اُسے ٹوکری یا پلنگ کے نیچے رکھتے ہیں؟ کیا اُسے چراغ‌دان پر نہیں رکھتے؟ **22** کیونکہ جو بھی بات چھپی ہے، وہ سامنے لائی جائے گی اور جو بھی بات پوشیدہ ہے، وہ ظاہر ہو جائے گی۔ **23** جس کے کان ہیں، وہ سنے۔"

24 اِس کے بعد یسوع نے کہا: "جو باتیں آپ سُن رہے ہیں، اُن پر توجہ دیں۔ جس پیمانے سے آپ ناپتے ہیں، اُس سے آپ کے لیے ناپا جائے گا بلکہ آپ کو اَور بھی زیادہ دیا جائے گا **25** کیونکہ جس کے پاس ہے، اُسے اَور بھی دیا جائے گا لیکن جس کے پاس نہیں ہے، اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔"

26 یسوع نے یہ بھی کہا: "خدا کی بادشاہت ایک ایسے آدمی کی طرح ہے جو کھیت میں بیج بوتا ہے **27** اور وہ ہر رات سوتا ہے اور ہر دن اُٹھتا ہے۔ اِس دوران بیج سے پودا نکل آتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے

4:19* یا "زمانے"

اور اُس آدمی کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ یہ کیسے ہوا ہے۔ 28 آہستہ آہستہ زمین خود بخود پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی نکلتی ہے، پھر بالیں نکلتی ہیں اور پھر دانے پکتے ہیں۔ 29 لیکن جیسے ہی فصل پک جاتی ہے، وہ اِسے درانتی سے کاٹتا ہے کیونکہ کٹائی کا وقت آ گیا ہے۔"

30 پھر یسوع نے کہا: "ہم خدا کی بادشاہت کی وضاحت کرنے کے لیے کون سی مثال اِستعمال کریں؟ یہ کس کی مانند ہے؟ 31 یہ رائی کے دانے کی طرح ہے جو زمین میں بوئے جانے والے بیجوں میں سب سے چھوٹا ہے 32 لیکن جب اِسے بویا جاتا ہے تو یہ بڑھتے بڑھتے تمام سبزیوں کے پودوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور اِس کی شاخیں اِتنی بڑی ہو جاتی ہیں کہ آسمان کے پرندے آ کر اِس کے سائے میں بسیرا کرتے ہیں۔"

33 یسوع، خدا کے کلام کی تعلیم دیتے وقت اِس طرح کی بہت سی مثالیں اِستعمال کرتے تھے۔ لیکن وہ لوگوں کو اُتنا ہی سکھاتے تھے جتنا وہ سمجھ سکتے تھے۔ 34 دراصل وہ لوگوں سے بات کرتے وقت ہمیشہ مثالیں اِستعمال کرتے تھے لیکن اکیلے میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کا مطلب سمجھاتے تھے۔

35 اُس دن جب شام ہوئی تو یسوع نے شاگردوں سے کہا: "آئیں، جھیل کے اُس پار چلیں۔" 36 اِس پر اُنہوں نے لوگوں کو بھیج دیا اور آ کر یسوع کے ساتھ کشتی میں بیٹھ گئے اور فوراً وہاں سے روانہ ہو گئے۔ اُن کی کشتی کے ساتھ اَور بھی کشتیاں تھیں۔ 37 اچانک جھیل میں ایک زبردست طوفان آیا۔ لہریں بہت شدت سے کشتی سے ٹکرانے لگیں یہاں تک کہ کشتی ڈوبنے والی تھی۔ 38 لیکن یسوع کشتی کے پچھلے حصے میں گدی* پر سو رہے تھے۔ شاگردوں نے اُن کو جگایا اور کہا: "اُستاد! کیا آپ کو فکر نہیں کہ ہم مرنے والے ہیں؟" 39 اِس پر اُنہوں نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور جھیل سے کہا: "شش، چپ!" اور ہوا رُک گئی اور سکون ہو گیا۔ 40 پھر اُنہوں نے شاگردوں سے کہا: "آپ اِتنا گھبرا کیوں رہے ہیں؟ کیا آپ میں ذرا سا بھی ایمان نہیں ہے؟" 41 لیکن وہ بہت ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے: "آخر یہ ہے کون؟ ہوا اور لہریں تک اِس کا حکم مانتی ہیں۔"

5

پھر وہ جھیل کے اُس پار گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے۔ 2 جونہی یسوع کشتی سے اُترے، ایک آدمی جو ایک بُرے فرشتے* کے قبضے میں تھا، قبرستان سے نکل کر اُن کے پاس آیا۔ 3 اُس کا ٹھکانا قبرستان میں تھا اور کوئی بھی شخص اُس کو کسی بھی طریقے سے باندھ کر نہیں رکھ سکا تھا یہاں تک کہ زنجیروں کے ساتھ بھی نہیں۔ 4 اُس کو بار بار زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا گیا لیکن وہ زنجیریں توڑ دیتا تھا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر

38:4 * یا "تکیے" 2:5 * یونانی میں: "ناپاک روح"

دیتا تھا اور کسی میں اِتنی طاقت نہیں تھی کہ اُس پر قابو پا سکے۔ 5 وہ دن رات قبرستان اور پہاڑوں میں چلّاتا پھرتا تھا اور اپنے آپ کو پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔ 6 جب اُس نے دُور سے یسوع کو دیکھا تو وہ بھاگا بھاگا اُن کے پاس آیا اور اُن کے سامنے جھکا۔ 7 پھر وہ چلّا چلّا کر کہنے لگا: ”یسوع! خدا تعالیٰ کے بیٹے! میرا آپ سے کیا تعلق؟ مَیں آپ کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ مجھے سزا نہ دیں!“ 8 وہ یہ اِس لیے کہہ رہا تھا کیونکہ یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ ”بُرے فرشتے! اِس آدمی سے نکل آؤ!“ 9 پھر یسوع نے اُس سے پوچھا: ”تمہارا نام کیا ہے؟“ اُس نے جواب دیا: ”میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت سارے ہیں۔“ 10 اور اُس نے بار بار یسوع سے اِلتجا کی کہ ”ہمیں* اِس علاقے سے نہ بھیجیں۔“

11 اب وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک ریوڑ چر رہا تھا۔ 12 بُرے فرشتوں نے یسوع سے اِلتجا کی کہ ”ہمیں اُن سؤروں میں جانے دیں۔“ 13 یسوع نے اُن کو اِجازت دے دی۔ تب وہ* اُس آدمی سے نکل کر سؤروں میں چلے گئے اور سارے سؤر دوڑنے لگے اور چٹان سے چھلانگ لگا کر جھیل میں ڈوب گئے۔ یوں تقریباً 2000 سؤر مر گئے۔ 14 لیکن اُن کے چرواہے وہاں سے بھاگ گئے اور شہر اور دیہات میں اِس واقعے کی خبر پھیلا دی۔ اور لوگ یہ دیکھنے آئے کہ کیا ہوا ہے۔ 15 جب وہ یسوع کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ جس آدمی میں بُرے فرشتے ہوا کرتے تھے، اُس نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور وہ ہوش‌وحواس میں ہے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بہت ڈر گئے۔ 16 اور جن لوگوں نے دیکھا تھا کہ اُس آدمی اور سؤروں کے ساتھ کیا کیا ہوا تھا، اُنہوں نے یہ سب باتیں باقی لوگوں کو بتائیں۔ 17 اِس پر لوگ یسوع کی مِنت کرنے لگے کہ وہ اُن کے علاقے سے چلے جائیں۔

18 جب یسوع کشتی میں سوار ہو رہے تھے تو وہ آدمی جس میں بُرے فرشتے ہوا کرتے تھے، اُن سے اِلتجا کرنے لگا کہ ”مجھے اپنے ساتھ لے چلیں۔“ 19 لیکن یسوع نے اُس کو اپنے ساتھ آنے نہیں دیا بلکہ اُس سے کہا: ”اپنے گھر جائیں اور اپنے رشتےداروں کو بتائیں کہ یہوواہ* نے آپ کے لیے کیا کچھ کِیا ہے اور آپ پر کتنا رحم کِیا ہے۔“ 20 اُس آدمی نے جا کر دِکاپُلِس* میں اُس سب کا چرچا کِیا جو یسوع نے اُس کے لیے کِیا تھا اور سب لوگ بہت حیران ہوئے۔

21 جونہی یسوع کشتی میں جھیل کے اُس پار پہنچے، بہت سے لوگ اُن کے پاس جمع ہو گئے۔ 22 اب وہاں ایک آدمی بھی تھا جو ایک عبادت‌گاہ میں پیشوا تھا۔ اُس کا نام یائیر تھا۔ جب یائیر نے

10:5 * یونانی میں: ”روحوں کو“ 13:5 * یونانی میں: ”ناپاک روحیں“

19:5 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 20:5 * یا ”دس شہروں کے علاقے“

یسوع کو دیکھا تو وہ آ کر اُن کے قدموں میں گر گئے 23 اور بار بار اُن سے اِلتجا کی: "میری بچی بہت ہی بیمار ہے۔* آپ آ کر اُس پر ہاتھ رکھ دیں تا کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور زندہ رہے۔" 24 یہ سُن کر یسوع اُن کے ساتھ چل دیے اور بہت سے لوگ اُن کے پیچھے پیچھے آنے لگے۔ بِھیڑ اِتنی زیادہ تھی کہ لوگ یسوع پر گِر رہے تھے۔

25 بِھیڑ میں ایک عورت بھی تھی جس کو 12 سال سے لگاتار خون آ رہا تھا۔ 26 اُس نے حکیموں سے علاج کروا کروا کر بڑی تکلیف اُٹھائی تھی اور اپنے سارے پیسے خرچ کر دیے تھے لیکن اُس کی حالت بہتر ہونے کی بجائے اَور بھی خراب ہو گئی تھی۔ 27 اُس عورت نے یسوع کے بارے میں بہت سی باتیں سنی تھیں۔ اُس نے پیچھے سے آ کر یسوع کی چادر کو چُھوا 28 کیونکہ وہ دل میں سوچ رہی تھی کہ "اگر مَیں اُن کی چادر ہی کو چُھو لوں تو مَیں ٹھیک ہو جاؤں گی۔" 29 اور اُسی وقت اُس کو خون آنا بند ہو گیا اور اُس کو محسوس ہوا کہ اُس کی بیماری دُور ہو گئی ہے۔

30 اور یسوع نے فوراً ہی محسوس کِیا کہ اُن سے طاقت نکلی ہے۔ اِس لیے وہ مُڑ کر کہنے لگے کہ "میری چادر کو کس نے چُھوا ہے؟" 31 اِس پر شاگردوں نے اُن سے کہا: "لوگ آپ پر گِر رہے ہیں اور آپ پوچھ رہے ہیں کہ 'مجھے کس نے چُھوا ہے؟'" 32 لیکن یسوع اِدھر اُدھر دیکھنے لگے تا کہ اُس شخص کو ڈھونڈ سکیں جس نے اُن کو چُھوا تھا۔ 33 وہ عورت جس نے محسوس کِیا تھا کہ وہ ٹھیک ہو گئی ہے، ڈر کے مارے کانپتی ہوئی آئی اور یسوع کے سامنے گِر گئی اور اُن کو ساری بات سچ سچ بتا دی۔ 34 یسوع نے اُس سے کہا: "بیٹی، آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئی ہیں۔ جیتی رہیں۔ یہ تکلیف دہ بیماری آپ کو پھر سے نہ لگے۔"

35 ابھی یسوع یہ کہہ ہی رہے تھے کہ یائیر کے گھر سے کچھ آدمی آئے اور کہنے لگے کہ "آپ کی بیٹی مر گئی ہے۔ اب اُستاد کو تکلیف دینے کا کیا فائدہ؟" 36 لیکن یسوع نے اُن کی بات سُن لی اور یائیر سے کہا: "پریشان مت ہوں بلکہ ایمان رکھیں۔" 37 پھر یسوع آگے بڑھے لیکن اُنہوں نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے علاوہ کسی اَور کو اپنے ساتھ آنے نہیں دیا۔

38 جب وہ یائیر کے گھر پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں شور مچا ہوا ہے اور لوگ دھاڑیں مار مار کر رو رہے ہیں اور ماتم کر رہے ہیں۔ 39 یسوع اندر جا کر لوگوں سے کہنے لگے: "تُم نے اِتنا رونا دھونا کیوں مچا رکھا ہے؟ بچی مری نہیں بلکہ سو رہی ہے۔" 40 اِس پر وہ لوگ اُن کا مذاق اُڑانے لگے۔ لیکن یسوع نے اُن سب کو باہر بھیج دیا اور پھر بچی کے ماں باپ اور اپنے ساتھیوں کو لے کر اُس کمرے میں گئے

23:5 * یا "مرنے والی ہے۔"

جہاں بچی کی لاش پڑی تھی۔ **41** اور اُنھوں نے بچی کا ہاتھ پکڑا اور اُس سے کہا: "تلیتا قومی!" جس کا ترجمہ ہے: بچی، مَیں تُم سے کہتا ہوں اُٹھ جاؤ۔ **42** اور وہ بچی فوراً اُٹھ گئی اور چلنے پھرنے لگی۔ (اُس کی عمر 12 سال تھی۔) یہ دیکھ کر وہ سب خوشی سے پاگل ہو گئے۔ **43** لیکن یسوع نے اُن کو بار بار تاکید کی کہ کسی کو اِس واقعے کے بارے میں نہ بتانا۔ پھر اُنھوں نے کہا کہ "بچی کو کچھ کھانے کو دیں۔"

6 اِس کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہوئے اور اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس علاقے میں گئے جہاں اُن کی پرورش ہوئی تھی۔ **2** وہاں وہ سبت کے دن ایک عبادت گاہ میں تعلیم دینے لگے۔ اُن کی تعلیم کو سُن کر زیادہ تر لوگ حیران ہوئے اور کہنے لگے: "اِس آدمی نے یہ باتیں کہاں سے سیکھیں؟ یہ اِتنا دانش مند کیسے ہو گیا؟ اِس کو معجزے کرنے کی طاقت کہاں سے ملی؟ **3** یہ وہی بڑھئی ہے نا، جس کی ماں کا نام مریم ہے اور جس کے بھائیوں کے نام یعقوب، یوسف، یہوداہ اور شمعون ہیں؟ اور اِس کی بہنیں بھی تو یہیں رہتی ہیں؟" اور اُنھوں نے یسوع کو قبول نہیں کِیا۔ **4** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "نبی کی سب لوگ عزت کرتے ہیں سوائے اُس کے گھر والوں، رشتے داروں اور علاقے کے لوگوں کے۔" **5** لہٰذا اُنھوں نے وہاں صرف کچھ بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں ٹھیک کِیا لیکن کوئی اَور معجزہ نہیں کِیا۔ **6** دراصل وہ اُن کے ایمان کی کمی کو دیکھ کر حیران تھے۔ اِس کے بعد اُنھوں نے پورے علاقے کا دورہ کِیا اور گاؤں گاؤں جا کر تعلیم دی۔

7 پھر یسوع نے 12 رسولوں کو بلایا اور اُن کو دو دو کر کے بھیجا اور اُن کو لوگوں میں سے بُرے فرشتے* نکالنے کا اِختیار دیا۔ **8** یسوع نے اُن کو یہ ہدایت بھی دی کہ سفر کے لیے لاٹھی کے سوا کچھ ساتھ نہ لیں، نہ روٹی، نہ کھانے کا تھیلا، نہ بٹوے میں پیسے* **9** اور نہ ایک اَور کُرتا* بلکہ جُوتے پہنیں اور جائیں۔ **10** اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ "جب آپ کسی کے گھر میں داخل ہوں تو اُس کے گھر میں ٹھہریں اور تب تک اُس کے پاس رہیں جب تک آپ اُس علاقے سے روانہ نہ ہوں۔ **11** اور جس علاقے میں لوگ آپ کو یا آپ کے پیغام کو قبول نہ کریں، وہاں سے جاتے وقت اُس کی مٹی اپنے پاؤں سے جھاڑ دیں تاکہ اُن کے خلاف گواہی ہو۔" **12** پھر وہ 12 وہاں سے روانہ ہوئے اور جا کر مُنادی کرنے لگے تاکہ لوگ توبہ کریں۔ **13** اِس کے علاوہ اُنھوں نے لوگوں میں سے بہت سے بُرے فرشتوں کو نکالا اور بہت سے بیماروں کو تیل ملا اور اُن کو ٹھیک کر دیا۔

14 بادشاہ ہیرودیس نے بھی یہ خبر سنی کیونکہ یسوع کا نام ہر جگہ مشہور ہو گیا تھا اور لوگ کہہ رہے تھے کہ "یوحنا بپتسمہ دینے والے کو زندہ کر دیا گیا ہے اور اِس لیے وہ معجزے کر رہے ہیں۔" **15** لیکن

6:7 * یونانی میں: "ناپاک روحیں" 6:8 * یونانی میں: "تانبا"
6:9 * یونانی میں: "نہ دو کُرتے پہنیں"

کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ ”یہ ایلیاہ نبی ہیں“ جبکہ کچھ کہہ رہے تھے کہ ”یہ پُرانے زمانے کے نبیوں کی طرح ایک نبی ہیں۔“ **16** لیکن جب ہیرودیس نے یہ سنا تو اُس نے کہا: ”یہ ضرور وہی یوحنا ہے جس کا مَیں نے سر قلم کروایا تھا۔ اُسے زندہ کر دیا گیا ہے۔“ **17** ہوا یہ تھا کہ ہیرودیس نے یوحنا کو گرفتار کروایا تھا اور اُن کو زنجیروں میں جکڑ کر قیدخانے میں ڈلوا دیا تھا۔ یہ سب کچھ ہیرودیاس کی وجہ سے ہوا تھا جو ہیرودیس کے بھائی فِلپّس کی بیوی تھی۔ دراصل ہیرودیس نے اُس سے شادی کر لی تھی **18** مگر یوحنا نے اُس سے کئی بار کہا تھا کہ ”اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کرنا آپ کے لیے جائز نہیں۔“ **19** اِس لیے ہیرودیاس کو یوحنا سے نفرت تھی اور وہ اُن کو مار ڈالنا چاہتی تھی۔ لیکن ابھی تک اُسے موقع نہیں ملا تھا **20** کیونکہ ہیرودیس، یوحنا کی حفاظت کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یوحنا ایک نیک اور مُقدس آدمی ہیں اور اِس لیے وہ اُن کا احترام کرتا تھا۔ وہ بڑے شوق سے یوحنا کی باتیں سنتا تھا حالانکہ اِن کی وجہ سے وہ اُلجھن میں پڑ جاتا تھا کہ کیا کرے۔

21 لیکن ایک دن ہیرودیاس کو موقع مل ہی گیا۔ جب بادشاہ ہیرودیس کی سالگرہ آئی تو اُس نے شام کو اعلیٰ افسروں، فوجی افسروں اور گلیل کے امیروں کو دعوت پر بلایا۔ **22** اُس موقعے پر ہیرودیاس کی بیٹی محفل میں آ کر ناچی۔ اُس کا ناچ دیکھ کر بادشاہ اور اُس کے مہمان بہت خوش ہوئے۔ اِس پر بادشاہ نے اُس سے کہا: ”مانگو! کیا مانگتی ہو؟ تمہاری فرمائش پوری کی جائے گی۔“ **23** یہاں تک کہ اُس نے قسم کھائی اور کہا: ”تُم جو کچھ بھی مانگو گی، مَیں تمہیں ضرور دوں گا۔ مَیں تمہیں اپنی آدھی سلطنت تک دینے کو تیار ہوں۔“ **24** لڑکی اپنی ماں کے پاس گئی اور اُس سے پوچھا: ”مَیں بادشاہ سے کیا مانگوں؟“ ماں نے جواب دیا: ”یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر۔“ **25** لڑکی بھاگی بھاگی بادشاہ کے پاس گئی اور کہنے لگی: ”مجھے اِسی وقت یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں چاہیے۔“ **26** یہ سُن کر بادشاہ کو بڑا دُکھ ہوا لیکن وہ لڑکی کی درخواست کو نظرانداز نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ اُس نے اپنے مہمانوں کے سامنے قسم کھائی تھی کہ وہ اُس کی ہر فرمائش پوری کرے گا۔ **27** لہٰذا بادشاہ نے فوراً ایک سپاہی کو بھیجا اور اُسے حکم دیا کہ یوحنا کا سر لایا جائے۔ اِس پر وہ سپاہی قیدخانے میں گیا اور یوحنا کا سر قلم کر دیا۔ **28** پھر وہ اُس کو ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دے دیا اور لڑکی نے اُسے اپنی ماں کو دے دیا۔ **29** جب یوحنا کے شاگردوں نے یہ خبر سنی تو وہ آئے اور اُن کی لاش کو لے جا کر ایک قبر میں رکھ دیا۔

30 اب 12 رسول یسوع کے پاس واپس آئے اور اُن کو وہ سب کچھ بتایا جو اُنہوں نے کِیا تھا اور سکھایا تھا۔ **31** اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”آئیں، کسی سنسان جگہ چلیں تاکہ ہم اکیلے میں کچھ وقت گزار سکیں اور تھوڑا سا آرام کر سکیں۔“ دراصل

وہاں بہت سے لوگ آ جا رہے تھے اِس لیے اُن کے پاس کھانا کھانے کی بھی فرصت نہیں تھی۔ 32 لٰہذا وہ کشتی میں بیٹھ کر ایک سنسان جگہ کے لیے روانہ ہوئے تاکہ اکیلے میں کچھ وقت گزار سکیں۔ 33 لیکن لوگوں نے اُن کو جاتے دیکھ لیا اور بہت سے لوگوں کو اِس بات کی خبر ہو گئی۔ اِس لیے تمام شہروں سے لوگ بھاگے بھاگے اُس جگہ گئے جہاں یسوع اور اُن کے ساتھی جا رہے تھے اور اُن سے پہلے وہاں پہنچ گئے۔ 34 جب یسوع کشتی سے اُترے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں بہت سارے لوگ جمع ہیں۔ اُنہیں اُن پر بڑا ترس آیا کیونکہ وہ ایسی بھیڑوں کی طرح تھے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگے۔

35 جب کافی وقت گزر گیا تو اُن کے شاگرد اُن کے پاس آئے اور کہا: ”یہ جگہ سنسان ہے اور رات ہونے والی ہے۔ 36 لوگوں کو آس پاس کے گاؤں اور قصبوں میں بھیج دیں تاکہ وہ اپنے لیے کھانا خرید سکیں۔“ 37 لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ اُن کو کھانا دیں۔“ اِس پر اُنہوں نے کہا: ”کیا ہم جا کر 200 دینار کی روٹیاں خریدیں تاکہ اِتنے لوگوں کو کھانا کھلا سکیں؟“ 38 یسوع نے اُن سے کہا: ”ذرا دیکھیں کہ آپ کے پاس کتنی روٹیاں ہیں۔“ اُنہوں نے جا کر دیکھا اور واپس آ کر کہا: ”ہمارے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔“ 39 پھر یسوع نے لوگوں سے کہا کہ ٹولیوں کی شکل میں ہری ہری گھاس پر بیٹھ جائیں۔ 40 اور لوگ سو سو اور پچاس پچاس کی ٹولیوں میں گھاس پر بیٹھ گئے۔ 41 تب یسوع نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر دُعا کی۔ اِس کے بعد اُنہوں نے روٹیاں توڑ توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگرد اِنہیں لوگوں میں تقسیم کرنے لگے۔ اِسی طرح یسوع نے مچھلیوں کو بھی لوگوں میں تقسیم کِیا۔ 42 اور سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ 43 بعد میں شاگردوں نے روٹیوں کے بچے ہوئے ٹکڑوں سے 12 ٹوکرے بھرے۔ اِس کے علاوہ مچھلیاں بھی بچ گئیں۔ 44 اُس موقعے پر 5000 آدمیوں نے کھانا کھایا۔

45 اِس کے فوراً بعد یسوع نے شاگردوں سے کہا: ”آپ کشتی پر سوار ہو کر جھیل کے اُس پار بیت‌صیدا جائیں، مَیں بعد میں آؤں گا۔“ پھر اُنہوں نے لوگوں کو وہاں سے رُخصت کِیا۔ 46 اِس کے بعد یسوع پہاڑ پر جا کر دُعا کرنے لگے۔ 47 جب رات ہو گئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی لیکن یسوع اکیلے پہاڑ پر تھے۔ 48 تب اُنہوں نے دیکھا کہ شاگرد کشتی کو بڑی مشکل سے چلا رہے ہیں کیونکہ ہوا کا رُخ اُن کے خلاف ہے۔ اِس لیے وہ رات کے چوتھے پہر * جھیل پر چل کر اُن کی طرف گئے اور کشتی

6:48 * صبح تقریباً تین بجے سے سورج نکلنے تک یعنی تقریباً چھ بجے تک

کے پاس سے گزرنے لگے۔ **49** جب شاگردوں نے دیکھا کہ کوئی جھیل پر چل رہا ہے تو وہ چلّانے لگے اور کہنے لگے: ”وہ کیا آ رہا ہے؟“* **50** اِس منظر کو دیکھ کر وہ سب بہت گھبرا گئے۔ لیکن یسوع نے فوراً اُن سے کہا: ”ڈریں مت! حوصلہ رکھیں، مَیں ہوں!“ **51** پھر وہ کشتی میں سوار ہو گئے اور ہوا تھم گئی۔ یہ دیکھ کر شاگرد بہت ہی حیران ہوئے **52** کیونکہ وہ روٹیوں والے معجزے کا مطلب نہیں سمجھ پائے تھے بلکہ ابھی تک اُن کی سمجھ پر پردہ پڑا تھا۔

53 جب وہ جھیل کے اُس پار گنیسرت پہنچے تو اُنہوں نے لنگر ڈال دیا۔ **54** جونہی وہ سب کشتی سے اُترے، لوگوں نے یسوع کو پہچان لیا **55** اور بھاگے بھاگے گئے اور سارے علاقے میں خبر کر دی۔ اِس پر لوگ بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر اُس جگہ لائے جہاں یسوع تھے۔ **56** اور یسوع جس جس گاؤں یا شہر یا دیہات میں جاتے، وہاں لوگ بیماروں کو بازاروں میں لِٹا دیتے اور وہ یسوع سے اِلتجا کرتے کہ ”ہمیں بس اپنی چادر کی جھالر کو چُھونے دیں۔“ اور جو جو اُن کی چادر کو چُھوتا، وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا۔

7 پھر فریسی اور شریعت کے کچھ عالم جو یروشلیم سے آئے تھے، یسوع کے اِردگرد جمع ہو گئے۔ **2** جب اُنہوں نے دیکھا کہ یسوع کے کچھ شاگرد ناپاک ہاتھوں سے یعنی ہاتھ دھوئے بغیر* کھانا کھا رہے ہیں تو اُنہیں اچھا نہیں لگا۔ **3** (دراصل فریسی اور تمام یہودی تب تک کھانا نہیں کھاتے جب تک کُہنیوں تک ہاتھ نہ دھو لیں کیونکہ وہ اپنے باپ‌دادا کی روایتوں سے چپکے ہوئے ہیں۔ **4** اور جب وہ بازار سے آتے ہیں تو اُس وقت تک کھانا نہیں کھاتے جب تک نہا دھو نہ لیں۔ اِس کے علاوہ وہ اَور بھی بہت سی روایتوں کی سختی سے پابندی کرتے ہیں جیسا کہ پیالوں، صراحیوں اور تانبے کے برتنوں کو پانی میں ڈبونا۔*) **5** لہٰذا فریسی اور شریعت کے عالم یسوع سے پوچھنے لگے: ”تمہارے شاگرد ہمارے باپ‌دادا کی روایتوں پر عمل کیوں نہیں کرتے؟ وہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا کیوں کھاتے ہیں؟“ **6** یسوع نے اُن سے کہا: ”یسعیاہ نبی نے تُم جیسے ریاکاروں کے بارے میں بالکل صحیح پیش‌گوئی کی تھی کہ ”یہ لوگ مُنہ سے تو میری عزت کرتے ہیں لیکن اِن کے دل مجھ سے بہت دُور ہیں۔ **7** یہ فضول میں میری عبادت کرتے ہیں کیونکہ اِنہوں نے اپنی مذہبی تعلیمات کی بنیاد اِنسانوں کے حکموں پر رکھی ہے۔“ **8** تُم خدا کے حکموں کو رد کر دیتے ہو لیکن اِنسانوں کی روایتوں سے چپکے رہتے ہو۔“

9 یسوع نے اُن سے یہ بھی کہا: ”تُم اپنی روایتوں کے چکر میں خدا کے حکموں کو بڑی مہارت سے نظرانداز کر دیتے ہو۔ **10** مثال کے طور پر موسیٰ

49:6 * یا ”کیا ہم خواب دیکھ رہے ہیں؟“

2:7 * یعنی یہودیوں کی مذہبی روایت کے مطابق ہاتھ دھوئے بغیر 4:7 * یونانی میں: ”پانی میں بپتسمہ دینا۔“

نے کہا: ”اپنے ماں باپ کی عزت کرو“ اور ”جو اپنے ماں باپ کی بےعزتی کرے، اُسے مار ڈالا جائے۔“ 11 لیکن تُم لوگ کہتے ہو کہ ”اگر ایک شخص اپنے ماں باپ سے کہے کہ ”جن چیزوں کے ذریعے مَیں آپ کی مدد کر سکتا ہوں، وہ سب قربان ہیں (یعنی خدا کے لیے مخصوص ہیں)“ تو یہ جائز ہے۔“ 12 اِس طرح تُم اُس شخص کو اپنے ماں باپ کے لیے کچھ بھی نہیں کرنے دیتے۔ 13 یوں تُم اُن روایتوں کے ذریعے جو تُم میں نسل در نسل چل رہی ہیں، خدا کے کلام کو بےاثر کر دیتے ہو۔ اِس کے علاوہ تُم ایسے اَور بھی بہت سے کام کرتے ہو۔“ 14 پھر یسوع نے لوگوں کو پاس بلایا اور اُن سے کہا: ”آپ سب میری بات سنیں اور اِس کا مطلب سمجھیں۔ 15 جو چیزیں اِنسان کے اندر جاتی ہیں، وہ اُسے ناپاک نہیں کرتیں بلکہ جو چیزیں اُس کے اندر سے آتی ہیں، وہ اُسے ناپاک کرتی ہیں۔“ 16 —*

17 جب یسوع لوگوں کو چھوڑ کر ایک گھر میں گئے تو اُن کے شاگرد اُن کے پاس آ کر اُس بات کا مطلب پوچھنے لگے جو اُنہوں نے کہی تھی۔ 18 یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا آپ بھی اُن کی طرح ناسمجھ ہیں؟ کیا آپ کو نہیں پتہ کہ جو چیز اِنسان کے اندر جاتی ہے، وہ اُسے ناپاک نہیں کر سکتی 19 کیونکہ وہ اُس کے دل میں نہیں جاتی بلکہ اُس کے پیٹ میں جاتی ہے

16:7 * متی 21:17 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔

اور پھر نکل کر گندے پانی کی نالی میں چلی جاتی ہے؟“ یوں یسوع نے کھانے کی سب چیزوں کو پاک قرار دیا۔ 20 پھر اُنہوں نے کہا: ”جو چیزیں اِنسان کے اندر سے آتی ہیں، وہ اُسے ناپاک کرتی ہیں 21 کیونکہ اِنسان کے اندر سے یعنی اُس کے دل سے بُری سوچ، حرام‌کاری، چوری، قتل، 22 زناکاری،* لالچ، بُرے کام، دھوکابازی، ہٹ‌دھرم چال‌چلن،# حسد، کفر، غرور اور بےوقوفی آتی ہے۔ 23 یہ تمام بُری چیزیں اِنسان کے اندر سے آتی ہیں اور اُسے ناپاک کرتی ہیں۔“

24 اُدھر سے یسوع صور اور صیدا کے علاقے میں گئے اور ایک گھر میں داخل ہوئے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ کسی کو پتہ چلے کہ وہ وہاں ہیں لیکن پھر بھی لوگوں کو خبر ہو گئی۔ 25 ایک عورت اُن کے بارے میں سُن کر فوراً اُن کے پاس آئی اور اُن کے قدموں پر گِر گئی۔ اُس کی بچی میں ایک بُرا فرشتہ* تھا۔ 26 وہ عورت یونانی تھی اور سُورفینیکے کی شہری تھی۔* اُس نے کئی بار یسوع سے کہا کہ ”میری بیٹی میں سے بُرے فرشتے کو نکال دیں۔“

22:7 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ # یا ”بےشرم چال‌چلن۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 25:7 * یونانی میں: ”ناپاک روح“ 26:7 * یا ”اُس کی پیدائش سُورفینیکے کی تھی۔“

27 لیکن یسوع نے اُس سے کہا: "پہلے بچوں کو تو سیر ہونے دیں کیونکہ یہ مناسب نہیں کہ بچوں کی روٹی لے کر پِلّوں کے آگے ڈال دی جائے۔" **28** اِس پر اُس نے کہا: "مالک، آپ صحیح کہہ رہے ہیں۔ لیکن جو پِلّے میز کے نیچے ہوتے ہیں، وہ بھی تو بچوں کی روٹی کے وہ ٹکڑے کھاتے ہیں جو میز سے گرتے ہیں۔" **29** تب یسوع نے اُس سے کہا: "چونکہ آپ نے یہ بات کہی ہے اِس لیے جائیں، آپ کی بیٹی میں سے بُرا فرشتہ نکل گیا ہے۔" **30** جب وہ عورت اپنے گھر پہنچی تو اُس نے دیکھا کہ بچی پلنگ پر لیٹی ہے اور بُرا فرشتہ اُس میں سے نکل چُکا ہے۔

31 صور سے واپسی پر یسوع صیدا اور دِکاپُلِس* کے علاقوں سے گزرے اور گلیل کی جھیل کی طرف آئے۔ **32** پھر لوگ ایک آدمی کو یسوع کے پاس لائے جو بہرا تھا اور تتلا کر بولتا تھا۔ وہ یسوع سے اِلتجا کرنے لگے کہ اُس پر ہاتھ رکھیں۔ **33** یسوع اُس آدمی کو لوگوں سے دُور ایک طرف لے گئے۔ پھر اُنھوں نے اُس کے کانوں میں اُنگلیاں ڈالیں، تھوکا اور اُس کی زبان کو چُھوا۔ **34** اِس کے بعد اُنھوں نے آسمان کی طرف دیکھ کر گہری آہ بھری اور کہا: "اِفتح" جس کا مطلب ہے: کُھل جاؤ۔ **35** تب اُس آدمی کو سنائی دینے لگا اور اُس کی تتلاہٹ دُور ہو گئی اور وہ صاف صاف بولنے لگا۔ **36** پھر یسوع نے لوگوں کو حکم دیا کہ اِس واقعے کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں۔ لیکن جتنا اُنھوں نے لوگوں کو منع کِیا اُتنا ہی لوگوں نے اُن کا چرچا کِیا۔ **37** اصل میں وہ یسوع کے کاموں کو دیکھ کر بہت حیران تھے اور کہہ رہے تھے: "اِس آدمی کے کام بڑے زبردست ہیں۔ یہ تو بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے تک کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔"

8 اُنہی دنوں میں پھر سے ایک بِھیڑ یسوع کے پاس اِکٹھی ہوئی اور لوگوں کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ اِس لیے یسوع نے شاگردوں کو بلایا اور اُن سے کہا: **2** "مجھے اِن لوگوں پر ترس آ رہا ہے کیونکہ یہ تین دن سے میرے ساتھ ہیں اور اِن کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ **3** اگر مَیں اِنہیں خالی پیٹ گھر بھیج دوں تو شاید وہ کمزوری کی وجہ سے راستے میں گر جائیں کیونکہ کچھ لوگ دُور سے آئے ہیں۔" **4** لیکن شاگردوں نے اُن سے کہا: "اِس سنسان جگہ پر ہم اِتنے لوگوں کا پیٹ بھرنے کے لیے روٹی کہاں سے لائیں؟" **5** یسوع نے اُن سے پوچھا: "آپ کے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟" اُنھوں نے جواب دیا: "سات۔" **6** یسوع نے لوگوں سے کہا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اِس کے بعد اُنھوں نے سات روٹیاں لیں، اُن پر دُعا کی اور اُن کو توڑ توڑ کر شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے اُنہیں لوگوں میں تقسیم کِیا۔ **7** اُن کے پاس

31:7 * یا "دس شہروں"

کچھ چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں۔ یسوع نے دُعا کر کے وہ مچھلیاں بھی شاگردوں کو دیں اور اُن سے کہا کہ ”اِنہیں بھی لوگوں میں تقسیم کر دیں۔“ 8 سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور شاگردوں نے روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑوں سے سات ٹوکرے بھرے۔ 9 اُس موقعے پر تقریباً 4000 آدمی موجود تھے۔ اِس کے بعد یسوع نے لوگوں کو رُخصت کِیا۔

10 پھر یسوع فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہوئے اور دلمنوتہ کے علاقے میں گئے۔ 11 وہاں فریسی اُن کے پاس آئے اور اُن سے بحث کرنے لگے اور اُن کا اِمتحان لینے کے لیے کہنے لگے: ”ہمیں آسمان سے ایک نشانی دِکھاؤ۔“ 12 تب یسوع نے دل ہی دل میں* گہری آہ بھری اور کہا: ”یہ پُشت ایک نشانی کیوں مانگتی ہے؟ مَیں سچ کہتا ہوں کہ اِس پُشت کو کوئی نشانی نہیں دِکھائی جائے گی۔“ 13 پھر وہ اُنہیں وہیں چھوڑ کر دوبارہ کشتی میں سوار ہوئے اور جھیل کے اُس پار جانے کے لیے روانہ ہوئے۔

14 لیکن چونکہ شاگرد اپنے ساتھ روٹی لے جانا بھول گئے تھے اِس لیے اُن کے پاس کھانے کے لیے ایک روٹی کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ 15 یسوع نے اُنہیں صاف صاف کہا: ”اپنی آنکھیں کُھلی رکھیں اور فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے خبردار رہیں۔“ 16 اِس پر شاگرد ایک دوسرے سے بحث کرنے لگے کیونکہ اُن کے پاس روٹیاں نہیں تھیں۔ 17 یہ دیکھ کر یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ لوگ اِس بات پر کیوں بحث کر رہے ہیں کہ آپ کے پاس روٹیاں نہیں ہیں؟ کیا آپ ابھی تک میری بات نہیں سمجھے؟ کیا ابھی بھی آپ کی سمجھ پر پردہ پڑا ہے؟ 18 ”تمہاری آنکھیں ہیں، پھر تُم دیکھ کیوں نہیں سکتے؟ تمہارے کان ہیں، پھر تُم سُن کیوں نہیں سکتے؟“ کیا آپ کو یاد ہے کہ 19 جب مَیں نے پانچ روٹیوں سے 5000 آدمیوں کو کھانا کھلایا تو آپ نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے کتنے ٹوکرے بھرے تھے؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”بارہ۔“ 20 ”اور جب مَیں نے سات روٹیوں سے 4000 آدمیوں کو کھانا کھلایا تو آپ نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے کتنے ٹوکرے بھرے تھے؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”سات۔“ 21 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا آپ ابھی بھی میری بات نہیں سمجھے؟“

22 پھر وہ بیت‌صیدا پہنچے۔ وہاں لوگ ایک اندھے آدمی کو یسوع کے پاس لائے اور اُن سے اِلتجا کرنے لگے کہ وہ اُسے چُھوئیں۔ 23 یسوع اُس آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گئے۔ پھر اُنہوں نے اُس کی آنکھوں پر تھوک لگایا اور اُس پر ہاتھ رکھ کر کہا: ”کیا آپ کو کچھ نظر آ رہا ہے؟“ 24 اُس آدمی نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور کہا:

12:8 * یونانی میں: ”روح میں“

"مجھے لوگ نظر آ رہے ہیں لیکن وہ چلتے پھرتے درختوں کی طرح لگتے ہیں۔" 25 یسوع نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے اور اُس کی آنکھیں بالکل ٹھیک ہوگئیں اور اُسے سب کچھ صاف صاف نظر آنے لگا۔ 26 اِس کے بعد یسوع نے اُسے یہ کہہ کر گھر بھیج دیا کہ "گاؤں میں داخل نہ ہونا۔"

27 پھر یسوع اور اُن کے شاگرد قیصریہ فِلپّی کے علاقے کے لیے روانہ ہوئے۔ راستے میں یسوع نے اُن سے پوچھا: "لوگوں کے خیال میں مَیں کون ہوں؟" 28 اُنہوں نے جواب دیا: "کچھ لوگ کہتے ہیں: یوحنا بپتسمہ دینے والا، کچھ کہتے ہیں: ایلیاہ نبی جبکہ کچھ کہتے ہیں: نبیوں میں سے ایک۔" 29 یسوع نے اُن سے پوچھا: "اور آپ کے خیال میں مَیں کون ہوں؟" پطرس نے جواب دیا: "آپ مسیح ہیں۔" 30 اِس پر یسوع نے شاگردوں کو سخت تاکید کی کہ "کسی کو نہ بتانا کہ مَیں کون ہوں۔" 31 یسوع نے اُنہیں یہ بھی بتایا کہ اِنسان کے بیٹے* کو بہت اذیت اُٹھانی پڑے گی اور بزرگ، اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم اُسے ٹھکرا دیں گے اور پھر اُسے مار ڈالا جائے گا اور تین دن بعد زندہ کِیا جائے گا۔ 32 اُنہوں نے شاگردوں کو یہ سب کچھ واضح طور پر بتا دیا۔ لیکن پطرس، یسوع کو ایک طرف لے جا کر جھڑکنے لگے۔ 33 یسوع نے مُڑ کر اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا اور پطرس کو ڈانٹتے ہوئے کہا: "میرے سامنے سے ہٹ جاؤ، شیطان! کیونکہ تُم خدا کی سوچ نہیں بلکہ اِنسان کی سوچ رکھتے ہو۔"

34 پھر یسوع نے بِھیڑ کو اور اپنے شاگردوں کو پاس بلایا اور اُن سے کہا: "اگر کوئی میرے پیچھے پیچھے آنا چاہتا ہے تو اپنے لیے جینا چھوڑ دے اور اپنی سُولی* اُٹھائے اور میری پیروی کرتا رہے 35 کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے، وہ اِسے کھو دے گا لیکن جو کوئی میری خاطر اور خوش‌خبری کی خاطر اپنی جان کھو دیتا ہے، وہ اِسے بچا لے گا۔ 36 اگر ایک آدمی پوری دُنیا حاصل کر لے لیکن اپنی جان کھو دے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ 37 آخر ایک آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دے سکتا ہے؟ 38 کیونکہ اِس بےوفا* اور گُناہ‌گار پُشت میں سے جو کوئی میری اور میری باتوں کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرے گا، اِنسان کا بیٹا بھی تب اُس کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرے گا جب وہ مُقدس فرشتوں کو لے کر اپنے باپ کی شان کے ساتھ آئے گا۔"

9 یسوع نے اُن سے یہ بھی کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو موت کا مزہ چکھنے سے پہلے خدا کی بادشاہت کو حکمرانی کرتے دیکھیں گے۔" 2 چھ دن بعد یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا اور ایک

8:31، 34 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

8:38 * یونانی میں: "زِناکار"

اُونچے پہاڑ پر گئے۔ وہاں اُن کے دیکھتے دیکھتے یسوع کی صورت بدل گئی 3 اور اُن کے کپڑے اِتنے چمکنے لگے کہ دُنیا کا کوئی بھی دھوبی اِتنے اُجلے اور سفید کپڑے نہیں دھو سکتا۔ 4 شاگردوں کو موسیٰ اور ایلیاہ بھی دِکھائی دیے جو یسوع سے باتیں کر رہے تھے۔ 5 یہ دیکھ کر پطرس نے یسوع سے کہا: ”ربّی!* کتنی اچھی بات ہے کہ ہم یہاں پر ہیں! اگر آپ کہیں تو ہم تین خیمے کھڑے کر دیتے ہیں، ایک آپ کے لیے، ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔“ 6 اصل میں پطرس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کہیں کیونکہ وہ تینوں بہت خوف‌زدہ تھے۔ 7 پھر ایک بادل بنا اور اُن سب پر چھا گیا اور بادل سے آواز آئی کہ ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو۔“ 8 لیکن جب اُنہوں نے اِدھر اُدھر دیکھا تو اُنہیں یسوع کے سوا اَور کوئی نظر نہیں آیا۔

9 بعد میں جب وہ پہاڑ سے نیچے اُتر رہے تھے تو یسوع نے اُن کو سخت تاکید کی کہ ”جو کچھ آپ نے دیکھا ہے، اُس کے بارے میں اُس وقت تک کسی کو نہ بتائیں جب تک اِنسان کے بیٹے* کو مُردوں میں سے زندہ نہ کِیا جائے۔“ 10 شاگردوں نے یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لی۔* لیکن وہ آپس میں اِس بارے میں بات کرنے لگے کہ ”اِس کا کیا مطلب ہے کہ اِنسان کے بیٹے کو زندہ کِیا جائے گا؟“ 11 پھر وہ یسوع سے پوچھنے لگے کہ ”شریعت کے عالم کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلیاہ کا آنا ضروری ہے؟“ 12 یسوع نے جواب دیا: ”یہ صحیح ہے کہ ایلیاہ پہلے آئیں گے اور سب کچھ بحال کریں گے۔ مگر اِنسان کے بیٹے کے بارے میں صحیفوں میں کیوں لکھا ہے کہ اُسے بڑی اذیت اُٹھانی پڑے گی اور اُس کی بےعزتی کی جائے گی؟ 13 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکے ہیں اور جیسا کہ صحیفوں میں لکھا ہے، لوگوں نے اُن کے ساتھ جو چاہا، وہ کِیا۔“

14 جب وہ باقی شاگردوں کے نزدیک پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کے اِردگِرد بہت سے لوگ جمع ہیں اور شریعت کے عالم اُن سے بحث کر رہے ہیں۔ 15 لیکن جونہی لوگوں نے یسوع کو دیکھا، وہ حیران ہو گئے اور اُن سے ملنے کے لیے دوڑے۔ 16 یسوع نے اُن سے پوچھا: ”آپ لوگ کیا بحث کر رہے تھے؟“ 17 اُن میں سے ایک آدمی نے کہا: ”اُستاد، مَیں اپنے بیٹے کو آپ کے پاس لایا تھا کیونکہ اُس پر ایک بُرے فرشتے* کا سایہ ہے جس نے اُسے گونگا بنا دیا ہے۔ 18 جب بھی بُرا فرشتہ اُس میں آتا ہے، اُسے زمین پر پٹخ دیتا ہے اور پھر اُس کے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتی ہے اور وہ دانت پیسنے لگتا ہے اور اُس میں کچھ کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ مَیں نے آپ کے شاگردوں سے کہا کہ میرے بیٹے میں سے

9:5 * یا ”اُستاد“ 9:9 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
9:10 * یا ”یہ بات اپنے تک رکھی۔“
9:17 * یونانی میں: ”روح“

بُرے فرشتے کو نکال دیں لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے۔"
19 یہ سُن کر یسوع نے کہا: "ایمان سے خالی پُشت! مجھے کب تک تمہارے ساتھ رہنا پڑے گا اور تمہیں برداشت کرنا پڑے گا؟ لڑکے کو میرے پاس لاؤ۔"
20 وہ لڑکے کو اُن کے پاس لائے۔ لیکن جیسے ہی بُرے فرشتے نے یسوع کو دیکھا، وہ لڑکے کو مروڑنے لگا۔ لڑکا زمین پر گِر گیا اور لوٹ پوٹ ہونے لگا اور اُس کے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگی۔ 21 یسوع نے لڑکے کے باپ سے پوچھا: "اِس کے ساتھ ایسا کب سے ہو رہا ہے؟" اُس نے جواب دیا: "بچپن سے۔ 22 بُرا فرشتہ اِس کو بار بار آگ اور پانی میں گِرا دیتا ہے تاکہ اِسے مار ڈالے۔ اگر آپ ہمارے لیے کچھ کر سکتے ہیں تو ہم پر ترس کھائیں اور ہماری مدد کریں۔" 23 یسوع نے اُس سے کہا: "آپ نے کیوں کہا کہ "اگر آپ کچھ کر سکتے ہیں؟" بےشک ایمان رکھنے والوں کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔" 24 یہ سنتے ہی لڑکے کا باپ چلّا اُٹھا اور کہنے لگا: "مَیں ایمان رکھتا ہوں! میری مدد کریں تاکہ میرا ایمان مضبوط ہو جائے!"

25 جب یسوع نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اُن کی طرف بھاگے آ رہے ہیں تو اُنہوں نے بُرے فرشتے کو جھڑکا اور کہا: "تُم نے اِس لڑکے کو گونگا اور بہرا بنا دیا ہے مگر مَیں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نکل جاؤ اور آئندہ اِس میں داخل نہ ہونا۔" 26 اِس پر بُرا فرشتہ چلّانے لگا اور لڑکے کو زور زور سے مروڑنے لگا اور پھر اُس میں سے نکل گیا۔ اور لڑکے کی حالت مُردوں جیسی ہوگئی۔ یہ دیکھ کر زیادہ تر لوگ کہنے لگے: "یہ تو مر گیا ہے!" 27 لیکن یسوع نے لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور وہ کھڑا ہو گیا۔ 28 بعد میں یسوع ایک گھر میں گئے۔ وہاں شاگرد اکیلے میں اُن کے پاس آئے اور پوچھنے لگے: "ہم اُس بُرے فرشتے کو کیوں نہیں نکال سکے؟" 29 یسوع نے جواب دیا: "اِس طرح کے بُرے فرشتے صرف دُعا کے ذریعے نکالے جا سکتے ہیں۔"

30 وہاں سے روانہ ہو کر وہ گلیل کے علاقے میں آئے۔ لیکن یسوع نہیں چاہتے تھے کہ کسی کو پتہ چلے کہ وہ کہاں ہیں 31 کیونکہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دے رہے تھے اور اُن سے کہہ رہے تھے کہ "اِنسان کے بیٹے کو دُشمنوں کے حوالے کِیا جائے گا اور وہ اُسے مار ڈالیں گے۔ لیکن تین دن کے بعد اُسے زندہ کِیا جائے گا۔" 32 شاگردوں کو اُن کی بات سمجھ نہیں آئی لیکن وہ اِس بارے میں سوال پوچھنے سے ہچکچا رہے تھے۔

33 پھر وہ کفرنحوم پہنچے۔ جب وہ گھر میں تھے تو یسوع نے شاگردوں سے پوچھا: "آپ راستے میں کیا بحث کر رہے تھے؟" 34 لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ وہ راستے میں یہ بحث کر رہے تھے کہ اُن میں سب سے بڑا کون ہے۔ 35 اِس پر یسوع بیٹھ گئے اور 12 رسولوں کو پاس بلا کر کہنے لگے: "اگر آپ میں سے کوئی اوّل ہونا چاہتا ہے تو

اُسے خود کو سب سے آخر میں رکھنا چاہیے اور سب کا خادم بننا چاہیے۔" **36** پھر یسوع نے ایک چھوٹے بچے کو پاس بلایا، اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کِیا اور اپنی بانہوں میں لے کر کہا: **37** "جو کوئی ایک ایسے بچے کو میری خاطر قبول کرتا ہے، وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے، وہ صرف مجھے نہیں بلکہ اُس کو بھی قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔"

38 یوحنا نے یسوع سے کہا: "اُستاد! ہم نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو آپ کے نام سے بُرے فرشتے نکال رہا تھا اور ہم نے اُس کو روکنے کی کوشش کی کیونکہ وہ ہمارے ساتھ نہیں ہے۔" **39** لیکن یسوع نے کہا: "اُسے روکنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ جو بھی میرے نام سے معجزے کرتا ہے، وہ آسانی سے میری بُرائی نہیں کرے گا **40** کیونکہ جو ہمارے خلاف نہیں ہے، وہ ہمارے ساتھ ہے۔ **41** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جو بھی آپ کو اِس لیے ایک پیالہ پانی پلاتا ہے کیونکہ آپ مسیح کے شاگرد ہیں، اُسے اجر ضرور ملے گا۔ **42** لیکن جو شخص اِن چھوٹوں میں سے جو ایمان لائے ہیں، کسی کو گمراہ کرے، اُس کے لیے بہتر ہوگا کہ اُس کے گلے میں ایک ایسی چکی کا پاٹ ڈالا جائے جسے گدھے کھینچتے ہیں اور پھر اُسے سمندر میں پھینک دیا جائے۔

43 اور اگر کبھی آپ کا ہاتھ آپ کو گمراہ کرے تو اِسے کاٹ دیں۔ بہتر ہے کہ آپ معذور ہو کر زندگی حاصل کریں بجائے اِس کے کہ آپ کو دونوں ہاتھوں کے ساتھ ہنوم کی وادی* کی آگ میں پھینکا جائے یعنی اُس آگ میں جسے بجھایا نہیں جا سکتا۔ **44** —* **45** اور اگر آپ کا پاؤں آپ کو گمراہ کرے تو اِسے کاٹ دیں۔ بہتر ہے کہ آپ معذور ہو کر زندگی حاصل کریں بجائے اِس کے کہ آپ کو دونوں پاؤں کے ساتھ ہنوم کی وادی میں پھینکا جائے۔ **46** —* **47** اور اگر آپ کی آنکھ آپ کو گمراہ کرے تو اِسے پھینک دیں۔ بہتر ہے کہ آپ صرف ایک آنکھ کے ساتھ خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں بجائے اِس کے کہ آپ کو دونوں آنکھوں کے ساتھ ہنوم کی وادی میں پھینکا جائے **48** جہاں کیڑے نہیں مرتے اور آگ نہیں بجھائی جاتی۔

49 ایسے لوگوں پر اِس طرح آگ برسائی جائے گی جس طرح نمک چھڑکا جاتا ہے۔ **50** نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر نمک کا ذائقہ ختم ہو جائے تو آپ اُس کو پھر سے نمکین کیسے بنائیں گے؟ لہٰذا ایسے نمک کی طرح بنیں جو نمکین ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ صلح صفائی سے رہیں۔"

10 یسوع وہاں سے روانہ ہو کر دریائے اُردن کے پار، یہودیہ کے سرحدی علاقوں میں گئے۔ اُدھر بھی بہت زیادہ لوگ اُن کے

9:43 *"الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ **9:44، 46** *متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

پاس جمع ہو گئے اور یسوع اپنے معمول کے مطابق اُن کو تعلیم دینے لگے۔ **2** کچھ فریسی اُن کے پاس آئے اور اُن کا اِمتحان لینے کے لیے کہا: ”کیا بیوی کو طلاق دینا جائز ہے؟“ **3** یسوع نے اُن سے پوچھا: ”موسیٰ نے اِس بارے میں کیا لکھا ہے؟“ **4** اُنھوں نے جواب دیا: ”موسیٰ نے کہا ہے کہ بیوی کو طلاق نامہ دے کر چھوڑنا جائز ہے۔“ **5** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”موسیٰ نے آپ کی سنگ دلی کی وجہ سے یہ لکھا تھا۔ **6** مگر جس نے اِنسانوں کو بنایا، اُس نے شروع سے ”اُنھیں مرد اور عورت بنایا۔ **7** اِس لیے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ دے گا **8** اور وہ دونوں ایک بن جائیں گے۔“ لہٰذا وہ دو نہیں رہے بلکہ ایک ہو گئے ہیں۔ **9** اِس لیے جسے خدا نے جوڑا ہے، اُسے کوئی اِنسان جُدا نہ کرے۔“ **10** بعد میں جب وہ گھر میں تھے تو شاگرد یسوع سے اِس کے متعلق پوچھنے لگے۔ **11** یسوع نے اُن سے کہا: ”جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور کسی اَور سے شادی کرتا ہے، وہ اپنی بیوی سے بےوفائی کرتا ہے اور زِنا کرتا ہے۔ **12** اور اگر ایک عورت اپنے شوہر سے طلاق لے کر کسی اَور سے شادی کرے تو وہ زِنا کرتی ہے۔“

13 پھر لوگ چھوٹے بچوں کو یسوع کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھیں۔ لیکن شاگردوں نے اُن کو ڈانٹا۔ **14** یہ دیکھ کر یسوع ناراض ہوئے اور کہنے لگے: ”بچوں کو میرے پاس آنے دیں، اُن کو نہ روکیں کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسے لوگوں کی ہے جو اِن چھوٹے بچوں کی طرح ہیں۔ **15** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جو شخص خدا کی بادشاہت کو اِس طرح قبول نہیں کرتا جس طرح چھوٹے بچے کسی چیز کو قبول کرتے ہیں، وہ اِس میں داخل نہیں ہوگا۔“ **16** اِس کے بعد اُنھوں نے بچوں کو بانہوں میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو دُعا دی۔

17 جب یسوع وہاں سے آگے جا رہے تھے تو ایک آدمی بھاگا بھاگا اُن کے پاس آیا اور اُن کے سامنے گھٹنوں کے بل گِر کر کہنے لگا: ”اچھے اُستاد، مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ مَیں ہمیشہ کی زندگی ورثے میں پاؤں؟“ **18** یسوع نے اُس سے کہا: ”آپ نے مجھے اچھا کیوں کہا؟ کوئی اچھا نہیں سوائے خدا کے۔ **19** آپ اِن حکموں کو تو جانتے ہیں کہ ”قتل نہ کرو؛ زِنا نہ کرو؛ چوری نہ کرو؛ جھوٹی گواہی نہ دو؛ کسی کو دھوکا نہ دو؛ اپنے ماں باپ کی عزت کرو۔““ **20** اُس آدمی نے کہا: ”اُستاد، اِن سب حکموں پر تو مَیں بچپن سے عمل کر رہا ہوں۔“ **21** یسوع نے اُس کی طرف دیکھا اور اُن کو اُس پر پیار آیا اور اُنھوں نے کہا: ”آپ کو ایک اَور کام کرنے کی ضرورت ہے: جائیں، اپنا مال بیچ کر سارا پیسہ غریبوں کو دے دیں تاکہ آپ آسمان پر خزانہ جمع کریں۔ اور پھر میرے پیروکار بن جائیں۔“ **22** یہ سُن کر وہ آدمی غمگین ہوا اور دُکھ بھرے دل کے ساتھ وہاں سے چلا گیا کیونکہ وہ بہت امیر تھا۔

23 یسوع نے وہاں کھڑے لوگوں پر نظر ڈالی اور اپنے شاگردوں سے کہا: "جن لوگوں کے پاس پیسہ ہے، اُن کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کتنا مشکل ہوگا!" 24 یہ سُن کر شاگرد حیران ہو گئے۔ لیکن یسوع نے پھر اُن سے کہا: "بچو، خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے! 25 ایک امیر آدمی کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا اُتنا ہی مشکل ہے جتنا ایک اُونٹ کے لیے سوئی کے ناکے سے گزرنا۔" 26 اِس پر شاگرد اَور بھی حیران ہوئے اور یسوع سے* کہنے لگے: "پھر کون نجات حاصل کر سکتا ہے؟" 27 یسوع نے اُن کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا: "اِنسانوں کے لیے یہ ناممکن ہے لیکن خدا کے لیے نہیں کیونکہ خدا سب کچھ کر سکتا ہے۔" 28 پھر پطرس نے اُن سے کہا: "دیکھیں! ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے اور آپ کی پیروی کر رہے ہیں۔" 29 یسوع نے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جس شخص نے میری خاطر اور خوش‌خبری کی خاطر گھر، بہن بھائی، ماں باپ، بچے یا زمینیں چھوڑ دی ہیں، 30 اُسے اِس زمانے میں سو گُنا ملے گا۔ اُسے گھر، بہنیں، بھائی، مائیں، بچے اور زمینیں ملیں گی لیکن ساتھ ساتھ اذیت بھی ملے گی۔ اور آنے والے زمانے میں اُسے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوگی۔ 31 لیکن بہت سے لوگ جو پہلے ہیں، وہ آخری ہو جائیں گے اور جو آخری ہیں، وہ پہلے ہو جائیں گے۔"

32 اب یسوع اور اُن کے شاگرد اُس سڑک پر تھے جو یروشلیم کی طرف جاتی ہے اور یسوع آگے آگے چل رہے تھے۔ مگر شاگرد حیران و پریشان تھے اور جو لوگ اُن کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے، وہ خوف‌زدہ تھے۔ ایک بار پھر سے یسوع 12 رسولوں کو ایک طرف لے گئے اور بتانے لگے کہ اُن کے ساتھ کیا کیا ہونے والا ہے۔ اُنہوں نے کہا: 33 "دیکھیں، ہم یروشلیم جا رہے ہیں۔ وہاں اِنسان کے بیٹے* کو اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں کے حوالے کِیا جائے گا۔ وہ اُس کو سزائے موت سنائیں گے اور اُسے غیریہودیوں کے حوالے کریں گے 34 جو اُس کا مذاق اُڑائیں گے، اُس پر تھوکیں گے، اُسے کوڑے لگوائیں گے اور مار ڈالیں گے۔ لیکن تین دن کے بعد وہ زندہ ہو جائے گا۔"

35 پھر زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا، یسوع کے پاس آئے اور کہنے لگے: "اُستاد، ہماری ایک فرمائش ہے۔ وعدہ کریں کہ آپ اِسے پورا کریں گے۔" 36 یسوع نے کہا: "بتائیں، کیا فرمائش ہے؟" 37 اُنہوں نے جواب دیا: "جب آپ اپنا شان‌دار عہدہ سنبھالیں گے تو ہمیں اپنی دائیں اور بائیں طرف بیٹھنے کا شرف عطا کریں۔" 38 لیکن

10:26 * یا شاید "ایک دوسرے سے"

10:33 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ نہیں جانتے کہ آپ کیا مانگ رہے ہیں۔ کیا آپ وہ پیالہ پی سکتے ہیں جو مَیں پی رہا ہوں اور وہ بپتسمہ لے سکتے ہیں جو مَیں لے رہا ہوں؟“ **39** اُنہوں نے کہا: ”جی، ہم یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔“ اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”جو پیالہ مَیں پی رہا ہوں، آپ ضرور پئیں گے اور جو بپتسمہ مَیں لے رہا ہوں، آپ ضرور لیں گے۔ **40** لیکن یہ میرے ہاتھ میں نہیں کہ کون میری دائیں اور بائیں طرف بیٹھے گا بلکہ میرا باپ اِس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون کہاں بیٹھے گا۔“

41 جب باقی دس رسولوں نے یہ سنا تو وہ یعقوب اور یوحنا پر غصہ ہونے لگے۔ **42** لیکن یسوع نے اُن سب کو پاس بلایا اور کہا: ”آپ جانتے ہیں کہ دُنیا کے حکمران لوگوں پر حکم چلاتے ہیں اور بڑے آدمی دوسروں پر اِختیار جتاتے ہیں۔ **43** مگر آپ کے درمیان ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ جو آپ میں بڑا بننا چاہتا ہے، وہ آپ کا خادم بنے **44** اور جو آپ میں اوّل ہونا چاہتا ہے، وہ سب کا غلام بنے **45** کیونکہ اِنسان کا بیٹا بھی لوگوں سے خدمت لینے نہیں آیا بلکہ اِس لیے آیا کہ خدمت کرے اور بہت سے لوگوں کے لیے اپنی جان فدیے کے طور پر دے۔“

46 پھر وہ یریحو پہنچے۔ جب یسوع اور اُن کے شاگرد ایک بِھیڑ کے ساتھ یریحو سے نکل رہے تھے تو سڑک کے کنارے ایک اندھا فقیر بیٹھا تھا۔ (یہ تمائی کا بیٹا برتمائی تھا۔) **47** جب اُس آدمی نے سنا کہ ناصرت کے یسوع یہاں سے گزر رہے ہیں تو وہ چلّانے لگا: ”داؤد کے بیٹے، یسوع! مجھ پر رحم کریں۔“ **48** مگر لوگوں نے اُسے ٹوکا اور کہا: ”چپ رہو!“ لیکن وہ اَور بھی اُونچی آواز میں چلّانے لگا: ”داؤد کے بیٹے، یسوع! مجھ پر رحم کریں۔“ **49** اِس پر یسوع رُک گئے اور کہنے لگے: ”اُسے بلائیں۔“ لوگوں نے اُس اندھے آدمی کو بلایا اور اُس سے کہا: ”حوصلہ کرو! اُٹھو، وہ تمہیں بلا رہے ہیں۔“ **50** اُس نے اپنی چادر اُتار کر پھینکی اور جلدی سے اُٹھ کر یسوع کے پاس گیا۔ **51** یسوع نے اُس سے پوچھا: ”آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟“ اُس نے کہا: ”ربونی!* میری آنکھوں کو ٹھیک کر دیں۔“ **52** یسوع نے اُس سے کہا: ”جائیں، آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئے ہیں۔“ اور فوراً اُس کو دوبارہ سے دِکھائی دینے لگا اور وہ یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔

11

جب وہ یروشلیم کے نزدیک بیت فگے اور بیت عنیاہ کے پاس پہنچے جو کوہِ زیتون پر ہیں تو یسوع نے اپنے دو شاگردوں سے کہا: **2** ”سامنے جو گاؤں ہے، اُس میں جائیں۔ اور جیسے ہی آپ اُس میں داخل ہوں گے، آپ کو ایک گدھا بندھا ہوا ملے گا جس پر ابھی تک کوئی اِنسان سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول کر میرے پاس لائیں۔ **3** اگر

10:51 * یعنی اُستاد

کوئی آپ سے پوچھے کہ "تم کیا کر رہے ہو؟" تو اُس سے کہنا: "مالک کو اِس کی ضرورت ہے۔ وہ جلد اِسے واپس کر دیں گے۔"" **4** شاگرد روانہ ہو گئے۔ گاؤں میں پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ گلی میں ایک گدھا دروازے پر بندھا ہوا ہے اور وہ اُسے کھولنے لگے۔ **5** لیکن وہاں کھڑے کچھ لوگوں نے کہا: "تم گدھے کو کیوں کھول رہے ہو؟" **6** شاگردوں نے اُن کو وہی جواب دیا جو یسوع نے کہا تھا۔ اِس پر لوگوں نے اُن کو جانے دیا۔

7 وہ گدھے کو یسوع کے پاس لائے اور اِس پر اپنی چادریں ڈالیں۔ پھر یسوع اِس پر سوار ہو گئے۔ **8** اِس کے علاوہ بہت سے لوگوں نے اپنی چادریں راستے پر بچھائیں جبکہ کچھ لوگوں نے سڑک کے کنارے لگے درختوں کی شاخیں کاٹ کاٹ کر راستے پر رکھیں۔ **9** اور جو لوگ یسوع کے آگے اور پیچھے چل رہے تھے، وہ سب اُونچی آواز میں کہہ رہے تھے: "اُسے نجات دِلا!* اُس شخص کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ# کے نام سے آتا ہے! **10** ہمارے باپ داؤد کی آنے والی بادشاہت برکتوں والی ہے! اَے خدا، تُو جو آسمان پر ہے! اُسے نجات دِلا!" **11** پھر یسوع یروشلیم میں داخل ہوئے اور ہیکل* میں گئے۔ وہاں اُنہوں نے سب چیزوں پر نظر ڈالی لیکن چونکہ کافی دیر ہو چکی تھی اِس لیے وہ 12 رسولوں کے ساتھ بیت‌عنیاہ چلے گئے۔

12 اگلے روز جب وہ بیت‌عنیاہ سے نکلے تو یسوع کو بھوک لگ رہی تھی۔ **13** اُنہیں دُور سے ایک اِنجیر کا درخت نظر آیا جس پر پتے تھے۔ وہ یہ دیکھنے کے لیے اُس کے پاس گئے کہ اُس پر پھل لگا ہے یا نہیں۔ لیکن اُدھر پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ اِس پر صرف پتے لگے ہیں کیونکہ اِنجیروں کا موسم نہیں تھا۔ **14** اِس پر اُنہوں نے درخت سے کہا: "آئندہ کبھی کسی کو تجھ سے پھل نہ ملے۔" اور اُن کے شاگردوں نے بھی یہ بات سنی۔

15 جب وہ یروشلیم پہنچے تو یسوع ہیکل میں گئے اور اُن لوگوں کو باہر نکالنے لگے جو وہاں خریدوفروخت کر رہے تھے۔ اُنہوں نے پیسوں کا کاروبار کرنے والوں کی میزیں اور کبوتر بیچنے والوں کی چوکیاں اُلٹ دیں **16** اور اُن لوگوں کو روک دیا جو چیزیں اُٹھائے ہیکل کے بیچ سے گزر رہے تھے۔ **17** یسوع لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ "کیا صحیفوں میں نہیں لکھا کہ "میرا گھر سب قوموں کے لیے دُعا کا گھر کہلائے گا"؟ لیکن تم اِسے ڈاکوؤں کا اڈا بنا رہے ہو۔" **18** اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں نے یہ سُن لیا اور یسوع کو مار ڈالنے کی ترکیبیں سوچنے لگے۔ دراصل وہ یسوع سے ڈرتے تھے کیونکہ لوگ اُن کے تعلیم دینے کے انداز اور اُن کی باتوں سے بہت متاثر تھے۔

9:11 * یونانی میں: "ہوشعنا" # "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ **11:11** * یعنی خدا کا گھر

19 جب شام ہو گئی تو یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ شہر سے باہر چلے گئے۔ 20 صبح سویرے جب وہ اِنجیر کے درخت کے پاس سے گزر رہے تھے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ جڑوں تک سُوکھ گیا ہے۔ 21 پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع نے درخت سے کہی تھی اور اُنہوں نے کہا: ”ربّی، دیکھیں! آپ نے جس اِنجیر کے درخت پر لعنت بھیجی تھی، وہ سُوکھ گیا ہے۔“ 22 اِس پر یسوع نے اُن سب سے کہا: ”خدا پر ایمان رکھیں۔ 23 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی اِس پہاڑ سے کہے کہ ”اُٹھ اور سمندر میں چلا جا“ اور دل میں شک نہ کرے بلکہ ایمان رکھے کہ اُس کی بات ضرور پوری ہوگی تو ویسا ہی ہوگا۔ 24 اِس لیے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جب بھی آپ کسی چیز کے لیے دُعا کریں تو ایمان رکھیں اور یوں سمجھیں کہ وہ آپ کو مل گئی ہے۔ پھر وہ چیز آپ کو مل جائے گی۔ 25 اور جب آپ کھڑے ہو کر دُعا کرتے ہیں اور آپ کو یاد آتا ہے کہ آپ کو کسی سے شکایت ہے تو اُسے معاف کر دیں تاکہ آپ کا آسمانی باپ بھی آپ کی خطائیں معاف کر دے۔“ 26 —*

27 وہ پھر سے یروشلیم گئے۔ جب یسوع ہیکل میں چل پھر رہے تھے تو اعلیٰ کاہن، شریعت کے عالم اور بزرگ اُن کے پاس آئے 28 اور کہنے لگے: ”تمہارے پاس یہ سب کام کرنے کا اِختیار کہاں سے آیا؟ تمہیں کس نے یہ اِختیار دیا؟“ 29 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: ”پہلے مَیں آپ سے ایک بات پوچھوں گا۔ اگر آپ مجھے جواب دیں گے تو مَیں بھی آپ کو بتاؤں گا کہ مجھے یہ کام کرنے کا اِختیار کس نے دیا ہے۔ 30 مجھے بتائیں کہ یوحنا کو بپتسمہ دینے کا اِختیار کس نے دیا تھا؟ خدا* نے یا اِنسانوں نے؟“ 31 وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ”اگر ہم کہیں گے: ”خدا نے“ تو یہ کہے گا: ”تو پھر آپ اُس پر ایمان کیوں نہیں لائے؟“ 32 لیکن اگر ہم کہیں گے: ”اِنسانوں نے“ تو پتہ نہیں ہمارا کیا حشر ہوگا؟“ اصل میں وہ لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ لوگ یوحنا کو نبی مانتے تھے۔ 33 اِس لیے اُنہوں نے یسوع کو جواب دیا: ”ہمیں نہیں پتہ۔“ اِس پر یسوع نے کہا: ”تو پھر مَیں بھی نہیں بتاؤں گا کہ مجھے یہ کام کرنے کا اِختیار کس نے دیا ہے۔“

12 پھر یسوع مثالیں دے کر لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ اُنہوں نے کہا: ”ایک آدمی نے انگوروں کا باغ لگایا اور اُس کے اِردگرد باڑ لگائی۔ پھر اُس نے باغ میں ایک بُرج کھڑا کیا اور انگور روندنے کے لیے ایک حوض بنایا۔ اِس کے بعد اُس نے باغ کاشت کاروں کو کرائے پر دیا اور خود پردیس چلا گیا۔ 2 جب انگوروں کا موسم آیا تو اُس

26:11 * متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

30:11 * یونانی میں: ”آسمان“

نے ایک غلام کو کاشت کاروں کے پاس بھیجا تاکہ وہ باغ سے کچھ پھل لے آئے۔ 3 لیکن اُنہوں نے اُس کو پکڑ کر مارا پیٹا اور خالی ہاتھ واپس بھیج دیا۔ 4 مالک نے پھر سے ایک غلام کو اُن کے پاس بھیجا لیکن اُنہوں نے اُس کے سر پر مارا اور اُسے ذلیل کِیا۔ 5 اِس کے بعد مالک نے ایک اَور غلام بھیجا مگر اُنہوں نے اُسے مار ڈالا۔ اُس نے اُن کے پاس اَور بھی بہت سے غلام بھیجے لیکن اُنہوں نے کچھ کو مارا پیٹا اور کچھ کو قتل کر دیا۔ 6 آخر میں مالک نے اپنے پیارے بیٹے کو یہ سوچ کر کاشت کاروں کے پاس بھیجا کہ "وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔" 7 لیکن کاشت کار آپس میں کہنے لگے: "یہی تو باغ کا وارث ہے۔ آؤ، اِسے قتل کر دیں۔ پھر باغ* ہمیں مل جائے گا۔" 8 لہٰذا اُنہوں نے اُسے پکڑ کر مار ڈالا اور اُسے باغ سے باہر پھینک دیا۔ 9 اب باغ کا مالک کیا کرے گا؟ وہ آ کر اُن کاشت کاروں کو ہلاک کرے گا اور باغ دوسرے کاشت کاروں کو کرائے پر دے گا۔ 10 کیا آپ نے کبھی صحیفوں میں یہ نہیں پڑھا کہ "جس پتھر کو مزدوروں نے ٹھکرا دیا، وہ کونے کا سب سے اہم پتھر* بن گیا۔ 11 یہ پتھر یہوواہ* کی طرف سے آیا اور ہماری نظر میں شان دار ہے"؟"

12 جب اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں نے یہ مثال سنی تو وہ سمجھ گئے کہ اصل میں یسوع اُن کی بات کر رہے ہیں۔ اِس لیے وہ یسوع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن وہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔ لہٰذا وہ یسوع کو چھوڑ کر چلے گئے۔

13 پھر اُنہوں نے یسوع کے پاس کچھ فریسیوں اور ہیرودیس کے کچھ حامیوں کو بھیجا تاکہ وہ یسوع کو اُن کی اپنی ہی باتوں میں پھنسانے کی کوشش کریں۔ 14 اُنہوں نے یسوع کے پاس آ کر کہا: "اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ آپ کو نہ تو اِس بات کی فکر ہے کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور نہ ہی آپ کسی کے مرتبے سے متاثر ہوتے ہیں بلکہ آپ خدا کی راہ کی صحیح تعلیم دیتے ہیں۔ کیا قیصر کو ٹیکس دینا جائز ہے یا نہیں؟ 15 کیا ہمیں ٹیکس دینا چاہیے یا نہیں؟" یسوع نے اُن کی چالاکی بھانپ لی اور کہا: "آپ میرا اِمتحان کیوں لے رہے ہیں؟ مجھے ایک دینار لا کر دیں۔" 16 اُنہوں نے یسوع کو ایک دینار لا کر دیا۔ یسوع نے کہا: "اِس پر کس کی تصویر اور نام نظر آ رہا ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "قیصر کا۔" 17 یسوع نے کہا: "تو جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو دیں اور جو چیزیں خدا کی ہیں، خدا کو دیں۔" یسوع کا جواب سُن کر وہ دنگ رہ گئے۔

18 اِس کے بعد صدوقی جو اِس بات کو نہیں مانتے کہ مُردے زندہ ہوں گے، آئے اور اُن سے پوچھا: 19 "اُستاد، موسیٰ نے لکھا تھا کہ اگر کسی آدمی

7:12* یونانی میں: "وراثت" 10:12* یونانی میں: "کونے کا سر" 11:12* "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کا بھائی بے اولاد مر جائے تو وہ اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کر لے اور اُس کے لیے اولاد پیدا کرے۔ 20 اب سات بھائی تھے؛ پہلے نے شادی کی لیکن بے اولاد مر گیا۔ 21 پھر دوسرے نے اُس کی بیوی سے شادی کر لی لیکن وہ بھی بے اولاد مر گیا۔ تیسرے کے ساتھ بھی اِسی طرح ہوا۔ 22 ہوتے ہوتے ساتوں بھائی بے اولاد مر گئے اور آخر میں وہ عورت بھی مر گئی۔ 23 جب مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا تو وہ عورت کس کی بیوی ہوگی کیونکہ ساتوں بھائیوں نے اُس سے شادی کی تھی؟" 24 یسوع نے اُن سے کہا: "آپ غلطی پر ہیں کیونکہ آپ کو نہ تو صحیفوں کا علم ہے اور نہ ہی خدا کی طاقت کا۔ 25 دراصل جب مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا تو نہ آدمی شادی کریں گے اور نہ ہی عورتوں کی شادی کروائی جائے گی بلکہ وہ سب آسمان کے فرشتوں کی طرح ہوں گے۔ 26 لیکن جہاں تک مُردوں کے زندہ ہونے کا تعلق ہے، وہ ضرور زندہ کیے جائیں گے۔ کیا آپ نے موسیٰ کی کتاب میں جلتی ہوئی جھاڑی والا واقعہ نہیں پڑھا؟ اُس میں خدا نے موسیٰ سے کہا کہ "مَیں ابراہام کا خدا، اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔" 27 وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے۔ آپ واقعی غلطی پر ہیں۔"

28 شریعت کے ایک عالم نے اُن لوگوں کی بحث سُن لی۔ اُس نے دیکھا کہ یسوع نے اُن کو اچھا جواب دیا ہے۔ اِس لیے اُس نے یسوع سے پوچھا: "کون سا حکم سب سے زیادہ اہم* ہے؟" 29 اُنہوں نے جواب دیا: "سب سے اہم حکم یہ ہے: "اَے اِسرائیلیو، سنو! یہوواہ* ہمارا خدا ہے۔ صرف ایک ہی یہوواہ* ہے۔ 30 یہوواہ* اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان،* اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھو۔" 31 اور اِس جیسا دوسرا حکم یہ ہے: "اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔" کوئی بھی حکم اِن دونوں حکموں سے زیادہ اہم نہیں۔" 32 شریعت کے عالم نے کہا: "اُستاد، آپ نے بالکل سچ کہا کہ "وہ ایک ہے اور اُس کے سوا اَور کوئی نہیں۔" 33 اور اُس سے اپنے سارے دل، اپنی ساری سمجھ اور اپنی ساری طاقت سے محبت کرنا اور اپنے پڑوسی سے اپنی طرح محبت کرنا، سالم آتشی قربانیوں اور باقی قربانیوں سے زیادہ اہم ہے۔" 34 یسوع نے دیکھا کہ اُس نے عقل‌مندی سے جواب دیا ہے۔ اِس لیے اُنہوں نے کہا: "آپ خدا کی بادشاہت سے دُور نہیں ہیں۔" اِس کے بعد کسی میں یہ جُرأت نہ تھی کہ یسوع سے کوئی اَور سوال کرے۔

35 لیکن یسوع ہیکل* میں تعلیم دیتے رہے۔ اُنہوں نے کہا: "شریعت کے عالم کیوں کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ 36 داؤد ہی نے تو پاک

12:28 *یونانی میں: "سب سے پہلا" 12:29، 30 *"الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 12:35 *یعنی خدا کا گھر

روح کی ہدایت سے کہا تھا: ”یہوواہ* نے میرے مالک سے کہا کہ ”میری دائیں طرف بیٹھو جب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں۔““ 37 اگر داؤد خود اُسے مالک کہتے ہیں تو پھر وہ اُن کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟“

اور بہت سارے لوگ بڑے شوق سے اُن کی باتیں سُن رہے تھے۔ 38 یسوع نے تعلیم دیتے وقت یہ بھی کہا: ”شریعت کے عالموں سے خبردار رہیں۔ اُنہیں لمبے لمبے چوغے پہن کر پھرنے کا بڑا شوق ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ بازاروں میں لوگ اُنہیں سلام کریں۔ 39 وہ عبادت گاہوں میں اگلی* کُرسیوں اور دعوتوں میں سب سے اہم جگہوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ 40 وہ بیواؤں کی جائیداد کو ہڑپ کر جاتے ہیں اور دِکھاوے کے لیے لمبی لمبی دُعائیں کرتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ سخت سزا پائیں گے۔“

41 اب یسوع ایک ایسی جگہ بیٹھ گئے جہاں سے وہ اُن لوگوں کو دیکھ سکتے تھے جو عطیات کے ڈبوں میں پیسے ڈال رہے تھے۔ اُنہوں نے دیکھا کہ بہت سے امیر لوگ بہت زیادہ پیسے ڈال رہے ہیں۔ 42 پھر ایک غریب بیوہ آئی اور اُس نے دو چھوٹے سِکے ڈالے جن کی قیمت بہت ہی کم تھی۔* 43 یہ دیکھ کر یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلایا اور اُن سے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے عطیات کے ڈبوں میں باقی سب لوگوں کی نسبت زیادہ ڈالا ہے 44 کیونکہ اُن سب نے اپنے فالتو پیسوں میں سے ڈالا لیکن اِس بیوہ نے اپنا سب کچھ یعنی اپنے سارے پیسے ڈال دیے حالانکہ یہ بہت غریب ہے۔“

13 جب یسوع ہیکل* سے باہر جا رہے تھے تو ایک شاگرد نے اُن سے کہا: ”اُستاد، دیکھیں! کتنے خوب‌صورت پتھر اور عمارتیں ہیں!“ 2 لیکن یسوع نے کہا: ”آپ یہ شان‌دار عمارتیں دیکھ رہے ہیں؟ یہ ساری کی ساری ڈھا دی جائیں گی۔ یہاں ایک پتھر بھی دوسرے پتھر پر نہیں رہے گا۔“

3 اور جب وہ کوہِ‌زیتون پر ایک ایسی جگہ بیٹھے تھے جہاں سے ہیکل نظر آتی ہے تو پطرس، یعقوب، یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُن سے پوچھا: 4 ”ہمیں بتائیں کہ یہ باتیں کب ہوں گی اور اُس وقت کی کیا نشانی ہوگی جب یہ سب کچھ ختم ہونے والا ہوگا؟“ 5 یسوع نے اُن سے کہا: ”خبردار رہیں کہ کوئی آپ کو گمراہ نہ کرے۔ 6 بہت سے ایسے لوگ اُٹھیں گے جو میرا نام اِستعمال کر کے کہیں گے: ”مَیں وہی ہوں“ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔ 7 اِس کے علاوہ جب آپ سنیں گے کہ جگہ جگہ

12:36 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 12:39 * یا ”سب سے اچھی“ 12:42 * یونانی میں: ”دو لِپتون ڈالے جن کی قیمت ایک کوادرانس کے برابر تھی۔“

13:1 * یعنی خدا کا گھر

لڑائیاں ہو رہی ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ یہ سب باتیں ضرور ہوں گی لیکن تب خاتمہ نہیں ہو گا۔

8 کیونکہ قومیں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی اور سلطنتیں ایک دوسرے کے خلاف اُٹھیں گی، جگہ جگہ زلزلے آئیں گے اور قحط پڑیں گے۔ یہ باتیں تکلیفوں* کا شروع ہوں گی۔

9 خبردار رہیں کیونکہ لوگ آپ کو مقامی عدالتوں کے حوالے کریں گے اور اپنی عبادت گاہوں میں ماریں پیٹیں گے۔ میری وجہ سے آپ کو حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا جہاں آپ اُن کو گواہی دے سکیں گے۔ 10 اور دُنیا کے خاتمے سے پہلے سب قوموں میں خوش‌خبری کی مُنادی کی جائے گی۔ 11 لیکن جب وہ آپ کو عدالت میں لے جائیں گے تو پہلے سے یہ فکر نہ کریں کہ آپ کیا کہیں گے۔ اُس وقت آپ وہی بولیں جو آپ کو عطا کیا جائے گا کیونکہ اصل میں آپ اپنی طرف سے نہیں بلکہ پاک روح کی طرف سے بول رہے ہوں گے۔ 12 اِس کے علاوہ بھائی، بھائی کو اور باپ، بیٹے کو مروانے کے لیے پکڑوائے گا اور بچے اپنے والدین کے خلاف کھڑے ہوں گے اور اُن کو مروائیں گے۔ 13 اور میرے نام کی وجہ سے سب لوگ آپ سے نفرت کریں گے۔ مگر جو آخر تک ثابت قدم رہے گا، وہ نجات پائے گا۔

14 لیکن جب آپ دیکھیں گے کہ وہ گھناؤنی چیز جو تباہی مچاتی ہے، اُس جگہ کھڑی ہے جہاں اُسے نہیں ہونا چاہیے (پڑھنے والا اپنی سمجھ اِستعمال کرے) تو جو لوگ یہودیہ میں ہوں، وہ پہاڑوں کی طرف بھاگیں۔ 15 جو آدمی چھت پر ہو، وہ نیچے نہ آئے اور نہ ہی کوئی چیز لینے کے لیے اپنے گھر میں داخل ہو 16 اور جو آدمی کھیت میں ہو، وہ اپنی چادر لینے کے لیے واپس نہ جائے۔ 17 اُس زمانے کی حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں پر افسوس! 18 دُعا کرتے رہیں کہ یہ سردی کے موسم میں نہ ہو۔ 19 کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے دن ہوں گے جیسی اُس وقت سے آج تک نہیں ہوئی جب سے خدا نے دُنیا کو بنایا اور نہ ہی آئندہ کبھی ہو گی۔ 20 دراصل اگر یہوواہ* اُس زمانے کو مختصر نہ کرے تو کوئی اِنسان نہ بچے لیکن خدا اُن لوگوں کی خاطر اُس زمانے کو مختصر کرے گا جن کو اُس نے چُنا ہے۔

21 پھر اگر کوئی آپ سے کہے کہ ”دیکھو! مسیح یہاں ہے“ یا ”دیکھو! وہ وہاں ہے“ تو اُس کا یقین نہ کریں 22 کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور معجزے اور نشانیاں دِکھا کر اُن لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کریں گے جنہیں خدا نے چُنا ہے۔ 23 خبردار رہیں! دیکھیں، مَیں آپ کو سب کچھ پہلے سے بتا رہا ہوں۔

8:13 * یونانی میں: ”بچے کی پیدائش کے وقت کی دردوں“

20:13 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

24 لیکن اُس زمانے میں، اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا، چاند کی روشنی ختم ہو جائے گی، 25 ستارے آسمان سے گر جائیں گے اور آسمان کا نظام ہلا دیا جائے گا۔ 26 اور پھر وہ دیکھیں گے کہ اِنسان کا بیٹا* آسمان کے بادلوں پر بڑے اِختیار اور شان کے ساتھ آ رہا ہے۔ 27 اور پھر وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور اپنے چُنے ہوئے لوگوں کو زمین کی اِنتہا سے آسمان کی اِنتہا تک یعنی چاروں سمتوں سے جمع کرے گا۔

28 اب ذرا اِنجیر کے درخت کی مثال لیں: جونہی اُس کی ڈالیاں نرم ہو جاتی ہیں اور اُن پر پتے نکل آتے ہیں، آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ گرمی نزدیک ہے۔ 29 اِسی طرح جب آپ دیکھیں گے کہ یہ سب باتیں ہو رہی ہیں تو جان لیں کہ وہ* نزدیک ہے یعنی دروازے پر کھڑا ہے۔ 30 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہ پُشت ہرگز ختم نہیں ہوگی جب تک کہ یہ سب باتیں پوری نہ ہوں۔ 31 چاہے آسمان اور زمین مٹ جائیں، میری باتیں ہرگز نہیں مٹیں گی۔

32 اُس دن یا گھنٹے کے بارے میں کسی کو نہیں پتہ، نہ آسمان کے فرشتوں کو، نہ بیٹے کو بلکہ صرف باپ کو۔ 33 چوکس رہیں، جاگتے رہیں، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ مقررہ وقت کب آئے گا۔ 34 یہ ایک ایسے آدمی کی طرح ہے جو پردیس گیا۔ جانے سے پہلے اُس نے اپنے گھر کا اِختیار اپنے غلاموں کو دیا اور اُن میں سے ہر ایک کو ذمے داریاں دیں اور چوکیدار کو حکم دیا کہ چوکس رہے۔ 35 لہٰذا چوکس رہیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئے گا: شام کو، آدھی رات کو، پَو پھٹتے وقت* یا پھر صبح سویرے 36 تاکہ جب وہ اچانک آئے تو آپ کو سوتا نہ پائے۔ 37 لیکن جو بات مَیں آپ سے کہتا ہوں، وہی سب سے کہتا ہوں کہ چوکس رہیں۔“

14

اب عیدِفسح اور بےخمیری روٹی کی عید میں دو دن باقی تھے اور اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم یسوع کو پکڑ کر مار ڈالنے کی ترکیبیں سوچ رہے تھے۔ 2 لیکن وہ کہہ رہے تھے کہ ”ہم عید کے موقعے پر ایسا نہیں کریں گے ورنہ شاید لوگ ہنگامہ کھڑا کر دیں۔“

3 یسوع بیتعنیاہ میں ایک آدمی کے گھر میں کھانا کھا رہے تھے جس کا نام شمعون تھا اور جو کوڑھی ہوا کرتا تھا۔ اِس دوران ایک عورت وہاں آئی۔ وہ اپنے ساتھ پتھر کی ایک بوتل میں خالص سنبل کا خوشبودار تیل لائی جو بہت ہی مہنگا تھا۔ اُس نے بوتل کھولی اور یسوع کے سر پر تیل ڈالنے لگی۔ 4 اِس پر کچھ لوگ ناراض ہوئے اور آپس میں کہنے لگے: ”اِس تیل کو ضائع کیوں کِیا گیا؟ 5 یہ کم از کم

13:26 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 13:29 * یعنی اِنسان کا بیٹا

13:35 * یونانی میں: ”مُرغے کے بانگ دینے کے وقت“

300 دینار* کا بک سکتا تھا اور پیسے غریبوں کو دیے جا سکتے تھے۔" اُنھیں اُس عورت پر بہت غصہ آیا۔#
6 لیکن یسوع نے کہا: "اِس عورت کو تنگ نہ کریں۔ آپ اِسے کیوں پریشان کر رہے ہیں؟ اِس نے میرے لیے ایک اچھا کام کِیا ہے۔ **7** غریب تو ہمیشہ آپ کے پاس رہیں گے اور آپ جب چاہیں، اُن کے ساتھ بھلائی کر سکتے ہیں لیکن مَیں ہمیشہ آپ کے پاس نہیں رہوں گا۔ **8** یہ جو کچھ کر سکتی تھی، اِس نے کِیا۔ اِس نے میرے کفن دفن کے پیشِ‌نظر پہلے سے میرے جسم پر تیل ڈالا ہے۔ **9** مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ پوری دُنیا میں جہاں بھی خوش‌خبری کی مُنادی کی جائے گی وہاں اِس واقعے کا بھی ذکر کِیا جائے گا اور اِس عورت کو یاد کِیا جائے گا۔"

10 بارہ رسولوں میں سے ایک یعنی یہوداہ اِسکریوتی اعلیٰ کاہنوں کے پاس گیا اور اُن سے کہا کہ وہ یسوع کو اُن کے حوالے کر سکتا ہے۔ **11** جب اُنھوں نے یہ سنا تو وہ بہت خوش ہوئے اور اُس سے وعدہ کِیا کہ وہ اُسے چاندی کے سِکے دیں گے۔ تب سے یہوداہ، یسوع کو اُن کے حوالے کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔

12 اب بےخمیری روٹی کی عید کے پہلے دن جب عیدِفسح کے جانور کو قربان کِیا جاتا ہے، شاگرد یسوع سے پوچھنے لگے: "ہم آپ کے لیے عیدِفسح کے کھانے کی تیاری کہاں کریں؟" **13** اِس پر اُنھوں نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا: "شہر میں جائیں۔ وہاں آپ کو ایک آدمی ملے گا جس نے پانی کا مٹکا اُٹھایا ہوگا۔ اُس کے پیچھے پیچھے جائیں **14** اور وہ جس بھی گھر میں جائے، اُس کے مالک سے کہیں: "اُستاد نے کہا ہے کہ "وہ مہمان خانہ کہاں ہے جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ عیدِفسح کا کھانا کھا سکتا ہوں؟"" **15** وہ آپ کو اُوپر ایک بڑے کمرے میں لے جائے گا جسے ہمارے لیے تیار کِیا گیا ہے۔ وہاں آپ عیدِفسح کے کھانے کی تیاری کریں۔" **16** لہٰذا وہ شاگرد شہر میں گئے اور سب کچھ ٹھیک اُسی طرح ہوا جس طرح یسوع نے کہا تھا اور اُنھوں نے عیدِفسح کی تیاری کی۔

17 جب شام ہو گئی تو یسوع 12 رسولوں کے ساتھ وہاں آئے۔ **18** اور جب وہ میز پر بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آپ میں سے ایک جو میرے ساتھ کھانا کھا رہا ہے، مجھے پکڑوائے گا۔" **19** یہ سُن کر شاگرد بہت دُکھی ہوئے اور ایک ایک کر کے اُن سے پوچھنے لگے: "کیا وہ شخص مَیں ہوں؟" **20** اُنھوں نے جواب دیا: "وہ آپ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ کٹورے میں ہاتھ ڈال رہا ہے۔ **21** بِلاشُبہ

5:14 * تقریباً ایک سال کی مزدوری #یا "اُنھوں نے اُس عورت کو ڈانٹا۔"

اِنسان کا بیٹا* آپ سے دُور چلا جائے گا جیسا کہ صحیفوں میں لکھا ہے۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جو اِنسان کے بیٹے کو پکڑوائے گا! بہتر ہوتا کہ وہ پیدا ہی نہ ہوتا!"

22 کھانے کے دوران یسوع نے ایک روٹی لی، اِس پر دُعا کی اور اِسے توڑ کر شاگردوں کو دیا اور کہا: "یہ لیں، یہ میرے جسم کی طرف اِشارہ کرتی ہے۔" 23 پھر یسوع نے ایک پیالہ لیا اور اِس پر دُعا کر کے شاگردوں کو دیا اور اُن سب نے اِس میں سے پیا۔ 24 اور یسوع نے اُن سے کہا: "یہ میرے "عہد کے خون" کی طرف اِشارہ کرتا ہے جو بہت سے لوگوں کے لیے بہایا جائے گا۔ 25 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں تب تک انگور کی مے دوبارہ نہیں پیوں گا جب تک خدا کی بادشاہت میں نئی مے نہ پیوں۔" 26 آخر میں اُنہوں نے خدا کی حمد کے گیت گائے* اور کوہِ زیتون پر چلے گئے۔

27 اور یسوع نے اُن سے کہا: "آپ سب مجھ سے مُنہ موڑ لیں گے کیونکہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ "مَیں چرواہے کو ماروں گا اور بھیڑیں بکھر جائیں گی۔" 28 مگر جب مجھے زندہ کِیا جائے گا تو مَیں گلیل جاؤں گا اور وہاں آپ کا اِنتظار کروں گا۔" 29 لیکن پطرس نے کہا: "چاہے سب آپ سے مُنہ موڑ لیں، مَیں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔" 30 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ آج رات ہی مُرغے کے دو بار بانگ دینے سے پہلے آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔" 31 لیکن پطرس نے بار بار کہا: "اگر مجھے آپ کے ساتھ مرنا بھی پڑے تو مَیں آپ کو جاننے سے ہرگز اِنکار نہیں کروں گا۔" باقی سب شاگرد بھی یہی کہنے لگے۔

32 پھر وہ سب ایک جگہ گئے جس کا نام گتسمنی تھا۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "آپ یہاں بیٹھیں، مَیں وہاں جا کر دُعا کروں گا۔" 33 اور وہ پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لے گئے اور بہت گھبرانے اور پریشان ہونے لگے۔ 34 یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں اِتنا پریشان ہوں* کہ میری حالت مرنے والی ہو گئی ہے۔ آپ یہاں رُکیں اور چوکس رہیں۔" 35 اِس کے بعد وہ تھوڑا سا آگے گئے اور زمین پر گِر کر دُعا کرنے لگے کہ "اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر نہ آئے۔" 36 پھر اُنہوں نے کہا: "ابا، تیرے لیے تو سب کچھ ممکن ہے، یہ پیالہ مجھ سے ہٹا دے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی ہو۔" 37 جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ تینوں سو رہے ہیں۔ اِس پر اُنہوں نے پطرس سے کہا: "شمعون، آپ سو رہے ہیں؟ آپ میں اِتنی بھی ہمت نہیں کہ ایک گھنٹہ جاگ سکیں؟ 38 چوکس

21:14 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 26:14 * یا "اُنہوں نے زبور گائے"

34:14 * یونانی میں: "میری جان اِتنی پریشان ہے"

رہیں اور دُعا کرتے رہیں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔ بےشک دل* جوش سے بھرا ہے# لیکن جسم کمزور ہے۔" 39 پھر وہ دوبارہ گئے اور وہی دُعا کی۔ 40 اور جب وہ واپس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ تینوں سو رہے ہیں کیونکہ وہ نیند سے بےحال تھے اور اُن کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یسوع کو کیا جواب دیں۔ 41 پھر جب وہ تیسری بار واپس آئے تو اُنہوں نے کہا: "آپ اِتنے اہم وقت پر سو رہے ہیں اور آرام کر رہے ہیں! بس کریں! دیکھیں! اب وقت آ گیا ہے کہ اِنسان کا بیٹا گُناہ گاروں کے حوالے کِیا جائے۔ 42 اُٹھیں، چلیں! دیکھیں، وہ شخص نزدیک آ گیا ہے جو مجھے پکڑوائے گا۔"

43 ابھی یسوع یہ کہہ ہی رہے تھے کہ یہوداہ جو 12 رسولوں میں سے ایک تھا، وہاں آ پہنچا۔ اُس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے جنہیں اعلیٰ کاہنوں، شریعت کے عالموں اور بزرگوں نے بھیجا تھا اور اُن سب کے ہاتھوں میں تلواریں اور لاٹھیاں تھیں۔ 44 اور اُس نے اُن لوگوں کو پہلے سے یہ نشانی بتائی تھی کہ "مَیں جس شخص کو چُوموں گا، وہ وہی ہوگا جسے آپ ڈھونڈ رہے ہیں۔ اُسے گِرفتار کر کے لے جانا۔" 45 وہ سیدھا یسوع کے پاس گیا اور اُن سے کہا: "ربّی!" پھر اُس نے اُن کو چُوما۔ 46 لہٰذا اُنہوں نے یسوع کو گِرفتار کر لیا۔ 47 لیکن وہاں کھڑے ایک شاگرد نے اپنی تلوار نکالی اور کاہنِ‌اعظم کے غلام کا کان اُڑا دیا۔ 48 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا مَیں کوئی ڈاکو ہوں جو آپ تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے پکڑنے آئے ہیں؟ 49 آپ ہر دن مجھے ہیکل* میں تعلیم دیتے ہوئے دیکھتے تھے۔ تب تو آپ نے مجھے گِرفتار نہیں کِیا۔ مگر یہ سب کچھ اِس لیے ہوا کہ وہ باتیں پوری ہوں جو صحیفوں میں لکھی ہیں۔"

50 پھر سب شاگرد یسوع کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ 51 لیکن ایک جوان آدمی جس نے اپنے ننگے جسم پر صرف اعلیٰ لینن کی چادر لی ہوئی تھی، کچھ فاصلے سے یسوع کے پیچھے جانے لگا۔ جب اُن لوگوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی 52 تو وہ اپنی چادر چھوڑ کر ننگا* بھاگ گیا۔

53 پھر وہ یسوع کو کاہنِ‌اعظم کے پاس لے گئے جہاں سب اعلیٰ کاہن، بزرگ اور شریعت کے عالم جمع تھے۔ 54 اور پطرس کافی فاصلے سے اُن کا پیچھا کرتے کرتے کاہنِ‌اعظم کے گھر پہنچ گئے اور صحن میں جا کر خادموں کے ساتھ بیٹھ گئے اور آگ سینکنے لگے۔ 55 اب اعلیٰ کاہن اور پوری عدالتِ‌عظمیٰ یسوع کے خلاف گواہی ڈھونڈ رہی تھی تاکہ اُنہیں سزائےموت دی جا سکے۔ لیکن اُنہیں کوئی ایسی گواہی مل نہیں رہی تھی۔ 56 حالانکہ بہت سے

14:38 * یونانی میں: "روح" # یا "آمادہ ہے"

14:49 * یعنی خدا کا گھر 14:52 * یا "ادھ ننگا؛ صرف زیر جامہ پہنے"

لوگ یسوع کے خلاف جھوٹی گواہی دے رہے تھے لیکن اُن کی گواہیاں ایک دوسرے سے میل نہیں کھا رہی تھیں۔ 57 کچھ لوگ اُٹھ کر یہ جھوٹی گواہی بھی دے رہے تھے کہ 58 "ہم نے اِسے کہتے سنا ہے کہ "مَیں اِس ہیکل* کو گرا دوں گا جو ہاتھوں سے بنی ہے اور تین دن میں ایک اَور ہیکل بناؤں گا جو ہاتھوں سے نہیں بنی ہوگی۔"" 59 لیکن اِس بات میں بھی اُن کی گواہی میل نہیں کھا رہی تھی۔

60 پھر کاہنِ اعظم کھڑا ہو گیا اور یسوع سے پوچھنے لگا: "کیا تمہارے پاس کوئی جواب نہیں ہے؟ سُن رہے ہو کہ یہ تمہارے خلاف کیا گواہیاں دے رہے ہیں؟" 61 لیکن یسوع چپ رہے اور کوئی جواب نہیں دیا۔ کاہنِ اعظم نے دوبارہ اُن سے سوال کیا اور کہا: "کیا تُم مسیح یعنی مُقدس خدا کے بیٹے ہو؟" 62 تب یسوع نے کہا: "ہاں، مَیں ہوں اور آپ لوگ اِنسان کے بیٹے کو قدرت والے کے دائیں طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں میں آتے دیکھیں گے۔" 63 اِس پر کاہنِ اعظم نے اپنے کپڑے پھاڑ دیے اور کہنے لگا: "اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ 64 آپ نے خود سنا ہے کہ اِس نے کفر بکا ہے۔ اب آپ کا کیا فیصلہ* ہے؟" اُن سب نے یسوع کو سزائے موت کا مستحق قرار دیا۔ 65 اور کچھ لوگ یسوع پر تھوکنے لگے اور اُن کا چہرہ ڈھانک کر اُنہیں مکے مارنے لگے اور کہنے لگے: "اگر تُو نبی ہے تو ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے۔" اور سپاہیوں نے اُن کے چہرے پر تھپڑ مارے اور پھر اُنہیں لے گئے۔

66 جب پطرس نیچے صحن میں تھے تو کاہنِ اعظم کی ایک نوکرانی وہاں آئی۔ 67 جب اُس کی نظر پطرس پر پڑی جو آگ سینک رہے تھے تو اُس نے گھور کر اُنہیں دیکھا اور کہا: "تُم بھی اِس ناصری، اِس یسوع کے ساتھ تھے۔" 68 لیکن پطرس نے اِنکار کرتے ہوئے کہا: "مَیں نہ تو اُس آدمی کو جانتا ہوں اور نہ ہی مجھے سمجھ آ رہا ہے کہ تُم کیا کہہ رہی ہو۔" پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں چلے گئے۔ 69 وہاں بھی اُس نوکرانی کی نظر اُن پر پڑی اور وہ آس پاس کھڑے لوگوں سے کہنے لگی: "یہ اُس کا ساتھی ہے۔" 70 پطرس پھر سے اِنکار کرنے لگے۔ اور تھوڑی دیر بعد وہاں کھڑے لوگ بھی اُن سے کہنے لگے: "بےشک تُم اُس کے ساتھی ہو کیونکہ تُم گلیلی ہو۔" 71 لیکن پطرس قسم کھا کر کہنے لگے: "اگر مَیں جھوٹ بولوں تو مجھ پر لعنت ہو۔ مَیں اُس آدمی کو واقعی نہیں جانتا جس کا تُم ذکر کر رہے ہو۔" 72 اُسی وقت ایک مُرغے نے دوسری بار بانگ دی۔ تب پطرس کو یسوع کی یہ بات یاد آئی کہ "مُرغے کے دو بار بانگ دینے سے پہلے آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔" اور وہ خود پر قابو نہ رکھ سکے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

14:58 * یعنی خدا کا گھر 14:64 * یا "خیال"

15 پَو پھٹتے ہی اعلیٰ کاہنوں، بزرگوں اور شریعت کے عالموں بلکہ ساری عدالتِ عظمیٰ نے آپس میں مشورہ کیا۔ پھر اُنھوں نے یسوع کو باندھا اور لے جا کر پیلاطُس کے حوالے کر دیا۔ **2** پیلاطُس نے یسوع سے پوچھا: ”کیا تُم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“ یسوع نے جواب دیا: ”آپ نے خود ہی کہہ دیا کہ مَیں ہوں۔“ **3** مگر اعلیٰ کاہن، یسوع پر بہت سے اِلزام لگا رہے تھے۔ **4** اِس لیے پیلاطُس نے پھر سے سوال کیا: ”کیا تُم اپنی صفائی میں کچھ نہیں کہو گے؟ دیکھو، وہ تُم پر کتنے اِلزام لگا رہے ہیں۔“ **5** لیکن یسوع نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ دیکھ کر پیلاطُس بہت حیران ہوا۔

6 پیلاطُس عیدِفسح پر اُس قیدی کو رِہا کِیا کرتا تھا جسے لوگ رِہا کروانا چاہتے تھے۔ **7** اُس وقت قیدخانے میں ایک آدمی جس کا نام برابا تھا، کچھ باغیوں کے ساتھ قید تھا جنھوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کے سلسلے میں قتل کِیا تھا۔ **8** لوگوں نے آ کر پیلاطُس سے درخواست کی کہ وہ اپنے رواج کے مطابق ایک قیدی کو رِہا کرے۔ **9** پیلاطُس نے اُن سے پوچھا: ”کیا مَیں تمہارے لیے یہودیوں کے بادشاہ کو رِہا کر دوں؟“ **10** کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اعلیٰ کاہنوں نے یسوع کو حسد کی وجہ سے اُس کے حوالے کِیا ہے۔ **11** لیکن اعلیٰ کاہن لوگوں کو اُکسا رہے تھے کہ وہ پیلاطُس سے کہیں کہ ”یسوع کی بجائے برابا کو رِہا کریں۔“ **12** اِس پر پیلاطُس نے کہا: ”تو پھر مَیں اُس کے ساتھ کیا کروں جسے تُم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو؟“ **13** لوگ پھر سے چلّانے لگے: ”اُسے سُولی* دیں!“ **14** مگر پیلاطُس نے اُن سے کہا: ”لیکن کیوں؟ اُس نے کون سا بُرا کام کِیا ہے؟“ یہ سُن کر لوگ اَور زور سے چلّانے لگے: ”اُسے سُولی دیں!“ **15** پیلاطُس لوگوں کو خوش کرنا چاہتا تھا۔ اِس لیے اُس نے برابا کو رِہا کر دیا لیکن یسوع کو کوڑے لگوا کر سپاہیوں کے حوالے کر دیا تاکہ اُنہیں سُولی پر چڑھا دیں۔

16 سپاہی، یسوع کو حاکم کی رہائش‌گاہ کے صحن میں لے گئے اور ساری فوج کو وہاں بلایا۔ **17** اُنھوں نے یسوع کو جامنی رنگ کا لباس پہنایا اور کانٹوں سے ایک تاج بنا کر اُن کے سر پر رکھا۔ **18** پھر وہ یسوع سے کہنے لگے: ”یہودیوں کے بادشاہ! آداب!“ **19** اور ایک چھڑی لے کر اُن کے سر پر مارنے لگے، اُن پر تھوکنے لگے اور گھٹنے ٹیک کر اُن کے سامنے جھکنے لگے۔* **20** جب وہ یسوع کا کافی مذاق اُڑا چکے تو اُنھوں نے اُن کے جسم سے جامنی لباس اُتار دیا اور اُنہیں اُن کے کپڑے پہنا دیے۔ پھر وہ اُنہیں سُولی پر لٹکانے کے لیے لے گئے۔ **21** راستے میں سپاہیوں نے کُرینے کے ایک آدمی کو دیکھا جو دیہات سے شہر آ رہا تھا۔ اُنھوں نے زبردستی اُس سے یسوع کی سُولی اُٹھوائی۔

13:15 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **19:15** * یا ”اُن کی تعظیم کرنے لگے۔“

اُس آدمی کا نام شمعون تھا اور وہ سکندر اور رُوفس کا باپ تھا۔

22 سپاہی یسوع کو ایک جگہ لائے جسے گلگتا یعنی کھوپڑی کہا جاتا ہے۔ 23 وہاں اُنھوں نے یسوع کو ایسی مے دینے کی کوشش کی جس میں مُر* ملی ہوئی تھی۔ لیکن اُنھوں نے اِسے پینے سے اِنکار کر دیا۔ 24 اِس کے بعد سپاہیوں نے یسوع کو کیلوں کے ساتھ سُولی پر لٹکا دیا۔ پھر اُنھوں نے اُن کے کپڑوں پر قُرعہ* ڈالا تاکہ اِس بات کا فیصلہ ہو سکے کہ کس کے حصے میں کیا آئے گا۔ 25 جب اُنھوں نے یسوع کو سُولی پر لٹکایا تو تیسرا گھنٹہ* تھا۔ 26 اُنھوں نے یسوع کے سر سے اُوپر ایک تختی بھی لگائی جس پر یہ اِلزام لکھا تھا: ”یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔“ 27 اور اُنھوں نے دو ڈاکوؤں کو بھی سُولی پر لٹکایا، ایک کو یسوع کی دائیں طرف اور دوسرے کو اُن کی بائیں طرف۔ 28 —*
29 وہاں سے گزرنے والے لوگ سر ہلا ہلا کر یسوع کی بےعزتی کرنے لگے اور کہنے لگے: ”بڑا آیا ہیکل* کو گِرانے اور تین دن میں بنانے والا! 30 اب سُولی سے نیچے اُتر کر اپنے آپ کو بچا!“ 31 اِسی طرح اعلیٰ کاہن بھی شریعت کے عالموں کے ساتھ مل کر یسوع کا مذاق اُڑا رہے تھے اور کہہ رہے تھے: ”اِس نے دوسروں کو بچایا لیکن اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا! 32 یہ تو مسیح اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ تو پھر ذرا سُولی سے اُتر کر دِکھائے۔ اگر اُتر آیا تو ہم اِس پر ایمان لے آئیں گے۔“ اور وہ ڈاکو بھی جو یسوع کی دونوں طرف سُولیوں پر لٹکے ہوئے تھے، اُن کی بےعزتی کرنے لگے۔

33 جب چھٹا گھنٹہ* شروع ہوا تو سارے ملک میں تاریکی چھا گئی اور نویں گھنٹے# تک رہی۔ 34 نویں گھنٹے میں یسوع نے چلّا کر کہا: ”ایلی، ایلی، لما شبقتنی؟“ جس کا مطلب ہے: میرے خدا، میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ 35 یہ سُن کر پاس کھڑے کچھ لوگ کہنے لگے: ”دیکھو! یہ ایلیاہ نبی کو بلا رہا ہے۔“ 36 ایک آدمی بھاگ کر گیا اور اُس نے ایک سپنج کو کھٹی مے میں ڈبویا اور اِسے ایک چھڑی پر لگا کر یسوع کے آگے کِیا تاکہ وہ اِسے چوس سکیں۔ اُس آدمی نے وہاں کھڑے لوگوں سے کہا: ”اِسے تنگ مت کرو! دیکھتے ہیں کہ ایلیاہ اِسے نیچے اُتارنے آتے ہیں یا نہیں۔“ 37 لیکن یسوع چلّائے اور پھر فوت ہو گئے۔* 38 اور مُقدس مقام کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور اِس کے دو حصے ہو گئے۔ 39 جب پاس کھڑے فوجی افسر نے وہ سب کچھ

15:23 * ایک نشہ‌آور چیز جس کو پی کر درد کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ 15:24 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 15:25 * تقریباً صبح نو بجے 15:28 * متی 21:17 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔ 15:29 * یعنی خدا کا گھر

15:33 * تقریباً دوپہر بارہ بجے # تقریباً دوپہر تین بجے
15:37 * یا ”اُنھوں نے دم توڑ دیا۔“

دیکھا جو یسوع کی موت کے وقت ہوا تھا تو اُس نے کہا: "بےشک یہ آدمی خدا کا بیٹا تھا!"

40 وہاں عورتیں بھی تھیں جو کچھ فاصلے پر کھڑی اِن سب باتوں کو دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مگدلینی، سلومی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم بھی تھیں 41 جو گلیل میں یسوع کے ساتھ ہوا کرتی تھیں اور اُن کی خدمت کرتی تھیں۔ اِس کے علاوہ وہاں اَور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو یسوع کے ساتھ یروشلیم آئی تھیں۔

42 اب شام ہو گئی تھی اور تیاری کا دن تھا کیونکہ اگلے دن سبت تھا۔ 43 اِس لیے شہر ارمتیاہ کے یوسف جو عدالتِ عظمیٰ کے مُعزز رُکن تھے اور خود بھی خدا کی بادشاہت کا اِنتظار کر رہے تھے، ہمت کر کے پیلاطُس کے پاس گئے اور یسوع کی لاش مانگی۔ 44 لیکن پیلاطُس پہلے جاننا چاہتا تھا کہ یسوع واقعی مر گئے ہیں یا نہیں۔ اِس لیے اُس نے فوجی افسر کو بلوایا اور اِس بارے میں پوچھا۔ 45 جب اُس کو پتہ چلا کہ یسوع مر گئے ہیں تو اُس نے یوسف کو لاش لے جانے کی اِجازت دے دی۔ 46 یوسف نے اعلیٰ قسم کا لینن خریدا اور لاش اُتار کر اِس میں لپیٹ دی اور اِسے ایک قبر میں رکھ دیا جو چٹان میں بنوائی گئی تھی۔ پھر اُنہوں نے ایک بڑا سا پتھر لڑھکا کر قبر کے مُنہ پر رکھ دیا۔ 47 لیکن مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم بیٹھ کر یسوع کی قبر کو دیکھتی رہیں۔

16 جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی، سلومی اور یعقوب کی ماں مریم نے یسوع کی لاش پر لگانے کے لیے خوشبودار مصالحے خریدے۔ 2 اور وہ ہفتے کے پہلے دن صبح سویرے جب سورج نکل چُکا تھا، قبر پر گئیں۔ 3 راستے میں وہ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھیں کہ "ہمارے لیے قبر کے آگے سے پتھر کون ہٹائے گا؟" 4 لیکن وہاں پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ پتھر پہلے سے ہی ہٹا ہوا ہے حالانکہ وہ بہت بڑا تھا۔ 5 جب وہ قبر میں داخل ہوئیں تو اُنہوں نے دیکھا کہ دائیں طرف ایک جوان آدمی بیٹھا ہے جس نے سفید چوغہ پہنا ہوا ہے۔ وہ عورتیں بہت گھبرا گئیں۔ 6 اُس آدمی نے اُن سے کہا: "گھبرائیں مت۔ آپ یسوع ناصری کو ڈھونڈ رہی ہیں جنہیں سُولی* دی گئی تھی۔ لیکن وہ زندہ ہو چکے ہیں۔ وہ یہاں نہیں ہیں۔ دیکھیں! یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہیں رکھا گیا تھا۔ 7 جا کر اُن کے شاگردوں اور پطرس کو بتائیں کہ 'یسوع آپ سے پہلے گلیل جا رہے ہیں۔ وہاں آپ اُنہیں دیکھیں گے جیسا کہ اُنہوں نے آپ کو بتایا تھا۔'" 8 جب وہ عورتیں باہر نکلیں تو وہ خوف اور حیرت کے مارے کانپتی ہوئی قبر سے بھاگیں۔ اور اُنہوں نے کسی کو اِن باتوں کے بارے میں نہیں بتایا کیونکہ وہ خوف زدہ تھیں۔*

6:16 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 8:16 * مرقس کی اِنجیل کے قابلِ بھروسا اِبتدائی نسخوں میں یہ اِنجیل آیت 8 میں پائے جانے والے الفاظ پر ختم ہو جاتی ہے۔

لُوقا کی اِنجیل

ابواب کا خاکہ

1 تھیُفِلُس سے خطاب (1-4)
جبرائیل کے ذریعے یوحنا کی پیدائش کی پیش گوئی (5-25)
جبرائیل کے ذریعے یسوع کی پیدائش کی پیش گوئی (26-38)
مریم، الیشبع سے ملنے جاتی ہیں (39-45)
مریم یہوواہ کی بڑائی کرتی ہیں (46-56)
یوحنا کی پیدائش اور نام رکھنے کی رسم (57-66)
زکریاہ کی پیش گوئی (67-80)

2 یسوع کی پیدائش (1-7)
چرواہوں کو فرشتے دِکھائی دیتے ہیں (8-20)
یسوع کا ختنہ؛ پاک کرنے کی رسم (21-24)
شمعون، مسیح کو دیکھتے ہیں (25-35)
حناہ بچے کے بارے میں بتاتی ہیں (36-38)
واپس ناصرت میں (39، 40)
بارہ سالہ یسوع ہیکل میں (41-52)

3 یوحنا نے اپنا کام کب شروع کِیا؟ (1، 2)
یوحنا، بپتسمے کی مُنادی کرتے ہیں (3-20)
یسوع کا بپتسمہ (21، 22)
یسوع مسیح کا نسب نامہ (23-38)

4 اِبلیس، یسوع کو ورغلانے کی کوشش کرتا ہے (1-13)
یسوع، گلیل میں مُنادی کرنے لگتے ہیں (14، 15)
یسوع کو ناصرت میں قبول نہیں کِیا جاتا (16-30)
کفرنحوم کی عبادت‌گاہ میں (31-37)
شمعون کی ساس اور دوسرے لوگ شفا پاتے ہیں (38-41)
لوگ یسوع کو سنسان جگہ پر ڈھونڈ لیتے ہیں (42-44)

5 کشتیاں مچھلیوں سے بھر جاتی ہیں؛ پہلے شاگردوں کا اِنتخاب (1-11)
کوڑھی تندرست ہو جاتا ہے (12-16)
فالج‌زدہ آدمی کی شفایابی (17-26)
لاوی، یسوع کے پیروکار بن جاتے ہیں (27-32)
روزہ رکھنے کے سلسلے میں سوال (33-39)

6 یسوع سبت کے مالک ہیں (1-5)
آدمی کا سُوکھا ہوا ہاتھ ٹھیک ہو جاتا ہے (6-11)
بارہ رسول (12-16)
یسوع تعلیم اور شفا دیتے ہیں (17-19)
خوشی اور افسوس کی وجوہات (20-26)
دُشمنوں سے محبت (27-36)
نقص نکالنا چھوڑ دیں (37-42)
کاموں سے پہچان (43-45)
بنیاد والا گھر؛ بغیر بنیاد کے گھر (46-49)

7 فوجی افسر کا ایمان (1-10)
یسوع بیوہ کے بیٹے کو زندہ کرتے ہیں (11-17)
یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تعریف (18-30)
بڑبڑاتی پُشت پر تنقید (31-35)
بدکار عورت کے گُناہوں کی معافی (36-50)
دو قرض‌داروں والی مثال (41-43)

8 سفر پر یسوع کے ساتھ عورتیں بھی جاتی ہیں (1-3)
بیج بونے والے کی مثال (4-8)
یسوع نے مثالیں کیوں اِستعمال کیں؟ (9، 10)
بیج بونے والے کی مثال کا مطلب (11-15)
چراغ چھپایا نہیں جاتا (16-18)
یسوع کی ماں اور بھائی (19-21)
طوفان تھم جاتا ہے (22-25)
بُرے فرشتے سؤروں میں بھیجے جاتے ہیں (26-39)
یائیر کی بیٹی؛ عورت یسوع کی چادر چُھوتی ہے (40-56)

9 بارہ رسولوں کو مُنادی کے لیے ہدایتیں ملتی ہیں (1-6)
ہیرودیس اُلجھن میں (7-9)
یسوع 5000 کو کھانا کھلاتے ہیں (10-17)
پطرس کا جواب: "آپ خدا کے مسیح ہیں" (18-20)
یسوع کی موت کے متعلق پیش گوئی (21، 22)
سچے پیروکاروں کی پہچان (23-27)
یسوع کی صورت بدلتی ہے (28-36)
بُرا فرشتہ لڑکے سے نکالا جاتا ہے (37-43)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش گوئی (43-45)
شاگردوں میں بحث (46-48)
جو ہمارے خلاف نہیں، وہ ہمارے ساتھ ہے (49، 50)
سامریہ کے ایک گاؤں میں یسوع کو قبول نہیں کِیا جاتا (51-56)
یسوع کی پیروی کیسے کی جائے؟ (57-62)

10 یسوع 70 شاگردوں کو بھیجتے ہیں (1-12)
توبہ نہ کرنے والے شہروں پر افسوس (13-16)
ستر شاگرد واپس آتے ہیں (17-20)
سچائی دانش مندوں سے چھپی، چھوٹوں پر ظاہر (21-24)
رحم‌دل سامری کی مثال (25-37)
یسوع، مارتھا اور مریم کے گھر میں (38-42)

11 دُعا کے سلسلے میں ہدایت (1-13)
دُعا کا نمونہ (2-4)
بُرے فرشتے خدا کی طاقت سے نکالے جاتے ہیں (14-23)
جب بُرا فرشتہ واپس آتا ہے (24-26)
برکت والا شخص (27، 28)
یُوناہ والی نشانی (29-32)
جسم کا چراغ (33-36)
مذہبی رہنماؤں پر افسوس (37-54)

12 فریسیوں کا خمیر (1-3)
خدا سے ڈریں، لوگوں سے نہیں (4-7)
مسیح کا اِقرار کرنے کی اہمیت (8-12)
ناسمجھ امیر آدمی کی مثال (13-21)
فکر نہ کریں (22-34)
چھوٹا گلّہ (32)
چوکس رہیں (35-40)
وفادار مختار اور بےوفا مختار (41-48)
امن نہیں بلکہ اِختلاف (49-53)
زمانے کی نشانیوں سے صحیح نتیجہ (54-56)
راستے میں معاملہ حل کرنے کی کوشش (57-59)

13 توبہ کریں یا ہلاک ہو جائیں (1-5)
بےپھل انجیر کے درخت کی مثال (6-9)
سبت کے دن کبڑی عورت شفا پاتی ہے (10-17)
رائی کے دانے اور خمیر کی مثالیں (18-21)
تنگ دروازہ (22-30)
ہیرودیس "لومڑی" (31-33)
یروشلیم کے لوگوں پر افسوس (34، 35)

14 سبت کے دن کوڑھی کی شفایابی (1-6)
سب سے آگے والی جگہوں پر نہ بیٹھیں (7-11)
اُن کو دعوت پر بلائیں جو بدلہ نہیں چُکا سکتے (12-14)
بہانے بنانے والے مہمانوں کا انجام (15-24)
شاگرد بننے کے لیے قربانیاں (25-33)
جس نمک کا ذائقہ ختم ہو جاتا ہے (34، 35)

15 کھوئی ہوئی بھیڑ کی مثال (1-7)
کھوئے ہوئے دِرہم کی مثال (8-10)
بچھڑے ہوئے بیٹے کی مثال (11-32)

16 بددیانت خادم کی مثال (1-13)
چھوٹے معاملوں میں وفادار، بڑے معاملوں میں بھی وفادار (10)
شریعت اور خدا کی بادشاہت (14-18)
امیر آدمی اور لعزر کی مثال (19-31)

17 گمراہ کرنے والوں پر افسوس؛ بھائی کو معاف کریں؛
"ہمیں اَور ایمان دیں" (1-6)
"ہم نکمّے غلام ہیں" (7-10)
دس کوڑھی تندرست ہو جاتے ہیں (11-19)
اِنسان کے بیٹے کا زمانہ، نوح اور لُوط کے زمانے کی طرح (20-37)
"خدا کی بادشاہت آپ کے درمیان میں ہے" (21)
لُوط کی بیوی کو یاد رکھیں (32)

18 بیوہ اور منصف (1-8)
فریسی اور ٹیکس وصول کرنے والا (9-14)
یسوع اور ننھے بچے (15-17)
ایک حاکم کا سوال (18-30)
یسوع کی موت کے متعلق دوبارہ پیش گوئی (31-34)
اندھا فقیر دیکھنے لگتا ہے (35-43)

19 یسوع، زکائی کے گھر جاتے ہیں (1-10)
دس پاؤ چاندی کی مثال (11-27)
یسوع گدھے پر یروشلیم میں داخل ہوتے ہیں (28-40)
یسوع یروشلیم کو دیکھ کر روتے ہیں (41-44)
یسوع تاجروں کو ہیکل سے نکالتے ہیں (45-48)

20 یسوع سے اِختیار کے سلسلے میں پوچھ گچھ (1-8)
بُرے کاشت کاروں کی مثال (9-19)
خدا اور قیصر کی چیزیں (20-26)
مُردوں کے جی اُٹھنے کے سلسلے میں سوال (27-40)
کیا مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ (41-44)
شریعت کے عالموں سے خبردار (45-47)

21 غریب بیوہ کے دو سِکے (1-4)
مسیح کی موجودگی کی نشانی (5-36)
جنگیں، بڑے زلزلے، قحط، وبائیں (10،11)
فوجوں سے گھرا ہوا یروشلیم (20)
قوموں کا مقررہ وقت (24)
اِنسان کے بیٹے کی آمد (27)
اِنجیر کے درخت کی مثال (29-33)
چوکس رہیں (34-36)
یسوع ہیکل میں تعلیم دیتے ہیں (37،38)

22 یسوع کو مار ڈالنے کی سازش (1-6)
آخری عیدِفسح کی تیاری (7-13)
یسوع کی موت کی یادگاری تقریب رائج ہوتی ہے (14-20)
"میرا پکڑوانے والا میرے ساتھ میز پر بیٹھا ہے" (21-23)
رسولوں میں گرما گرم بحث (24-27)
بادشاہت کے سلسلے میں عہد (28-30)
پطرس، یسوع کو جاننے سے اِنکار کریں گے (31-34)
تیار رہنے کی اہمیت؛ دو تلواریں (35-38)
کوہِ زیتون پر یسوع کی دُعا (39-46)
یسوع کو گرفتار کِیا جاتا ہے (47-53)
پطرس، یسوع کو جاننے سے اِنکار کرتے ہیں (54-62)
یسوع کا مذاق اُڑایا جاتا ہے (63-65)
عدالتِ عظمیٰ کے سامنے مُقدمہ (66-71)

23 یسوع، پیلاطُس اور ہیرودیس کے سامنے (1-25)
یسوع اور دو مُجرموں کو سُولی پر لٹکایا جاتا ہے (26-43)
"آپ میرے ساتھ فردوس میں ہوں گے" (43)
یسوع کی موت (44-49)
یسوع کو دفنایا جاتا ہے (50-56)

24 یسوع کو زندہ کِیا جاتا ہے (1-12)
اِماؤس کے راستے پر (13-35)
یسوع شاگردوں کو دِکھائی دیتے ہیں (36-49)
یسوع آسمان پر اُٹھا لیے جاتے ہیں (50-53)

1 بہت سے لوگوں نے اُن واقعات کے بارے میں معلومات جمع کر کے درج کی ہیں جن پر ہم بھی پورا یقین رکھتے ہیں۔ 2 ہم نے یہ باتیں اُن لوگوں کے مُنہ سے بھی سنی ہیں جنھوں نے شروع سے اِن کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور خدا کے پیغام کی مُنادی کی۔ 3 مُعزز تھیُفِلُس، مَیں نے بھی عزم کِیا ہے کہ مَیں اِن سب باتوں کو آپ کے لیے ترتیب سے لکھوں کیونکہ مَیں نے شروع سے اِن پر تحقیق کی ہے اور صحیح صحیح معلومات حاصل کی ہیں۔ 4 میرا مقصد یہ ہے کہ آپ جان لیں کہ جو باتیں آپ کو زبانی سکھائی گئی ہیں، وہ واقعی قابلِ بھروسا ہیں۔

5 یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس* کے زمانے میں، ایک کاہن تھا جس کا نام زکریاہ تھا اور جس کا تعلق ابیاہ کے گروہ سے تھا۔ زکریاہ کی بیوی کا نام الیشبع تھا جو ہارون کی نسل سے تھیں۔ 6 وہ دونوں بے اِلزام اور خدا کی نظر میں نیک تھے۔ وہ یہوواہ* کے سارے حکموں اور قوانین کے مطابق چلتے تھے۔ 7 لیکن اُن کی کوئی اولاد نہیں تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھیں اور وہ دونوں عمر رسیدہ تھے۔

8 اب زکریاہ کے گروہ کی باری تھی کہ ہیکل* میں خدمت کرے۔ اِس لیے زکریاہ، کاہن کے طور پر خدا کے حضور خدمت کر رہے تھے۔ 9 جب کاہنوں کے رواج کے مطابق زکریاہ کی باری آئی کہ بخور جلائیں تو وہ یہوواہ* کے مُقدس مقام میں داخل ہوئے 10 اور سارے لوگ بخور جلانے کے وقت پر باہر کھڑے دُعا کر رہے تھے۔ 11 اُس وقت یہوواہ* کا فرشتہ زکریاہ کو بخور کی قربان گاہ کی دائیں طرف کھڑا دِکھائی دیا۔ 12 زکریاہ گھبرا گئے اور بہت خوف‌زدہ ہو گئے۔ 13 مگر فرشتے نے اُن سے کہا: ”زکریاہ، گھبرائیں نہیں کیونکہ خدا نے آپ کی اِلتجا سُن لی ہے اور آپ کی بیوی الیشبع کا بیٹا ہوگا اور آپ اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ 14 اُس کی پیدائش پر آپ بہت خوش ہوں گے اور بہت سے لوگ بھی خوشی منائیں گے 15 کیونکہ وہ یہوواہ* کی نظروں میں عظیم ہوگا۔ لیکن وہ مے یا کوئی اَور شراب ہرگز نہ پیئے۔ وہ اپنی پیدائش سے پہلے# ہی پاک روح سے معمور ہوگا۔ 16 وہ اِسرائیل کے بہت سے بیٹوں کی مدد کرے گا تاکہ وہ یہوواہ* اپنے خدا کی طرف لوٹ آئیں۔ 17 وہ ایلیاہ جیسے جوش# اور طاقت سے خدا کے آگے آگے جائے گا تاکہ والدوں کے دل بچوں کے دل جیسے کر دے اور نافرمانوں کی مدد کرے کہ وہ دانش‌مند بن جائیں اور نیکی کریں۔ اِس طرح وہ لوگوں کو یہوواہ* کے لیے تیار کرے گا۔“

18 اِس پر زکریاہ نے فرشتے سے کہا: ”یہ کیسے

1:5، 6، 9، 11، 15-17 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
1:8 * یعنی خدا کا گھر

1:15 # یا ”اپنی ماں کے پیٹ سے“ 1:17 # یونانی میں: ”روح“

ممکن ہے؟ مَیں تو بوڑھا ہوں اور میری بیوی بھی کافی عمر کی ہے۔“ 19 فرشتے نے اُن سے کہا: ”مَیں جبرائیل ہوں اور خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ آپ کو یہ خوش‌خبری سناؤں۔ 20 مگر آپ نے میری باتوں پر یقین نہیں کِیا جو مقررہ وقت پر ضرور پوری ہوں گی۔ اِس لیے دیکھیں! آپ گونگے ہو جائیں گے اور اُس وقت تک کچھ نہیں بول سکیں گے جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہوں۔“ 21 اِس دوران لوگ باہر کھڑے زکریاہ کا اِنتظار کر رہے تھے اور حیران ہو رہے تھے کہ اُن کو مُقدس مقام میں اِتنی دیر کیوں ہو گئی ہے۔ 22 جب زکریاہ باہر آئے تو وہ لوگوں سے کوئی بات نہیں کر پائے۔ اِس سے لوگوں نے اندازہ لگا لیا کہ اُنہوں نے مُقدس مقام میں ضرور کوئی رُویا دیکھی ہوگی۔ اور زکریاہ اِشاروں میں اُن سے باتیں کرنے لگے کیونکہ وہ گونگے ہو گئے تھے۔ 23 جب زکریاہ کی ہیکل میں خدمت کرنے کی مُدت پوری ہو گئی تو وہ گھر چلے گئے۔

24 کچھ دنوں کے بعد زکریاہ کی بیوی الیشبع حاملہ ہوگئیں اور پانچ مہینے گھر میں رہیں۔ اُنہوں نے کہا: 25 ”یہوواہ* نے میرے بڑھاپے میں مجھ پر توجہ فرمائی ہے تاکہ لوگ آئندہ مجھے ذلت کی نظر سے نہ دیکھیں۔“

26 جب الیشبع کا چھٹا مہینہ چل رہا تھا تو خدا نے اپنے فرشتے جبرائیل کو گلیل کے شہر ناصرت میں 27 ایک کنواری کے پاس بھیجا جس کا نام مریم تھا۔ مریم کی منگنی یوسف سے ہوئی تھی جن کا تعلق داؤد کے گھرانے سے تھا۔ 28 جبرائیل نے مریم کے پاس آ کر کہا: ”سلام! آپ کو بڑی برکت حاصل ہوئی ہے۔ یہوواہ* آپ کے ساتھ ہے۔“ 29 لیکن مریم یہ سُن کر بہت گھبرا گئیں اور سوچنے لگیں کہ ”اِس بات کا کیا مطلب ہے؟“ 30 مگر جبرائیل نے اُن سے کہا: ”مریم، گھبرائیں نہیں کیونکہ آپ کو خدا کی خوشنودی حاصل ہوئی ہے۔ 31 دیکھیں! آپ حاملہ ہوں گی اور آپ کا بیٹا ہوگا اور آپ اُس کا نام یسوع رکھنا۔ 32 وہ عظیم ہوگا اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا اور یہوواہ* خدا اُسے اُس کے باپ داؤد کا تخت دے گا۔ 33 وہ یعقوب کے گھرانے پر ہمیشہ تک بادشاہ کے طور پر حکمرانی کرے گا اور اُس کی بادشاہت کبھی ختم نہیں ہوگی۔“

34 لیکن مریم نے جبرائیل سے کہا: ”یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میری تو ابھی شادی بھی نہیں ہوئی؟“ 35 اِس پر اُنہوں نے کہا: ”آپ پر پاک روح نازل ہوگی اور خدا تعالیٰ کی قدرت سایہ کرے گی۔ اِس وجہ سے وہ بچہ خدا کا بیٹا اور مُقدس کہلائے گا۔ 36 دیکھیں! آپ کی رشتےدار الیشبع جن کو بانجھ کہا جاتا ہے، وہ بھی اِتنے بڑھاپے میں حاملہ ہیں۔

* 1:25، 28، 32 ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

ابھی اُن کا چھٹا مہینہ چل رہا ہے اور اُن کا بیٹا ہو گا 37 کیونکہ ممکن نہیں کہ خدا کی کوئی بات پوری نہ ہو۔"* 38 تب مریم نے کہا: "دیکھیں! مَیں یہوواہ* کی بندی ہوں۔ جیسا آپ نے کہا، ویسا ہی ہو۔" اِس کے بعد جبرائیل وہاں سے چلے گئے۔

39 پھر مریم روانہ ہوئیں اور جلدی جلدی یہوداہ کے ایک شہر کو گئیں جو پہاڑی علاقے میں واقع ہے۔ 40 وہاں پہنچ کر وہ زکریاہ کے گھر میں داخل ہوئیں اور اِلیشبع کو سلام کِیا۔ 41 جونہی اِلیشبع نے مریم کی آواز سنی، بچہ اُن کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور وہ پاک روح سے معمور ہو گئیں 42 اور اُونچی آواز میں کہنے لگیں: "آپ سب عورتوں سے زیادہ برکت والی ہیں اور آپ کے پیٹ کا پھل بھی بڑا برکت والا ہے! 43 یہ کتنا بڑا اعزاز ہے کہ میرے مالک کی ماں مجھ سے ملنے آئی ہے! 44 کیونکہ دیکھیں! جونہی آپ کی آواز میرے کانوں میں پڑی، بچہ خوشی کے مارے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ 45 اُس عورت کو خوشیاں ملیں جس نے اُن باتوں پر یقین کِیا جو اُس سے کہی گئی تھیں کیونکہ یہوواہ* اُن کو ضرور پورا کرے گا۔"

46 مریم نے کہا: "مَیں# یہوواہ* کی بڑائی کرتی ہوں! 47 خدا میرا نجات دہندہ ہے۔ اُس کی وجہ سے میرا دل* خوشی سے بھرا ہے 48 کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی ادنیٰ حالت پر توجہ دی ہے۔ دیکھیں! اب سے سب پُشتیں مجھے بابرکت کہیں گی 49 کیونکہ قدرت والے نے میرے لیے بڑے بڑے کام کیے ہیں۔ اُس کا نام پاک ہے 50 اور وہ پُشت در پُشت اُن پر رحم کرتا آیا ہے جو اُس کا خوف رکھتے ہیں۔ 51 اُس نے اپنے بازو سے زبردست کام کیے ہیں۔ اُس نے اُن لوگوں کو تتر بتر کر دیا ہے جن کے منصوبوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کے دل میں غرور بھرا ہے۔ 52 اُس نے حاکموں کے تخت اُلٹ دیے ہیں اور ادنیٰ لوگوں کو بلند کِیا ہے۔ 53 اُس نے بھوکے لوگوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا ہے اور امیروں کو خالی ہاتھ بھیج دیا ہے۔ 54 وہ اپنے خادم اِسرائیل کی مدد کو آیا ہے کیونکہ اُسے یاد ہے کہ اُس نے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کِیا تھا کہ 55 وہ ابراہام اور اُن کی نسل پر ہمیشہ رحم کرے گا۔" 56 مریم تقریباً تین مہینے تک اِلیشبع کے پاس رہیں اور پھر واپس چلی گئیں۔

57 اب اِلیشبع کے بچے کی پیدائش کا وقت آ گیا اور اُن کا بیٹا ہوا۔ 58 جب اُن کے پڑوسیوں اور رشتے داروں نے سنا کہ یہوواہ* نے اُن پر بڑا رحم کِیا ہے تو وہ بھی اُن کی خوشی میں شریک ہوئے۔

1:37 * یا "کیونکہ خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں۔" 1:38، 45، 46، 58 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 1:46 # یونانی میں: "میری جان"

1:47 * یونانی میں: "روح"

59 پھر جب بچہ آٹھ دن کا ہو گیا تو وہ اُس کا ختنہ کرنے آئے اور وہ اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنا چاہتے تھے۔ 60 لیکن اُس کی ماں نے کہا: ”نہیں، اِس کا نام یوحنا رکھا جائے گا۔“ 61 اِس پر اُنھوں نے کہا: ”تمہارے رشتے داروں میں سے تو کسی کا نام یوحنا نہیں ہے۔“ 62 پھر اُنھوں نے بچے کے باپ سے اِشاروں کے ذریعے پوچھا کہ اِس کا نام کیا رکھا جائے۔ 63 زکریاہ نے ایک تختی منگوائی اور اِس پر لکھا: ”اِس کا نام یوحنا ہے۔“ اِس پر وہ سب حیران ہو گئے۔ 64 اُسی وقت زکریاہ کی بولنے کی صلاحیت بحال ہو گئی* اور وہ خدا کی بڑائی کرنے لگے۔ 65 یہ دیکھ کر آس پڑوس کے سب لوگوں پر خوف چھا گیا اور یہودیہ کے پہاڑی علاقوں میں سب لوگ اِس واقعے کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔ 66 اور جس جس نے یہ خبر سنی، اُس نے یہ بات دل میں بٹھا لی اور کہا: ”یہ بچہ بڑا ہو کر کیا بنے گا؟“ کیونکہ یہوواہ* واقعی اُس کے ساتھ تھا۔

67 پھر زکریاہ پاک روح سے معمور ہو گئے اور نبوّت کرنے لگے کہ 68 ”یہوواہ،* اِسرائیل کے خدا کی بڑائی ہو کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر توجہ فرمائی ہے اور اُنہیں نجات دِلائی ہے۔ 69 اُس نے اپنے خادم داؤد کے گھرانے سے ہمارے لیے ایک طاقت ور نجات دہندہ* پیدا کیا ہے 70 جیسا کہ اُس نے قدیم زمانے میں اپنے مُقدس نبیوں کے ذریعے کہا تھا کہ 71 وہ ہمیں ہمارے دُشمنوں اور نفرت کرنے والوں سے نجات دِلائے گا 72 اور ہمارے باپ دادا کی خاطر ہم پر رحم کرے گا اور اپنے مُقدس عہد کو یاد کرے گا 73 یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہام سے کھائی تھی کہ 74 وہ ہمیں دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑانے کے بعد یہ اعزاز بخشے گا کہ ہم بِلاجھجک اُس کی خدمت کریں 75 اور زندگی بھر نیکی کریں اور اُس کے وفادار رہیں۔ 76 لیکن جہاں تک تمہارا تعلق ہے بیٹا، تُم خدا تعالیٰ کے نبی کہلاؤ گے کیونکہ تُم یہوواہ* کا راستہ تیار کرنے کے لیے اُس کے آگے آگے جاؤ گے 77 تاکہ تُم لوگوں کو یہ پیغام دے سکو کہ خدا اُن کے گُناہ معاف کر کے اُن کو نجات دے گا 78 کیونکہ ہمارا خدا بڑا رحیم ہے۔ اُس کا رحم اُس روشنی کی طرح ہے جو سورج نکلتے وقت آسمان پر دِکھائی دیتی ہے۔ 79 اُس کے ذریعے اُن لوگوں کے لیے روشنی ہو جائے گی جو تاریکی اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں اور اُس کی رہنمائی سے ہمارے پاؤں صلح کی راہ پر چلتے رہیں گے۔“

80 وہ بچہ بڑا ہو گیا اور اُس کی شخصیت* میں

64:1 * یا ”کی زبان کی گرہ کُھل گئی“ 66:1، 68، 76 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

69:1 * یونانی میں: ”ایک نجات کا سینگ۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”سینگ“ کو دیکھیں۔ 80:1 * یونانی میں: ”روح“

پختگی آ گئی اور وہ اُس وقت تک ویرانے میں رہا جب تک اُس نے اِسرائیل میں مُنادی شروع نہ کی۔

2 اُن دنوں میں قیصر اوگوستُس نے حکم جاری کِیا کہ پوری سلطنت میں مردم شماری کرائی جائے۔ 2 (یہ پہلی مردم شماری سُوریہ کے حاکم، کورِنیُس کے زمانے میں ہوئی۔) 3 اور سب لوگ اپنا نام لکھوانے کے لیے اپنے اپنے آبائی شہر گئے۔ 4 لہٰذا یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر بیت‌لحم گئے کیونکہ وہ داؤد کی نسل اور گھرانے سے تھے۔ 5 وہ مریم کو بھی اپنے ساتھ لے گئے جن سے اُن کی شادی ہو چکی تھی اور جن کے حمل کی مُدت پوری ہونے والی تھی۔ 6 ابھی وہ وہیں پر تھے کہ بچے کی پیدائش کا وقت آ گیا 7 اور مریم کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہوا۔ اُنہوں نے اُس کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی* میں رکھ دیا کیونکہ مسافرخانے میں کوئی جگہ نہیں تھی۔

8 اُس علاقے میں چرواہے بھی تھے جو باہر میدان میں رہ رہے تھے اور رات کو اپنے گلّوں کی رکھوالی کر رہے تھے۔ 9 اچانک یہوواہ* کا فرشتہ آ کر اُن کے سامنے کھڑا ہو گیا اور یہوواہ* کی شان کی وجہ سے اُن کے اِردگِرد روشنی ہو گئی اور وہ بہت ڈر گئے۔ 10 لیکن فرشتے نے اُن سے کہا: ”ڈریں مت! دیکھیں! مَیں آپ کو ایک ایسی خوش‌خبری سنانے آیا ہوں جو سب لوگوں کے لیے بڑی خوشی کا باعث ہوگی 11 کیونکہ آج داؤد کے شہر میں آپ کے لیے ایک نجات‌دہندہ پیدا ہوا ہے یعنی آپ کا مالک، مسیح۔ 12 اور آپ اُسے یوں پہچانیں گے: ایک چھوٹا بچہ کپڑے میں لپٹا ہوا اور چرنی میں پڑا ہوا ہوگا۔“ 13 اچانک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی فوج کے بہت سارے فرشتے دِکھائی دیے۔ وہ سب خدا کی حمد کرنے اور کہنے لگے: 14 ”آسمان پر خدا کی بڑائی ہو اور زمین پر اُن لوگوں کو اِطمینان حاصل ہو جن سے خدا خوش ہے۔“

15 جب فرشتے آسمان پر واپس چلے گئے تو چرواہے ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”آؤ، فوراً بیت‌لحم چلیں اور وہ سب باتیں اپنی آنکھوں سے دیکھیں جو یہوواہ* نے ہمیں بتائی ہیں۔“ 16 وہ جلدی جلدی گئے اور مریم اور یوسف سے ملے اور بچہ چرنی میں لیٹا ہوا تھا۔ 17 یہ دیکھ کر اُنہوں نے وہ سب کچھ بتایا جو فرشتے نے بچے کے بارے میں کہا تھا۔ 18 اور جس جس نے چرواہوں کی باتیں سنیں، وہ حیران ہو گیا۔ 19 لیکن مریم نے یہ ساری باتیں ذہن میں بٹھا لیں اور اِن پر سوچ بچار کرتی رہیں۔ 20 پھر چرواہے خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے واپس چلے گئے کیونکہ جو باتیں اُنہوں نے دیکھی اور سنی تھیں، وہ خدا کے کہنے کے عین مطابق تھیں۔

2:7 * یا ”کھرلی۔“ وہ چیز جس میں جانوروں کو چارا ڈالا جاتا ہے۔ 2:9، 15 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

21 آٹھ دن کے بعد جب بچے کا ختنہ کِیا گیا تو اُس کا نام یسوع رکھا گیا۔ یہ وہی نام تھا جو فرشتے نے مریم کے حاملہ ہونے سے پہلے اُنہیں بتایا تھا۔

22 پھر جب موسیٰ کی شریعت کے مطابق اُن کو پاک کرنے کا وقت آیا تو وہ بچے کو لے کر یروشلیم گئے تاکہ اُسے یہوواہ* کے سامنے پیش کریں 23 جیسا کہ یہوواہ* کی شریعت میں لکھا ہے کہ ”ہر پہلوٹھے# لڑکے کو یہوواہ* کے لیے مخصوص^ کِیا جائے۔“ 24 اور اُنہوں نے ایک قربانی بھی پیش کی جیسے یہوواہ* کی شریعت میں کہا گیا تھا: ”ایک فاختہ کا جوڑا یا کبوتر کے دو بچے۔“

25 اور دیکھو! یروشلیم میں ایک آدمی تھا جس کا نام شمعون تھا۔ شمعون بڑے نیک اور خداپرست تھے اور پاک روح اُن پر تھی۔ وہ اُس وقت کا اِنتظار کر رہے تھے جب خدا اِسرائیل کو تسلی دے گا۔ 26 خدا نے پاک روح کے ذریعے اُن پر ظاہر کِیا تھا کہ اُنہیں تب تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ یہوواہ* کے مسیح کو نہ دیکھ لیں۔ 27 وہ پاک روح کی ہدایت پر ہیکل* میں آئے۔ جیسے ہی یسوع کے والدین شریعت کے احکام کو پورا کرنے کے لیے اُنہیں ہیکل میں لائے، 28 شمعون نے اُنہیں اپنی بانہوں میں اُٹھا لیا اور خدا کی بڑائی کرتے ہوئے کہا: 29 ”اَے کائنات کے مالک! اب مَیں سکون سے مر سکتا ہوں کیونکہ وہ بات پوری ہو گئی ہے جو تُو نے مجھ سے کہی تھی۔ 30 میری آنکھوں نے وہ نجات دہندہ دیکھ لیا ہے 31 جسے تُو نے بھیجا ہے تاکہ سب لوگ اُسے دیکھ سکیں۔ 32 وہ ایک روشنی ہے جس کے ذریعے قوموں کی آنکھوں سے پردہ ہٹ جائے گا۔ اور وہ تیری قوم اِسرائیل کی شان ہے۔“ 33 بچے کے ماں باپ اُن سب باتوں پر حیران ہوئے جو شمعون نے اُس کے بارے میں کہی تھیں۔ 34 پھر شمعون نے اُن دونوں کو برکت دی اور بچے کی ماں، مریم سے کہا: ”دیکھیں! اِس بچے کو مقرر کِیا گیا ہے کہ اِسرائیل میں کچھ کے گِرنے اور کچھ کے اُٹھ کھڑے ہونے کا باعث بنے اور بہت سے لوگوں کی نفرت کا نشانہ بنے۔ 35 اِس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کے دلوں کی سوچ ظاہر ہو جائے گی۔ اور جہاں تک آپ کا تعلق ہے، آپ کے دل میں* ایک لمبی تلوار گھونپی جائے گی۔“

36 اب وہاں ایک نبیّہ بھی تھیں جن کا نام حناہ تھا۔ وہ فنوئیل کی بیٹی تھیں جو آشر کے قبیلے سے تھے۔ حناہ کافی عمر کی تھیں۔ اُن کی شادی کے صرف سات سال بعد اُن کے شوہر فوت ہو گئے تھے۔ 37 وہ بیوہ تھیں اور اب اُن کی عمر 84 (چوراسی) سال تھی۔ وہ ہر روز ہیکل میں آتی تھیں اور دن رات خدا کی خدمت کرتی تھیں، روزے رکھتی تھیں اور اِلتجائیں کرتی

2:22-24، 26 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:23 # یونانی میں: ”رحم کھولنے والے“ ^ یونانی میں: ”پاک“ 2:27 * یعنی خدا کا گھر

2:35 * یونانی میں: ”آپ کی جان میں“

تھیں۔ **38** وہ یوسف اور مریم کے قریب آئیں اور خدا کا شکر ادا کرنے لگیں اور اُن سب لوگوں کو بچے کے بارے میں بتانے لگیں جو یروشلیم کی نجات کے منتظر تھے۔

39 جب یوسف اور مریم نے وہ سب کچھ کر لیا جو یہوواہ* کی شریعت میں لکھا تھا تو وہ گلیل میں اپنے شہر ناصرت واپس گئے۔ **40** اور وہ بچہ بڑا اور مضبوط ہوتا گیا اور اُس کی دانش مندی میں اِضافہ ہوتا گیا اور اُسے خدا کی خوشنودی حاصل تھی۔

41 یسوع کے والدین ہر سال عیدِفسح کے لیے یروشلیم جایا کرتے تھے۔ **42** جب یسوع 12 سال کے ہوئے تو اُن کے والدین اپنے معمول کے مطابق عیدِفسح پر گئے۔ **43** اور جب عید ختم ہو گئی تو وہ واپسی کے لیے روانہ ہوئے۔ لیکن یسوع یروشلیم میں ہی رہ گئے اور اُن کے والدین کو پتہ بھی نہ چلا **44** کیونکہ وہ سوچ رہے تھے کہ وہ باقی مسافروں میں سے کسی کے ساتھ ہیں۔ جب اُنہوں نے ایک دن کا سفر طے کر لیا تو وہ یسوع کو اپنے رشتے داروں اور جاننے والوں میں ڈھونڈنے لگے۔ **45** لیکن جب وہ اُنہیں نہیں ملے تو وہ واپس یروشلیم گئے اور جگہ جگہ اُنہیں تلاش کرنے لگے۔ **46** آخر تین دن بعد وہ اُنہیں ہیکل میں ملے جہاں وہ مذہبی اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی باتیں سُن رہے تھے اور اُن سے سوال پوچھ رہے تھے۔ **47** لیکن جو لوگ اُن کی باتیں سُن رہے تھے، وہ اُن کی عقل مندی اور جوابوں پر دنگ تھے۔ **48** جب اُن کے والدین نے اُنہیں وہاں دیکھا تو وہ حیران رہ گئے اور اُن کی ماں نے اُن سے کہا: ”بیٹا، تُم نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کِیا؟ دیکھو، مَیں اور تمہارے ابو تمہیں ڈھونڈتے پھر رہے تھے اور اِتنے پریشان تھے۔“ **49** مگر یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ مجھے کیوں ڈھونڈ رہے تھے؟ کیا آپ کو پتہ نہیں تھا کہ مَیں اپنے باپ کے گھر میں ہوں گا؟“ **50** لیکن وہ اُن کی باتوں کا مطلب نہیں سمجھے۔

51 پھر یسوع اُن کے ساتھ ناصرت واپس گئے اور اُن کے فرمانبردار* رہے۔ لیکن اُن کی ماں نے اِن سب باتوں کو یاد رکھا۔ **52** اور یسوع بڑے ہوتے گئے، اُن کی دانش مندی میں اِضافہ ہوتا رہا اور اُنہیں خدا اور اِنسان کی پسندیدگی حاصل تھی۔

3 تبریُس قیصر کی حکومت کے پندرہویں سال میں جب پُنطیُس پیلاطُس، یہودیہ کا حاکم تھا اور ہیرودیس،* گلیل کا حاکم تھا اور اُس کا بھائی فِلپّس، اِتوریہ اور تراخونیتس کا حاکم تھا اور لِسانیاس، ابِلینے کا حاکم تھا **2** یعنی اعلیٰ کاہن حنّا اور کائفا کے زمانے میں، زکریاہ کے بیٹے یوحنا کو ویرانے میں خدا کی طرف سے پیغام ملا۔

2:39 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

2:51 * یا ”تابع‌دار“ 3:1 * یعنی ہیرودیس انتپاس۔ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

3 لٰہٰذا یوحنا دریائے اُردن* کے پورے علاقے میں جا کر مُنادی کرنے لگے کہ لوگ بپتسمہ لیں تاکہ ظاہر ہو کہ اُنھوں نے اپنے گُناہوں سے توبہ کر لی ہے اور وہ معافی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ 4 اِس طرح وہ پیش‌گوئی پوری ہوئی جو یسعیاہ نبی کی کتاب میں لکھی تھی: ”ویرانے میں کوئی پکار رہا ہے کہ ”یہوواہ* کا راستہ تیار کرو۔ اُس کی راہ ہموار کرو۔ 5 ہر ایک وادی بھر دی جائے، ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ گِرا کر برابر کر دیا جائے، بل کھاتی سڑکیں سیدھی کر دی جائیں اور ناہموار راستے ہموار کر دیے جائیں 6 اور سب اِنسان اُس کو دیکھیں جس کے ذریعے خدا نجات دِلائے گا۔“ “*

7 بہت سارے لوگ یوحنا کے پاس بپتسمہ لینے کے لیے آتے تھے۔ یوحنا اُن سے کہتے تھے: ”سانپ کے بچو! تمہیں آنے والے عذاب سے بچنے کا مشورہ کس نے دیا ہے؟ 8 اب ایسے کام کرو* جن سے ثابت ہو کہ تُم نے توبہ کر لی ہے۔ یہ مت سوچو کہ ”ہمارے باپ تو ابراہام ہیں“ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ خدا اِن پتھروں سے بھی ابراہام کے لیے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ 9 دراصل کلہاڑا درختوں کو جڑ سے کاٹنے کے لیے تیار پڑا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا، اُسے کاٹ ڈالا جائے گا اور آگ میں پھینکا جائے گا۔“

10 لوگ یوحنا سے پوچھتے: ”تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟“ 11 وہ جواب دیتے: ”جس آدمی کے پاس دو کُرتے ہیں،* وہ ایک اُس کو دے جس کے پاس کوئی کُرتا نہیں اور جس کے پاس کھانا ہے، وہ بھی دوسروں کو دے۔“ 12 یہاں تک کہ ٹیکس وصول کرنے والے بھی بپتسمہ لینے کے لیے اُن کے پاس آتے اور پوچھتے: ”اُستاد، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟“ 13 وہ اُن سے کہتے: ”لوگوں سے ٹیکس کی مقررہ رقم سے زیادہ نہ لیں۔“ 14 فوجی بھی اُن سے پوچھتے: ”ہمیں کیا کرنا چاہیے؟“ وہ اُن سے کہتے: ”کسی کو دھمکائیں نہیں* اور نہ ہی کسی پر جھوٹے اِلزام لگائیں بلکہ آپ کو گزر بسر کے لیے جو کچھ فراہم کِیا جاتا ہے، اُسی پر راضی رہیں۔“

15 اُس وقت لوگ مسیح کا اِنتظار کر رہے تھے اور دل ہی دل میں یوحنا کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ ”شاید یہی مسیح ہیں۔“ 16 اِس لیے یوحنا نے اُن سب سے کہا: ”مَیں آپ کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ لیکن ایک ایسا شخص آ رہا ہے جو مجھ سے زیادہ طاقت‌ور ہے۔ مَیں تو اِس لائق بھی نہیں کہ اُس کے جُوتوں کے تسمے کھولوں۔ وہ آپ کو پاک روح اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ 17 اُس کا چھاج* اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنا کھلیان بالکل صاف

3:3 * یا ”دریائے یردن“ 4:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 6:3 * یا ”سب اِنسان خدا کی نجات کو دیکھیں۔“ 8:3 * یونانی میں: ”ایسے پھل پیدا کرو“

11:3 * یا ”ایک اَور کُرتا ہے“ 14:3 * یا ”کسی سے ناحق پیسے نہ بٹوریں“ 17:3 * یا ”ترنگلی۔“ ایک قسم کا شاخ‌دار بیلچہ جو گندم کو بھوسے سے الگ کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے۔

کر دے گا۔ وہ اپنی گندم گودام میں جمع کرے گا لیکن بھوسے کو ایسی آگ میں جلائے گا جسے بجھایا نہیں جا سکتا۔"

18 یوحنا لوگوں کو اَور بھی بہت سی ہدایتیں دیتے رہے اور اُن کو خوش‌خبری سناتے رہے۔ **19** اُنہوں نے گلیل کے حاکم ہیرودیس کو بھی ٹوکا کیونکہ اُس نے اپنے بھائی کی بیوی ہیرودیاس سے شادی کی تھی اور اِس کے علاوہ بھی بہت سے بُرے کام کیے تھے۔ **20** اِس پر ہیرودیس نے یوحنا کو قیدخانے میں ڈال کر اپنے بُرے کاموں میں اِضافہ کر لیا۔

21 جب لوگ بپتسمہ لے رہے تھے تو یسوع نے بھی بپتسمہ لیا۔ پھر جب یسوع دُعا کر رہے تھے تو آسمان کُھل گیا **22** اور پاک روح کبوتر کی شکل میں اُن پر اُتری اور آسمان سے یہ آواز سنائی دی: "تم میرے پیارے بیٹے ہو، مَیں تم سے خوش ہوں۔"

23 جب یسوع نے تعلیم دینا شروع کیا تو وہ تقریباً 30 (تیس) سال کے تھے۔ اُن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ

وہ یوسف کے بیٹے ہیں
جو عیلی کے بیٹے تھے
24 جو متات کے بیٹے تھے
جو لاوی کے بیٹے تھے
جو ملکی کے بیٹے تھے
جو ینّا کے بیٹے تھے
جو یوسف کے بیٹے تھے
25 جو متتیاہ کے بیٹے تھے
جو عاموس کے بیٹے تھے
جو ناحوم کے بیٹے تھے
جو اسلیاہ کے بیٹے تھے
جو نوگہ کے بیٹے تھے
26 جو ماعت کے بیٹے تھے
جو متتیاہ کے بیٹے تھے
جو شِمعی کے بیٹے تھے
جو یوسیخ کے بیٹے تھے
جو یوداہ کے بیٹے تھے
27 جو یوحنا کے بیٹے تھے
جو ریسا کے بیٹے تھے
جو زرُبابل کے بیٹے تھے
جو سیالتی ایل کے بیٹے تھے
جو نیری کے بیٹے تھے
28 جو ملکی کے بیٹے تھے
جو ادی کے بیٹے تھے
جو قوسام کے بیٹے تھے
جو اِلمودام کے بیٹے تھے
جو عیر کے بیٹے تھے
29 جو یسوع کے بیٹے تھے
جو اِلیعزر کے بیٹے تھے

جو یوریم کے بیٹے تھے
جو متات کے بیٹے تھے
جو لاوی کے بیٹے تھے
30 جو شمعون کے بیٹے تھے
جو یہوداہ کے بیٹے تھے
جو یوسف کے بیٹے تھے
جو یونام کے بیٹے تھے
جو اِلیاقیم کے بیٹے تھے
31 جو ملیاہ کے بیٹے تھے
جو مناہ کے بیٹے تھے
جو متتاہ کے بیٹے تھے
جو ناتن کے بیٹے تھے
جو داؤد کے بیٹے تھے
32 جو یسی کے بیٹے تھے
جو عوبید کے بیٹے تھے
جو بوعز کے بیٹے تھے
جو سلمون کے بیٹے تھے
جو نحسون کے بیٹے تھے
33 جو عمینَداب کے بیٹے تھے
جو ارنی کے بیٹے تھے
جو حصرون کے بیٹے تھے
جو فارص کے بیٹے تھے
جو یہوداہ کے بیٹے تھے
34 جو یعقوب کے بیٹے تھے
جو اِضحاق کے بیٹے تھے
جو ابراہام کے بیٹے تھے
جو تارح کے بیٹے تھے
جو نحور کے بیٹے تھے
35 جو سروج کے بیٹے تھے
جو رعو کے بیٹے تھے
جو فلج کے بیٹے تھے
جو عبر کے بیٹے تھے
جو سلح کے بیٹے تھے
36 جو قینان کے بیٹے تھے
جو ارفکسد کے بیٹے تھے
جو سم کے بیٹے تھے
جو نوح کے بیٹے تھے
جو لمک کے بیٹے تھے
37 جو متوسلح کے بیٹے تھے
جو حنوک کے بیٹے تھے
جو یارِد کے بیٹے تھے
جو مہلل ایل کے بیٹے تھے
جو قینان کے بیٹے تھے
38 جو انوس کے بیٹے تھے
جو سیت کے بیٹے تھے
جو آدم کے بیٹے تھے
جو خدا کے بیٹے تھے۔

4

پھر یسوع پاک روح سے معمور ہو کر دریائے اُردن سے ویرانے میں چلے گئے جہاں پاک روح اُن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی رہی۔ **2** وہ 40 (چالیس) دن ویرانے میں رہے جہاں اِبلیس نے اُن کو ورغلانے کی کوشش کی۔ اِس دوران اُنھوں نے کچھ نہیں کھایا اِس لیے اِن دنوں کے بعد اُنھیں بھوک لگی۔ **3** یہ دیکھ کر اِبلیس نے اُن سے کہا: ”اگر تُم خدا کے بیٹے ہو تو اِس پتھر سے کہو کہ روٹی بن جائے۔“ **4** لیکن یسوع نے جواب دیا: ”پاک صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”اِنسان کو صرف روٹی پر نہیں جینا چاہیے۔““

5 پھر اِبلیس اُن کو ایک اُونچی جگہ پر لے گیا اور ایک لمحے میں دُنیا کی تمام بادشاہتیں دِکھائیں۔ **6** اُس نے یسوع سے کہا: ”مَیں تمہیں اِن سب حکومتوں کا اِختیار اور شان دے دوں گا کیونکہ یہ میری ہیں اور مَیں اِنہیں جسے چاہوں، دے سکتا ہوں۔ **7** لہٰذا اگر تُم ایک بار مجھے سجدہ کرو تو یہ سب کچھ تمہارا ہو جائے گا۔“ **8** اِس پر یسوع نے کہا: ”پاک صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”صرف یہوواہ* اپنے خدا کی پرستش کرو اور صرف اُسی کی عبادت کرو۔““

9 اِس کے بعد اِبلیس اُنھیں یروشلیم لے گیا اور ہیکل* کی چھت# پر کھڑا کر کے کہا: ”اگر تُم خدا کے بیٹے ہو تو یہاں سے چھلانگ لگا دو **10** کیونکہ پاک صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”وہ اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تمہاری حفاظت کریں **11** اور وہ تمہیں ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے تاکہ تمہارے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر نہ لگے۔““ **12** یسوع نے اُس سے کہا: ”لکھا ہے کہ ”تُم یہوواہ* اپنے خدا کا اِمتحان نہ لو۔““ **13** اِس پر اِبلیس نے اُن کو ورغلانے کی کوشش چھوڑ دی اور وہاں سے چلا گیا اور کسی اَور موقعے کا اِنتظار کرنے لگا۔

14 یسوع پاک روح کی قوت سے معمور ہو کر گلیل واپس چلے گئے۔ اور اُن کے بارے میں اچھی خبریں پورے علاقے میں پھیل گئیں۔ **15** وہ وہاں کی عبادت گاہوں میں تعلیم دینے لگے اور سب لوگ اُن کی عزت کرتے تھے۔

16 پھر وہ ناصرت گئے جہاں اُنھوں نے پرورش پائی تھی اور اپنے معمول کے مطابق سبت کے دن عبادت گاہ میں گئے۔ وہاں وہ پاک صحیفوں سے پڑھنے کے لیے اُٹھے۔ **17** اُنھیں یسعیاہ نبی کی کتاب* دی گئی اور اُنھوں نے اِسے کھولا اور وہ جگہ تلاش کی جہاں لکھا ہے: **18** ”یہوواہ* کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح* کِیا ہے تاکہ مَیں غریبوں کو خوش‌خبری سناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ مَیں غلاموں کو آزادی کی خبر دوں، اندھوں کو بتاؤں کہ

4:8، 12، 18 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 4:9 * یعنی خدا کا گھر # یا ”فصیل؛ سب سے اُونچی چھت“

4:17 * یا ”طومار“

وہ دوبارہ سے دیکھیں گے، مظلوموں کو چھٹکارا دِلاؤں 19 اور اِس بات کی مُنادی کروں کہ یہوواہ* کی خوشنودی حاصل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔“ 20 یہ پڑھ کر یسوع نے کتاب کو بند کِیا اور خادم کو دے دیا۔ پھر وہ بیٹھ گئے۔ اور عبادت گاہ میں موجود سب لوگوں کی نظریں اُن پر جمی تھیں۔ 21 یسوع نے اُن سے کہا: ”جو صحیفہ آپ نے ابھی سنا ہے، وہ آج پورا ہو گیا ہے۔“

22 اور وہ سب یسوع کی تعریفیں کرنے لگے اور اُن کی دلکش باتوں پر حیران ہو کر کہنے لگے: ”یہ تو یوسف کا بیٹا ہے!“ 23 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”اب آپ ضرور یہ مثل دیں گے کہ ”حکیم، پہلے اپنا علاج کر“ اور مجھ سے کہیں گے کہ ”جو کام ہم نے سنے ہیں کہ تُم نے کفرنحوم میں کیے تھے، اپنے علاقے میں بھی کرو۔““ 24 پھر اُنہوں نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ کسی نبی کو اپنے علاقے میں قبول نہیں کِیا جاتا۔ 25 مثال کے طور پر جب ایلیاہ نبی کے زمانے میں آسمان تین سال اور چھ مہینے تک بند رہا اور اِسرائیل میں سخت قحط پڑ گیا تو وہاں بہت سی بیوائیں تھیں 26 لیکن خدا نے ایلیاہ کو اُن کے پاس نہیں بھیجا بلکہ ملک صیدا کی ایک بیوہ کے پاس بھیجا جو شہر صارپت میں رہتی تھی۔ 27 اور اِلیشع نبی کے زمانے میں اِسرائیل میں بہت سے کوڑھی تھے لیکن اُن کو ٹھیک* نہیں کِیا گیا بلکہ نعمان کو جو ملک سُوریہ کا تھا۔“ 28 عبادت گاہ میں جن جن لوگوں نے یہ باتیں سنیں، اُنہیں بہت غصہ آیا 29 اور وہ اُٹھ کر یسوع کو شہر سے باہر اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر بنا ہوا تھا تاکہ اُن کو وہاں سے نیچے گرا دیں۔ 30 لیکن یسوع اُن کے بیچ میں سے گزر کر وہاں سے چلے گئے۔

31 پھر یسوع گلیل کے شہر کفرنحوم گئے اور سبت کے دن لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ 32 اور لوگ اُن کے تعلیم دینے کے انداز کو دیکھ کر حیران ہوئے کیونکہ وہ اِختیار کے ساتھ بات کر رہے تھے۔ 33 اب عبادت گاہ میں ایک آدمی بھی تھا جس میں ایک بُرا فرشتہ تھا۔ وہ چلّانے لگا کہ 34 ”یسوع، ناصری! ہمارا آپ سے کیا تعلق؟ کیا آپ ہمیں مار ڈالنے آئے ہیں؟ مَیں جانتا ہوں کہ آپ کون ہیں۔ آپ خدا کے مُقدس خادم ہیں۔“ 35 لیکن یسوع نے اُسے جھڑکا اور کہا: ”چپ ہو جاؤ اور اِس میں سے نکل آؤ۔“ اِس پر بُرے فرشتے نے آدمی کو سب کے سامنے زمین پر گرا دیا اور اُسے نقصان پہنچائے بغیر اُس میں سے نکل آیا۔ 36 یہ دیکھ کر وہ سب بہت حیران ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”دیکھو! اِن کی باتوں میں کتنی طاقت ہے۔ یہ بُرے فرشتوں* کو اِختیار کے ساتھ حکم دیتے

19:4 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

27:4 * یا ”پاک“ 36:4 * یونانی میں: ”ناپاک روحوں“

ہیں اور وہ لوگوں میں سے نکل آتے ہیں۔" **37** لٰہذا یسوع کے بارے میں خبر اُس علاقے کے کونے کونے میں پھیلنے لگی۔

38 عبادت گاہ سے نکلنے کے بعد یسوع، شمعون کے گھر گئے۔ شمعون کی ساس کو بہت ہی تیز بخار تھا۔ وہاں موجود لوگوں نے یسوع سے کہا کہ اُس کے لیے کچھ کریں۔ **39** لٰہذا یسوع نے اُس پر جھک کر بخار کو جھڑکا۔ اِس پر اُس کا بخار اُتر گیا اور وہ فوراً اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی۔

40 جب سورج ڈھلنے لگا تو لوگ بہت سے بیماروں کو یسوع کے پاس لائے جو طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ یسوع نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھا اور اُن کو ٹھیک کر دیا۔ **41** اِس کے علاوہ بہت سے لوگوں میں سے بُرے فرشتے بھی نکل آئے اور چلّانے لگے کہ "آپ خدا کے بیٹے ہیں۔" لیکن یسوع نے اُن کو جھڑکا اور بولنے نہیں دیا کیونکہ اُن فرشتوں کو پتہ تھا کہ وہ مسیح ہیں۔

42 صبح سویرے یسوع ایک سنسان جگہ گئے۔ مگر لوگ اُن کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُس جگہ پہنچ گئے اور اُن کو مجبور کرنے لگے کہ وہ اُن کے پاس سے نہ جائیں۔ **43** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "مجھے دوسرے شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوش‌خبری سنانی ہے کیونکہ مجھے اِسی لیے بھیجا گیا ہے۔" **44** لٰہذا وہ جا کر یہودیہ کی عبادت گاہوں میں مُنادی کرنے لگے۔

5 ایک بار یسوع گنیسرت کی جھیل* کے کنارے کھڑے خدا کے کلام کی تعلیم دے رہے تھے۔ وہاں ایک بِھیڑ اُن کی باتوں کو سننے کے لیے جمع تھی اور لوگ اُن پر گِر رہے تھے۔ **2** یسوع نے دیکھا کہ جھیل کے کنارے دو کشتیاں کھڑی ہیں اور مچھیرے پاس ہی اپنے جال صاف کر رہے ہیں۔ **3** وہ ایک کشتی پر سوار ہو گئے جو شمعون کی تھی۔ اُنہوں نے شمعون سے کہا کہ وہ کشتی کو کنارے سے تھوڑا دُور لے جائیں۔ پھر وہ بیٹھ گئے اور کشتی سے لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ **4** جب وہ تعلیم دے چکے تو اُنہوں نے شمعون سے کہا: "آپ لوگ کشتی کو گہرے پانی کی طرف لے چلیں اور وہاں مچھلیاں پکڑنے کے لیے جال ڈالیں۔" **5** اِس پر شمعون نے جواب دیا: "اُستاد، ہم نے ساری رات محنت کی لیکن ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔ مگر آپ کے کہنے پر مَیں پھر سے جال ڈالتا ہوں۔" **6** جب اُنہوں نے جال ڈالے تو اِتنی مچھلیاں پھنس گئیں کہ جال پھٹنے لگے۔ **7** اِس لیے اُنہوں نے دوسری کشتی میں اپنے ساتھیوں کو اِشارہ کِیا کہ اُن کی مدد کو آئیں۔ جب وہ آئے تو اُنہوں نے دونوں کشتیاں مچھلیوں سے بھر لیں یہاں تک کہ کشتیاں ڈوبنے لگیں۔ **8** یہ دیکھ کر شمعون پطرس نے یسوع کے قدموں پر گِر کر کہا: "مالک، مَیں آپ کے ساتھ رہنے کے لائق نہیں کیونکہ مَیں بڑا گُناہ‌گار ہوں۔" **9** اُنہوں نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ وہ اور

5:1 * یعنی گلیل کی جھیل

اُن کے ساتھی اِتنی زیادہ مچھلیاں پکڑنے پر ہکابکا رہ گئے تھے۔ **10** زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے ساتھ کاروبار میں حصے دار تھے، دنگ تھے۔ لیکن یسوع نے شمعون سے کہا: ”ڈریں مت، اب سے آپ مچھلیوں کی بجائے اِنسانوں کو جمع کریں گے۔“ **11** لہٰذا وہ اپنی کشتیوں کو واپس کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یسوع کی پیروی کرنے لگے۔

12 ایک اَور موقعے پر یسوع ایک شہر میں تھے اور دیکھو! وہاں ایک آدمی تھا جس کا پورا جسم کوڑھ سے متاثر تھا۔ جب اُس نے یسوع کو دیکھا تو وہ مُنہ کے بل گِر پڑا اور اِلتجا کرنے لگا: ”مالک! اگر آپ چاہیں تو مجھے ٹھیک* کر سکتے ہیں۔“ **13** اِس پر اُنہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھوا اور کہا: ”مَیں آپ کو ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔ تندرست ہو جائیں۔“ اور فوراً ہی اُس آدمی کا کوڑھ دُور ہو گیا۔ **14** پھر یسوع نے اُسے حکم دیا کہ ”کسی کو یہ بات نہ بتانا بلکہ جائیں، اپنے آپ کو کاہن کو دِکھائیں اور پاک صاف ٹھہرائے جانے کے لیے نذرانہ پیش کریں جیسے موسیٰ نے حکم دیا تھا تاکہ کاہنوں کو پتہ چل جائے کہ آپ ٹھیک ہو گئے ہیں۔“ **15** اِس کے باوجود یسوع کے بارے میں خبریں پھیلتی رہیں اور بہت سارے لوگ اُن کی باتیں سننے اور شفا پانے کے لیے اُن کے پاس آتے۔ **16** اِس لیے یسوع دُعا کرنے کے لیے سنسان علاقوں میں چلے جاتے تھے۔

17 ایک دن وہ ایک گھر میں تعلیم دے رہے تھے۔ وہاں فریسی اور شریعت کے اُستاد بھی بیٹھے تھے جو گلیل اور یہودیہ کے ہر گاؤں اور یروشلیم سے آئے تھے۔ یہوواہ* نے یسوع کو بیماروں کو ٹھیک کرنے کی طاقت دی تھی۔ **18** اور دیکھو! کچھ لوگ ایک فالج زدہ آدمی کو ایک چارپائی پر اُٹھا کر لائے اور اُسے یسوع کے پاس اندر لے جانے کی کوشش کرنے لگے۔ **19** لیکن بِھیڑ کی وجہ سے وہ اُسے اندر نہیں لے جا سکے۔ اِس لیے وہ چھت پر چڑھ گئے اور اِس میں بڑا سا سوراخ کر کے اُس آدمی کو چارپائی سمیت اُس جگہ اُتار دیا جہاں یسوع تھے۔ **20** جب یسوع نے اُن کا ایمان دیکھا تو اُنہوں نے کہا: ”دوست، آپ کے گُناہ معاف ہو گئے ہیں۔“ **21** اِس پر شریعت کے عالم اور فریسی ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”یہ ہوتا کون ہے، خدا کے خلاف کفر بکنے والا؟ بھلا خدا کے سوا بھی کوئی گُناہ معاف کر سکتا ہے؟“ **22** یسوع جان گئے کہ وہ ایک دوسرے سے کیا کہہ رہے ہیں۔ اِس لیے اُنہوں نے اُن سے کہا: ”آپ دل میں کیا سوچ رہے ہیں؟ **23** کون سی بات کہنا زیادہ آسان ہے: ”آپ کے گُناہ معاف ہوئے“ یا ”اُٹھیں اور چلیں پھریں“؟ **24** لیکن مَیں آپ کو دِکھاؤں گا کہ اِنسان کے بیٹے* کو زمین پر گُناہ معاف کرنے کا اِختیار دیا گیا ہے۔“ پھر اُنہوں نے فالج زدہ آدمی سے کہا: ”مَیں آپ سے کہتا ہوں

5:12 * یا ”پاک؛ صاف“

5:17، 24 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کہ اُٹھیں! اپنی چارپائی اُٹھائیں اور اپنے گھر چلے جائیں۔“ **25** وہ آدمی اُسی وقت سب کے سامنے کھڑا ہو گیا، اپنی چارپائی اُٹھائی اور خدا کی بڑائی کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ **26** یہ دیکھ کر سب لوگ دنگ رہ گئے اور اُن پر خوف چھا گیا۔ وہ خدا کی بڑائی کرنے لگے اور کہنے لگے: ”آج ہم نے بہت سی حیران کُن باتیں دیکھی ہیں!“

27 اِس کے بعد یسوع باہر گئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ ٹیکس کی چوکی پر ایک ٹیکس وصول کرنے والا بیٹھا ہے جس کا نام لاوی تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا: ”میرے پیروکار بن جائیں۔“ **28** لاوی اُٹھے اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ **29** اُنہوں نے اپنے گھر میں یسوع کے لیے ایک بہت بڑی دعوت بھی کی اور وہاں بہت سارے ٹیکس وصول کرنے والے اور دوسرے لوگ بھی جمع تھے جو اُن کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ **30** یہ دیکھ کر فریسی اور اُن کے ساتھی جو شریعت کے عالم تھے، بڑبڑانے لگے اور یسوع کے شاگردوں سے کہنے لگے: ”تُم لوگ ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتے پیتے ہو؟“ **31** اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”تندرست لوگوں کو حکیم کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ بیمار لوگوں کو۔ **32** مَیں دین داروں کو بلانے نہیں آیا بلکہ گُناہ گاروں کو تاکہ وہ توبہ کریں۔“

33 اُنہوں نے یسوع سے کہا: ”یوحنا کے شاگرد تو اکثر روزہ رکھتے اور اِلتجائیں کرتے ہیں اور فریسیوں کے شاگرد بھی ایسا ہی کرتے ہیں لیکن تمہارے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔“ **34** یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا یہ مناسب ہے کہ دُلہے کے دوستوں کو اُس وقت روزہ رکھنے کے لیے کہا جائے جب دُلہا اُن کے ساتھ ہو؟ **35** لیکن ایک وقت آئے گا جب دُلہے کو اُن سے جُدا کِیا جائے گا۔ تب وہ روزہ رکھیں گے۔“

36 یسوع نے اُنہیں یہ مثال بھی دی: ”کوئی شخص نئے کپڑے سے پیوند کاٹ کر پُرانی چادر پر نہیں سیتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو نئے کپڑے کے پیوند کی وجہ سے چادر اَور پھٹ جائے گی اور نیا کپڑا پُرانے سے میل بھی نہیں کھائے گا۔ **37** اِسی طرح کوئی شخص نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں ڈالتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو نئی مے کی وجہ سے مشکیں پھٹ جائیں گی اور مے بہہ جائے گی اور مشکیں کسی کام کی نہیں رہیں گی۔ **38** اِس لیے نئی مے کو نئی مشکوں میں ڈالنا چاہیے۔ **39** جس شخص نے پُرانی مے پی ہے، وہ نئی مے نہیں پینا چاہتا کیونکہ وہ کہتا ہے: ”پُرانی مے اچھی ہے۔““

6 ایک بار جب یسوع سبت کے دن گندم کے کھیتوں سے گزر رہے تھے تو اُن کے شاگرد بالیں توڑ توڑ کر ہاتھوں میں مسلنے لگے اور کھانے لگے۔ **2** یہ دیکھ کر کچھ فریسیوں نے کہا: ”تُم لوگ ایسا کام کیوں کر رہے ہو جو سبت کے دن جائز

نہیں ہے؟" 3 لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے اُس وقت کیا کِیا جب اُن کو اور اُن کے آدمیوں کو بھوک لگی تھی؟ 4 وہ خدا کے گھر میں گئے جہاں اُنہیں نذرانے کی روٹیاں دی گئیں۔ اُنہوں نے خود بھی یہ روٹیاں کھائیں اور اپنے آدمیوں کو بھی دیں حالانکہ اِن کو کھانا صرف کاہنوں کے لیے جائز تھا۔" 5 پھر یسوع نے کہا: "اِنسان کا بیٹا* سبت کا مالک ہے۔"

6 ایک اَور سبت پر یسوع عبادت گاہ میں گئے اور تعلیم دینے لگے۔ وہاں ایک آدمی تھا جس کا دایاں ہاتھ سُوکھا ہوا* تھا۔ 7 شریعت کے عالم اور فریسی بڑے غور سے دیکھ رہے تھے کہ یسوع سبت کے دن شفا دیں گے یا نہیں کیونکہ وہ اُن پر اِلزام لگانے کا موقع ڈھونڈ رہے تھے۔ 8 لیکن یسوع جانتے تھے کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اِس لیے اُنہوں نے اُس آدمی سے کہا: "اُٹھ کر درمیان میں آ جائیں۔" وہ آ کر درمیان میں کھڑا ہو گیا۔ 9 تب یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ سبت کے دن کیا کرنا جائز ہے؟ اچھا کام کرنا یا بُرا کام کرنا؟ کسی کی جان بچانا یا کسی کی جان لینا؟" 10 پھر یسوع نے اُن سب کی طرف دیکھا اور اِس کے بعد اُس آدمی سے کہا: "اپنا ہاتھ آگے کریں۔" جب اُس نے اپنا ہاتھ آگے کِیا تو اُس کا ہاتھ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ 11 لیکن وہ لوگ غصے سے پاگل ہو گئے اور آپس میں مشورہ کرنے لگے کہ یسوع کے ساتھ کیا کِیا جائے۔

12 ایک دن یسوع دُعا کرنے کے لیے پہاڑ پر گئے اور ساری رات خدا سے دُعا کرتے رہے۔ 13 جب صبح ہوئی تو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو بلایا اور اُن میں سے 12 کو چُنا۔ اُن 12 کو اُنہوں نے رسولوں کا خطاب بھی دیا۔ 14 اُن کے نام یہ تھے: شمعون جن کا نام اُنہوں نے پطرس بھی رکھا؛ اندریاس جو شمعون کے بھائی تھے؛ یعقوب؛ یوحنا؛ فِلپّس؛ برتُلمائی؛ 15 متی؛ توما؛ حلفئی کے بیٹے یعقوب؛ شمعون عرف جوشیلا؛ 16 یعقوب کے بیٹے یہوداہ اور یہوداہ اِسکریوتی جو بعد میں غدار بن گیا۔

17 پھر وہ سب پہاڑ سے نیچے آئے اور ایک ہموار جگہ پر رُک گئے۔ وہاں یسوع کے بہت سارے شاگرد جمع تھے اور بہت سے ایسے لوگ بھی جو یہودیہ، یروشلیم اور صور اور صیدا کے ساحلی علاقے سے اُن کی باتیں سننے اور بیماریوں سے شفا پانے کے لیے آئے تھے۔ 18 یہاں تک کہ وہ لوگ بھی ٹھیک ہو گئے جن کو بُرے فرشتوں* نے پریشان کر رکھا تھا۔ 19 اور سب لوگ یسوع کو چُھونے کی کوشش کر رہے تھے کیونکہ یسوع میں سے طاقت نکل رہی تھی اور جو بھی اُن کو چُھوتا، وہ ٹھیک ہو جاتا۔

6:5 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 6:6 * یا "فالج زدہ"

6:18 * یونانی میں: "ناپاک روحوں"

20 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا اور کہا:

"آپ جو غریب ہیں، آپ خوش رہتے ہیں کیونکہ خدا کی بادشاہت آپ کی ہے۔

21 آپ جو اب بھوکے ہیں، آپ خوش رہتے ہیں کیونکہ آپ سیر ہوں گے۔

آپ جو اب رو رہے ہیں، آپ خوش رہتے ہیں کیونکہ آپ ہنسیں گے۔

22 جب لوگ اِنسان کے بیٹے کی وجہ سے آپ سے نفرت کرتے ہیں، آپ سے تعلق توڑتے ہیں، آپ کو طعنے دیتے ہیں اور آپ کا نام بدنام کرتے ہیں تو آپ خوش رہتے ہیں۔ 23 اِن لوگوں کے باپ دادا نے نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کِیا تھا اِس لیے خوش ہوں اور خوشی سے جھومیں کیونکہ دیکھیں! آپ کو آسمان میں بڑا اجر ملے گا۔

24 لیکن آپ جو امیر ہیں، آپ پر افسوس کیونکہ جو آرام وسکون آپ کو مل چُکا ہے، اُس کے علاوہ اَور نہیں ملے گا۔

25 آپ جو اب سیر ہیں، آپ پر افسوس کیونکہ آپ بھوکے ہو جائیں گے۔

آپ جو اب ہنس رہے ہیں، آپ پر افسوس کیونکہ آپ روئیں گے اور ماتم کریں گے۔

26 آپ پر افسوس جب سب لوگ آپ کی تعریفیں کرتے ہیں کیونکہ اُن کے باپ دادا نے جھوٹے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کِیا تھا۔

27 لیکن آپ جو میری باتیں سُن رہے ہیں، مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ آئندہ بھی اپنے دُشمنوں سے محبت کریں، اُن لوگوں سے بھلائی کریں جو آپ سے نفرت کرتے ہیں، 28 اُن کا بھلا چاہیں جو آپ کو بددُعا دیتے ہیں اور اُن کے لیے دُعا کریں جو آپ کی بےعزتی کرتے ہیں۔ 29 اگر کوئی آپ کے ایک گال پر مارے تو دوسرا بھی اُس کی طرف کر دیں اور اگر کوئی آپ کی چادر لے لے تو اُسے اپنا کُرتا بھی لینے دیں۔ 30 اگر کوئی آپ سے کوئی چیز مانگے تو اُسے دے دیں اور اگر کسی نے آپ کی چیزیں لے لی ہیں تو اُس سے واپس نہ مانگیں۔

31 جیسا سلوک آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے ساتھ کریں، آپ بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں۔

32 اگر آپ صرف اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں تو یہ کون سی بڑی بات ہے؟ بُرے لوگ بھی تو اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو اُن سے محبت کرتے ہیں۔ 33 اور اگر آپ اُن لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتے ہیں جو آپ سے بھلائی کرتے ہیں تو یہ کون سی بڑی بات ہے؟ بُرے لوگ بھی تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ 34 اور اگر آپ کسی ایسے شخص کو قرضہ* دیتے ہیں جس سے واپس ملنے کی اُمید ہے تو یہ کون سی بڑی بات ہے؟ بُرے لوگ بھی تو بُرے لوگوں کو اِس اُمید پر قرضہ دیتے ہیں کہ

34:6 * یعنی سُود کے بغیر قرضہ

اُن کی رقم واپس مل جائے گی۔ 35 اِس کی بجائے اپنے دُشمنوں سے محبت کرتے رہیں، سب کے ساتھ بھلائی کرتے رہیں اور قرضہ دیتے وقت یہ اُمید نہ رکھیں کہ آپ کو کچھ واپس ملے گا۔ تب آپ کو بڑا اجر ملے گا اور آپ خدا تعالیٰ کے بیٹے ہوں گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بُرے لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آتا ہے۔ 36 رحم دل ہوں جیسے آپ کا آسمانی باپ رحم دل ہے۔

37 دوسروں میں نقص نکالنا چھوڑ دیں پھر آپ میں بھی کبھی نقص نہیں نکالا جائے گا اور دوسروں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں پھر آپ کو بھی کبھی بُرا نہیں کہا جائے گا۔ دوسروں کو معاف* کرتے رہیں پھر آپ کو بھی معاف* کِیا جائے گا۔ 38 دیتے رہیں پھر لوگ آپ کو بھی دیں گے۔ وہ پیمانے کو دبا دبا کر اور ہلا ہلا کر اور اچھی طرح بھر کر آپ کی جھولی میں ڈالیں گے کیونکہ جس حساب سے آپ دیتے ہیں، اُسی حساب سے وہ بھی آپ کو دیں گے۔"

39 پھر اُنہوں نے یہ مثالیں بھی دیں: "کیا ایک اندھا، دوسرے اندھے کی رہنمائی کر سکتا ہے؟ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہیں گِر جائیں گے؟ 40 ایک شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا لیکن جس کو اچھی طرح سکھایا جاتا ہے، وہ اپنے اُستاد کی طرح بن جائے گا۔ 41 آپ اُس تنکے کو کیوں دیکھتے ہیں جو آپ کے بھائی کی آنکھ میں ہے اور اُس شہتیر کو نہیں دیکھتے جو آپ کی اپنی آنکھ میں ہے؟ 42 آپ اپنے بھائی سے یہ کیسے کہہ سکتے ہیں: "لاؤ، مَیں تمہاری آنکھ سے تنکا نکال دوں" جبکہ آپ اُس شہتیر کو نہیں دیکھتے ہیں جو آپ کی اپنی آنکھ میں ہے؟ ریاکار! پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر نکال لو پھر تمہیں صاف نظر آئے گا کہ تمُ اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکا کیسے نکالو گے۔

43 کیونکہ کوئی اچھا درخت خراب پھل نہیں لاتا اور نہ ہی کوئی خراب درخت اچھا پھل لاتا ہے۔ 44 ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ لوگ کانٹے دار جھاڑیوں سے انگور یا اِنجیر تو نہیں توڑتے۔ 45 ایک اچھا آدمی اُن اچھی باتوں کو زبان پر لاتا ہے جو اُس نے اپنے دل میں ذخیرہ کی ہیں لیکن ایک بُرا آدمی اُن بُری باتوں کو زبان پر لاتا ہے جو اُس نے اپنے دل میں ذخیرہ کی ہیں کیونکہ جو دل میں بھرا ہوتا ہے، وہی زبان پر آتا ہے۔

46 آپ کیوں مجھے "مالک! مالک!" کہہ کر پکارتے ہیں جبکہ اُن باتوں پر عمل نہیں کرتے جو مَیں کہتا ہوں؟ 47 مَیں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ شخص کس کی طرح ہے جو میرے پاس آ کر میری باتیں سنتا ہے اور اُن پر عمل کرتا ہے: 48 وہ اُس آدمی کی طرح ہے جس نے گھر بناتے وقت گہرائی تک کھدائی کی اور آخر زمین کی پتھریلی تہہ تک پہنچ گیا اور اِس پر بنیاد ڈالی۔ اِس لیے جب سیلاب آیا اور پانی کے ریلے گھر سے ٹکرائے تو وہ گھر ہلا بھی نہیں کیونکہ اُسے

6:37 * یا "رِہا"

اچھی طرح سے بنایا گیا تھا۔ 49 اِس کے برعکس جو میری باتیں سنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس آدمی کی طرح ہے جس نے گھر بناتے وقت کوئی بنیاد نہیں ڈالی۔ پھر جب پانی کے ریلے اُس گھر سے ٹکرائے تو وہ گھر فوراً گِر گیا اور بالکل تباہ ہو گیا۔"

7 جب یسوع نے اپنی بات ختم کر لی تو وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے۔ 2 وہاں ایک فوجی افسر کا غلام تھا جو اِتنا بیمار تھا کہ مرنے والا تھا۔ یہ غلام اُس افسر کو بہت عزیز تھا۔ 3 جب افسر نے یسوع کے بارے میں سنا تو اُس نے یہودیوں کے کچھ بزرگوں کو بھیجا تاکہ وہ یسوع سے درخواست کریں کہ آ کر اُس کے غلام کو ٹھیک کر دیں۔ 4 اِن بزرگوں نے یسوع سے اِلتجا کی: "وہ افسر اِس لائق ہے کہ آپ اُس کی درخواست پوری کریں 5 کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت کرتا ہے اور اُس نے ہمارے لیے عبادت گاہ بھی بنوائی ہے۔" 6 لہٰذا یسوع اُن کے ساتھ چل پڑے۔ لیکن اِس سے پہلے کہ وہ اُس افسر کے گھر پہنچتے، افسر نے اپنے کچھ دوستوں کو یسوع کے پاس بھیجا جنہوں نے اُس کی طرف سے کہا: "جناب، آپ زحمت نہ کریں۔ میری اِتنی اوقات نہیں کہ آپ میرے گھر میں آئیں۔ 7 اِسی وجہ سے تو مَیں خود آپ کے پاس نہیں آیا۔ لیکن اگر آپ بس حکم کر دیں تو میرا خادم ٹھیک ہو جائے گا۔ 8 کیونکہ مَیں بھی کسی کا ماتحت ہوں اور میرے تحت بھی کئی فوجی ہیں۔ جب مَیں ایک فوجی کو حکم دیتا ہوں کہ "اُدھر جاؤ!" تو وہ جاتا ہے اور دوسرے کو حکم دیتا ہوں کہ "اِدھر آؤ!" تو وہ آتا ہے اور جب مَیں اپنے غلام کو حکم دیتا ہوں کہ "یہ کام کرو!" تو وہ اِسے کرتا ہے۔" 9 یہ سُن کر یسوع بہت حیران ہوئے اور پیچھے مُڑ کر اُن لوگوں کو دیکھا جو اُن کے ساتھ ساتھ آ رہے تھے اور اُن سے کہا: "مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی کسی کا اِتنا مضبوط ایمان نہیں دیکھا۔" 10 اور جب وہ لوگ جن کو افسر نے بھیجا تھا، اُس کے گھر واپس گئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ غلام تندرست ہو چُکا ہے۔

11 پھر یسوع شہر نائین کے لیے روانہ ہوئے اور اُن کے شاگردوں کے علاوہ اَور بھی بہت سے لوگ اُن کے ساتھ تھے۔ 12 جب وہ شہر کے دروازے کے قریب پہنچے تو دیکھو! لوگ ایک آدمی کی لاش کو شہر سے باہر لے جا رہے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور اُس کی ماں بیوہ تھی۔ وہ بھی جنازے کے ساتھ جا رہی تھی اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ 13 جب ہمارے مالک نے اُس عورت کو دیکھا تو اُن کو اُس پر بڑا ترس آیا اور اُنہوں نے اُس سے کہا: "روئیں مت۔" 14 پھر اُنہوں نے جا کر جنازے کی چارپائی کو چُھوا اور جن لوگوں نے چارپائی کو اُٹھایا ہوا تھا، وہ رُک گئے۔ اِس کے بعد یسوع نے کہا: "بیٹا! مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُٹھ جائیں۔" 15 اِس پر وہ آدمی اُٹھ بیٹھا اور باتیں کرنے لگا اور یسوع نے اُسے اُس کی ماں کے سپرد کر

دیا۔ 16 یہ دیکھ کر سب لوگوں پر خوف چھا گیا اور وہ خدا کی بڑائی کرنے لگے اور کہنے لگے: ”ہمارے بیچ میں ایک عظیم نبی آیا ہے“ اور ”خدا نے اپنی قوم کو یاد کیا ہے۔“ 17 اور یسوع کے بارے میں یہ خبر سارے یہودیہ اور اِس کے اِردگِرد کے تمام علاقوں میں پھیل گئی۔

18 اب یوحنا کے شاگردوں نے جا کر اُن کو اِن سب باتوں کے بارے میں بتایا۔ 19 اِس پر یوحنا نے اپنے دو شاگردوں کو بلایا اور اُن کو ہمارے مالک کے پاس یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کہ ”کیا آپ ہی وہ شخص ہیں جس کے آنے کے بارے میں صحیفوں میں بتایا گیا ہے یا ہم کسی اَور کا اِنتظار کریں؟“ 20 جب وہ یسوع کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے کہا: ”یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہمیں آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لیے بھیجا ہے کہ ”کیا آپ ہی وہ شخص ہیں جس کے آنے کے بارے میں صحیفوں میں بتایا گیا ہے یا ہم کسی اَور کا اِنتظار کریں؟““ 21 اُس وقت یسوع نے بہت سے لوگوں کی چھوٹی موٹی اور سنگین بیماریوں کو ٹھیک کِیا، اُن میں سے بُرے فرشتوں* کو نکالا اور اندھوں کو دیکھنے کی صلاحیت بخشی۔ 22 پھر اُنہوں نے اُن دو شاگردوں کے سوال کے جواب میں کہا: ”یوحنا کے پاس واپس جائیں اور اُنہیں اُن باتوں کے بارے میں بتائیں جو آپ نے دیکھی اور سنی ہیں: اندھوں کو دیکھنے کی صلاحیت مل رہی ہے، لنگڑے چل پھر رہے ہیں، کوڑھی ٹھیک ہو رہے ہیں، بہرے سُن رہے ہیں، مُردے زندہ کیے جا رہے ہیں اور غریبوں کو خوش‌خبری سنائی جا رہی ہے۔ 23 وہ شخص خوش رہتا ہے جو میرے بارے میں شک نہیں کرتا۔“

24 جب یوحنا کے شاگرد چلے گئے تو یسوع لوگوں سے یوحنا کے بارے میں کہنے لگے: ”آپ ویرانے میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک سرکنڈے کو جو ہوا سے ہل رہا تھا؟ نہیں۔ 25 پھر آپ کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک آدمی کو جس نے ریشمی لباس پہنا تھا؟ نہیں۔ جو لوگ شان‌دار لباس پہنتے ہیں اور عیش‌وآرام کی زندگی گزارتے ہیں، وہ تو شاہی محلوں میں رہتے ہیں۔ 26 تو پھر آپ کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک نبی کو؟ ہاں۔ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ وہ تو نبیوں سے بھی زیادہ اہم ہیں۔ 27 یہی وہ شخص ہیں جن کے بارے میں لکھا ہے: ”دیکھو! مَیں تمہارے آگے اپنا پیغمبر بھیج رہا ہوں جو تمہارے لیے راستہ تیار کرے گا۔“ 28 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ آج تک کوئی بھی ایسا اِنسان پیدا نہیں ہوا جو یوحنا سے بڑا ہو لیکن جو شخص خدا کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا مرتبہ رکھتا ہے، وہ یوحنا سے بڑا ہے۔“ 29 جب ٹیکس وصول کرنے والوں اور باقی لوگوں نے یہ سنا تو وہ خدا کی نیکی کی تعریف کرنے لگے کیونکہ اُنہوں نے یوحنا سے بپتسمہ لیا تھا۔ 30 لیکن فریسی اور شریعت کے ماہر جنہوں نے یوحنا سے بپتسمہ نہیں لیا تھا، اُنہوں نے خدا کی ہدایت کو نظرانداز کر دیا۔

7:21 * یونانی میں: ”بُری روحوں“

31 پھر یسوع نے کہا: ”مَیں اِس پُشت کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ کن کی طرح ہیں؟ 32 وہ چھوٹے بچوں کی طرح ہیں جو بازار میں بیٹھے ہیں اور ایک دوسرے کو پکار کر کہہ رہے ہیں: ”ہم نے بانسری بجائی لیکن تُم ناچے نہیں؛ ہم نے ماتم کِیا لیکن تُم روئے نہیں۔“ 33 اِسی طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے نے نہ تو روٹی کھائی اور نہ ہی مے پی لیکن آپ کہتے ہیں: ”اُس پر ایک بُرے فرشتے کا سایہ ہے۔“ 34 اِنسان کا بیٹا* کھاتا پیتا ہے لیکن آپ کہتے ہیں: ”یہ کیسا آدمی ہے؟ پیٹ پجاری اور شرابی، ٹیکس وصول کرنے والوں اور گُناہ گاروں کا یار۔“ 35 مگر دانش‌مندی اپنے کاموں* سے نیک# ثابت ہوتی ہے۔“

36 اب ایک فریسی نے خوب اِصرار کر کے یسوع کو اپنے گھر دعوت پر بلایا۔ لہٰذا وہ اُس کے گھر گئے اور کھانا کھانے کے لیے بیٹھ گئے۔ 37 اُس شہر میں ایک عورت تھی جس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ بدکار ہے۔ جب اُس کو پتہ چلا کہ یسوع اُس فریسی کے گھر کھانا کھا رہے ہیں تو وہ وہاں آئی اور اپنے ساتھ ایک بوتل میں خوشبودار تیل لائی 38 اور یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ گئی۔ وہ اِتنا رو رہی تھی کہ اُس کے آنسوؤں سے یسوع کے پاؤں گیلے ہونے لگے۔ اِس لیے اُس نے اِنہیں اپنے بالوں سے پونچھا، اِنہیں چُوما اور اِن پر تیل ڈالا۔ 39 جب اُس فریسی نے جس کے گھر یسوع دعوت کھا رہے تھے، یہ دیکھا تو اُس نے دل ہی دل میں سوچا: ”اگر یہ آدمی واقعی نبی ہوتا تو اُس کو معلوم ہوتا کہ یہ عورت جو اُس کو چُھو رہی ہے، بڑی بدکار ہے۔“ 40 اِس پر یسوع نے کہا: ”شمعون، مَیں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔“ اُس نے کہا: ”بولیں، اُستاد۔“

41 پھر یسوع نے کہا: ”دو آدمی ایک شخص کے قرض‌دار تھے۔ ایک پر 500 دینار کا قرض تھا اور دوسرے پر 50 (پچاس) دینار کا۔ 42 جب اُس شخص کو پتہ چلا کہ وہ آدمی قرض ادا نہیں کر سکتے تو اُس نے خوشی سے اُن دونوں کے قرض معاف کر دیے۔ آپ کے خیال میں اُن دونوں میں سے کون اُس شخص سے زیادہ محبت کرے گا؟“ 43 شمعون نے جواب دیا: ”میرے خیال میں تو وہ آدمی جس کا زیادہ قرض معاف ہوا ہے۔“ یسوع نے کہا: ”آپ نے بالکل صحیح کہا۔“ 44 اِس پر یسوع نے مُڑ کر اُس عورت کی طرف دیکھا اور پھر شمعون سے کہا: ”کیا آپ نے اِس عورت کو دیکھا ہے؟ جب مَیں آپ کے گھر میں داخل ہوا تو آپ نے مجھے پانی نہیں دیا تاکہ میرے پاؤں دھوئے جائیں۔ لیکن اِس عورت نے میرے پاؤں اپنے آنسوؤں سے گیلے کیے اور اپنے بالوں سے خشک کیے۔ 45 آپ نے مجھے نہیں چُوما۔ لیکن یہ عورت تب سے میرے پاؤں چُوم رہی ہے جب سے مَیں آیا ہوں۔ 46 آپ نے میرے سر پر تیل نہیں

7:34 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 7:35 * یا ”کاموں کے نتائج“ #یا ”سچ“

ڈالا۔ لیکن اِس عورت نے میرے پاؤں پر خوشبودار تیل ڈالا۔ 47 اِس لیے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ حالانکہ اِس عورت نے بہت سے* گُناہ کیے ہیں لیکن وہ سب معاف ہو گئے ہیں۔ اِس وجہ سے وہ زیادہ محبت کرتی ہے۔ لیکن جس کے کم گُناہ معاف کیے گئے ہیں، وہ کم محبت کرتا ہے۔" 48 پھر اُنہوں نے عورت سے کہا: "آپ کے گُناہ معاف ہو گئے ہیں۔" 49 یہ سُن کر وہ لوگ جو اُن کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، دل ہی دل میں سوچنے لگے: "یہ کیسا آدمی ہے جو گُناہ معاف کر سکتا ہے؟" 50 لیکن یسوع نے عورت سے کہا: "آپ کے ایمان نے آپ کو نجات دِلائی ہے۔ سلامت رہیں۔"

8 اِس کے کچھ عرصے بعد یسوع نے خدا کی بادشاہت کی خوش‌خبری کی مُنادی کرنے کے لیے شہر شہر اور گاؤں گاؤں کا سفر کِیا اور 12 رسول 2 اور کچھ عورتیں بھی اُن کے ساتھ تھیں۔ یسوع نے اُن عورتوں میں سے بُرے فرشتوں* کو نکالا تھا اور اُن کی بیماریاں ٹھیک کی تھیں۔ اُن میں سے ایک کا نام مریم تھا جو مگدلینی بھی کہلاتی تھیں اور جن میں سے یسوع نے سات بُرے فرشتے نکالے تھے۔ 3 ایک اَور کا نام یوانہ تھا جو خوزہ کی بیوی تھیں۔ (خوزہ، ہیرودیس کے گھر کے نگران تھے۔) اِس کے علاوہ سُوسنّاہ اور بہت سی اَور عورتیں بھی اُن کے ساتھ تھیں۔ یہ سب عورتیں اپنے مالی وسائل سے اُن کی خدمت کرتی تھیں۔

4 جب اُن لوگوں کے علاوہ جو شہر شہر سے یسوع کے پاس آیا کرتے تھے، اَور بھی بہت سے لوگ جمع ہو گئے تو یسوع اُن کو تعلیم دینے لگے۔ اُنہوں نے یہ مثال دی: 5 "ایک کسان بیج بونے نکلا۔ جب وہ بو رہا تھا تو کچھ بیج راستے پر گِرے اور پیروں کے نیچے آئے اور آسمان کے پرندے اُن کو چُگ گئے۔ 6 کچھ بیج ایسی زمین پر گِرے جس کے نیچے پتھر کی تہہ تھی اور جب پودے نکلے تو وہ سُوکھ گئے کیونکہ مٹی خشک تھی۔ 7 کچھ اَور بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں گِرے اور جھاڑیاں پودوں کے ساتھ بڑھیں اور اِن کو دبا دیا۔ 8 لیکن کچھ بیج اچھی زمین پر گِرے اور جب اُن میں سے پودے نکلے تو وہ سو گُنا پھل لائے۔" پھر یسوع نے اُونچی آواز میں کہا: "جس کے کان ہیں، وہ سنے۔"

9 لیکن یسوع کے شاگردوں نے اُن سے اِس مثال کا مطلب پوچھا۔ 10 یسوع نے کہا: "آپ کو خدا کی بادشاہت کے مُقدس رازوں کو سمجھنے کی صلاحیت دی گئی ہے مگر مَیں سب باتیں مثالوں میں اِس لیے بتاتا ہوں کہ باقی لوگ دیکھیں لیکن اُنہیں دِکھائی نہ دے اور سنیں لیکن اُنہیں سمجھ نہ آئے۔ 11 اب اُس مثال کا مطلب سنیں: بیج خدا کا کلام ہے۔ 12 کچھ بیج راستے پر گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ

7:47 * یا "بڑے بڑے" 8:2 * یونانی میں: "بُری روحوں"

کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں لیکن اِبلیس آ کر اُن کے دل سے کلام کو لے جاتا ہے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں اور نجات نہ پائیں۔ 13 کچھ بیج ایسی زمین پر گِرے جس کے نیچے پتھر کی تہہ تھی۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں اور اُسے خوشی خوشی قبول کر لیتے ہیں لیکن اُن کی کوئی جڑ نہیں ہوتی۔ وہ کچھ عرصے کے لیے ایمان رکھتے ہیں لیکن آزمائش کے دَور میں ایمان سے مُنہ پھیر لیتے ہیں۔ 14 کچھ بیج کانٹے دار جھاڑیوں میں گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں لیکن فکروں، دولت کی خواہش اور عیش وعشرت کی وجہ سے اُن کا دھیان بٹ جاتا ہے اور یہ چیزیں اُن کو دبا دیتی ہیں اور اِس لیے اُن کا پھل نہیں پکتا۔ 15 کچھ بیج اچھی زمین پر گِرے۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ لوگ کلام کو سنتے ہیں اور چونکہ اُن کا دل بہت اچھا ہوتا ہے اِس لیے وہ کلام کو اپنا لیتے ہیں اور ثابت قدمی کے ساتھ پھل لاتے ہیں۔

16 جب ایک شخص چراغ کو جلاتا ہے تو وہ اِسے برتن یا چارپائی کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ اِسے چراغ دان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والے اِس کی روشنی کو دیکھ سکیں۔ 17 کیونکہ جو بھی بات چھپی ہے، وہ ظاہر ہو جائے گی اور جو بھی بات پوشیدہ ہے، وہ ضرور جانی جائے گی اور سامنے لائی جائے گی۔ 18 اِس لیے توجہ سے سنیں کیونکہ جس کے پاس ہے، اُسے اَور بھی دیا جائے گا لیکن جس کے پاس نہیں ہے، اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُسے لگتا ہے کہ اُس کے پاس ہے۔“

19 اب یسوع کی ماں اور اُن کے بھائی اُن سے ملنے کے لیے آئے لیکن وہ بِھیڑ کی وجہ سے یسوع کے پاس نہیں جا سکے۔ 20 اِس لیے کسی نے یسوع سے کہا: ”باہر آپ کی ماں اور بھائی کھڑے ہیں اور آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔“ 21 اِس پر اُنہوں نے کہا: ”میری ماں اور میرے بھائی یہ لوگ ہیں جو خدا کا کلام سنتے ہیں اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔“

22 ایک دن یسوع اور اُن کے شاگرد ایک کشتی میں سوار ہوئے اور یسوع نے کہا: ”آئیں، جھیل کے اُس پار چلیں۔“ اور وہ روانہ ہو گئے۔ 23 سفر کے دوران یسوع سو گئے۔ اچانک جھیل میں ایک زبردست طوفان آیا اور کشتی اِس حد تک پانی سے بھر گئی کہ وہ ڈوبنے کے خطرے میں تھی۔ 24 شاگردوں نے یسوع کے پاس جا کر اُن کو جگایا اور کہا: ”اُستاد! اُستاد! ہم مرنے والے ہیں!“ اِس پر یسوع نے اُٹھ کر ہوا اور لہروں کو ڈانٹا اور ہوا رُک گئی اور سکون ہو گیا۔ 25 پھر اُنہوں نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”آپ کا ایمان کہاں گیا؟“ لیکن شاگرد بہت ڈر گئے اور حیران ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”آخر یہ کون ہے؟ ہوا اور لہریں بھی اِس کا حکم مانتی ہیں۔“

26 پھر وہ گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے جو گلیل کے مقابل جھیل کے پار ہے۔ 27 جب یسوع کشتی سے اُترے تو شہر کا ایک آدمی جو بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھا، اُن کے پاس آیا۔ اُس آدمی نے بڑے عرصے سے کپڑے نہیں پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبرستان میں رہتا تھا۔ 28 جونہی اُس نے یسوع کو دیکھا، وہ اُن کے سامنے گھٹنوں کے بل گر گیا اور چلّا چلّا کر کہنے لگا: "یسوع! خدا تعالیٰ کے بیٹے! میرا آپ سے کیا تعلق؟ مَیں آپ سے مِنت کرتا ہوں کہ مجھے سزا نہ دیں!" 29 (اُس نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ یسوع نے بُرے فرشتے* کو حکم دیا تھا کہ وہ اُس آدمی سے نکل آئے۔ دراصل وہ بُرا فرشتہ اکثر اُس آدمی پر آتا تھا۔# لوگوں نے اُس آدمی کو بار بار زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا اور اُس کی نگرانی کی لیکن وہ زنجیریں توڑ دیتا تھا اور بُرے فرشتے کے اثر سے سنسان علاقوں میں چلا جاتا تھا۔) 30 یسوع نے اُس سے پوچھا: "تمہارا نام کیا ہے؟" اُس نے جواب دیا: "لشکر" کیونکہ وہ بہت سے بُرے فرشتوں کے قبضے میں تھا۔ 31 وہ بُرے فرشتے یسوع سے اِلتجا کرنے لگے کہ اُن کو اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دیں۔ 32 اب وہاں ایک پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا ریوڑ چر رہا تھا۔ لہٰذا بُرے فرشتوں نے یسوع سے اِلتجا کی کہ وہ اُن کو سؤروں میں جانے دیں۔ یسوع نے اُن کو اِجازت دے دی۔ 33 تب وہ اُس آدمی سے نکل کر سؤروں میں چلے گئے اور سارا ریوڑ بھاگنے لگا اور چٹان سے چھلانگ لگا کر جھیل میں ڈوب گیا۔ 34 جب چرواہوں نے یہ دیکھا تو وہ وہاں سے بھاگ گئے اور شہر اور دیہات میں اِس واقعے کی خبر پھیلا دی۔

35 اِس پر لوگ دیکھنے گئے کہ وہاں کیا ہوا تھا۔ جب وہ یسوع کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ جس آدمی میں بُرے فرشتے ہوا کرتے تھے، اُس نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں، وہ ہوش وحواس میں ہے اور یسوع کے قدموں میں بیٹھا ہے۔ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بہت ڈر گئے۔ 36 جن لوگوں نے سارا ماجرا اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا، اُنہوں نے باقی لوگوں کو بتایا کہ اُس آدمی سے بُرے فرشتوں کو کیسے نکالا گیا۔ 37 پھر گراسینیوں کے علاقے کے لوگوں نے یسوع سے کہا کہ وہ وہاں سے چلے جائیں کیونکہ اُن پر بڑا خوف چھا گیا تھا۔ لہٰذا یسوع وہاں سے روانہ ہونے کے لیے کشتی پر سوار ہو گئے۔ 38 لیکن وہ آدمی جس میں سے یسوع نے بُرے فرشتے نکالے تھے، اُن سے اِلتجا کرنے لگا کہ "مجھے بھی اپنے ساتھ آنے دیں۔" لیکن یسوع نے اُسے یہ کہہ کر بھیج دیا کہ 39 "واپس اپنے گھر جائیں اور سب لوگوں کو بتائیں

29:8 * یونانی میں: "ناپاک روح" # یا شاید "دراصل اُس بُرے فرشتے نے اُس آدمی پر بڑے عرصے سے قبضہ کر رکھا تھا۔"

کہ خدا نے آپ کے لیے کیا کچھ کِیا ہے۔" اِس پر وہ آدمی جا کر پورے شہر میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے اُس کے لیے کیا کچھ کِیا تھا۔

40 جب یسوع گلیل کے علاقے میں واپس لوٹے تو لوگ اُن سے گرم جوشی سے ملے کیونکہ وہ اُن کا اِنتظار کر رہے تھے۔ 41 اور دیکھو! وہاں ایک آدمی بھی تھا جو ایک عبادت گاہ میں پیشوا تھا۔ اُس کا نام یائیر تھا۔ یائیر یسوع کے قدموں میں گِر گئے اور اُن سے اِلتجا کرنے لگے کہ وہ اُن کے گھر آئیں 42 کیونکہ اُن کی اِکلوتی بیٹی جو 12 سال کی تھی، مرنے والی تھی۔

جب وہ یائیر کے گھر جا رہے تھے تو اُن کے ساتھ اِتنی بِھیڑ تھی کہ لوگ یسوع پر چڑھے جا رہے تھے۔ 43 بِھیڑ میں ایک عورت بھی تھی جس کو 12 سال سے لگاتار خون آ رہا تھا اور کوئی بھی اُس کی بیماری کو ٹھیک نہیں کر سکا تھا۔ 44 اُس نے پیچھے سے آ کر یسوع کی چادر کی جھالر کو چُھوا اور اُسی وقت اُس کو خون آنا بند ہو گیا۔ 45 یسوع نے کہا: "مجھے کس نے چُھوا ہے؟" جب سب نے اِنکار کِیا تو پطرس نے کہا: "اُستاد، یہاں تو اِتنے لوگ ہیں جو آپ پر چڑھے جا رہے ہیں۔" 46 لیکن یسوع نے کہا: "کسی نے مجھے چُھوا ہے کیونکہ مَیں نے محسوس کِیا ہے کہ مجھ سے طاقت نکلی ہے۔" 47 عورت کو پتہ چل گیا کہ اب یہ بات چھپی نہیں رہی۔ اِس لیے وہ کانپتی ہوئی آئی اور یسوع کے قدموں میں گِر گئی اور سب لوگوں کے سامنے بتانے لگی کہ اُس نے یسوع کو کیوں چُھوا تھا۔ اُس نے یہ بھی بتایا کہ وہ فوراً ٹھیک ہو گئی تھی۔ 48 یسوع نے اُس سے کہا: "بیٹی، آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئی ہیں۔ جیتی رہیں۔"

49 ابھی یسوع یہ کہہ ہی رہے تھے کہ یائیر کے گھر سے ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: "آپ کی بیٹی مر گئی ہے۔ اب اُستاد کو تکلیف نہ دیں۔" 50 یہ سُن کر یسوع نے یائیر سے کہا: "پریشان نہ ہوں بلکہ ایمان رکھیں تو آپ کی بیٹی بچ جائے گی۔" 51 جب وہ یائیر کے گھر پہنچے تو یسوع نے پطرس، یوحنا، یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے علاوہ کسی اَور کو اپنے ساتھ آنے نہیں دیا۔ 52 وہاں سب لوگ ماتم کر رہے تھے اور غم کے مارے چھاتی پیٹ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر یسوع نے کہا: "روئیں مت، بچی مری نہیں بلکہ سو رہی ہے۔" 53 وہ لوگ یسوع کا مذاق اُڑانے لگے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ لڑکی مر گئی ہے۔ 54 لیکن یسوع نے بچی کا ہاتھ پکڑا اور اُس سے کہا: "بیٹی، اُٹھ جاؤ!" 55 اور اُس کا دم* لوٹ آیا اور وہ فوراً اُٹھ بیٹھی۔ پھر یسوع نے کہا: "اِس کو کچھ کھانے کو دیں۔" 56 یہ سب کچھ دیکھ کر اُس کے ماں باپ خوشی سے پاگل ہو گئے لیکن یسوع نے

8:55 * یونانی میں: "روح"

اُن کو تاکید کی کہ وہ کسی کو اِس واقعے کے بارے میں نہ بتائیں۔

9 پھر یسوع نے 12 رسولوں کو اپنے پاس بلایا اور اُن کو تمام بُرے فرشتوں پر اِختیار دیا اور بیماریاں ٹھیک کرنے کی قوت دی۔ **2** اِس کے بعد اُنہوں نے اُن کو بھیجا تاکہ وہ خدا کی بادشاہت کی مُنادی کریں اور شفا دیں۔ **3** یسوع نے اُن سے کہا: ”سفر کے لیے کچھ ساتھ نہ لے جائیں، نہ لاٹھی، نہ کھانے کا تھیلا، نہ روٹی، نہ پیسے* اور نہ ہی دو کُرتے۔# **4** جب آپ کسی کے گھر میں داخل ہوں تو اُس کے گھر میں ٹھہریں اور تب تک اُس کے پاس رہیں جب تک آپ اُس علاقے سے روانہ نہ ہوں۔ **5** جس شہر میں لوگ آپ کو قبول نہ کریں، وہاں سے جاتے وقت اُس کی مٹی اپنے پاؤں سے جھاڑ دیں تاکہ اُن کے خلاف گواہی ہو۔“ **6** لہٰذا وہ وہاں سے روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اُس علاقے میں گاؤں گاؤں خوش‌خبری سنائی اور ہر جگہ لوگوں کی بیماریاں ٹھیک کیں۔

7 اب گلیل کے حاکم ہیرودیس* نے بھی اِن ساری باتوں کی خبر سنی اور وہ اُلجھن میں پڑ گیا کیونکہ کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ ”یوحنا بپتسمہ دینے والے کو زندہ کر دیا گیا ہے“ **8** لیکن کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ ”ایلیاہ نبی ظاہر ہوئے ہیں“ جبکہ کچھ اَور کہہ رہے تھے کہ ”پُرانے زمانے کے کوئی نبی جی اُٹھے ہیں۔“ **9** ہیرودیس نے کہا: ”یوحنا کا تو مَیں نے سر قلم کروایا تھا۔ تو پھر یہ کون ہے جس کے متعلق مَیں یہ ساری خبریں سُن رہا ہوں؟“ اِس لیے وہ یسوع سے ملنا چاہتا تھا۔

10 جب رسول واپس آئے تو اُنہوں نے یسوع کو اُن سارے کاموں کے بارے میں بتایا جو اُنہوں نے کیے تھے۔ اِس کے بعد یسوع اُن کو اپنے ساتھ شہر بیت‌صیدا لے گئے تاکہ اُن کے ساتھ اکیلے میں وقت گزار سکیں۔ **11** لیکن جب لوگوں کو پتہ چلا تو وہ اُن کے پیچھے گئے۔ یسوع اُن سے خوشی سے ملے اور اُن کو خدا کی بادشاہت کے بارے میں بتانے لگے۔ اُنہوں نے اُن کو بھی ٹھیک کِیا جو بیمار تھے۔ **12** جب شام ہوئی تو 12 رسولوں نے آ کر یسوع سے کہا: ”لوگوں کو آس پاس کے گاؤں اور قصبوں میں بھیج دیں تاکہ وہ اپنے ٹھہرنے اور کھانے کا بندوبست کر سکیں کیونکہ یہ جگہ سنسان ہے۔“ **13** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ اُن کو کھانا دیں۔“ رسولوں نے کہا: ”ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لیے کھانا خریدیں؟“ **14** (دراصل وہاں تقریباً 5000 آدمی تھے۔) لیکن یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا:

3:9 * یونانی میں: ”چاندی“ # یا ”ایک اَور کُرتا“ **7:9** * یعنی ہیرودیس انتپاس۔ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

"لوگوں سے کہیں کہ وہ پچاس پچاس کی ٹولیوں میں بیٹھ جائیں۔" 15 اِس پر اُنھوں نے لوگوں کو بٹھا دیا۔ 16 پھر یسوع نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر دُعا کی۔ اِس کے بعد اُنھوں نے اِن کو توڑ توڑ کر شاگردوں کو دیا تاکہ وہ اِنہیں لوگوں میں تقسیم کریں۔ 17 اور سب نے پیٹ بھرکر کھانا کھایا۔ پھر شاگردوں نے روٹیوں کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کیے اور اُن سے 12 ٹوکرے بھرے۔

18 بعد میں جب یسوع اکیلے میں دُعا کر رہے تھے تو شاگرد اُن کے پاس آئے۔ یسوع نے اُن سے پوچھا: "لوگوں کے خیال میں مَیں کون ہوں؟" 19 اُنھوں نے جواب دیا: "کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یوحنا بپتسمہ دینے والے ہیں، کچھ کہتے ہیں کہ آپ ایلیاہ نبی ہیں جبکہ کچھ کہتے ہیں کہ آپ پُرانے زمانے کے ایک نبی ہیں جو جی اُٹھا ہے۔" 20 یسوع نے اُن سے پوچھا: "لیکن آپ کے خیال میں مَیں کون ہوں؟" پطرس نے جواب دیا: "آپ خدا کے مسیح ہیں۔" 21 پھر یسوع نے شاگردوں کو تاکید کی کہ وہ یہ بات کسی کو نہ بتائیں 22 اور کہا: "اِنسان کے بیٹے* کو بہت اذیت اُٹھانی پڑے گی اور بزرگ، اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم اُسے ٹھکرا دیں گے، پھر اُسے مار ڈالا جائے گا لیکن تیسرے دن زندہ کِیا جائے گا۔"

23 پھر یسوع نے سب سے کہا: "اگر کوئی میرے پیچھے پیچھے آنا چاہتا ہے تو اپنے لیے جینا چھوڑ دے اور ہر روز اپنی سُولی* اُٹھائے اور میری پیروی کرتا رہے۔ 24 کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے، وہ اِسے کھو دے گا لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھو دیتا ہے، وہ اِسے بچا لے گا۔ 25 اگر ایک آدمی پوری دُنیا حاصل کر لے لیکن اپنی جان کھو دے یا کوئی نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ 26 کیونکہ جو کوئی میری اور میری باتوں کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرے گا، اِنسان کا بیٹا بھی تب اُس کی وجہ سے شرمندگی محسوس کرے گا جب وہ اپنی، اپنے باپ کی اور مُقدس فرشتوں کی شان کے ساتھ آئے گا۔ 27 لیکن مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو موت کا مزہ چکھنے سے پہلے خدا کی بادشاہت کو دیکھیں گے۔"

28 اور ایسا ہی ہوا۔ اِس کے تقریباً آٹھ دن بعد یسوع نے پطرس، یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لیا اور ایک پہاڑ پر جا کر دُعا کی۔ 29 جب یسوع دُعا کر رہے تھے تو اُن کے چہرے کی صورت بدل گئی اور اُن کے کپڑے اِتنے سفید ہو گئے کہ چمکنے لگے۔ 30 اور دیکھو! دو آدمی یعنی موسیٰ اور ایلیاہ، اُن سے باتیں کر رہے تھے۔ 31 وہ بڑے شان دار دِکھائی دے رہے تھے اور یسوع کی روانگی کے بارے میں بات کر رہے تھے جو یروشلیم سے ہونی تھی۔

9:22، 23 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

32 اِس دوران پطرس اور اُن کے ساتھی اُونگھ رہے تھے۔ لیکن جب وہ جاگے تو اُنہوں نے یسوع کی شان کو دیکھا اور اُن دو آدمیوں کو بھی دیکھا جو اُن کے ساتھ کھڑے تھے۔ 33 جب وہ آدمی یسوع کو چھوڑ کر جانے لگے تو پطرس نے کہا: ”اُستاد، کتنی اچھی بات ہے کہ ہم یہاں پر ہیں۔ اگر آپ کہیں تو ہم تین خیمے کھڑے کر دیتے ہیں، ایک آپ کے لیے، ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔“ دراصل پطرس بغیر سوچے سمجھے بات کر رہے تھے۔ 34 ابھی وہ یہ کہہ ہی رہے تھے کہ ایک بادل بنا اور اُن سب پر چھانے لگا۔ جب بادل نے اُن کو گھیر لیا تو شاگرد ڈر گئے۔ 35 پھر بادل میں سے آواز آئی کہ ”یہ میرا بیٹا ہے۔ مَیں نے اِسے چُنا ہے۔ اِس کی سنیں۔“ 36 جب یہ آواز سنائی دی تو اُنہوں نے دیکھا کہ یسوع اکیلے کھڑے ہیں۔ لیکن وہ اِس واقعے کے بارے میں چپ رہے اور کچھ عرصے کے لیے کسی کو نہیں بتایا کہ اُنہوں نے کیا دیکھا تھا۔

37 اگلے دن جب وہ پہاڑ سے اُترے تو بہت سے لوگ یسوع سے ملنے آئے۔ 38 اور دیکھو! ایک آدمی نے چلّا کر کہا: ”اُستاد! مَیں آپ سے مِنت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے کے لیے کچھ کریں۔ وہ میرا اِکلوتا بیٹا ہے۔ 39 اور دیکھیں! ایک بُرا فرشتہ* بار بار اُس پر آتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو میرا بیٹا اچانک چلّا اُٹھتا ہے اور بُرا فرشتہ اُسے مروڑتا ہے اور اُس کے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتی ہے۔ بُرا فرشتہ اُس کو زخمی کرتا ہے اور اُسے مشکل سے چھوڑتا ہے۔ 40 مَیں نے آپ کے شاگردوں سے مِنت کی کہ وہ میرے بیٹے میں سے بُرے فرشتے کو نکال دیں لیکن وہ ایسا نہیں کر سکے۔“ 41 اِس پر یسوع نے کہا: ”ایمان سے خالی اور بگڑی ہوئی پُشت! مجھے کب تک تمہارے ساتھ رہنا پڑے گا اور تمہیں برداشت کرنا پڑے گا؟ اپنے بیٹے کو میرے پاس لائیں۔“ 42 لیکن جب وہ لڑکا یسوع کے پاس آ رہا تھا تو بُرے فرشتے نے اُس کو زمین پر پٹخ دیا اور اُسے زور زور سے مروڑنے لگا۔ مگر یسوع نے اُس کو* ڈانٹا اور لڑکے کو ٹھیک کر کے اُسے اُس کے باپ کے سپرد کر دیا۔ 43 یہ دیکھ کر سب لوگ خدا کی شان دار قدرت پر دنگ رہ گئے۔

جب وہ اُن سب کاموں پر حیران ہو رہے تھے جو یسوع نے کیے تھے تو یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: 44 ”غور سے سنیں اور یاد رکھیں کہ اِنسان کے بیٹے کو دُشمنوں کے حوالے کِیا جائے گا۔“ 45 لیکن شاگردوں کو اُن کی بات سمجھ نہیں آئی۔ دراصل یہ بات اُن سے پوشیدہ تھی اِس لیے وہ اِسے سمجھ نہیں سکے اور وہ یسوع سے اِس بارے میں پوچھنے سے ہچکچا رہے تھے۔

46 پھر شاگرد آپس میں بحث کرنے لگے کہ اُن میں سب سے بڑا* کون ہے۔ 47 یسوع اُن کی

9:39 * یونانی میں: ”روح“

9:42 * یونانی میں: ”اُس ناپاک روح کو“ 9:46 * یا ”سب سے اہم“

سوچ سے واقف تھے۔ اِس لیے اُنھوں نے ایک چھوٹے بچے کو اپنے پاس کھڑا کِیا **48** اور شاگردوں سے کہا: ”جو کوئی اِس بچے کو میرے نام کی خاطر قبول کرتا ہے، وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے، وہ اُس کو بھی قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے کیونکہ آپ میں سے وہ شخص جو اپنے آپ کو چھوٹا خیال کرتا ہے، وہی بڑا ہے۔“

49 اِس پر یوحنا نے یسوع سے کہا: ”اُستاد! ہم نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو آپ کے نام سے بُرے فرشتے نکال رہا تھا اور ہم نے اُس کو روکنے کی کوشش کی کیونکہ وہ ہمارے ساتھ نہیں ہے۔“ **50** لیکن یسوع نے کہا: ”آپ لوگ اُسے روکنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ جو آپ کے خلاف نہیں ہے، وہ آپ کے ساتھ ہے۔“

51 اب وہ وقت قریب آ رہا تھا جب یسوع کو آسمان پر جانا تھا۔ اِس لیے اُنھوں نے یروشلیم جانے کا پکا اِرادہ کر لیا **52** اور کچھ شاگردوں کو اپنے آگے بھیجا۔ یہ شاگرد روانہ ہوئے اور سامریوں کے ایک گاؤں میں داخل ہوئے تاکہ یسوع کے آنے کے لیے تیاریاں کریں۔ **53** لیکن سامریوں نے یسوع کا خیرمقدم نہیں کِیا کیونکہ یسوع یروشلیم جانے کا اِرادہ رکھتے تھے۔ **54** جب یعقوب اور یوحنا نے یہ دیکھا تو اُنھوں نے پوچھا: ”مالک، کیا ہم آسمان سے آگ نازل کروائیں تاکہ یہ لوگ راکھ ہو جائیں؟“ **55** لیکن یسوع نے مُڑ کر اُن کو ڈانٹا۔ **56** پھر وہ کسی اَور گاؤں میں گئے۔

57 جب وہ سڑک پر چل رہے تھے تو کسی نے یسوع سے کہا: ”آپ جہاں کہیں بھی جائیں گے، مَیں آپ کے پیچھے پیچھے چلوں گا۔“ **58** یسوع نے اُس کو جواب دیا: ”لومڑیوں کے بِل ہوتے ہیں اور آسمان کے پرندوں کے گھونسلے لیکن اِنسان کے بیٹے کے پاس آرام کرنے کے لیے اپنا کوئی ٹھکانا نہیں ہے۔“ **59** پھر یسوع نے ایک اَور آدمی سے کہا: ”میرے پیروکار بن جائیں۔“ اُس نے جواب دیا: ”مالک! مجھے اِجازت دیں کہ مَیں پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں۔“ **60** لیکن یسوع نے اُس سے کہا: ”مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دیں مگر آپ جائیں اور ہر جگہ خدا کی بادشاہت کا اِعلان کریں۔“ **61** ایک اَور آدمی نے کہا: ”مالک، مَیں آپ کی پیروی کروں گا لیکن مجھے اِجازت دیں کہ مَیں پہلے اپنے گھر والوں کو خدا حافظ کہہ آؤں۔“ **62** یسوع نے اُس سے کہا: ”جو شخص ہل پر ہاتھ رکھتا ہے اور پھر پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے، وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں ہے۔“

10

اِس کے بعد ہمارے مالک نے 70 (ستر) اَور شاگردوں کو چُنا اور اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے ہر اُس شہر اور جگہ بھیجا جہاں وہ خود جانے والے تھے۔ **2** یسوع نے اُن سے کہا: ”فصل تو بہت ہے لیکن کٹائی کے لیے مزدور کم ہیں۔

اِس لیے کٹائی کے مالک کی مِنت کریں کہ وہ کٹائی کے لیے اَور مزدور بھیجے۔ 3 جائیں۔ دیکھیں! آپ میمنوں* کی طرح ہیں اور مَیں آپ کو بھیڑیوں میں بھیج رہا ہوں۔ 4 اپنے ساتھ پیسوں کی تھیلی یا کھانے کا تھیلا یا چپل نہ لے جائیں اور نہ ہی راستے میں کسی سے سلام دُعا کرنے* کے لیے رُکیں۔ 5 جب بھی آپ کسی گھر میں داخل ہوں تو پہلے کہیں کہ "اِس گھر پر سلامتی ہو۔" 6 اگر وہاں کوئی صلح پسند شخص ہے تو اُس پر سلامتی ہو گی لیکن اگر وہاں کوئی ایسا شخص نہیں ہے تو وہ سلامتی آپ پر لوٹ آئے گی۔ 7 اُس صلح پسند شخص کے گھر میں رہیں اور جو بھی آپ کو دیا جائے وہ کھائیں پئیں کیونکہ مزدور کا حق ہے کہ اُسے مزدوری دی جائے۔ اور بار بار ٹھکانا نہ بدلیں۔

8 اور جب بھی آپ کسی شہر میں داخل ہوں اور وہاں کے لوگ آپ کو قبول کریں تو جو کچھ آپ کے سامنے رکھا جائے، وہ کھائیں 9 اور بیماروں کو ٹھیک کریں اور لوگوں کو یہ بتائیں کہ "خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔" 10 لیکن جب بھی آپ کسی شہر میں داخل ہوں اور وہاں کے لوگ آپ کو قبول نہ کریں تو اُس شہر کے چوکوں میں جا کر کہیں: 11 "ہم اُس مٹی کو بھی اپنے پاؤں سے جھاڑ رہے ہیں جو آپ کے شہر میں ہمارے پاؤں پر لگی ہے تاکہ آپ کے خلاف گواہی ہو۔ لیکن یہ جان لیں کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔" 12 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی سزا سدوم کی سزا سے زیادہ سخت ہوگی۔

13 خُرازین، تجھ پر افسوس! بیت‌صیدا، تجھ پر افسوس! کیونکہ اگر صور اور صیدا میں وہ معجزے کیے جاتے جو تجھ میں کیے گئے تو وہاں کے لوگ ٹاٹ اوڑھ کر اور راکھ میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر چکے ہوتے۔ 14 لہٰذا عدالت کے دن تیری سزا صور اور صیدا کی سزا سے زیادہ سخت ہوگی۔ 15 اور کفرنحوم، کیا تجھے آسمان پر چڑھایا جائے گا؟ نہیں! تجھے تو قبر* میں اُتارا جائے گا۔

16 جو آپ کی بات سنتا ہے، وہ میری بھی سنتا ہے۔ اور جو آپ کو رد کرتا ہے، وہ مجھے بھی رد کرتا ہے۔ اور جو مجھے رد کرتا ہے، وہ اُس کو بھی رد کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔"

17 پھر وہ 70 (ستر) خوشی خوشی واپس آئے اور کہنے لگے: "مالک، جب ہم نے آپ کا نام اِستعمال کِیا تو بُرے فرشتوں نے بھی ہمارا حکم مانا۔" 18 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں دیکھ رہا ہوں کہ شیطان بجلی کی طرح آسمان سے گر چُکا ہے۔ 19 دیکھیں! مَیں نے آپ کو سانپوں اور بچھوؤں کو پاؤں کے نیچے کچلنے کا اِختیار دیا ہے اور آپ کو دُشمن پر غالب آنے کی طاقت دی ہے اور کوئی بھی چیز آپ کو نقصان نہیں

3:10 * یا "برّوں" 4:10 * یا "گلے ملنے"

15:10 * یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

پہنچائے گی۔ 20 لیکن اِس بات سے خوش نہ ہوں کہ بُرے فرشتے* آپ کا حکم مانتے ہیں بلکہ اِس بات سے خوش ہوں کہ آپ کے نام آسمان میں لکھے گئے ہیں۔" 21 اُس وقت یسوع نے پاک روح سے معمور ہو کر خوشی کے مارے کہا: "اَے باپ، آسمان اور زمین کے مالک! مَیں سب کے سامنے تیری بڑائی کرتا ہوں کیونکہ تُو نے یہ باتیں دانش مند اور ذہین لوگوں سے چھپائیں اور چھوٹے بچوں پر ظاہر کیں۔ اِس لیے کہ یہی تیری مرضی ہے، اَے باپ۔ 22 میرے باپ نے سب چیزیں میرے حوالے کی ہیں۔ کوئی بھی شخص بیٹے کو نہیں جانتا سوائے باپ کے۔ اور کوئی بھی شخص باپ کو نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہتا ہے۔"

23 پھر یسوع نے اکیلے میں شاگردوں سے کہا: "وہ لوگ خوش ہیں جو اُن باتوں کو دیکھتے ہیں جو آپ دیکھ رہے ہیں 24 کیونکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبی اور بادشاہ اُن باتوں کو دیکھنا چاہتے تھے جو آپ دیکھ رہے ہیں لیکن اُنہیں نہیں دیکھا اور اُن باتوں کو سننا چاہتے تھے جو آپ سُن رہے ہیں لیکن اُنہیں نہیں سنا۔"

25 اب دیکھو! شریعت کا ایک ماہر اُٹھا اور یسوع کا اِمتحان لینے کے لیے اُن سے پوچھنے لگا:

20:10 * یونانی میں: "روحیں"

"اُستاد، مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ مَیں ہمیشہ کی زندگی ورثے میں پاؤں؟" 26 یسوع نے اُس سے کہا: "آپ کا کیا خیال ہے؟ شریعت میں کیا لکھا ہے؟" 27 اُس نے جواب دیا: ""یہوواہ* اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان،* اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت کرو" اور "اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔"" 28 یسوع نے اُس سے کہا: "آپ نے بالکل صحیح کہا۔ اِن حکموں پر عمل کرتے رہیں تو آپ کو زندگی ملے گی۔"

29 لیکن وہ آدمی خود کو نیک ثابت کرنا چاہتا تھا اِس لیے اُس نے یسوع سے پوچھا: "پر میرا پڑوسی ہے کون؟" 30 یسوع نے اُسے جواب دیا: "ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا۔ اچانک ڈاکوؤں نے اُسے گھیر لیا۔ اُنہوں نے اُسے مارا پیٹا اور اُس کی ساری چیزیں چھین لیں۔ پھر وہ اُسے ادھ مؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ 31 اِتفاق سے ایک کاہن اُس راستے سے گزرا۔ لیکن جب اُس نے اُس آدمی کو دیکھا تو وہ دوسری طرف سے ہو کر چلا گیا۔ 32 پھر لاوی قبیلے کا ایک شخص وہاں سے گزرا۔ اُس نے بھی اُس آدمی کو دیکھا اور دوسری طرف سے ہو کر چلا گیا۔ 33 پھر ایک سامری سفر کرتا ہوا اُسی جگہ پہنچا۔ جب اُس نے اُس آدمی کی حالت دیکھی تو اُسے بڑا ترس آیا۔ 34 وہ اُس آدمی کے پاس گیا اور اُس

27:10 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کے زخموں پر تیل اور مے لگائی اور اُس کی مرہم پٹی کی۔ پھر اُس نے اُسے اپنے گدھے پر بٹھایا اور اُسے ایک مسافرخانے میں لے گیا اور اُس کی دیکھ بھال کی۔ 35 اگلے دن اُس نے مسافرخانے کے مالک کو دو دینار* دیے اور اُس سے کہا: ”اِس آدمی کا خیال رکھنا۔ اور اگر اِس کے علاوہ کوئی اَور خرچہ ہوگا تو مَیں واپسی پر ادا کر دوں گا۔“ 36 آپ کے خیال میں اِن تینوں میں سے کون اُس آدمی کا پڑوسی ثابت ہوا جسے ڈاکوؤں نے لُوٹ لیا تھا؟“ 37 شریعت کے ماہر نے جواب دیا: ”وہ جس نے اُس پر رحم کِیا تھا۔“ اِس پر یسوع نے کہا: ”جائیں اور ایسا ہی کریں۔“

38 پھر وہ سفر کرتے کرتے ایک گاؤں میں داخل ہوئے۔ وہاں یسوع ایک عورت کے گھر گئے جس کا نام مارتھا تھا۔ 39 مارتھا کی ایک بہن بھی تھی جس کا نام مریم تھا۔ مریم ہمارے مالک کے قدموں میں بیٹھ کر اُن کی باتیں سُن رہی تھیں 40 جبکہ مارتھا کھانے کا اِنتظام کرنے میں لگی ہوئی تھیں۔ اِس لیے مارتھا یسوع کے پاس آ کر کہنے لگیں: ”مالک، آپ دیکھ رہے ہیں کہ میری بہن میرا ہاتھ نہیں بٹا رہی۔ اِس سے کہیں کہ آ کر میری مدد کرے۔“ 41 ہمارے مالک نے جواب دیا: ”مارتھا، مارتھا، آپ بہت سی چیزوں کے بارے میں فکرمند اور پریشان کیوں ہیں؟ 42 ہمیں بہت ساری چیزوں کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بس ایک ہی کافی ہے۔ جہاں تک مریم کا تعلق ہے، اُنہوں نے سب سے اچھی چیز چُنی ہے اور یہ اُن سے لی نہیں جائے گی۔“

11

ایک موقعے پر یسوع دُعا کر رہے تھے۔ جب اُنہوں نے دُعا ختم کی تو اُن کے شاگردوں میں سے ایک نے کہا: ”مالک، آپ بھی ہمیں دُعا کرنا سکھائیں جیسے یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکھایا۔“

2 یسوع نے اُن سے کہا: ”جب بھی آپ دُعا کریں تو کہیں: ”اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔* تیری بادشاہت آئے۔ 3 ہمیں ہر دن ضرورت کے مطابق روٹی دے۔ 4 ہمارے گُناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اُن لوگوں کو معاف کرتے ہیں جو ہمارے خلاف گُناہ کرتے ہیں۔* اور آزمائش کے وقت ہمیں کمزور نہ پڑنے دے۔““

5 پھر یسوع نے کہا: ”فرض کریں کہ آپ کا ایک دوست ہے اور آپ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر کہتے ہیں: ”یار، مجھے تین روٹیاں دو 6 کیونکہ میرا ایک دوست ابھی ابھی سفر سے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس اُسے دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔“ 7 لیکن وہ اندر سے ہی جواب دیتا ہے: ”مجھے تنگ

10:35 * یعنی دو دن کی مزدوری

11:2 * یا ”تیرا نام پاک ثابت ہو۔“ 11:4 * یونانی میں: ”جو ہمارے قرض دار ہیں۔“

نہ کرو! دروازے کو تالا لگا ہوا ہے اور میرے بچے میرے ساتھ بستر میں سو رہے ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تمہیں کچھ نہیں دے سکتا۔" 8 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ شاید وہ دوستی کے ناتے اُٹھ کر اُسے کچھ نہ دے لیکن اُس کے بار بار اِصرار کرنے کی وجہ سے وہ ضرور اُس کی ضرورت پوری کرے گا۔ 9 لٰہذا مَیں آپ سے کہتا ہوں: مانگتے رہیں تو آپ کو دیا جائے گا؛ ڈھونڈتے رہیں تو آپ کو مل جائے گا؛ دروازہ کھٹکھٹاتے رہیں تو آپ کے لیے کھولا جائے گا 10 کیونکہ جو شخص مانگتا ہے، اُسے دیا جائے گا اور جو شخص ڈھونڈتا ہے، اُسے مل جائے گا اور جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، اُس کے لیے کھولا جائے گا۔ 11 ذرا سوچیں کہ اگر آپ کا بیٹا آپ سے مچھلی مانگے تو کیا آپ اُسے مچھلی کی بجائے سانپ دیں گے؟ 12 یا اگر وہ آپ سے انڈا مانگے تو کیا آپ اُسے بچھو دیں گے؟ 13 جب آپ جو گُناہ گار ہیں، اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دیتے ہیں تو کیا آسمانی باپ اُن کو پاک روح نہیں دے گا جو اُس سے پاک روح مانگتے ہیں؟"

14 بعد میں یسوع نے ایک آدمی میں سے ایک بُرے فرشتے کو نکالا جس نے اُسے گونگا کر دیا تھا۔ جب وہ بُرا فرشتہ نکل گیا تو وہ آدمی بولنے لگا۔ یہ دیکھ کر سب لوگ دنگ رہ گئے۔ 15 لیکن کچھ لوگ کہنے لگے: "یہ آدمی بُرے فرشتوں کے حاکم، بعلزبُول* کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہے" 16 جبکہ دوسرے یسوع کا اِمتحان لینے کے لیے اُن سے کہنے لگے: "ہمیں آسمان سے ایک نشانی دِکھاؤ۔" 17 یسوع اُن کی سوچ سے واقف تھے اِس لیے اُنہوں نے کہا: "جس بادشاہت میں پھوٹ پڑ جاتی ہے، وہ برباد ہو جاتی ہے۔ اور جس گھر میں پھوٹ پڑ جاتی ہے، وہ قائم نہیں رہتا۔ 18 اِسی طرح اگر شیطان کی بادشاہت میں پھوٹ پڑ گئی ہے تو اُس کی بادشاہت کیسے قائم رہے گی؟ آپ کہتے ہیں کہ مَیں بعلزبُول کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہوں۔ 19 لیکن اگر مَیں بعلزبُول کی مدد سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہوں تو پھر آپ کے بیٹے اُن کو کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ یوں وہ آپ کو غلط ثابت کرتے ہیں۔ 20 پر اگر مَیں خدا کی طاقت* سے بُرے فرشتوں کو نکالتا ہوں تو جان لیں کہ خدا کی بادشاہت آپ کے سر پر آ پہنچی ہے! 21 جب ایک طاقت ور آدمی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اپنے گھر کی حفاظت کرتا ہے تو اُس کی چیزیں محفوظ رہتی ہیں۔ 22 لیکن جب کوئی زیادہ طاقت ور شخص اُس کے مقابلے پر آتا ہے اور اُس پر قابو پا لیتا ہے تو وہ شخص اُس آدمی سے سب ہتھیار لے لیتا ہے جن پر اُسے بھروسا تھا اور لُوٹ کا

15:11 * یہ شیطان کا ایک لقب ہے۔ 20:11 * یونانی میں: "خدا کی اُنگلی"

مال دوسروں میں بانٹ دیتا ہے۔ 23 جو شخص میری طرف نہیں، وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، وہ بکھیرتا ہے۔

24 جب ایک بُرا فرشتہ* ایک آدمی میں سے نکل جاتا ہے تو وہ اپنے لیے ٹھکانا ڈھونڈنے کے لیے ریگستان سے گزرتا ہے۔ لیکن جب اُسے کوئی ٹھکانا نہیں ملتا تو وہ کہتا ہے کہ ”مَیں اُسی گھر میں واپس جاؤں گا جہاں سے آیا تھا۔“ 25 جب وہ واپس جاتا ہے تو دیکھتا ہے کہ گھر صاف ستھرا اور سجا ہوا ہے۔ 26 پھر وہ جا کر سات اَور فرشتوں کو اپنے ساتھ لاتا ہے جو اُس سے بھی زیادہ بُرے ہیں اور وہ سب اُس گھر میں گھس کر وہاں رہنے لگتے ہیں۔ لہٰذا اُس آدمی کی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔“

27 ابھی یسوع یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ بِھیڑ میں سے ایک عورت نے اُونچی آواز میں اُن سے کہا: ”وہ عورت برکت والی ہے جس نے آپ کو جنم دیا اور آپ کو دودھ پلایا۔“ 28 لیکن یسوع نے کہا: ”نہیں، بلکہ وہ شخص برکت والا ہے جو خدا کے کلام کو سنتا ہے اور اُس پر عمل کرتا ہے۔“

29 جب بہت سارے لوگ جمع تھے تو یسوع نے کہا: ”یہ پُشت بُری ہے اور نشانی مانگتی ہے۔ لیکن اِسے یُوناہ والی نشانی کے سوا کوئی اَور نشانی نہیں دِکھائی جائے گی۔ 30 کیونکہ جس طرح یُوناہ نبی نینوہ کے لوگوں کے لیے ایک نشانی بن گئے اُسی طرح اِنسان کا بیٹا* بھی اِس پُشت کے لیے ایک نشانی بن جائے گا۔ 31 عدالت کے دن سبا کی ملکہ* کو بھی اِس پُشت کے لوگوں کے ساتھ زندہ کِیا جائے گا اور وہ اِنہیں قصوروار ٹھہرائے گی کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا سے سلیمان کی دانش‌مند باتیں سننے آئی۔ لیکن دیکھیں! یہاں ایک ایسا شخص ہے جو سلیمان سے بھی زیادہ اہم ہے۔ 32 عدالت کے دن نینوہ کے لوگ اِس پُشت کے ساتھ زندہ کیے جائیں گے اور اِسے قصوروار ٹھہرائیں گے کیونکہ جب یُوناہ نبی نے اُن کو خدا کا پیغام سنایا تو اُنہوں نے توبہ کی۔ لیکن دیکھیں! یہاں ایک ایسا شخص ہے جو یُوناہ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ 33 جب ایک آدمی چراغ جلاتا ہے تو وہ اِسے چھپاتا نہیں اور نہ ہی اِسے ٹوکری کے نیچے رکھتا ہے بلکہ اِسے چراغ‌دان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والے اِس کی روشنی کو دیکھ سکیں۔ 34 جسم کا چراغ آنکھ ہے۔ اگر آپ کی آنکھ منزل پر ٹکی ہے* تو آپ کا پورا جسم بھی روشن ہوگا۔ لیکن اگر آپ کی آنکھ بُری چیزوں پر ٹکی ہے# تو آپ کا جسم بھی تاریک ہوگا۔ 35 اِس لیے دھیان رکھیں کہ جو روشنی آپ میں ہے، وہ اصل میں تاریکی نہ ہو۔ 36 لہٰذا اگر آپ کا پورا جسم روشن ہے اور اُس کا ایک بھی حصہ

24:11 * یونانی میں: ”ناپاک روح“

30:11 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 31:11 * یونانی میں: ”جنوب کی ملکہ“ 34:11 * یونانی میں: ”آنکھ سادہ ہے“ # یونانی میں: ”آنکھ بُری ہے“

تاریک نہیں تو یہ ایک چراغ کی طرح ہوگا جو آپ کو روشنی دیتا ہے۔"

37 جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو فریسی فرقے کے ایک رُکن نے اُنہیں اپنے گھر کھانے پر بلایا۔ یسوع اُس کے گھر گئے اور کھانا کھانے کے لیے میز پر بیٹھ گئے۔ 38 وہ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ یسوع نے کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ نہیں دھوئے۔* 39 مگر ہمارے مالک نے اُس سے کہا: "تُم فریسی پیالے اور تھالی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو لیکن اندر سے تُم لالچ اور بُرائی سے بھرے ہو۔ 40 نادانو! جس نے باہر والے حصے کو بنایا ہے، کیا اُس نے اندر والے حصے کو نہیں بنایا؟ 41 لہٰذا وہ چیزیں خیرات کرو جو دل سے آتی ہیں۔ پھر تُم پوری طرح سے صاف ہو جاؤ گے۔ 42 تُم پر افسوس، فریسیو! کیونکہ تُم پودینے، سداب* اور باقی ہرے مصالحوں کا دسواں حصہ# تو دیتے ہو لیکن تُم خدا جیسی اِنصاف‌پسندی اور محبت ظاہر نہیں کرتے۔ دسواں حصہ دینا ضروری تو ہے لیکن اِس کی وجہ سے تمہیں دوسری باتوں کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ 43 تُم پر افسوس، فریسیو! کیونکہ تُم عبادت‌گاہوں میں اگلی* کُرسیوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ بازاروں میں لوگ تمہیں سلام کریں۔ 44 تُم پر افسوس کیونکہ تُم اُن قبروں کی طرح ہو جو نظر نہیں آتیں* اور اِس لیے لوگ انجانے میں اُن پر چلتے پھرتے ہیں۔"

45 اِس پر شریعت کے ایک ماہر نے یسوع سے کہا: "اُستاد، ایسی باتیں کہہ کر آپ ہماری بھی بےعزتی کر رہے ہیں۔" 46 تب یسوع نے کہا: "تُم پر بھی افسوس، شریعت کے ماہرو! کیونکہ تُم دوسروں پر ایسا بوجھ لادتے ہو جسے اُٹھانا مشکل ہے لیکن خود اِسے اُٹھانے کے لیے ایک اُنگلی بھی نہیں لگاتے۔

47 تُم پر افسوس کیونکہ تُم نبیوں کے مقبرے بناتے ہو جبکہ تمہارے باپ دادا نے اُن کو قتل کِیا۔ 48 تُم اپنے باپ دادا کی حرکتوں سے واقف تو ہو لیکن پھر بھی اُنہیں غلط نہیں ٹھہراتے۔ اُنہوں نے نبیوں کو قتل کِیا لیکن تُم اُنہی نبیوں کے مقبرے بناتے ہو۔ 49 اِس لیے ہمارے دانش‌مند خدا نے بھی کہا: "مَیں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گا لیکن وہ اُن میں سے کچھ کو قتل کریں گے اور اذیت پہنچائیں گے 50 تاکہ اِس پُشت کو اُن نبیوں کے خون کا ذمےدار ٹھہرایا جائے جو اُس وقت سے بہایا گیا ہے جب سے دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی 51 یعنی ہابل کے خون سے لے کر زکریاہ کے خون تک جنہیں قربان‌گاہ اور مُقدس مقام کے بیچ میں قتل کِیا گیا۔" مَیں

38:11 * یعنی یہودیوں کی مذہبی روایت کے مطابق ہاتھ نہیں دھوئے۔ 42:11 * یہ ایک پودا ہے جسے دوائی کے طور پر اور کھانوں میں ذائقہ لانے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا ہے۔ # یا "دہ‌یکی" 43:11 * یا "سب سے اچھی"

44:11 * یا "جن پر کوئی نشانی نہیں ہوتی"

تُم سے کہتا ہوں کہ اِس پُشت کو اِس کا ذمے دار ضرور ٹھہرایا جائے گا۔

52 تُم پر افسوس، شریعت کے ماہرو! کیونکہ تُم نے علم کے دروازے کی چابی چھین لی ہے۔ تُم خود بھی اندر نہیں جاتے اور اُن لوگوں کی راہ میں بھی رُکاوٹ ڈالتے ہو جو اندر جانا چاہتے ہیں۔"

53 جب یسوع وہاں سے نکلے تو شریعت کے عالم اور فریسی اُن کے پیچھے پڑ گئے اور اُن پر سوالوں کی بوچھاڑ کر دی۔ 54 دراصل وہ اِس تاک میں تھے کہ یسوع کب کوئی ایسی بات کہیں جسے وہ اُن کے خلاف اِستعمال کر سکیں۔

12

اِس دوران وہاں ہزاروں لوگ جمع ہو گئے۔ بِھیڑ اِتنی زیادہ تھی کہ لوگ ایک دوسرے پر گِر رہے تھے۔ یسوع نے پہلے تو اپنے شاگردوں سے کہا: "فریسیوں کے خمیر یعنی ریاکاری سے خبردار رہیں۔ 2 لیکن جو بھی بات پوشیدہ ہے، وہ ظاہر ہو جائے گی اور جو بھی بات چھپی ہے، وہ جانی جائے گی۔ 3 اِس لیے جو بات آپ تاریکی میں کہتے ہیں، وہ روشنی میں سنائی جائے گی اور جو بات آپ چپکے سے اپنے کمرے میں کہتے ہیں، اُس کی مُنادی چھتوں سے کی جائے گی۔ 4 دوستو، مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُن لوگوں سے نہ ڈریں جو آپ کی جان تو لے سکتے ہیں لیکن اِس کے بعد اَور کچھ نہیں کر سکتے۔ 5 لیکن مَیں آپ کو بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہیے: اُس سے ڈریں جو جان لینے کے بعد اِنسان کو ہنوم کی وادی* میں ڈالنے کا اِختیار بھی رکھتا ہے۔ مَیں پھر کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈریں۔ 6 کیا دو پیسے* کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ لیکن خدا اُن میں سے ہر ایک کو یاد رکھتا ہے۔# 7 آپ تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ اہم ہیں۔ خدا کو تو یہ بھی پتہ ہے کہ آپ کے سر پر کتنے بال ہیں۔ اِس لیے فکر مت کریں۔

8 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اِنسانوں کے سامنے میرا اِقرار کرتا ہے، اِنسان کا بیٹا* بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا۔ 9 لیکن جو کوئی اِنسانوں کے سامنے میرا اِنکار کرتا ہے، اِنسان کا بیٹا بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کرے گا۔ 10 جو کوئی اِنسان کے بیٹے کے خلاف کچھ کہتا ہے، اُسے معاف کِیا جائے گا۔ لیکن جو کوئی پاک روح کے خلاف کفر بکتا ہے، اُسے معاف نہیں کِیا جائے گا۔ 11 جب لوگ آپ کو مجلسوں،* سرکاری افسروں اور اِختیار والوں کے سامنے پیش کریں گے تو فکر نہ کریں کہ آپ اپنی صفائی کیسے پیش کریں گے اور کیا کہیں گے 12 کیونکہ اُس وقت پاک روح آپ کو ہدایت دے گی کہ آپ کو کیا کہنا چاہیے۔"

13 پھر بِھیڑ میں سے ایک آدمی نے یسوع سے

12:5، 8 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 12:6 * یونانی میں: "دو اساریون" # یا "اُن میں سے کسی کو نظرانداز نہیں کرتا۔" 12:11 * یا "عبادت گاہوں"

کہا: ”اُستاد، میرے بھائی سے کہیں کہ وراثت میں سے میرا حصہ دے۔“ 14 یسوع نے اُس سے کہا: ”بھئی، کیا مجھے آپ دونوں کا منصف اور درمیانی مقرر کِیا گیا ہے؟“ 15 پھر یسوع نے سب سے کہا: ”خبردار رہیں اور ہر طرح کے لالچ سے بچیں کیونکہ ایک شخص جتنا بھی امیر ہو، اُسے اُس کے مال سے زندگی نہیں ملتی۔“ 16 اِس کے بعد یسوع نے اُن کو ایک مثال دی اور کہا: ”ایک امیر آدمی کی زمین پر بڑی اچھی فصل ہوئی۔ 17 اُس نے سوچا: ”مَیں اِتنی ساری فصل کہاں جمع کروں؟“ 18 پھر اُس نے کہا: ”مَیں ایسا کرتا ہوں کہ اپنے گوداموں کو گِرا کر بڑے گودام بناتا ہوں اور اِن میں اپنی ساری فصل اور مال جمع کرتا ہوں۔ 19 اور پھر مَیں خود سے* کہوں گا کہ ”فکر نہ کرو۔ تمہارے پاس تو بہت سالوں کے لیے مال جمع ہے۔ کھاؤ، پیو اور عیش کرو۔““ 20 لیکن خدا نے اُس سے کہا: ”ناسمجھ آدمی! آج رات تمہاری جان لے لی جائے گی۔ پھر وہ سب چیزیں کس کو ملیں گی جو تُم نے جمع کی ہیں؟“ 21 اُن لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے جو اپنے لیے بہت کچھ جمع کرتے ہیں لیکن خدا کی نظر میں امیر ہونے کی کوشش نہیں کرتے۔“

22 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”اِس وجہ سے مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ فکر چھوڑ دیں کہ آپ زندہ رہنے کے لیے کیا کھائیں گے یا جسم ڈھانپنے کے لیے کیا پہنیں گے 23 کیونکہ زندگی* خوراک سے اور جسم پوشاک سے زیادہ اہم ہے۔ 24 ذرا کوّوں کو دیکھیں، وہ نہ تو بیج بوتے ہیں، نہ فصل کاٹتے ہیں اور نہ ہی اُن کے پاس گودام ہیں لیکن خدا اُن کو کھانا دیتا ہے۔ کیا آپ پرندوں سے زیادہ اہم نہیں ہیں؟ 25 آپ میں سے کون فکر کر کے اپنی زندگی کو ایک پَل* کے لیے بھی بڑھا سکتا ہے؟ 26 اگر آپ اِتنا سا کام نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کے بارے میں فکر کیوں کرتے ہیں؟ 27 ذرا جنگلی پھولوں کو دیکھیں۔ وہ کیسے بڑھتے ہیں؟ وہ نہ تو محنت کرتے ہیں اور نہ ہی دھاگہ کاتتے ہیں۔ لیکن مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ سلیمان بادشاہ بھی اِتنا شان دار لباس نہیں پہنتے تھے جتنا یہ پھول پہنتے ہیں۔ 28 اگر خدا کھیت کے پھولوں کو اِتنا شان دار لباس پہناتا ہے حالانکہ وہ آج ہیں اور کل تندور میں جھونکے جائیں گے تو کیا وہ آپ کو کپڑے مہیا نہیں کرے گا؟ تو پھر آپ کا ایمان کمزور کیوں ہے؟ 29 لہٰذا یہ فکر چھوڑ دیں کہ آپ کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے اور حد سے زیادہ پریشان مت ہوں 30 کیونکہ اِن چیزوں کے پیچھے تو دُنیا کے لوگ بھاگتے ہیں۔ مگر آپ کا آسمانی باپ جانتا ہے کہ آپ کو اِن چیزوں کی ضرورت ہے۔ 31 اِس کی بجائے خدا کی بادشاہت کو اپنی زندگی میں پہلا درجہ دیتے رہیں پھر یہ چیزیں بھی آپ کو دی جائیں گی۔

19:12* یونانی میں: ”اپنی جان سے“

23:12* یونانی میں: ”جان“ 25:12* یونانی میں: ”ہاتھ“

32 گھبرائیں مت، چھوٹے گلّے کیونکہ آپ کے باپ نے آپ کو بادشاہت دینے کا فیصلہ کِیا ہے۔ 33 اپنا مال بیچ دیں اور خیرات دیں۔ پیسوں کی ایسی تھیلیاں بنائیں جو گھستی نہیں یعنی آسمان پر لازوال خزانہ جمع کریں جہاں کوئی چور نہیں جاتا اور کوئی کیڑا نہیں لگتا 34 کیونکہ جہاں آپ کا خزانہ ہے وہیں آپ کا دل بھی ہوگا۔

35 تیار رہیں* اور آپ کے چراغ جلتے رہیں۔ 36 آپ کو ایسے لوگوں کی طرح ہونا چاہیے جو اِس اِنتظار میں ہیں کہ اُن کا مالک شادی سے واپس آئے تاکہ جب وہ آ کر دروازہ کھٹکھٹائے تو وہ فوراً اُس کے لیے کھول سکیں۔ 37 وہ غلام کتنے خوش ہوں گے جب اُن کا مالک آ کر اُنہیں چوکس پائے گا! مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مالک اپنے کپڑے بدلے گا اور پھر آ کر اُنہیں میز پر بٹھائے گا اور اُن کی خدمت کرے گا۔ 38 چاہے مالک دوسرے پہر* آئے یا پھر تیسرے پہر،# اگر وہ اُن غلاموں کو چوکس پائے گا تو اُن کو بڑی خوشی ملے گی۔ 39 لیکن یاد رکھیں کہ اگر گھر کے مالک کو پتہ ہوتا کہ چور کب آئے گا تو وہ اُسے گھر میں گھسنے نہ دیتا۔ 40 آپ بھی تیار رہیں کیونکہ اِنسان کا بیٹا* ایسے وقت پر آئے گا جب آپ کو توقع بھی نہیں ہوگی۔"

41 پھر پطرس نے کہا: "مالک، کیا آپ یہ بات صرف ہم سے کہہ رہے ہیں یا پھر سب سے؟" 42 اِس پر ہمارے مالک نے کہا: "وہ وفادار اور سمجھ دار* مختار# اصل میں کون ہے جسے اُس کا مالک اپنے گھر کے نوکروں پر مقرر کرے گا تاکہ وہ اُنہیں اُن کی ضرورت کے مطابق صحیح وقت پر کھانا دے؟ 43 وہ غلام کتنا خوش ہوگا جب اُس کا مالک آ کر دیکھے گا کہ وہ اپنی ذمے داری پوری کر رہا ہے! 44 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ مالک اُس کو اپنی ساری چیزوں پر اِختیار دے گا۔ 45 لیکن اگر کبھی وہ غلام اپنے دل میں کہنے لگے کہ "ابھی مالک کے آنے میں دیر ہے" اور نوکروں اور نوکرانیوں کو مارنے پیٹنے لگے اور کھانے پینے اور نشے میں دُھت ہونے لگے 46 تو اُس کا مالک ایک ایسے دن آئے گا جس کی اُس کو توقع نہیں ہوگی اور ایک ایسے گھنٹے جس کا اُس کو علم نہیں ہوگا اور اُس کو بڑی سخت سزا دے گا اور اُسے بےوفاؤں میں شامل کرے گا۔ 47 پھر اُس غلام کو بہت مارا پیٹا جائے گا جس کو اپنے مالک کی مرضی کا علم تھا لیکن اُس نے مالک کے آنے کی تیاری نہیں کی یا اُس کے حکم پر* عمل نہیں کِیا۔ 48 لیکن اُس غلام کو کم مارا پیٹا جائے گا جس کو مالک کی مرضی کا علم نہیں تھا اور اُس نے غلط

12:35 * یا "کمربستہ رہو" 12:38 * رات تقریباً نو بجے سے بارہ بجے تک #رات بارہ بجے سے صبح تقریباً تین بجے تک 12:40 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

12:42 * یا "دانش مند" #یا "گھر کا منتظم" 12:47 * یا "اُس کی مرضی پر"

کام کیے۔ دراصل جسے بہت دیا جاتا ہے، اُس سے بہت مانگا بھی جائے گا اور جس شخص کو بہت سی چیزوں پر اِختیار دیا جاتا ہے، اُس سے معمول سے زیادہ مانگا جائے گا۔

49 مَیں زمین پر آگ لگانے آیا تھا اور آگ لگ چکی ہے۔ اب مجھے اَور کیا چاہیے؟ 50 دراصل مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک مَیں اِسے نہ لے لوں، مَیں بہت پریشان رہوں گا۔ 51 آپ کو کیا لگتا ہے کہ مَیں زمین پر امن قائم کرنے آیا ہوں؟ نہیں بلکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ مَیں اِختلاف پیدا کرنے آیا ہوں۔ 52 اگر گھر میں پانچ لوگ ہوں تو دو لوگ تین کے خلاف ہوں گے اور تین لوگ دو کے خلاف۔ 53 باپ بیٹے کے خلاف ہوگا اور بیٹا باپ کے خلاف، ماں بیٹی کے خلاف ہوگی اور بیٹی ماں کے خلاف، ساس بہو کے خلاف ہوگی اور بہو ساس کے خلاف۔“

54 پھر یسوع نے لوگوں سے کہا: ”جب آپ دیکھتے ہیں کہ مغرب میں بادل اُٹھ رہے ہیں تو آپ فوراً کہتے ہیں کہ ”طوفان آنے والا ہے“ اور وہی ہوتا ہے۔ 55 اور جب آپ دیکھتے ہیں کہ جنوب کی طرف سے ہوا چل رہی ہے تو آپ کہتے ہیں کہ ”بہت گرمی ہوگی“ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ 56 ریاکارو! جب تُم زمین اور آسمان کو دیکھ کر صحیح نتیجہ نکال سکتے ہو تو اِس زمانے کی نشانیوں کو دیکھ کر صحیح نتیجہ کیوں نہیں نکال سکتے؟ 57 تُم اِس نتیجے پر کیوں نہیں پہنچتے کہ تمہیں صحیح کام کرنے چاہئیں؟ 58 مثال کے طور پر اگر کسی نے تمہارے خلاف مُقدمہ درج کرایا ہے اور تُم اِس سلسلے میں اُس کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہے ہو تو راستے میں ہی معاملہ حل کرنے کی کوشش کرو تاکہ وہ تمہیں منصف کے آگے پیش نہ کرے اور منصف تمہیں سپاہی کے حوالے نہ کرے اور سپاہی تمہیں قیدخانے میں نہ ڈالے۔ 59 مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ تُم اُس وقت تک قید سے رِہا نہیں ہو گے جب تک تُم پائی پائی* ادا نہ کر دو۔“

13

پھر کچھ لوگوں نے یسوع کو اُن گلیلیوں کے بارے میں بتایا جن کا خون پیلاطُس نے اُنہی کی قربانیوں کے خون سے ملا دیا تھا۔ 2 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ گلیلی باقی سب گلیلیوں سے زیادہ گُناہ گار تھے اور اِس لیے اُن کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا؟ 3 ہرگز نہیں بلکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر آپ توبہ نہیں کریں گے تو آپ سب بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ 4 اور وہ 18 لوگ جو اُس وقت مارے گئے جب اُن پر سِلُوام* کا بُرج گِرا، کیا وہ یروشلیم کے باقی لوگوں سے زیادہ قصوروار تھے؟ 5 ہرگز نہیں بلکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر آپ توبہ نہیں کریں گے تو آپ سب بھی ہلاک ہو جائیں گے۔“

12:59 * یونانی میں: ”آخری لِپتون“ 13:4 * یا ”شیلوخ“

6 پھر اُنھوں نے یہ مثال دی: "ایک آدمی نے اپنے انگور کے باغ میں اِنجیر کا درخت لگایا۔ جب وہ یہ دیکھنے گیا کہ درخت پر پھل لگا ہے یا نہیں تو اُس پر کوئی پھل نہیں تھا۔ 7 اُس نے مالی سے کہا: "مَیں تین سال سے لگاتار اِس درخت سے پھل جمع کرنے آ رہا ہوں لیکن اِس پر کبھی پھل نہیں لگا۔ اِس کو کاٹ ڈالو۔ اِس نے فضول میں جگہ گھیری ہوئی ہے۔" 8 مالی نے جواب دیا: "مالک، اِسے ایک سال اَور رہنے دیں۔ مَیں اِس کی گوڑی کروں گا اور کھاد ڈالوں گا۔ 9 اگر اِس کے بعد یہ پھل لایا تو اچھا ہوگا۔ لیکن اگر یہ پھل نہ لایا تو بےشک آپ اِسے کٹوا دیں۔""

10 پھر ایسا ہوا کہ یسوع سبت کے دن ایک عبادت گاہ میں تعلیم دے رہے تھے۔ 11 اور دیکھو! وہاں ایک عورت تھی جو 18 سال سے کبڑی تھی اور اپنی کمر سیدھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اُس پر ایک بُرے فرشتے* نے قبضہ کر رکھا تھا۔ 12 جب یسوع نے اُس کو دیکھا تو اُنھوں نے اُس سے کہا: "بی بی، آپ کو اِس بیماری سے چھٹکارا مل گیا۔" 13 پھر اُنھوں نے اُس عورت پر ہاتھ رکھے اور وہ فوراً سیدھی ہو گئی اور خدا کی بڑائی کرنے لگی۔ 14 لیکن جب عبادت گاہ کے پیشوا نے یہ دیکھا تو وہ ناراض ہوا کیونکہ یسوع نے سبت کے دن شفا دی تھی۔ اِس لیے اُس نے لوگوں سے کہا: "ہفتے میں چھ دن ہیں جن پر کام کرنا جائز ہے۔ اُن پر آ کر شفا کیوں نہیں پاتے؟ سبت کے دن کیوں آتے ہو؟" 15 لیکن ہمارے مالک نے اُس سے کہا: "ریاکارو! کیا تُم لوگ سبت کے دن اپنے اپنے بیل یا گدھے کو باڑے سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے جاتے؟ 16 تو پھر کیا اِس عورت کو جو ابراہام کی بیٹی ہے اور جسے شیطان نے 18 سال سے باندھ کر رکھا تھا، سبت کے دن اِس بندھن سے چھٹکارا نہیں ملنا چاہیے؟" 17 یسوع کی باتیں سُن کر اُن کے مخالفین بڑے شرمندہ ہوئے لیکن باقی سب لوگ یسوع کے شان دار کاموں کو دیکھ کر بڑے خوش ہوئے۔

18 پھر یسوع نے کہا: "خدا کی بادشاہت کس کی طرح ہے؟ مَیں اِس کو کس سے تشبیہ دوں؟ 19 یہ ایک رائی کے دانے کی طرح ہے جسے ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں بویا اور جب یہ بڑا ہو کر درخت بن گیا تو آسمان کے پرندے اِس کی شاخوں پر بسیرا کرنے لگے۔"

20 اُنھوں نے پھر سے کہا: "مَیں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں؟ 21 یہ خمیر کی طرح ہے جسے ایک عورت نے تین پیمانے* آٹے میں ملا دیا اور آخر سارا آٹا خمیر ہو گیا۔"

22 اور یسوع نے یروشلیم کی طرف اپنا سفر

11:13 * یونانی میں: "روح"

21:13 * یونانی میں: "تین سعاہ۔" تقریباً 10 کلوگرام

جاری رکھا۔ راستے میں وہ جس جس شہر اور گاؤں سے گزرے، وہاں اُنہوں نے لوگوں کو تعلیم دی۔ 23 ایک آدمی نے اُن سے کہا: ”مالک، کیا یہ سچ ہے کہ کم ہی لوگ نجات پائیں گے؟“ اُنہوں نے لوگوں سے کہا: 24 ”تنگ دروازے سے داخل ہونے کی جی توڑ کوشش کریں کیونکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ بہت سے لوگ اندر جانے کی کوشش کریں گے لیکن جا نہیں سکیں گے۔ 25 جب گھر کا سربراہ اُٹھ کر دروازے کو تالا لگا لے گا تو آپ باہر کھڑے ہو کر دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور کہیں گے: ”مالک، دروازہ کھولیں۔“ لیکن وہ جواب دے گا: ”مَیں تو تمہیں نہیں جانتا۔ تُم کون ہو؟“ 26 پھر آپ کہیں گے: ”ہم نے تو آپ کے ساتھ کھانا کھایا تھا اور آپ نے ہمارے شہر کے چوکوں میں تعلیم بھی دی تھی۔“ 27 لیکن وہ آپ سے کہے گا: ”بُرے کام کرنے والو، مَیں تمہیں نہیں جانتا۔ مجھ سے دُور ہو جاؤ!“ 28 جب آپ دیکھیں گے کہ ابراہام، اِضحاق، یعقوب اور باقی سب نبی خدا کی بادشاہت میں ہیں لیکن آپ باہر کھڑے ہیں تو آپ روئیں گے اور دانت پیسیں گے۔ 29 اور لوگ مشرق اور مغرب سے اور شمال اور جنوب سے آئیں گے اور خدا کی بادشاہت میں میز پر بیٹھیں گے۔ 30 اور دیکھیں! جو لوگ پہلے ہیں، اُن میں سے کچھ آخر ہو جائیں گے اور جو لوگ آخر ہیں، اُن میں سے کچھ پہلے ہو جائیں گے۔“

31 اُس وقت کچھ فریسی آئے اور یسوع سے کہنے لگے: ”جلدی سے یہاں سے چلے جائیں کیونکہ ہیرودیس آپ کو مار ڈالنا چاہتا ہے۔“ 32 یسوع نے اُن سے کہا: ”جائیں، اُس لومڑی سے کہیں کہ ”مَیں آج اور کل لوگوں میں سے بُرے فرشتوں کو نکالوں گا اور بیماروں کو ٹھیک کروں گا اور پرسوں میرا کام ختم ہو جائے گا۔“ 33 بہرحال مجھے آج، کل اور پرسوں اپنا سفر جاری رکھنا ہوگا کیونکہ ممکن نہیں کہ ایک نبی کو یروشلیم سے باہر مار ڈالا جائے۔ 34 یروشلیم کے لوگو! نبیوں کو قتل کرنے والو اور پیغمبروں کو سنگسار کرنے والو! مَیں نے بہت بار چاہا کہ مَیں ویسے ہی تمہیں جمع کروں جیسے مُرغی، چُوزوں کو اپنے پَروں کے نیچے جمع کرتی ہے۔ لیکن تُم نے ایسا نہیں چاہا۔ 35 دیکھو! تمہارا گھر چھوڑ دیا جائے گا۔ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اب تُم مجھے اُس وقت تک ہرگز نہیں دیکھو گے جب تک تُم یہ نہیں کہو گے کہ ”اُس شخص کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ* کے نام سے آتا ہے!““

14

ایک بار یسوع سبت کے دن فریسیوں کے ایک پیشوا کے گھر کھانا کھانے گئے۔ وہاں موجود لوگ غور سے دیکھنے لگے کہ اب یسوع کیا کرتے ہیں 2 کیونکہ یسوع کے سامنے ایک آدمی کھڑا تھا جس کے ہاتھ پاؤں ایک بیماری کی

35:13 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

وجہ سے سُوجے ہوئے تھے۔ 3 یسوع نے شریعت کے ماہروں اور فریسیوں سے پوچھا: ”کیا سبت کے دن کسی کو ٹھیک کرنا جائز ہے یا نہیں؟“ 4 لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اِس پر یسوع نے اُس آدمی پر ہاتھ رکھ کر اُسے ٹھیک کر دیا اور وہاں سے بھیج دیا۔ 5 اِس کے بعد یسوع نے اُن سے پوچھا: ”اگر آپ کا بیٹا یا بیل سبت کے دن کنوئیں میں گر جائے تو کیا آپ فوراً اُسے باہر نہیں نکالیں گے؟“ 6 وہ یسوع کی بات کا کوئی جواب نہیں دے سکے۔

7 پھر یسوع نے دیکھا کہ مہمان سب سے آگے والی جگہوں پر بیٹھ رہے ہیں۔ لہٰذا اُنہوں نے اُن کو ایک مثال دی اور کہا: 8 ”جب آپ کو شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو سب سے آگے والی جگہ پر نہ بیٹھیں۔ ہو سکتا ہے کہ میزبان نے کسی ایسے شخص کو بھی بلایا ہو جو آپ سے زیادہ مُعزز ہے۔ 9 پھر میزبان آ کر آپ سے کہے گا: ”اِس شخص کو یہاں بیٹھنے دیں۔“ تب آپ کو شرمندہ ہو کر سب سے پچھلی جگہ پر بیٹھنا پڑے گا۔ 10 لہٰذا جب آپ کو دعوت پر بلایا جائے تو جا کر سب سے پچھلی جگہ پر بیٹھیں تاکہ جب میزبان آئے تو وہ آپ سے کہے: ”دوست، یہاں نہیں بلکہ سب سے آگے جا کر بیٹھو۔“ پھر سب مہمانوں کے سامنے آپ کی عزت ہوگی۔ 11 جو کوئی اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے، اُس کو چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا خیال کرتا ہے، اُس کو بڑا کیا جائے گا۔“

12 پھر یسوع نے اپنے میزبان سے کہا: ”جب آپ دوپہر یا رات کے کھانے کی دعوت کرتے ہیں تو اپنے دوستوں، بھائیوں، رشتےداروں یا امیر پڑوسیوں کو نہ بلائیں ورنہ شاید وہ بھی بدلے میں آپ کی دعوت کریں اور یوں حساب برابر ہو جائے۔ 13 لیکن جب آپ دعوت کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کو بلائیں جو غریب، معذور، لنگڑے یا اندھے ہیں۔ 14 پھر آپ کو خوشی ملے گی کیونکہ وہ بدلے میں آپ کو دعوت پر نہیں بلا سکتے۔ اور آپ کو اُس وقت اجر ملے گا جب نیک لوگوں کو زندہ کِیا جائے گا۔“

15 یہ باتیں سُن کر ایک مہمان نے کہا: ”اُس شخص کو خوشی حاصل ہے جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کھاتا ہے۔“

16 یسوع نے اُس سے کہا: ”ایک آدمی نے بڑی شان‌دار دعوت کا اِنتظام کِیا اور بہت سے لوگوں کو بلایا۔ 17 جب دعوت کا وقت آیا تو اُس نے اپنے غلام کو مہمانوں کے پاس یہ کہنے کے لیے بھیجا کہ ”آئیں، سب کچھ تیار ہے۔“ 18 لیکن وہ سب کے سب بہانے بنانے لگے۔ ایک مہمان نے کہا: ”مَیں نے ایک کھیت خریدا ہے اور اُسے دیکھنے جا رہا ہوں۔ مَیں معافی چاہتا ہوں، مَیں نہیں آ سکتا۔“ 19 ایک اَور نے کہا: ”مَیں نے بیلوں کی پانچ جوڑیاں خریدی ہیں اور اُنہیں آزمانے جا رہا ہوں۔ مَیں معافی چاہتا ہوں، مَیں نہیں آ سکتا۔“ 20 ایک اَور مہمان نے کہا: ”میری ابھی ابھی شادی ہوئی ہے

اِس لیے مَیں نہیں آ سکتا۔“ 21 غلام نے جا کر مالک کو یہ سب کچھ بتا دیا۔ مالک کو بہت غصہ آیا اور اُس نے غلام سے کہا: ”جلدی سے شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں جاؤ اور اُن لوگوں کو یہاں لاؤ جو غریب، معذور، اندھے اور لنگڑے ہیں۔“ 22 کچھ دیر بعد غلام نے آ کر کہا: ”مالک! آپ کے حکم پر عمل ہو گیا ہے لیکن ابھی بھی گنجائش ہے۔“ 23 مالک نے اُس سے کہا: ”شہر سے باہر سڑکوں اور کچے راستوں پر جاؤ اور وہاں موجود لوگوں کو یہاں آنے پر مجبور کرو تاکہ میرا گھر مہمانوں سے بھر جائے۔ 24 مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جن مہمانوں کو مَیں نے پہلے بلایا تھا، اُن میں سے ایک بھی اِس دعوت کا کھانا نہیں چکھے گا۔“ “

25 اب یسوع کے ساتھ بہت سے لوگ سفر کر رہے تھے۔ یسوع نے اُن کی طرف مُڑ کر کہا: 26 ”جو شخص میرے پاس آتا ہے لیکن اپنے ماں باپ، بیوی بچوں، بہن بھائیوں یہاں تک کہ اپنے آپ* سے نفرت# نہیں کرتا، وہ میرا شاگرد نہیں بن سکتا۔ 27 اور جو اپنی سُولی* نہیں اُٹھاتا اور میری پیروی نہیں کرتا، وہ میرا شاگرد نہیں بن سکتا۔ 28 فرض کریں کہ آپ میں سے ایک آدمی ایک مینار بنانا چاہتا ہے۔ کیا وہ پہلے بیٹھ کر یہ اندازہ نہیں لگائے گا کہ اُس کے پاس اِسے مکمل کرنے کے لیے کافی پیسے ہیں یا نہیں؟ 29 ورنہ شاید وہ مینار کی بنیاد ڈالے لیکن اِسے مکمل نہ کر سکے اور سب لوگ اُس کا مذاق اُڑائیں 30 اور کہیں: ”اِس آدمی نے مینار بنانا شروع تو کِیا مگر اِسے مکمل نہیں کر سکا۔“ 31 اور فرض کریں کہ ایک بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے نکلتا ہے۔ کیا وہ پہلے مشورہ نہیں کرے گا کہ آیا وہ اپنے 10 ہزار فوجیوں کے ساتھ مخالف کے 20 ہزار فوجیوں کو شکست دے سکتا ہے یا نہیں؟ 32 اور اگر اُسے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ دوسرے بادشاہ کو شکست نہیں دے پائے گا تو وہ صلح کرنے کے لیے دُور سے ہی اُس کے پاس سفیر بھیجے گا۔ 33 لہٰذا یہ جان لیں کہ آپ میں سے جو شخص اپنے سارے مال کو خدا حافظ نہیں کہتا،* وہ میرا شاگرد نہیں بن سکتا۔

34 بےشک نمک اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر نمک کا ذائقہ ختم ہو جائے تو اُسے پھر سے نمکین کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ 35 وہ نہ تو مٹی کے طور پر اِستعمال ہو سکتا ہے اور نہ ہی کھاد کے طور پر بلکہ لوگ اُسے پھینک دیتے ہیں۔ جس کے کان ہیں، وہ سنے۔“

15 اب بہت سے ٹیکس وصول کرنے والے اور گُناہ گار لوگ یسوع کی باتیں سننے کے لیے اُن کے پاس جمع ہو رہے تھے۔ 2 یہ دیکھ کر فریسی اور شریعت کے عالم بڑبڑانے لگے کہ ”یہ آدمی

26:14 * یونانی میں: ”اپنی جان“ # یا ”کم محبت“ 27:14 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

33:14 * یا ”چھوڑ نہیں دیتا“

گُناہ گاروں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے اور اُن کے ساتھ کھاتا پیتا ہے۔" **3** یسوع نے اُن کو یہ مثالیں دیں: **4** "فرض کریں کہ ایک آدمی کے پاس 100 بھیڑیں ہیں اور اُن میں سے ایک گم ہو جاتی ہے۔ کیا وہ 99 (ننانوے) بھیڑوں کو ویرانے میں چھوڑ کر اُس وقت تک اُس بھیڑ کو نہیں ڈھونڈے گا جب تک وہ مل نہ جائے؟ **5** اور جب وہ مل جاتی ہے تو وہ اُسے کندھے پر اُٹھاتا ہے اور بہت خوش ہوتا ہے۔ **6** پھر جب وہ گھر پہنچتا ہے تو اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا ہے اور اُن سے کہتا ہے: "میرے ساتھ خوشی مناؤ کیونکہ میری جو بھیڑ گم ہو گئی تھی، وہ مل گئی ہے۔" **7** مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح 99 (ننانوے) نیک لوگوں کے لیے جنہیں توبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آسمان میں اِتنی خوشی نہیں منائی جاتی جتنی کہ ایک گُناہ گار کے توبہ کرنے پر۔

8 فرض کریں کہ ایک عورت کے پاس دس دِرہم ہیں اور ایک دِرہم گم ہو جاتا ہے۔ کیا وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہیں دے گی اور اُس وقت تک اُسے نہیں ڈھونڈے گی جب تک وہ مل نہ جائے؟ **9** اور جب وہ اُسے مل جاتا ہے تو وہ اپنی سہیلیوں اور پڑوسیوں کو بلاتی ہے اور اُن سے کہتی ہے: "میرے ساتھ خوشی مناؤ کیونکہ میرا جو دِرہم گم ہو گیا تھا، وہ مل گیا ہے۔" **10** مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح جب ایک گُناہ گار توبہ کرتا ہے تو خدا کے فرشتے بھی خوشی مناتے ہیں۔"

11 پھر یسوع نے کہا: "ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ **12** ایک دن چھوٹے بیٹے نے اُس سے کہا: "ابو، مجھے میرے حصے کی جائیداد دے دیں۔" اِس پر باپ نے جائیداد دونوں بیٹوں میں تقسیم کر دی۔ **13** کچھ دن بعد چھوٹے بیٹے نے اپنی ساری چیزیں لیں اور ایک دُوردراز ملک میں جا کر رہنے لگا۔ وہاں اُس نے اپنی ساری دولت عیاشی میں اُڑا دی۔ **14** جب اُس نے اپنے سارے پیسے خرچ کر لیے تو اُس ملک میں سخت قحط پڑا اور وہ کوڑی کوڑی کا محتاج ہو گیا۔ **15** پھر وہ کام ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُس ملک کے ایک آدمی کے پاس پہنچا جس نے اُسے میدان میں اپنے سؤروں کو چرانے بھیج دیا۔ **16** اُس جوان کا جی کرتا تھا کہ وہ اُن پھلیوں سے ہی پیٹ بھر لے جو سؤر کھا رہے تھے لیکن کسی نے اُس کو کچھ کھانے کو نہیں دیا۔

17 جب اُسے ہوش آیا تو اُس نے کہا: "میرے باپ کے اِتنے سارے مزدوروں کو پیٹ بھر کر کھانا ملتا ہے جبکہ مَیں یہاں بھوک سے مر رہا ہوں۔ **18** مَیں واپس اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور کہوں گا: "ابو، مَیں نے خدا* کے خلاف اور آپ کے خلاف گُناہ کیا ہے۔ **19** مَیں آپ کا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔ مجھے اپنے مزدوروں کے ساتھ ہی رکھ لیں۔"" **20** لہٰذا وہ اپنے باپ کے پاس جانے کے لیے روانہ ہوا۔ ابھی وہ گھر سے دُور

18:15* یونانی میں: "آسمان"

ہی تھا کہ باپ نے اُس کو دیکھ لیا۔ اُسے اپنے بیٹے پر بڑا ترس آیا۔ وہ بھاگا بھاگا گیا اور اپنے بیٹے کو گلے لگا لیا اور بڑے پیار سے چُومنے لگا۔ **21** پھر بیٹے نے کہا: ”ابو، مَیں نے خدا کے خلاف اور آپ کے خلاف گُناہ کِیا ہے۔ مَیں آپ کا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔“ **22** لیکن اُس کے باپ نے اپنے غلاموں سے کہا: ”جلدی سے سب سے اچھا چوغہ لاؤ اور اِسے پہناؤ اور اِس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں چپل بھی پہناؤ۔ **23** موٹے تازے بچھڑے کو لاؤ اور ذبح کرو تاکہ ہم کھائیں پئیں اور خوشی منائیں **24** کیونکہ میرا بیٹا مر گیا تھا لیکن اب زندہ ہو گیا ہے؛ وہ بچھڑ گیا تھا لیکن اب واپس آ گیا ہے۔“ اور وہ سب خوشی منانے لگے۔

25 اُس آدمی کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو اُسے ناچنے گانے کی آوازیں سنائی دیں۔ **26** اُس نے ایک خادم کو پاس بلا کر پوچھا: ”گھر میں اِتنا شور کیوں ہے؟“ **27** اُس نے جواب دیا: ”آپ کا بھائی واپس آ گیا ہے اور آپ کے باپ نے موٹے تازے بچھڑے کو ذبح کروایا ہے کیونکہ وہ صحیح سلامت لوٹ آیا ہے۔“ **28** یہ سُن کر بڑے بیٹے کو بہت غصہ آیا اور اُس نے اندر جانے سے اِنکار کر دیا۔ اُس کا باپ باہر آیا اور اُسے منانے لگا۔ **29** لیکن اُس نے اپنے باپ سے کہا: ”دیکھیں، مَیں اِتنے سالوں سے آپ کی خدمت کر رہا ہوں۔ مَیں نے کبھی آپ کی نافرمانی نہیں کی لیکن آپ نے مجھے کبھی ایک میمنا بھی نہیں دیا کہ مَیں اپنے دوستوں کے ساتھ کھا پی سکوں۔ **30** لیکن جونہی آپ کا یہ بیٹا واپس آیا جس نے آپ کی دولت طوائفوں پر لُٹا دی، آپ نے اِس کے لیے موٹے تازے بچھڑے کو ذبح کروایا۔“ **31** اُس کے باپ نے کہا: ”بیٹا، آپ تو ہمیشہ سے میرے ساتھ ہو اور جو کچھ میرا ہے، وہ آپ کا ہی ہے۔ **32** مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم جشن نہ مناتے اور خوش نہ ہوتے کیونکہ آپ کا بھائی مر گیا تھا لیکن اب زندہ ہو گیا ہے؛ وہ بچھڑ گیا تھا لیکن اب واپس آ گیا ہے۔“ “

16 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”ایک امیر آدمی کا ایک خادم تھا جس نے اُس کے سارے معاملات سنبھالے ہوئے تھے۔ اُس خادم پر اِلزام لگایا گیا کہ وہ مالک کا مال ضائع کر رہا ہے۔ **2** لہٰذا مالک نے اُسے بلایا اور اُس سے کہا: ”مجھے تمہارے بارے میں کیسی خبریں مل رہی ہیں؟ سارا حساب کتاب میرے حوالے کر دو کیونکہ مَیں تمہیں ملازمت سے نکال رہا ہوں۔“ **3** وہ خادم سوچنے لگا: ”میرا مالک تو مجھے فارغ کر رہا ہے۔ اب مَیں کیا کروں گا؟ مجھ میں اِتنی طاقت نہیں کہ مزدوری کروں اور بھیک مانگتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے۔ **4** مَیں کیا کروں تاکہ جب میری ملازمت چلی جائے تو لوگ خوشی سے مجھے اپنے گھر میں ٹھہرائیں؟ ہاں، ایک طریقہ ہے۔“ **5** پھر اُس نے اپنے مالک کے قرض داروں کو ایک ایک

کر کے بلایا اور پہلے سے پوچھا: "آپ نے میرے مالک کا کتنا قرض دینا ہے؟" 6 اُس نے جواب دیا: "زیتون کے تیل کے 100 بڑے مٹکے۔"* اِس پر خادم نے کہا: "یہ لیں اپنے کاغذات اور فٹافٹ 50 (پچاس) مٹکے لکھ دیں۔" 7 پھر اُس نے ایک اَور قرض دار سے پوچھا: "آپ بتائیں، آپ نے میرے مالک کا کتنا قرض دینا ہے؟" اُس نے جواب دیا: "گندم کی 100 بوریاں۔"* اِس پر خادم نے کہا: "یہ لیں اپنے کاغذات اور 80 (اَسی) بوریاں لکھ دیں۔" 8 حالانکہ وہ خادم بددیانت تھا لیکن مالک نے اُس کی تعریف کی کیونکہ اُس نے عقل مندی* سے کام لیا۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اِس زمانے کے بیٹے دوسروں کے ساتھ تعلقات بڑھانے کے سلسلے میں روشنی کے بیٹوں سے زیادہ عقل مند ہیں۔

9 مَیں آپ سے یہ بھی کہتا ہوں کہ اِس بددیانت دُنیا کی دولت سے دوست بنائیں تاکہ جب یہ دولت ختم ہو جائے تو وہ آپ کو ابدی گھروں میں ٹھہرائیں۔ 10 جو شخص چھوٹے معاملوں میں مالک کا وفادار ہے، وہ بڑے معاملوں میں بھی اُس کا وفادار ہے اور جو شخص چھوٹے معاملوں میں بددیانت ہے، وہ بڑے معاملوں میں بھی بددیانت ہے۔ 11 لہٰذا اگر آپ دُنیاوی دولت کے سلسلے میں اپنے آپ کو وفادار ثابت نہیں کرتے تو کیا حقیقی دولت آپ کے سپرد کی جائے گی؟ 12 اور اگر آپ دوسروں کے معاملات سنبھالنے کے سلسلے میں اپنے آپ کو وفادار ثابت نہیں کرتے تو کیا آپ کو وہ اجر ملے گا جو آپ کے لیے مقرر کِیا گیا ہے؟ 13 کوئی خادم دو مالکوں کی غلامی نہیں کر سکتا۔ یا تو وہ ایک سے محبت رکھے گا اور دوسرے سے نفرت یا پھر وہ ایک سے لپٹا رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ آپ خدا اور دولت دونوں کے غلام نہیں بن سکتے۔"

14 یسوع کی باتیں سُن کر فریسی ناک چڑھانے لگے کیونکہ وہ پیسے سے بڑا پیار کرتے تھے۔ 15 یہ دیکھ کر یسوع نے اُن سے کہا: "آپ لوگ اِنسانوں کے سامنے تو بڑے نیک بنتے ہیں لیکن خدا آپ کے دلوں کو جانتا ہے۔ اِنسان جن چیزوں کو اہم سمجھتے ہیں، وہ خدا کی نظر میں گھناؤنی ہیں۔

16 شریعت اور نبیوں کی تعلیمات یوحنا کے زمانے تک تھیں۔ تب سے خدا کی بادشاہت کی خوش‌خبری سنائی جا رہی ہے اور ہر طرح کے لوگ اِس کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 17 جس طرح آسمان اور زمین نہیں مٹ سکتے اُسی طرح یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ شریعت کی کوئی بات پوری* نہ ہو۔

18 جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے اور کسی اَور سے شادی کرتا ہے، وہ زِنا کرتا ہے۔ اور جو

16:6 * یونانی میں: "100 بت" 16:7 * یونانی میں: "100 کور" 16:8 * یا "سمجھ داری؛ دانش مندی"

16:17 * یا "شریعت کے ایک حرف کا ایک نقطہ پورا"

شخص ایک طلاق یافتہ عورت سے شادی کرتا ہے، وہ زِنا کرتا ہے۔

19 ایک آدمی تھا جو بڑا امیر تھا۔ وہ جامنی رنگ کا قیمتی لباس پہنتا تھا اور عیش و آرام کی زندگی گزارتا تھا۔ 20 اب ایک فقیر بھی تھا جس کا نام لعزر تھا اور اُس کے پورے جسم پر ناسور تھے۔ لوگ اُسے امیر آدمی کے دروازے پر چھوڑ جایا کرتے تھے۔ 21 اُس کا جی چاہتا تھا کہ وہ اُن ٹکڑوں سے ہی پیٹ بھر لے جو امیر آدمی کی میز سے گِرتے تھے۔ اُس کی حالت اِتنی بُری تھی کہ کتّے آ کر اُس کے ناسوروں کو چاٹتے تھے۔ 22 وقت گزرتا گیا۔ آخر وہ فقیر مر گیا اور فرشتے اُسے اُٹھا کر ابراہام کے پہلو میں* لے گئے۔

پھر امیر آدمی بھی مر گیا اور اُسے دفن کیا گیا 23 اور وہ قبر# میں سخت تکلیف میں تھا۔ جب اُس نے نظریں اُٹھائیں تو اُس نے دیکھا کہ لعزر وہاں سے بہت دُور، ابراہام کے پہلو میں* بیٹھا ہے۔ 24 اِس لیے اُس نے پکار کر کہا: "باپ ابراہام، مجھ پر رحم کریں۔ لعزر کو بھیجیں تاکہ وہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں ڈبو کر میری زبان پر لگائے کیونکہ مَیں اِس بھڑکتی آگ کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہوں۔" 25 لیکن ابراہام نے کہا: "بیٹا، یاد کرو کہ تُم نے کتنی آرام دہ زندگی گزاری تھی جبکہ لعزر نے بہت تکلیف اُٹھائی تھی۔ اب وہ مطمئن ہے لیکن تُم تکلیف میں ہو۔ 26 اور پھر ہمارے اور تمہارے درمیان ایک بہت بڑی کھائی بھی ہے تاکہ جو لوگ یہاں سے تمہاری طرف جانا چاہیں، وہ نہ جا سکیں اور نہ ہی وہاں سے لوگ ہماری طرف آ سکیں۔" 27 اِس پر اُس آدمی نے کہا: "تو پھر باپ ابراہام، مَیں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ لعزر کو میرے باپ کے گھر بھیج دیں 28 کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں اور مَیں چاہتا ہوں کہ وہ اُن کو اچھی طرح سے سمجھائے تاکہ اُنہیں میری طرح اِس تکلیف دہ جگہ پر نہ آنا پڑے۔" 29 لیکن ابراہام نے کہا: "اُن کے پاس موسیٰ اور دوسرے نبی ہیں۔ وہ اُن کی باتیں سنیں۔" 30 تب اُس آدمی نے کہا: "باپ ابراہام، وہ اُن کی نہیں سنیں گے۔ لیکن اگر مُردوں میں سے کوئی اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے۔" 31 مگر ابراہام نے کہا: "اگر وہ موسیٰ اور دوسرے نبیوں کی بات نہیں سنتے تو وہ اُس وقت بھی یقین نہیں کریں گے جب مُردوں میں سے کوئی زندہ ہو کر اُن کے پاس جائے گا۔""

17 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: "لوگوں کو ضرور گمراہ کِیا جائے گا۔ لیکن اُن پر افسوس جن کی وجہ سے وہ گمراہ ہوں گے! 2 بہتر ہوگا کہ اُن کے گلے میں چکی کا پاٹ ڈال کر اُنہیں سمندر میں پھینک دیا جائے بجائے اِس کے

16:22، 23* یونانی میں: "سینے کے پاس" 16:23# یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کہ وہ اِن عام لوگوں میں سے کسی کو گمراہ کریں۔ 3 خبردار رہیں۔ اگر آپ کا بھائی کوئی گُناہ کرے تو اُس کی درستی کریں اور اگر وہ توبہ کر لے تو اُسے معاف کر دیں۔ 4 یہاں تک کہ اگر وہ دن میں سات دفعہ آپ کے خلاف گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ آ کر آپ سے کہے: "مجھے معاف کر دو" تو اُسے ضرور معاف کریں۔"

5 پھر رسولوں نے ہمارے مالک سے کہا: "ہمیں اَور ایمان دیں۔" 6 اِس پر ہمارے مالک نے کہا: "اگر آپ میں رائی کے دانے جتنا ایمان ہوتا اور آپ اِس شہتوت کے درخت سے کہتے کہ "اُٹھ اور سمندر میں چلا جا" تو یہ آپ کے حکم پر عمل کرتا۔

7 فرض کریں کہ آپ کا غلام کھیت میں ہل چلا رہا ہے یا گلّے کی رکھوالی کر رہا ہے۔ جب وہ گھر واپس آئے گا تو کیا آپ اُس سے کہیں گے کہ "فٹافٹ آؤ اور کھانا کھانے کے لیے میز پر بیٹھ جاؤ"؟ 8 یا پھر کیا آپ اُس سے کہیں گے کہ "کپڑے بدلو اور میرے لیے شام کا کھانا تیار کرو اور تب تک میری خدمت کرو جب تک مَیں کھانا نہ کھا لوں اور بعد میں تُم کھانا کھانا"؟ 9 آپ غلام کے شکرگزار تو نہیں ہوں گے نا کہ اُس نے اپنی ذمے داری پوری کی؟ 10 لہٰذا جب آپ وہ کام کر لیں جو آپ کو دیا گیا ہے تو کہیں: "ہم نکمّے غلام ہیں۔ ہم نے تو بس اپنا فرض پورا کیا ہے۔""

11 جب یسوع یروشلیم جا رہے تھے تو وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے گزرے۔ 12 اور جب وہ ایک گاؤں میں داخل ہوئے تو دس کوڑھیوں نے اُنہیں دیکھا۔ لیکن وہ کوڑھی کچھ فاصلے پر کھڑے رہے 13 اور اُونچی آواز میں کہنے لگے: "یسوع! اُستاد! ہم پر رحم کریں۔" 14 یسوع نے اُنہیں دیکھ کر کہا: "جائیں، اپنے آپ کو کاہن کو دِکھائیں۔" اِس پر وہ چل پڑے۔ ابھی وہ راستے ہی میں تھے کہ وہ ٹھیک ہو گئے۔ 15 جب اُن میں سے ایک نے دیکھا کہ وہ ٹھیک ہو گیا ہے تو وہ اُونچی آواز میں خدا کی بڑائی کرتا ہوا واپس آیا 16 اور یسوع کو دیکھتے ہی مُنہ کے بل اُن کے قدموں میں گِر گیا اور اُن کا شکریہ ادا کرنے لگا۔ وہ آدمی سامری تھا۔ 17 یسوع نے کہا: "کیا دس کوڑھی ٹھیک نہیں ہوئے؟ تو پھر باقی نو کہاں ہیں؟ 18 کیا اِس غیریہودی کے علاوہ کسی کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ واپس آ کر خدا کی بڑائی کرے؟" 19 پھر یسوع نے اُس سے کہا: "اُٹھیں، آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئے ہیں۔"

20 جب فریسیوں نے یسوع سے پوچھا کہ "خدا کی بادشاہت کب آئے گی؟" تو اُنہوں نے جواب دیا: "خدا کی بادشاہت اِس طرح نہیں آئے گی کہ اِسے واضح طور پر دیکھا جا سکے۔ 21 لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ "دیکھو! وہ یہاں ہے" یا "دیکھو! وہ وہاں ہے" کیونکہ خدا کی بادشاہت آپ کے درمیان میں ہے۔"

22 پھر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: ”وہ وقت آئے گا جب آپ اِنسان کے بیٹے* کے زمانے کا صرف ایک دن دیکھنا چاہیں گے لیکن دیکھ نہیں پائیں گے۔ 23 اور لوگ آپ سے کہیں گے کہ ”دیکھو! وہ یہاں ہے“ یا ”دیکھو! وہ وہاں ہے“ مگر اُن کے ساتھ نہ جائیں اور نہ ہی اُن کے پیچھے چل پڑیں 24 کیونکہ جس طرح بجلی آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چمکتی ہے اُسی طرح اِنسان کے بیٹے کے زمانے میں ہوگا۔ 25 لیکن اِس سے پہلے اِنسان کے بیٹے کو بہت اذیت اُٹھانی پڑے گی اور یہ پُشت اُسے ٹھکرا دے گی۔ 26 اِنسان کے بیٹے کا زمانہ نوح کے زمانے کی طرح ہوگا۔ 27 اُس وقت لوگ کھا رہے تھے، پی رہے تھے، شادیاں کر رہے تھے اور شادیاں کروا رہے تھے جب تک کہ نوح کشتی میں نہ گئے۔ پھر طوفان آیا اور وہ سب ہلاک ہو گئے۔ 28 وہ زمانہ لُوط کے زمانے کی طرح بھی ہوگا۔ اُس وقت بھی لوگ کھا رہے تھے، پی رہے تھے، چیزیں خرید رہے تھے، چیزیں بیچ رہے تھے، فصلیں بو رہے تھے اور گھر بنا رہے تھے۔ 29 لیکن جس دن لُوط سدوم سے نکلے، آسمان سے آگ اور گندھک کی بارش ہوئی اور وہ سب مر گئے۔ 30 جس دن اِنسان کا بیٹا ظاہر ہوگا، ایسا ہی ہوگا۔

31 اُس دن جو شخص چھت پر ہو اور جس کی چیزیں گھر میں ہوں، وہ اپنی چیزیں لینے کے لیے نیچے نہ آئے۔ اِسی طرح جو شخص کھیت میں ہو، وہ ہرگز واپس نہ لوٹے۔ 32 یاد رکھیں کہ لُوط کی بیوی کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ 33 جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے، وہ اِسے کھو دے گا لیکن جو کوئی اپنی جان کھو دیتا ہے، وہ اِسے بچا لے گا۔ 34 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو لوگ چارپائی پر لیٹے ہوں گے؛ ایک کو ساتھ لیا جائے گا لیکن دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ 35 دو عورتیں مل کر چکی پیس رہی ہوں گی؛ ایک کو ساتھ لیا جائے گا لیکن دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔“ 36 —* 37 اِس پر شاگردوں نے یسوع سے پوچھا: ”مالک، یہ کہاں ہوگا؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جہاں لاش ہے وہاں عقاب* بھی جمع ہوں گے۔“

18

پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو ایک مثال دی تاکہ وہ ہمیشہ دُعا کرنے اور ہمت نہ ہارنے کی اہمیت سمجھ جائیں۔ 2 اُنہوں نے کہا: ”ایک شہر میں ایک منصف تھا جسے نہ تو خدا کا خوف تھا اور نہ ہی لوگوں کی پرواہ۔ 3 اُسی شہر میں ایک بیوہ بھی رہتی تھی۔ وہ بار بار اُس منصف کے پاس جا کر کہتی: ”میرے مخالف نے

22:17 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

36:17 * متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔ 37:17 * عقاب کی کچھ قسمیں لاشیں کھاتی ہیں۔

میرے خلاف مُقدمہ کِیا ہے۔ مجھے اِنصاف دِلائیں۔“ 4 کچھ عرصے کے لیے تو اُس منصف نے بیوہ کی مدد نہیں کی۔ لیکن پھر اُس نے خود سے کہا: ”حالانکہ مَیں خدا سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی کسی کی پرواہ کرتا ہوں 5 لیکن مَیں اِس بیوہ کو ضرور اِنصاف دِلاؤں گا کیونکہ یہ بار بار آ کر مجھے تنگ کرتی ہے ورنہ تو یہ میرا سر کھاتی رہے گی۔““ 6 اِس کے بعد ہمارے مالک نے کہا: ”غور کریں کہ اُس منصف نے کیا کہا حالانکہ وہ بُرا تھا۔ 7 تو پھر کیا خدا اپنے چُنے ہوئے لوگوں کو اِنصاف نہیں دِلائے گا جو دن رات اُس سے اِلتجا کرتے ہیں؟ بلکہ وہ تو اُن کے ساتھ صبر سے پیش آئے گا۔ 8 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ وہ اُن کو جلد اِنصاف دِلائے گا۔ لیکن جب اِنسان کا بیٹا* آئے گا تو کیا وہ زمین پر اِس طرح کا ایمان پائے گا؟“

9 وہاں بعض لوگ تھے جو خود کو بڑا نیک سمجھتے تھے لیکن دوسروں کو ناچیز خیال کرتے تھے۔ اُن کو یسوع نے یہ مثال دی: 10 ”دو آدمی دُعا کرنے کے لیے ہیکل* میں گئے۔ ایک آدمی فریسی تھا جبکہ دوسرا ٹیکس وصول کرنے والا تھا۔ 11 فریسی نے کھڑے ہو کر دل ہی دل میں یہ دُعا کی: ”اَے خدا، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ مَیں دوسروں کی طرح لٹیرا، بُرا اور زِناکار نہیں ہوں اور اِس ٹیکس وصول کرنے والے کی طرح بھی نہیں ہوں۔ 12 مَیں تو ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور اپنی ہر چیز کا دسواں حصہ* ادا کرتا ہوں۔“ 13 لیکن ٹیکس وصول کرنے والا دُور ہی کھڑا رہا۔ اُس نے آسمان کی طرف دیکھنے کی جُرأت بھی نہیں کی بلکہ وہ بار بار اپنی چھاتی پیٹ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: ”اَے خدا، مجھ پر رحم کر۔ مَیں بڑا گُناہ‌گار ہوں۔“ 14 مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ جب یہ آدمی ہیکل سے نکلا تو وہ خدا کی نظر میں فریسی کی نسبت زیادہ نیک ثابت ہوا کیونکہ جو اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے، اُس کو چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا خیال کرتا ہے، اُس کو بڑا کِیا جائے گا۔“

15 لوگ اپنے ننھے بچوں کو یسوع کے پاس لا رہے تھے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھیں۔ لیکن جب شاگردوں نے یہ دیکھا تو وہ اُن کو ڈانٹنے لگے۔ 16 مگر یسوع نے اِشارہ کِیا کہ بچوں کو اُن کے پاس لایا جائے اور کہا: ”بچوں کو میرے پاس آنے دیں، اُن کو نہ روکیں کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسے لوگوں کی ہے جو اِن چھوٹے بچوں کی طرح ہیں۔ 17 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جو شخص خدا کی بادشاہت کو اِس طرح قبول نہیں کرتا جس طرح چھوٹے بچے کسی چیز کو قبول کرتے ہیں، وہ اِس میں داخل نہیں ہو گا۔“

18 ایک حاکم نے یسوع سے پوچھا: ”اچھے اُستاد، مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ مجھے ہمیشہ کی زندگی

8:18 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 10:18 * یعنی خدا کا گھر

12:18 * یا ”دہ‌یکی“

ورثے میں ملے؟" 19 یسوع نے اُس سے کہا: "آپ مجھے کیوں اچھا کہہ رہے ہیں؟ کوئی اچھا نہیں سوائے خدا کے۔ 20 آپ اِن حکموں کو تو جانتے ہیں کہ "زِنا نہ کرو؛ قتل نہ کرو؛ چوری نہ کرو؛ جھوٹی گواہی نہ دو؛ اپنے ماں باپ کی عزت کرو۔"" 21 اُس نے کہا: "اِن سب حکموں پر تو مَیں بچپن سے عمل کر رہا ہوں۔" 22 یہ سُن کر یسوع نے کہا: "آپ کو ایک اَور کام کرنے کی ضرورت ہے: اپنا مال بیچ کر سارا پیسہ غریبوں کو دے دیں تاکہ آپ آسمان پر خزانہ جمع کریں۔ اور پھر میرے پیروکار بن جائیں۔" 23 جب اُس آدمی نے یہ سنا تو وہ بہت دُکھی ہوا کیونکہ وہ بہت امیر تھا۔

24 یسوع نے اُس کی طرف دیکھا اور کہا: "جن لوگوں کے پاس پیسہ ہے، اُن کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کتنا مشکل ہوگا! 25 دراصل ایک امیر آدمی کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا اُتنا ہی مشکل ہے جتنا ایک اُونٹ کے لیے سوئی کے ناکے سے گزرنا۔" 26 جن لوگوں نے یہ سنا، اُنھوں نے کہا: "پھر کون نجات حاصل کر سکتا ہے؟" 27 یسوع نے جواب دیا: "اِنسانوں کے لیے جو کچھ ناممکن ہے، وہ خدا کے لیے ممکن ہے۔" 28 لیکن پطرس نے کہا: "دیکھیں! ہم نے اپنی ساری چیزیں چھوڑ دی ہیں اور آپ کے پیروکار بن گئے ہیں۔" 29 یسوع نے کہا: "مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ جس شخص نے خدا کی بادشاہت کی خاطر گھر یا بیوی یا بھائی یا والدین یا بچے چھوڑ دیے ہیں، 30 اُسے اِس زمانے میں کثرت سے ملے گا اور آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔"

31 پھر یسوع 12 رسولوں کو ایک طرف لے گئے اور اُن سے کہا: "دیکھیں، ہم یروشلیم جا رہے ہیں اور نبیوں نے اِنسان کے بیٹے کے بارے میں جتنی بھی باتیں لکھی ہیں، وہ پوری ہوں گی۔ 32 مثال کے طور پر اُسے غیریہودیوں کے حوالے کِیا جائے گا، اُس کا مذاق اُڑایا جائے گا، اُس کی بےعزتی کی جائے گی، اُس پر تھوکا جائے گا، 33 اُسے کوڑے لگوائے جائیں گے اور اِس کے بعد اُسے مار ڈالا جائے گا لیکن تیسرے دن وہ زندہ ہو جائے گا۔" 34 مگر وہ اِن سب باتوں کا مطلب نہیں سمجھے کیونکہ یہ اُن سے پوشیدہ تھیں اِس لیے وہ اِنھیں سمجھ نہیں سکے۔

35 اب یسوع یریحو کے نزدیک پہنچ گئے۔ وہاں سڑک کے کنارے ایک اندھا آدمی بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ 36 جب اُس نے بہت سے لوگوں کا شور سنا تو اُس نے پوچھا: "کیا ہو رہا ہے؟" 37 لوگوں نے اُس سے کہا: "یسوع ناصری یہاں سے گزر رہے ہیں۔" 38 یہ سُن کر وہ چلّانے لگا: "یسوع، داؤد کے بیٹے! مجھ پر رحم کریں۔" 39 لیکن جو لوگ بِھیڑ میں آگے آگے تھے، اُنھوں نے اُسے ٹوکا اور کہا: "چپ رہو!" مگر وہ اَور بھی اُونچی آواز میں چلّانے لگا: "داؤد

کے بیٹے! مجھ پر رحم کریں۔" 40 اِس پر یسوع رُک گئے اور کہنے لگے: "اُسے میرے پاس لائیں۔" جب وہ آدمی یسوع کے پاس آیا تو اُنھوں نے اُس سے پوچھا: 41 "آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟" اُس نے کہا: "مالک، میری آنکھوں کو ٹھیک کر دیں تاکہ مَیں دوبارہ سے دیکھ سکوں۔" 42 یسوع نے کہا: "آپ کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے۔ آپ اپنے ایمان کی وجہ سے ٹھیک ہو گئے ہیں۔" 43 اور اُس آدمی کو فوراً دوبارہ سے دِکھائی دینے لگا اور وہ خدا کی بڑائی کرتے ہوئے یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ بھی خدا کی بڑائی کرنے لگے۔

19 پھر یسوع یریحو میں داخل ہوئے اور اُس کے بیچ سے گزرنے لگے۔ 2 وہاں ایک آدمی تھا جو ٹیکس وصول کرنے والوں کا افسر تھا۔ اُس کا نام زکائی تھا اور وہ بہت امیر تھا۔ 3 زکائی یسوع کو دیکھنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن چونکہ اُن کا قد چھوٹا تھا اور وہاں بہت زیادہ لوگ تھے اِس لیے وہ اُن کو دیکھ نہیں پا رہے تھے۔ 4 لٰہذا وہ بھاگ کر ایک جنگلی اِنجیر کے درخت پر چڑھ گئے کیونکہ یسوع وہاں سے گزرنے والے تھے۔ 5 جب یسوع وہاں پہنچے تو اُنھوں نے اُوپر دیکھ کر کہا: "زکائی، جلدی سے نیچے اُتریں کیونکہ آج مَیں آپ کے گھر ٹھہروں گا۔" 6 یہ سُن کر زکائی فوراً نیچے اُترے اور اُنھوں نے بڑی خوشی سے یسوع کا خیرمقدم کِیا۔ 7 جب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ بڑبڑانے لگے: "دیکھو! وہ ایک گُناہ‌گار کے گھر میں ٹھہر رہا ہے۔" 8 لیکن زکائی نے اُٹھ کر ہمارے مالک سے کہا: "مالک! دیکھیں، مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دے رہا ہوں اور جن لوگوں سے مَیں نے ناحق پیسے بٹورے تھے، اُن کو مَیں چار گُنا واپس کروں گا۔" 9 اِس پر یسوع نے کہا: "آج اِس آدمی اور اِس کے گھر والوں کو نجات مل گئی ہے کیونکہ یہ بھی ابراہام کا بیٹا ہے۔ 10 اِس لیے کہ اِنسان کا بیٹا* اُن لوگوں کو تلاش کرنے اور بچانے آیا ہے جو بھٹک گئے ہیں۔"

11 اِس دوران یسوع نے ایک اَور مثال بھی دی کیونکہ شاگردوں کا خیال تھا کہ جیسے ہی وہ یروشلیم پہنچیں گے، خدا کی بادشاہت ظاہر ہو جائے گی۔ 12 اُنھوں نے کہا: "ایک نواب بادشاہت حاصل کرنے کے لیے ایک دُوردراز ملک میں گیا۔ 13 جانے سے پہلے اُس نے اپنے دس غلاموں کو بلایا، اُن کو ایک ایک پاؤ چاندی* دی اور اُن سے کہا: "میرے آنے تک اِس سے کاروبار کرو۔" 14 اُس نواب کے ہم‌وطن اُس سے نفرت کرتے تھے اِس لیے اُنھوں نے اُس کے پیچھے سفیر بھیجے جنھوں نے پیغام دیا کہ "ہم نہیں چاہتے کہ تُم ہم پر بادشاہت کرو۔"

10:19 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 13:19 * یونانی میں: "دس مینا"

15 جب وہ نواب بادشاہت حاصل کر کے واپس آیا تو اُس نے اپنے اُن غلاموں کو بلوایا جن کو اُس نے چاندی دی تھی۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اُنھوں نے کتنا منافع کمایا ہے۔ 16 جب پہلا غلام حاضر ہوا تو اُس نے کہا: "مالک! آپ کی ایک پاؤ چاندی سے مَیں نے دس پاؤ اَور کمائی۔" 17 یہ سُن کر نواب نے اُس سے کہا: "شاباش، اچھے غلام! تُم ایک بہت ہی معمولی معاملے میں وفادار ثابت ہوئے اِس لیے مَیں تمھیں دس شہروں پر اِختیار دیتا ہوں۔" 18 اب دوسرا غلام حاضر ہوا اور کہنے لگا: "مالک! آپ کی ایک پاؤ چاندی سے مَیں نے پانچ پاؤ اَور کمائی۔" 19 نواب نے اُس سے بھی کہا: "مَیں تمھیں پانچ شہروں پر اِختیار دیتا ہوں۔" 20 پھر ایک اَور غلام نے آ کر کہا: "مالک، یہ رہی آپ کی چاندی۔ مَیں نے اِسے کپڑے میں لپیٹا اور سنبھال کر رکھا۔ 21 دراصل مَیں آپ سے ڈرتا ہوں کیونکہ آپ سخت آدمی ہیں۔ آپ وہاں سے رقم نکالتے ہیں جہاں آپ نے جمع نہیں کرائی ہوتی اور وہاں سے فصل کاٹتے ہیں جہاں آپ نے بیج نہیں بویا ہوتا۔" 22 نواب نے اُس سے کہا: "بُرے غلام! تمھاری اپنی ہی بات تمھیں غلط ثابت کر رہی ہے۔ اگر تُم جانتے تھے کہ مَیں وہاں سے رقم نکالتا ہوں جہاں مَیں نے جمع نہیں کرائی ہوتی اور وہاں سے فصل کاٹتا ہوں جہاں مَیں نے بیج نہیں بویا ہوتا 23 تو تُم نے میری چاندی کی سرمایہ کاری کیوں نہیں کی؟ اِس طرح واپسی پر مجھے منافع تو ملتا۔"

24 پھر اُس نے وہاں کھڑے لوگوں کو حکم دیا: "اِس سے چاندی لے لو اور اُسے دے دو جس کے پاس دس پاؤ چاندی ہے۔" 25 لیکن اُنھوں نے کہا: "مالک! اُس کے پاس تو پہلے ہی دس پاؤ ہے!" اِس پر اُس نے کہا: 26 "مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے، اُسے اَور بھی دیا جائے گا۔ لیکن جس کے پاس نہیں ہے، اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ 27 اور ہاں، میرے اُن دُشمنوں کو یہاں لاؤ جو نہیں چاہتے تھے کہ مَیں بادشاہ بنوں اور اُن کو میرے سامنے جان سے مار دو۔""

28 یہ باتیں کہہ کر یسوع یروشلیم کی طرف روانہ ہوئے۔ 29 جب وہ یروشلیم کے نزدیک بیت فگے اور بیت‌عنیاہ کے پاس پہنچے جو کوہِ‌زیتون پر ہیں تو اُنھوں نے اپنے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا: 30 "سامنے جو گاؤں ہے، اُس میں جائیں۔ جب آپ اُس میں داخل ہوں گے تو آپ کو ایک گدھا بندھا ہوا ملے گا جس پر ابھی تک کوئی اِنسان سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول کر میرے پاس لائیں۔ 31 اور اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ "تُم اِسے کیوں کھول رہے ہو؟" تو اُس سے کہنا: "مالک کو اِس کی ضرورت ہے۔"" 32 لہٰذا شاگرد روانہ ہو گئے اور

اُنھوں نے سب کچھ بالکل ویسا ہی پایا جیسا یسوع نے کہا تھا۔ 33 لیکن جب وہ گدھے کو کھولنے لگے تو اُس کے مالکوں نے کہا: ”تم گدھے کو کیوں کھول رہے ہو؟“ 34 اُنھوں نے کہا: ”مالک کو اِس کی ضرورت ہے۔“ 35 اور وہ گدھے کو یسوع کے پاس لائے، اُس پر اپنی چادریں ڈالیں اور یسوع کو اُس پر سوار کرایا۔

36 جب یسوع چل پڑے تو وہ اپنی چادریں سڑک پر بچھانے لگے۔ 37 جونہی یسوع اُس سڑک کے پاس پہنچے جو کوہِ زیتون سے نیچے کو جاتی ہے، شاگردوں کا سارا ہجوم خوش ہونے لگا اور وہ سب اُن معجزوں کی وجہ سے جو اُنھوں نے دیکھے تھے، اُونچی آواز میں خدا کی تمجید کرنے لگے 38 اور کہنے لگے: ”اُس بادشاہ کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ* کے نام سے آتا ہے! خدا سے ہماری صلح ہو اور اُوپر والے کی بڑائی ہو!“ 39 لیکن وہاں موجود کچھ فریسیوں نے یسوع سے کہا: ”اُستاد، اپنے شاگردوں کو منع کریں۔“ 40 یسوع نے جواب دیا: ”مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہتے تو پتھر پکار اُٹھتے۔“

41 پھر یسوع یروشلیم کے نزدیک پہنچ گئے۔ جب اُنھوں نے اُس شہر کو دیکھا تو وہ رو پڑے 42 اور کہنے لگے: ”کاش کہ تُو اُن باتوں کو پہچان جاتا جن کا تعلق صلح سے ہے لیکن اب اُنھیں تیری نظروں سے چھپا دیا گیا ہے 43 کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے جب تیرے دُشمن تیرے گرد نوکیلی لکڑیوں کی باڑ کھڑی کریں گے اور تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں گے اور گھیرا تنگ کرتے جائیں گے۔ 44 وہ تجھے اور تیرے بچوں کو زمین پر پٹخ دیں گے اور تیرا ایک پتھر بھی دوسرے پر نہیں رہنے دیں گے کیونکہ تُو اُس وقت کو نہیں پہچان پایا جب تجھے پرکھا گیا۔“

45 پھر یسوع ہیکل* میں گئے اور اُن لوگوں کو باہر نکالنے لگے جو وہاں چیزیں بیچ رہے تھے 46 اور اُن سے کہا: ”صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”میرا گھر دُعا کا گھر ہوگا“ لیکن تم اِسے ڈاکوؤں کا اڈا بنا رہے ہو۔“

47 یسوع ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتے رہے۔ لیکن اعلیٰ کاہن، شریعت کے عالم اور اثرورسوخ والے لوگ یسوع کو مار ڈالنے کا موقع ڈھونڈ رہے تھے۔ 48 مگر اُنھیں ایسا کوئی موقع نہیں ملا کیونکہ لوگ سارا وقت یسوع کے ساتھ ساتھ رہتے تھے تاکہ اُن کی باتیں سُن سکیں۔

20

ایک دن جب یسوع ہیکل* میں لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اور خوش‌خبری سنا رہے تھے تو اعلیٰ کاہن، شریعت کے عالم اور بزرگ آئے 2 اور کہنے لگے: ”بتاؤ، تمھارے پاس یہ سب کام کرنے کا اِختیار کہاں سے آیا؟ تمھیں کس نے

38:19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

45:19؛ 1:20 * یعنی خدا کا گھر

یہ اِختیار دیا؟" 3 یسوع نے جواب دیا: "پہلے مَیں آپ سے ایک بات پوچھوں گا۔ مجھے بتائیں کہ 4 یوحنا کو بپتسمہ دینے کا اِختیار کس نے دیا تھا؟ خدا* نے یا اِنسانوں نے؟" 5 وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ "اگر ہم کہیں گے: "خدا نے" تو یہ کہے گا: "تو پھر آپ اُس پر ایمان کیوں نہیں لائے؟" 6 لیکن اگر ہم کہیں گے: "اِنسانوں نے" تو لوگ ہمیں سنگسار کریں گے کیونکہ وہ یوحنا کو نبی مانتے ہیں۔" 7 اِس لیے اُنہوں نے جواب دیا: "ہمیں نہیں پتہ کہ اُسے کس نے اِختیار دیا تھا۔" 8 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "تو پھر مَیں بھی آپ کو نہیں بتاؤں گا کہ مجھے یہ کام کرنے کا اِختیار کس نے دیا ہے۔"

9 پھر یسوع نے لوگوں کو یہ مثال دی: "ایک آدمی نے انگوروں کا باغ لگایا اور اِسے کاشت کاروں کو کرائے پر دے دیا۔ پھر وہ کافی عرصے کے لیے پردیس چلا گیا۔ 10 جب انگوروں کا موسم آیا تو اُس نے ایک غلام کو کاشت کاروں کے پاس بھیجا تاکہ وہ باغ سے کچھ پھل لے آئے۔ مگر کاشت کاروں نے اُس کو مارا پیٹا اور خالی ہاتھ واپس بھیج دیا۔ 11 اُس آدمی نے ایک اَور غلام کو اُن کے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اُس کو بھی مارا پیٹا، بےعزت کِیا اور خالی ہاتھ واپس بھیج دیا۔ 12 پھر اُس آدمی نے ایک اَور غلام کو بھیجا۔ لیکن اُنہوں نے اُسے بھی زخمی کر دیا اور باغ سے باہر پھینک دیا۔ 13 اِس پر باغ کے مالک نے سوچا: "اب مَیں کیا کروں؟ ایسا کرتا ہوں کہ اپنے پیارے بیٹے کو بھیجتا ہوں۔ وہ اُس کا تو لحاظ کریں گے۔" 14 جب کاشت کاروں نے بیٹے کو دیکھا تو وہ اُس کے خلاف سازش کرنے لگے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے: "یہی تو باغ کا وارث ہے۔ آؤ، اِس کو قتل کر دیں تاکہ باغ* ہمیں مل جائے۔" 15 لہٰذا وہ اُس کو گھسیٹ کر باغ سے باہر لے گئے اور اُسے مار ڈالا۔ اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟ 16 وہ آ کر اُن کو ہلاک کرے گا اور باغ دوسرے کاشت کاروں کو دے دے گا۔"

یہ سُن کر اُنہوں نے کہا: "خدا نہ کرے کہ ایسا ہو!" 17 لیکن یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا: "تو پھر اِس صحیفے کا کیا مطلب ہے: "جس پتھر کو مزدوروں نے ٹھکرا دیا، وہ کونے کا سب سے اہم پتھر* بن گیا"؟ 18 جو بھی شخص اِس پتھر پر گرے گا، وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور جس پر یہ پتھر گرے گا، وہ کچلا جائے گا۔"

19 جب شریعت کے عالموں اور اعلیٰ کاہنوں نے یہ مثال سنی تو وہ سمجھ گئے کہ یسوع اُن کی بات کر رہے ہیں۔ وہ اُن کو اُسی وقت گرفتار کرنا چاہتے تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے۔ 20 لہٰذا وہ موقع

4:20 * یونانی میں: "آسمان"

14:20 * یونانی میں: "وراثت" 17:20 * یونانی میں: "کونے کا سر"

ڈھونڈنے لگے کہ کسی نہ کسی طرح یسوع کو پھنسائیں تاکہ اُنہیں اعلیٰ افسروں اور حاکم کے حوالے کر سکیں۔ اِس لیے اُنہوں نے کچھ آدمیوں کو خفیہ طور پر پیسے دیے تاکہ وہ یسوع کے پاس جا کر خود کو دین دار ظاہر کریں اور اُنہیں اُن کی اپنی ہی باتوں میں پھنسانے کی کوشش کریں۔ **21** اُن آدمیوں نے یسوع سے کہا: ”اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ آپ کی باتیں اور تعلیم صحیح ہے اور آپ کسی کی طرف داری نہیں کرتے بلکہ خدا کی راہ کی سچی تعلیم دیتے ہیں۔ **22** کیا قیصر کو ٹیکس دینا جائز ہے یا نہیں؟“ **23** لیکن یسوع نے اُن کی چالاکی بھانپ لی اور کہا: **24** ”مجھے ایک دینار دِکھائیں۔ اِس پر کس کی تصویر اور نام نظر آ رہا ہے؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”قیصر کا۔“ **25** اِس پر یسوع نے کہا: ”لہٰذا جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو دیں لیکن جو چیزیں خدا کی ہیں، خدا کو دیں۔“ **26** بہرحال وہ لوگوں کے سامنے یسوع کو اُن کی اپنی باتوں میں نہیں پھنسا سکے بلکہ اُن کے جواب پر دنگ رہ گئے اور خاموش ہو گئے۔

27 وہاں صدوقی بھی تھے جو اِس بات کو نہیں مانتے کہ مُردے زندہ ہوں گے۔ اُن میں سے کچھ نے یسوع کے پاس آ کر پوچھا: **28** ”اُستاد، موسیٰ نے لکھا تھا کہ ”اگر کسی آدمی کا بھائی بےاولاد مر جائے تو وہ اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کر لے اور اُس کے لیے اولاد پیدا کرے۔“ **29** اب سات بھائی تھے؛ پہلے نے ایک عورت سے شادی کی لیکن بےاولاد مر گیا۔ **30** اِسی طرح دوسرے نے **31** اور پھر تیسرے نے یہاں تک کہ ساتوں نے اُس عورت سے شادی کی لیکن وہ سب بےاولاد مر گئے۔ **32** سب سے آخر میں وہ عورت بھی مر گئی۔ **33** اب سوال یہ ہے کہ جب مُردوں کو زندہ کیا جائے گا تو وہ عورت کس کی بیوی ہوگی کیونکہ ساتوں بھائیوں نے اُس سے شادی کی تھی؟“

34 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: ”اِس زمانے کے لوگ شادی کرتے ہیں اور اُن کی شادی کروائی جاتی ہے۔ **35** لیکن جو لوگ اُس زمانے میں رہنے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے لائق ٹھہرائے جاتے ہیں، وہ نہ تو شادی کریں گے اور نہ ہی اُن کی شادی کروائی جائے گی۔ **36** دراصل وہ پھر سے نہیں مر سکیں گے کیونکہ وہ فرشتوں کی طرح ہوں گے اور چونکہ اُنہیں مُردوں میں سے زندہ کیا جائے گا اِس لیے وہ خدا کے بچے کہلائیں گے۔ **37** مگر مُردے ضرور زندہ کیے جائیں گے کیونکہ موسیٰ نے بھی جلتی ہوئی جھاڑی والے واقعے میں کہا کہ یہوواہ* ”ابراہام کا خدا، اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا“ ہے۔ **38** وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے کیونکہ اُس کی نظر میں وہ سب زندہ ہیں۔“ **39** اِس پر شریعت کے کچھ عالموں نے کہا: ”اُستاد، آپ نے بالکل صحیح

37:20 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کہا!“ **40** کیونکہ اب اُن میں یسوع سے کوئی اَور سوال پوچھنے کی جُرأت نہیں رہی تھی۔

41 پھر یسوع نے اُن سے پوچھا: ”لوگ یہ کیوں کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ **42** داؤد نے تو زبور کی کتاب میں خود کہا تھا: ”یہوواہ* نے میرے مالک سے کہا کہ ”میری دائیں طرف بیٹھو **43** جب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے پاؤں کی چوکی کی طرح نہ کر دوں۔““ **44** اگر داؤد اُسے مالک کہتے ہیں تو وہ اُن کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے؟“

45 اب سب لوگ یسوع کی باتیں سُن رہے تھے اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا: **46** ”شریعت کے عالموں سے خبردار رہیں۔ اُنہیں لمبے لمبے چوغے پہن کر پھرنے کا بڑا شوق ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ بازاروں میں لوگ اُنہیں سلام کریں۔ وہ عبادت گاہوں میں اگلی* کُرسیوں اور دعوتوں میں سب سے اہم جگہوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ **47** وہ بیواؤں کی جائیداد کو ہڑپ کر جاتے ہیں اور دِکھاوے کے لیے لمبی لمبی دُعائیں کرتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ سخت سزا پائیں گے۔“

21 پھر یسوع نے دیکھا کہ امیر لوگ عطیات کے ڈبوں میں پیسے ڈال رہے ہیں۔ **2** تب اُن کی نظر ایک غریب بیوہ پر پڑی جس نے ایک ڈبے میں دو چھوٹے سِکے ڈالے جن کی قیمت بہت ہی کم تھی۔* **3** یہ دیکھ کر اُنہوں نے کہا: ”مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے باقی سب لوگوں کی نسبت زیادہ ڈالا ہے **4** کیونکہ اُن سب نے اپنے فالتو پیسوں میں سے عطیہ ڈالا لیکن اِس عورت نے اپنی ساری جمع پونجی ڈال دی حالانکہ وہ ضرورت مند ہے۔“

5 بعد میں کچھ لوگ ہیکل* کے بارے میں بات کر رہے تھے کہ اُسے کتنے عمدہ پتھروں اور عطیہ کی ہوئی چیزوں سے سجایا گیا ہے۔ **6** اُن کی باتیں سُن کر یسوع نے کہا: ”کیا آپ یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں؟ وہ وقت آئے گا جب اِسے ڈھا دیا جائے گا اور یہاں ایک پتھر بھی دوسرے پتھر پر نہیں رہے گا۔“ **7** اِس پر اُنہوں نے یسوع سے پوچھا: ”اُستاد، یہ باتیں کب ہوں گی اور اُس وقت کی کیا نشانی ہے جب یہ سب کچھ ہوگا؟“ **8** اُنہوں نے جواب دیا: ”خبردار رہیں کہ کوئی آپ کو گمراہ نہ کرے کیونکہ بہت سے ایسے لوگ آئیں گے جو میرا نام اِستعمال کر کے کہیں گے: ”مَیں وہی ہوں“ اور ”مقررہ وقت قریب ہے“ لیکن آپ اُن کے پیچھے نہ چل پڑیں۔ **9** اور جب آپ سنیں کہ جگہ جگہ لڑائیاں اور فساد* ہو رہے ہیں تو خوفزدہ نہ ہوں کیونکہ لازمی ہے کہ پہلے یہ سب باتیں ہوں لیکن خاتمہ فوراً نہیں ہوگا۔“

42:20 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **46:20** * یا ”سب سے اچھی“

2:21 * یونانی میں: ”دو لِپتون“ **5:21** * یعنی خدا کا گھر

9:21 * یا ”ہنگامے؛ اِنقلاب“

10 پھر اُنھوں نے کہا: "قومیں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی اور سلطنتیں ایک دوسرے کے خلاف اُٹھیں گی، **11** بڑے بڑے زلزلے آئیں گے، جگہ جگہ قحط پڑیں گے اور وبائیں پھیلیں گی۔ اِس کے علاوہ ہول ناک منظر اور آسمان سے بڑی بڑی نشانیاں دِکھائی دیں گی۔

12 لیکن یہ سب کچھ ہونے سے پہلے لوگ آپ کو گرفتار کریں گے، آپ کو اذیت پہنچائیں گے، آپ کو تھانے داروں اور عبادت گاہوں کے پیشواؤں کے حوالے کریں گے اور میرے نام کی خاطر آپ کو بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے پیش کریں گے۔ **13** یوں آپ کو گواہی دینے کا موقع ملے گا۔ **14** لہٰذا ٹھان لیں کہ آپ پہلے سے مشق نہیں کریں گے کہ آپ اپنی صفائی کیسے پیش کریں گے **15** کیونکہ مَیں آپ کو ایسی زبان اور دانش مندی عطا کروں گا جس کا آپ کے سب مخالفین مل کر بھی مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور نہ ہی اِسے غلط ثابت کر سکیں گے۔ **16** آپ کے دوست، رشتے دار، بھائی اور والدین تک آپ کو پکڑوائیں گے* اور آپ میں سے کچھ کو مار ڈالا جائے گا **17** اور میرے نام کی خاطر سب لوگ آپ سے نفرت کریں گے۔ **18** لیکن آپ کے ایک بھی بال کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ **19** آپ ثابت قدم رہنے سے اپنی جان بچائیں گے۔

16:21 * یا "آپ کے ساتھ غداری کریں گے"

20 مگر جب آپ دیکھیں کہ یروشلیم کو فوجوں نے گھیر لیا ہے تو جان لیں کہ اُس کی تباہی کا وقت نزدیک ہے۔ **21** تب جو لوگ یہودیہ میں ہوں، وہ پہاڑوں کی طرف بھاگیں اور جو یروشلیم میں ہوں، وہ اِس میں سے نکل جائیں اور جو دیہات میں ہوں، وہ اِس میں داخل نہ ہوں **22** کیونکہ اُن دنوں میں خدا لوگوں کو سزا دے گا تاکہ وہ سب باتیں پوری ہوں جو لکھی ہیں۔ **23** اُن دنوں کی حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں پر افسوس! کیونکہ اِس علاقے پر بڑی مصیبت آئے گی اور لوگوں پر غضب نازل ہوگا۔ **24** اور وہ تلوار سے مارے جائیں گے اور اُن کو قیدی بنا کر سب قوموں میں لے جایا جائے گا اور یروشلیم کو اُس وقت تک قوموں* کے پیروں تلے روندا جائے گا جب تک کہ قوموں* کا مقررہ وقت پورا نہ ہو جائے۔

25 اور سورج، چاند اور ستاروں پر نشانیاں نظر آئیں گی اور زمین پر قومیں سخت پریشان ہوں گی کیونکہ سمندر کے شور اور طوفانی لہروں کی وجہ سے اُن کو سمجھ نہیں آئے گا کہ کیا کریں۔ **26** لوگ اُن باتوں کے بارے میں سوچ سوچ کر جو زمین پر آنے والی ہیں، اندیشے اور ڈر کے مارے چکرا جائیں گے کیونکہ آسمان کا نظام ہلا دیا جائے گا۔ **27** اور پھر وہ اِنسان کے بیٹے* کو اِختیار اور بڑی شان کے ساتھ ایک بادل

24:21 * یا "غیریہودیوں" **27:21** * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

میں آتا دیکھیں گے۔ 28 لیکن جیسے ہی یہ ساری باتیں ہونے لگیں تو سیدھے کھڑے ہو جائیں اور اپنے سر اُٹھائیں کیونکہ آپ کی نجات کا وقت نزدیک ہے۔“

29 پھر یسوع نے اُن کو یہ مثال بتائی: ”ذرا اِنجیر کے درخت اور باقی سارے درختوں پر غور کریں۔ 30 جب آپ دیکھتے ہیں کہ اُن پر پتے نکل رہے ہیں تو آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ گرمی نزدیک ہے۔ 31 اِسی طرح جب آپ دیکھیں گے کہ یہ ساری باتیں ہو رہی ہیں تو جان لیں کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔ 32 مَیں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ یہ پُشت ہرگز ختم نہیں ہوگی جب تک یہ ساری باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ 33 چاہے آسمان اور زمین مٹ جائیں، میری باتیں ہرگز نہیں مٹیں گی۔

34 لیکن خبردار رہیں کہ آپ کے دل حد سے زیادہ کھانا کھانے اور بےتحاشا شراب پینے اور زندگی کی فکروں کی وجہ سے دب نہ جائیں اور وہ دن ایک پھندے کی طرح اچانک آپ کے سر پر آ پہنچے 35 کیونکہ وہ اُن سب پر آئے گا جو زمین کی سطح پر رہتے ہیں۔ 36 لہٰذا چوکس رہیں اور سارا وقت اِلتجا کرتے رہیں تاکہ آپ اُن سب باتوں سے بچ سکیں جو ضرور ہوں گی اور اِنسان کے بیٹے کے سامنے کھڑے ہو سکیں۔“

37 یسوع دن کے وقت ہیکل میں تعلیم دیتے تھے لیکن رات کو شہر سے باہر جا کر کوہِ زیتون پر ٹھہرتے تھے۔ 38 اور سب لوگ صبح سویرے اُن کی باتیں سننے کے لیے ہیکل میں اُن کے پاس آتے تھے۔

22 اب بےخمیری روٹی کی عید جسے عیدِفسح بھی کہتے ہیں، نزدیک تھی۔ 2 اور اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم یسوع کو مار ڈالنے کا مناسب موقع ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ وہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔ 3 پھر شیطان اُس یہوداہ کے دل پر حاوی ہو گیا جسے اِسکریوتی بھی کہتے تھے اور جو 12 رسولوں میں سے ایک تھا۔ 4 یہوداہ نے جا کر اعلیٰ کاہنوں اور ہیکل* کے نگرانوں سے بات کی کہ وہ یسوع کو اُن کے حوالے کیسے کرے گا۔ 5 وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور اُسے چاندی کے سِکے دینے پر متفق ہو گئے۔ 6 یہوداہ نے اُن کی پیشکش قبول کر لی اور یسوع کو پکڑوانے کا ایسا موقع ڈھونڈنے لگا جب اُن کے ساتھ لوگ نہ ہوں۔

7 آخر بےخمیری روٹی کی عید کا پہلا دن آ گیا جس پر عیدِفسح کے جانور کو قربان کِیا جاتا ہے۔ 8 اِس لیے یسوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا: ”جائیں اور ہمارے لیے عیدِفسح کا کھانا تیار کریں۔“ 9 اُنہوں نے یسوع سے پوچھا: ”ہم اِسے کہاں تیار کریں؟“ 10 یسوع نے جواب دیا: ”دیکھیں! جب آپ شہر میں جائیں گے تو آپ کو ایک آدمی ملے گا جس نے پانی کا مٹکا اُٹھایا ہوگا۔ وہ جس گھر میں جائے

4:22 * یعنی خدا کا گھر

گا، اُس میں جائیں **11** اور گھر کے مالک سے کہیں: ”اُستاد نے کہا ہے کہ ”وہ مہمان خانہ کہاں ہے جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ عیدِفسح کا کھانا کھا سکتا ہوں؟““ **12** وہ آپ کو اُوپر ایک بڑے کمرے میں لے جائے گا جسے ہمارے لیے تیار کِیا گیا ہے۔ وہاں کھانا تیار کریں۔“ **13** لہٰذا وہ گئے اور سب کچھ ٹھیک اُسی طرح پایا جس طرح یسوع نے کہا تھا اور اُنہوں نے عیدِفسح کی تیاری کی۔

14 جب کھانے کا وقت آ گیا تو یسوع، رسولوں کے ساتھ میز پر بیٹھ گئے۔ **15** پھر اُنہوں نے اُن سے کہا: ”میری بڑی خواہش تھی کہ مَیں تکلیف اُٹھانے سے پہلے آپ کے ساتھ عیدِفسح کا یہ کھانا کھاؤں **16** کیونکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ مَیں اِسے دوبارہ نہیں کھاؤں گا جب تک کہ خدا کی بادشاہت میں اِس کے متعلق ساری باتیں پوری نہ ہو جائیں۔“ **17** اِس کے بعد یسوع نے ایک پیالہ لیا، اِس پر دُعا کی اور کہا: ”یہ لیں اور ایک دوسرے کو دیں **18** کیونکہ مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اب سے مَیں انگور کی مے نہیں پیوں گا جب تک کہ خدا کی بادشاہت نہ آ جائے۔“

19 پھر یسوع نے ایک روٹی لی، اِس پر دُعا کی اور اِسے توڑ کر اُن کو دیا اور کہا: ”یہ میرے جسم کی طرف اِشارہ کرتی ہے جسے آپ کی خاطر قربان کِیا جائے گا۔ میری یاد میں ایسا کِیا کریں۔“ **20** جب اُنہوں نے کھانا کھا لیا تو یسوع نے اِسی طرح پیالہ لے کر کہا: ”یہ پیالہ نئے عہد کی طرف اِشارہ کرتا ہے جسے میرے خون کے ذریعے قائم کِیا جائے گا جو آپ کی خاطر بہایا جائے گا۔

21 مگر دیکھیں، میرا پکڑوانے والا میرے ساتھ میز پر بیٹھا ہے۔ **22** اِنسان کا بیٹا* آپ سے دُور چلا جائے گا جیسا کہ طے کِیا گیا ہے۔ لیکن اُس شخص پر افسوس جو اُسے پکڑوائے گا!“ **23** اِس پر رسول آپس میں بات کرنے لگے کہ اُن میں سے کون ایسی حرکت کر سکتا ہے۔

24 پھر اُن میں اِس بات پر گرماگرم بحث چھڑ گئی کہ اُن میں سے کس کو سب سے بڑا سمجھا جاتا ہے۔ **25** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”دُنیا کے حکمران لوگوں پر حکم چلاتے ہیں اور دوسروں پر اِختیار جتانے والے خیرخواہ کہلاتے ہیں۔ **26** لیکن آپ کو ایسا نہیں ہونا چاہیے بلکہ جو آپ میں سب سے بڑا ہے، وہ سب سے چھوٹا بنے اور جو پیشوائی کرتا ہے، وہ خادم بنے۔ **27** ذرا سوچیں کہ کون بڑا ہے؟ وہ جو کھانا کھانے میز پر بیٹھتا ہے یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ جو میز پر بیٹھتا ہے، بڑا نہیں ہے؟ لیکن مَیں آپ کے درمیان ایک خادم کی طرح ہوں۔

28 آپ نے میری آزمائشوں میں میرا ساتھ دیا ہے۔ **29** لہٰذا جس طرح میرے باپ نے ایک

22:22 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

بادشاہت کے سلسلے میں میرے ساتھ عہد باندھا ہے اُسی طرح مَیں آپ کے ساتھ عہد باندھتا ہوں **30** کہ آپ میری بادشاہت میں میری میز پر کھائیں گے اور پئیں گے اور تختوں پر بیٹھ کر اِسرائیل کے 12 قبیلوں کا اِنصاف کریں گے۔

31 شمعون، شمعون، دیکھیں! شیطان نے آپ سب کو مانگا ہے تاکہ آپ کو گندم کی طرح پھٹکے۔ **32** لیکن مَیں نے خدا سے اِلتجا کی ہے کہ آپ کا ایمان کمزور نہ پڑے۔ اور جب آپ واپس آئیں گے تو اپنے بھائیوں کا حوصلہ بڑھائیں۔" **33** پطرس نے کہا: "مالک، مَیں آپ کے ساتھ قید ہونے اور مرنے کو بھی تیار ہوں۔" **34** لیکن یسوع نے کہا: "پطرس، مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اِس سے پہلے کہ آج مُرغا بانگ دے، آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔"

35 یسوع نے رسولوں سے یہ بھی کہا: "جب مَیں نے آپ لوگوں کو پیسوں کی تھیلی، کھانے کے تھیلے اور جُوتوں کے بغیر بھیجا تھا تو کیا آپ کو کسی چیز کی ضرورت پڑی تھی؟" اُنہوں نے جواب دیا: "نہیں۔" **36** پھر یسوع نے کہا: "لیکن اب مَیں کہتا ہوں کہ جس کے پاس پیسوں کی تھیلی اور کھانے کا تھیلا ہے، وہ اِسے لے لے۔ اور جس کے پاس تلوار نہیں ہے، وہ اپنی چادر بیچ کر ایک تلوار خرید لے **37** کیونکہ میرے متعلق لکھا ہے کہ "اُسے مُجرموں میں شمار کیا جائے گا" اور مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ بات ضرور پوری ہوگی۔ کیونکہ یہ بات مجھ پر پوری ہو رہی ہے۔" **38** پھر رسولوں نے کہا: "مالک، دیکھیں! ہمارے پاس دو تلواریں ہیں۔" اُنہوں نے کہا: "یہ کافی ہیں۔"

39 پھر یسوع اپنے معمول کے مطابق کوہِ زیتون پر گئے اور شاگرد بھی اُن کے ساتھ گئے۔ **40** وہاں پہنچ کر یسوع نے اُن سے کہا: "دُعا کرتے رہیں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔" **41** اِس کے بعد وہ وہاں سے کچھ فاصلے پر گئے اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کرنے لگے۔ **42** اُنہوں نے کہا: "باپ، اگر تُو چاہتا ہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا دے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی ہو۔" **43** پھر ایک فرشتہ اُن کو دِکھائی دیا جس نے اُن کا حوصلہ بڑھایا۔ **44** لیکن یسوع اِتنے پریشان تھے کہ وہ اَور زیادہ فریاد کرنے لگے اور اُن کا پسینہ خون کی بوندوں کی طرح بن گیا اور زمین پر ٹپکنے لگا۔ **45** جب وہ دُعا کر چکے تو شاگردوں کے پاس گئے اور دیکھا کہ وہ غم سے نڈھال ہو کر سو گئے ہیں۔ **46** اِس پر اُنہوں نے کہا: "آپ کیوں سو رہے ہیں؟ اُٹھیں اور دُعا کرتے رہیں تاکہ آزمائش میں نہ پڑیں۔"

47 ابھی وہ یہ کہہ ہی رہے تھے کہ دیکھو! بہت سے لوگ وہاں آ پہنچے اور یہوداہ جو 12 رسولوں میں سے ایک تھا، اُن کے آگے آگے چل رہا تھا۔ پھر

یہوداہ، یسوع کو چُومنے کے لیے اُن کی طرف بڑھا۔ **48** لیکن یسوع نے اُس سے کہا: ”یہوداہ، آپ مجھے کیوں چُوم رہے ہیں؟ کیا آپ نے اِنسان کے بیٹے کو پکڑوانے کی یہ نشانی رکھی ہے؟“ **49** جب یسوع کے ساتھیوں نے دیکھا کہ اب کیا ہونے والا ہے تو اُنہوں نے کہا: ”مالک، کیا ہم تلوار اِستعمال کریں؟“ **50** اُن میں سے ایک نے تو کاہنِ اعظم کے غلام پر تلوار چلا بھی دی اور اُس کا دایاں کان اُڑا دیا۔ **51** لیکن یسوع نے کہا: ”بس کریں۔“ اور پھر اُنہوں نے غلام کا کان چُھوا اور اُسے ٹھیک کر دیا۔ **52** اِس کے بعد یسوع نے وہاں جمع اعلیٰ کاہنوں، ہیکل کے نگرانوں اور بزرگوں سے کہا: ”کیا مَیں کوئی ڈاکو ہوں جو آپ تلواریں اور لاٹھیاں لے کر آئے ہیں؟ **53** مَیں ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر تب تو آپ نے مجھے گرفتار نہیں کیا۔ لیکن اب آپ کا وقت ہے اور تاریکی کا راج ہے۔“

54 پھر اُن لوگوں نے یسوع کو گرفتار کر لیا اور اُنہیں کاہنِ اعظم کے گھر لے گئے۔ پطرس کافی فاصلہ رکھ کر اُن کے پیچھے گئے۔ **55** جب لوگ گھر کے صحن میں آگ جلا کر بیٹھ گئے تو پطرس بھی اُن کے ساتھ بیٹھ گئے۔ **56** لیکن ایک نوکرانی نے آگ کی روشنی میں پطرس کو وہاں بیٹھے دیکھ لیا۔ اُس نے اُن کو غور سے دیکھا اور کہا: ”یہ آدمی بھی اُس کے ساتھ تھا۔“ **57** لیکن پطرس نے اِنکار کرتے ہوئے کہا: ”مَیں اُسے نہیں جانتا، بی‌بی۔“ **58** تھوڑی دیر بعد ایک اَور شخص نے پطرس کو دیکھا اور کہا: ”تُم بھی اُس کے ساتھی ہو۔“ لیکن پطرس نے کہا: ”بھئی، مَیں اُس کا ساتھی نہیں ہوں۔“ **59** تقریباً ایک گھنٹے کے بعد ایک اَور آدمی نے بڑے یقین سے کہا: ”بےشک یہ آدمی اُس کا ساتھی ہے کیونکہ یہ بھی گلیلی ہے۔“ **60** لیکن پطرس نے کہا: ”تُم کیا اُلٹی سیدھی باتیں کر رہے ہو!“ وہ یہ کہہ ہی رہے تھے کہ ایک مُرغے نے بانگ دی۔ **61** اِس پر ہمارے مالک نے مُڑ کر پطرس کی طرف دیکھا اور پطرس کو وہ بات یاد آئی جو ہمارے مالک نے اُن سے کہی تھی کہ ”اِس سے پہلے کہ آج مُرغا بانگ دے، آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار کریں گے۔“ **62** اور وہ باہر جا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

63 پھر یسوع کی نگرانی کرنے والے سپاہیوں نے یسوع کا مذاق اُڑایا، اُن کو مارا **64** اور اُن کا چہرہ ڈھانک کر بار بار کہا: ”اگر تُو واقعی نبی ہے تو بتا کہ تجھے کس نے مارا ہے۔“ **65** اُنہوں نے اُن کے خلاف اَور بھی بہت سے کفر بکے۔

66 آخر جب صبح ہوئی تو بزرگوں کی جماعت یعنی اعلیٰ کاہن اور شریعت کے عالم جمع ہوئے اور یسوع کو عدالت‌گاہ میں لے گئے اور اُن سے کہا: **67** ”اگر تُم مسیح ہو تو ہمیں صاف صاف بتاؤ!“ لیکن یسوع نے کہا: ”اگر مَیں آپ کو بتا بھی دیتا تو آپ

یقین نہ کرتے۔ **68** اور اگر مَیں آپ سے سوال کرتا تو آپ مجھے کوئی جواب نہ دیتے۔ **69** لیکن اب سے اِنسان کا بیٹا قدرت والے خدا کے دائیں طرف بیٹھے گا۔" **70** یہ سُن کر اُن سب نے کہا: "تو پھر کیا تُم خدا کے بیٹے ہو؟" یسوع نے جواب دیا: "آپ نے خود ہی کہہ دیا کہ مَیں ہوں۔" **71** اِس پر اُنہوں نے کہا: "اب ہمیں گواہوں کی کیا ضرورت ہے؟ ہم نے یہ بات اِس کے اپنے مُنہ سے سُن لی ہے۔"

23 پھر وہ سب کے سب اُٹھے اور یسوع کو پیلاطُس کے پاس لے گئے۔ **2** وہاں پہنچ کر وہ یسوع پر اِلزام لگانے لگے کہ "یہ آدمی ہماری قوم کو بغاوت کرنے پر اُکساتا ہے، قیصر کا ٹیکس ادا کرنے سے منع کرتا ہے اور اپنے بارے میں کہتا ہے کہ وہ بادشاہ اور مسیح ہے۔" **3** پیلاطُس نے یسوع سے پوچھا: "کیا تُم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟" اُنہوں نے جواب دیا: "آپ نے خود ہی کہہ دیا کہ مَیں ہوں۔" **4** پھر پیلاطُس نے اعلیٰ کاہنوں اور باقی لوگوں سے کہا: "میرے خیال میں تو اِس آدمی نے کوئی جُرم نہیں کِیا۔" **5** لیکن وہ اِصرار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ "یہ آدمی تمام یہودیہ میں بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک، سب لوگوں کو اپنی تعلیم سے بھڑکا رہا ہے۔" **6** یہ سُن کر پیلاطُس نے پوچھا کہ "کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟" **7** جب اُس کو پتہ چلا کہ یسوع، بادشاہ ہیرودیس کے علاقے سے ہیں تو اُس نے اُن کو ہیرودیس کے پاس بھیج دیا جو اُس وقت یروشلیم میں تھا۔

8 جب ہیرودیس نے یسوع کو دیکھا تو وہ بہت خوش ہوا کیونکہ اُس نے اُن کے بارے میں بہت کچھ سنا تھا اور وہ بڑے عرصے سے اُن سے ملنا چاہتا تھا۔ دراصل وہ یسوع کو کوئی معجزہ کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا۔ **9** اِس لیے اُس نے یسوع سے سوال پر سوال پوچھے لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ **10** مگر اعلیٰ کاہنوں اور شریعت کے عالموں نے بار بار اُٹھ کر بڑے جوش سے یسوع پر اِلزام لگائے۔ **11** پھر ہیرودیس اور اُس کے سپاہیوں نے یسوع کی بےعزتی کی اور اُن کا مذاق اُڑانے کے لیے اُن کو شان‌دار کپڑے پہنائے اور اُنہیں واپس پیلاطُس کے پاس بھیج دیا۔ **12** اُس دن سے ہیرودیس اور پیلاطُس میں دوستی ہو گئی حالانکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔

13 پیلاطُس نے اعلیٰ کاہنوں، پیشواؤں اور باقی لوگوں کو بلوایا **14** اور اُن سے کہا: "تُم اِس آدمی کو میرے پاس لائے اور اِس پر اِلزام لگایا کہ یہ لوگوں کو بغاوت پر اُکساتا ہے۔ لیکن جب مَیں نے تمہارے سامنے اِس سے پوچھ گچھ کی تو مَیں نے دیکھا کہ تمہارے اِلزام بےبنیاد ہیں۔ **15** اور ہیرودیس بھی اِسی نتیجے پر پہنچے کیونکہ اُنہوں نے اِسے ہمارے پاس واپس بھیج دیا ہے۔ دیکھو! اِس نے کوئی

ایسا کام نہیں کِیا جس کے لیے اِسے سزائے موت دی جائے۔ 16 اِس لیے مَیں اِس کو کوڑے لگواؤں گا اور پھر رِہا کر دوں گا۔" 17 —* 18 لیکن وہاں جمع سب لوگ چلّانے لگے کہ "اِس کو مار ڈالیں* اور برابا کو رِہا کر دیں۔" 19 (برابا ایک قیدی تھا جس نے قتل کِیا تھا اور شہر میں لوگوں کو بغاوت پر اُکسایا تھا۔) 20 پیلاطُس، یسوع کو رِہا کرنا چاہتا تھا اِس لیے اُس نے لوگوں سے دوبارہ بات کرنے کی کوشش کی۔ 21 لیکن لوگ چلّانے لگے کہ "اِسے سُولی* دیں! سُولی دیں!" 22 پیلاطُس نے ایک بار پھر سے کہا: "مگر کیوں؟ اِس نے کون سا بُرا کام کِیا ہے؟ مجھے تو کوئی ایسی وجہ نہیں ملی جس کی بِنا پر اِسے سزائے موت دی جائے۔ اِس لیے مَیں اِسے کوڑے لگوا کر رِہا کر دوں گا۔" 23 یہ سُن کر لوگ اَور بھی اُونچی آواز میں چلّانے لگے اور شدت سے اِصرار کرنے لگے کہ یسوع کو مار ڈالا جائے۔ اُنہوں نے اِتنا ہنگامہ مچایا کہ پیلاطُس نے اُن کی بات مان لی 24 اور فیصلہ کِیا کہ اُن کی درخواست پوری کی جائے۔ 25 اُس نے لوگوں کی درخواست کے مطابق اُس آدمی کو رِہا کر دیا جسے بغاوت اور قتل کے اِلزام میں قید کِیا گیا تھا اور یسوع کو سپاہیوں کے سپرد کر دیا تاکہ وہ اُنہیں مار ڈالیں۔

26 جب سپاہی یسوع کو لے جا رہے تھے تو راستے میں اُنہوں نے شمعون کو پکڑ لیا جو کُرینے کے تھے اور دیہات سے شہر آ رہے تھے۔ اُنہوں نے یسوع کی سُولی شمعون کے کندھوں پر رکھ دی اور اُن کو یسوع کے پیچھے چلنے کو کہا۔ 27 یسوع کے پیچھے بہت سے لوگ آ رہے تھے۔ اُن میں کچھ عورتیں بھی تھیں جو غم کے مارے چھاتی پیٹ رہی تھیں اور ماتم کر رہی تھیں۔ 28 یسوع نے اُن کی طرف مُڑ کر کہا: "یروشلیم کی بیٹیو! میرے لیے مت روؤ بلکہ اپنے لیے اور اپنے بچوں کے لیے روؤ 29 کیونکہ وہ وقت آئے گا جب لوگ کہیں گے: "وہ عورتیں بابرکت ہیں جو بانجھ ہیں اور جن کی گود ہری نہیں ہوئی اور جنہوں نے بچوں کو دودھ نہیں پلایا!" 30 پھر لوگ پہاڑوں سے کہیں گے کہ "ہم پر گِر جاؤ!" اور ٹیلوں سے کہیں گے کہ "ہمیں چھپا لو!" 31 اگر وہ اب یہ کام کر رہے ہیں جبکہ درخت ہرا ہے تو اُس وقت کیا ہوگا جب وہ سُوکھ جائے گا؟"

32 سپاہی دو مُجرموں کو بھی لے جا رہے تھے جنہیں یسوع کے ساتھ سزائے موت دی جانی تھی۔ 33 جب وہ اُس جگہ پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو اُنہوں نے یسوع کو کیلوں کے ساتھ سُولی پر لٹکا دیا اور اُن کی دائیں اور بائیں طرف دونوں مُجرموں کو بھی سُولیوں پر لٹکا دیا۔ 34 لیکن یسوع دُعا کر رہے تھے کہ "باپ، اُن کو معاف کر دے کیونکہ اُن

17:23 * متی 21:17 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔ 18:23 * یونانی میں: "اِس کو لے جائیں" 21:23 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کو پتہ نہیں کہ کیا کر رہے ہیں۔" پھر سپاہیوں نے یسوع کے کپڑے آپس میں تقسیم کرنے کے لیے قُرعہ * ڈالا۔ 35 لوگ وہاں کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے لیکن اُن کے پیشوا ناک چڑھا چڑھا کر کہہ رہے تھے: "اِس نے دوسروں کو بچایا۔ اگر یہ مسیح ہے اور خدا کا چُنا ہوا ہے تو اپنے آپ کو بھی بچائے۔" 36 یہاں تک کہ سپاہیوں نے بھی یسوع کا مذاق اُڑایا۔ اُنہوں نے یسوع کے پاس جا کر اُنہیں کھٹی مے پیش کی 37 اور کہا: "اگر تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو خود کو بچا لے۔" 38 یسوع کے سر سے اُوپر ایک تختی بھی لگی تھی جس پر یہ لکھا تھا: "یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔"

39 جن دو مُجرموں کو سُولی دی گئی تھی، اُن میں سے ایک یسوع کو طعنے دینے لگا اور کہنے لگا: "کیا تُو مسیح نہیں؟ تو پھر خود کو بھی بچا اور ہمیں بھی۔" 40 لیکن دوسرے مُجرم نے اُسے جھڑکا اور کہا: "کیا تجھے خدا کا کوئی خوف نہیں جبکہ تجھے وہی سزا ملی ہے جو اِس آدمی کو ملی ہے؟ 41 اور ہمیں تو سزا ملنی بھی چاہیے کیونکہ ہم نے بُرے کام کیے ہیں مگر اِس آدمی نے کوئی بُرا کام نہیں کیا۔" 42 پھر اُس نے یسوع سے کہا: "یسوع، جب آپ بادشاہ بن جائیں گے * تو مجھے یاد فرمائیں۔" 43 اِس پر یسوع نے اُس سے کہا: "مَیں آج آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ فردوس میں ہوں گے۔"

44 اب دن کا چھٹا گھنٹہ * تھا۔ اچانک سارے ملک میں اندھیرا چھا گیا اور نویں گھنٹے # تک چھایا رہا 45 کیونکہ سورج کی روشنی نہیں رہی۔ پھر مُقدس مقام کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا۔ 46 اور یسوع نے اُونچی آواز میں کہا: "باپ، مَیں اپنا دم * تیرے سپرد کرتا ہوں۔" یہ کہہ کر وہ فوت ہو گئے۔ # 47 جب وہاں کھڑے فوجی افسر نے یہ سب کچھ دیکھا تو وہ خدا کی بڑائی کرنے لگا اور کہنے لگا: "بےشک یہ آدمی نیک تھا۔" 48 اور جب اُن لوگوں نے جو وہاں تماشا دیکھنے آئے تھے، یہ سب کچھ دیکھا تو وہ اپنی چھاتی پیٹتے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ 49 یسوع کے جاننے والے کچھ فاصلے پر کھڑے تھے۔ اُنہوں نے بھی یہ سب کچھ دیکھا۔ اُن میں ایسی عورتیں بھی شامل تھیں جو یسوع کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں۔

50 اور دیکھو! وہاں ایک آدمی تھا جو یہودیوں کی سب سے بڑی عدالت کا رُکن تھا۔ اُس کا نام یوسف تھا اور وہ بڑا اچھا اور نیک اِنسان تھا۔ 51 (یوسف نے عدالت کی اِس سازش اور حرکت کی حمایت کرنے سے اِنکار کر دیا تھا۔) وہ یہودیہ کے شہر ارتیاہ کے تھے اور خدا کی بادشاہت کا اِنتظار کر رہے تھے۔ 52 وہ پیلاطُس کے پاس گئے اور

23:34 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 23:42 * یونانی میں: "جب آپ اپنی بادشاہت میں آئیں گے"

23:44 * تقریباً دوپہر بارہ بجے # تقریباً دوپہر تین بجے
23:46 * یونانی میں: "روح" # یا "اُنہوں نے دم توڑ دیا۔"

یسوع کی لاش مانگی۔ 53 پھر اُنہوں نے جا کر لاش اُتاری، اِسے اعلیٰ قسم کے لینن میں لپیٹا اور ایک قبر میں رکھ دیا جو چٹان میں بنوائی گئی تھی۔ اِس سے پہلے اِس قبر میں کسی لاش کو نہیں رکھا گیا تھا۔ 54 اب سبت کی تیاری کا دن تھا اور سبت شروع ہونے والا تھا۔ 55 جو عورتیں یسوع کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں، وہ بھی قبر پر گئیں اور دیکھا کہ یسوع کی لاش کو کیسے رکھا گیا ہے۔ 56 پھر وہ مصالحے اور خوشبودار تیل تیار کرنے گئیں۔ لیکن ظاہر سی بات ہے کہ اُنہوں نے شریعت کے حکم کے مطابق سبت کے دن آرام کیا۔

24 مگر ہفتے کے پہلے دن وہ صبح سویرے اُن مصالحوں کو لے کر قبر پر گئیں جو اُنہوں نے تیار کیے تھے۔ 2 وہاں پہنچ کر اُنہوں نے دیکھا کہ قبر کے سامنے سے پتھر ہٹا ہوا ہے۔ 3 جب وہ قبر کے اندر گئیں تو ہمارے مالک یسوع کی لاش وہاں نہیں تھی۔ 4 یہ دیکھ کر وہ حیران و پریشان رہ گئیں۔ اِتنے میں دیکھو! دو آدمی وہاں آ کر کھڑے ہو گئے۔ اُن کے کپڑے چمک رہے تھے۔ 5 وہ عورتیں بہت خوف زدہ ہو گئیں اور سر جھکائے کھڑی رہیں۔ اِس پر اُن آدمیوں نے اُن سے کہا: ”آپ اُس کو جو زندہ ہے، مُردوں میں کیوں ڈھونڈ رہی ہیں؟ 6 وہ یہاں نہیں ہے بلکہ اُسے زندہ کر دیا گیا ہے۔ یاد کریں کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے آپ سے کہا تھا کہ 7 اِنسان کے بیٹے* کو گُناہ گار آدمیوں کے حوالے کِیا جائے گا اور اُسے سُولی* پر چڑھایا جائے گا لیکن تیسرے دن وہ زندہ ہو جائے گا۔“ 8 تب اُن عورتوں کو یسوع کی باتیں یاد آئیں 9 اور وہ قبر سے نکلیں اور جا کر 11 رسولوں اور باقی شاگردوں کو یہ سب کچھ بتایا۔ 10 اُن عورتوں میں مریم مگدلینی، یوانہ اور یعقوب کی ماں مریم بھی شامل تھیں۔ اِس کے علاوہ جو عورتیں اُن تینوں کے ساتھ قبر پر گئی تھیں، اُنہوں نے بھی رسولوں کو اِن باتوں کے بارے میں بتایا۔ 11 مگر اُن کو اِن عورتوں کی باتیں بڑی احمقانہ لگیں اور اُنہوں نے اِن پر یقین نہیں کِیا۔

12 لیکن پطرس اُٹھے اور بھاگ کر قبر پر گئے اور جب اُنہوں نے جھک کر قبر کے اندر دیکھا تو اُنہیں لینن کی پٹیوں کے سوا کچھ دِکھائی نہیں دیا۔ لہٰذا وہ دل میں اِن باتوں کے بارے میں سوچتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔

13 اور دیکھو! اُس دن دو شاگرد اِماؤس کی طرف جا رہے تھے۔ یہ ایک گاؤں ہے جو یروشلیم سے تقریباً سات میل* دُور ہے۔ 14 راستے میں وہ اُن باتوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جو حال ہی میں ہوئی تھیں۔

24:7 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 24:13 * یونانی میں: ”60 ستادیون۔“ تقریباً 11 کلومیٹر۔ ایک ستادیون 185 میٹر (تقریباً 607 فٹ) تھا۔

15 ابھی وہ آپس میں یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع اُن کے پاس آئے اور اُن کے ساتھ ساتھ چلنے لگے۔ 16 لیکن اُن شاگردوں کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا تھا اِس لیے وہ اُن کو پہچان نہیں سکے۔ 17 یسوع نے اُن سے کہا: "آپ آپس میں کس بارے میں بات کر رہے تھے؟" وہ ایک دم سے رُک گئے۔ وہ بہت اُداس لگ رہے تھے۔ 18 اُن میں سے ایک نے جس کا نام کلیُپاس تھا، یسوع سے کہا: "کیا آپ یروشلیم میں اجنبی ہیں اور اکیلے رہتے ہیں جو آپ کو نہیں پتہ* کہ پچھلے دنوں وہاں کیا ہوا ہے؟" 19 یسوع نے پوچھا: "کیوں؟ کیا ہوا؟" اُنہوں نے جواب دیا: "کیا آپ کو نہیں پتہ کہ یسوع ناصری کے ساتھ کیا کچھ ہوا؟ وہ ایک نبی تھے جن کے کام اور باتیں خدا اور اِنسانوں کی نظر میں بڑی بااثر تھیں۔ 20 لیکن ہمارے اعلیٰ کاہنوں اور پیشواؤں کے اُکسانے پر اُنہیں سزائے موت سنائی گئی اور سُولی پر چڑھا دیا گیا 21 جبکہ ہمیں توقع تھی کہ یہ آدمی اِسرائیل کو نجات دِلائے گا اور آج تو اِن باتوں کو ہوئے تیسرا دن ہے۔ 22 اِس کے علاوہ کچھ عورتوں نے بھی ہمیں حیران کر دیا کیونکہ جب وہ صبح سویرے یسوع کی قبر پر گئیں 23 تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کی لاش وہاں نہیں ہے اور اُنہوں نے واپس آ کر بتایا کہ اُن کو فرشتے دِکھائی دیے جنہوں نے کہا کہ یسوع زندہ ہیں۔ 24 پھر ہمارے کچھ ساتھی اُن کی قبر پر گئے اور اُنہوں نے دیکھا کہ سب کچھ بالکل ویسا ہی ہے جیسا اُن عورتوں نے کہا تھا اور اُنہیں بھی یسوع دِکھائی نہیں دیے۔"

25 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "ارے ناسمجھو! تمہارے دل نبیوں کی باتوں پر یقین کرنے میں سُستی کیوں کرتے ہیں؟ 26 کیا لازمی نہیں تھا کہ مسیح یہ سب کچھ سہے اور عظمت حاصل کرے؟" 27 پھر اُنہوں نے موسیٰ اور نبیوں کے صحیفوں سے شروع کِیا اور اُنہیں وہ تمام باتیں سمجھائیں جو اُن کے اپنے بارے میں تھیں۔

28 آخر وہ اُس گاؤں کے قریب پہنچ گئے جہاں وہ جا رہے تھے مگر یسوع نے اُنہیں یہ تاثر دیا کہ وہ اَور آگے جائیں گے۔ 29 لیکن شاگرد اِصرار کرنے لگے کہ "ہمارے ساتھ رہیں کیونکہ دن ڈھل رہا ہے اور شام ہونے والی ہے۔" لہٰذا وہ اُن کے ساتھ گئے۔ 30 پھر یسوع اُن کے ساتھ کھانا کھانے کے لیے بیٹھے۔ اُنہوں نے روٹی لی، اِس پر دُعا کی اور اِسے توڑ کر اُن کو دینے لگے۔ 31 اُس وقت اُن دونوں کی آنکھوں سے پردہ ہٹ گیا اور اُنہوں نے یسوع کو پہچان لیا۔ پھر یسوع اُن کی نظروں سے غائب ہو گئے۔ 32 تب وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: "جب اُنہوں نے راستے میں ہمارے سامنے صحیفوں کی وضاحت کی تو کیا ہمارے دل

18:24 * یا شاید "آپ یروشلیم میں واحد مسافر ہوں گے جسے نہیں پتہ"

جوش سے نہیں بھر گئے تھے؟" 33 وہ اُسی وقت اُٹھ کر یروشلیم واپس گئے اور وہاں جمع 11 رسولوں اور باقی شاگردوں سے ملے 34 جنہوں نے کہا: "بے شک ہمارے مالک زندہ ہو گئے ہیں۔ وہ شمعون کو دِکھائی دیے ہیں۔" 35 اِس پر اُن دونوں نے بھی اُن کو وہ ساری باتیں بتائیں جو راستے میں ہوئی تھیں۔ اُنہوں نے یہ بھی بتایا کہ جب یسوع نے روٹی توڑی تو وہ پہچان گئے کہ یہ یسوع ہیں۔

36 ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع اُن کے بیچ میں آ کر کھڑے ہو گئے اور اُن سے کہا: "آپ پر سلامتی ہو۔" 37 لیکن وہ بہت ڈر گئے اور خوف زدہ ہو گئے اِس لیے اُنہیں لگا کہ وہ کوئی روحانی مخلوق دیکھ رہے ہیں۔ 38 یسوع نے اُن سے کہا: "آپ گھبرا کیوں رہے ہیں اور آپ کے دل میں شک کیوں پیدا ہو رہے ہیں؟ 39 میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھیں! یہ مَیں ہی ہوں۔ ذرا مجھے چُھو کر تو دیکھیں۔ میری ہڈیاں ہیں، گوشت ہے۔ کیا روحانی مخلوق کی ہڈیاں اور گوشت ہوتا ہے؟" 40 یہ کہتے ہوئے یسوع اُن کو اپنے ہاتھ پاؤں دِکھا رہے تھے۔ 41 لیکن اُن سب کو حیرت اور خوشی کے مارے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ یسوع ہی ہیں۔ اِس لیے یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ کے پاس کوئی کھانے کی چیز ہے؟" 42 اُنہوں نے یسوع کو بھنی ہوئی مچھلی کا ٹکڑا دیا۔ 43 یسوع نے اِسے لے کر اُن کے سامنے کھایا۔

44 اِس کے بعد اُنہوں نے کہا: "یاد ہے کہ جب مَیں آپ کے ساتھ تھا تو مَیں نے کہا تھا کہ موسیٰ کی شریعت، نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں جتنی باتیں میرے بارے میں لکھی ہیں، وہ ضرور پوری ہوں گی؟" 45 پھر اُنہوں نے اُن کی سمجھ سے پردہ ہٹا دیا تاکہ وہ صحیفوں میں لکھی ہوئی باتوں کو پوری طرح سے سمجھ جائیں۔ 46 اُنہوں نے کہا: "صحیفوں میں یہی لکھا ہے کہ مسیح کو اذیت اُٹھانی پڑے گی اور تیسرے دن اُسے زندہ کِیا جائے گا 47 اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں اُس کے نام سے یہ پیغام سنایا جائے گا کہ توبہ کرو تاکہ تمہیں گُناہوں کی معافی حاصل ہو۔ 48 آپ اِن باتوں کے بارے میں گواہی دیں گے۔ 49 اور دیکھیں! مَیں آپ کو وہ نعمت عطا کروں گا جس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا تھا۔ لیکن اُس وقت تک اِس شہر میں رہیں جب تک آپ اُوپر والے کی قدرت سے معمور نہ ہو جائیں۔"

50 پھر یسوع اُن کو بیت‌عنیاہ تک لے گئے۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور اُن کو برکت دی۔ 51 ابھی وہ برکت دے ہی رہے تھے کہ وہ شاگردوں سے جُدا ہو گئے اور آسمان پر اُٹھا لیے گئے۔ 52 شاگرد اُن کے سامنے جھکے* اور بڑی خوشی کے ساتھ یروشلیم واپس چلے گئے۔ 53 اور وہ ہر روز ہیکل* میں جاتے اور خدا کی بڑائی کرتے۔

52:24 * یا "شاگردوں نے اُن کی تعظیم کی" 53:24 * یعنی خدا کا گھر

یوحنا کی اِنجیل

ابواب کا خاکہ

1 کلام اِنسان بنا (1-18)
یوحنا بپتسمہ دینے والے کی گواہی (19-28)
"یہ خدا کا میمنا ہے" (29-34)
یسوع کے پہلے شاگرد (35-42)
فِلِپّس اور نتن ایل (43-51)

2 قانا میں شادی؛ پانی مے میں تبدیل (1-12)
یسوع تاجروں کو ہیکل سے نکالتے ہیں (13-22)
یسوع اِنسان کی فطرت کو جانتے ہیں (23-25)

3 یسوع اور نیکُدیمُس (1-21)
اِنسان دوبارہ سے پیدا کیسے ہو سکتا ہے؟ (3-8)
خدا کو دُنیا سے محبت ہے (16)
یسوع کے بارے میں یوحنا کی آخری گواہی (22-30)
جو شخص اُوپر سے آتا ہے (31-36)

4 یسوع اور سامری عورت (1-38)
"روح اور سچائی" سے خدا کی عبادت کریں (23، 24)
بہت سے سامری یسوع پر ایمان لاتے ہیں (39-42)
شاہی افسر کے بیٹے کی شفایابی (43-54)

5 بیت زاتا کے تالاب پر شفا (1-18)
یسوع کو باپ کی طرف سے اِختیار ملا (19-24)
مُردے یسوع کی آواز سنیں گے (25-30)
یسوع کے بارے میں گواہیاں (31-47)

6 یسوع 5000 کو کھانا کھلاتے ہیں (1-15)
یسوع پانی پر چلتے ہیں (16-21)
"زندگی کی روٹی" (22-59)
بہت سے شاگرد یسوع کی پیروی چھوڑ دیتے ہیں (60-71)

7 یسوع، جھونپڑیوں کی عید پر (1-13)
یسوع عید پر تعلیم دیتے ہیں (14-24)
مسیح کے متعلق فرق فرق رائے (25-52)

8 باپ، یسوع کے بارے میں گواہی دیتا ہے (12-30)
"دُنیا کی روشنی" (12)
ابراہام کی اولاد (31-41)
"سچائی آپ کو آزاد کر دے گی" (32)
"آپ اپنے باپ اِبلیس سے ہیں" (42-47)
یسوع اور ابراہام (48-59)

9 پیدائشی اندھا دیکھنے لگتا ہے (1-12)
شفایافتہ اندھے آدمی سے فریسیوں کی پوچھ گچھ (13-34)
فریسیوں کا اندھاپن (35-41)

10 چرواہا اور بھیڑخانے (1-21)
یسوع اچھے چرواہے ہیں (11-15)
"میری اَور بھی بھیڑیں ہیں" (16)
عیدِتقدیس پر یہودی یسوع کو گھیر لیتے ہیں (22-39)
بہت سے یہودی یسوع پر یقین نہیں کرتے (24-26)
"میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں" (27)
باپ اور بیٹا متحد ہیں (30، 38)
دریائے اُردن کے پار بہت سے لوگ ایمان لاتے ہیں (40-42)

11 لعزر کی موت (1-16)
یسوع، مارتھا اور مریم کو تسلی دیتے ہیں (17-37)

یسوع، لعزر کو زندہ کرتے ہیں (38-44)
یسوع کو مار ڈالنے کی سازش (45-57)

12 مریم، یسوع کے پاؤں پر تیل ڈالتی ہیں (1-11)
یسوع گدھی کے بچے پر یروشلیم میں داخل
ہوتے ہیں (12-19)
یسوع اپنی موت کے بارے میں بتاتے ہیں (20-37)
یہودیوں کے ایمان نہ لانے سے پیش گوئی
پوری ہوتی ہے (38-43)
یسوع دُنیا کو نجات دِلانے آئے (44-50)

13 یسوع شاگردوں کے پاؤں دھوتے ہیں (1-20)
یسوع اپنے پکڑوانے والے کی نشانی
بتاتے ہیں (21-30)
نیا حکم (31-35)
”اگر آپ کے درمیان محبت ہوگی“ (35)
پطرس، یسوع کو جاننے سے اِنکار کریں گے (36-38)

14 باپ کے پاس جانے کا واحد ذریعہ (1-14)
”مَیں راستہ اور سچائی اور زندگی ہوں“ (6)
پاک روح بھیجنے کا وعدہ (15-31)
”باپ مجھ سے بڑا ہے“ (28)

15 انگور کی اصلی بیل کی مثال (1-10)
مسیح جیسی محبت ظاہر کرنے کا حکم (11-17)
”اِس سے زیادہ محبت کوئی نہیں کر سکتا“ (13)
”دُنیا آپ سے نفرت کرتی ہے“ (18-27)

16 شاگردوں کے ساتھ کیا سلوک کِیا جائے گا (1-4)
پاک روح کیا کچھ کرے گی (4-16)
شاگردوں کا غم خوشی میں بدل جائے گا (17-24)
”مَیں دُنیا پر غالب آ گیا ہوں“ (25-33)

17 رسولوں کے ساتھ یسوع کی آخری دُعا (1-26)
ہمیشہ کی زندگی کن کو ملے گی؟ (3)
مسیحی، دُنیا کا حصہ نہیں (14-16)
”تیرا کلام سچائی ہے“ (17)
مَیں نے تیرے نام کے بارے میں تعلیم دی (26)

18 یہوداہ، یسوع کو پکڑواتا ہے (1-9)
پطرس تلوار سے کان اُڑاتے ہیں (10،11)
فوجی یسوع کو حنّا کے پاس لاتے ہیں (12-14)
پطرس پہلی بار اِنکار کرتے ہیں (15-18)
یسوع، حنّا کے سامنے (19-24)
پطرس دوسری اور تیسری بار اِنکار کرتے ہیں (25-27)
یسوع، پیلاطُس کے سامنے (28-40)
”میری بادشاہت کا اِس دُنیا سے کوئی تعلق نہیں“ (36)

19 یسوع کا مذاق اُڑایا جاتا ہے (1-7)
پیلاطُس، دوبارہ یسوع سے پوچھ گچھ کرتا ہے (8-16)
یسوع کو گلگتا میں سُولی پر لٹکایا جاتا ہے (16-24)
”دیکھیں، یہ آپ کی ماں ہے“ (25-27)
یسوع کی موت (28-37)
یسوع کو دفنایا جاتا ہے (38-42)

20 خالی قبر (1-10)
یسوع، مریم مگدلینی کو دِکھائی دیتے ہیں (11-18)
یسوع شاگردوں کو دِکھائی دیتے ہیں (19-23)
توما شک کرتے ہیں (24-29)
اِس کتاب کا مقصد (30،31)

21 یسوع شاگردوں کو دِکھائی دیتے ہیں (1-14)
پطرس، یسوع کو اپنی محبت کا یقین
دِلاتے ہیں (15-19)
”میری چھوٹی بھیڑوں کو چرائیں“ (17)
یسوع کے عزیز شاگرد کے ساتھ کیا ہوگا (20-23)
اِختتام (24،25)

1

شروع میں کلام* تھا۔ کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام ایک خدا تھا۔# 2 وہ شروع میں خدا کے ساتھ تھا۔ 3 سب چیزیں اُس کے ذریعے وجود میں آئیں اور کوئی بھی چیز اُس کے بغیر وجود میں نہیں آئی۔

4 اُس کے ذریعے زندگی وجود میں آئی۔ اور زندگی اِنسانوں کے لیے روشنی تھی۔ 5 یہ روشنی، تاریکی میں چمک رہی ہے اور تاریکی اِس پر غالب نہیں آئی۔

6 پھر ایک آدمی آیا جسے خدا نے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا۔ اُس کا نام یوحنا تھا۔ 7 وہ روشنی کے بارے میں گواہی دینے آیا تاکہ اُس کے ذریعے ہر طرح کے لوگ ایمان لائیں۔ 8 وہ خود روشنی نہیں تھا لیکن اُسے روشنی کے بارے میں گواہی دینے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

9 حقیقی روشنی جو ہر طرح کے لوگوں پر چمکتی ہے، دُنیا میں آنے والی تھی۔ 10 کلام دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے ذریعے وجود میں آئی لیکن دُنیا نے اُس کو نہیں پہچانا۔ 11 وہ اپنے گھر میں آیا مگر اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہیں کِیا۔ 12 لیکن جن لوگوں نے اُسے قبول کِیا، اُن کو اُس نے خدا کی اولاد بننے کا موقع دیا کیونکہ وہ اُس کے نام پر ایمان لائے۔ 13 وہ لوگ خون سے یا جسم کی مرضی اور آدمیوں کی مرضی سے پیدا نہیں ہوئے بلکہ خدا کی مرضی سے پیدا ہوئے۔

14 کلام اِنسان بن کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کی ایسی شان دیکھی جیسی باپ کے اِکلوتے بیٹے* کی ہوتی ہے۔ اُسے خدا کی خوشنودی# حاصل تھی اور وہ سچائی سے معمور تھا۔ 15 (یوحنا نے اُس کے بارے میں گواہی دی اور پکار کر کہا: ”یہ وہی ہے جس کے بارے میں مَیں نے کہا تھا کہ ”میرے پیچھے جو شخص آ رہا ہے، وہ مجھ سے آگے نکل گیا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے موجود تھا۔““) 16 وہ خدا کی عظیم رحمت سے معمور تھا اِس لیے اُس نے ہمیں بھی کثرت سے عظیم رحمت عطا کی 17 کیونکہ شریعت موسیٰ کے ذریعے دی گئی لیکن عظیم رحمت اور سچائی یسوع مسیح کے ذریعے آئی۔ 18 کسی اِنسان نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا لیکن اِکلوتے بیٹے* نے جو خدا کی طرح ہے اور باپ کے پہلو میں# ہے، اُس نے واضح کِیا کہ خدا کون ہے۔

19 یہ وہ گواہی ہے جو یوحنا نے اُس وقت دی جب یہودیوں نے کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے پاس یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کہ ”تُم کون ہو؟“ 20 یوحنا نے اُن کی بات کا جواب دینے سے اِنکار

1:1 * اِس باب میں لفظ کلام یسوع کے ایک لقب کے طور پر اِستعمال ہوا ہے۔ # یا ”کلام خدا کی طرح تھا۔“

1:14، 18 * یعنی وہ واحد بیٹا جسے خدا نے براہِ‌راست بنایا تھا۔ 1:14 # یا ”عظیم رحمت“ 1:18 # یونانی میں: ”سینے کے پاس۔“ یہ اِصطلاح ایک قریبی رشتے کی طرف اِشارہ کرتی ہے۔

نہیں کِیا بلکہ صاف صاف کہہ دیا: "مَیں مسیح نہیں ہوں۔" **21** اِس پر اُنہوں نے اُن سے پوچھا: "تو کیا تُم ایلیاہ ہو؟" اُنہوں نے جواب دیا: "نہیں۔" اُنہوں نے پھر سے پوچھا: "تو کیا تُم وہ نبی ہو جس کے آنے کے بارے میں پیش گوئی کی گئی تھی؟" اُنہوں نے جواب دیا: "نہیں۔" **22** تب اُنہوں نے کہا: "تو پھر تُم کون ہو؟ تُم اپنے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ہمیں کچھ تو بتاؤ تاکہ ہم جا کر اُن کو جواب دے سکیں جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے۔" **23** یوحنا نے جواب دیا: "جیسا کہ یسعیاہ نبی نے کہا، مَیں وہ آواز ہوں جو ویرانے میں پکار رہی ہے کہ "یہوواہ* کی راہ ہموار کرو۔"" **24** اُن کاہنوں اور لاویوں کو فریسیوں نے بھیجا تھا۔ **25** لہٰذا اُنہوں نے یوحنا سے پوچھا: "اگر تُم مسیح یا ایلیاہ یا وہ نبی نہیں ہو جس کے آنے کے بارے میں پیش گوئی کی گئی تھی تو تُم لوگوں کو بپتسمہ کیوں دیتے ہو؟" **26** یوحنا نے اُنہیں جواب دیا: "مَیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ آپ کے درمیان ایک شخص ہے جسے آپ نہیں جانتے۔ **27** یہ وہ شخص ہے جو میرے پیچھے آ رہا ہے اور مَیں تو اِس لائق بھی نہیں کہ اُس کے جُوتوں کے تسمے کھولوں۔" **28** یہ سب باتیں دریائے اُردن* کے پار بیتعنیاہ میں ہوئیں جہاں یوحنا بپتسمہ دیتے تھے۔

29 اگلے دن یوحنا نے دیکھا کہ یسوع اُن کی طرف آ رہے ہیں۔ اِس پر اُنہوں نے کہا: "یہ خدا کا میمنا* ہے جو دُنیا کے گُناہ دُور کر دیتا ہے۔ **30** یہ وہی ہے جس کے بارے میں مَیں نے کہا تھا کہ "میرے پیچھے ایک شخص آ رہا ہے جو مجھ سے آگے نکل گیا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے موجود تھا۔" **31** مَیں بھی اُسے نہیں جانتا تھا لیکن مَیں اِس لیے لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دینے آیا تاکہ وہ شخص اِسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔" **32** یوحنا نے یہ گواہی بھی دی: "مَیں نے دیکھا کہ پاک روح کبوتر کی شکل میں آسمان سے اُتری اور اُس پر ٹھہر گئی۔ **33** مَیں بھی اُسے نہیں جانتا تھا لیکن جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کے لیے بھیجا، اُس نے مجھ سے کہا: "جس شخص پر تُم پاک روح اُترتے اور ٹھہرتے دیکھو گے، وہی وہ شخص ہے جو پاک روح سے بپتسمہ دیتا ہے۔" **34** اور مَیں نے ایسا ہوتے دیکھا اور گواہی دی کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔"

35 اگلے دن یوحنا پھر سے وہاں کھڑے تھے۔ اُن کے ساتھ اُن کے دو شاگرد بھی تھے۔ **36** جب یوحنا نے یسوع کو وہاں سے گزرتے دیکھا تو اُنہوں نے کہا: "دیکھو! خدا کا میمنا!" **37** یہ سُن کر دونوں شاگرد یسوع کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ **38** جب یسوع نے مُڑ کر دیکھا کہ وہ اُن کے پیچھے آ رہے ہیں تو اُنہوں نے کہا: "آپ لوگ کیا چاہتے ہیں؟" اُنہوں نے جواب دیا: "ربّی، آپ

1:23 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ **1:28** * یا "دریائے یردن"

1:29 * یا "برّہ"

کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں؟" (ربّی کا مطلب ہے: اُستاد۔) 39 یسوع نے اُن سے کہا: "آئیں، خود ہی دیکھ لیں۔" لٰہذا وہ یسوع کے ساتھ گئے اور دیکھا کہ وہ کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہ تقریباً دسویں گھنٹے* کی بات تھی۔ اُس دن وہ دونوں یسوع کے ساتھ ہی رہے۔ 40 جو دو شاگرد یوحنا کی بات سُن کر یسوع کے پیچھے پیچھے گئے، اُن میں سے ایک شمعون پطرس کے بھائی اندریاس تھے۔ 41 اندریاس نے جا کر سب سے پہلے اپنے بھائی شمعون کو ڈھونڈا اور اُن سے کہا: "ہمیں مسیح مل گیا ہے۔" (مسیح کا مطلب ہے: مسح شُدہ۔) 42 پھر وہ اُنہیں یسوع کے پاس لے گئے۔ جب یسوع نے شمعون کو دیکھا تو اُنہوں نے کہا: "آپ یوحنا کے بیٹے شمعون ہیں۔ اب سے آپ کو کیفا کہا جائے گا۔" (کیفا کو یونانی میں پطرس کہتے ہیں۔)

43 اگلے دن یسوع گلیل جانا چاہتے تھے۔ جب اُنہیں فِلپّس ملے تو اُنہوں نے کہا: "میرے پیروکار بن جائیں۔" 44 فِلپّس شہر بیت‌صیدا سے تھے جہاں سے اندریاس اور پطرس بھی تھے۔ 45 فِلپّس، نتن‌ایل سے ملے اور اُن سے کہا: "ہمیں وہ شخص مل گیا ہے جس کے بارے میں موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا تھا۔ اُس کا نام یسوع ہے۔ وہ یوسف کا بیٹا ہے اور ناصرت سے ہے۔" 46 لیکن نتن‌ایل نے اُن سے کہا: "بھلا ناصرت سے بھی کوئی اچھی چیز آ سکتی ہے؟" اِس پر فِلپّس نے کہا: "آئیں، خود ہی دیکھ لیں۔" 47 جب یسوع نے نتن‌ایل کو اپنی طرف آتے دیکھا تو اُنہوں نے کہا: "دیکھیں! یہ ایک سچا اِسرائیلی ہے جو فریب سے پاک ہے۔" 48 اِس پر نتن‌ایل نے اُن سے کہا: "آپ مجھے کیسے جانتے ہیں؟" یسوع نے کہا: "اِس سے پہلے کہ فِلپّس آپ کو بلاتے، مَیں نے آپ کو اِنجیر کے درخت کے نیچے دیکھ لیا تھا۔" 49 تب نتن‌ایل نے کہا: "ربّی، آپ خدا کے بیٹے ہیں اور اِسرائیل کے بادشاہ ہیں۔" 50 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ اِس لیے ایمان لائے ہیں کیونکہ مَیں نے آپ کو بتایا ہے کہ مَیں نے آپ کو اِنجیر کے درخت کے نیچے دیکھا تھا؟ آپ تو اِن سے بھی بڑی باتیں دیکھیں گے۔" 51 اِس کے بعد یسوع نے کہا: "مَیں آپ لوگوں سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ آپ آسمان کو کُھلا ہوا اور خدا کے فرشتوں کو اِنسان کے بیٹے* کے پاس آتے جاتے دیکھیں گے۔"

2 اِس کے دو دن بعد گلیل کے قصبے قانا میں ایک شادی تھی اور یسوع کی ماں وہاں تھیں۔ 2 یسوع اور اُن کے شاگردوں کو بھی اِس شادی پر بلایا گیا تھا۔

3 جب یسوع کی ماں نے دیکھا کہ مے کم پڑ گئی ہے تو اُنہوں نے یسوع سے کہا: "اُن کے پاس مے نہیں ہے۔" 4 لیکن یسوع نے اُن سے کہا:

1:39 * تقریباً دوپہر چار بجے

1:51 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

”بی بی، اِس سے ہمارا کیا لینا دینا؟* میرا وقت ابھی نہیں آیا۔“ 5 اُن کی ماں نے خادموں سے کہا: ”جو بھی وہ تمہیں کہیں، وہ کرو۔“ 6 وہاں پتھر کے چھ مٹکے پڑے تھے جو یہودیوں کے دستور کے مطابق طہارت* کے لیے رکھے گئے تھے۔ ہر مٹکے میں پانی کی دو یا تین بڑی بالٹیوں# کی گنجائش تھی۔ 7 یسوع نے خادموں سے کہا: ”مٹکوں کو پانی سے بھر دیں۔“ اِس پر اُنہوں نے مٹکوں کو اُوپر تک بھر دیا۔ 8 پھر یسوع نے اُن سے کہا: ”اب اِن میں سے تھوڑا سا نکال کر اُس شخص کے پاس لے جائیں جس کے ہاتھ میں دعوت کا اِنتظام ہے۔“ اُنہوں نے ایسا ہی کِیا۔ 9 جب دعوت کے منتظم نے اُس پانی کو چکھا جو مے بن چُکا تھا تو اُس نے دُلہے کو بلایا۔ دراصل دعوت کا منتظم یہ نہیں جانتا تھا کہ مے کہاں سے آئی ہے (لیکن جن خادموں نے مٹکوں سے پانی نکالا تھا، وہ جانتے تھے)۔ 10 اِس لیے اُس نے دُلہے سے کہا: ”ہر میزبان پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے۔ پھر جب مہمانوں کو نشہ چڑھ جاتا ہے تو وہ ایسی مے پیش کرتا ہے جو زیادہ اچھی نہیں ہوتی۔ لیکن آپ نے اچھی مے ابھی تک بچا کر رکھی ہے۔“ 11 یسوع نے یہ معجزہ گلیل کے قصبے قانا میں کِیا اور یہ اُن کا سب سے پہلا معجزہ تھا۔ یوں اُنہوں نے اپنی قوت ظاہر کی اور اُن کے شاگرد اُن پر ایمان لے آئے۔

12 اِس کے بعد یسوع، اُن کی ماں، اُن کے بھائی اور اُن کے شاگرد کفرنحوم گئے لیکن وہ زیادہ دن وہاں نہیں رہے۔

13 یہودیوں کی عیدِفسح قریب تھی۔ اِس لیے یسوع یروشلیم گئے۔ 14 جب وہ ہیکل* میں گئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ لوگ مویشی، بھیڑیں اور کبوتر بیچ رہے ہیں اور پیسوں کا کاروبار کرنے والے بھی وہاں بیٹھے ہیں۔ 15 اِس لیے اُنہوں نے رسیوں سے ایک کوڑا بنایا اور مویشیوں اور بھیڑوں کو اُن لوگوں سمیت ہیکل سے بھگا دیا جو اِنہیں بیچ رہے تھے۔ اِس کے علاوہ اُنہوں نے پیسوں کا کاروبار کرنے والوں کے سِکے بکھیر دیے اور اُن کی میزیں اُلٹ دیں۔ 16 اور جو لوگ کبوتر بیچ رہے تھے، اُن سے یسوع نے کہا: ”یہ چیزیں یہاں سے لے جاؤ! میرے باپ کے گھر کو منڈی نہ بناؤ!“ 17 یہ دیکھ کر یسوع کے شاگردوں کو یاد آیا کہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”میرے دل میں تیرے گھر کے لیے جوش بھڑک اُٹھے گا۔“

18 لیکن یہودیوں نے یسوع سے کہا: ”ہمیں کوئی نشانی دِکھاؤ جس سے ثابت ہو کہ تمہیں یہ سب کچھ کرنے کا اِختیار دیا گیا ہے۔“ 19 یسوع نے

4:2 * یونانی میں: ”بی بی، مجھے اور آپ کو کیا؟“ یہ ایک محاورہ تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ ایک شخص کسی بات سے متفق نہیں ہے یا ایک کام نہیں کرنا چاہتا ہے۔ اِس جملے میں لفظ ”بی بی“ حقارت ظاہر نہیں کرتا۔ 6:2 * ایک طرح کا وضو # غالباً یہاں پر پیمائش کی ایک اِکائی کی طرف اِشارہ کِیا گیا ہے جسے بت کہا جاتا تھا۔ ایک بت 22 لیٹر کے برابر تھا۔

14:2 * یعنی خدا کا گھر

اُن سے کہا: "اِس ہیکل کو گرا دیں اور مَیں تین دن میں اِسے دوبارہ کھڑا کر دوں گا۔" 20 اِس پر یہودیوں نے کہا: "اِس ہیکل کو بنانے میں 46 (چھیالیس) سال لگے تو تُم اِسے تین دن میں کیسے کھڑا کرو گے؟" 21 لیکن اصل میں یسوع ہیکل کی نہیں بلکہ اپنے جسم کی بات کر رہے تھے۔ 22 جب یسوع مُردوں میں سے زندہ ہوئے تو اُن کے شاگردوں کو یاد آیا کہ وہ اکثر یہ بات کہا کرتے تھے اور وہ صحیفوں پر اور یسوع کی باتوں پر ایمان لائے۔

23 جب یسوع عیدِ فسح کے موقعے پر یروشلیم میں تھے تو اُن کے معجزوں کو دیکھ کر بہت سے لوگ اُن کے نام پر ایمان لے آئے۔ 24 لیکن یسوع کو اُن پر اِعتماد نہیں تھا کیونکہ وہ اُنہیں اچھی طرح سے جانتے تھے۔ 25 اُنہیں کسی اَور کے مُنہ سے اِنسانوں کی فطرت کے بارے میں سننے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اِنسان کے دل میں کیا ہے۔

3 اب ایک فریسی تھا جس کا نام نیکُدیمس تھا۔ نیکُدیمس یہودیوں کے ایک پیشوا تھے۔ 2 وہ رات کے وقت یسوع کے پاس آئے اور اُن سے کہا: "ربّی، ہم جانتے ہیں کہ آپ ایک ایسے اُستاد ہیں جسے خدا نے بھیجا ہے کیونکہ جیسے معجزے آپ کر رہے ہیں ویسے معجزے صرف وہ کر سکتا ہے جس کے ساتھ خدا ہو۔" 3 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جب تک ایک شخص دوبارہ سے پیدا* نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہت کو نہیں دیکھ سکتا۔" 4 اِس پر نیکُدیمس نے اُن سے کہا: "ایک اِنسان بڑا ہو کر دوبارہ کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ وہ واپس اپنی ماں کے پیٹ میں جا کر دوبارہ پیدا تو نہیں ہو سکتا!" 5 یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جب تک ایک شخص پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ 6 جو جسم سے پیدا ہوا ہے، وہ جسمانی ہے اور جو پاک روح سے پیدا ہوا ہے، وہ روحانی ہے۔ 7 میری اِس بات پر حیران نہ ہوں کہ آپ لوگوں کو دوبارہ سے پیدا ہونا پڑے گا۔ 8 ہوا جس طرف کو چاہے، چل پڑتی ہے۔ آپ اِس کی آواز سنتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ یہ کہاں سے آ رہی ہے اور کہاں جا رہی ہے۔ یہی بات ہر اُس شخص پر لاگو ہوتی ہے جو پاک روح سے پیدا ہوا ہے۔"

9 اِس پر نیکُدیمس نے اُن سے کہا: "یہ کیسے ہو سکتا ہے؟" 10 یسوع نے جواب دیا: "آپ اِسرائیل کے اُستاد ہو کر بھی اِن باتوں کے بارے میں نہیں جانتے؟ 11 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو باتیں ہم جانتے ہیں، وہ بتاتے ہیں اور جو باتیں ہم دیکھتے ہیں، اُن کی گواہی دیتے ہیں لیکن آپ لوگ ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ 12 مَیں نے آپ کو زمینی چیزوں کے بارے میں بتایا لیکن آپ نے یقین نہیں کِیا۔ اب اگر مَیں آپ کو آسمانی چیزوں

3:3 * یا شاید "اُوپر سے پیدا"

کے بارے میں بتاؤں تو آپ کیسے یقین کریں گے؟ 13 کوئی بھی شخص آسمان پر نہیں گیا سوائے اُس کے جو آسمان سے آیا ہے یعنی اِنسان کا بیٹا۔* 14 اور جس طرح موسیٰ نے ویرانے میں سانپ کو لٹکایا اُسی طرح اِنسان کے بیٹے کو بھی لٹکایا جائے گا 15 تا کہ جو بھی شخص اُس پر ایمان لائے، وہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے۔

16 کیونکہ خدا کو دُنیا سے اِتنی محبت ہے کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا* دے دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان ظاہر کرے، وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ 17 خدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں اِس لیے نہیں بھیجا کہ وہ دُنیا کے خلاف سزا سنائے بلکہ اِس لیے کہ اُس کے ذریعے دُنیا نجات پائے۔ 18 جو بھی اُس پر ایمان ظاہر کرتا ہے، اُسے سزاوار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور جو کوئی ایمان ظاہر نہیں کرتا، اُسے سزاوار ٹھہرایا جا چُکا ہے کیونکہ اُس نے خدا کے اِکلوتے بیٹے* کے نام پر ایمان ظاہر نہیں کِیا۔ 19 اب لوگوں کو اِس بنا پر سزاوار ٹھہرایا جائے گا کہ روشنی دُنیا میں آئی لیکن اُنہوں نے روشنی کی بجائے تاریکی سے محبت رکھی کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔ 20 جو شخص بُرے کام کرتا ہے، وہ روشنی سے نفرت کرتا ہے اور اِس میں نہیں آتا تا کہ اُس کے کاموں کا پردہ فاش نہ ہو۔* 21 لیکن جو شخص اچھے کام کرتا ہے، وہ روشنی میں آتا ہے تا کہ ظاہر ہو جائے کہ اُس کے کام خدا کی مرضی کے مطابق ہیں۔“

22 اِس کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ یہودیہ کے دیہاتوں میں گئے۔ وہاں اُنہوں نے شاگردوں کے ساتھ کچھ وقت گزارا اور لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ 23 لیکن یوحنا، عینون میں لوگوں کو بپتسمہ دے رہے تھے جو شالیم کے نزدیک ہے کیونکہ وہاں کافی پانی تھا اور لوگ اُن کے پاس آ کر بپتسمہ لے رہے تھے۔ 24 ابھی تک یوحنا کو قید میں نہیں ڈالا گیا تھا۔

25 اب یوحنا کے شاگردوں اور ایک یہودی میں طہارت کے حوالے سے بحث چھڑ گئی۔ 26 لہٰذا وہ یوحنا کے پاس آئے اور اُن سے کہا: ”ربّی، دیکھیں، جو آدمی دریائے اُردن کے پار آپ کے ساتھ تھا اور جس کے بارے میں آپ نے گواہی دی تھی، وہ لوگوں کو بپتسمہ دے رہا ہے اور سب لوگ اُس کے پاس جا رہے ہیں۔“ 27 یوحنا نے اُنہیں جواب دیا: ”ایک شخص کو تب تک کچھ بھی نہیں مل سکتا جب تک خدا اُسے نہ دے۔ 28 آپ اِس بات کے گواہ ہیں کہ مَیں نے کہا تھا کہ ”مَیں مسیح نہیں ہوں لیکن مجھے اُس کے آگے بھیجا گیا ہے۔“ 29 دُلہا وہی ہوتا ہے جس کی دُلہن ہوتی ہے۔ لیکن جب دُلہے کا دوست

3:13 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 3:16، 18 * یعنی وہ واحد بیٹا جسے خدا نے براہِ راست بنایا تھا۔

3:20 * یونانی میں: ”تا کہ اُس کے کاموں کی اِصلاح نہ ہو۔“

دُلہے کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور اُس کی آواز سنتا ہے تو اُس کی خوشی کا ٹھکانا نہیں رہتا۔ اِسی طرح مَیں بھی بہت خوش ہوں۔ 30 یہ لازمی ہے کہ وہ آگے بڑھتا رہے اور مَیں پیچھے رہوں۔"

31 جو شخص اُوپر سے آتا ہے، وہ دوسروں سے عظیم ہے۔ جو شخص زمین سے ہے، وہ زمینی ہے اور اِس لیے وہ زمینی چیزوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔ جو شخص آسمان سے آتا ہے، وہ دوسروں سے عظیم ہے۔ 32 وہ اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے جو اُس نے دیکھی اور سنی ہیں لیکن کوئی اُس کی گواہی کو قبول نہیں کرتا۔ 33 جو بھی اُس کی گواہی کو قبول کرتا ہے، وہ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے* کہ خدا سچا ہے۔ 34 خدا جس شخص کو بھیجتا ہے، وہ خدا کی باتیں بتاتا ہے کیونکہ خدا پاک روح ناپ تول کر نہیں دیتا۔ 35 باپ، بیٹے سے محبت کرتا ہے اور اُس نے سب کچھ بیٹے کے سپرد کر دیا ہے۔ 36 جو بیٹے پر ایمان ظاہر کرتا ہے، اُسے ہمیشہ کی زندگی ملے گی لیکن جو بیٹے کا کہنا نہیں مانتا، اُسے زندگی نہیں ملے گی بلکہ خدا اُس سے ناراض رہے گا۔

4 ہمارے مالک کو پتہ چل گیا کہ فریسیوں نے سنا ہے کہ یسوع، یوحنا سے زیادہ شاگرد بنا رہے ہیں اور اُن کو بپتسمہ دے رہے ہیں۔ 2 (دراصل یسوع خود بپتسمہ نہیں دیتے تھے بلکہ اُن کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے۔) 3 اِس لیے یسوع یہودیہ چھوڑ کر پھر سے گلیل کے لیے روانہ ہوئے۔ 4 لیکن اُن کو سامریہ کے راستے جانا پڑا۔ 5 سفر کرتے کرتے وہ سامریہ کے شہر سُوخار پہنچے۔ یہ شہر اُس زمین کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی۔ 6 یعقوب کا کنواں بھی وہاں ہے۔ یسوع سفر سے تھکے ہارے کنوئیں* کے پاس بیٹھ گئے۔ یہ تقریباً چھٹے گھنٹے# کی بات تھی۔

7 تب ایک سامری عورت کنوئیں سے پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا: "ذرا مجھے پانی پلا دیں۔" 8 (اُن کے شاگرد کھانا خریدنے کے لیے شہر گئے ہوئے تھے۔) 9 عورت نے اُن سے کہا: "آپ تو یہودی ہیں۔ پھر آپ مجھ سے پانی کیوں مانگ رہے ہیں جبکہ مَیں ایک سامری عورت ہوں؟" (کیونکہ یہودی، سامریوں کے ساتھ تعلقات نہیں رکھتے۔) 10 یسوع نے اُس سے کہا: "اگر آپ خدا کی نعمت کے بارے میں جانتیں اور یہ بھی جانتیں کہ کون آپ سے پانی مانگ رہا ہے تو آپ اُس سے مانگتیں اور وہ آپ کو زندگی کا پانی دیتا۔" 11 اِس پر عورت نے کہا: "جناب، یہ کنواں گہرا ہے اور آپ کے پاس پانی بھرنے کے لیے بالٹی بھی نہیں۔ تو پھر آپ کو زندگی کا یہ پانی کہاں سے ملا؟ 12 آپ ہمارے باپ دادا یعقوب

3:33 * یونانی میں: "اِس بات پر مُہر لگاتا ہے"

4:6 * یا "چشمے" # تقریباً دوپہر بارہ بجے

سے تو بڑے نہیں ہیں جنہوں نے ہمیں یہ کنواں دیا اور جنہوں نے اپنے بیٹوں اور مویشیوں کے ساتھ اِس کا پانی پیا۔“ 13 یسوع نے اُسے جواب دیا: ”جو اِس کنوئیں کا پانی پیتا ہے، اُسے دوبارہ پیاس لگے گی۔ 14 لیکن جو شخص وہ پانی پیئے گا جو مَیں اُسے دوں گا، اُسے کبھی پیاس نہیں لگے گی بلکہ یہ پانی اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جس سے ہمیشہ کی زندگی کا پانی پھوٹے گا۔“ 15 عورت نے کہا: ”جناب، مجھے یہ پانی دیں تاکہ مجھے نہ تو پیاس لگے اور نہ ہی بار بار پانی بھرنے کے لیے یہاں آنا پڑے۔“

16 یسوع نے اُس سے کہا: ”جائیں، اپنے شوہر کو بلا کر لائیں۔“ 17 اُس نے جواب دیا: ”میرا تو کوئی شوہر نہیں ہے۔“ یسوع نے اُس سے کہا: ”آپ نے بالکل صحیح کہا کہ ”میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔“ 18 کیونکہ آپ پانچ شوہر کر چکی ہیں اور جس آدمی کے ساتھ آپ ابھی رہ رہی ہیں، وہ آپ کا شوہر نہیں ہے۔ لہٰذا آپ نے سچ بولا ہے۔“ 19 اِس پر عورت نے کہا: ”جناب، مَیں دیکھ سکتی ہوں کہ آپ ایک نبی ہیں۔ 20 ہمارے باپ دادا اِس پہاڑ پر عبادت کرتے تھے لیکن آپ لوگ کہتے ہیں کہ عبادت یروشلیم میں کرنی چاہیے۔“ 21 یسوع نے کہا: ”بی بی، یقین کریں کہ وہ وقت آ رہا ہے جب آپ لوگ نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ ہی یروشلیم میں آسمانی باپ کی عبادت کریں گے۔ 22 آپ علم کے بغیر عبادت کرتے ہیں جبکہ ہم علم کی بِنا پر عبادت کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں سے شروع ہوتی ہے۔ 23 لیکن وہ وقت آ رہا ہے بلکہ اب ہے جب باپ کے سچے خادم روح اور سچائی سے اُس کی عبادت کریں گے کیونکہ باپ چاہتا ہے کہ ایسے ہی لوگ اُس کی عبادت کریں۔ 24 خدا روح ہے* اور اُس کی عبادت کرنے والوں کو روح اور سچائی سے عبادت کرنی ہوگی۔“ 25 عورت نے کہا: ”مَیں جانتی ہوں کہ وہ شخص آنے والا ہے جسے مسیح کہتے ہیں۔ جب وہ آئے گا تو وہ ہمیں ساری باتیں صاف صاف بتائے گا۔“ 26 اِس پر یسوع نے اُس سے کہا: ”مَیں ہی وہ شخص ہوں۔“

27 اُسی لمحے یسوع کے شاگرد واپس آ گئے۔ وہ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے کہ یسوع ایک عورت سے بات کر رہے ہیں۔ لیکن ظاہر سی بات ہے کہ کسی نے یہ نہیں کہا کہ ”آپ کیا چاہتے ہیں؟“ یا ”آپ اِس عورت سے بات کیوں کر رہے ہیں؟“ 28 عورت اپنا مٹکا وہیں چھوڑ کر شہر چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی: 29 ”آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے وہ سب کچھ بتایا جو مَیں نے کِیا ہے۔ کہیں وہ مسیح تو نہیں؟“ 30 یہ سُن کر لوگ شہر سے نکلے اور یسوع کے پاس جانے لگے۔

31 اِس دوران شاگرد یسوع سے کہہ رہے تھے کہ ”ربّی، کھانا کھا لیں۔“ 32 لیکن اُنہوں نے کہا:

4:24 * یا ”خدا ایک اَن دیکھی ہستی ہے“

"میرے پاس جو کھانا ہے، اُس کے بارے میں آپ نہیں جانتے۔" **33** یہ سُن کر شاگرد ایک دوسرے سے کہنے لگے: "کیا کوئی اُن کو کھانا دے چُکا ہے؟" **34** یسوع نے اُن سے کہا: "میرا کھانا یہ ہے کہ مَیں اُس کی مرضی پر چلوں جس نے مجھے بھیجا ہے اور اُس کا کام پورا کروں۔ **35** کیا آپ نہیں کہتے کہ فصل کی کٹائی میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھیں! مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اپنی نظریں اُٹھا کر دیکھیں کہ کھیت سنہرے ہیں اور فصل کٹائی کے لیے تیار ہے۔ **36** کاٹنے والے کو ابھی سے ہی اجر مل رہا ہے اور وہ ہمیشہ کی زندگی کا پھل جمع کر رہا ہے تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا مل کر خوشی منائیں۔ **37** اِس طرح یہ کہاوت سچ ثابت ہوگئی ہے کہ ایک بوتا ہے جبکہ دوسرا کاٹتا ہے۔ **38** مَیں نے آپ کو ایسی فصل کاٹنے بھیجا ہے جس کے لیے آپ نے محنت نہیں کی۔ دوسروں نے محنت کی اور آپ کو اُن کی محنت کا پھل ملا۔"

39 اُس شہر میں رہنے والے بہت سے سامری، یسوع پر ایمان لائے کیونکہ اُس عورت نے گواہی دی تھی کہ "اُس شخص نے مجھے وہ ساری باتیں بتائی ہیں جو مَیں نے کی ہیں۔" **40** لہٰذا جب وہ سامری، یسوع کے پاس آئے تو اُنہوں نے یسوع سے درخواست کی کہ وہ اُن کے پاس ٹھہریں۔ اِس لیے یسوع دو دن وہاں رہے۔ **41** اُن کی تعلیم سُن کر اَور بھی بہت سے سامری ایمان لائے۔ **42** اِن لوگوں نے اُس عورت سے کہا: "اب ہم صرف تمہاری باتوں کی وجہ سے ایمان نہیں رکھتے۔ ہم نے خود اِس آدمی کی باتیں سنی ہیں اور ہم جان گئے ہیں کہ یہ واقعی دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔"

43 دو دن کے بعد یسوع گلیل کے لیے روانہ ہو گئے۔ **44** اُنہوں نے کہا تھا کہ اپنے علاقے میں نبی کی عزت نہیں کی جاتی۔ **45** مگر جب وہ گلیل پہنچے تو وہاں کے لوگ اِس لیے بڑی خوشی سے اُن سے ملے کیونکہ اُنہوں نے وہ سارے کام دیکھے تھے جو یسوع نے عید کے موقعے پر یروشلیم میں کیے تھے کیونکہ وہ لوگ بھی وہاں گئے تھے۔

46 پھر یسوع گلیل کے قصبے قانا گئے جہاں اُنہوں نے پانی کو مے میں بدلا تھا۔ وہاں ایک شاہی افسر تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار پڑا تھا۔ **47** جب اُس نے سنا کہ یسوع یہودیہ سے گلیل آئے ہیں تو وہ اُن سے ملنے کے لیے گیا اور اُن سے درخواست کی کہ وہ آ کر اُس کے بیٹے کو ٹھیک کر دیں کیونکہ وہ مرنے والا تھا۔ **48** لیکن یسوع نے کہا: "آپ لوگ تو نشانیاں اور معجزے دیکھے بغیر ایمان نہیں لائیں گے!" **49** شاہی افسر نے کہا: "مالک، میرے گھر آئیں۔ ایسا نہ ہو کہ میرا بچہ مر جائے۔" **50** اِس پر یسوع نے اُس سے کہا: "جائیں، آپ کا بیٹا زندہ رہے گا۔" اُس آدمی نے یسوع کی بات پر یقین کر لیا اور روانہ ہو گیا۔

51 ابھی وہ راستے ہی میں تھا کہ اُس کے غلام آئے اور اُس سے کہا کہ ”آپ کا بیٹا زندہ ہے۔“* **52** اُس آدمی نے پوچھا: ”میرے بیٹے کی طبیعت کب بہتر ہونے لگی؟“ غلاموں نے کہا: ”اُس کا بخار کل ساتویں گھنٹے* اُترا۔“ **53** یہ سُن کر وہ آدمی جان گیا کہ اُس کا بیٹا اُسی گھنٹے ٹھیک ہو گیا تھا جب یسوع نے کہا تھا: ”آپ کا بیٹا زندہ رہے گا۔“ لہٰذا وہ اور اُس کے سارے گھر والے ایمان لے آئے۔ **54** یہ دوسرا معجزہ تھا جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل آ کر کیا تھا۔

5

پھر جب یہودیوں کی عید آئی تو یسوع یروشلیم گئے۔ **2** یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک تالاب ہے جسے عبرانی میں بیت زاتا* کہا جاتا ہے اور جس کے اِردگرد پانچ برآمدے ہیں۔ **3** اِن برآمدوں میں بہت سے بیمار، اندھے اور لنگڑے لوگ پڑے تھے اور ایسے لوگ بھی جن کے بازوؤں یا ٹانگوں پر فالج ہوا تھا۔* **4** —* **5** وہاں ایک آدمی بھی تھا جو 38 (اڑتیس) سال سے بیمار تھا۔ **6** جب یسوع نے اُس کو وہاں پڑا دیکھا تو اُنھوں نے اُس سے پوچھا: ”کیا آپ تندرست ہونا چاہتے ہیں؟“ کیونکہ اُن کو پتہ تھا کہ وہ آدمی بہت عرصے سے بیمار ہے۔ **7** اُس آدمی نے جواب دیا: ”جناب، میرے پاس کوئی نہیں جو مجھے اُس وقت تالاب میں اُتارے جب پانی ہلتا ہے۔ اِس لیے جب تک مَیں وہاں پہنچتا ہوں، کوئی اَور تالاب میں اُتر جاتا ہے۔“ **8** یسوع نے اُس سے کہا: ”اُٹھیں! اپنی چٹائی اُٹھائیں اور چلیں پھریں۔“ **9** اِس پر وہ آدمی فوراً ٹھیک ہو گیا اور اپنی چٹائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

یہ واقعہ سبت کے دن ہوا۔ **10** اِس لیے یہودیوں نے اُس آدمی سے کہا: ”آج سبت کا دن ہے اور چٹائی اُٹھانا جائز نہیں!“ **11** لیکن اُس نے کہا: ”جس شخص نے مجھے تندرست کِیا، اُسی نے مجھ سے کہا کہ اپنی چٹائی اُٹھاؤ اور چلو پھرو۔“ **12** اُنھوں نے اُس سے پوچھا: ”وہ کون ہے جس نے تمھیں چٹائی اُٹھانے اور چلنے پھرنے کو کہا؟“ **13** لیکن وہ آدمی اُن کو نہیں بتا سکا کہ کس نے اُس کو ٹھیک کِیا تھا کیونکہ یسوع بِھیڑ میں آگے نکل گئے تھے۔

14 بعد میں یسوع اُس آدمی سے ہیکل* میں ملے اور اُس سے کہا: ”دیکھیں، اب آپ تندرست ہو گئے ہیں۔ آئندہ گُناہ نہ کریں تاکہ آپ کے ساتھ اِس سے زیادہ بُرا نہ ہو۔“ **15** اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو بتایا کہ یسوع نے اُس کو ٹھیک کِیا تھا۔ **16** یہ سُن کر یہودی، یسوع کی مخالفت کرنے لگے کیونکہ اُنھوں نے سبت کے دن یہ کام کِیا تھا۔ **17** لیکن یسوع نے اُن سے کہا: ”میرا باپ اب

51:4 * یا ”آپ کے بیٹے کی طبیعت بہتر ہو گئی ہے۔“
52:4 * تقریباً دوپہر ایک بجے **2:5** * بائبل کے کچھ قدیم نسخوں میں اِس تالاب کو بیت حسدا کہا گیا ہے۔ **3:5** * یا ”جن کے بازو یا ٹانگیں سُوکھ گئی تھیں۔“ **4:5** * متی 21:17 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔

14:5 * یعنی خدا کا گھر

تک کام کرتا آیا ہے اور مَیں بھی کام کرتا رہوں گا۔“
18 جب یہودیوں نے یہ سنا تو وہ یسوع کو مار ڈالنے کی اَور بھی کوشش کرنے لگے کیونکہ اُن کے خیال میں یسوع نہ صرف سبت کو توڑ رہے تھے بلکہ خدا کو باپ کہہ کر اپنے آپ کو اُس کے برابر ٹھہرا رہے تھے۔

19 اِس لیے یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ بیٹا اپنے اِختیار سے کچھ نہیں کر سکتا بلکہ صرف وہی کام کر سکتا ہے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جو کام باپ کرتا ہے، وہی کام بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے جیسے باپ کرتا ہے۔ **20** باپ، بیٹے سے پیار کرتا ہے اور اُس کو وہ سارے کام دِکھاتا ہے جو وہ خود کرتا ہے بلکہ وہ اُس کو اِن سے بھی بڑے کام دِکھائے گا تاکہ آپ حیران ہو جائیں۔ **21** کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور اُن کو زندگی عطا کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جسے چاہے، زندگی عطا کرتا ہے۔ **22** باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کرنے کا کام بیٹے کے سپرد کِیا ہے **23** تاکہ سب اُسی طرح بیٹے کی عزت کریں جیسے وہ باپ کی کرتے ہیں۔ جو کوئی بیٹے کی عزت نہیں کرتا، وہ باپ کی بھی عزت نہیں کرتا جس نے اُسے بھیجا ہے۔ **24** مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو میری باتیں سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کی باتوں پر یقین کرتا ہے، اُس کو ہمیشہ کی زندگی ملے گی اور اُس کو سزا نہیں سنائی جائے گی بلکہ وہ موت کی گرفت سے آزاد ہو کر زندہ ہو گیا ہے۔

25 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آنے والا ہے بلکہ اب ہے جب مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو اُس پر دھیان دیں گے، وہ زندہ ہوں گے۔ **26** کیونکہ جس طرح باپ زندگی عطا کرنے کی قوت رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی زندگی عطا کرنے کی قوت دی ہے۔ **27** اُسے باپ کی طرف سے عدالت کرنے کا اِختیار دیا گیا ہے کیونکہ وہ اِنسان کا بیٹا* ہے۔ **28** اِس بات پر حیران نہ ہوں کیونکہ وہ وقت آئے گا جب سب لوگ جو قبروں* میں ہیں، اُس کی آواز سنیں گے **29** اور نکل آئیں گے؛ جنہوں نے زندہ ہو کر اچھے کام کیے، اُنہیں زندگی ملے گی اور جنہوں نے زندہ ہو کر بُرے کام کیے، اُنہیں سزا ملے گی۔ **30** مَیں اپنے اِختیار سے کوئی کام نہیں کر سکتا۔ جو کچھ باپ مجھ سے کہتا ہے، مَیں اُسی کے مطابق فیصلہ سناتا ہوں اور مَیں اِنصاف سے فیصلہ کرتا ہوں کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں کرتا بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی پر چلتا ہوں۔

31 اگر صرف مَیں ہی اپنے بارے میں گواہی دیتا تو میری گواہی سچی نہ ہوتی۔ **32** لیکن ایک اَور ہے جو میرے بارے میں گواہی دیتا ہے اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔ **33** آپ لوگوں نے یوحنا کے پاس آدمی بھیجے اور اُس نے سچائی کے بارے میں گواہی دی۔ **34** مجھے اِنسانوں کی گواہی

5:27 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 5:28 * یونانی میں: ”یادگاری قبروں“

سے کوئی لینا دینا نہیں مگر مَیں یہ باتیں اِس لیے کہہ رہا ہوں تاکہ آپ نجات پائیں۔ 35 وہ آدمی ایک جلتا ہوا چراغ تھا جس نے روشنی دی اور تھوڑے عرصے کے لیے آپ اُس کی روشنی سے خوش ہونا چاہتے تھے۔ 36 لیکن میرے پاس یوحنا کی گواہی سے بھی بڑی گواہی ہے کیونکہ جو کام میرے باپ نے مجھے سونپے ہیں یعنی جو کام مَیں کر رہا ہوں، وہ گواہی دے رہے ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 37 اِس کے علاوہ میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، اُس نے بھی میرے بارے میں گواہی دی ہے۔ آپ نے اُس کی آواز کبھی نہیں سنی اور اُس کی صورت کبھی نہیں دیکھی 38 اور آپ کے دلوں میں اُس کا کلام نہیں ہے کیونکہ آپ اُس شخص کی باتوں کا یقین نہیں کرتے جسے اُس نے بھیجا ہے۔

39 آپ صحیفوں کا مطالعہ کرتے ہیں کیونکہ آپ کا خیال ہے کہ آپ کو اِن کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔ یہی تو میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ 40 لیکن پھر بھی آپ زندگی حاصل کرنے کے لیے میرے پاس نہیں آنا چاہتے۔ 41 مَیں اِنسانوں سے تعریف قبول نہیں کرتا 42 لیکن مَیں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آپ کے دلوں میں خدا کے لیے محبت نہیں ہے۔ 43 مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں لیکن آپ مجھے قبول نہیں کر رہے ہیں۔ اگر کوئی اپنے نام سے آتا تو آپ اُسے قبول کر لیتے۔ 44 آپ یقین کر بھی کیسے سکتے ہیں جبکہ آپ ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہیں لیکن اُس عزت کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے جو واحد خدا کی طرف سے ملتی ہے؟ 45 یہ نہ سوچیں کہ باپ کے سامنے مَیں آپ پر اِلزام لگاؤں گا۔ ہاں، ایک ہے جو آپ پر اِلزام لگاتا ہے یعنی موسیٰ جن پر آپ نے آس لگائی ہے۔ 46 دراصل اگر آپ موسیٰ کی باتوں پر یقین کرتے تو آپ میری باتوں پر بھی یقین کرتے کیونکہ اُنہوں نے میرے بارے میں لکھا تھا۔ 47 لیکن اگر آپ اُن باتوں پر یقین نہیں کرتے جو اُنہوں نے لکھی تھیں تو پھر آپ میری باتوں پر کیسے یقین کریں گے؟“

6

اِس کے بعد یسوع گلیل کی جھیل یعنی بحیرۂ طبریہ کے پار گئے۔ 2 بہت سے لوگ اُن کے پیچھے پیچھے گئے کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے کہ یسوع معجزانہ طور پر بیماروں کو ٹھیک کر رہے ہیں۔ 3 پھر یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک پہاڑ پر گئے اور وہاں بیٹھ گئے۔ 4 اب یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔ 5 جب یسوع نے نظریں اُٹھائیں تو دیکھا کہ بہت سے لوگ اُن کی طرف آ رہے تھے۔ اِس لیے اُنہوں نے فِلپّس سے کہا: ”ہم اِن سب لوگوں کے لیے روٹی کہاں سے خریدیں گے؟“ 6 حالانکہ یسوع کو پتہ تھا کہ وہ کیا کرنے والے ہیں لیکن اُنہوں نے فِلپّس کو آزمانے کے لیے یہ سوال پوچھا۔ 7 فِلپّس نے جواب دیا: ”اگر ہم 200 دینار کی روٹیاں بھی خریدیں تو یہ اِتنے سارے لوگوں کے لیے کافی نہیں ہوں گی۔“ 8 اندریاس جو یسوع

کے شاگرد اور شمعون پطرس کے بھائی تھے، اُنہوں نے کہا: 9 "دیکھیں، اِس بچے کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ لیکن اِن سے کیا بنے گا؟"

10 یسوع نے کہا: "سب لوگوں کو بٹھائیں۔" اُس جگہ بہت زیادہ گھاس تھی اور لوگ اِس پر بیٹھ گئے۔ وہاں تقریباً 5000 مرد تھے۔ 11 پھر یسوع نے روٹیاں لیں، اِن پر دُعا کی اور وہاں بیٹھے لوگوں میں بانٹ دیں۔ اِسی طرح اُنہوں نے چھوٹی مچھلیاں بھی بانٹیں اور سب نے جی بھر کر کھایا۔ 12 جب سب لوگ سیر ہو گئے تو یسوع نے شاگردوں سے کہا: "جو ٹکڑے بچ گئے ہیں، اُنہیں جمع کر لیں تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔" 13 لہٰذا اُنہوں نے وہ ٹکڑے جمع کیے جو پانچ روٹیوں سے بچ گئے تھے اور اُن سے 12 ٹوکرے بھر لیے۔

14 یسوع کا یہ معجزہ دیکھ کر لوگوں نے کہا: "بِلاشُبہ یہ وہی نبی ہے جسے دُنیا میں آنا تھا۔" 15 یسوع کو پتہ تھا کہ لوگ اُن کو زبردستی بادشاہ بنانا چاہتے ہیں اِس لیے وہ اکیلے ایک پہاڑ پر چلے گئے۔

16 جب شام ہوئی تو شاگرد جھیل پر گئے 17 اور ایک کشتی پر سوار ہو کر جھیل کے اُس پار کفرنحوم کے لیے روانہ ہوئے۔ اندھیرا ہو چُکا تھا اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہیں آئے تھے۔ 18 پھر تیز ہوا چلنے لگی اور جھیل میں اُونچی اُونچی لہریں اُٹھنے لگیں۔ 19 جب شاگردوں نے کوئی تین چار میل* کا فاصلہ طے کر لیا تو اُنہوں نے دیکھا کہ یسوع پانی پر چل کر کشتی کے قریب آ رہے ہیں اور وہ بہت ڈر گئے۔ 20 لیکن یسوع نے اُن سے کہا: "ڈریں مت۔ مَیں ہوں۔" 21 تب اُنہوں نے یسوع کو کشتی میں سوار ہونے دیا اور جلد ہی اپنی منزل پر پہنچ گئے۔

22 جو لوگ جھیل کے اِس پار رہ گئے تھے، اُنہوں نے اگلے دن دیکھا کہ کنارے پر کوئی کشتی نہیں ہے۔ اُن کو پتہ تھا کہ کل شام تک وہاں بس ایک چھوٹی کشتی تھی جس پر سوار ہو کر شاگرد جھیل کے اُس پار جانے کے لیے روانہ ہوئے تھے مگر یسوع اُن کے ساتھ نہیں گئے تھے۔ 23 پھر شہر طبریہ سے کشتیاں اُس جگہ کے قریب پہنچیں جہاں لوگوں نے وہ روٹیاں کھائی تھیں جن پر ہمارے مالک نے دُعا کی تھی۔ 24 جب لوگوں نے دیکھا کہ نہ تو یسوع اور نہ ہی اُن کے شاگرد وہاں ہیں تو وہ کشتیوں پر سوار ہوئے اور یسوع کو ڈھونڈنے کے لیے کفرنحوم گئے۔

25 جب اُنہوں نے جھیل کے اُس پار پہنچ کر یسوع کو دیکھا تو اُنہوں نے کہا: "ربّی، آپ کب یہاں آئے؟" 26 یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ آپ لوگ مجھے اِس لیے نہیں ڈھونڈ رہے تھے کہ مَیں نے آپ کے سامنے معجزے کیے بلکہ اِس لیے کہ مَیں نے آپ کو پیٹ بھر کر روٹی

6:19 * یونانی میں: "تقریباً 25 یا 30 ستادیون۔" تقریباً 5 یا 6 کلومیٹر۔

کھلائی۔ **27** اُس کھانے کے لیے محنت نہ کریں جو خراب ہوتا ہے بلکہ اُس کھانے کے لیے جو خراب نہیں ہوتا اور جس کے ذریعے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے۔ یہ کھانا اِنسان کا بیٹا* آپ کو دے گا کیونکہ اُس پر باپ یعنی خدا نے اپنی خوشنودی کی مُہر لگائی ہے۔"

28 اِس پر اُنہوں نے یسوع سے کہا: "ہمیں کون سے کام کرنے چاہئیں تاکہ خدا ہم سے خوش ہو؟" **29** یسوع نے جواب دیا: "جو کام خدا کو پسند ہے، وہ یہ ہے کہ آپ اُس شخص پر ایمان ظاہر کریں جسے اُس نے بھیجا ہے۔" **30** پھر لوگوں نے اُن سے کہا: "آپ ہمیں کون سا معجزہ دِکھائیں گے تاکہ ہم آپ کی بات پر یقین کریں؟ آپ کون سا کام کریں گے؟ **31** ہمارے باپ دادا نے ویرانے میں من کھایا جیسا کہ لکھا ہے: "اُس نے اُن کو آسمان سے روٹی دی۔"" **32** اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے آپ کو آسمان سے روٹی نہیں دی لیکن میرا باپ آپ کو آسمان سے اصلی روٹی دیتا ہے۔ **33** کیونکہ جو روٹی خدا دیتا ہے، یہ وہ شخص ہے جو آسمان سے آتا ہے اور دُنیا کو زندگی دیتا ہے۔" **34** یہ سُن کر لوگوں نے کہا: "مالک، ہمیں یہ روٹی ہمیشہ دیا کریں۔"

35 یسوع نے کہا: "مَیں زندگی کی روٹی ہوں۔ جو میرے پاس آتا ہے، اُسے کبھی بھوک نہیں لگے گی اور جو مجھ پر ایمان ظاہر کرتا ہے، اُسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ **36** لیکن جیسے مَیں نے کہا کہ آپ نے مجھے دیکھا ہے مگر پھر بھی یقین نہیں کرتے۔ **37** ہر وہ شخص جسے باپ مجھے دیتا ہے، میرے پاس آئے گا۔ اور جو میرے پاس آتا ہے، مَیں اُسے کبھی نہیں بھگاؤں گا۔ **38** کیونکہ مَیں آسمان سے اپنی مرضی کرنے نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی پر چلنے آیا ہوں۔ **39** میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو لوگ اُس نے مجھے دیے ہیں، اُن میں سے کوئی کھو نہ جائے بلکہ مَیں اُن کو آخری دن پر زندہ کروں۔ **40** کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو قبول کرے اور اُس پر ایمان ظاہر کرے، اُسے ہمیشہ کی زندگی ملے۔ اور مَیں اُسے آخری دن پر زندہ کروں گا۔"

41 یہودی بڑبڑانے لگے کیونکہ یسوع نے کہا تھا کہ "مَیں وہ روٹی ہوں جو آسمان سے آئی ہے۔" **42** وہ کہنے لگے: "کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں؟ ہم اِس کے ماں باپ کو جانتے ہیں تو پھر یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ "مَیں آسمان سے آیا ہوں"؟" **43** اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: "بڑبڑائیں مت۔ **44** کوئی شخص میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ اُسے میرے پاس نہ لائے۔* اور مَیں اُسے آخری دن پر زندہ کروں گا۔ **45** نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے: "وہ سب یہوواہ* سے تعلیم پائیں گے۔" جس کسی

6:27، 45 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

6:44 * یونانی میں: "میری طرف کھینچ نہ لے۔"

نے باپ کی باتیں سنی ہیں اور اُس سے تعلیم پائی ہے، وہ میرے پاس آتا ہے۔ **46** اِس کا مطلب یہ نہیں کہ کسی اِنسان نے باپ کو دیکھا ہے کیونکہ صرف اُسی نے باپ کو دیکھا ہے جو خدا کی طرف سے آیا ہے۔ **47** مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی ایمان رکھتا ہے، اُسے ہمیشہ کی زندگی ملے گی۔

48 مَیں زندگی کی روٹی ہوں۔ **49** آپ کے باپ دادا نے ویرانے میں من کھایا لیکن پھر بھی وہ مر گئے۔ **50** مگر جو کوئی وہ روٹی کھاتا ہے جو آسمان سے آتی ہے، وہ نہیں مرے گا۔ **51** مَیں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے آئی ہے۔ اگر کوئی اِس روٹی کو کھائے گا تو وہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہے گا۔ دراصل جو روٹی مَیں دوں گا، وہ میرا جسم ہے۔ اور مَیں اِسے دوں گا تاکہ دُنیا کو زندگی ملے۔“

52 یہ سُن کر یہودی آپس میں بحث کرنے لگے اور کہنے لگے: ”یہ آدمی ہمیں اپنا جسم کھانے کو کیسے دے سکتا ہے؟“ **53** یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جب تک آپ اِنسان کے بیٹے کا گوشت نہیں کھائیں گے اور اُس کا خون نہیں پئیں گے، آپ ہمیشہ کی زندگی نہیں پائیں گے۔* **54** جو میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، اُسے ہمیشہ کی زندگی ملے گی اور مَیں اُسے آخری دن پر زندہ کروں گا۔ **55** کیونکہ میرا گوشت اصلی کھانا ہے اور میرا خون اصلی مشروب ہے۔ **56** جو کوئی میرا گوشت کھاتا ہے اور میرا خون پیتا ہے، وہ میرے ساتھ متحد رہتا ہے اور مَیں اُس کے ساتھ متحد رہتا ہوں۔ **57** جیسے زندہ باپ نے مجھے بھیجا ہے اور مَیں باپ کی وجہ سے زندہ ہوں اُسی طرح جو شخص میرا گوشت کھاتا ہے، اُس کو میری وجہ سے زندگی ملے گی۔ **58** یہی وہ روٹی ہے جو آسمان سے آئی ہے۔ یہ اُس روٹی کی طرح نہیں جو آپ کے باپ دادا نے کھائی تھی اور پھر بھی مر گئے۔ جو اِس روٹی کو کھاتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہے گا۔“ **59** یہ باتیں یسوع نے کفرنحوم کی ایک عبادت گاہ* میں تعلیم دیتے وقت کہیں۔

60 یسوع کی یہ باتیں سُن کر اُن کے بہت سے شاگردوں نے کہا: ”یہ تو بکواس ہے۔ اِس آدمی کی باتیں ہم سے برداشت نہیں ہوتیں۔“ **61** لیکن یسوع جانتے تھے کہ اُن کے شاگرد کیوں بڑبڑا رہے ہیں۔ اِس لیے اُنہوں نے کہا: ”کیا میری باتیں آپ کو ناگوار گزری ہیں؟ **62** تو پھر اُس وقت کیا ہوگا جب آپ اِنسان کے بیٹے کو وہاں جاتے دیکھیں گے جہاں سے وہ آیا ہے؟ **63** دراصل روح* زندگی دیتی ہے، جسم کا کوئی فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے آپ سے کہی ہیں، وہ روح کی طرف سے ہیں اور زندگی دیتی ہیں۔ **64** لیکن آپ میں سے کچھ میری

6:53* یونانی میں: ”آپ میں زندگی نہیں ہوگی۔“

6:59* یا ”مجلس“ 6:63* یعنی پاک روح

باتوں پر یقین نہیں کرتے۔" دراصل یسوع شروع سے جانتے تھے کہ کون سے لوگ یقین نہیں کرتے اور کون اُنہیں پکڑوائے گا۔ **65** اُنہوں نے یہ بھی کہا: "اِس لیے مَیں نے آپ سے کہا تھا کہ کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ اُسے اِجازت نہ دے۔"

66 اِس وجہ سے یسوع کے بہت سے شاگردوں نے اُن کی پیروی کرنا چھوڑ دی اور دوبارہ سے اُن کاموں میں لگ گئے جو وہ پہلے کرتے تھے۔ **67** اِس پر یسوع نے 12 رسولوں سے کہا: "کیا آپ بھی مجھے چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں؟" **68** شمعون پطرس نے جواب دیا: "مالک، ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو آپ ہی کرتے ہیں۔ **69** ہم ایمان لائے ہیں اور جان گئے ہیں کہ آپ خدا کے مُقدس خادم ہیں۔" **70** یسوع نے اُن سے کہا: "آپ 12 کو مَیں نے خود چُنا تھا نا؟ لیکن آپ میں سے ایک مجھے بدنام کرنے والا ہے۔"* **71** دراصل وہ شمعون اِسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی بات کر رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ یہوداہ اُن کو پکڑوائے گا حالانکہ وہ 12 رسولوں میں سے ایک تھا۔

7 اِس کے بعد یسوع گلیل میں سفر کرتے رہے کیونکہ وہ یہودیہ نہیں جانا چاہتے تھے۔ اِس کی وجہ یہ تھی کہ یہودی اُن کو مار ڈالنا چاہتے تھے۔ **2** لیکن یہودیوں کی ایک عید یعنی جھونپڑیوں کی عید* نزدیک تھی۔ **3** اِس لیے یسوع کے بھائیوں نے اُن سے کہا: "یہودیہ جائیں تاکہ آپ کے شاگرد بھی اُن کاموں کو دیکھ سکیں جو آپ کر رہے ہیں۔ **4** کیونکہ جو شخص مشہور ہونا چاہتا ہے، وہ چھپ چھپ کر کام نہیں کرتا۔ اگر آپ ایسے کام کر رہے ہیں تو دُنیا کو دِکھائیں۔" **5** دراصل اُن کے بھائی اُن پر ایمان نہیں لائے تھے۔ **6** یسوع نے اُن سے کہا: "میرا وقت ابھی نہیں آیا لیکن آپ کے لیے کوئی بھی وقت ٹھیک ہے۔ **7** دُنیا آپ سے نفرت نہیں کرتی لیکن مجھ سے نفرت کرتی ہے کیونکہ مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اِس کے کام بُرے ہیں۔ **8** آپ عید پر جائیں۔ مَیں ابھی اِس عید پر نہیں جاؤں گا کیونکہ میرا وقت ابھی نہیں آیا۔" **9** اُن سے یہ کہنے کے بعد یسوع گلیل میں رہے۔

10 لیکن جب اُن کے بھائی عید پر چلے گئے تو یسوع بھی وہاں گئے مگر کُھلے عام نہیں بلکہ چھپ کر۔ **11** اِس لیے یہودی، عید کے دوران اُنہیں ڈھونڈنے لگے اور کہنے لگے: "وہ آدمی کہاں ہے؟" **12** وہاں موجود لوگ چپکے چپکے یسوع کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔ کچھ لوگ کہہ رہے تھے: "وہ اچھا آدمی ہے" جبکہ دوسرے کہہ رہے تھے: "وہ اچھا آدمی نہیں ہے۔ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔" **13** لیکن کوئی بھی شخص کُھلے عام اُن کے بارے میں بات نہیں کر رہا تھا کیونکہ سب لوگ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔

6:70 * یا "آپ میں سے ایک اِبلیس کی طرح ہے۔" **7:2** * یا "عیدِخیام"

14 جب عید کے آدھے دن گزر گئے تو یسوع ہیکل* میں گئے اور تعلیم دینے لگے۔ 15 یہودی اُن کی تعلیم کو سُن کر بہت حیران ہوئے اور کہنے لگے: ”اِس آدمی نے مذہبی سکولوں میں تعلیم حاصل نہیں کی تو پھر اِس کے پاس صحیفوں کا اِتنا علم کہاں سے آیا؟“
16 یسوع نے اُنہیں جواب دیا: ”مَیں جو تعلیم دیتا ہوں، وہ میری نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ 17 اگر کوئی شخص اُس کی مرضی پر چلنا چاہتا ہے تو وہ جان جائے گا کہ آیا میری تعلیم خدا کی طرف سے ہے یا میری اپنی طرف سے۔ 18 جو شخص اپنی طرف سے تعلیم دیتا ہے، وہ اپنی بڑائی چاہتا ہے لیکن جو شخص اُس کی بڑائی چاہتا ہے جس نے اُسے بھیجا ہے، وہ سچا ہے اور اُس میں کوئی بُرائی نہیں۔ 19 کیا موسیٰ نے آپ کو شریعت نہیں دی؟ لیکن آپ میں سے کوئی بھی شریعت پر عمل نہیں کرتا۔ آپ لوگ مجھے کیوں مار ڈالنا چاہتے ہیں؟“ 20 لوگوں نے جواب دیا: ”تُم میں کوئی بُرا فرشتہ گُھس گیا ہے۔ کون ہے جو تمہیں مار ڈالنا چاہتا ہے؟“ 21 اِس پر یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں نے بس ایک کام کر کے دِکھایا اور آپ سب حیران ہو گئے۔ 22 دیکھیں، موسیٰ نے آپ کو ختنے کے بارے میں حکم دیا (بلکہ یہ رسم تو موسیٰ کے باپ دادا کے زمانے سے چل رہی ہے) اور آپ سبت کے دن بھی ختنہ کرتے ہیں۔ 23 اگر سبت کے دن ختنہ کِیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ کی شریعت کی خلاف‌ورزی نہ ہو تو آپ اِس بات پر کیوں بھڑک رہے ہیں کہ مَیں نے سبت کے دن ایک آدمی کو بالکل ٹھیک کر دیا تھا؟ 24 صرف اُس بات کی بِنا پر فیصلہ نہ کریں جو آپ کو نظر آتی ہے بلکہ اِنصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔“

25 پھر یروشلیم کے کچھ لوگ کہنے لگے: ”کیا یہ وہی آدمی نہیں جسے وہ مار ڈالنا چاہتے ہیں؟ 26 دیکھو! یہ تو کُھلے عام تعلیم دے رہا ہے اور ہمارے پیشوا اِسے کچھ نہیں کہہ رہے۔ کہیں وہ اِسے مسیح تو نہیں سمجھ رہے؟ 27 ہم جانتے ہیں کہ یہ آدمی کہاں سے ہے لیکن جب مسیح آئے گا تو کسی کو پتہ نہیں ہوگا کہ وہ کہاں سے آیا ہے۔“ 28 یسوع ہیکل میں تعلیم دے رہے تھے اور اُنہوں نے اُونچی آواز میں کہا: ”آپ مجھے جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں۔ مَیں نے آنے کا فیصلہ خود نہیں کِیا لیکن جس نے مجھے بھیجا ہے، وہ حقیقی ہستی ہے اور آپ اُسے نہیں جانتے۔ 29 مَیں اُسے جانتا ہوں کیونکہ مَیں اُس کا نمائندہ ہوں اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔“ 30 لہٰذا وہ لوگ یسوع کو پکڑنا چاہتے تھے لیکن اُن پر ہاتھ نہیں ڈال سکے کیونکہ یسوع کا وقت ابھی نہیں آیا تھا۔ 31 مگر بہت سے لوگ اُن پر ایمان لے آئے اور کہنے لگے: ”جب مسیح آئے گا تو وہ اِس آدمی سے زیادہ معجزے تو نہیں دِکھائے گا۔“

7:14* یعنی خدا کا گھر

32 جب فریسیوں نے سنا کہ لوگ یسوع کے بارے میں یہ باتیں کر رہے ہیں تو اُنہوں نے اور اعلیٰ کاہنوں نے یسوع کو پکڑنے کے لیے سپاہی بھیجے۔ **33** پھر یسوع نے کہا: ”مَیں کچھ دیر اَور آپ کے ساتھ رہوں گا۔ پھر مَیں اُس کے پاس جاؤں گا جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **34** آپ مجھے ڈھونڈیں گے مگر ڈھونڈ نہیں پائیں گے اور جہاں مَیں ہوں گا وہاں آپ نہیں آ سکیں گے۔“ **35** اِس پر یہودی ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”یہ آدمی کہاں جائے گا جہاں ہم اِسے ڈھونڈ نہیں پائیں گے؟ کہیں وہ اُن یہودیوں کے پاس تو نہیں جانا چاہتا جو یونانیوں کے درمیان رہتے ہیں؟ کیا وہ یونانیوں کو تعلیم دینا چاہتا ہے؟ **36** اُس کی اِس بات کا کیا مطلب ہے کہ ”آپ مجھے ڈھونڈیں گے مگر ڈھونڈ نہیں پائیں گے اور جہاں مَیں ہوں گا وہاں آپ نہیں آ سکیں گے“؟“

37 عید کے آخری دن پر جو عید کا سب سے اہم دن تھا، یسوع نے کھڑے ہو کر اُونچی آواز میں کہا: ”اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اور پانی پیئے۔ **38** جو بھی مجھ پر ایمان لاتا ہے، اُس پر یہ صحیفہ لاگو ہوتا ہے کہ ”اُس کے اندر سے زندگی کے پانی کی ندیاں بہیں گی۔““ **39** یسوع نے یہ بات پاک روح کے بارے میں کہی تھی جو اُن لوگوں کو ملنے والی تھی جو اُن پر ایمان لائے تھے۔ ابھی تک اُن لوگوں کو یہ روح نہیں ملی تھی کیونکہ یسوع کو اپنا شان دار رُتبہ نہیں ملا تھا۔ **40** اُن کی یہ بات سُن کر وہاں موجود کچھ لوگ کہنے لگے: ”بےشک یہ وہ نبی ہے جس کے بارے میں پیش‌گوئی کی گئی تھی۔“ **41** کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ”یہی مسیح ہے“ جبکہ کچھ اَور کہہ رہے تھے: ”مسیح گلیل سے تو نہیں آئے گا۔ **42** کیا صحیفوں میں یہ نہیں لکھا کہ مسیح داؤد کی نسل سے اور داؤد کے گاؤں، بیت‌لحم سے آئے گا؟“ **43** لہٰذا لوگوں میں یسوع پر اِختلاف پیدا ہو گیا۔ **44** اُن میں سے کچھ یسوع کو پکڑنا چاہتے تھے لیکن وہ اُن پر ہاتھ نہیں ڈال سکے۔

45 پھر سپاہی اعلیٰ کاہنوں اور فریسیوں کے پاس واپس گئے۔ اُنہوں نے سپاہیوں سے پوچھا: ”تُم لوگ اُسے کیوں نہیں لائے؟“ **46** سپاہیوں نے جواب دیا: ”کسی نے کبھی اِس طرح سے تعلیم نہیں دی۔“ **47** یہ سُن کر فریسیوں نے کہا: ”کہیں تُم بھی تو گمراہ نہیں ہو گئے؟ **48** کیا پیشواؤں یا فریسیوں میں سے ایک بھی اُس پر ایمان لایا ہے؟ **49** لیکن یہ لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے، لعنتی ہیں۔“ **50** نیکُدیمس جو ایک فریسی تھے اور پہلے یسوع کے پاس آئے تھے، اُنہوں نے وہاں جمع فریسیوں سے کہا: **51** ”کیا ہماری شریعت میں یہ نہیں لکھا کہ ایک شخص کو اُس وقت تک قصوروار نہ ٹھہرایا جائے جب تک اُس کی بات نہ سنی جائے اور یہ پتہ نہ چلایا جائے کہ اُس نے کیا کِیا ہے؟“ **52** اِس پر اُنہوں نے کہا: ”کہیں تُم بھی

تو گلیل سے نہیں؟ ذرا صحیفوں کو کھول کر دیکھو تو تمہیں پتہ چلے گا کہ گلیل سے کوئی نبی نہیں آنے والا۔"" *

8

12 پھر یسوع نے لوگوں سے دوبارہ بات کی اور کہا: "مَیں دُنیا کی روشنی ہوں۔ جو میری پیروی کرتا ہے، وہ ہرگز تاریکی میں نہیں چلے گا بلکہ زندگی کی روشنی اُس کی ہوگی۔" 13 اِس پر فریسیوں نے یسوع سے کہا: "تُم اپنے بارے میں گواہی دیتے ہو اِس لیے تمہاری گواہی سچی نہیں ہے۔"

14 اُنہوں نے جواب دیا: "اگر مَیں اپنے بارے میں گواہی دیتا بھی ہوں تو میری گواہی سچی ہے کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں۔ لیکن آپ نہیں جانتے کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جا رہا ہوں۔ 15 آپ دوسروں کو اِنسانی معیاروں کے مطابق قصوروار ٹھہراتے ہیں لیکن مَیں کسی کو قصوروار نہیں ٹھہراتا۔ 16 اور اگر مَیں کسی کو قصوروار ٹھہراتا بھی ہوں تو مَیں سچائی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں کیونکہ مَیں اکیلا نہیں ہوں بلکہ میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، میرے ساتھ ہے۔ 17 آپ کی اپنی شریعت میں بھی تو لکھا ہے کہ "دو آدمیوں کی گواہی سچی ہوتی ہے۔" 18 ایک تو مَیں ہوں جو اپنے بارے میں گواہی دیتا ہوں اور دوسرا میرا باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔" 19 فریسیوں نے اُن سے کہا: "تمہارا باپ کہاں ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "آپ نہ تو مجھے جانتے ہیں اور نہ ہی میرے باپ کو۔ اگر آپ مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔" 20 یسوع نے یہ باتیں ہیکل* میں اُس جگہ کہیں جہاں عطیات کے ڈبے رکھے تھے کیونکہ وہ ہیکل میں تعلیم دے رہے تھے۔ لیکن کسی نے اُن پر ہاتھ نہیں ڈالا کیونکہ اُن کا وقت ابھی نہیں آیا تھا۔

21 اِس لیے یسوع نے اُن سے دوبارہ کہا: "مَیں جا رہا ہوں۔ آپ مجھے ڈھونڈیں گے لیکن پھر بھی آپ اپنے گُناہ کی وجہ سے مر جائیں گے۔ جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں آپ نہیں آ سکتے۔" 22 یہودی کہنے لگے: "کہیں یہ خودکُشی تو نہیں کرنے والا؟ کیونکہ یہ کہہ رہا ہے کہ "جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں آپ نہیں آ سکتے۔"" 23 یسوع نے اُن سے کہا: "آپ نیچے کے ہیں، مَیں اُوپر کا ہوں۔ آپ اِس دُنیا کے ہیں، مَیں اِس دُنیا کا نہیں ہوں۔ 24 اِسی لیے مَیں نے آپ سے کہا ہے کہ "آپ اپنے گُناہوں کی وجہ سے مر جائیں گے" کیونکہ اگر آپ یقین نہیں کرتے کہ مَیں وہی ہوں تو آپ اپنے گُناہوں کی وجہ سے مر جائیں گے۔" 25 اِس پر اُنہوں نے یسوع سے کہا: "تُم کون ہو؟" اُنہوں نے کہا: "مَیں آپ لوگوں سے بات ہی کیوں کر رہا ہوں؟ 26 مجھے آپ کے بارے

7:52 * کئی قابلِ‌بھروسا قدیم نسخوں میں اِس باب کی آیت 53 سے لے کر باب 8 کی آیت 11 تک کا حصہ نہیں پایا جاتا ہے۔

8:20 * یعنی خدا کا گھر

میں بہت سی باتیں کہنی ہیں اور بہت سی چیزوں کے بارے میں فیصلہ سنانا ہے۔ دراصل جس نے مجھے بھیجا ہے، وہ سچا ہے۔ اور جو باتیں مَیں نے اُس سے سنی ہیں، وہی مَیں دُنیا میں کہہ رہا ہوں۔" 27 لیکن وہ لوگ یہ نہیں سمجھے کہ یسوع اُن سے اپنے آسمانی باپ کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ 28 پھر یسوع نے کہا: "جب آپ اِنسان کے بیٹے* کو لٹکا# دیں گے تب آپ کو پتہ چلے گا کہ مَیں وہی ہوں اور مَیں اپنے اِختیار سے کچھ نہیں کرتا بلکہ وہی کہتا ہوں جو باپ نے مجھے سکھایا ہے۔ 29 اور جس نے مجھے بھیجا ہے، وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُس کو پسند ہے۔" 30 یسوع کی یہ باتیں سُن کر بہت سے لوگ اُن پر ایمان لے آئے۔

31 پھر یسوع نے اُن یہودیوں سے جو اُن پر ایمان لائے تھے، کہا: "اگر آپ میری باتوں پر عمل کرتے رہیں گے تو آپ واقعی میرے شاگرد ہوں گے۔ 32 اور آپ سچائی کو جان جائیں گے اور سچائی آپ کو آزاد کر دے گی۔" 33 باقی یہودیوں نے یسوع سے کہا: "ہم تو ابراہام کی اولاد ہیں۔ ہم کبھی کسی کے غلام نہیں رہے۔ تو پھر تُم کیوں کہہ رہے ہو کہ "آپ آزاد ہو جائیں گے"؟" 34 یسوع نے جواب دیا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو شخص گُناہ کرتا ہے، وہ گُناہ کا غلام ہے۔ 35 اور غلام گھر میں ہمیشہ

28:8 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ # یعنی سُولی پر لٹکا

نہیں رہتا جبکہ بیٹا ہمیشہ رہتا ہے۔ 36 لہٰذا اگر بیٹا آپ کو آزاد کرتا ہے تو آپ واقعی آزاد ہوں گے۔ 37 مَیں جانتا ہوں کہ آپ ابراہام کی اولاد ہیں۔ لیکن آپ مجھے مار ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ میری باتوں کا آپ پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ 38 مَیں وہی کہتا ہوں جو مَیں نے اُس وقت دیکھا جب مَیں باپ کے ساتھ تھا لیکن آپ وہ کرتے ہیں جو آپ نے اپنے باپ سے سنا ہے۔" 39 اُنہوں نے جواب دیا: "ہمارے باپ ابراہام ہیں۔" یسوع نے کہا: "اگر آپ ابراہام کی اولاد ہوتے تو آپ اُن جیسے کام بھی کرتے۔ 40 مَیں نے آپ کو اُن سچائیوں کے بارے میں بتایا جو مَیں نے خدا سے سنی ہیں لیکن آپ مجھے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ ابراہام تو کبھی ایسا نہ کرتے۔ 41 آپ اپنے باپ جیسے کام کر رہے ہیں۔" اُنہوں نے کہا: "ہم حرام* کی اولاد تو نہیں ہیں۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔"

42 یسوع نے اُن سے کہا: "اگر خدا آپ کا باپ ہوتا تو آپ مجھ سے محبت کرتے کیونکہ مَیں خدا کی طرف سے آیا ہوں اور اِس لیے یہاں ہوں۔ مَیں نے آنے کا فیصلہ خود نہیں کیا بلکہ اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ 43 آپ لوگ میری باتیں کیوں نہیں سمجھ رہے؟ اِس لیے کہ آپ میری باتیں سننا ہی نہیں چاہتے۔ 44 آپ اپنے باپ اِبلیس سے ہیں اور اُس کی

41:8 * یا "حرام کاری۔" یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

خواہشوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ جب وہ غلط راہ پر چلنے لگا تو وہ قاتل بن گیا* اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے ہی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی فطرت کے مطابق بولتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ **45** اُس کے برعکس مَیں آپ سے سچ بولتا ہوں اِس لیے آپ میرا یقین نہیں کرتے۔ **46** آپ میں سے کون مجھے قصوروار ثابت کر سکتا ہے؟ اگر مَیں سچ بول رہا ہوں تو آپ میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ **47** جو خدا سے ہے، وہ خدا کے کلام کو سنتا ہے۔ آپ خدا سے نہیں ہیں اِسی لیے تو آپ میری نہیں سنتے۔“

48 اِس پر یہودیوں نے یسوع سے کہا: ”ہم صحیح تو کہتے ہیں کہ تُم سامری ہو اور تُم میں کوئی بُرا فرشتہ گھسا ہوا ہے۔“ **49** یسوع نے جواب دیا: ”مجھ میں کوئی فرشتہ نہیں ہے۔ مَیں تو اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں جبکہ آپ میری بےعزتی کرتے ہیں۔ **50** لیکن مَیں اپنی تعریف نہیں کرتا بلکہ خدا میری تعریف کرتا ہے اور وہ منصف ہے۔ **51** مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو میری باتوں پر عمل کرتا ہے، وہ موت کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا۔“ **52** یہودیوں نے کہا: ”اب تو ہمیں پکا یقین ہو گیا ہے کہ تُم میں کوئی بُرا فرشتہ ہے۔ ابراہام اور سب نبی موت کی نیند سو گئے۔ لیکن تُم کہتے ہو کہ ’جو میری باتوں پر عمل کرتا ہے، وہ موت کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا۔‘ **53** کیا تُم ہمارے باپ ابراہام سے بڑے ہو جو فوت ہو گئے؟ اور سارے نبی بھی تو فوت ہو گئے۔ پھر تُم اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہو؟“ **54** یسوع نے جواب دیا: ”اگر مَیں اپنی تعریف کروں تو وہ تعریف کچھ نہیں ہے۔ لیکن میرا باپ میری تعریف کرتا ہے جس کے بارے میں آپ کہتے ہیں کہ وہ آپ کا خدا ہے۔ **55** مگر آپ اُسے نہیں جانتے جبکہ مَیں اُسے جانتا ہوں۔ اگر مَیں کہتا کہ مَیں اُسے نہیں جانتا تو مَیں آپ کی طرح جھوٹا ہوتا۔ لیکن مَیں اُسے جانتا ہوں اور اُس کی باتوں پر عمل کرتا ہوں۔ **56** آپ کے باپ ابراہام بہت خوش تھے کیونکہ وہ میرا دن دیکھنے کی اُمید رکھتے تھے اور اُنہوں نے اِسے دیکھا اور خوش ہوئے۔“ **57** یہودیوں نے اُن سے کہا: ”تُم تو ابھی 50 (پچاس) سال کے بھی نہیں ہو تو تُم نے ابراہام کو کیسے دیکھ لیا؟“ **58** یسوع نے کہا: ”مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ اِس سے پہلے کہ ابراہام پیدا ہوئے، مَیں موجود تھا۔“ **59** یہ سُن کر اُن لوگوں نے یسوع کو مارنے کے لیے پتھر اُٹھائے لیکن یسوع چھپ گئے اور ہیکل سے باہر نکل گئے۔

9 جب یسوع وہاں سے جا رہے تھے تو اُنہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیدائش سے اندھا تھا۔ **2** اُن کے شاگردوں نے اُن سے پوچھا: ”ربّی، یہ آدمی اندھا کیوں پیدا ہوا؟ کیا اِس نے گُناہ کِیا تھا یا اِس کے ماں باپ نے؟“ **3** یسوع نے جواب دیا: ”نہ تو اِس آدمی نے گُناہ کِیا تھا اور نہ ہی اِس کے ماں باپ نے بلکہ اِس کے ذریعے تو خدا

44:8* یا ”وہ شروع سے قاتل تھا“

کے کاموں کو ظاہر ہونا ہے۔ 4 جب تک دن ہے، ہمیں اُس کے کام کرنے ہیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ رات آ رہی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ 5 لیکن جب تک مَیں دُنیا میں ہوں، مَیں دُنیا کی روشنی ہوں۔“ 6 یہ کہہ کر یسوع نے زمین پر تھوکا اور مٹی کا لیپ بنا کر اُس آدمی کی آنکھوں پر لگایا 7 اور اُس سے کہا: ”جائیں، سِلُوام کے تالاب میں اپنا مُنہ دھو لیں۔“ (سِلُوام کا ترجمہ ہے: بھیجا گیا۔) اُس آدمی نے جا کر اپنا مُنہ دھویا اور جب وہ واپس آیا تو وہ دیکھ سکتا تھا۔

8 جب اُس آدمی کے جاننے والوں اور اُن لوگوں نے اُسے دیکھا جن کو پتہ تھا کہ وہ فقیر ہے تو اُنہوں نے کہا: ”کیا یہ وہ آدمی نہیں جو بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا؟“ 9 کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ”ہاں، یہ وہی ہے۔“ دوسرے کہہ رہے تھے: ”نہیں، اِس کی شکل اُس سے ملتی ہے۔“ لیکن وہ آدمی بار بار کہہ رہا تھا: ”مَیں وہی ہوں۔“ 10 اِس پر لوگوں نے اُس سے پوچھا: ”تو پھر تمہاری آنکھیں کیسے ٹھیک ہوئیں؟“ 11 اُس نے جواب دیا: ”جس آدمی کا نام یسوع ہے، اُس نے مٹی کا لیپ بنا کر میری آنکھوں پر لگایا اور کہا کہ جا کر سِلُوام میں اپنا مُنہ دھو لو۔ مَیں نے جا کر مُنہ دھویا اور مجھے دِکھائی دینے لگا۔“ 12 لوگوں نے اُس سے کہا: ”وہ آدمی کہاں ہے؟“ اُس نے کہا: ”مجھے نہیں پتہ۔“

13 لوگ اُس کو فریسیوں کے پاس لے گئے۔ 14 اِتفاق سے جس دن یسوع نے لیپ بنا کر اُس کی آنکھوں کو ٹھیک کِیا، وہ سبت کا دن تھا۔ 15 اِس لیے فریسی بھی اُس سے پوچھنے لگے کہ وہ کیسے ٹھیک ہو گیا۔ اُس نے جواب دیا: ”اُس آدمی نے میری آنکھوں پر لیپ لگایا اور مَیں نے مُنہ دھویا اور ٹھیک ہو گیا۔“ 16 اِس پر کچھ فریسیوں نے کہا: ”وہ خدا کی طرف سے نہیں آیا کیونکہ وہ سبت کے دن کو نہیں مناتا۔“ دوسروں نے کہا: ”ایک گُناہ گار بھلا ایسے معجزے کیسے کر سکتا ہے؟“ لہٰذا اُن میں اِختلاف پیدا ہو گیا۔ 17 اُنہوں نے پھر سے اُس آدمی سے کہا: ”اُس نے تمہاری آنکھوں کو ٹھیک کِیا ہے تو تمہارا اُس کے بارے میں کیا خیال ہے؟“ اُس نے جواب دیا: ”وہ ایک نبی ہیں۔“

18 لیکن یہودیوں کو اِس بات پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ آدمی اندھا تھا اور اب ٹھیک ہو گیا ہے۔ اِس لیے اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو بلوایا 19 اور اُن سے پوچھا: ”کیا یہ تمہارا وہی بیٹا ہے جس کے بارے میں تُم کہتے ہو کہ یہ پیدائش سے اندھا تھا؟ تو اب اِس کی آنکھیں کیسے ٹھیک ہو گئیں؟“ 20 اُس کے ماں باپ نے جواب دیا: ”ہاں، یہ ہمارا بیٹا ہے اور پیدائش سے اندھا تھا۔ 21 لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ اِسے دِکھائی کیسے دینے لگا اور اِس کی آنکھیں کس نے ٹھیک کی ہیں۔ اِسی سے پوچھیں۔ یہ بالغ ہے اور

خود جواب دے سکتا ہے۔" 22 اُس کے ماں باپ نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔ دراصل یہودیوں نے آپس میں طے کِیا تھا کہ اگر کوئی شخص اِقرار کرے کہ یسوع، مسیح ہیں تو اُسے عبادت گاہ سے خارج کر دیا جائے گا۔ 23 اِسی لیے اُس کے ماں باپ نے کہا: "یہ بالغ ہے۔ اِسی سے پوچھیں۔"

24 لہٰذا یہودیوں نے دوسری بار اُس آدمی کو بلایا اور اُس سے کہا: "خدا کو حاضرو ناظر جان کر سچ بولو۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ آدمی گُناہ گار ہے۔" 25 اُس نے جواب دیا: "مَیں یہ نہیں جانتا کہ وہ آدمی گُناہ گار ہے کہ نہیں۔ لیکن مَیں یہ ضرور جانتا ہوں کہ مَیں اندھا تھا مگر اب دیکھ سکتا ہوں۔" 26 پھر اُنہوں نے اُس سے پوچھا: "اُس نے کس طرح تمہاری آنکھیں کھولی تھیں؟ اُس نے کیا کِیا تھا؟" 27 اُس نے جواب دیا: "مَیں پہلے بھی آپ کو بتا چُکا ہوں لیکن آپ نے میری بات نہیں سنی۔ آپ دوبارہ سے ساری بات کیوں سننا چاہتے ہیں؟ کہیں آپ بھی تو اُس کے شاگرد نہیں بننا چاہتے؟" 28 اِس پر اُنہوں نے مذاق اُڑاتے ہوئے کہا: "تُم ہو گے اُس کے شاگرد۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ 29 ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ سے باتیں کیں لیکن جہاں تک اُس آدمی کا تعلق ہے، ہمیں نہیں پتہ کہ اُسے کس نے بھیجا ہے۔" 30 اُس نے کہا: "یہ تو بڑی عجیب بات ہے کہ آپ نہیں جانتے کہ اُسے کس نے بھیجا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں ٹھیک کی ہیں۔ 31 ہم جانتے ہیں کہ خدا گُناہ گاروں کی نہیں سنتا لیکن اگر کوئی شخص خدا سے ڈرتا ہے اور اُس کی مرضی پر چلتا ہے تو وہ اُس کی سنتا ہے۔ 32 آج تک کبھی یہ سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے ایک پیدائشی اندھے کی آنکھیں ٹھیک کی ہوں۔ 33 اگر وہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں آیا تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا۔" 34 اِس پر یہودیوں نے کہا: "تُم خود تو پیدائش سے گُناہ گار ہو اور ہمیں سکھا رہے ہو؟" پھر اُنہوں نے اُس کو عبادت گاہ سے نکال دیا۔

35 یسوع کو خبر ملی کہ اُن لوگوں نے اُس آدمی کو نکال دیا ہے۔ جب وہ اُس سے ملے تو اُنہوں نے کہا: "کیا آپ اِنسان کے بیٹے* پر ایمان لے آئے ہیں؟" 36 اُس نے جواب دیا: "جناب، مجھے بتائیں کہ وہ کون ہے تاکہ مَیں اُس پر ایمان لاؤں؟" 37 یسوع نے کہا: "آپ نے اُسے دیکھا ہے۔ دراصل وہ ابھی آپ سے بات کر رہا ہے۔" 38 اُس آدمی نے کہا: "جی مالک، مَیں اُس پر ایمان لاتا ہوں۔" پھر اُس نے اُن کی تعظیم کی۔* 39 یسوع نے کہا: "مَیں اِسی لیے دُنیا میں آیا ہوں کہ لوگوں کی عدالت کی جائے تاکہ جو اندھے ہیں، وہ دیکھ سکیں اور جو دیکھ سکتے ہیں، وہ اندھے ہو جائیں۔"

9:35 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 9:38 * یا "اُن کے سامنے جھکا۔"

40 جب اُن فریسیوں نے جو اُن کے ساتھ تھے، یہ سنا تو اُنھوں نے کہا: "تمھارے خیال میں کیا ہم اندھے ہیں؟" 41 یسوع نے اُن سے کہا: "اگر آپ اندھے ہوتے تو آپ کو قصوروار نہ ٹھہرایا جاتا۔ لیکن آپ تو کہہ رہے ہیں کہ "ہم دیکھ سکتے ہیں" اِس لیے آپ کا گُناہ معاف نہیں ہوگا۔"

10 یسوع نے کہا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو شخص بھیڑخانے میں دروازے سے داخل نہیں ہوتا بلکہ کہیں اَور سے چڑھ کر آتا ہے، وہ چور اور ڈاکو ہے۔ 2 لیکن جو دروازے سے اندر آتا ہے، وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ 3 چوکیدار اُس کے لیے دروازہ کھولتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں۔ وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے بلاتا ہے اور اُنھیں باہر نکالتا ہے۔ 4 جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو نکال لیتا ہے تو وہ اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے جاتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ 5 وہ کسی اجنبی کے پیچھے بالکل نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں کیونکہ وہ اجنبیوں کی آواز نہیں پہچانتیں۔" 6 یسوع نے اُنھیں یہ مثال دی لیکن اُن لوگوں کو اُن کی بات سمجھ نہیں آئی۔

7 لہٰذا یسوع نے دوبارہ کہا: "مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ مَیں بھیڑوں کے لیے دروازہ ہوں۔ 8 جو لوگ میری جگہ آئے ہیں، وہ سب چور اور ڈاکو ہیں۔ لیکن بھیڑوں نے اُن کی نہیں سنی۔ 9 مَیں دروازہ ہوں۔ جو کوئی مجھ سے داخل ہوتا ہے، وہ نجات پائے گا اور اندر جائے گا اور باہر آئے گا اور اُسے چراگاہیں ملیں گی۔ 10 چور صرف چوری کرنے، مار ڈالنے اور تباہ کرنے کے لیے آتا ہے۔ لیکن مَیں اِس لیے آیا ہوں کہ بھیڑوں کو زندگی ملے بلکہ کثرت سے ملے۔ 11 مَیں اچھا چرواہا ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دے دیتا ہے۔ 12 جس آدمی کو بھیڑوں کی دیکھ بھال کے لیے دیہاڑی پر رکھا جاتا ہے، وہ نہ تو چرواہا ہوتا ہے اور نہ ہی بھیڑوں کا مالک۔ اِس لیے جب وہ بھیڑیے کو آتے دیکھتا ہے تو بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ پھر بھیڑیا بھیڑوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے اور گلّے کو بکھیر دیتا ہے۔ 13 وہ آدمی اِس لیے بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہے کیونکہ وہ دیہاڑی پر کام کرتا ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فکر نہیں ہوتی۔ 14 مَیں اچھا چرواہا ہوں۔ مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں، 15 بالکل ویسے ہی جیسے باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ مَیں بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہوں۔

16 میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانے کی نہیں ہیں۔ لازمی ہے کہ مَیں اُن کو بھی اندر لاؤں۔ وہ میری آواز سنیں گی اور میری سب بھیڑیں ایک گلّہ بن جائیں گی اور اُن کا ایک چرواہا ہوگا۔ 17 میرا باپ اِس لیے مجھ سے محبت کرتا ہے کیونکہ مَیں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اِسے دوبارہ حاصل

کروں۔ 18 مَیں اپنی مرضی سے اِسے دیتا ہوں۔ کوئی شخص اِسے مجھ سے چھین نہیں سکتا۔ مجھے اپنی جان دینے اور اِسے دوبارہ حاصل کرنے کا اِختیار ہے۔ یہ حکم مجھے اپنے باپ سے ملا ہے۔"

19 اِن باتوں کو سُن کر ایک بار پھر یہودیوں میں اِختلاف پیدا ہو گیا۔ 20 اُن میں سے بہت سے کہنے لگے: "اِس میں کوئی بُرا فرشتہ گھسا ہوا ہے۔ اِس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ تُم لوگ اِس کی باتیں کیوں سُن رہے ہو؟" 21 دوسروں نے کہا: "کیا ایسا شخص جس میں بُرا فرشتہ ہو، ایسی باتیں کہہ سکتا ہے؟ ایک بُرا فرشتہ تو اندھوں کی آنکھیں ٹھیک نہیں کر سکتا نا؟"

22 اُس وقت یروشلیم میں عیدِتقدیس منائی جا رہی تھی۔ یہ سردیوں کا موسم تھا 23 اور یسوع ہیکل* میں سلیمان کے برآمدے میں ٹہل رہے تھے۔ 24 یہودیوں نے اُنہیں گھیر لیا اور کہنے لگے: "تُم کب تک ہمیں* اُلجھن میں رکھو گے؟ اگر تُم مسیح ہو تو صاف صاف کیوں نہیں کہتے؟" 25 یسوع نے جواب دیا: "مَیں آپ کو بتا چُکا ہوں لیکن آپ نے میری بات کا یقین نہیں کِیا۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں، وہ میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں۔ 26 لیکن آپ یقین نہیں کرتے کیونکہ آپ میری بھیڑیں نہیں ہیں۔ 27 میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میرے پیچھے چلتی ہیں۔ مَیں اُن کو جانتا ہوں 28 اور اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں۔ وہ ہرگز کبھی ہلاک نہیں ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے نہیں چھینے گا۔ 29 اُنہیں میرے باپ نے مجھے دیا ہے اور وہ دوسری تمام چیزوں سے زیادہ اہم ہیں۔ کوئی بھی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ 30 مَیں اور میرا باپ ایک* ہیں۔"

31 ایک بار پھر یہودیوں نے یسوع کو سنگسار کرنے کے لیے پتھر اُٹھا لیے۔ 32 یسوع نے اُن سے کہا: "مَیں نے آپ کے سامنے باپ کی طرف سے بہت سے اچھے کام کیے ہیں۔ آپ اِن میں سے کس کام کی وجہ سے مجھے سنگسار کرنا چاہتے ہیں؟" 33 یہودیوں نے جواب دیا: "ہم تمہیں اِس لیے سنگسار نہیں کر رہے کہ تُم نے کوئی اچھا کام کِیا ہے بلکہ اِس لیے کہ تُم نے کفر بکا ہے۔ کیونکہ تُم اِنسان ہو کر خود کو خدا کہتے ہو۔" 34 یسوع نے اُن سے کہا: "کیا آپ کی شریعت میں نہیں لکھا کہ "مَیں نے کہا: "تُم لوگ خدا* ہو""؟ 35 خدا نے اِس صحیفے میں ایسے لوگوں کو "خدا" کہا جن کو اُس نے قصوروار ٹھہرایا اور صحیفوں کو غلط ثابت نہیں کِیا جا سکتا۔ 36 اور مَیں تو وہ شخص ہوں جسے خدا نے مخصوص کِیا اور دُنیا میں بھیجا۔ پھر بھی آپ لوگ کہہ رہے ہیں کہ مَیں نے کفر بکا ہے کیونکہ مَیں نے کہا ہے کہ "مَیں خدا کا بیٹا ہوں۔" 37 اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کر رہا تو میرا یقین نہ کریں۔ 38 لیکن اگر مَیں اُس کے کام کر رہا

23:10 * یعنی خدا کا گھر 24:10 * یونانی میں: "ہماری جانوں کو"

30:10 * یا "متحد" 34:10 * یا "خدا کی طرح"

ہوں تو بھلے آپ میرا یقین نہ کریں، مگر اِن کاموں کا تو یقین کریں تاکہ آپ جان لیں اور آئندہ بھی جانتے رہیں کہ باپ میرے ساتھ متحد ہے اور مَیں باپ کے ساتھ متحد ہوں۔" **39** اِس پر اُنہوں نے دوبارہ سے یسوع کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ نہیں آئے۔

40 پھر یسوع دریائے اُردن کے پار اُس جگہ گئے جہاں یوحنا شروع شروع میں بپتسمہ دیتے تھے اور وہیں رہے۔ **41** بہت سے لوگ وہاں آئے اور کہنے لگے: "یوحنا نے کوئی معجزہ تو نہیں کیا لیکن اُنہوں نے اِس آدمی کے بارے میں جو کچھ کہا، وہ سچ تھا۔" **42** اور اُس جگہ بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لے آئے۔

11

اب ایک آدمی جس کا نام لعزر تھا، بیمار تھا۔ وہ گاؤں بیت‌عنیاہ میں رہتا تھا جو مریم اور اُن کی بہن مارتھا کا گاؤں تھا۔ **2** یہ وہی مریم تھیں جنہوں نے ہمارے مالک کے پاؤں پر خوشبودار تیل ڈالا تھا اور پھر اِنہیں اپنے بالوں سے پونچھا تھا۔ اُنہی کے بھائی لعزر بیمار تھے۔ **3** اِس لیے لعزر کی بہنوں نے یسوع کو پیغام بھیجا کہ "مالک، آپ کا پیارا دوست بیمار ہے۔" **4** مگر جب یسوع نے یہ سنا تو اُنہوں نے کہا: "اِس بیماری کا انجام موت نہیں بلکہ خدا کی بڑائی ہے اور یوں خدا کے بیٹے کی بھی بڑائی ہوگی۔"

5 یسوع کو مارتھا، مریم اور لعزر سے بہت پیار تھا۔ **6** لیکن جب یسوع نے لعزر کی بیماری کے بارے میں سنا تو وہ دو دن اَور اُسی جگہ رہے جہاں وہ تھے۔ **7** اِس کے بعد اُنہوں نے شاگردوں سے کہا: "آئیں، دوبارہ یہودیہ چلیں۔" **8** شاگردوں نے اُن سے کہا: "ربّی، ابھی کچھ دن پہلے تو یہودیہ کے لوگ آپ کو سنگسار کرنا چاہتے تھے اور آپ پھر وہاں جانا چاہتے ہیں؟" **9** یسوع نے جواب دیا: "کیا دن میں 12 گھنٹے روشنی نہیں ہوتی؟ جو شخص دن کی روشنی میں چلتا ہے، وہ کسی چیز سے ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ اِس دُنیا کی روشنی کو دیکھتا ہے۔ **10** لیکن جو شخص رات میں چلتا ہے، وہ ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس کے پاس روشنی نہیں ہوتی۔"

11 اِس کے بعد یسوع نے کہا: "ہمارے دوست لعزر سو گئے ہیں۔ لیکن مَیں اُنہیں جگانے جا رہا ہوں۔" **12** اِس پر شاگردوں نے کہا: "مالک، اگر وہ سو رہے ہیں تو وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔" **13** دراصل اُنہوں نے سوچا کہ یسوع، لعزر کے آرام کرنے کی بات کر رہے ہیں لیکن وہ تو اُن کی موت کی بات کر رہے تھے۔ **14** پھر یسوع نے شاگردوں کو صاف صاف بتا دیا کہ "لعزر فوت ہو گئے ہیں۔ **15** اور کتنی خوشی کی بات ہے کہ مَیں وہاں نہیں تھا کیونکہ اب آپ کا ایمان اَور مضبوط ہوگا۔ آئیں، اُن کے پاس چلیں۔" **16** لہٰذا توما نے جنہیں جُڑواں بھی کہا جاتا

تھا، باقی شاگردوں سے کہا: ”آئیں، ہم بھی اُن کے ساتھ مرنے چلیں۔“

17 جب یسوع وہاں پہنچے تو اُنہیں پتہ چلا کہ لعزر کی لاش چار دن سے قبر میں ہے۔ 18 بیت عنیاہ، یروشلیم سے تقریباً دو میل* دُور ہے 19 اور بہت سے یہودی، مارتھا اور مریم کو اُن کے بھائی کی موت پر تسلی دینے آئے تھے۔ 20 جب مارتھا نے سنا کہ یسوع پہنچنے والے ہیں تو وہ اُن سے ملنے گئیں لیکن مریم گھر پر ہی رہیں۔ 21 یسوع کو دیکھ کر مارتھا نے کہا: ”مالک، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ 22 لیکن مجھے ابھی بھی یقین ہے کہ آپ خدا سے جو کچھ بھی مانگیں گے، خدا آپ کو دے گا۔“ 23 یسوع نے اُن سے کہا: ”آپ کا بھائی جی اُٹھے گا۔“ 24 اِس پر مارتھا نے کہا: ”مجھے پتہ ہے کہ آخری دن جب مُردوں کو زندہ کیا جائے گا تو وہ بھی جی اُٹھے گا۔“ 25 یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں وہ ہوں جو زندہ کرتا ہوں اور زندگی دیتا ہوں۔ جو مجھ پر ایمان ظاہر کرتا ہے، چاہے وہ مر بھی جائے تو بھی دوبارہ زندہ ہوگا۔ 26 اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان ظاہر کرتا ہے، وہ کبھی نہیں مرے گا۔ کیا آپ اِس بات پر یقین رکھتی ہیں؟“ 27 اُنہوں نے جواب دیا: ”جی مالک، مَیں یقین رکھتی ہوں کہ آپ مسیح اور خدا کے بیٹے ہیں۔ آپ وہی ہیں جسے دُنیا میں آنا تھا۔“ 28 اِس کے بعد اُنہوں نے جا کر اپنی بہن مریم کے کان میں کہا: ”اُستاد آ گئے ہیں اور تمہیں بلا رہے ہیں۔“ 29 یہ سُن کر مریم جلدی سے اُٹھیں اور یسوع سے ملنے گئیں۔

30 دراصل یسوع ابھی تک گاؤں میں نہیں آئے تھے بلکہ اُسی جگہ پر تھے جہاں مارتھا اُن سے ملی تھیں۔ 31 جب اُن یہودیوں نے جو گھر میں مریم کو تسلی دے رہے تھے، دیکھا کہ وہ جلدی سے اُٹھ کر باہر گئی ہیں تو وہ اُن کے پیچھے گئے کیونکہ وہ سوچ رہے تھے کہ مریم قبر پر رونے کے لیے جا رہی ہیں۔ 32 جب مریم یسوع کے پاس پہنچیں اور اُنہیں دیکھا تو اُن کے قدموں میں گِر گئیں اور کہنے لگیں: ”مالک، اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔“ 33 جب یسوع نے مریم اور اُن یہودیوں کو روتے دیکھا جو اُن کے ساتھ آئے تھے تو اُنہوں نے دل ہی دل میں* گہری آہ بھری اور بہت پریشان ہو گئے۔ 34 پھر اُنہوں نے کہا: ”لعزر کی لاش کہاں رکھی ہے؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”مالک، آئیں، آپ کو دِکھائیں۔“ 35 یسوع کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ 36 اِس پر یہودی کہنے لگے: ”دیکھو! اِن کو لعزر سے کتنا پیار تھا!“ 37 لیکن اُن میں سے کچھ نے کہا: ”اگر یہ آدمی ایک اندھے کی آنکھیں ٹھیک کر سکتا ہے تو کیا یہ لعزر کو نہیں بچا سکتا تھا؟“

11:18 * یونانی میں: ”تقریباً 15 ستادیون۔“ تقریباً 3 کلومیٹر۔

11:33 * یونانی میں: ”روح میں“

38 پھر یسوع نے دوبارہ دل میں گہری آہ بھری اور قبر پر آئے۔ یہ ایک غار تھا جس کا مُنہ ایک پتھر سے بند تھا۔ 39 یسوع نے کہا: ”پتھر کو ہٹائیں۔“ اِس پر لعزر کی بہن مارتھا نے کہا: ”مالک، اُسے قبر میں رکھے ہوئے چار دن ہو گئے ہیں۔ اب تو اُس میں سے بُو آ رہی ہوگی۔“ 40 یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا مَیں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ اگر آپ ایمان رکھیں گی تو آپ خدا کی عظمت دیکھیں گی؟“ 41 لہٰذا لوگوں نے پتھر ہٹایا۔ پھر یسوع نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا: ”باپ، مَیں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ تُو نے میری سنی ہے۔ 42 مَیں جانتا تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے لیکن مَیں نے یہ بات یہاں کھڑے لوگوں کی وجہ سے کہی تاکہ وہ یقین کر لیں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔“ 43 اپنی بات ختم کرنے کے بعد اُنہوں نے اُونچی آواز میں کہا: ”لعزر، باہر آ جائیں!“ 44 اِس پر وہ آدمی جو مر چُکا تھا، قبر سے نکل آیا۔ اُس کے ہاتھوں اور پیروں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں اور اُس کے چہرے پر کپڑا لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے لوگوں سے کہا: ”اِنہیں کھول دیں تاکہ یہ چل سکیں۔“

45 جب اُن یہودیوں نے یہ دیکھا جو مریم کے پاس آئے تھے تو اُن میں سے بہت سے یسوع پر ایمان لے آئے۔ 46 لیکن اُن میں سے کچھ فریسیوں کے پاس گئے اور اُنہیں بتایا کہ یسوع نے کیا کِیا تھا۔ 47 یہ سُن کر اعلیٰ کاہنوں اور فریسیوں نے عدالتِ عظمیٰ کو جمع کِیا اور کہا: ”وہ آدمی بہت سے معجزے دِکھا رہا ہے۔ اُس کا کیا کِیا جائے؟ 48 اگر ایسے ہی چلتا رہا تو سب لوگ اُس پر ایمان لے آئیں گے اور پھر رومی آ کر ہماری جگہ* اور ہماری قوم دونوں کو چھین لیں گے۔“ 49 لیکن کائفا نے جو اُس سال کاہنِ‌اعظم تھا، اُن سے کہا: ”آپ لوگوں کو تو کچھ بھی نہیں پتہ۔ 50 ذرا سوچیں کہ اگر سب لوگوں کے لیے ایک آدمی مر جائے بجائے اِس کے کہ ساری قوم ہلاک ہو جائے تو آپ ہی کا فائدہ ہے۔“ 51 اُس نے یہ بات اپنی طرف سے نہیں کہی مگر چونکہ وہ اُس سال کاہنِ‌اعظم تھا اِس لیے اُس نے پیش‌گوئی کی کہ یسوع کو یہودی قوم کے لیے مرنا پڑے گا 52 اور صرف یہودیوں کے لیے نہیں بلکہ خدا کے اُن بچوں کے لیے بھی جو اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے تھے تاکہ اِنہیں اِکٹھا کر کے متحد کِیا جائے۔ 53 لہٰذا اُس دن سے وہ یسوع کو مار ڈالنے کی سازشیں کرنے لگے۔

54 اِس لیے یسوع نے یہودیوں کے درمیان کُھلے عام جانا چھوڑ دیا۔ وہ وہاں سے ویرانے کے قریب ایک شہر میں چلے گئے جس کا نام اِفرائیم تھا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں رہے۔ 55 اب یہودیوں کی عیدِفسح نزدیک تھی۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو پاک کرنے کے لیے عید سے پہلے دیہات

48:11 * یعنی ہیکل

سے یروشلیم گئے۔ **56** وہ یسوع کو ڈھونڈ رہے تھے اور ہیکل* میں کھڑے ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: ”تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ عید پر آئیں گے یا نہیں؟“ **57** لیکن اعلیٰ کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دیا تھا کہ ”اگر کسی کو پتہ ہو کہ یسوع کہاں ہے تو آ کر خبر دے تا کہ اُسے گرفتار کیا جا سکے۔“

12 عیدِ فسح سے چھ دن پہلے یسوع بیتِ عنیاہ پہنچے جہاں لعزر رہتے تھے جنہیں یسوع نے زندہ کیا تھا۔ **2** وہاں یسوع کے لیے شام کا کھانا تیار کیا گیا۔ مارتھا سب کی خدمت کر رہی تھیں جبکہ لعزر یسوع کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ **3** لیکن مریم نے ایک پونڈ* سنبل کا خالص تیل لیا جو بہت مہنگا اور خوشبودار تھا اور اِسے یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اِنہیں اپنے بالوں سے پونچھا۔ پورے گھر میں تیل کی خوشبو پھیل گئی۔ **4** جب یہوداہ اِسکریوتی نے یہ دیکھا جو یسوع کا ایک شاگرد تھا اور اُن کے ساتھ غداری کرنے والا تھا تو اُس نے کہا: **5** ”کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ اِس تیل کو 300 دینار* کا بیچا جاتا اور پیسے غریبوں کو دیے جاتے؟“ **6** اُس نے یہ اِس لیے نہیں کہا تھا کہ اُسے غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِس لیے کہ وہ چور تھا۔ دراصل اُس کے پاس پیسوں کا ڈبہ ہوتا تھا اور وہ اُس میں سے پیسے چوری کرتا تھا۔ **7** یسوع نے کہا: ”اُنہیں تنگ نہ کریں تا کہ وہ میرے کفن دفن کے پیشِ‌نظر یہ کام کریں۔ **8** کیونکہ غریب تو ہمیشہ آپ کے پاس رہیں گے لیکن مَیں ہمیشہ آپ کے پاس نہیں رہوں گا۔“

9 اِس دوران بہت سارے یہودیوں کو پتہ چلا کہ یسوع بیتِ عنیاہ میں ہیں۔ اِس لیے وہ نہ صرف یسوع کو دیکھنے آئے بلکہ لعزر کو بھی جنہیں یسوع نے زندہ کیا تھا۔ **10** اعلیٰ کاہنوں نے لعزر کو بھی مار ڈالنے کی سازش کی **11** کیونکہ لعزر کی وجہ سے بہت سے یہودی وہاں جا رہے تھے اور یسوع پر ایمان لا رہے تھے۔

12 اگلے دن، عید پر آئے ہوئے بہت سے لوگوں نے سنا کہ یسوع یروشلیم آ رہے ہیں۔ **13** اِس لیے اُنہوں نے کھجور کی شاخیں لیں اور یسوع سے ملنے گئے۔ وہ اُونچی آواز میں کہہ رہے تھے: ”اَے خدا، اُسے نجات دِلا!* اُس شخص کو بڑی برکتیں حاصل ہیں جو یہوواہ# کے نام سے آتا ہے اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے!“ **14** جب یسوع کو ایک گدھی کا بچہ ملا تو وہ اِس پر بیٹھ گئے جیسا کہ لکھا ہے کہ **15** ”صیون کی بیٹی، گھبرا مت۔ دیکھ، تیرا بادشاہ گدھی کے بچے پر سوار ہو کر آ رہا ہے۔“ **16** یسوع کے شاگردوں

11:56 *یعنی خدا کا گھر **12:3** *ایک رومی پونڈ تقریباً 327 گرام کے برابر تھا۔ **12:5** *تقریباً ایک سال کی مزدوری

12:13 *یونانی میں: ”ہوشعنا“ #”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کو پہلے تو یہ باتیں سمجھ میں نہیں آئیں لیکن جب یسوع کو اپنا شان دار رُتبہ ملا تو شاگردوں کو یاد آیا کہ اُن کے بارے میں یہ باتیں صحیفوں میں لکھی تھیں اور اُن کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا۔

17 جو لوگ اُس وقت یسوع کے ساتھ تھے جب اُنہوں نے لعزر کو زندہ کِیا اور قبر سے باہر بلایا، وہ اِس واقعے کے بارے میں گواہی دیتے رہے۔ 18 لوگوں کی بِھیڑ اِس وجہ سے بھی یسوع سے ملنے گئی کیونکہ اُنہوں نے یسوع کے اِس معجزے کے بارے میں سنا تھا۔ 19 لہٰذا فریسی ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”ہم لوگ کچھ بھی نہیں کر پا رہے۔ دیکھو، ساری دُنیا اُس کے پیچھے چل پڑی ہے۔“

20 جو لوگ عید پر عبادت کرنے کے لیے آئے تھے، اُن میں سے کچھ یونانی بھی تھے۔ 21 وہ فِلپّس کے پاس آئے جو گلیل کے بیت‌صیدا سے تھے اور کہنے لگے: ”جناب، ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔“ 22 فِلپّس نے آ کر اندریاس کو بتایا۔ پھر فِلپّس اور اندریاس دونوں یسوع کے پاس گئے اور اُنہیں یہ بات بتائی۔

23 لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا: ”وہ وقت آ گیا ہے کہ اِنسان کے بیٹے* کو شان دار رُتبہ دیا جائے۔ 24 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین پر گِر کر مر نہیں جاتا، وہ ایک ہی دانہ رہتا ہے۔ لیکن جب وہ مر جاتا ہے تو پھر وہ بہت پھل لاتا ہے۔ 25 جو کوئی اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے، وہ اِسے تباہ کرتا ہے لیکن جو کوئی اِس دُنیا میں اپنی جان سے نفرت کرتا ہے، وہ اِسے ہمیشہ کی زندگی کے لیے محفوظ کرتا ہے۔ 26 اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہتا ہے تو میری پیروی کرے اور جہاں مَیں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہتا ہے تو میرا باپ اُسے عزت دے گا۔ 27 مَیں* پریشان ہوں۔ اب مَیں کیا کہوں؟ باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچا لے۔ لیکن مَیں اِسی گھڑی کے لیے تو آیا ہوں۔ 28 باپ، اپنے نام کی بڑائی کر۔“ پھر آسمان سے یہ آواز آئی: ”مَیں نے اِس کی بڑائی کی اور دوبارہ بھی اِس کی بڑائی کروں گا۔“

29 جب اُن لوگوں نے جو وہاں کھڑے تھے، یہ آواز سنی تو اُنہوں نے کہا کہ ”بادل گرجے ہیں۔“ لیکن کچھ لوگوں نے کہا: ”ایک فرشتے نے اُن سے بات کی ہے۔“ 30 یسوع نے اُن لوگوں سے کہا: ”یہ آواز میری خاطر نہیں بلکہ آپ کی خاطر آئی ہے۔ 31 اب اِس دُنیا کی عدالت ہو رہی ہے۔ اب اِس دُنیا کے حاکم کو نکال دیا جائے گا۔ 32 لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، جب مجھے زمین پر سے اُٹھایا* جائے گا تو مَیں ہر طرح کے لوگوں کو اپنی طرف کھینچوں گا۔“

12:23 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

12:27 * یونانی میں: ”میری جان“ 12:32 * یعنی سُولی پر لٹکایا

33 دراصل یہ بات کہہ کر یسوع نے ظاہر کیا کہ اُن کی موت کیسے ہوگی۔ **34** پھر لوگوں نے اُن سے کہا: ”ہم نے سنا ہے کہ شریعت میں لکھا ہے کہ مسیح ہمیشہ تک رہے گا۔ تو پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اِنسان کے بیٹے* کو اُٹھایا جائے گا؟ آخر یہ اِنسان کا بیٹا ہے کون؟“ **35** یسوع نے اُن سے کہا: ”روشنی کچھ دیر اَور آپ کے درمیان رہے گی۔ جب تک روشنی آپ کے پاس ہے، اِس میں چلیں تاکہ تاریکی آپ پر غالب نہ آ جائے۔ جو کوئی تاریکی میں چلتا ہے، اُسے پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ **36** اب جبکہ روشنی آپ کے پاس ہے، اِس پر ایمان ظاہر کریں تاکہ آپ روشنی کے بیٹے بن جائیں۔“

یہ باتیں کہہ کر یسوع وہاں سے چلے گئے اور چھپ کر رہنے لگے۔ **37** اُنہوں نے لوگوں کے سامنے بہت سے معجزے کیے تھے لیکن پھر بھی لوگ اُن پر ایمان نہیں لائے **38** تاکہ یسعیاہ نبی کی یہ بات پوری ہو کہ ”اَے یہوواہ،* ہماری باتوں کو سُن کر کون ایمان لایا ہے؟ اور یہوواہ* کی طاقت# کس پر ظاہر ہوئی ہے؟“ **39** یسعیاہ نبی نے یہ بھی بتایا کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لائے۔ اُنہوں نے کہا: **40** ”اُس نے اُنہیں اندھا کر دیا ہے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا ہے تاکہ وہ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھیں اور اپنے دلوں سے نہ سمجھیں اور واپس نہ لوٹیں اور مَیں اُن کو شفا نہ دوں۔“ **41** یسعیاہ نبی نے یہ باتیں اِس لیے کہیں کیونکہ اُنہوں نے اُس کی شان دیکھی اور اُس کے بارے میں بتایا۔ **42** بہت سے لوگ، یہاں تک کہ پیشوا بھی یسوع پر ایمان لائے تھے لیکن وہ اِس بات کا اِقرار نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ فریسیوں سے ڈرتے تھے تاکہ اُنہیں عبادت‌گاہ سے خارج نہ کر دیا جائے۔ **43** کیونکہ اُنہیں خدا کی خوشنودی حاصل کرنے سے زیادہ اِنسانوں کی خوشنودی حاصل کرنا پسند تھا۔

44 لیکن یسوع نے کہا: ”جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ نہ صرف مجھ پر ایمان لاتا ہے بلکہ اُس پر بھی جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **45** اور جو مجھے دیکھتا ہے، وہ اُس کو بھی دیکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ **46** مَیں دُنیا میں روشنی بن کر آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے، وہ تاریکی میں نہ رہے۔ **47** لیکن اگر کوئی میری باتیں سنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا تو مَیں اُس کو قصوروار نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو قصوروار ٹھہرانے نہیں بلکہ اِسے نجات دِلانے آیا ہوں۔ **48** جو مجھے رد کرتا ہے اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا، اُسے قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔ میری باتیں اُسے آخری دن قصوروار ٹھہرائیں گی۔ **49** کیونکہ مَیں اپنی طرف سے نہیں بولتا بلکہ میرا باپ جس نے مجھے بھیجا ہے، اُس نے مجھے حکم دیا ہے کہ مجھے کیا

12:34، 38 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 12:38 # یونانی میں: ”بازو“

بولنا اور کیا کہنا ہے۔ **50** اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کے حکم کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اِس لیے مَیں جو کچھ کہتا ہوں، بالکل ویسے کہتا ہوں جیسے باپ نے مجھے بتایا ہے۔“

13

یسوع عیدِفسح سے پہلے جانتے تھے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اِس دُنیا کو چھوڑ کر اپنے باپ کے پاس چلے جائیں اور وہ اِس دُنیا میں اپنوں سے محبت کرتے تھے اِس لیے وہ آخر تک اُن سے محبت کرتے رہے۔ **2** وہ سب شام کا کھانا کھا رہے تھے۔ اِبلیس، شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتی کے دل میں یسوع کو پکڑوانے کا خیال پہلے ہی ڈال چُکا تھا۔ **3** یسوع جانتے تھے کہ باپ نے سب چیزیں اُن کے حوالے کی ہیں اور وہ خدا کی طرف سے آئے ہیں اور اُس کے پاس واپس جانے والے ہیں۔ **4** اِس لیے کھانے کے دوران وہ اُٹھے اور اپنی چادر اُتار کر ایک طرف رکھی۔ پھر اُنہوں نے ایک کپڑا لیا اور اِسے اپنی کمر پر باندھا۔ **5** اِس کے بعد اُنہوں نے ایک برتن میں پانی لیا اور شاگردوں کے پاؤں دھو کر اُس کپڑے سے صاف کرنے لگے جو اُن کی کمر پر بندھا ہوا تھا۔ **6** جب وہ شمعون پطرس کے پاؤں دھونے لگے تو اُنہوں نے کہا: ”مالک، آپ میرے پاؤں کیسے دھو سکتے ہیں؟“ **7** یسوع نے اُن سے کہا: ”مَیں جو کام کر رہا ہوں، آپ اُسے ابھی نہیں سمجھ رہے لیکن بعد میں سمجھیں گے۔“ **8** پطرس نے کہا: ”آپ میرے پاؤں ہرگز نہیں دھوئیں گے۔“ یسوع نے جواب دیا: ”جب تک مَیں آپ کے پاؤں نہیں دھوؤں گا تب تک آپ میرے ساتھی نہیں ہوں گے۔“ **9** اِس پر شمعون پطرس نے کہا: ”مالک، تو پھر آپ صرف میرے پاؤں نہیں بلکہ میرے ہاتھ اور میرا سر بھی دھوئیں۔“ **10** یسوع نے کہا: ”جس شخص نے غسل کِیا ہے، اُس کے پاؤں دھونا کافی ہے کیونکہ وہ پوری طرح پاک صاف ہے۔ آپ لوگ پاک صاف ہیں لیکن سب کے سب نہیں۔“ **11** یسوع جانتے تھے کہ کون اُنہیں پکڑوائے گا۔ اِس لیے اُنہوں نے کہا: ”آپ سب پاک صاف نہیں ہیں۔“

12 جب یسوع نے سب کے پاؤں دھو لیے تو اُنہوں نے چادر لی اور میز سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ پھر اُنہوں نے کہا: ”کیا آپ جانتے ہیں کہ مَیں نے یہ کام کیوں کِیا ہے؟ **13** آپ مجھے ”اُستاد“ اور ”مالک“ کہتے ہیں اور بالکل صحیح کہتے ہیں کیونکہ مَیں اُستاد اور مالک ہوں۔ **14** اِس لیے اگر مَیں نے اُستاد اور مالک ہو کر آپ کے پاؤں دھوئے ہیں تو آپ کو بھی ایک دوسرے کے پاؤں دھونے چاہئیں۔* **15** کیونکہ مَیں نے آپ کے لیے مثال قائم کی ہے۔ جیسا مَیں نے آپ کے ساتھ کِیا ہے، آپ کو بھی ویسا ہی کرنا چاہیے۔ **16** مَیں

13:14 * یا ”تو آپ کا بھی فرض بنتا ہے کہ آپ ایک دوسرے کے پاؤں دھوئیں۔“

آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ ایک غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور جس شخص کو بھیجا گیا ہے، وہ بھیجنے والے سے بڑا نہیں ہوتا۔ **17** اگر آپ اِن باتوں کو جانتے ہیں اور اِن پر عمل کرتے ہیں تو آپ کو خوشی ملے گی۔ **18** مَیں آپ سب کے بارے میں بات نہیں کر رہا۔ مَیں اُن کو جانتا ہوں جن کو مَیں نے چُنا ہے۔ لیکن یوں یہ صحیفہ پورا ہوگا کہ ”جو میری روٹی کھا رہا تھا، اُس نے میرے خلاف اپنی ایڑی اُٹھائی ہے۔“* **19** مَیں ابھی سے آپ کو اِس بارے میں بتا رہا ہوں تاکہ جب یہ بات پوری ہو تو آپ یقین کر لیں کہ مَیں وہی ہوں۔ **20** مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی کسی ایسے شخص کو قبول کرتا ہے جسے مَیں نے بھیجا ہے، وہ مجھے بھی قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے، وہ اُسے بھی قبول کرتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

21 یہ کہنے کے بعد یسوع پریشان ہونے لگے اور کہنے لگے: ”مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ آپ میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۔“ **22** شاگرد اُلجھن میں پڑ گئے اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کہ یسوع کس کی بات کر رہے ہیں۔ **23** یسوع کا ایک شاگرد جو اُنہیں بہت عزیز تھا، اُن کے پہلو میں* میز پر ٹیک لگا کر بیٹھا تھا۔ **24** اِس لیے شمعون پطرس نے اُس کو اِشارہ کِیا اور کہا: ”ہمیں بتاؤ کہ وہ کس کی بات کر رہے ہیں۔“ **25** اِس پر وہ شاگرد یسوع کے سینے سے ٹیک لگا کر اُن سے پوچھنے لگا: ”مالک، وہ شخص کون ہے؟“ **26** یسوع نے جواب دیا: ”یہ وہ شخص ہے جسے مَیں نوالہ ڈبو کر دوں گا۔“ لہٰذا اُنہوں نے روٹی کا نوالہ ڈبو کر شمعون اِسکریوتی کے بیٹے، یہوداہ کو دیا۔ **27** جب یہوداہ وہ نوالہ لے چُکا تو شیطان اُس کے دل پر حاوی ہو گیا۔ اِس لیے یسوع نے اُس سے کہا: ”آپ جو کام کر رہے ہیں، جلدی سے کر لیں۔“ **28** لیکن جو لوگ میز پر بیٹھے تھے، اُن میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ یسوع نے یہ کیوں کہا۔ **29** کچھ کا خیال تھا کہ چونکہ یہوداہ کے پاس پیسوں کا ڈبہ ہے اِس لیے یسوع اُس سے کہہ رہے ہیں کہ ”ہمیں عید کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے، وہ خرید لیں“ یا ”غریبوں کو کچھ دے دیں۔“ **30** یسوع سے نوالہ لینے کے بعد یہوداہ فوراً باہر چلا گیا۔ اُس وقت رات تھی۔

31 جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا: ”اب اِنسان کے بیٹے کی بڑائی ہوگی اور اُس کے ذریعے خدا کی بھی بڑائی ہوگی۔ **32** خدا خود اُسے سربلند کرے گا اور وہ فوراً ایسا کرے گا۔ **33** پیارے بچو، مَیں آپ کے ساتھ کچھ دیر اَور ہوں۔ آپ مجھے ڈھونڈیں گے۔ مَیں نے یہودیوں سے کہا تھا کہ ”جہاں مَیں جا رہا ہوں وہاں آپ نہیں آ سکتے۔“ اور

18:13* یا ”وہ میرے خلاف ہو گیا ہے۔“ 23:13* یونانی میں: ”سینے کے پاس“

مَیں آپ سے بھی یہی بات کہہ رہا ہوں۔ 34 مَیں آپ کو ایک نیا حکم دے رہا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ جیسے مَیں نے آپ سے محبت کی ہے ویسے آپ بھی ایک دوسرے سے محبت کریں۔ 35 اگر آپ کے درمیان محبت ہوگی تو سب لوگ پہچان جائیں گے کہ آپ میرے شاگرد ہیں۔“

36 شمعون پطرس نے اُن سے کہا: ”مالک، آپ کہاں جا رہے ہیں؟“ یسوع نے جواب دیا: ”جہاں مَیں جا رہا ہوں، آپ ابھی وہاں نہیں آ سکتے لیکن بعد میں آئیں گے۔“ 37 پطرس نے اُن سے کہا: ”مالک، مَیں ابھی آپ کے ساتھ کیوں نہیں آ سکتا؟ مَیں آپ کی خاطر اپنی جان بھی دے دوں گا۔“ 38 اِس پر یسوع نے کہا: ”کیا آپ واقعی میری خاطر اپنی جان دیں گے؟ مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ مُرغا اُس وقت تک بانگ نہیں دے گا جب تک آپ تین بار مجھے جاننے سے اِنکار نہیں کریں گے۔“

14

یسوع نے یہ بھی کہا: ”اپنے دلوں کو پریشان نہ ہونے دیں۔ خدا پر ایمان ظاہر کریں۔ مجھ پر بھی ایمان ظاہر کریں۔ 2 میرے باپ کے گھر میں بہت جگہ ہے۔ اگر نہ ہوتی تو مَیں آپ کو بتا دیتا کیونکہ مَیں آپ کے لیے جگہ تیار کرنے جا رہا ہوں۔ 3 اور اگر مَیں آپ کے لیے جگہ تیار کرنے جا رہا ہوں تو مَیں دوبارہ آؤں گا اور آپ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاؤں گا تاکہ جہاں مَیں ہوں وہاں آپ بھی ہوں۔ 4 اور جہاں مَیں جا رہا ہوں، وہاں کا راستہ آپ کو پتہ ہے۔“

5 توما نے اُن سے کہا: ”مالک، ہم نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ پھر ہمیں وہاں کا راستہ کیسے پتہ ہو سکتا ہے؟“

6 یسوع نے کہا: ”مَیں راستہ اور سچائی اور زندگی ہوں۔ لوگ صرف اور صرف میرے ذریعے باپ کے پاس جا سکتے ہیں۔ 7 اگر آپ لوگ مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب سے آپ اُسے جانتے ہیں بلکہ آپ نے اُسے دیکھ لیا ہے۔“

8 فِلپّس نے اُن سے کہا: ”مالک، باپ کو ہمیں دِکھائیں۔ ہمارے لیے یہ کافی ہوگا۔“

9 یسوع نے جواب دیا: ”فِلپّس، مَیں اِتنے عرصے سے آپ لوگوں کے ساتھ ہوں۔ کیا آپ ابھی تک مجھے نہیں جان پائے؟ جس نے مجھے دیکھا ہے، اُس نے باپ کو بھی دیکھا ہے۔ تو پھر آپ یہ کیوں کہہ رہے ہیں کہ ”باپ کو ہمیں دِکھائیں“؟ 10 کیا آپ اِس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ مَیں باپ کے ساتھ متحد ہوں اور باپ میرے ساتھ متحد ہے؟ مَیں جو کہتا ہوں، وہ اپنی طرف سے نہیں کہتا بلکہ میرا باپ جو میرے ساتھ متحد رہتا ہے، میرے ذریعے اپنا کام کرتا ہے۔ 11 یقین کریں کہ مَیں باپ کے ساتھ متحد ہوں اور باپ میرے ساتھ متحد ہے یا پھر میرے کاموں کی وجہ سے میرا یقین کریں۔ 12 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان ظاہر کرتا ہے،

وہ ویسے کام بھی کرے گا جیسے مَیں کرتا ہوں بلکہ وہ تو مجھ سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔ 13 اور آپ میرے نام سے جو کچھ بھی مانگیں گے، مَیں آپ کو دوں گا تاکہ بیٹے کے ذریعے باپ کی بڑائی ہو۔ 14 اگر آپ میرے نام سے کچھ مانگیں گے تو مَیں آپ کو دوں گا۔

15 اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو آپ میرے حکموں پر عمل کریں گے۔ 16 مَیں باپ سے درخواست کروں گا اور وہ آپ کو ایک اَور مددگار* دے گا جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گا 17 یعنی سچائی کی روح جو اِس دُنیا کو نہیں مل سکتی کیونکہ دُنیا نہ تو اِسے دیکھتی ہے اور نہ ہی اِسے جانتی ہے۔ آپ اِسے جانتے ہیں کیونکہ یہ آپ کے ساتھ رہتی ہے اور آپ کے اندر ہے۔ 18 مَیں آپ کو اکیلا* نہیں چھوڑوں گا۔ مَیں آپ کے پاس آ رہا ہوں۔ 19 کچھ دیر کے بعد دُنیا مجھے نہیں دیکھے گی لیکن آپ مجھے دیکھیں گے کیونکہ مَیں زندہ ہوں اور آپ بھی زندہ ہوں گے۔ 20 اُس دن آپ جان جائیں گے کہ مَیں اپنے باپ کے ساتھ متحد ہوں اور آپ میرے ساتھ متحد ہیں اور مَیں آپ کے ساتھ متحد ہوں۔ 21 جو میرے حکموں کو قبول کرتا ہے اور اِن پر عمل کرتا ہے، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے، میرا باپ اُس سے محبت کرے گا اور مَیں بھی اُس سے محبت کروں گا اور خود کو اُس پر ظاہر کروں گا۔“

16:14 * یا ”تسلی دینے والا“ 18:14 * یا ”یتیم“

22 یہوداہ نے (یہ یہوداہ اِسکریوتی نہیں تھے) اُن سے کہا: ”مالک، آپ خود کو صرف ہم پر ظاہر کیوں کرنا چاہتے ہیں، دُنیا پر کیوں نہیں؟“

23 یسوع نے جواب دیا: ”اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ میرے حکموں پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت کرے گا اور ہم اُس کے پاس جائیں گے اور ہم سب ساتھ رہیں گے۔ 24 جو مجھ سے محبت نہیں کرتا، وہ میری باتوں پر عمل نہیں کرتا۔ جو باتیں آپ سُن رہے ہیں، وہ میری نہیں بلکہ میرے باپ کی ہیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔

25 ابھی تو مَیں آپ کے ساتھ ہوں اور آپ سے یہ باتیں کہہ رہا ہوں۔ 26 لیکن مددگار یعنی پاک روح جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، آپ کو سب باتیں سکھائے گا اور آپ کو وہ باتیں یاد دِلائے گا جو مَیں نے آپ سے کہی ہیں۔ 27 مَیں آپ کو اِطمینان دے رہا ہوں اور اِسے آپ کے پاس چھوڑ رہا ہوں۔ مَیں آپ کو ویسا اِطمینان نہیں دے رہا جیسا یہ دُنیا دیتی ہے۔ اپنے دلوں کو خوف سے لرزنے یا پریشان نہ ہونے دیں۔ 28 مَیں نے آپ سے کہا تھا کہ ”مَیں جا رہا ہوں اور آپ کے پاس واپس آؤں گا۔“ اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو آپ اِس بات پر خوش ہوں گے کہ مَیں باپ کے پاس جا رہا ہوں کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ 29 مَیں ابھی سے آپ کو اِن باتوں کے بارے میں بتا رہا ہوں تاکہ جب یہ ہوں تو آپ اِن پر یقین کر لیں۔ 30 اب

مَیں آپ سے زیادہ باتیں نہیں کروں گا کیونکہ دُنیا کا حاکم آ رہا ہے لیکن مَیں اُس کی گرفت سے باہر ہوں۔* 31 مَیں وہی کر رہا ہوں جو باپ نے مجھے کہا ہے تاکہ دُنیا جان لے کہ مَیں باپ سے محبت کرتا ہوں۔ آئیں، یہاں سے چلیں۔

15 مَیں انگور کی اصلی بیل ہوں اور میرا باپ کاشت کار ہے۔ 2 وہ میری ہر اُس شاخ کو کاٹ ڈالتا ہے جو پھل نہیں لاتی اور جو شاخ پھل لاتی ہے، اُس کو وہ چھانٹ کر صاف کرتا ہے تاکہ اَور بھی پھل لائے۔ 3 آپ تو اُن باتوں کی وجہ سے جو مَیں نے آپ سے کہی تھیں، پہلے سے صاف ہیں۔ 4 میرے ساتھ متحد رہیں اور مَیں آپ کے ساتھ متحد رہوں گا۔ ایک شاخ تب ہی پھل لا سکتی ہے اگر وہ بیل سے جُڑی رہے۔ اِسی طرح آپ تب ہی پھل لا سکتے ہیں اگر آپ میرے ساتھ متحد رہیں۔ 5 مَیں انگور کی بیل ہوں اور آپ شاخیں ہیں۔ جو شخص میرے ساتھ متحد رہتا ہے اور جس کے ساتھ مَیں متحد رہتا ہوں، وہ بہت زیادہ پھل لاتا ہے۔ کیونکہ آپ مجھ سے الگ ہو کر کچھ نہیں کر سکتے۔ 6 جو شخص میرے ساتھ متحد نہیں رہتا، اُسے ایک شاخ کی طرح باہر پھینکا جائے گا اور وہ سُوکھ جائے گا۔ اور لوگ ایسی شاخوں کو اِکٹھا کریں گے اور اُن کو آگ میں پھینک دیں گے اور وہ جل جائیں گی۔ 7 اگر آپ میرے ساتھ متحد رہتے ہیں اور میری باتیں آپ کے دل میں رہتی ہیں تو آپ جو چاہیں مانگیں، آپ کو دیا جائے گا۔ 8 میرے باپ کی بڑائی اِسی سے ہوتی ہے کہ آپ بہت پھل لائیں اور خود کو میرے شاگرد ثابت کریں۔ 9 جس طرح باپ نے مجھ سے محبت کی اِسی طرح مَیں نے آپ سے محبت کی۔ میری محبت میں قائم رہیں۔ 10 اگر آپ میرے حکموں پر عمل کریں گے تو آپ میری محبت میں قائم رہیں گے جیسے مَیں باپ کے حکموں پر عمل کرتا ہوں اور اُس کی محبت میں قائم رہتا ہوں۔

11 مَیں نے یہ باتیں آپ سے اِس لیے کہی ہیں تاکہ آپ پوری طرح میری خوشی محسوس کر سکیں۔ 12 میرا حکم ہے کہ آپ ایک دوسرے سے ویسے ہی محبت کریں جیسے مَیں نے آپ سے محبت کی ہے۔ 13 اِس سے زیادہ محبت کوئی نہیں کر سکتا کہ اپنے دوستوں کی خاطر اپنی جان دے دے۔ 14 آپ میرے دوست ہیں بشرطیکہ آپ میرے حکموں پر عمل کریں۔ 15 اب سے مَیں آپ کو غلام نہیں کہوں گا کیونکہ ایک غلام نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ لیکن مَیں نے آپ کو دوست کہا ہے کیونکہ مَیں نے آپ کو وہ ساری باتیں بتا دی ہیں جو مَیں نے اپنے باپ سے سنی ہیں۔ 16 آپ نے مجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے آپ کو چُنا ہے اور مقرر کیا ہے تاکہ آپ جا کر پھل لاتے رہیں اور آپ کا پھل پائیدار ہو

14:30 * یا ”لیکن وہ مجھ پر حاوی نہیں ہو سکتا۔“

تاکہ آپ باپ سے جو کچھ میرے نام سے مانگیں، آپ کو دیا جائے۔

17 مَیں آپ کو اِن باتوں کا حکم دیتا ہوں تاکہ آپ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ 18 اگر دُنیا آپ سے نفرت کرتی ہے تو آپ جانتے ہیں کہ اِس نے پہلے مجھ سے نفرت کی ہے۔ 19 اگر آپ دُنیا کا حصہ ہوتے تو وہ آپ کو عزیز رکھتی کیونکہ دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی ہے۔ لیکن چونکہ آپ دُنیا کا حصہ نہیں ہیں بلکہ مَیں نے آپ کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے اِس لیے دُنیا آپ سے نفرت کرتی ہے۔ 20 وہ بات یاد رکھیں جو مَیں نے پہلے آپ سے کہی تھی کہ ایک غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مجھے اذیت پہنچائی تو وہ آپ کو بھی اذیت پہنچائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میری باتوں پر عمل کِیا تو وہ آپ کی باتوں پر بھی عمل کریں گے۔ 21 لیکن وہ میرے نام کی وجہ سے آپ کے خلاف یہ سب کچھ کریں گے کیونکہ وہ اُس کو نہیں جانتے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ 22 اگر مَیں نے آ کر اُن سے بات نہ کی ہوتی تو اُن کو قصوروار نہ ٹھہرایا جاتا۔ لیکن اب وہ اپنے گُناہ کے لیے کوئی بہانہ پیش نہیں کر سکتے ہیں۔ 23 جو کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے، وہ میرے باپ سے بھی نفرت کرتا ہے۔ 24 مَیں نے اُن کے سامنے ایسے کام کیے جو کسی اَور نے نہیں کیے۔ اگر مَیں نے ایسا نہ کِیا ہوتا تو اُن کو قصوروار نہ ٹھہرایا جاتا۔ مگر اُنہوں نے تو میرے کام دیکھے ہیں پھر بھی وہ مجھ سے اور میرے باپ سے نفرت کرتے ہیں۔ 25 لیکن یہ اِس لیے ہوا تاکہ شریعت میں لکھی یہ بات پوری ہو کہ ”اُنہوں نے مجھ سے بِلاوجہ نفرت کی۔“ 26 جب وہ مددگار آئے گا جسے مَیں باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی سچائی کی روح جو باپ کی طرف سے آتی ہے تو وہ میرے بارے میں گواہی دے گا۔ 27 پھر آپ کو بھی گواہی دینی ہوگی کیونکہ آپ شروع سے میرے ساتھ ہیں۔

16 مَیں نے آپ سے یہ باتیں کہی ہیں تاکہ آپ بھٹک نہ جائیں۔ 2 لوگ آپ کو عبادت گاہوں سے خارج کریں گے۔ دراصل وہ وقت آئے گا جب لوگ آپ کو قتل کر کے سوچیں گے کہ اُنہوں نے خدا کی خدمت کی ہے۔ 3 وہ ایسے کام اِس لیے کریں گے کیونکہ اُنہوں نے نہ تو باپ کو جانا ہے اور نہ ہی مجھے۔ 4 مَیں نے آپ کو یہ باتیں بتائی ہیں تاکہ جب یہ سب کچھ ہونے لگے تو آپ کو یاد آئے کہ مَیں آپ کو اِس بارے میں بتا چُکا ہوں۔

مَیں نے یہ باتیں آپ کو پہلے نہیں بتائیں کیونکہ مَیں آپ کے ساتھ تھا۔ 5 لیکن اب مَیں اُس کے پاس جا رہا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے۔ پھر بھی آپ میں سے کوئی یہ نہیں پوچھ رہا کہ ”آپ کہاں جا رہے ہیں؟“ 6 مگر چونکہ مَیں نے آپ کو یہ باتیں بتائی ہیں اِس لیے آپ کے دل غم سے بھر گئے ہیں۔

7 مَیں سچ کہہ رہا ہوں کہ مَیں آپ ہی کے فائدے کے لیے جا رہا ہوں کیونکہ اگر مَیں نہیں جاؤں گا تو مددگار آپ کے پاس نہیں آئے گا۔ پر اگر مَیں جاؤں گا تو مَیں اُسے آپ کے پاس بھیجوں گا۔ 8 اور جب وہ آئے گا تو وہ دُنیا کو گُناہ اور نیکی اور عدالت کے بارے میں ٹھوس ثبوت پیش کرے گا۔ 9 پہلے تو گُناہ کے بارے میں کیونکہ دُنیا مجھ پر ایمان ظاہر نہیں کر رہی۔ 10 پھر نیکی کے بارے میں کیونکہ مَیں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں اور پھر آپ مجھے نہیں دیکھیں گے۔ 11 اور آخر میں عدالت کے بارے میں کیونکہ دُنیا کا حاکم سزاوار ٹھہرایا گیا ہے۔

12 مجھے آپ سے اَور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں لیکن ابھی آپ اُن کو سمجھنے کے قابل نہیں ہیں۔ 13 لیکن جب وہ مددگار آئے گا یعنی سچائی کی روح تو وہ آپ کی رہنمائی کرے گا تاکہ آپ سچائی کو پوری طرح سمجھ جائیں کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہیں بولے گا بلکہ وہی بولے گا جو وہ سنتا ہے اور وہ آپ کو بتائے گا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ 14 وہ میری بڑائی کرے گا کیونکہ اُس نے مجھ سے جو کچھ سنا ہے، وہی آپ کو بتائے گا۔ 15 میرے باپ نے مجھے وہ سب کچھ بتایا ہے جو وہ جانتا ہے۔ اِس لیے مَیں نے کہا ہے کہ ”اُس نے مجھ سے جو کچھ سنا ہے، وہی آپ کو بتائے گا۔“ 16 تھوڑی دیر میں آپ مجھے نہیں دیکھیں گے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ مجھے دیکھیں گے۔“

17 یہ سُن کر یسوع کے کچھ شاگرد ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”اُن کی اِس بات کا کیا مطلب ہے کہ ”تھوڑی دیر میں آپ مجھے نہیں دیکھیں گے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ مجھے دیکھیں گے“ اور اِس بات کا بھی کہ ”مَیں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں“؟“ 18 وہ آپس میں یہ بھی کہہ رہے تھے کہ ”اِس ”تھوڑی دیر“ کا کیا مطلب ہے؟ ہمیں اُن کی باتیں سمجھ نہیں آ رہیں۔“ 19 یسوع کو پتہ تھا کہ شاگرد اُن سے سوال کرنا چاہتے ہیں اِس لیے اُنہوں نے کہا: ”کیا آپ ایک دوسرے سے سوال اِس لیے کر رہے ہیں کیونکہ مَیں نے کہا تھا کہ ”تھوڑی دیر میں آپ مجھے نہیں دیکھیں گے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ مجھے دیکھیں گے“؟ 20 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ آپ روئیں گے اور ماتم کریں گے جبکہ دُنیا خوش ہوگی۔ آپ غمگین ہوں گے لیکن آپ کا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ 21 جب کسی عورت کو حمل کی دردیں شروع ہوتی ہیں تو وہ غمگین ہوتی ہے کیونکہ اُس کی تکلیف کی گھڑی آ گئی ہے۔ لیکن جب اُس کا بچہ پیدا ہو جاتا ہے تو وہ اپنی تکلیف بھول جاتی ہے اور خوش ہوتی ہے کیونکہ دُنیا میں ایک بچہ آیا ہے۔ 22 اِسی طرح آپ ابھی تو غمگین ہیں لیکن وہ وقت آئے گا جب مَیں آپ کو پھر سے دیکھوں گا۔ تب آپ کے دل خوش ہوں گے اور کوئی بھی آپ سے یہ خوشی نہیں چھین سکے گا۔ 23 اُس دن آپ مجھ سے کوئی سوال نہیں کریں گے۔ مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ میرا باپ آپ

کو ہر وہ چیز دے گا جو آپ میرے نام سے اُس سے مانگیں گے۔ 24 ابھی تک آپ نے میرے نام سے کوئی بھی چیز نہیں مانگی ہے۔ مانگیں تو آپ کو دیا جائے گا تاکہ آپ کی خوشی مکمل ہو جائے۔

25 مَیں نے آپ کو یہ باتیں تمثیلیں دے دے کر بتائی ہیں۔ لیکن وہ وقت آنے والا ہے جب مَیں آپ سے بات کرتے وقت تمثیلیں اِستعمال نہیں کروں گا بلکہ آپ کو باپ کے بارے میں صاف صاف بتاؤں گا۔ 26 اُس دن آپ میرے نام سے آسمانی باپ کے سامنے اپنی درخواستیں پیش کریں گے۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ مَیں آپ کی خاطر درخواستیں پیش کروں گا 27 کیونکہ باپ خود آپ سے پیار کرتا ہے اِس لیے کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں اور آپ کو یقین ہے کہ مَیں خدا کے نمائندے کے طور پر آیا ہوں۔ 28 مَیں اپنے باپ کے نمائندے کے طور پر دُنیا میں آیا ہوں۔ اب مَیں دُنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جا رہا ہوں۔“

29 شاگردوں نے کہا: ”دیکھیں، اب آپ صاف صاف بات کر رہے ہیں اور تمثیلیں اِستعمال نہیں کر رہے ہیں۔ 30 اب ہم جان گئے ہیں کہ آپ کو سب کچھ پتہ ہے۔ آپ کو پتہ ہوتا ہے کہ لوگ کیا سوچ رہے ہیں اِس لیے اِس بات کی ضرورت نہیں کہ وہ آپ سے سوال کریں۔ اِس وجہ سے ہمیں پکا یقین ہے کہ آپ خدا کی طرف سے آئے ہیں۔“ 31 یسوع نے اُن سے کہا: ”کیا اب آپ کو یقین آ گیا ہے؟ 32 دیکھیں، وہ وقت آنے والا ہے بلکہ آ چُکا ہے جب آپ سب تتربتر ہو جائیں گے اور اپنے اپنے گھروں کو بھاگ جائیں گے اور مجھے اکیلا چھوڑ جائیں گے۔ لیکن مَیں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ میرا باپ میرے ساتھ ہے۔ 33 مَیں نے آپ سے یہ باتیں اِس لیے کہی ہیں تاکہ آپ کو میرے ذریعے اِطمینان حاصل ہو۔ دُنیا میں آپ کو مصیبتیں اُٹھانی پڑیں گی لیکن حوصلہ رکھیں، مَیں دُنیا پر غالب آ گیا ہوں۔“

17

اِن باتوں کو ختم کرنے کے بعد یسوع نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا: ”اَے باپ، اب وقت آ پہنچا ہے۔ اپنے بیٹے کو شان دار رُتبہ عطا کر تاکہ وہ تیری بڑائی کرے۔ 2 کیونکہ تُو نے اپنے بیٹے کو سب لوگوں پر اِختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن کو ہمیشہ کی زندگی دے سکے جو تُو نے اُس کو دیے ہیں۔ 3 ہمیشہ کی زندگی صرف وہ لوگ پائیں گے جو تجھے یعنی واحد اور سچے خدا کو اور یسوع مسیح کو قریب سے جانیں گے جسے تُو نے بھیجا ہے۔ 4 مَیں نے زمین پر تیری بڑائی کی اور وہ کام پورا کِیا جو تُو نے مجھے دیا۔ 5 لہٰذا اَے باپ، اب مجھے وہ شان دار رُتبہ دے جو مَیں دُنیا کے وجود میں آنے سے پہلے تیرے حضور رکھتا تھا۔

6 مَیں نے تیرا نام اُن لوگوں پر ظاہر کِیا ہے جو تُو نے مجھے اِس دُنیا میں سے دیے ہیں۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیری باتوں پر

عمل کیا۔ 7 اب اُن کو پتہ چل گیا ہے کہ جتنی بھی چیزیں تُو نے مجھے دی ہیں، وہ تیری طرف سے ہیں۔ 8 کیونکہ مَیں نے اُن کو وہ سب باتیں بتا دی ہیں جو تُو نے مجھ سے کہی تھیں اور اُنہوں نے اِن کو قبول کیا ہے۔ اور وہ جان گئے ہیں کہ مَیں تیرے نمائندے کے طور پر آیا ہوں اور اُنہیں یقین ہو گیا ہے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ 9 مَیں اُن کی خاطر درخواست کر رہا ہوں۔ مَیں دُنیا کی خاطر نہیں بلکہ اُن لوگوں کی خاطر درخواست کر رہا ہوں جو تُو نے مجھے دیے ہیں کیونکہ وہ تیرے ہی ہیں۔ 10 میری ساری چیزیں تیری ہیں اور تیری چیزیں میری ہیں اور اُن کے درمیان میری بڑائی ہوئی ہے۔

11 مَیں دُنیا سے جا رہا ہوں اور تیرے پاس آ رہا ہوں لیکن وہ دُنیا میں رہیں گے۔ مُقدس باپ، اپنے نام کی خاطر جو تُو نے مجھے دیا ہے، اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ایک* ہوں جس طرح ہم ایک* ہیں۔ 12 جب تک مَیں اُن کے ساتھ ہوں، مَیں تیرے نام کی خاطر جو تُو نے مجھے دیا ہے، اُن کی حفاظت کروں گا۔ مَیں نے اُن کی حفاظت کی ہے اِس لیے اُن میں سے ایک بھی ہلاک نہیں ہوا سوائے اُس کے جو ہلاکت کا بیٹا ہے تاکہ صحیفہ پورا ہو جائے۔ 13 لیکن اب مَیں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ مَیں یہ باتیں دُنیا میں کہہ رہا ہوں تاکہ وہ میری خوشی پوری طرح محسوس کر سکیں۔ 14 مَیں نے تیری باتیں اُن کو بتائیں لیکن دُنیا نے اُن سے نفرت کی کیونکہ وہ دُنیا کا حصہ نہیں ہیں جس طرح مَیں دُنیا کا حصہ نہیں ہوں۔ 15 مَیں یہ درخواست نہیں کر رہا کہ تُو اُن کو دُنیا میں سے نکال لے بلکہ یہ کہ تُو شیطان* سے اُن کی حفاظت کر۔ 16 وہ دُنیا کا حصہ نہیں ہیں جس طرح مَیں دُنیا کا حصہ نہیں ہوں۔ 17 اُن کو سچائی کے ذریعے پاک کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ 18 جس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح مَیں نے اُن کو دُنیا میں بھیجا ہے۔ 19 اور مَیں نے خود کو اُن کی خاطر پاک رکھا تاکہ وہ بھی سچائی کے ذریعے پاک ہوں۔

20 مَیں نہ صرف اِن کی خاطر درخواست کر رہا ہوں بلکہ اُن کی خاطر بھی جو اِن کی باتوں کے ذریعے مجھ پر ایمان لائیں گے 21 تاکہ وہ سب ایک ہوں جس طرح تُو، اَے باپ، میرے ساتھ متحد ہے اور مَیں تیرے ساتھ متحد ہوں تاکہ وہ بھی ہمارے ساتھ متحد ہوں اور یوں دُنیا کو یقین ہو جائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ 22 مَیں نے اُن کو وہ رُتبہ دیا ہے جو تُو نے مجھے دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں۔ 23 مَیں اُن کے ساتھ متحد ہوں اور تُو میرے ساتھ متحد ہے تاکہ اُن میں کامل اِتحاد ہو اور دُنیا جان جائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے اور جس طرح

11:17 * یا "متحد"

15:17 * یونانی میں: "بُری ہستی"

تُو نے مجھ سے محبت کی ہے اُسی طرح تُو نے اُن سے بھی محبت کی ہے۔ **24** اَے باپ، مَیں چاہتا ہوں کہ جو لوگ تُو نے مجھے دیے ہیں، وہ میرے ساتھ وہاں ہوں جہاں مَیں جا رہا ہوں تا کہ وہ اُس شان دار رُتبے کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ اِس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی تُو نے مجھ سے محبت کی۔ **25** نیک باپ، دُنیا تجھے نہیں جانتی لیکن مَیں تجھے جانتا ہوں اور یہ لوگ بھی جان گئے ہیں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ **26** مَیں نے اِن کو تیرے نام کے بارے میں تعلیم دی ہے اور آئندہ بھی دوں گا تا کہ وہ محبت جو تُو میرے لیے رکھتا ہے، اِن میں بھی ہو اور مَیں اِن کے ساتھ متحد ہوں۔“

18

اپنی بات ختم کرنے کے بعد یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ وادیِ قدرون کے پار ایک باغ میں گئے۔ **2** یہوداہ بھی جو یسوع کو پکڑوانے والا تھا، اُس جگہ کے بارے میں جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں وقت گزارتے تھے۔ **3** لہٰذا یہوداہ اعلیٰ کاہنوں اور فریسیوں کے کچھ افسروں اور کچھ فوجیوں کو لے کر وہاں آ گیا۔ اُن کے پاس مشعلیں، چراغ اور ہتھیار تھے۔ **4** یسوع کو پتہ تھا کہ کیا ہونے والا ہے اِس لیے اُنہوں نے آگے بڑھ کر اُن لوگوں سے پوچھا: ”آپ کس کو ڈھونڈ رہے ہیں؟“ **5** اُنہوں نے جواب دیا: ”یسوع ناصری کو۔“ یسوع نے کہا: ”وہ مَیں ہوں۔“ یہوداہ بھی جو اُن کو پکڑوانے والا تھا، اُن لوگوں کے ساتھ کھڑا تھا۔

6 لیکن جب یسوع نے اُن لوگوں سے کہا کہ ”وہ مَیں ہوں“ تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور زمین پر گِر گئے۔ **7** اِس لیے یسوع نے دوبارہ پوچھا کہ ”آپ کس کو ڈھونڈ رہے ہیں؟“ اُنہوں نے کہا: ”یسوع ناصری کو۔“ **8** یسوع نے کہا: ”مَیں آپ کو بتا چُکا ہوں کہ وہ مَیں ہوں۔ اگر آپ مجھے ڈھونڈ رہے ہیں تو اِن آدمیوں کو جانے دیں۔“ **9** اُنہوں نے یہ اِس لیے کہا تا کہ اُن کی وہ بات پوری ہو کہ ”تُو نے مجھے جو لوگ دیے، مَیں نے اُن میں سے ایک کو بھی نہیں کھویا۔“

10 شمعون پطرس کے پاس ایک تلوار تھی۔ جب اُنہوں نے یہ سب کچھ دیکھا تو اُنہوں نے تلوار نکالی اور کاہنِ اعظم کے غلام کا دایاں کان اُڑا دیا۔ اُس غلام کا نام ملخُس تھا۔ **11** لیکن یسوع نے پطرس سے کہا: ”اپنی تلوار میان میں رکھ لیں۔ کیا مجھے وہ پیالہ نہیں پینا چاہیے جو باپ نے مجھے دیا ہے؟“

12 پھر وہاں موجود فوجی کمانڈر، فوجیوں اور یہودیوں کے افسروں نے یسوع کو پکڑ کر باندھ لیا۔ **13** وہ یسوع کو پہلے تو حنّا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ کائفا کا سُسر تھا جو اُس سال کاہنِ اعظم تھا۔ **14** دراصل کائفا ہی وہ آدمی تھا جس نے یہودیوں کو مشورہ دیا تھا کہ اگر سب لوگوں کے لیے ایک آدمی مر جائے تو اُنہی کا فائدہ ہوگا۔

15 اب شمعون پطرس اور ایک اَور شاگرد یسوع کے پیچھے پیچھے گئے۔ اِس شاگرد کی کاہنِ اعظم سے واقفیت تھی۔ وہ یسوع کے پیچھے کاہنِ اعظم کے صحن تک گیا 16 لیکن پطرس باہر دروازے کے پاس کھڑے رہے۔ اِس لیے اُس شاگرد نے جو کاہنِ اعظم کا واقف تھا، باہر جا کر اُس نوکرانی سے بات کی جو گھر کی چوکیداری کر رہی تھی اور پطرس کو اندر لے آیا۔ 17 اُس نوکرانی نے پطرس سے پوچھا: ”کہیں تم بھی تو اُس آدمی کے شاگرد نہیں؟“ اُنھوں نے جواب دیا: ”نہیں تو۔“ 18 اب غلاموں اور افسروں نے ایک انگیٹھی میں آگ جلائی ہوئی تھی کیونکہ بہت سردی تھی اور وہ سب اِس کے اِردگرد کھڑے آگ سینک رہے تھے۔ پطرس بھی اُن کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور آگ سینکنے لگے۔

19 اعلیٰ کاہن، یسوع سے اُن کے شاگردوں اور تعلیمات کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے لگا۔ 20 یسوع نے اُس سے کہا: ”مَیں نے دُنیا سے کُھلے عام بات کی۔ مَیں نے ہمیشہ عبادت گاہوں اور ہیکل* میں تعلیم دی جہاں یہودی جمع ہوتے ہیں۔ مَیں نے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا۔ 21 آپ مجھ سے کیوں سوال کر رہے ہیں؟ اُن سے سوال کریں جنھوں نے میری باتیں سنی ہیں۔ دیکھیں، اُن کو پتہ ہے کہ مَیں نے کیا کچھ کہا ہے۔“ 22 جب یسوع نے یہ کہا تو پاس کھڑے ایک افسر نے اُن کے مُنہ پر تھپڑ مارا اور کہا: ”کیا اعلیٰ کاہن سے اِس طرح بات کرتے ہیں؟“ 23 یسوع نے اُسے جواب دیا: ”اگر مَیں نے کچھ غلط کہا ہے تو بتائیں* کہ غلط کیا تھا لیکن اگر میری بات صحیح ہے تو آپ نے مجھے کیوں مارا ہے؟“ 24 پھر حنّا نے یسوع کے ہاتھ بندھوا کر اُن کو کاہنِ اعظم کائفا کے پاس بھیج دیا۔

25 جب شمعون پطرس کھڑے آگ سینک رہے تھے تو کچھ لوگوں نے اُن سے کہا: ”کہیں تم بھی تو اُس آدمی کے شاگرد نہیں؟“ اُنھوں نے جواب دیا: ”نہیں۔“ 26 وہاں کاہنِ اعظم کا ایک غلام بھی تھا جو اُس آدمی کا رشتےدار تھا جس کا کان پطرس نے اُڑا دیا تھا۔ اُس نے اُن سے کہا: ”بےشک مَیں نے تمہیں اُس آدمی کے ساتھ باغ میں دیکھا تھا!“ 27 لیکن پطرس نے پھر سے اِنکار کِیا اور اُسی وقت ایک مُرغے نے بانگ دی۔

28 اب وہ لوگ یسوع کو صبح سویرے کائفا کے گھر سے حاکم کی رہائش‌گاہ لے گئے۔ لیکن وہ خود رہائش‌گاہ میں داخل نہیں ہوئے کیونکہ اُن کو ڈر تھا کہ وہ ناپاک ہو جائیں گے اور عیدِفسح کا کھانا نہیں کھا سکیں گے۔ 29 اِس لیے پیلاطُس نے باہر آ کر اُن سے پوچھا: ”تم اِس آدمی کو یہاں کیوں لائے ہو؟ اِس پر کیا اِلزام ہے؟“ 30 اُنھوں نے کہا: ”اگر یہ آدمی مُجرم نہ ہوتا تو ہم اِس کو آپ کے حوالے نہ کرتے۔“

20:18 * یعنی خدا کا گھر

23:18 * یا ”گواہی دیں“

31 پیلاطُس نے اُن سے کہا: ”تم خود اِس کو لے کر جاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق اِس کے بارے میں فیصلہ سناؤ۔“ لیکن یہودیوں نے کہا: ”کسی کو مار ڈالنا ہمارے لیے جائز نہیں ہے۔“ 32 یہ اِس لیے ہوا تاکہ وہ بات پوری ہو جو یسوع نے اپنی موت کے طریقے کے بارے میں کہی تھی۔

33 لہٰذا پیلاطُس پھر سے رہائش گاہ میں داخل ہوا اور یسوع کو بلوا کر اُن سے پوچھا: ”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“ 34 یسوع نے جواب دیا: ”کیا آپ یہ بات اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا پھر کسی نے آپ کو میرے بارے میں بتایا ہے؟“ 35 پیلاطُس نے کہا: ”مَیں تو یہودی نہیں ہوں۔ تمہاری اپنی قوم اور اعلیٰ کاہنوں نے تمہیں میرے حوالے کِیا ہے۔ آخر تم نے کیا کِیا ہے؟“ 36 یسوع نے جواب دیا: ”میری بادشاہت کا اِس دُنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر اِس کا دُنیا سے تعلق ہوتا تو میرے خادم لڑتے تاکہ مَیں یہودیوں کے حوالے نہ کِیا جاتا۔ لیکن میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہے۔“ 37 پیلاطُس نے اُن سے کہا: ”تو پھر کیا تم ایک بادشاہ ہو؟“ یسوع نے جواب دیا: ”آپ نے خود ہی کہہ دیا کہ مَیں ایک بادشاہ ہوں۔ مَیں اِسی لیے پیدا ہوا اور دُنیا میں آیا تاکہ سچائی کے بارے میں گواہی دوں۔ جو شخص سچائی کی طرف ہے، وہ میری سنتا ہے۔“ 38 پیلاطُس نے کہا: ”سچائی کیا ہے؟“

اِس کے بعد وہ دوبارہ یہودیوں کے پاس باہر گیا اور کہا: ”اِس آدمی نے کوئی جُرم نہیں کِیا۔ 39 تمہارا رواج ہے کہ مَیں عیدِفسح کے موقعے پر تمہارے لیے ایک آدمی کو رِہا کروں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ مَیں یہودیوں کے بادشاہ کو رِہا کر دوں؟“ 40 وہ لوگ پھر سے چلّائے کہ ”اِس آدمی کو نہیں بلکہ برابا کو رِہا کریں!“ برابا ایک ڈاکو تھا۔

19 پھر پیلاطُس نے یسوع کو کوڑے لگوائے۔ 2 سپاہیوں نے کانٹوں سے ایک تاج بنا کر یسوع کے سر پر رکھ دیا اور اُنہیں جامنی رنگ کا لباس پہنا دیا۔ 3 وہ یسوع کے پاس آ آ کر کہنے لگے: ”یہودیوں کے بادشاہ! آداب!“ اور اُنہوں نے یسوع کے مُنہ پر تھپڑ بھی مارے۔ 4 پیلاطُس دوبارہ سے باہر گیا اور یہودیوں سے کہا: ”دیکھو! مَیں اُسے تمہارے پاس باہر لا رہا ہوں تاکہ تم جان جاؤ کہ میرے خیال میں اُس نے کوئی جُرم نہیں کِیا۔“ 5 پھر یسوع باہر آئے۔ اُنہوں نے کانٹوں کا تاج اور جامنی لباس پہنا ہوا تھا۔ پیلاطُس نے لوگوں سے کہا: ”دیکھو! یہی وہ آدمی ہے۔“ 6 لیکن جب اعلیٰ کاہنوں اور افسروں نے یسوع کو دیکھا تو وہ چلّانے لگے: ”اِسے سُولی* دیں! سُولی دیں!“ اِس پر پیلاطُس نے اُن سے کہا: ”تم خود ہی اِسے لے کر جاؤ اور مار ڈالو۔ میرے خیال میں تو یہ آدمی بےقصور ہے۔“

6:19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

7 یہودیوں نے اُسے جواب دیا: "ہماری شریعت کے مطابق اِسے سزائے موت ملنی چاہیے کیونکہ اِس نے خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔"

8 جب پیلاطُس نے اُن کی بات سنی تو وہ اَور خوف زدہ ہو گیا **9** اور اُس نے دوبارہ رہائش گاہ میں جا کر یسوع سے پوچھا: "تمُ کہاں سے ہو؟" لیکن یسوع نے کوئی جواب نہیں دیا۔ **10** اِس پر پیلاطُس نے اُن سے کہا: "تمُ مجھ سے بات کرنے سے اِنکار کر رہے ہو؟ کیا تمھیں پتہ نہیں کہ میرے پاس اِختیار ہے کہ تمھیں رِہا کر دوں یا پھر مار ڈالوں؟" **11** یسوع نے جواب دیا: "آپ کو مجھ پر صرف اِس لیے اِختیار ہے کیونکہ یہ آپ کو آسمان سے دیا گیا ہے۔ اِس لیے جس آدمی نے مجھے آپ کے حوالے کِیا، اُس کا گُناہ زیادہ ہے۔"

12 اِس وجہ سے پیلاطُس نے یسوع کو رِہا کرنے کی کوشش جاری رکھی لیکن یہودی چلّائے: "اگر آپ اِس آدمی کو رِہا کریں گے تو آپ قیصر کے ساتھی نہیں ہیں۔ جو شخص اپنے آپ کو بادشاہ کہتا ہے، وہ قیصر کے خلاف ہے۔" **13** یہ سُن کر پیلاطُس، یسوع کو باہر لے آیا اور تختِ عدالت پر بیٹھ گیا۔ یہ تخت اُس جگہ پر تھا جسے دیوانِ سنگ کہا جاتا تھا لیکن عبرانی میں اُس کا نام گبّتا تھا۔ **14** یہ عیدِفسح کی تیاری کا دن تھا اور تقریباً چھٹا گھنٹہ* تھا۔ پیلاطُس نے یہودیوں سے کہا: "دیکھو! یہ تمہارا بادشاہ ہے۔" **15** لیکن وہ چلّانے لگے: "اِسے لے جائیں! لے جائیں! اِسے سُولی دیں!" پیلاطُس نے اُن سے کہا: "کیا مَیں تمہارے بادشاہ کو مار ڈالوں؟" اعلیٰ کاہنوں نے جواب دیا: "ہمارا کوئی بادشاہ نہیں سوائے قیصر کے۔" **16** اِس پر پیلاطُس نے یسوع کو اُن کے حوالے کر دیا تاکہ اُنہیں سُولی پر چڑھا دیا جائے۔

وہ یسوع کو لے گئے۔ **17** یسوع کو اپنی سُولی* خود اُٹھانی پڑی اور اُنہیں اُس جگہ لے جایا گیا جسے کھوپڑی کہا جاتا ہے اور عبرانی میں اُس کا نام گلگتا ہے۔ **18** پھر یسوع کو کیلوں کے ساتھ سُولی پر لٹکا دیا گیا۔ اُن کے ساتھ دو اَور آدمیوں کو بھی سُولیوں پر چڑھایا گیا، ایک کو اُن کی دائیں طرف اور دوسرے کو اُن کی بائیں طرف۔ **19** پیلاطُس نے ایک تختی پر یہ خطاب بھی لکھوایا: "یہودیوں کا بادشاہ، یسوع ناصری" اور پھر اِسے سُولی پر لگوا دیا۔ **20** بہت سے یہودیوں نے اِس خطاب کو پڑھا کیونکہ جس جگہ یسوع کو لٹکایا گیا تھا، وہ شہر کے قریب تھی اور خطاب عبرانی، لاطینی اور یونانی زبان میں لکھا تھا۔ **21** لیکن یہودیوں کے اعلیٰ کاہنوں نے پیلاطُس سے کہا: "یہ نہ لکھوائیں: "یہودیوں کا بادشاہ" بلکہ وہ لکھوائیں جو اُس نے کہا تھا کہ "مَیں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔"" **22** پیلاطُس نے جواب دیا: "جو مَیں نے لکھوانا تھا، لکھوا دیا۔"

14:19 * تقریباً دوپہر بارہ بجے

17:19 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

23 یسوع کو سُولی پر لٹکانے کے بعد سپاہیوں نے اُن کی چادر لے لی اور اِسے چار حصوں میں تقسیم کر لیا تاکہ ہر سپاہی کو ایک ایک حصہ ملے۔ اُنہوں نے یسوع کا کُرتا بھی لے لیا لیکن چونکہ اِس میں کوئی سلائی نہیں تھی بلکہ یہ پورے کا پورا بُنا ہوا تھا 24 اِس لیے اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا: "ایسا کرتے ہیں کہ اِسے پھاڑتے نہیں ہیں بلکہ قُرعہ* ڈال کر فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ کس کو ملنا چاہیے۔" یہ اِس لیے ہوا تاکہ یہ صحیفہ پورا ہو: "اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں تقسیم کیے اور اُنہوں نے میرے کپڑوں پر قُرعہ ڈالا۔" اور سپاہیوں نے واقعی ایسا کِیا۔

25 یسوع کی سُولی کے پاس اُن کی ماں، اُن کی خالہ، کلوپاس کی بیوی مریم اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ 26 جب یسوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو اپنے پاس کھڑے دیکھا جو اُنہیں بہت عزیز تھا تو اُنہوں نے اپنی ماں سے کہا: "دیکھیں، یہ آپ کا بیٹا ہے۔" 27 پھر یسوع نے اُس شاگرد سے کہا: "دیکھیں، یہ آپ کی ماں ہے۔" اور وہ شاگرد اُسی دن اُن کی ماں کو اپنے گھر لے گیا۔

28 جب یسوع جان گئے کہ سب کچھ مکمل ہو گیا ہے تو اُنہوں نے ایک صحیفہ پورا کرنے کے لیے کہا: "مجھے پیاس لگی ہے۔" 29 وہاں ایک برتن رکھا تھا جس میں کھٹی مے تھی۔ لہٰذا لوگوں نے ایک سپنج کو مے میں ڈبویا اور اِسے زوفے کی ایک ٹہنی پر لگا کر یسوع کے مُنہ کے آگے کِیا۔ 30 مے لینے کے بعد یسوع نے کہا: "سب کچھ مکمل ہو گیا ہے!" اور پھر اُن کا سر جھک گیا اور اُنہوں نے دم* دے دیا۔

31 یہ سبت کی تیاری کا دن تھا اور یہودی نہیں چاہتے تھے کہ سبت کے دن لاشیں سُولیوں پر لٹکی رہیں (کیونکہ یہ ایک خاص سبت تھا)۔ اِس لیے اُنہوں نے پیلاطُس سے اُن آدمیوں کی ٹانگیں تڑوانے اور اُن کی لاشیں وہاں سے ہٹوانے کی اِجازت مانگی۔ 32 لہٰذا سپاہیوں نے آ کر پہلے تو اُن مُجرموں کی ٹانگیں توڑیں جو یسوع کے دونوں طرف لٹکے ہوئے تھے۔ 33 لیکن جب وہ یسوع کے پاس آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ مر چکے ہیں اِس لیے اُنہوں نے اُن کی ٹانگیں نہیں توڑیں۔ 34 مگر ایک سپاہی نے اُن کی پسلیوں میں نیزہ گھونپا اور فوراً وہاں سے خون اور پانی نکل آیا۔ 35 جس شخص نے یہ دیکھا، اُس نے اِس بارے میں گواہی دی تاکہ آپ بھی ایمان لے آئیں۔ اُس شخص کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ اُس کی بات سچی ہے۔ 36 دراصل یہ باتیں اِس لیے ہوئیں تاکہ یہ صحیفہ پورا ہو کہ "اُس کی ایک بھی ہڈی توڑی* نہیں جائے گی۔" 37 اور ایک اَور صحیفے میں لکھا ہے کہ "وہ اُس کی طرف دیکھیں گے جس کے جسم کو اُنہوں نے چھیدا تھا۔"

24:19* "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

30:19* یونانی میں: "روح" 36:19* یا "کچلی"

38 اِس کے بعد ارمتیاہ کے یوسف نے پیلاطُس سے یسوع کی لاش لے جانے کی اِجازت مانگی۔ دراصل یوسف، یسوع کے شاگرد بن چکے تھے لیکن خفیہ طور پر کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے تھے۔ پیلاطُس نے یوسف کو اِجازت دے دی اِس لیے اُنہوں نے آ کر یسوع کی لاش لے لی۔ 39 نیکُدیمُس بھی وہاں آئے جو ایک بار پہلے رات کو یسوع کے پاس گئے تھے۔ وہ مُر اور عُود کا آمیزہ* اپنے ساتھ لائے جس کا وزن تقریباً 100 پونڈ# تھا۔ 40 اُنہوں نے لینن کی پٹیوں پر مصالحے لگا کر یسوع کی لاش کو اِن سے لپیٹ دیا کیونکہ یہودی کفن دفن کے لیے ایسا ہی کرتے ہیں۔ 41 اِتفاق سے جہاں یسوع کو سُولی دی گئی تھی، وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں ابھی تک کسی لاش کو نہیں رکھا گیا تھا۔ 42 چونکہ وہ قبر قریب تھی اور یہودیوں کے سبت کی تیاری کا دن تھا اِس لیے اُنہوں نے یسوع کی لاش کو اُس قبر میں رکھ دیا۔

20 ہفتے کے پہلے دن صبح سویرے جب ابھی اندھیرا ہی تھا، مریم مگدلینی قبر پر آئیں۔ اُنہوں نے دیکھا کہ جو پتھر قبر کے مُنہ پر رکھا تھا، وہ پہلے ہی ہٹا ہوا ہے۔ 2 وہ بھاگی بھاگی شمعون پطرس اور اُس شاگرد کے پاس گئیں جو یسوع کو بہت عزیز تھا اور اُن سے کہا: ”وہ مالک کو قبر سے لے گئے ہیں اور ہمیں نہیں پتہ کہ اُن کو کہاں رکھا گیا ہے۔“

3 یہ سُن کر پطرس اور وہ شاگرد قبر پر جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ 4 وہ دونوں بھاگنے لگے لیکن دوسرا شاگرد پطرس سے زیادہ تیز دوڑا اِس لیے وہ پہلے قبر پر پہنچ گیا۔ 5 جب اُس نے جھک کر اندر دیکھا تو وہاں لینن کی پٹیاں پڑی تھیں لیکن وہ اندر نہیں گیا۔ 6 پھر شمعون پطرس بھی اُس کے پیچھے پیچھے قبر پر پہنچ گئے۔ پطرس اندر چلے گئے اور دیکھا کہ وہاں لینن کی پٹیاں پڑی ہیں۔ 7 اور جو کپڑا یسوع کے سر پر لپیٹا گیا تھا، وہ پٹیوں کے پاس نہیں تھا بلکہ اُسے تہہ کر کے ایک طرف رکھا گیا تھا۔ 8 تب وہ شاگرد بھی جو پہلے قبر پر پہنچا تھا، اندر گیا۔ جب اُس نے سب کچھ دیکھا تو اُسے یقین آ گیا۔ 9 دراصل وہ دونوں ابھی تک اِس صحیفے کو نہیں سمجھے تھے کہ وہ مُردوں میں سے زندہ ہوگا۔ 10 پھر وہ شاگرد اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

11 لیکن مریم قبر کے سامنے کھڑی رو رہی تھیں اور روتے روتے اُنہوں نے جھک کر اندر دیکھا۔ 12 وہاں اُن کو دو فرشتے دِکھائی دیے جنہوں نے سفید کپڑے پہنے تھے۔ وہ اُس جگہ بیٹھے تھے جہاں یسوع کی لاش کو رکھا گیا تھا، ایک سر کی طرف اور ایک پاؤں کی طرف۔ 13 اُنہوں نے مریم سے کہا: ”بی بی، آپ کیوں رو رہی ہیں؟“ مریم نے کہا: ”وہ میرے مالک کو لے گئے ہیں اور مجھے نہیں پتہ کہ اب اُن کو کہاں رکھا گیا ہے۔“ 14 یہ کہہ کر مریم نے مُڑ کر دیکھا۔ وہاں یسوع کھڑے تھے لیکن وہ اُن کو پہچان نہ پائیں۔ 15 یسوع نے اُن سے کہا: ”بی بی، آپ کیوں رو رہی

19:39 * یا شاید ”تھیلا“ # یعنی رومی پونڈ

ہیں؟ آپ کس کو ڈھونڈ رہی ہیں؟" مریم کو لگا کہ وہ مالی ہیں اِس لیے اُنھوں نے کہا: "بھائی، اگر آپ نے اُن کی لاش کو کہیں رکھا ہے تو بتائیں کہ کہاں رکھا ہے تاکہ مَیں اِسے لے جاؤں۔" **16** یسوع نے اُن سے کہا: "مریم!" اِس پر مریم مُڑیں اور عبرانی میں کہا: "ربونی!" (جس کا مطلب ہے: اُستاد۔) **17** یسوع نے اُن سے کہا: "مجھے پکڑ کر نہ رکھیں۔ ابھی تو مَیں باپ کے پاس نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جائیں اور اُنھیں بتائیں کہ "مَیں اپنے اور آپ کے باپ اور اپنے اور آپ کے خدا کے پاس جا رہا ہوں۔"" **18** مریم مگدلینی نے جا کر شاگردوں کو خبر دی کہ "مَیں نے مالک کو دیکھا ہے۔" اُنھوں نے یہ بھی بتایا کہ یسوع نے اُن سے کیا کہا تھا۔

19 ہفتے کے پہلے دن شام کے وقت شاگرد ایک گھر میں بیٹھے تھے اور اُنھوں نے یہودیوں کے ڈر سے دروازوں پر تالا لگایا ہوا تھا۔ اچانک یسوع آ کر اُن کے بیچ میں کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: "آپ پر سلامتی ہو۔" **20** یہ کہہ کر اُنھوں نے شاگردوں کو اپنے ہاتھ اور اپنی پسلیاں دِکھائیں۔ شاگرد اپنے مالک کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ **21** یسوع نے اُن سے دوبارہ کہا: "آپ پر سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے، مَیں بھی آپ کو بھیج رہا ہوں۔" **22** یہ کہہ کر یسوع نے اُن پر پھونک ماری اور کہا: "پاک روح پائیں۔ **23** اگر آپ کسی کے گُناہ معاف کریں گے تو وہ معاف ہو گئے اور اگر آپ کسی کے گُناہ معاف نہیں کریں گے تو وہ معاف نہیں ہوئے۔"

24 لیکن توما جو 12 رسولوں میں سے ایک تھے اور جنہیں جُڑواں کہا جاتا تھا، وہ اُس وقت وہاں نہیں تھے جب یسوع آئے تھے۔ **25** باقی شاگردوں نے اُن کو بتایا کہ "ہم نے مالک کو دیکھا ہے۔" لیکن اُنھوں نے کہا: "جب تک مَیں اُن کے ہاتھوں میں کیلوں کے زخم* نہیں دیکھوں گا اور اِن میں اُنگلی نہیں ڈالوں گا اور اُن کی پسلیوں میں ہاتھ نہیں ڈالوں گا تب تک مَیں تمہاری بات کا ہرگز یقین نہیں کروں گا۔"

26 اِس کے آٹھ دن بعد شاگرد پھر سے ایک گھر میں تھے اور توما بھی اُن کے ساتھ تھے۔ حالانکہ دروازوں کو تالا لگا ہوا تھا پھر بھی یسوع اندر آ گئے اور اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا: "آپ پر سلامتی ہو۔" **27** اِس کے بعد اُنھوں نے توما سے کہا: "میرے ہاتھوں کو دیکھیں اور اِن میں اُنگلی ڈالیں اور میری پسلیوں میں اپنا ہاتھ ڈالیں اور شک نہ کریں بلکہ یقین کریں۔" **28** توما نے اُن سے کہا: "میرے مالک اور میرے خدا!" **29** یسوع نے اُن سے کہا: "کیا مجھے دیکھ کر آپ کو یقین آ گیا ہے؟ وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو دیکھے بغیر یقین کرتے ہیں۔"

30 بِلاشُبہ یسوع نے شاگردوں کے سامنے اَور بھی بہت سے معجزے کیے جو اِس کتاب* میں نہیں

20:25* یا "نشان" 20:30* یا "طومار"

لکھے۔ **31** لیکن جو معجزے لکھے ہیں، وہ اِس لیے لکھے ہیں تاکہ آپ یقین کر لیں کہ یسوع، خدا کے بیٹے اور مسیح ہیں اور اِس یقین کی وجہ سے آپ کو اُن کے نام کے ذریعے زندگی ملے۔

21

پھر یسوع، بحیرۂ طبریہ کے کنارے دوبارہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے۔ اور وہ اِس طرح ظاہر ہوئے: **2** وہاں شمعون پطرس، توما (جنہیں جُڑواں کہا جاتا تھا)، نتن ایل جو گلیل کے قصبے قانا سے تھے، زبدی کے دونوں بیٹے اور دو اَور شاگرد جمع تھے۔ **3** شمعون پطرس نے اُن سب سے کہا: "مَیں مچھلیاں پکڑنے جا رہا ہوں۔" اِس پر اُنہوں نے کہا: "ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے۔" وہ سب کشتی پر سوار ہو کر گئے۔ مگر اُس رات اُن کے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔

4 جب صبح ہو رہی تھی تو یسوع آ کر جھیل کے کنارے پر کھڑے ہو گئے لیکن شاگرد اُن کو پہچان نہیں پائے۔ **5** پھر یسوع نے اُن سے کہا: "پیارے بچو! کیا آپ کے پاس کھانے کو کچھ* ہے؟" اُنہوں نے جواب دیا: "نہیں۔" **6** یسوع نے اُن سے کہا: "کشتی کی دائیں طرف جال ڈالیں تو آپ کو ضرور کچھ ملے گا۔" اُنہوں نے جال ڈالا اور اُن کے ہاتھ اِتنی مچھلیاں لگیں کہ جال کو اُوپر لانا مشکل ہو گیا۔ **7** اِس پر اُس شاگرد نے جس سے یسوع بہت پیار کرتے تھے، پطرس سے کہا: "یہ تو ہمارے مالک ہیں۔" یہ سُن کر پطرس نے اپنا کُرتا پہنا کیونکہ وہ ننگے* تھے اور جھیل میں کود پڑے۔ **8** لیکن باقی شاگرد چھوٹی کشتی میں اُن کے پیچھے گئے۔ وہ مچھلیوں سے بھرے جال کو کھینچتے ہوئے کنارے تک لائے کیونکہ وہ کنارے سے زیادہ دُور نہیں تھے بلکہ تقریباً 300 فٹ* دُور تھے۔

9 جب وہ کنارے پر پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ کوئلے دہک رہے ہیں اور اِن پر مچھلی اور روٹی رکھی ہے۔ **10** یسوع نے اُن سے کہا: "جو مچھلیاں آپ نے ابھی پکڑی ہیں، اُن میں سے کچھ لائیں۔" **11** لہٰذا شمعون پطرس کشتی پر گئے اور جال کو کھینچ کر خشکی پر لائے جو 153 (ایک سو ترپن) بڑی مچھلیوں سے بھرا تھا۔ حالانکہ اُس میں اِتنی ساری مچھلیاں تھیں لیکن پھر بھی وہ پھٹا نہیں۔ **12** یسوع نے اُن سب سے کہا: "آئیں، ناشتہ کر لیں۔" شاگردوں میں سے کسی میں اِتنی ہمت نہیں تھی کہ اُن سے پوچھے کہ "آپ کون ہیں؟" کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ یہ مالک ہیں۔ **13** پہلے یسوع نے روٹی لی اور اُنہیں دی۔ پھر اُنہوں نے اُن کو مچھلی دی۔ **14** جب سے یسوع مُردوں میں سے زندہ ہوئے تھے، یہ تیسری بار تھا کہ وہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوئے۔

21:5* یا "مچھلی"

21:7* یا "ادھ ننگے؛ صرف زیر جامہ پہنے" **21:8*** یونانی میں: "تقریباً 200 ہاتھ"

15 جب اُن سب نے ناشتہ کر لیا تو یسوع نے شمعون پطرس سے پوچھا: ”یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا آپ اِن سے زیادہ مجھ سے پیار کرتے ہیں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی مالک، آپ جانتے ہیں کہ مَیں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔“ یسوع نے اُن سے کہا: ”میرے میمنوں کو چرائیں۔“ 16 یسوع نے دوسری بار اُن سے پوچھا: ”یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی مالک، آپ جانتے ہیں کہ مَیں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔“ یسوع نے اُن سے کہا: ”میری چھوٹی بھیڑوں کی گلّہ بانی کریں۔“ 17 پھر اُنہوں نے تیسری بار اُن سے پوچھا: ”یوحنا کے بیٹے شمعون، کیا آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں؟“ پطرس کو اِس بات پر دُکھ ہوا کہ یسوع نے تیسری بار پوچھا ہے کہ ”کیا آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں؟“ اِس لیے اُنہوں نے جواب دیا: ”مالک، آپ تو سب کچھ جانتے ہیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ مَیں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں۔“ یسوع نے اُن سے کہا: ”میری چھوٹی بھیڑوں کو چرائیں۔ 18 مَیں آپ سے بالکل سچ کہتا ہوں کہ جب آپ جوان تھے تو آپ خود اپنے کپڑے پہنتے تھے اور اپنی مرضی سے اِدھر اُدھر جاتے تھے۔ لیکن جب آپ بوڑھے ہوں گے تو آپ اپنے ہاتھ آگے کریں گے اور کوئی اَور آپ کو کپڑے پہنائے گا اور آپ کو اُٹھا کر وہاں لے جائے گا جہاں آپ نہیں جانا چاہیں گے۔“ 19 اِس بات سے یسوع نے اِشارہ دیا کہ پطرس کس طرح کی موت مر کر خدا کی بڑائی کریں گے۔ اِس کے بعد یسوع نے اُن سے کہا: ”میری پیروی کرتے رہیں۔“

20 پطرس نے مُڑ کر دیکھا کہ وہ شاگرد اُن کے پیچھے پیچھے آ رہا ہے جس سے یسوع بہت پیار کرتے تھے اور جس نے شام کے کھانے پر یسوع کے سینے سے ٹیک لگا کر پوچھا تھا کہ ”مالک، وہ شخص کون ہے جو آپ کو پکڑوائے گا؟“ 21 اُسے دیکھ کر پطرس نے یسوع سے کہا: ”مالک، اِس آدمی کے ساتھ کیا ہوگا؟“ 22 یسوع نے جواب دیا: ”اگر مَیں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک رہے تو اِس سے آپ کا کیا لینا دینا؟ آپ میری پیروی کرتے رہیں۔“ 23 اِس لیے بھائیوں میں یہ بات پھیل گئی کہ یہ شاگرد نہیں مرے گا۔ لیکن یسوع نے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ نہیں مرے گا بلکہ یہ کہ ”اگر مَیں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک رہے تو اِس سے آپ کا کیا لینا دینا؟“

24 یہ وہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کے بارے میں گواہی دے رہا ہے اور جس نے یہ باتیں لکھی ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔

25 دراصل یسوع نے اَور بھی بہت سے کام کیے۔ اگر وہ سب کے سب تفصیل سے لکھے جاتے تو میرا خیال ہے کہ دُنیا میں اِن کتابوں* کو رکھنے کی جگہ نہ ہوتی۔

21:25* یا ”طوماروں“

رسولوں کے اعمال

ابواب کا خاکہ

1 تھیُفِلُس سے خطاب (5-1)
زمین کی اِنتہا تک گواہ (8-6)
یسوع آسمان پر اُٹھائے جاتے ہیں (11-9)
شاگرد اکثر دُعا کرنے کے لیے جمع ہوتے (14-12)
یہوداہ کی جگہ متیاہ کو چُنا جاتا ہے (26-15)

2 عیدِ پنتِکُست پر پاک روح نازل ہوتی ہے (13-1)
پطرس کی تقریر (36-14)
پطرس کی تقریر پر لوگوں کا ردِعمل (41-37)
تین ہزار لوگ بپتسمہ لیتے ہیں (41)
مسیحیوں کا آپس میں میل جول (47-42)

3 پطرس ایک لنگڑے فقیر کو شفا دیتے ہیں (10-1)
سلیمان کے برآمدے میں پطرس کی تقریر (26-11)
"سب چیزوں کو بحال کرنے کا وقت" (21)
موسیٰ جیسا نبی (22)

4 پطرس اور یوحنا کی گرفتاری (4-1)
شاگردوں میں آدمیوں کی تعداد 5000 ہو جاتی ہے (4)
عدالتِ عظمیٰ کے سامنے پیشی (22-5)
ہم چپ نہیں رہ سکتے (20)
دلیری کے لیے دُعا (31-23)
شاگرد اپنی چیزیں ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے (37-32)

5 حننیاہ اور سفیرہ (11-1)
رسول بہت سے معجزے دِکھاتے (16-12)
گرفتاری اور رِہائی (21-17)
عدالتِ عظمیٰ کے سامنے دوبارہ پیشی (32-21)
خدا کا کہنا ماننا زیادہ ضروری ہے (29)
گملی ایل کا مشورہ (40-33)
شاگرد گھر گھر جا کر تعلیم دیتے (41، 42)

6 سات نیک نام آدمیوں کو چُنا جاتا ہے (7-1)
ستِفنُس پر کفر بکنے کا اِلزام لگایا جاتا ہے (15-8)

7 عدالتِ عظمیٰ کے سامنے ستِفنُس کی تقریر (53-1)
بنی اِسرائیل کے باپ دادا کا زمانہ (16-2)
موسیٰ بنی اِسرائیل کے پیشوا؛ بنی اِسرائیل بُت پرستی میں ملوث (43-17)
خدا ہاتھ سے بنے گھروں میں نہیں رہتا (50-44)
ستِفنُس کو سنگسار کِیا جاتا ہے (60-54)

8 ساؤل کلیسیا کو اذیت دیتے ہیں (3-1)
فِلِپّس سامریہ میں خوش خبری سناتے ہیں (13-4)
پطرس اور یوحنا کو سامریہ بھیجا جاتا ہے (17-14)
شمعون پاک روح کو پیسوں سے خریدنے کی کوشش کرتے ہیں (25-18)
ایتھیوپیائی خواجہ سرا (40-26)

9 ساؤل دمشق جاتے ہیں (9-1)
حننیاہ کو ساؤل کی مدد کے لیے بھیجا جاتا ہے (19-10)
ساؤل دمشق میں یسوع کے بارے میں تعلیم دیتے ہیں (25-19)
ساؤل یروشلیم جاتے ہیں (31-26)
پطرس، اینیاس کو شفا دیتے ہیں (35-32)
پطرس، تبیتا کو زندہ کرتے ہیں (43-36)

10 کُرنیلیُس رُویا دیکھتے ہیں (8-1)
پطرس رُویا میں ایک چادر دیکھتے ہیں (16-9)

پطرس، کرُنیلیُس کے گھر جاتے ہیں (33-17)
غیر یہودیوں کے لیے خوش خبری (43-34)
"خدا تعصب نہیں کرتا" (35،34)
غیر یہودیوں پر پاک روح نازل ہوتی ہے (48-44)

11 پطرس رسولوں کو سارا واقعہ سناتے ہیں (18-1)
برنباس اور ساؤل سُوریہ کے شہر انطاکیہ میں (26-19)
شاگرد مسیحی کہلائے (26)
اگبُس قحط کی پیش گوئی کرتے ہیں (30-27)

12 یعقوب کی موت؛ پطرس کو قید کیا جاتا ہے (5-1)
ایک فرشتہ پطرس کو رِہا کراتا ہے (19-6)
ایک فرشتہ ہیرودیس کو بیمار کر دیتا ہے (25-20)

13 برنباس اور ساؤل کو مُنادی کے لیے دورے پر بھیجا جاتا ہے (3-1)
قبرص میں مُنادی (12-4)
پسدیہ کے شہر انطاکیہ میں پولُس کی تقریر (41-13)
غیر یہودیوں میں مُنادی کرنے کا حکم (52-42)

14 اِکُنیُم میں مُنادی (7-1)
لِسترہ میں برنباس اور پولُس کو دیوتا سمجھا جاتا ہے (18-8)
پولُس کو سنگسار کیا جاتا ہے (20،19)
کلیسیاؤں میں بزرگ مقرر کیے جاتے ہیں (23-21)
سُوریہ کے شہر انطاکیہ واپسی (28-24)

15 انطاکیہ میں ختنے کے سلسلے میں بحث وتکرار (2،1)
ختنے کا معاملہ یروشلیم کے بزرگوں کے سامنے (5-3)
بزرگ اور رسول جمع ہوتے ہیں (21-6)
رسولوں اور بزرگوں کی جماعت کی طرف سے خط (29-22)
خون سے گریز کریں (29،28)
خط کے ذریعے کلیسیا کی حوصلہ افزائی (35-30)
پولُس اور برنباس الگ ہو جاتے ہیں (41-36)

16 پولُس، تیمُتھِیُس کا اِنتخاب کرتے ہیں (5-1)
مقدونی آدمی والی رُویا (10-6)
لِدیہ شاگرد بن جاتی ہیں (15-11)
پولُس اور سیلاس کو قید میں ڈالا جاتا ہے (24-16)
حوالدار اور اُس کے گھر والے بپتسمہ لے لیتے ہیں (34-25)
شہر کے ناظم معافی مانگتے ہیں (40-35)

17 پولُس اور سیلاس تھسلُنیکے میں (9-1)
پولُس اور سیلاس بیریہ میں (15-10)
پولُس ایتھنز میں (22-16)
اریوپگس میں پولُس کی تقریر (34-22)

18 کرُنتھس میں مُنادی (17-1)
سُوریہ کے شہر انطاکیہ واپسی (22-18)
پولُس گلتیہ اور فروگیہ جاتے ہیں (23)
پرِسکِلّہ اور اکوِلہ، اپلّوس کی مدد کرتے ہیں (28-24)

19 پولُس اِفسس میں؛ کچھ شاگرد دوبارہ بپتسمہ لیتے ہیں (7-1)
پولُس دو سال تک اِفسس میں تعلیم دیتے ہیں (10-8)
جادوٹونا کرنے والے لوگ شاگرد بن جاتے ہیں (20-11)
اِفسس میں ہنگامہ (41-21)

20 پولُس مقدونیہ اور یونان میں (6-1)
یُوتخُس کو زندہ کیا جاتا ہے (12-7)
تروآس سے میلیتُس کا سفر (16-13)
پولُس اِفسس کے بزرگوں سے ملتے ہیں (38-17)
عوامی جگہوں پر اور گھر گھر تعلیم (20)
"لینے کی نسبت دینے میں زیادہ خوشی ہے" (35)

21 میلیتُس سے یروشلیم کا سفر (1-14)
پولُس یروشلیم پہنچتے ہیں (15-19)
پولُس بزرگوں کے مشورے پر عمل کرتے ہیں (20-26)
ہیکل میں ہنگامہ؛ پولُس کی گرفتاری (27-36)
پولُس لوگوں سے مخاطب ہوتے ہیں (37-40)

22 پولُس اپنی صفائی پیش کرتے ہیں (1-21)
پولُس اپنی رومی شہریت کا حوالہ دیتے ہیں (22-29)
عدالتِ عظمیٰ جمع ہوتی ہے (30)

23 پولُس عدالتِ عظمیٰ سے مخاطب ہوتے ہیں (1-10)
یسوع، پولُس کی ہمت بڑھاتے ہیں (11)
پولُس کو قتل کرنے کی سازش (12-22)
پولُس کو قیصریہ لے جایا جاتا ہے (23-35)

24 پولُس کے خلاف مُقدمہ پیش کِیا جاتا ہے (1-9)
پولُس، فیلکس کے سامنے صفائی پیش کرتے ہیں (10-21)
پولُس دو سال تک حراست میں رہتے ہیں (22-27)

25 فیستُس کے سامنے پولُس کی پیشی (1-12)
”مَیں قیصر سے اپیل کرتا ہوں!“ (11)
فیستُس، بادشاہ اگرِپا سے مشورہ کرتے ہیں (13-22)
اگرِپا کے سامنے پولُس کی پیشی (23-27)

26 پولُس، اگرِپا کے سامنے صفائی پیش کرتے ہیں (1-11)
پولُس شاگرد کیسے بنے (12-23)
فیستُس اور اگرِپا کا ردِعمل (24-32)

27 پولُس روم کے لیے روانہ ہوتے ہیں (1-12)
جہاز طوفان میں گھر جاتا ہے (13-38)
جہاز تباہ ہو جاتا ہے (39-44)

28 مالٹا کے ساحل پر (1-6)
پُبلیُس کے باپ کو شفا ملتی ہے (7-10)
مالٹا سے روم تک کا سفر (11-16)
پولُس روم کے یہودیوں سے بات کرتے ہیں (17-29)
پولُس دو سال تک دلیری سے تعلیم دیتے ہیں (30، 31)

---

1 عزیز تھیُفِلُس، مَیں نے اپنی پہلی کتاب میں اُن سب باتوں کے بارے میں لکھا تھا جو یسوع نے شروع سے لے کر تب تک کیں اور سکھائیں **2** جب تک اُنہیں آسمان پر نہیں اُٹھایا گیا۔ اور آسمان پر جانے سے پہلے اُنہوں نے پاک روح کے ذریعے اُن رسولوں کو ہدایات دیں جنہیں اُنہوں نے چُنا تھا۔ **3** اذیت اُٹھانے کے بعد اُنہوں نے ٹھوس ثبوت دے کر رسولوں کو یقین دِلایا کہ وہ زندہ ہو گئے ہیں۔ وہ 40 (چالیس) دن تک اُنہیں دِکھائی دیتے رہے اور خدا کی بادشاہت کے بارے میں بتاتے رہے۔ **4** اِس دوران اُنہوں نے رسولوں کو حکم دیا: ”یروشلیم کو چھوڑ کر نہ جانا بلکہ اُس نعمت کا اِنتظار کرنا جس کا باپ نے وعدہ کِیا ہے اور جس کے بارے میں مَیں آپ کو بتا چُکا ہوں۔ **5** کیونکہ یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا لیکن آپ کو کچھ دن بعد پاک روح سے بپتسمہ دیا جائے گا۔“

6 جب وہ سب اِکٹھے تھے تو رسولوں نے یسوع سے پوچھا: ”مالک، کیا آپ ابھی اِسرائیل کی بادشاہت

بحال کریں گے؟" 7 اُنھوں نے جواب دیا: "یہ آپ کا کام نہیں کہ اُن وقتوں یا زمانوں کے بارے میں جانیں جنھیں مقرر کرنے کا اِختیار باپ نے اپنے پاس رکھا ہے۔ 8 لیکن جب پاک روح آپ پر نازل ہوگی تو آپ کو قوت ملے گی اور آپ یروشلیم میں، سارے یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوں گے۔" 9 جب یسوع یہ باتیں کہہ چکے تو وہ رسولوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان پر اُٹھا لیے گئے اور ایک بادل نے اُنھیں رسولوں کی نظروں سے چھپا لیا۔ 10 اور جب وہ یسوع کو آسمان کی طرف جاتے دیکھ رہے تھے تو اچانک دو آدمی جنھوں نے سفید کپڑے پہنے تھے، آ کر اُن کے پاس کھڑے ہو گئے 11 اور کہنے لگے: "گلیلیو، آپ آسمان کی طرف کیوں دیکھ رہے ہیں؟ یہی یسوع جنھیں آسمان پر اُٹھا لیا گیا، اُسی طرح آئیں گے جس طرح آپ نے اُنھیں آسمان پر جاتے دیکھا۔"

12 پھر رسول اُس پہاڑ سے یروشلیم واپس گئے جسے کوہِ زیتون کہتے ہیں۔ یہ پہاڑ یروشلیم کے قریب ہی ہے یعنی اُس فاصلے پر جو سبت کے دن طے کرنے کی اِجازت ہے۔ 13 جب وہ وہاں پہنچے تو وہ اُس گھر کے اُوپر والے کمرے میں گئے جہاں وہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ اور وہ یہ لوگ تھے: پطرس، یوحنا، یعقوب، اندریاس، فِلپّس، توما، برتُلمائی، متی، حلفئی کے بیٹے یعقوب، شمعون عرف جوشیلا اور یعقوب کے بیٹے یہوداہ۔ 14 اور وہ سب مل کر دُعا کیا کرتے تھے اور اُن کے ساتھ کچھ عورتیں اور یسوع کی ماں مریم اور یسوع کے بھائی بھی تھے۔

15 اُن دنوں میں جب تقریباً 120 لوگ جمع تھے تو پطرس نے کھڑے ہو کر کہا: 16 "بھائیو، یہ لازمی تھا کہ وہ صحیفہ پورا ہو جس میں پاک روح نے داؤد کے ذریعے یہوداہ کے بارے میں پیش‌گوئی کی۔ یہی یہوداہ گرفتار کرنے والوں کو یسوع تک لے گیا 17 حالانکہ وہ ہمارا ساتھی تھا اور ہمارے ساتھ مل کر خدمت کرتا تھا۔ 18 (اِسی آدمی نے اپنے بُرے کام سے پیسے کمائے اور اِن سے ایک زمین خریدی۔ اور وہ سر کے بل گِرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔ 19 یہ بات یروشلیم کے سب لوگوں کو پتہ چل گئی اِس لیے اُس زمین کو اُن کی زبان میں ہقل دما یعنی خون کا میدان کہا جانے لگا۔) 20 زبور کی کتاب میں لکھا ہے: "اُس کی رہائش‌گاہ اُجڑ جائے اور اِس میں کوئی نہ بسے" اور "نگہبان کا عہدہ اُس کی جگہ کوئی اَور سنبھالے۔" 21 لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اُس کی جگہ کسی ایسے شخص کو مقرر کِیا جائے جو اُس سارے عرصے میں ہمارے ساتھ تھا جب ہمارے مالک یسوع ہمارے درمیان تھے 22 یعنی اُس وقت سے جب اُنھوں نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اُس وقت تک جب وہ آسمان پر اُٹھائے گئے۔ اور وہ شخص ہماری طرح اِس بات کا گواہ بھی ہو کہ یسوع جی اُٹھے ہیں۔"

23 لہٰذا اُنھوں نے دو آدمیوں کے نام پیش کیے۔ ایک تو یوسف تھا جسے برسبّا اور یُوستُس بھی کہا جاتا تھا اور دوسرا متیاہ تھا۔ **24** پھر اُنھوں نے دُعا کی اور کہا: ”اَے یہوواہ،* تُو سب کے دلوں کو جانتا ہے۔ ہمیں بتا کہ تُو نے اِن دونوں میں سے کس کو چُنا ہے **25** کہ اُس خدمت اور رسول کے عہدے کو سنبھالے جسے یہوداہ نے اپنی روِش پر چلنے کے لیے ترک کر دیا۔“ **26** پھر اُنھوں نے قُرعہ* ڈالا اور قُرعہ متیاہ کے نام نکلا اور وہ 12 رسولوں میں شمار ہوئے۔

2 عیدِپنتِکُست پر سب شاگرد ایک جگہ جمع تھے۔ **2** اچانک آسمان سے ایک آواز آئی جو بالکل ویسی تھی جیسی تیز ہوا کی ہوتی ہے اور اِس سے وہ گھر گونج اُٹھا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ **3** اور اُنہیں آگ کے شعلوں جیسا کچھ* دِکھائی دیا جو الگ الگ ہو کر اُن میں سے ہر ایک پر ٹھہر گیا۔ **4** وہ سب پاک روح سے معمور ہو گئے اور فرق فرق زبانیں بولنے لگے جیسے پاک روح نے اُنہیں توفیق دی۔

5 اُس وقت یروشلیم میں زمین کے کونے کونے سے خداپرست یہودی آئے ہوئے تھے۔ **6** جب یہ آواز سنائی دی تو بہت سے لوگ جمع ہو گئے اور اُلجھن میں پڑ گئے کیونکہ شاگرد اُن سب کی زبانیں بول رہے تھے۔ **7** وہ حیران تھے اور کہہ رہے تھے: ”یہ لوگ تو گلیلی ہیں۔ **8** تو پھر یہ ہماری زبانیں کیسے بول سکتے ہیں؟ **9** یہاں پارتھی، مادی اور عیلامی ہیں اور کچھ مسوپتامیہ، یہودیہ، کپدُکیہ، پُنطُس، صوبہ آسیہ، **10** فروگیہ، پمفیلیہ اور مصر سے اور کُرینے کے قریب لیبیا کے علاقوں سے ہیں اور کچھ روم سے آئے ہیں۔ ہم سب یا تو پیدائشی یہودی ہیں یا پھر ہم نے یہودی مذہب اپنایا ہے۔ **11** یہاں کچھ لوگ کریٹ سے ہیں اور کچھ عرب سے۔ لیکن ہم اپنی اپنی زبان میں خدا کے شان دار کاموں کے بارے میں سُن رہے ہیں۔“ **12** وہ سب حیران و پریشان تھے اور ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: ”آخر یہ سب کیا ہے؟“ **13** لیکن کچھ لوگ شاگردوں کا مذاق اُڑا رہے تھے اور کہہ رہے تھے: ”یہ لوگ مے کے نشے میں دُھت ہیں۔“

14 اِس پر پطرس 11 رسولوں کے ساتھ کھڑے ہوئے اور بلند آواز میں کہا: ”یہودیہ اور یروشلیم کے لوگو، میری باتیں دھیان سے سنیں۔ **15** یہ لوگ نشے میں نہیں ہیں جیسے آپ سوچ رہے ہیں کیونکہ دن کا تیسرا گھنٹہ* ہے۔ **16** دراصل جو کچھ ہو رہا ہے، وہ یوایل نبی کی اِس پیش‌گوئی کے مطابق ہے: **17** ”خدا کہتا ہے کہ ”آخری زمانے میں مَیں اپنی روح ہر طرح کے لوگوں پر نازل کروں گا اور تمہاری بیٹیاں اور بیٹے نبوّت کریں گے اور تمہارے جوان رُویا دیکھیں گے اور تمہارے بزرگ خواب دیکھیں گے۔

1:24، 26* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:3* یونانی میں: ”جیسی زبانیں“

2:15* تقریباً صبح نو بجے

18 اُس زمانے میں مَیں اپنے بندوں اور بندیوں پر بھی اپنی روح نازل کروں گا اور وہ نبوّت کریں گے۔ 19 اور مَیں اُوپر آسمان میں حیرت انگیز کام کروں گا اور نیچے زمین پر نشانیاں دِکھاؤں گا یعنی دھوئیں کے بادل اور خون اور آگ۔ 20 اِس سے پہلے کہ یہوواہ* کا عظیم اور شان دار دن آئے، سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند خون بن جائے گا۔ 21 لیکن جو شخص یہوواہ* کا نام لیتا ہے، وہ نجات پائے گا۔““

22 اِسرائیلیو، میری یہ باتیں سنیں: یسوع ناصری کو خدا نے بھیجا تھا اور یہ بات اُن حیرت انگیز کاموں، نشانیوں اور معجزوں سے ظاہر ہو گئی جو خدا نے اُن کے ذریعے کیے تھے۔ آپ بھی تو اِن باتوں سے واقف ہیں۔ 23 اُنہیں خدا کی مرضی اور اِرادے کے مطابق آپ کے حوالے کِیا گیا اور آپ نے اُنہیں گُناہ گار آدمیوں کے ہاتھوں سُولی* دِلوائی اور اُنہیں مار ڈالا۔ 24 لیکن خدا نے اُنہیں زندہ کر کے موت کی زنجیروں سے رِہائی دِلائی کیونکہ ممکن نہیں تھا کہ موت اُنہیں باندھ کر رکھے۔ 25 کیونکہ داؤد نے اُن کے بارے میں کہا: ”مَیں ہمیشہ یہوواہ* کو دیکھتا رہتا ہوں؛ وہ میری دائیں طرف ہے اِس لیے مَیں ڈگمگاؤں گا نہیں۔ 26 لہٰذا میرا دل بہت خوش ہے اور میری زبان خوشی سے جھوم اُٹھی ہے۔ مَیں اپنی اُمید کو تھامے رکھوں گا؛ 27 کیونکہ تُو مجھے* قبر* میں نہیں رہنے دے گا اور اپنے وفادار خادم کی لاش کو سڑنے نہیں دے گا۔ 28 تُو نے مجھے زندگی کی راہ دِکھائی ہے؛ تیرے حضور مجھے بڑی خوشی ملے گی۔“

29 بھائیو، اب مَیں ہمارے خاندان کے سربراہ داؤد کے بارے میں کُھل کر بات کرنے جا رہا ہوں۔ وہ مر گئے اور اُنہیں دفن کِیا گیا اور اُن کی قبر آج تک یہاں موجود ہے۔ 30 وہ ایک نبی تھے اور اُنہیں پتہ تھا کہ خدا نے قسم کھا کر اُن سے عہد باندھا ہے کہ اُن کی نسل میں سے ایک شخص اُن کے تخت پر بیٹھے گا۔ 31 اِس لیے وہ پہلے سے جانتے تھے کہ مسیح مُردوں میں سے زندہ ہوگا اور اُسے قبر* میں نہیں چھوڑا جائے گا اور اُس کی لاش نہیں سڑے گی اور اُنہوں نے اِس بات کا ذکر بھی کِیا۔ 32 اور واقعی خدا نے یسوع کو زندہ کِیا اور ہم سب اِس بات کے گواہ ہیں۔ 33 چونکہ یسوع کو خدا کی دائیں طرف بیٹھنے کا شرف عطا کِیا گیا اور باپ کی طرف سے وہ پاک روح ملی جس کا وعدہ کِیا گیا تھا اِس لیے اُنہوں نے ہم پر پاک روح نازل کی جیسا کہ آپ دیکھ اور سُن سکتے ہیں۔ 34 داؤد تو آسمان پر نہیں گئے لیکن اُنہوں نے خود کہا: ”یہوواہ* نے میرے مالک سے کہا کہ ”میری دائیں طرف بیٹھو 35 جب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے پاؤں کی چوکی

2:20، 21، 23، 25، 34 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
2:27 * یونانی میں: ”میری جان“

2:27، 31 * یونانی لفظ: ”ہادس۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کی طرح نہ کر دوں۔“ “ 36 لٰہذا تمام اِسرائیلی جان لیں کہ خدا نے یسوع کو مالک اور مسیح بنایا، ہاں، اُسی کو جس کو آپ نے سُولی دی۔“

37 یہ سب باتیں لوگوں کے دل کو لگیں اور اُنہوں نے پطرس اور دوسرے رسولوں سے کہا: ”بھائیو، بتائیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟“ 38 پطرس نے کہا: ”توبہ کریں اور آپ میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے تاکہ آپ کے گُناہ معاف ہو جائیں۔ پھر آپ کو پاک روح کی نعمت ملے گی۔ 39 کیونکہ اِس نعمت کا وعدہ آپ سے اور آپ کی اولاد سے اور اُن سب سے کِیا گیا ہے جو دُور ہیں، ہاں، اُن سب سے جنہیں یہوواہ* ہمارا خدا چُنے گا۔“ 40 پطرس نے اُن سے اَور بھی بہت سی باتیں کہیں اور اچھی طرح گواہی دی۔ اُنہوں نے بار بار نصیحت کی کہ ”اِس بگڑی ہوئی پُشت سے الگ ہو جائیں۔“ 41 جن لوگوں نے خوشی سے اِس پیغام کو قبول کِیا، اُنہوں نے بپتسمہ لے لیا۔ اُس دن تقریباً 3000 لوگ* شاگردوں میں شامل ہوئے۔ 42 اور وہ رسولوں سے تعلیم پاتے، ایک دوسرے سے ملتے جلتے، مل کر کھانا کھاتے اور دُعا کرتے تھے۔

43 اور سب لوگوں* پر خوف چھا گیا کیونکہ رسول بہت سے معجزے اور نشانیاں دِکھانے لگے۔ 44 جو لوگ ایمان لائے، وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہوتے تھے اور اپنی چیزیں ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے تھے۔ 45 وہ اپنی جائیداد اور زمینیں بیچ کر رقم ہر ایک کی ضرورت کے مطابق تقسیم کرتے تھے۔ 46 اور وہ ہر روز ہیکل* میں جمع ہوتے تھے اور کھانا کھانے کے لیے ایک دوسرے کے گھر جاتے تھے اور اپنا کھانا پورے خلوص اور خوشی سے دوسروں کے ساتھ بانٹتے تھے۔ 47 وہ خدا کی بڑائی کرتے تھے اور لوگوں کی نظر میں نیک نام تھے۔ اور یہوواہ* نجات پانے والے لوگوں کی تعداد میں روزبروز اِضافہ کر رہا تھا۔

3

ایک دن پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی نویں گھنٹے# ہیکل* جا رہے تھے۔ 2 اُس وقت کچھ لوگ ایک آدمی کو اُٹھا کر لائے جو پیدائش سے لنگڑا تھا۔ وہ اُسے ہر روز ہیکل کے اُس دروازے کے قریب بٹھاتے تھے جو خوب‌صورت دروازہ کہلاتا ہے تاکہ وہ اندر جانے والوں سے بھیک مانگے۔ 3 جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل کے اندر جاتے دیکھا تو اُس نے بھیک مانگی۔ 4 پطرس اور یوحنا نے اُس کی طرف دیکھا۔ پھر پطرس نے اُس سے کہا: ”ہماری طرف دیکھیں۔“ 5 وہ یہ سوچ کر اُن کی طرف دیکھنے لگا کہ اُسے کچھ ملے گا۔ 6 لیکن پطرس نے کہا: ”میرے پاس سونا اور چاندی تو نہیں ہے مگر

39:2، 47 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 41:2 * یونانی میں: ”جانیں“ 43:2 * یونانی میں: ”جانوں“

46:2؛ 1:3 * یعنی خدا کا گھر 1:3 # تقریباً دو پہر تین بجے

جو میرے پاس ہے، وہ مَیں آپ کو دیتا ہوں۔ ناصرت کے یسوع مسیح کے نام سے اُٹھیں اور چلیں پھریں!" 7 پھر پطرس نے اُس کا دایاں ہاتھ پکڑا اور اُسے اُٹھایا۔ اُسی وقت اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے 8 اور وہ اُچھل کر کھڑا ہو گیا اور چلنے لگا اور پطرس اور یوحنا کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ وہ اُچھل رہا تھا اور خدا کی بڑائی کر رہا تھا 9 اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی بڑائی کرتے دیکھا۔ 10 وہ پہچان گئے کہ یہ وہی آدمی ہے جو ہیکل کے اُس دروازے کے پاس بیٹھ کر بھیک مانگتا تھا جو خوب‌صورت دروازہ کہلاتا ہے۔ اُسے اپنے پیروں پر کھڑے دیکھ کر اُن کی حیرت کی اِنتہا نہ رہی۔

11 اُس آدمی نے ابھی تک پطرس اور یوحنا کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ وہ اُس برآمدے میں کھڑے تھے جسے سلیمان کا برآمدہ کہا جاتا ہے۔ اُنہیں دیکھ کر سب لوگ حیرت کے مارے بھاگتے ہوئے اُن کی طرف آئے۔ 12 جب پطرس نے یہ دیکھا تو اُنہوں نے لوگوں سے کہا: "اِسرائیلیو، آپ اِتنا حیران کیوں ہو رہے ہیں اور ہمیں ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں جیسے ہم نے اپنی طاقت یا اپنی دین داری سے اِس آدمی کو ٹھیک کِیا ہو؟ 13 ہمارے باپ دادا ابراہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے اپنے خادم یعنی یسوع کو عزت دی جسے آپ نے دُشمنوں کے حوالے کر دیا اور پیلاطُس کے سامنے ٹھکرا دیا حالانکہ وہ اُنہیں رِہا کرنے کا فیصلہ کر چُکا تھا۔ 14 ہاں، آپ نے ایک مُقدس اور نیک شخص کو ٹھکرا دیا اور ایک قاتل کو رِہا کرنے کا مطالبہ کِیا 15 اور یوں زندگی کے عظیم پیشوا کو مار ڈالا۔ لیکن خدا نے اُسے زندہ کِیا اور ہم اِس بات کے گواہ ہیں۔ 16 اُسی کے نام سے اور اُس کے نام پر ہمارے ایمان سے یہ آدمی جسے آپ جانتے ہیں اور دیکھ رہے ہیں، تندرست ہو گیا۔ ہاں، چونکہ ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اِس لیے یہ آدمی آپ سب کے سامنے اپنے پیروں پر کھڑا ہے۔ 17 بھائیو، مَیں جانتا ہوں کہ آپ نے اپنے حکمرانوں کی طرح یہ کام انجانے میں کِیا۔ 18 لیکن اِس طرح خدا کی وہ باتیں پوری ہو گئیں جو اُس نے تمام نبیوں کے ذریعے پہلے سے بتائی تھیں یعنی یہ کہ اُس کے مسیح کو اذیت اُٹھانی پڑے گی۔

19 لہٰذا توبہ کریں اور اپنی روِش بدلیں تاکہ آپ کے گُناہ مٹائے جائیں اور یہوواہ* کی طرف سے تازگی کے دن آئیں 20 اور وہ مسیح کو بھیجے جسے آپ کے لیے مقرر کِیا گیا ہے یعنی یسوع کو۔ 21 اُسے تب تک آسمان میں رہنا ہے جب تک اُن سب چیزوں کو بحال کرنے کا وقت نہیں آ جاتا جن کے بارے میں خدا نے قدیم زمانے میں اپنے مُقدس نبیوں کے ذریعے بتایا۔ 22 مثال کے طور پر موسیٰ نے کہا: "یہوواہ* آپ کا خدا آپ کے بھائیوں میں سے آپ کے

3:19، 22 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

لیے میرے جیسا نبی مقرر کرے گا۔ اُس کی باتوں پر ضرور عمل کریں۔ 23 جو شخص* اُس نبی کی بات پر عمل نہیں کرے گا، اُس کا نام ونشان مٹا دیا جائے گا۔" 24 اِس کے علاوہ سموئیل اور اُن کے بعد آنے والے تمام نبیوں نے بھی اِس زمانے کا اِعلان کِیا تھا۔ 25 آپ اِن نبیوں کے بیٹے ہیں اور اُس عہد کے وارث بھی ہیں جو خدا نے آپ کے باپ دادا سے باندھا تھا۔ اُس نے ابراہام سے کہا: "تمہاری نسل کے ذریعے زمین کے سب خاندانوں کو برکت ملے گی۔" 26 خدا نے اپنے خادم کو مقرر کرنے کے بعد اُسے سب سے پہلے آپ کے پاس بھیجا تاکہ آپ کو بُرے کاموں سے باز رکھے اور یوں آپ کو برکت دے۔"

4 پطرس اور یوحنا لوگوں سے بات کر ہی رہے تھے کہ ہیکل* کا نگران کاہنوں اور صدوقیوں کے ساتھ وہاں آ پہنچا۔ 2 وہ غصے میں تھے کیونکہ رسول، لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اور سرِعام بتا رہے تھے کہ یسوع مُردوں میں سے زندہ ہو گئے ہیں۔ 3 اُنہوں نے اُن دونوں کو گرفتار کر لیا اور اُنہیں اگلے دن تک قیدخانے میں رکھا کیونکہ شام ہو چکی تھی۔ 4 لیکن بہت سے لوگ جنہوں نے پطرس کی تقریر سنی تھی، ایمان لے آئے اور آدمیوں کی تعداد تقریباً 5000 ہو گئی۔

5 اگلے دن یہودیوں کے حاکم، بزرگ اور شریعت کے عالم یروشلیم میں جمع ہوئے۔ 6 اُن کے ساتھ کائفا، یوحنا، سکندر، اعلیٰ کاہن حنّا اور اُس کے رشتے دار بھی تھے۔ 7 اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو اپنے بیچ کھڑا کِیا اور اُن سے پوچھا: "تم یہ کام کس کے نام سے کرتے ہو؟ تمہیں کس نے یہ اِختیار دیا ہے؟" 8 پطرس نے پاک روح سے معمور ہو کر جواب دیا:

"قوم کے حاکمو اور بزرگو، 9 آج ہم سے اِس لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے کیونکہ ہم نے ایک لنگڑے آدمی کے ساتھ بھلائی کی۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ اِس آدمی کو کس نے ٹھیک کِیا 10 تو آپ لوگ اور باقی تمام اِسرائیلی یہ جان لیں کہ یہ آدمی ناصرت کے یسوع مسیح کے نام سے آپ کے سامنے بالکل تندرست کھڑا ہے۔ ہاں، اُسی یسوع کے نام سے جسے آپ نے سُولی* دی لیکن جسے خدا نے مُردوں میں سے زندہ کِیا۔ 11 وہی وہ "پتھر ہے جس کو مزدوروں نے یعنی آپ نے ٹھکرا دیا لیکن وہ کونے کا سب سے اہم پتھر* بن گیا۔" 12 دراصل کسی اَور کے ذریعے نجات ممکن نہیں کیونکہ خدا نے زمین پر کوئی اَور نام نہیں چُنا جس کے ذریعے ہمیں نجات ملے۔"

13 جب اُن لوگوں نے دیکھا کہ پطرس اور یوحنا

3:23 * یونانی میں: "جان" 4:1 * یعنی خدا کا گھر

4:10 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 4:11 * یونانی میں: "کونے کا سر"

اِتنی دلیری سے بات کر رہے ہیں حالانکہ وہ کم پڑھے لکھے * اور معمولی آدمی ہیں تو وہ دنگ رہ گئے اور اُنہیں اندازہ ہو گیا کہ وہ دونوں یسوع کے ساتھ ہوتے تھے۔ **14** اور چونکہ وہ اُس آدمی کو جو ٹھیک ہو گیا تھا، اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے اِس لیے وہ آگے سے کچھ نہ کہہ سکے۔ **15** لہٰذا اُنہوں نے اُن دونوں کو عدالت گاہ سے باہر جانے کا حکم دیا اور آپس میں صلاح مشورہ کرنے لگے۔ **16** وہ ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: ”اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کِیا جائے؟ اِنہوں نے ایک ایسا معجزہ کِیا ہے جسے یروشلیم کے تمام باشندے دیکھ سکتے ہیں اور ہم اِس حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتے۔ **17** ایسا کرتے ہیں کہ اُنہیں دھمکاتے ہیں کہ آج کے بعد اِس نام کے بارے میں کسی سے بات نہ کریں تاکہ اِس واقعے کی خبر اَور نہ پھیلے۔“

18 اِس کے بعد اُنہوں نے اُن دونوں کو بلایا اور حکم دیا کہ وہ یسوع کے نام سے نہ تو تعلیم دیں اور نہ ہی کوئی اَور بات کہیں۔ **19** لیکن پطرس اور یوحنا نے جواب دیا: ”اگر آپ سمجھتے ہیں کہ خدا کی نظر میں یہ مناسب ہے کہ ہم اُس کی بات ماننے کی بجائے آپ کی بات مانیں تو یہ آپ کی رائے ہے۔ **20** لیکن جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہم اُن باتوں کے بارے میں چپ نہیں رہ سکتے جو ہم نے دیکھی اور سنی ہیں۔“ **21** اِس پر اُن لوگوں نے اُنہیں پھر سے دھمکایا اور چھوڑ دیا کیونکہ وہ اُن کو سزا دینے کی کوئی وجہ ڈھونڈ نہیں پائے۔ اِس کے علاوہ وہ لوگوں سے بھی ڈرتے تھے کیونکہ لوگ اُس واقعے کی وجہ سے خدا کی بڑائی کر رہے تھے۔ **22** دراصل جس آدمی کو معجزانہ طور پر ٹھیک کِیا گیا تھا، اُس کی عمر 40 (چالیس) سال سے زیادہ تھی۔

23 رِہا ہونے کے بعد وہ دونوں دوسرے شاگردوں کے پاس گئے اور اُنہیں بتایا کہ اعلیٰ کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کیا کہا ہے۔ **24** یہ سُن کر اُن سب نے یہ دُعا کی:

”اَے کائنات کے مالک، تُو ہی نے آسمان اور زمین اور سمندر اور اِن میں موجود سب چیزیں بنائی ہیں۔ **25** تُو ہی نے اپنے خادم اور ہمارے باپ داؤد کو پاک روح کے ذریعے یہ کہنے کی ترغیب دی کہ ”قومیں غصے میں کیوں آئیں اور لوگ فضول باتوں پر دھیان کیوں دینے لگے؟ **26** زمین کے بادشاہ مقابلے کے لیے تیار ہو گئے اور حکمران متحد ہو کر یہوواہ * اور اُس کے مسیح کے خلاف جمع ہو گئے۔“ **27** اور ایسا ہی ہوا۔ ہیرودیس اور پُنطیُس پیلاطُس اور غیریہودی اور اِسرائیلی سب اِس شہر میں تیرے مُقدس خادم یسوع کے خلاف جسے تُو نے مسح * کِیا تھا،

4:13 * اِس کا مطلب یہ ہے کہ اُنہوں نے یہودیوں کے مدرسے میں تعلیم نہیں پائی تھی۔

4:26، 27 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

جمع ہوئے 28 تاکہ وہ کام کریں جو تیری قدرت اور مرضی کے مطابق پہلے سے طے تھا۔ 29 اَے یہوواہ،* اُن کی دھمکیوں پر توجہ دے اور اپنے غلاموں کو توفیق دے کہ دلیری سے تیرا کلام سناتے رہیں۔ 30 اَے خدا، اپنی قدرت کے ذریعے لوگوں کو شفا دے اور اپنے مُقدس خادم یسوع کے نام سے معجزے اور نشانیاں دِکھا جیسے تُو نے آج تک کِیا ہے۔“

31 جب وہ یہ اِلتجا کر چکے تو وہ جگہ جہاں وہ جمع تھے، ہلنے لگی اور وہ سب کے سب پاک روح سے معمور ہو گئے اور دلیری سے خدا کا کلام سنانے لگے۔

32 وہ سب لوگ جو ایمان لائے تھے، یک دل اور یک جان تھے اور اُن میں سے کوئی بھی اپنی کسی چیز کو اپنا نہیں سمجھتا تھا بلکہ وہ سب اپنی چیزیں ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے تھے۔ 33 اور رسول بڑی مہارت سے اِس بات کی گواہی دیتے تھے کہ ہمارے مالک یسوع جی اُٹھے ہیں اور اُن سب کو خدا کی عظیم رحمت حاصل تھی۔ 34 اُن میں سے کوئی بھی شخص ضرورت مند نہیں تھا کیونکہ جس کے پاس زمینیں اور گھر ہوتے، وہ اِنہیں بیچ دیتا 35 اور رقم لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دیتا۔ پھر وہ رقم ہر ایک کی ضرورت کے مطابق تقسیم کی جاتی۔ 36 وہاں ایک شاگرد تھا جس کا نام یوسف تھا۔ یوسف کو رسولوں نے برنباس کا لقب دیا تھا (جس کا ترجمہ ہے: تسلی کا بیٹا)۔ وہ ایک لاوی تھے اور قبرص میں پیدا ہوئے تھے۔ 37 اُن کے پاس بھی کچھ زمین تھی۔ اُنہوں نے اِس زمین کو بیچ دیا اور رقم لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دی۔

5 اور ایک آدمی حننیاہ اور اُس کی بیوی سفیرہ نے بھی کچھ زمین بیچی۔ 2 مگر اُس نے اپنی بیوی کی رضامندی کے ساتھ بڑی چالاکی سے کچھ رقم اپنے پاس رکھ لی اور باقی لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دی۔ 3 پطرس نے اُس سے کہا: ”حننیاہ، آپ نے شیطان کے بہکاوے میں آ کر پاک روح سے جھوٹ کیوں بولا اور زمین کی کچھ رقم اپنے پاس کیوں رکھی؟ 4 کیا وہ زمین آپ کی نہیں تھی؟ اور جب آپ نے اِسے بیچا تو کیا وہ رقم آپ کی نہیں تھی؟ تو پھر آپ نے ایسی حرکت کرنے کا کیوں سوچا؟ آپ نے اِنسانوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوٹ بولا ہے۔“ 5 یہ سُن کر حننیاہ گِر پڑا اور مر گیا۔ اور جس جس نے بھی یہ خبر سنی، اُس پر خوف چھا گیا۔ 6 پھر جوان آدمی اُٹھے اور اُس کی لاش کو کپڑوں میں لپیٹا اور لے جا کر دفنا دیا۔

7 اِس کے کوئی تین گھنٹے بعد اُس کی بیوی وہاں آئی۔ اُسے نہیں پتہ تھا کہ اُس کے شوہر کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ 8 پطرس نے اُس سے پوچھا: ”کیا آپ دونوں نے زمین اِتنے ہی پیسوں میں بیچی تھی؟“ اُس

4:29 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

نے جواب دیا: ”جی، اِتنے ہی پیسوں میں بیچی تھی۔“ **9** اِس پر پطرس نے کہا: ”آپ دونوں نے یہوواہ* کی روح کا اِمتحان لینے کا منصوبہ کیوں بنایا؟ دیکھیں! جو لوگ آپ کے شوہر کو دفنا کر آئے ہیں، وہ دروازے پر کھڑے ہیں اور آپ کو بھی اُٹھا کر لے جائیں گے۔“ **10** اُسی لمحے وہ پطرس کے قدموں میں گِری اور مر گئی۔ جب جوان آدمی اندر آئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہ مر گئی ہے۔ وہ اُسے اُٹھا کر لے گئے اور اُس کے شوہر کے ساتھ دفنا دیا۔ **11** تب پوری کلیسیا* پر اور اُن سب پر خوف طاری ہو گیا جنہوں نے اِس واقعے کے بارے میں سنا۔

12 اور رسول سرِعام بہت سے معجزے اور نشانیاں دِکھاتے اور وہ سب سلیمان کے برآمدے میں جمع ہوتے۔ **13** اور دوسرے لوگوں میں اِتنی جُرأت نہیں تھی کہ اُن کے ساتھ جمع ہوں لیکن وہ اُن کی تعریف ضرور کرتے تھے۔ **14** اور بہت سے آدمی اور عورتیں ہمارے مالک پر ایمان لائے اور شاگردوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا گیا۔ **15** لوگ بیماروں کو چوکوں میں لاتے اور اُنہیں چارپائیوں اور چٹائیوں پر لِٹاتے تاکہ جب پطرس وہاں سے گزریں تو اُن کا سایہ ہی اُن پر پڑ جائے۔ **16** اِس کے علاوہ یروشلیم کے آس پاس کے شہروں سے لوگ بیماروں کو اور اُن لوگوں کو لاتے جو بُرے فرشتوں* کے قبضے میں تھے اور وہ سب کے سب ٹھیک ہو جاتے۔

17 لیکن کاہنِ اعظم اور اُس کے ساتھی جو صدوقی فرقے کے تھے، حسد کے مارے رسولوں کے خلاف اُٹھے **18** اور اُنہیں گِرفتار کر کے شہر کے قیدخانے میں ڈال دیا۔ **19** مگر یہوواہ* کے فرشتے نے رات کو قیدخانے کے دروازے کھول دیے اور رسولوں کو باہر لا کر کہا: **20** ”ہیکل* میں جائیں اور لوگوں کو زندگی کا پیغام سنائیں۔“ **21** رسول صبح سویرے ہیکل میں گئے اور لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔

اِس دوران کاہنِ اعظم اور اُس کے ساتھیوں نے عدالتِ عظمیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کی جماعت کو اِکٹھا کِیا اور سپاہیوں کو بھیجا تاکہ رسولوں کو قیدخانے سے لائیں۔ **22** لیکن جب سپاہی وہاں پہنچے تو رسول قیدخانے میں نہیں تھے۔ لہٰذا اُنہوں نے واپس آ کر یہ خبر دی کہ **23** ”قیدخانے کو تالا لگا ہوا تھا اور سپاہی دروازوں پر پہرا دے رہے تھے لیکن جب ہم نے قیدخانے کو کھولا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔“ **24** جب ہیکل کے نگران اور اعلیٰ کاہنوں نے یہ سنا تو وہ سوچنے لگے کہ اب کیا ہوگا؟ **25** اِسی دوران کسی نے آ کر خبر دی کہ ”دیکھیں! جن آدمیوں کو آپ نے قید میں ڈالا تھا، وہ ہیکل میں ہیں اور لوگوں کو تعلیم

5:9، 19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **5:11** * یا ”جماعت“

5:16 * یونانی میں: ”ناپاک روحوں“ **5:20** * یعنی خدا کا گھر

دے رہے ہیں۔“ 26 اِس پر ہیکل کا نگران اپنے سپاہیوں کے ساتھ گیا۔ وہ رسولوں کو لے کر آئے لیکن زبردستی نہیں کیونکہ اُنہیں ڈر تھا کہ اُن پر پتھراؤ کِیا جائے گا۔

27 اُنھوں نے رسولوں کو لا کر عدالتِ عظمیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا۔ پھر کاہنِ اعظم نے رسولوں سے پوچھ گچھ کی 28 اور کہا: ”ہم نے تمہیں کتنی سختی سے تاکید کی تھی کہ اِس نام سے تعلیم نہ دینا لیکن تم لوگوں نے تو پورے یروشلیم میں اپنی تعلیم پھیلا دی ہے اور اُس آدمی کا خون ہمارے سر ڈالنے پر تُلے ہو۔“ 29 اِس پر پطرس اور باقی رسولوں نے جواب دیا: ”ہمارے لیے خدا کا کہنا ماننا اِنسانوں کا کہنا ماننے سے زیادہ ضروری ہے۔ 30 ہمارے باپ دادا کے خدا نے یسوع کو زندہ کِیا جن کو آپ لوگوں نے سُولی* پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔ 31 خدا نے اُنہی کو اپنی دائیں طرف بیٹھنے کا شرف دیا اور اُنہیں عظیم پیشوا اور نجات دہندہ بنایا تاکہ اِسرائیل کو توبہ کرنے اور گُناہوں کی معافی حاصل کرنے کا موقع ملے۔ 32 اور ہم اِن باتوں کے گواہ ہیں اور پاک روح بھی اِن کی گواہ ہے۔ یہ وہی پاک روح ہے جو خدا نے اُن لوگوں کو دی ہے جو اُس کا کہنا مانتے ہیں۔“

33 یہ سُن کر وہ آگ بگولا ہو گئے اور رسولوں کو مار ڈالنا چاہتے تھے۔ 34 لیکن پھر عدالتِ عظمیٰ میں ایک فریسی کھڑا ہوا جس کا نام گملی ایل تھا۔ وہ شریعت کا عالم تھا اور سب لوگ اُس کی بڑی عزت کرتے تھے۔ اُس نے حکم دیا کہ ”اِن کو تھوڑی دیر کے لیے باہر لے جاؤ۔“ 35 پھر اُس نے کہا: ”اِسرائیل کے پیشواؤ، سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں کہ آپ اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں گے۔ 36 یاد ہے کہ کچھ عرصہ پہلے تھیوداس اُٹھا تھا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتا تھا۔ اُس نے تقریباً 400 آدمیوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ لیکن وہ مارا گیا اور اُس کے ساتھی تتر بتر ہو گئے اور اُن کی تحریک ناکام ہو گئی۔ 37 اِس کے بعد مردم شماری کے زمانے میں گلیل کا یہوداہ اُٹھا تھا۔ اُس نے بھی لوگوں کو اپنے پیچھے لگا لیا تھا۔ لیکن وہ بھی مر گیا اور اُس کے حمایتی بھی تتر بتر ہو گئے۔ 38 لہٰذا موجودہ صورتحال میں میرا مشورہ ہے کہ اِن آدمیوں کے کام میں دخل نہ دیں بلکہ اِنہیں چھوڑ دیں۔ کیونکہ اگر یہ تعلیم یا کام اِنسانوں کی طرف سے ہے تو یہ مٹ جائے گا۔ 39 لیکن اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو آپ اِسے مٹا نہیں سکیں گے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ خدا کا مقابلہ کرنے والے بن جائیں۔“ 40 اُن لوگوں نے گملی ایل کا مشورہ مان لیا اور رسولوں کو بلوایا، اُنہیں پٹوایا اور حکم دیا کہ یسوع کے نام سے تعلیم دینا بند کر دیں اور پھر اُنہیں جانے دیا۔

41 جب رسول عدالتِ عظمیٰ کے سامنے سے گئے تو وہ بہت خوش تھے کیونکہ اُنہیں یسوع کے نام کی

30:5 * یا ”درخت“

خاطر بےعزت ہونے کا شرف ملا۔ **42** اور وہ ہر دن ہیکل میں اور گھر گھر جا کر تعلیم دیتے رہے اور مسیح یسوع کے بارے میں خوش خبری سناتے رہے۔

6 اُن دنوں میں جب شاگردوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی تو یونانی بولنے والے یہودی عبرانی بولنے والے یہودیوں کے خلاف شکایت کرنے لگے کیونکہ ہر روز جب کھانا تقسیم ہوتا تھا تو اُن کی بیواؤں کو نظرانداز کِیا جاتا تھا۔ **2** اِس لیے 12 رسولوں نے تمام شاگردوں کو اِکٹھا کِیا اور اُن سے کہا: ”یہ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کی تعلیم دینا چھوڑ کر کھانا تقسیم کرنے لگیں۔ **3** اِس لیے بھائیو، اپنے درمیان سے سات نیک نام* آدمیوں کو چُن لیں جو پاک روح اور دانش‌مندی سے معمور ہوں تاکہ ہم اُنہیں اِس ضروری کام کے لیے مقرر کریں **4** جبکہ ہم دُعا کرنے اور خدا کے کلام کی تعلیم دینے میں مشغول رہیں۔“ **5** یہ بات شاگردوں کو پسند آئی اور اُنہوں نے اِن آدمیوں کو چُنا: ستفنُس جو مضبوط ایمان کے مالک اور پاک روح سے معمور تھے؛ انطاکیہ کے نیکلاؤس جنہوں نے یہودی مذہب اپنایا تھا؛ فِلپّس؛ پروخورُس؛ نیکانور؛ تیمون اور پرمِناس۔ **6** پھر وہ اِن آدمیوں کو رسولوں کے پاس لائے اور رسولوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے۔

7 اِس کے نتیجے میں خدا کا کلام پھیلتا رہا اور یروشلیم میں شاگردوں کی تعداد میں بڑا اِضافہ ہوا یہاں تک کہ بہت سے کاہن بھی ایمان لے آئے۔

8 ستفنُس کو خدا کی خوشنودی حاصل تھی اور وہ خدا کی طاقت سے معمور تھے اور سرِعام بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں دِکھاتے تھے۔ **9** لیکن لِبرتینوں کی جماعت کے کچھ آدمی، کُرینے اور اِسکندریہ اور کِلکیہ اور آسیہ کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ستفنُس سے بحث کرنے کے لیے آئے۔ **10** مگر چونکہ ستفنُس دانش‌مندی اور پاک روح سے معمور ہو کر بات کر رہے تھے اِس لیے وہ آدمی اُن کا مقابلہ نہیں کر پائے۔ **11** پھر اُن لوگوں نے کچھ آدمیوں کو یہ کہنے کی پٹی پڑھائی کہ ”ہم نے اِس آدمی کو موسیٰ اور خدا کے خلاف کفر بکتے سنا ہے۔“ **12** اُنہوں نے دوسرے لوگوں، بزرگوں اور شریعت کے عالموں کو اُکسایا اور وہ سب جا کر ستفنُس پر ٹوٹ پڑے اور اُنہیں پکڑ کر عدالتِ‌عظمیٰ کے سامنے لے گئے۔ **13** وہاں اُنہوں نے جھوٹے گواہوں کو پیش کِیا جنہوں نے کہا: ”یہ آدمی اِس مُقدس عمارت اور شریعت کے خلاف بولتا رہتا ہے۔ **14** ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہے کہ اِس نے کہا تھا کہ یسوع ناصری اِس عمارت کو ڈھا دے گا اور اُن روایتوں کو بدل دے گا جو موسیٰ نے ہمیں دی ہیں۔“

15 جب اُن سب نے جو عدالتِ‌عظمیٰ میں بیٹھے تھے، ستفنُس کی طرف دیکھا تو اُن کا چہرہ ایک فرشتے کے چہرے جیسا لگ رہا تھا۔

6:3 * یا ”ذمے دار“

7

کاہنِ اعظم نے ستفنُس سے پوچھا: ”کیا یہ سچ ہے؟“ **2** اُنھوں نے جواب دیا: ”بھائیو اور بزرگو، میری بات سنیں۔ ہمارا شان دار خدا ہمارے باپ ابراہام پر اُس وقت ظاہر ہوا جب وہ ابھی حاران نہیں گئے تھے بلکہ مسوپتامیہ میں رہتے تھے۔ **3** اُس نے اُن سے کہا: ”اپنے ملک اور رشتے داروں کو چھوڑ کر اُس ملک میں جاؤ جو مَیں تمہیں دِکھاؤں گا۔“ **4** اِس لیے وہ کسدیوں کے ملک کو چھوڑ کر حاران میں رہنے لگے۔ پھر جب اُن کے والد فوت ہو گئے تو خدا اُنھیں اِس ملک میں لایا جس میں آپ رہتے ہیں۔ **5** لیکن اُس نے اُنھیں اِس ملک میں ذرا سی بھی زمین وراثت میں نہیں دی یہاں تک کہ ایک چپا بھی نہیں۔ مگر اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اُن کو اور اُن کے بعد اُن کی اولاد کو اِس ملک کا مالک بنائے گا حالانکہ ابھی اُن کی کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ **6** خدا نے یہ بھی کہا کہ اُن کی نسل ایک ایسے ملک میں پردیسی کے طور پر رہے گی جو اُس کا نہیں ہوگا اور اُسے غلام بنایا جائے گا اور 400 سال تک اذیت پہنچائی جائے گی۔ **7** اُس نے یہ بھی کہا کہ ”مَیں اُس قوم کو سزا دوں گا جو میرے بندوں کو غلام بنائے گی اور اِس کے بعد وہ اُس ملک سے نکل آئیں گے اور اِس جگہ آ کر میری عبادت کریں گے۔“

8 خدا نے ابراہام سے ایک عہد بھی باندھا جس کی نشانی ختنہ تھی اور ابراہام، اِضحاق کے باپ بنے اور اُنھوں نے آٹھویں دن اپنے بیٹے کا ختنہ کِیا۔ اور اِضحاق، یعقوب کے باپ بنے* اور یعقوب ہمارے خاندان کے 12 سربراہوں کے۔ **9** یہ سربراہ یوسف سے حسد کرنے لگے اور اُنھیں بیچ دیا۔ یوں یوسف مصر پہنچ گئے مگر خدا اُن کے ساتھ تھا۔ **10** اُس نے اُنھیں تمام مصیبتوں سے نجات دِلائی اور اُنھیں دانش‌مندی عطا کی اور مصر کے بادشاہ فرعون کی خوشنودی حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ اور فرعون نے اُنھیں مصر اور اپنے سارے گھر کا نگران بنا دیا۔ **11** مگر پھر ایک بہت بڑی مصیبت آن پڑی۔ مصر اور کنعان میں قحط پڑ گیا اور ہمارے باپ دادا کے پاس کھانے کو کچھ نہ رہا۔ **12** لیکن یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج ہے اِس لیے اُنھوں نے ہمارے باپ دادا کو وہاں بھیجا۔ **13** اور جب وہ دوسری بار وہاں گئے تو یوسف نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ وہ کون ہیں اور فرعون بھی یوسف کے خاندان کے بارے میں جان گیا۔ **14** پھر یوسف نے ایک پیغام بھیجا اور اپنے باپ یعقوب اور اپنے سب رشتے داروں کو کنعان سے بلایا۔ وہ کُل ملا کر 75 (پچھتّر) لوگ* تھے۔ **15** لہٰذا یعقوب مصر گئے اور وہ اور ہمارے باپ دادا وہیں پر فوت ہوئے۔ **16** اُنھیں سِکم لے جایا گیا اور اُس قبر میں رکھا گیا جو ابراہام نے ہمور کے بیٹوں کو چاندی کے سِکے دے کر خریدی تھی۔

7:8 * یا شاید ”اِضحاق نے بھی یعقوب کے ساتھ ایسا ہی کِیا“

7:14 * یونانی میں: ”جانیں“

17 جوں جوں اُس وعدے کے پورا ہونے کا وقت نزدیک آ رہا تھا جو خدا نے ابراہام سے کِیا تھا، مصر میں ہماری قوم کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی۔ 18 پھر مصر میں ایک نیا بادشاہ آیا جو یوسف کو نہیں جانتا تھا۔ 19 اُس نے ہماری قوم سے بڑی چالاکی کی اور بےرحمی سے ہمارے باپ دادا کو مجبور کر دیا کہ اپنے ننھے بچوں کو چھوڑ دیں تاکہ وہ مر جائیں۔ 20 اُسی دوران موسیٰ پیدا ہوئے جو بہت ہی خوب‌صورت* تھے۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پلے۔ 21 لیکن جب اُن کے ماں باپ اُنہیں چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تو فرعون کی بیٹی نے اُنہیں گود لے لیا اور اُن کی پرورش کی۔ 22 لہٰذا موسیٰ نے مصر کے تمام علوم کی تعلیم پائی اور اُن کی باتیں اور کام بہت مؤثر تھے۔

23 جب وہ 40 (چالیس) سال کے ہوئے تو اُن کے دل میں آیا کہ جا کر اپنے بھائیوں یعنی بنی‌اِسرائیل کی صورتحال کا جائزہ لیں۔ 24 اُنہوں نے دیکھا کہ ایک مصری ایک اِسرائیلی پر ظلم کر رہا ہے اور اُنہوں نے اِسرائیلی کو بچانے کے لیے اور اُس کا بدلہ لینے کے لیے مصری کو مار ڈالا۔ 25 اُنہوں نے سوچا کہ اُن کے بھائی سمجھ جائیں گے کہ خدا اُن کے ذریعے اِسرائیل کو نجات دِلا رہا ہے لیکن وہ یہ بات نہیں سمجھے۔ 26 اگلے دن اُنہوں نے دیکھا کہ دو اِسرائیلی لڑ رہے ہیں۔ اُنہوں نے اُن کی صلح کرانے کے لیے کہا: ”آپ لوگ تو بھائی ہیں۔ پھر آپ ایک دوسرے سے کیوں لڑ رہے ہیں؟“ 27 لیکن جو اِسرائیلی اپنے پڑوسی کو مار رہا تھا، اُس نے موسیٰ کو دھکا دے کر ایک طرف کر دیا اور اُن سے کہا: ”تمہیں کس نے ہم پر حاکم اور منصف مقرر کِیا ہے؟ 28 کیا تُم مجھے بھی اُسی طرح مار ڈالنا چاہتے ہو جس طرح تُم نے کل اُس مصری کو مار ڈالا تھا؟“ 29 یہ سُن کر موسیٰ وہاں سے بھاگ گئے اور جا کر ملک مِدیان میں رہنے لگے جہاں وہ پردیسی تھے اور جہاں اُن کے دو بیٹے ہوئے۔

30 اُنہیں وہاں رہتے ہوئے 40 (چالیس) سال ہو چکے تھے۔ پھر ایک دن جب وہ کوہِ‌سینا کے ویرانے میں تھے تو ایک فرشتہ ایک جلتی ہوئی جھاڑی کے شعلے میں اُن پر ظاہر ہوا۔ 31 موسیٰ یہ منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ لیکن جب وہ اِسے قریب سے دیکھنے کے لیے آگے بڑھے تو یہوواہ* کی یہ آواز سنائی دی کہ 32 ”مَیں تمہارے باپ دادا ابراہام اور اِضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔“ موسیٰ خوف کے مارے کانپنے لگے اور اُنہیں آگے جانے کی جُرأت نہ ہوئی۔ 33 یہوواہ* نے اُن سے کہا: ”اپنے جُوتے اُتار دو کیونکہ یہ جگہ جہاں تُم کھڑے ہو، پاک ہے۔ 34 بےشک مَیں نے وہ ظلم دیکھا ہے جو مصر میں میرے بندوں پر ہو رہا ہے اور مَیں نے اُن کا کراہنا بھی سنا ہے اور مَیں اُنہیں نجات دِلانے اُترا ہوں۔

7:20 * یا ”وہ خدا کی نظر میں خوب‌صورت“

7:31، 33 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

اور اب مَیں تمہیں مصر بھیجوں گا۔" **35** یہ وہی موسیٰ تھے جنہیں بنی اِسرائیل نے یہ کہہ کر ٹھکرا دیا تھا کہ "تمہیں کس نے ہم پر حاکم اور منصف مقرر کِیا ہے؟" لیکن خدا نے اُنہی کو اُس فرشتے کے ذریعے حاکم اور نجات دہندہ بنا کر بھیجا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں ظاہر ہوا تھا۔ **36** وہی بنی اِسرائیل کو غلامی سے نکال لائے اور اُنہی نے مصر میں اور بحیرۂ احمر* پر اور ویرانے میں 40 (چالیس) سال تک بہت سے معجزے اور نشانیاں دِکھائیں۔

37 اِسی موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے کہا: "خدا آپ کے بھائیوں میں سے آپ کے لیے میرے جیسا نبی مقرر کرے گا۔" **38** موسیٰ وہی شخص تھے جو ویرانے میں بنی اِسرائیل کے ساتھ تھے اور اُن کے ساتھ وہ فرشتہ بھی تھا جس نے کوہِ سینا پر اُن سے اور ہمارے باپ دادا سے بات کی تھی۔ اُنہی کو ہمارے لیے خدا کا ابدی پیغام دیا گیا۔ **39** لیکن ہمارے باپ دادا نے اُن کا کہنا ماننے سے اِنکار کر دیا اور اُنہیں دھکا دے کر ایک طرف کر دیا اور دل میں مصر واپس لوٹ جانے کا فیصلہ کر لیا۔ **40** اِس لیے اُنہوں نے ہارون سے کہا: "ہمارے لیے ایسے دیوتا بناؤ جو ہمارے آگے آگے جائیں کیونکہ کچھ پتہ نہیں کہ اُس موسیٰ کے ساتھ کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔" **41** لٰہذا اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کے آگے نذرانے چڑھانے اور جشن منانے لگے جسے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔ **42** اِس لیے خدا نے اُن سے مُنہ موڑ لیا اور اُنہیں سورج، چاند اور ستاروں کی پوجا کرنے دی جیسا کہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے: "اَے اِسرائیل کے گھرانے، کیا تُو نے 40 (چالیس) سال تک ویرانے میں میرے لیے قربانیاں اور نذرانے چڑھائے؟ ہرگز نہیں! **43** بلکہ تُو مولک دیوتا کے خیمے اور رِفان دیوتا کے ستارے کو اُٹھائے پھرتا تھا یعنی اُن بُتوں کو جنہیں تُو نے بنایا تھا تاکہ اُن کی عبادت کرے۔ اِس لیے مَیں تجھے بابل بلکہ بابل سے بھی دُور جلاوطن کروں گا۔"

44 ویرانے میں ہمارے باپ دادا کے پاس گواہی کا خیمہ تھا جسے خدا نے اُس نمونے کے مطابق بنانے کا حکم دیا تھا جو موسیٰ نے دیکھا تھا۔ **45** یہ خیمہ ہمارے باپ دادا کو ورثے میں ملا۔ وہ اِسے یشوع کے ساتھ اُس ملک میں لائے جو اُن قوموں کا تھا جنہیں خدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے سے بھگا دیا تھا۔ اور یہ خیمہ داؤد کے زمانے تک وہیں رہا۔ **46** داؤد کو خدا کی خوشنودی حاصل ہوئی اور اُنہوں نے اِلتجا کی کہ اُنہیں یعقوب کے خدا کے لیے ایک گھر بنانے کا شرف عطا کِیا جائے۔ **47** لیکن سلیمان وہ شخص تھے جنہوں نے خدا کے لیے ایک گھر بنایا۔ **48** دراصل خدا تعالیٰ ہاتھ سے بنے گھروں میں نہیں رہتا جس طرح ایک نبی نے کہا: **49** "آسمان

36:7 * یا "بحرِ قلزم"

میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے۔ یہوواہ* کہتا ہے کہ تُم میرے لیے کس طرح کا گھر بناؤ گے؟ یا میرا گھر کہاں ہوگا؟ 50 کیا مَیں نے سب چیزیں نہیں بنائیں؟“

51 ڈھیٹھ آدمیو! تمہارے دل سُن ہیں اور تمہارے کان بند ہیں۔* تُم ہمیشہ پاک روح کی مخالفت کرتے ہو۔ جو تمہارے باپ دادا نے کِیا، وہی تُم بھی کرتے ہو۔ 52 کیا کوئی ایسا نبی ہے جسے تمہارے باپ دادا نے اذیت نہیں پہنچائی؟ بلکہ اُنہوں نے تو اُن نبیوں کو قتل کر دیا جنہوں نے اُس نیک شخص کے آنے کے بارے میں پیش‌گوئی کی جسے تُم لوگوں نے پکڑوایا اور قتل کِیا۔ 53 تُم لوگوں کو فرشتوں کے ذریعے شریعت ملی لیکن تُم نے اِس پر عمل نہیں کِیا۔“

54 ستفنُس کی یہ باتیں سُن کر وہ لوگ آگ بگولا ہو گئے اور دانت پیسنے لگے۔ 55 لیکن ستفنُس نے جو پاک روح سے معمور تھے، آسمان کی طرف دیکھا اور اُنہیں خدا کی عظمت دِکھائی دی اور یسوع بھی دِکھائی دیے جو خدا کی دائیں طرف کھڑے تھے۔ 56 پھر اُنہوں نے کہا: ”دیکھو! مَیں آسمانوں کو کُھلا ہوا دیکھ رہا ہوں اور اِنسان کا بیٹا خدا کی دائیں طرف کھڑا ہے۔“ 57 اِس پر وہ لوگ چلّانے لگے۔ اُنہوں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے اور مل کر ستفنُس پر ٹوٹ پڑے۔ 58 پھر وہ اُنہیں شہر سے باہر لے گئے اور سنگسار کرنے لگے۔ ستفنُس کے خلاف گواہی دینے والوں نے اپنے کپڑے ایک جوان آدمی کے قدموں میں رکھے جس کا نام ساؤل تھا۔ 59 جب ستفنُس پر پتھر برسائے جا رہے تھے تو اُنہوں نے اِلتجا کی: ”مالک یسوع، مَیں اپنا دم* آپ کے سپرد کرتا ہوں۔“ 60 پھر اُنہوں نے گھٹنے ٹیکے اور اُونچی آواز میں کہا: ”اَے یہوواہ،* یہ گُناہ اِن لوگوں کے ذمے نہ لگا۔“ اِس کے بعد وہ موت کی نیند سو گئے۔

8 اور ساؤل، ستفنُس کے قتل پر خوش تھے۔

اُس دن سے یروشلیم کی کلیسیا# کو بہت اذیت دی جانے لگی۔ اِس لیے رسولوں کے سوا باقی سب شاگرد یہودیہ اور سامریہ کے علاقوں میں چلے گئے۔ 2 لیکن خداپرست لوگ ستفنُس کو اُٹھا کر دفنانے کے لیے لے گئے اور اُن کی موت پر بڑا ماتم کِیا۔ 3 مگر ساؤل کلیسیا کو تباہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگے۔ وہ گھر گھر گھس کر آدمیوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر باہر لاتے اور اُنہیں قید کرواتے۔

4 لیکن جو شاگرد یروشلیم سے گئے، وہ جگہ جگہ خدا کے کلام کی خوش‌خبری سناتے رہے۔ 5 فِلپّس شہر سامریہ* گئے اور وہاں کے لوگوں کو مسیح کے بارے میں خوش‌خبری سنانے لگے۔ 6 اور لوگوں

7:49، 60 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 7:51 * یونانی میں: ”تمہارے دلوں اور کانوں کا ختنہ نہیں ہوا ہے۔“

7:59 * یونانی میں: ”روح“ 8:1 # یا ”جماعت“ 8:5 * یا شاید ”سامریہ کے ایک شہر“

نے اُن کی باتوں کو بڑے دھیان سے سنا اور اُن کے معجزوں کو بھی دیکھا۔ 7 بہت سے لوگوں میں بُرے فرشتے* تھے جو چلّا کر اُن میں سے نکل آئے۔ اِس کے علاوہ بہت سے فالج زدہ اور لنگڑے لوگ بھی ٹھیک ہو گئے۔ 8 اِس لیے اُس شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

9 اُس شہر میں ایک آدمی تھا جس کا نام شمعون تھا۔ وہ جادوگر تھا اور طرح طرح کے کرتب دِکھا کر سامری قوم کو حیران کر دیتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتا تھا۔ 10 چھوٹے بڑے سب اُس کی باتیں دھیان سے سنتے اور کہتے: "یہ آدمی خدا کی قوت ہے جو بڑی عظیم ہے۔" 11 اُس نے کافی عرصے سے اپنی جادوگری سے لوگوں کو حیران کر رکھا تھا اِس لیے وہ اُس کی باتوں پر توجہ دیتے تھے۔ 12 لیکن جب فِلپّس نے لوگوں کو یسوع مسیح کے نام کے بارے میں اور خدا کی بادشاہت کے بارے میں خوش خبری سنائی تو وہ اُن کی باتوں پر ایمان لے آئے اور آدمیوں اور عورتوں نے بپتسمہ لیا۔ 13 شمعون بھی ایمان لے آئے اور بپتسمہ لینے کے بعد فِلپّس کے ساتھ ساتھ رہنے لگے۔ وہ اُن معجزوں اور نشانیوں سے حیران تھے جو فِلپّس دِکھا رہے تھے۔

14 جب یروشلیم میں رسولوں نے سنا کہ سامریوں نے خدا کے کلام کو قبول کر لیا ہے تو اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کو وہاں بھیجا۔ 15 اُن دونوں نے وہاں جا کر دُعا کی کہ سامریوں پر بھی پاک روح نازل ہو 16 کیونکہ اُنہوں نے ہمارے مالک یسوع کے نام سے بپتسمہ تو لیا تھا لیکن ابھی تک اُنہیں پاک روح نہیں ملی تھی۔ 17 پطرس اور یوحنا نے اُن پر ہاتھ رکھے۔ اُس وقت سے اُن لوگوں کو پاک روح ملنے لگی۔

18 جب شمعون نے دیکھا کہ رسول، لوگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں اور یوں لوگوں کو پاک روح ملتی ہے تو اُنہوں نے رسولوں کو پیسے دینے کی پیشکش کی 19 اور کہا: "مجھے بھی یہ طاقت دیں تاکہ مَیں جس پر بھی ہاتھ رکھوں، اُسے پاک روح ملے۔" 20 لیکن پطرس نے اُن سے کہا: "تمہارے پیسے تمہارے ساتھ غرق ہوں کیونکہ تُم نے خدا کی نعمت کو پیسوں سے خریدنے کی کوشش کی۔ 21 تمہارا اِس کام میں کوئی حصہ نہیں ہے کیونکہ تمہارا دل خدا کی نظر میں صاف نہیں ہے۔ 22 اپنی اِس بُرائی سے توبہ کرو اور یہوواہ* سے اِلتجا کرو کہ اگر ممکن ہو تو وہ تمہاری بُری نیت کو معاف کر دے۔ 23 کیونکہ مَیں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے دل میں کڑوا زہر بھرا ہے اور تُم بُرائی کے غلام ہو۔" 24 اِس پر شمعون نے اُن سے کہا: "بھائیو، مہربانی سے میرے لیے یہوواہ* سے اِلتجا کریں کہ میرے ساتھ وہ نہ ہو جو آپ نے کہا ہے۔"

8:7 * یونانی میں: "ناپاک روحیں"

8:22، 24 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

25 جب پطرس اور یوحنا وہاں اچھی طرح سے گواہی دے چکے اور یہوواہ* کا کلام سنا چکے تو وہ یروشلیم روانہ ہوئے اور راستے میں سامریوں کے بہت سے گاؤں میں خوش‌خبری سنائی۔

26 یہوواہ* کے فرشتے نے فِلپّس سے کہا کہ ”اُٹھیں اور جنوب کی طرف اُس سڑک پر جائیں جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے۔“ (یہ سڑک ویرانے سے گزرتی ہے۔) 27 فِلپّس وہاں گئے اور اُنہوں نے ایک ایتھیوپیائی خواجہ‌سرا* کو دیکھا۔ وہ ایتھیوپیوں کی ملکہ یعنی کنداکے کا ایک اعلیٰ افسر تھا اور اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا۔ وہ عبادت کرنے کے لیے یروشلیم گیا تھا 28 اور اب واپس جا رہا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا اُونچی آواز میں یسعیاہ نبی کی کتاب پڑھ رہا تھا۔ 29 پاک روح نے فِلپّس سے کہا: ”اُس رتھ کے پاس جائیں۔“ 30 فِلپّس بھاگ کر اُس کے پاس گئے۔ اُنہوں نے سنا کہ خواجہ‌سرا یسعیاہ نبی کی کتاب کو پڑھ رہا ہے۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا: ”کیا آپ اُن باتوں کو سمجھ رہے ہیں جو آپ پڑھ رہے ہیں؟“ 31 اُس نے جواب دیا: ”جب تک کوئی مجھے اِن باتوں کا مطلب نہ سمجھائے تب تک مَیں اِنہیں کیسے سمجھ سکتا ہوں؟“ پھر اُس نے اِصرار کِیا کہ فِلپّس رتھ پر اُس کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ 32 وہ یہ صحیفہ پڑھ رہا تھا: ”اُسے ایک بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لیے لایا گیا اور جس طرح میمنا* بال کترنے والے کے سامنے خاموش ہوتا ہے اُسی طرح اُس نے بھی مُنہ نہیں کھولا۔ 33 اُسے ذلیل کِیا گیا اور اُسے اِنصاف نہیں ملا۔ اُس کے حسب‌نسب کے متعلق تفصیل کون بتائے گا؟ کیونکہ اُس کی زندگی زمین سے مٹ گئی۔“

34 خواجہ‌سرا نے فِلپّس سے کہا: ”مہربانی سے مجھے بتائیں کہ نبی یہ بات کس کے بارے میں کہہ رہے ہیں؟ اپنے بارے میں یا کسی اَور کے بارے میں؟“ 35 فِلپّس نے اِس صحیفے سے شروع کِیا اور اُسے یسوع کے بارے میں خوش‌خبری سنائی۔ 36 جب وہ اُس سڑک پر آگے بڑھے تو اُنہیں پانی دِکھائی دیا۔ خواجہ‌سرا نے کہا: ”دیکھیں، یہاں کافی پانی ہے! اب تو مَیں بپتسمہ لے سکتا ہوں۔“ 37 —* 38 پھر اُس نے رتھ کو روکنے کا حکم دیا۔ وہ دونوں اُتر کر پانی میں گئے اور فِلپّس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ 39 جب وہ پانی سے باہر آئے تو یہوواہ* کی روح جلدی سے فِلپّس کو وہاں سے لے گئی اور خواجہ‌سرا نے اُن کو پھر نہیں دیکھا بلکہ خوشی خوشی اپنا سفر جاری رکھا۔ 40 لیکن فِلپّس اشدود گئے اور وہاں سے قیصریہ گئے اور راستے میں اُس علاقے کے تمام شہروں میں خوش‌خبری سنائی۔

8:25-27، 39 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

8:32 * یا ”برّہ“ 8:37 * متی 17:21 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔

9

ساؤل اُبھی بھی ہمارے مالک کے شاگردوں کو دھمکاتے پھر رہے تھے اور اُنہیں قتل کرنے کے درپے تھے۔ اِس لیے وہ کاہنِ اعظم کے پاس گئے 2 اور اُس سے درخواست کی کہ دمشق کی یہودی جماعتوں* کے لیے حکم نامے جاری کرے تاکہ وہ وہاں جاسکیں اور اُن لوگوں کو گرفتار کر کے یروشلیم لا سکیں جو مالک کی راہ پر چلتے ہیں، چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں۔

3 سفر کرتے کرتے جب وہ دمشق کے نزدیک پہنچے تو اچانک آسمان سے اُن کے اِردگرد روشنی چمکی 4 اور وہ زمین پر گر گئے اور اُنہیں یہ آواز سنائی دی: ”ساؤل، ساؤل، آپ مجھے اذیت کیوں پہنچا رہے ہیں؟“ 5 اُنہوں نے پوچھا: ”جناب، آپ کون ہیں؟“ اُس نے جواب دیا: ”مَیں یسوع ہوں جسے آپ اذیت پہنچا رہے ہیں۔ 6 اب اُٹھیں اور شہر میں جائیں۔ وہاں آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔“ 7 جو آدمی ساؤل کے ساتھ سفر کر رہے تھے، وہ ہکا بکا کھڑے تھے کیونکہ اُنہیں آواز تو سنائی دے رہی تھی لیکن کوئی دِکھائی نہیں دے رہا تھا۔ 8 پھر ساؤل زمین سے اُٹھے۔ اُن کی آنکھیں کُھلی تھیں مگر اُنہیں کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔ اِس لیے اُن آدمیوں نے اُن کا ہاتھ پکڑا اور اُنہیں دمشق لے گئے۔ 9 ساؤل کو تین دن تک کچھ دِکھائی نہیں دیا اور اِس دوران اُنہوں نے نہ تو کچھ کھایا اور نہ ہی پیا۔

10 دمشق میں ایک شاگرد تھا جس کا نام حننیاہ تھا۔ ہمارے مالک نے ایک رُویا میں حننیاہ سے کہا: ”حننیاہ!“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی مالک۔“ 11 مالک نے اُن سے کہا: ”اُٹھیں اور اُس سڑک پر جائیں جو سیدھی کہلاتی ہے اور وہاں ساؤل کا پوچھیں جو ترسُس سے ہیں اور یہوداہ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ وہ دُعا کر رہے ہیں 12 اور اُنہوں نے رُویا میں دیکھا ہے کہ حننیاہ نام کا ایک آدمی اُن کے پاس آیا ہے اور اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے ہیں تاکہ وہ دوبارہ دیکھ سکیں۔“ 13 لیکن حننیاہ نے جواب دیا: ”مالک، مَیں نے بہت سے لوگوں سے اِس آدمی کے بارے میں سنا ہے۔ اِس نے یروشلیم میں آپ کے مُقدسوں کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ 14 اور اب یہ اعلیٰ کاہنوں کی اِجازت سے اُن لوگوں کو گرفتار کرنے آیا ہے جو آپ کا نام لیتے ہیں۔“ 15 مگر مالک نے اُن سے کہا: ”جائیں، کیونکہ مَیں نے اِس آدمی کو چُنا ہے کہ میرا نام غیریہودیوں اور بادشاہوں اور بنی اِسرائیل تک پہنچائے 16 اور مَیں اُسے دِکھاؤں گا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کتنا کچھ سہنا پڑے گا۔“

17 لہٰذا حننیاہ گئے اور اُس گھر میں داخل ہوئے اور اُنہوں نے ساؤل پر ہاتھ رکھے اور کہا: ”ساؤل، میرے بھائی، ہمارے مالک یسوع نے جو سفر کے دوران آپ پر ظاہر ہوئے تھے، مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ دوبارہ دیکھ سکیں اور پاک روح سے معمور ہو جائیں۔“ 18 اور فوراً ہی ساؤل کی آنکھوں

2:9 * یا ”عبادت گاہوں“

سے چھلکے سے گرے اور اُنہیں دِکھائی دینے لگا۔ پھر وہ اُٹھے اور اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔ 19 اِس کے بعد اُنہوں نے کچھ کھانا کھایا اور اُن کی طاقت بحال ہوئی۔

ساؤل کچھ دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہے 20 اور فوراً ہی یہودیوں کی عبادت گاہوں میں یہ تعلیم دینے لگے کہ یسوع ہی خدا کے بیٹے ہیں۔ 21 اور جو لوگ بھی اُن کی باتیں سنتے، وہ حیران رہ جاتے اور کہتے: ”کیا یہ وہی آدمی نہیں جس نے یروشلیم میں یسوع کا نام لینے والوں کا جینا مشکل کر دیا تھا؟ کیا وہ یہاں بھی اِسی مقصد سے نہیں آیا کہ اُن لوگوں کو گرفتار کر کے اعلیٰ کاہنوں کے پاس لے جائے؟“ 22 لیکن ساؤل گواہی دینے کے کام میں مہارت حاصل کرتے رہے۔ وہ دلیلیں دے کر ثابت کرتے کہ یسوع ہی مسیح ہیں اِس لیے دمشق کے یہودی ہکا بکا رہ جاتے۔

23 کچھ عرصے بعد یہودیوں نے ساؤل کو مار ڈالنے کی سازش کی۔ 24 لیکن اُن کو اِس سازش کا پتہ چل گیا۔ یہودی دن رات شہر کے دروازوں پر نظر رکھے ہوئے تھے تاکہ جیسے ہی موقع ملے، ساؤل کو مار ڈالیں۔ 25 اِس لیے اُن کے شاگردوں نے رات کو اُنہیں ایک ٹوکرے میں بٹھایا اور شہر کی دیوار کی ایک کھڑکی سے نیچے اُتار دیا۔

26 جب ساؤل یروشلیم پہنچے تو اُنہوں نے شاگردوں سے ملنے کی بڑی کوشش کی لیکن وہ سب اُن سے ڈرتے تھے کیونکہ اُنہیں اِس بات پر یقین نہیں تھا کہ ساؤل، یسوع کے شاگرد بن گئے ہیں۔ 27 لہٰذا برنباس نے اُن کی مدد کی اور اُنہیں رسولوں کے پاس لے گئے اور تفصیل سے بتایا کہ راستے میں ساؤل نے کیسے ہمارے مالک کو دیکھا اور مالک نے اُن سے بات کی اور ساؤل نے کیسے دمشق میں یسوع کے نام سے بڑی دلیری سے گواہی دی۔ 28 اِس کے بعد ساؤل اُن کے ساتھ ساتھ رہے اور پورے یروشلیم میں آزادی سے گھومتے رہے اور بڑی دلیری سے ہمارے مالک کے نام سے گواہی دیتے رہے۔ 29 وہ یونانی بولنے والے یہودیوں سے بات کرتے اور اُن سے بحث کرتے اِس لیے اُنہوں نے اُن کو مار ڈالنے کی کوشش کی۔ 30 جب بھائیوں کو اِس بات کا علم ہوا تو وہ ساؤل کو قیصریہ لے گئے اور وہاں سے ترسُس بھیج دیا۔

31 پھر سارے یہودیہ اور گلیل اور سامریہ کی کلیسیا* کو کچھ عرصے کے لیے مخالفت سے سکون ملا اور وہ مضبوط ہوتی گئی۔ وہاں کے شاگرد یہوواہ# کا خوف رکھتے ہوئے زندگی گزار رہے تھے اور پاک روح کے ذریعے اُن کا حوصلہ بڑھ رہا تھا اِس لیے اُن کی تعداد میں اِضافہ ہوتا گیا۔

32 اُن دنوں میں پطرس سارے علاقے کا سفر کر رہے تھے اور وہ اُن مُقدسوں کے پاس بھی گئے جو لِدہ میں رہتے تھے۔ 33 وہاں ایک آدمی تھا جس

31:9 * یا ”جماعت“ # ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کا نام اینیاس تھا۔ وہ آٹھ سال سے بستر پر پڑا تھا کیونکہ اُسے فالج تھا۔ **34** پطرس نے اُس سے کہا: "اینیاس، یسوع مسیح آپ کو شفا دے رہے ہیں۔ اُٹھیں اور اپنا بستر ٹھیک کریں۔" اِس پر وہ فوراً اُٹھ بیٹھا۔ **35** جب لِدہ اور میدانِ شارون میں رہنے والے لوگوں نے اِس واقعے کے بارے میں سنا تو وہ ہمارے مالک پر ایمان لے آئے۔

36 اب یافا میں تبیتا نامی ایک شاگردہ تھیں۔ (تبیتا کا ترجمہ ہے: ڈورکس۔*) وہ نیک کام کرنے اور خیرات دینے میں پیش پیش رہتی تھیں۔ **37** لیکن اُن ہی دنوں میں وہ بیمار پڑ گئیں اور فوت ہو گئیں۔ اُن کی لاش کو غسل دیا گیا اور گھر کے اُوپر والے کمرے میں رکھ دیا گیا۔ **38** لِدہ، یافا کے نزدیک ہے۔ اِس لیے جب شاگردوں نے سنا کہ پطرس وہاں ہیں تو اُنہوں نے دو آدمیوں کو اِس اِلتجا کے ساتھ اُن کے پاس بھیجا کہ "مہربانی سے جلدی ہمارے پاس آئیں۔" **39** اِس پر پطرس اُٹھے اور اُن آدمیوں کے ساتھ گئے۔ جب وہ یافا پہنچے تو اُنہیں اُوپر والے کمرے میں لے جایا گیا۔ وہاں سب بیوائیں اُن سے ملنے آئیں۔ وہ بہت رو رہی تھیں اور اُنہیں وہ کپڑے اور چوغے دِکھا رہی تھیں جو ڈورکس نے بنائے تھے۔ **40** پطرس نے سب کو باہر جانے کو کہا اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کی۔ پھر وہ لاش کی طرف مُڑے اور کہا: "تبیتا، اُٹھیں!" اِس پر اُنہوں نے آنکھیں کھول لیں اور جب اُنہوں نے پطرس کو دیکھا تو وہ اُٹھ بیٹھیں۔ **41** پطرس نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُنہیں اُٹھایا۔ پھر اُنہوں نے مُقدسوں اور بیواؤں کو بلایا اور اُنہیں دِکھایا کہ تبیتا زندہ ہیں۔ **42** یہ خبر پورے یافا میں پھیل گئی اور بہت سے لوگ ہمارے مالک پر ایمان لے آئے۔ **43** پطرس کافی دنوں تک یافا میں شمعون کے گھر رہے جن کا پیشہ چمڑا تیار کرنا تھا۔

10 اب قیصریہ میں ایک آدمی تھا جس کا نام کُرنیلیُس تھا۔ کُرنیلیُس اِطالوی دستے* میں فوجی افسر# تھے۔ **2** وہ بڑے مذہبی آدمی تھے۔ وہ اور اُن کے گھر والے خدا کا خوف رکھتے تھے۔ کُرنیلیُس بڑی خیرات دیا کرتے تھے اور خدا سے اِلتجائیں کِیا کرتے تھے۔ **3** ایک دن اُنہوں نے تقریباً نویں گھنٹے* رُویا میں خدا کے ایک فرشتے کو دیکھا جس نے اُن کے پاس آ کر کہا: "کُرنیلیُس!" **4** اِس پر کُرنیلیُس نے اُس کی طرف دیکھا اور خوف زدہ ہو کر کہا: "جی مالک۔" اُس نے کہا: "خدا نے آپ کی دُعاؤں کو سنا ہے اور آپ کی خیرات کو دیکھا ہے اور وہ اِنہیں یاد رکھتا ہے۔ **5** اب کچھ آدمیوں کو یافا بھیجیں اور شمعون نامی ایک آدمی کو بلوائیں جو پطرس بھی کہلاتا ہے۔ **6** یہ آدمی اُس شمعون کے گھر

9:36 *یونانی نام ڈورکس اور ارامی نام تبیتا کا مطلب غزال ہے۔

10:1 *ایک ایسا رومی دستہ جس میں 600 فوجی ہوتے تھے #ایک ایسا افسر جو 100 فوجیوں کا اِنچارج ہوتا تھا
10:3 *تقریباً دوپہر تین بجے

ٹھہرا ہوا ہے جو چمڑا تیار کرتا ہے اور جس کا گھر سمندر کے پاس ہے۔" 7 جیسے ہی فرشتہ وہاں سے گیا، کُرنیلیُس نے اپنے دو نوکروں کو بلایا اور ایک فوجی کو بھی جو اُن کے خادموں میں سے ایک تھا اور بڑا مذہبی تھا۔ 8 اُنہوں نے اُن کو سارا قصہ سنایا اور پھر اُنہیں یافا بھیجا۔

9 اگلے دن جب وہ راستے میں تھے اور شہر میں پہنچنے والے تھے تو پطرس تقریباً چھٹے گھنٹے* دُعا کرنے کے لیے چھت پر گئے۔ 10 لیکن اُنہیں بہت بھوک لگی اور اُنہوں نے کچھ کھانے کو مانگا۔ جس دوران اُن کے لیے کھانا تیار کِیا جا رہا تھا، اُن پر سکتہ طاری ہو گیا 11 اور اُنہوں نے دیکھا کہ آسمان کُھلا ہے اور ایک ایسی چیز* جو لینن کی بڑی سی چادر جیسی ہے، چاروں کونوں سے نیچے اُتاری جا رہی ہے۔ 12 اِس چادر میں طرح طرح کے چوپائے اور رینگنے والے جانور اور پرندے تھے۔ 13 پھر ایک آواز نے کہا: "پطرس، اُٹھیں! اِن کو ذبح کریں اور کھائیں!" 14 لیکن پطرس نے کہا: "مالک، مَیں یہ ہرگز نہیں کر سکتا! مَیں نے کبھی کوئی ناپاک اور حرام چیز نہیں کھائی۔" 15 آواز نے ایک بار پھر اُن سے بات کی اور کہا: "اُن چیزوں کو ناپاک نہ کہیں جن کو خدا نے پاک کر دیا ہے۔" 16 تیسری بار بھی ایسا ہی ہوا اور پھر فوراً ہی وہ چادر* آسمان پر اُٹھا لی گئی۔

17 پطرس اِس اُلجھن میں تھے کہ اِس رُویا کا کیا مطلب ہے۔ عین اُسی وقت کُرنیلیُس کے آدمیوں نے شمعون کے گھر کا پوچھا اور دروازے کے سامنے آ کر کھڑے ہو گئے۔ 18 اُنہوں نے گھر سے کسی کو بلایا اور پوچھا کہ "کیا شمعون جو پطرس کہلاتے ہیں، یہاں ٹھہرے ہوئے ہیں؟" 19 پطرس ابھی بھی اُس رُویا کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ پاک روح نے اُن سے کہا: "دیکھیں! تین آدمی آپ کا پوچھ رہے ہیں۔ 20 اُٹھیں، نیچے جائیں اور بِلاجھجک اُن کے ساتھ جائیں کیونکہ مَیں نے اُن کو بھیجا ہے۔" 21 اِس پر پطرس نیچے گئے اور اُن آدمیوں سے کہا: "مَیں ہی وہ شخص ہوں جس کا آپ پوچھ رہے ہیں۔ آپ کو مجھ سے کیا کام ہے؟" 22 اُنہوں نے جواب دیا: "ہم کُرنیلیُس کی طرف سے آئے ہیں جو فوجی افسر ہیں اور بڑے نیک اور خداپرست ہیں۔ ساری یہودی قوم اُن کی تعریف کرتی ہے۔ خدا نے ایک فرشتے کے ذریعے اُنہیں ہدایت دی کہ آپ کو اپنے گھر بلوائیں اور آپ کی بات سنیں۔" 23 لہٰذا پطرس نے اُنہیں اندر بلایا اور اُنہیں رات کو وہاں ٹھہرایا۔

اگلے دن وہ اُٹھے اور اُن آدمیوں کے ساتھ چل پڑے اور یافا سے کچھ بھائی بھی اُن کے ساتھ گئے۔ 24 اِس کے اگلے دن وہ قیصریہ پہنچے۔ کُرنیلیُس اُن کا اِنتظار کر رہے تھے اور اُنہوں نے اپنے رشتےداروں اور قریبی دوستوں کو بھی بلا رکھا تھا۔ 25 جیسے

9:10 * تقریباً دوپہر بارہ بجے 10:11، 16 * یونانی میں: "برتن"

ہی پطرس اندر داخل ہوئے، کُرنیلیُس اُن سے ملنے آئے اور اُن کے قدموں میں گِر کر اُن کی تعظیم کی۔ **26** لیکن پطرس نے اُنہیں اُٹھایا اور کہا: ”اُٹھیں! مَیں بھی تو اِنسان ہوں۔“ **27** جب پطرس اُن سے باتیں کرتے کرتے اندر گئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ وہاں بہت سے لوگ جمع ہیں۔ **28** اُنہوں نے اُن سب سے کہا: ”آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ایک یہودی کے لیے یہ جائز نہیں کہ کسی اَور قوم کے لوگوں سے ملنے آئے یا میل جول رکھے لیکن خدا نے مجھے دِکھایا ہے کہ مجھے کسی بھی آدمی کو ناپاک نہیں کہنا چاہیے۔ **29** اِس لیے جب آپ نے مجھے بلایا تو مَیں نے اِعتراض نہیں کِیا بلکہ آپ کے پاس آ گیا۔ اب مجھے بتائیں کہ آپ نے مجھے کیوں بلایا ہے۔“

30 اِس پر کُرنیلیُس نے کہا: ”چار دن پہلے تقریباً اِسی وقت یعنی نویں گھنٹے،* مَیں اپنے گھر میں دُعا کر رہا تھا کہ اچانک ایک آدمی جس نے اُجلے کپڑے پہنے ہوئے تھے، آ کر میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔ **31** اُس نے مجھ سے کہا: ”کُرنیلیُس، خدا نے آپ کی دُعاؤں کو سنا ہے اور آپ کی خیرات کو دیکھا ہے اور وہ اِنہیں یاد رکھتا ہے۔ **32** اِس لیے کسی کو یافا بھیجیں اور شمعون کو بلوائیں جو پطرس کہلاتا ہے۔ یہ آدمی اُس شمعون کے گھر مہمان ہے جو چمڑا تیار کرتا ہے اور جس کا گھر سمندر کے پاس ہے۔“ **33** مَیں نے اُسی وقت آپ کو بلانے کے لیے آدمی بھیجے اور آپ کی بڑی مہربانی کہ آپ تشریف لائے۔ ہم سب وہ باتیں سننے کے لیے خدا کے حضور جمع ہیں جنہیں بتانے کا حکم یہوواہ* نے آپ کو دیا ہے۔“

34 اِس پر پطرس نے کہا: ”اب مَیں واقعی سمجھ گیا ہوں کہ خدا تعصب نہیں کرتا **35** بلکہ وہ ہر قوم سے اُن لوگوں کو قبول کرتا ہے جو اُس کا خوف رکھتے اور اچھے کام کرتے ہیں۔ **36** اُس نے یسوع مسیح کے ذریعے بنی اِسرائیل کو صلح کی خوش‌خبری دی، ہاں، اُسی یسوع کے ذریعے جو سب کا مالک ہے۔ **37** آپ جانتے ہیں کہ یوحنا نے بپتسمے کی مُنادی کی جس کے بعد گلیل سے شروع کر کے سارے یہودیہ میں اِس موضوع پر بات کی جانے لگی کہ **38** خدا نے یسوع ناصری کو پاک روح سے مسح* کِیا اور اُنہیں طاقت بخشی۔ اور وہ سارے ملک میں گھومے اور اُنہوں نے لوگوں کے ساتھ بھلائی کی اور ایسے لوگوں کو شفا دی جو اِبلیس کے ظلم کا شکار تھے کیونکہ خدا اُن کے ساتھ تھا۔ **39** ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُنہوں نے یروشلیم بلکہ یہودیوں کے سارے ملک میں کیے۔ مگر اُن لوگوں نے اُنہیں سُولی* پر لٹکا کر مار ڈالا۔ **40** خدا نے اُنہیں تیسرے دن زندہ کِیا اور اُنہیں لوگوں پر ظاہر کِیا **41** لیکن سب پر نہیں بلکہ صرف اُن گواہوں پر جنہیں اُس نے پہلے سے مقرر کِیا تھا یعنی ہم پر جنہوں نے اُن کے جی اُٹھنے کے بعد اُن

30:10 * تقریباً دوپہر تین بجے

33:10، 38 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 39:10 * یا ”درخت“

کے ساتھ کھایا پیا۔ 42 اِس کے علاوہ اُس نے ہمیں اچھی طرح سے گواہی دینے اور یہ مُنادی کرنے کا حکم بھی دیا کہ یہی وہ شخص ہے جسے خدا نے زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر کیا ہے۔ 43 یسوع ہی وہ شخص ہیں جن کے بارے میں سب نبیوں نے یہ گواہی دی کہ جو بھی اُن پر ایمان لائے گا، اُس کے گُناہ اُن کے نام کی بِنا پر بخش دیے جائیں گے۔"

44 پطرس ابھی یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ پاک روح اُن سب پر نازل ہوئی جو خدا کا کلام سُن رہے تھے۔ 45 اور وہ بھائی جن کا ختنہ ہوا تھا اور جو پطرس کے ساتھ آئے تھے، یہ دیکھ کر حیران تھے کہ پاک روح کی نعمت غیر یہودیوں پر بھی نازل ہو رہی ہے 46 اور اِس کے نتیجے میں وہ فرق فرق زبانیں بول رہے ہیں اور خدا کی بڑائی کر رہے ہیں۔ تب پطرس نے کہا: 47 "کیا کوئی اِن لوگوں کو پانی سے بپتسمہ لینے سے روک سکتا ہے جبکہ اِن کو بھی ہماری طرح پاک روح ملی ہے؟" 48 اِس کے بعد اُنہوں نے حکم دیا کہ اُن کو بپتسمہ دیا جائے۔ اور اُن لوگوں نے پطرس سے درخواست کی کہ وہ کچھ دن اُن کے ساتھ رہیں۔

11 اب اُن رسولوں اور بھائیوں کو جو یہودیہ میں تھے، یہ خبر ملی کہ غیر یہودیوں نے بھی خدا کا کلام قبول کر لیا ہے۔ 2 اِس لیے جب پطرس یروشلیم آئے تو اُن بھائیوں نے جو ختنے کے رواج پر قائم تھے، اُن پر نکتہ‌چینی کی 3 اور کہا: "آپ ایسے لوگوں کے گھر گئے جن کا ختنہ نہیں ہوا اور اُن کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔" 4 اِس پر پطرس نے اُنہیں سارا واقعہ تفصیل سے سناتے ہوئے کہا:

5 "مَیں شہر یافا میں دُعا کر رہا تھا کہ مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا اور مَیں نے رُویا میں دیکھا کہ ایک ایسی چیز* جو لینن کی بڑی سی چادر جیسی ہے، چاروں کونوں سے آسمان سے نیچے اُتاری جا رہی ہے اور یہ بالکل میرے سامنے آ گئی۔ 6 جب مَیں نے غور سے دیکھا تو اِس میں زمین کے چوپائے، جنگلی جانور، رینگنے والے جانور اور آسمان کے پرندے تھے۔ 7 پھر ایک آواز نے مجھ سے کہا: "پطرس، اُٹھیں! اِن کو ذبح کریں اور کھائیں!" 8 لیکن مَیں نے کہا: "مالک، مَیں یہ ہرگز نہیں کر سکتا کیونکہ مَیں نے کبھی کوئی ناپاک اور حرام چیز نہیں کھائی۔" 9 دوسری بار آواز نے مجھ سے کہا: "اُن چیزوں کو ناپاک نہ کہیں جن کو خدا نے پاک کر دیا ہے۔" 10 تیسری بار بھی ایسا ہی ہوا اور پھر سب کچھ آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ 11 عین اُسی وقت تین آدمی اُس گھر کے باہر آ کر کھڑے ہو گئے جہاں ہم ٹھہرے ہوئے تھے۔ اُن آدمیوں کو قیصریہ سے میرے پاس بھیجا گیا تھا۔ 12 پھر پاک روح نے مجھے حکم دیا کہ مَیں بِلاجھجک اُن کے ساتھ جاؤں۔ یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ گئے اور ہم اُس آدمی کے گھر میں داخل ہوئے۔

11:5 * یونانی میں: "برتن"

13 اُس نے ہمیں بتایا کہ اُسے اپنے گھر میں ایک فرشتہ دِکھائی دیا جس نے اُس سے کہا کہ "کچھ آدمیوں کو یافا بھیجیں اور شمعون نامی ایک آدمی کو بلوائیں جو پطرس بھی کہلاتا ہے 14 اور وہ آپ کو ایسی باتیں بتائے گا جن کے ذریعے آپ اور آپ کے گھر والے نجات پا سکتے ہیں۔" 15 لیکن جب مَیں اُن سے بات کر رہا تھا تو پاک روح بالکل ویسے ہی اُن پر نازل ہوئی جیسے شروع میں ہم پر ہوئی تھی۔ 16 اِس پر مجھے یاد آیا کہ ہمارے مالک کہا کرتے تھے کہ "یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا لیکن آپ کو پاک روح سے بپتسمہ دیا جائے گا۔" 17 اب اگر خدا نے اُن لوگوں کو بھی وہ نعمت دی جو اُس نے ہمیں دی جنہوں نے مالک یسوع مسیح پر ایمان رکھا تو پھر مَیں کون ہوتا ہوں کہ خدا کی راہ میں رُکاوٹ بنوں؟"

18 جب اُن بھائیوں نے یہ باتیں سنیں تو اُنہوں نے کوئی اَور اِعتراض نہیں کِیا* بلکہ خدا کی بڑائی کی اور کہا: "اِس کا مطلب ہے کہ اب خدا نے غیریہودیوں کو بھی توبہ کرنے کا موقع دیا ہے تاکہ وہ بھی زندگی حاصل کر سکیں۔"

19 جو بھائی ستفنُس کی موت کے بعد شروع ہونے والی اذیت کی وجہ سے فینیکے، قبرص اور انطاکیہ تک پھیل گئے تھے، وہ صرف یہودیوں کو خدا کا کلام سنا رہے تھے۔ 20 لیکن کچھ بھائی جو قبرص اور کُرینے سے تھے، انطاکیہ آئے اور یونانی بولنے والے لوگوں کو مالک یسوع کے بارے میں خوش‌خبری سنانے لگے۔ 21 اور یہوواہ* کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور ہمارے مالک کے پیروکار بن گئے۔

22 یہ خبر یروشلیم کی کلیسیا* تک پہنچی اور وہاں کے بھائیوں نے برنباس کو انطاکیہ بھیجا۔ 23 جب وہ وہاں پہنچے تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُن لوگوں کو خدا کی عظیم رحمت حاصل ہے۔ اِس پر وہ بہت خوش ہوئے اور بھائیوں کی حوصلہ‌افزائی کرنے لگے کہ پورے دل سے مالک کی پیروی کرتے رہیں 24 کیونکہ برنباس ایک اچھے آدمی تھے، مضبوط ایمان کے مالک تھے اور پاک روح سے معمور تھے۔ اور بہت سے لوگ ہمارے مالک پر ایمان لے آئے۔ 25 لہٰذا برنباس، ساؤل کو ڈھونڈنے کے لیے ترسُس گئے۔ 26 اور جب ساؤل اُنہیں مل گئے تو وہ اُنہیں انطاکیہ لائے۔ وہاں وہ دونوں ایک سال تک کلیسیا کے ساتھ جمع ہوتے رہے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔ اور انطاکیہ ہی وہ جگہ تھی جہاں خدا کی مرضی سے پہلی بار شاگردوں کو مسیحی کہا گیا۔

27 اُن دنوں میں کچھ نبی یروشلیم سے انطاکیہ آئے۔ 28 اُن میں سے ایک کا نام اگبُس تھا

18:11 * یونانی میں: "وہ چپ رہے"

21:11 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 22:11 * یا "جماعت"

جس نے کھڑے ہو کر پاک روح کے ذریعے یہ پیش گوئی کی کہ پورے ملک میں ایک بہت بڑا قحط پڑنے والا ہے۔ اور کلودِیُس کے دَورِ حکومت میں بالکل ایسا ہی ہوا۔ 29 لہٰذا وہاں کے شاگردوں نے یہ فیصلہ کِیا کہ ہر ایک اپنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق کچھ دے تاکہ یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کے لیے اِمداد بھیجی جا سکے۔ 30 اُنہوں نے ایسا ہی کِیا اور یہ اِمداد برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کو بھیجی۔

12 اُس وقت بادشاہ ہیرودیس کلیسیا* کے کچھ لوگوں کو اذیت دینے لگا۔ 2 اُس نے یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مروا دیا۔ 3 جب اُس نے دیکھا کہ یہ بات یہودیوں کو پسند آئی ہے تو اُس نے پطرس کو بھی گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ (یہ بےخمیری روٹی کی عید کے دوران ہوا۔) 4 اُس نے اُنہیں پکڑ کر قیدخانے میں ڈلوا دیا اور اُنہیں چار چار سپاہیوں کی چار ٹولیوں کے حوالے کر دیا جو باری باری اُن پر پہرہ دیتی تھیں۔ دراصل وہ عیدِفسح کے بعد پطرس کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے* کا اِرادہ رکھتا تھا۔ 5 لہٰذا پطرس کو قیدخانے میں رکھا گیا۔ لیکن کلیسیا اُن کے لیے دل کی گہرائیوں سے دُعا کر رہی تھی۔

6 ایک رات پطرس دو زنجیروں سے بندھے ہوئے دو سپاہیوں کے بیچ میں سو رہے تھے اور دو سپاہی دروازے کے سامنے پہرا دے رہے تھے۔ اگلے ہی دن ہیرودیس اُن کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے والا تھا۔ 7 مگر اچانک یہوواہ* کا ایک فرشتہ ظاہر ہوا اور قیدخانے میں روشنی چمکی۔ اُس نے پطرس کو تھپتھپا کر جگایا اور کہا: ”جلدی سے اُٹھیں!“ اور زنجیریں کُھل کر اُن کے ہاتھوں سے گِر گئیں۔ 8 پھر فرشتے نے اُن سے کہا: ”اپنے کپڑے اور جُوتے پہن لیں۔“ اُنہوں نے ایسا ہی کِیا۔ اِس کے بعد فرشتے نے کہا: ”اپنی چادر لے لیں اور میرے پیچھے پیچھے آئیں۔“ 9 اور پطرس باہر گئے اور فرشتے کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ جو کچھ فرشتے کے ذریعے ہو رہا ہے، وہ حقیقت ہے۔ اُنہیں لگ رہا تھا کہ وہ رُویا دیکھ رہے ہیں۔ 10 وہ پہرے داروں کی پہلی چوکی اور پھر دوسری چوکی کے پاس سے گزرے اور آخر اُس لوہے کے دروازے کے پاس پہنچ گئے جو شہر کی طرف کھلتا ہے۔ یہ دروازہ خودبخود کُھل گیا اور وہ اِس سے گزر کر گلی میں کچھ دُور تک گئے۔ پھر اچانک سے فرشتہ غائب ہو گیا۔ 11 تب پطرس کو احساس ہوا کہ یہ سب کچھ حقیقت ہے اور اُنہوں نے کہا: ”اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ یہوواہ* نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھوں سے بچا لیا اور یہودیوں کی اُمیدوں پر پانی پھیر دیا۔“

1:12 * یا ”جماعت“ 4:12 * یا ”پطرس پر مُقدمہ چلانے“

11،7:12 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

12 اِس کے بعد وہ مریم کے گھر گئے جو اُس یوحنا کی ماں ہیں جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں کافی شاگرد جمع تھے اور دُعا کر رہے تھے۔ 13 جب پطرس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو رُدی نامی ایک نوکرانی دیکھنے آئی کہ دروازے پر کون ہے۔ 14 اُس نے پطرس کی آواز پہچان لی اور اِتنی خوش ہوئی کہ دروازہ کھولے بغیر ہی اندر بھاگ گئی اور سب کو بتایا کہ پطرس دروازے پر کھڑے ہیں۔ 15 اُن لوگوں نے اُس سے کہا: ”تم پاگل ہو گئی ہو!“ لیکن وہ اپنی بات پر اِصرار کرتی رہی۔ اِس پر اُنہوں نے کہا: ”کہیں یہ اُن کا فرشتہ تو نہیں؟“ 16 اِس دوران پطرس دروازہ کھٹکھٹاتے رہے۔ جب اُن لوگوں نے دروازہ کھولا تو وہ پطرس کو دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ 17 مگر پطرس نے اُنہیں خاموش رہنے کا اِشارہ کِیا اور تفصیل سے بتایا کہ یہوواہ* نے کیسے اُنہیں قیدخانے سے باہر نکالا۔ پھر اُنہوں نے کہا: ”اِس بات کی خبر یعقوب اور دوسرے بھائیوں کو بھی دے دیں۔“ اِس کے بعد وہ وہاں سے نکلے اور کسی اَور جگہ چلے گئے۔

18 جب دن ہوا تو سپاہیوں میں افراتفری پھیل گئی۔ وہ حیران تھے کہ پطرس کہاں غائب ہو گئے ہیں۔ 19 ہیرودیس نے پطرس کو ہر جگہ تلاش کرایا لیکن وہ کہیں نہیں ملے۔ اُس نے پہرے داروں سے پوچھ گچھ کی اور پھر حکم دیا کہ اُن کو سزا دی جائے۔ اِس کے بعد وہ یہودیہ سے قیصریہ گیا اور کچھ عرصہ وہیں رہا۔

20 ہیرودیس کو صور اور صیدا کے لوگوں پر غصہ تھا۔ اِس لیے وہ لوگ مل کر اُس کے پاس آئے۔ اُنہوں نے بلاستُس کو جو بادشاہ کی خواب گاہ کا مختار تھا، اپنی مدد کرنے پر راضی کر لیا اور بادشاہ سے صلح کرنے کی کوشش کی کیونکہ اُن کے ملک میں اناج اُس کے ملک سے آتا تھا۔ 21 پھر ایک خاص دن پر ہیرودیس نے شاہی لباس پہنا اور تختِ‌عدالت پر بیٹھ گیا اور لوگوں سے خطاب کرنے لگا۔ 22 وہاں موجود لوگ چلّانے لگے کہ ”یہ اِنسان کی نہیں، خدا کی آواز ہے!“ 23 اُسی لمحے یہوواہ* کے فرشتے نے اُسے بیمار کر دیا کیونکہ اُس نے خدا کی بڑائی نہیں کی۔ اُس کے جسم میں کیڑے پڑ گئے اور وہ مر گیا۔

24 لیکن یہوواہ* کا کلام پھیلتا رہا اور ایمان لانے والوں کی تعداد بڑھتی گئی۔

25 جہاں تک برنباس اور ساؤل کا تعلق ہے تو وہ یروشلیم میں اِمدادی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد واپس آئے اور یوحنا کو اپنے ساتھ لائے جو مرقس بھی کہلاتے ہیں۔

13 انطاکیہ کی کلیسیا* میں جو نبی اور اُستاد تھے، اُن کے نام یہ تھے: برنباس، شمعون جنہیں نیگر بھی کہا جاتا ہے، لُوکیُس جو کُرینے سے ہیں، مناہیم جنہوں نے بادشاہ ہیرودیس کے ساتھ تعلیم پائی اور ساؤل۔ 2 ایک دن جب

12:17، 23، 24 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

13:1 * یا ”جماعت“

اُنہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور یہوواہ* کی عبادت کر رہے تھے تو پاک روح نے اُن سے کہا: ”برنباس اور ساؤل کو میرے لیے مخصوص کر دیں تاکہ وہ اُس کام کو انجام دیں جس کے لیے مَیں نے اُنہیں چُنا ہے۔“ 3 لہٰذا روزہ کھولنے اور دُعا کرنے کے بعد اُنہوں نے اُن دونوں پر ہاتھ رکھے اور اُنہیں روانہ کِیا۔

4 وہ دونوں پاک روح کی ہدایت پر سلوکیہ گئے اور پھر وہاں سے جہاز پر سوار ہو کر جزیرہ قبرص کی طرف روانہ ہوئے۔ 5 یوحنا بھی اُن کی خدمت کے لیے اُن کے ساتھ گئے۔ جب وہ سلمیس پہنچے تو وہ یہودیوں کی عبادت‌گاہوں میں خدا کا کلام سنانے لگے۔

6 جب وہ اُس جزیرے کا سفر کرتے کرتے پافوس تک پہنچے تو وہ ایک یہودی آدمی سے ملے جس کا نام بریسوع تھا۔ وہ ایک عامل اور جھوٹا نبی تھا۔ 7 وہ صوبے کے حاکم سرگیُس پولُس کے ساتھ تھا جو بہت سمجھ‌دار شخص تھے۔ اُنہوں نے برنباس اور ساؤل کو اپنے پاس بلایا کیونکہ اُنہیں خدا کا کلام سننے کا بڑا شوق تھا۔ 8 لیکن اِلیماس یعنی عامل (جو اِلیماس کا ترجمہ ہے) اُن دونوں کی مخالفت کرنے لگا تاکہ سرگیُس پولُس ہمارے مالک پر ایمان نہ لائیں۔ 9 پھر ساؤل جو پولُس بھی کہلاتے ہیں، پاک روح سے معمور ہو گئے۔ اُنہوں نے اُس عامل کو گھور کر دیکھا

10 اور کہا: ”اِبلیس کے بچے اور نیکی کے دُشمن، تجھ میں ہر طرح کی بُرائی اور دھوکے‌بازی کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ کیا تُو یہوواہ* کی سیدھی راہ میں رُکاوٹ کھڑی کرنے سے باز نہیں آئے گا؟ 11 دیکھ! یہوواہ* کا ہاتھ تیرے خلاف اُٹھا ہے اور تُو اندھا ہو جائے گا اور کچھ عرصے کے لیے سورج کی روشنی نہیں دیکھے گا۔“ اُسی وقت اُس کی آنکھوں کے سامنے گہری دُھند اور تاریکی چھا گئی اور وہ اِدھر اُدھر ٹٹول کر کسی کو ڈھونڈنے لگا جو اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے لے جائے۔ 12 جب صوبے کے حاکم نے یہ سب کچھ دیکھا تو وہ ایمان لے آئے کیونکہ وہ یہوواہ* کی تعلیم کو سُن کر حیران تھے۔

13 پھر پولُس اپنے ساتھیوں کے ساتھ جہاز میں سوار ہو کر پافوس سے روانہ ہوئے اور پمفیلیہ کے شہر پرگہ پہنچے۔ لیکن یوحنا اُن کا ساتھ چھوڑ کر واپس یروشلیم چلے گئے۔ 14 مگر پولُس اور برنباس پرگہ سے پسدیہ کے شہر انطاکیہ آئے اور سبت کے دن یہودیوں کی عبادت‌گاہ میں جا کر بیٹھ گئے۔ 15 جب شریعت اور نبیوں کے صحیفوں کی تلاوت ختم ہو گئی تو عبادت‌گاہ کے پیشواؤں نے اُن کو یہ پیغام بھیجا کہ ”بھائیو، اگر آپ کوئی ایسی بات بتانا چاہتے ہیں جس سے لوگوں کی حوصلہ‌افزائی ہو تو ضرور بتائیں۔“ 16 پولُس کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خاموش ہونے کا اِشارہ کر کے کہا:

13:2، 10-12 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

"اِسرائیلیو اور خدا سے ڈرنے والے دوسرے لوگو، میری بات سنیں۔ 17 بنی اِسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادا کو چُنا اور اُنہیں اُس وقت عزت بخشی جب وہ ملک مصر میں پردیسی تھے اور اُنہیں اپنے بازو کے زور پر وہاں سے نکال لایا۔ 18 اور اُس نے تقریباً 40 (چالیس) سال تک ویرانے میں اُنہیں برداشت کیا۔ 19 پھر اُس نے ملک کنعان میں سات قوموں کو مٹا دیا اور اُن کا ملک بنی اِسرائیل کو ورثے میں دیا۔ 20 یہ سب کچھ کوئی 450 (چار سو پچاس) سال کے عرصے میں ہوا۔

اِس کے بعد خدا نے سموئیل نبی کے زمانے تک منصف* مقرر کیے۔ 21 لیکن پھر جب اِسرائیلیوں نے ایک بادشاہ مانگا تو خدا نے ساؤل کو اُن کا بادشاہ بنایا جو قیس کے بیٹے تھے اور بنیمین کے قبیلے سے تھے اور اُنہوں نے 40 (چالیس) سال تک حکومت کی۔ 22 اُنہیں ہٹانے کے بعد خدا نے داؤد کو بادشاہ مقرر کِیا جن کے بارے میں اُس نے یہ گواہی دی کہ "مجھے یسی کا بیٹا داؤد مل گیا ہے جس سے میرا دل خوش ہے؛ وہ میری مرضی کے مطابق چلے گا۔" 23 اور اُس نے اپنے وعدے کے مطابق اُنہی کی نسل سے بنی اِسرائیل کے لیے ایک نجات دہندہ بھیجا یعنی یسوع۔ 24 اور یسوع کے آنے سے پہلے یوحنا نے یہ مُنادی کی کہ سب اِسرائیلیوں کو بپتسمہ لینا چاہیے تاکہ ظاہر ہو کہ اُنہوں نے توبہ کر لی ہے۔ 25 مگر جب یوحنا یہ کام مکمل کرنے والے تھے تو اُنہوں نے کہا: "آپ کے خیال میں مَیں کون ہوں؟ مَیں وہ نہیں جو آپ سوچ رہے ہیں۔ لیکن میرے بعد ایک شخص آ رہا ہے اور مَیں اِس لائق بھی نہیں کہ اُس کے جُوتوں کے تسمے کھولوں۔"

26 بھائیو، آپ جو ابراہام کی اولاد ہیں اور آپ لوگ بھی جو خدا سے ڈرتے ہیں، نجات کا پیغام ہمیں بھیجا گیا ہے۔ 27 کیونکہ یروشلیم کے باشندوں اور اُن کے حاکموں نے اُس شخص کو نہیں پہچانا بلکہ جب وہ اُس کے بارے میں فیصلہ سنا رہے تھے تو اُنہوں نے وہ باتیں پوری کیں جو نبیوں کے صحیفوں میں لکھی ہیں یعنی اُن صحیفوں میں جو سبت کے دن پڑھے جاتے ہیں۔ 28 اگرچہ وہ اُسے سزائے موت دینے کی کوئی وجہ نہیں ڈھونڈ پائے پھر بھی اُنہوں نے پیلاطُس سے مطالبہ کِیا کہ اُسے مار ڈالا جائے۔ 29 اور جب اُنہوں نے وہ سب باتیں پوری کر لیں جو اُس کے بارے میں لکھی تھیں تو اُنہوں نے اُسے سُولی* سے اُتارا اور قبر میں رکھ دیا۔ 30 لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کِیا۔ 31 اِس کے بعد وہ بہت دنوں تک اُن لوگوں کو دِکھائی دیا جو اُس کے ساتھ گلیل سے یروشلیم آئے تھے۔ اور اب یہی لوگ اُس کے بارے میں گواہی دے رہے ہیں۔

20:13* یا "قاضی"

29:13* یا "درخت"

32 اِس لیے ہم آپ کو اُس وعدے کے بارے میں خوش‌خبری سنا رہے ہیں جو ہمارے باپ دادا سے کِیا گیا تھا۔ 33 خدا نے اُن کی اولاد یعنی ہماری خاطر یسوع کو زندہ کر کے اِس وعدے کو پورا کِیا، جیسا کہ دوسرے زبور میں لکھا ہے: ”تُم میرے بیٹے ہو۔ آج سے مَیں تمہارا باپ ہوں۔“ 34 اور اُس نے اُسے ایک ایسے جسم کے ساتھ زندہ کِیا جو کبھی نہیں سڑے گا اور یہ کہہ کر اِس بات کی تصدیق کی: ”مَیں تُم پر مہربانی کروں گا اور تمہیں وہ نعمتیں دوں گا جن کا مَیں نے داؤد سے وعدہ کِیا اور یہ وعدے قابلِ بھروسا ہیں۔“ 35 اِس لیے اُس نے ایک اَور زبور میں کہا: ”تُو اپنے وفادار خادم کی لاش کو سڑنے نہیں دے گا۔“ 36 مگر داؤد تو اپنے زمانے میں خدا کی خدمت کرتے کرتے فوت ہو گئے اور اپنے باپ دادا کے ساتھ دفنائے گئے اور اُن کی لاش گل سڑ گئی۔ 37 اِس کے برعکس جس شخص کو خدا نے زندہ کِیا، اُس کی لاش نہیں سڑی۔

38 بھائیو، مَیں آپ کو اِن باتوں سے باخبر کر رہا ہوں تاکہ آپ جان جائیں کہ اُسی شخص کے ذریعے آپ کو گُناہوں کی معافی مل سکتی ہے۔ 39 موسیٰ کی شریعت کے ذریعے آپ بےقصور نہیں ٹھہر سکتے لیکن یسوع کے ذریعے ہر وہ شخص بےقصور ٹھہر سکتا ہے جو ایمان لاتا ہے۔ 40 لہٰذا خبردار رہیں کہ نبیوں کی یہ باتیں آپ کے سلسلے میں پوری نہ ہوں: 41 ”میرے کاموں کی حقارت کرنے والو! دیکھو اور حیران ہو اور ہلاک ہو جاؤ کیونکہ مَیں تمہارے زمانے میں ایک ایسا کام کر رہا ہوں جس کا تُم کبھی یقین نہیں کرو گے، چاہے تمہیں کتنی بھی تفصیل سے بتایا جائے۔“ “

42 جب وہ باہر جا رہے تھے تو لوگوں نے اُن سے اِلتجا کی کہ اگلے سبت پر بھی اِن باتوں کے بارے میں بات کریں۔ 43 لہٰذا جب عبادت‌گاہ میں اِجلاس ختم ہوا تو بہت سے یہودی اور یہودی مذہب اپنانے والے لوگ پولُس اور برنباس کے پیچھے آئے۔ اور اُن دونوں نے اُن کو نصیحت کی کہ خدا کی عظیم رحمت کے سائے میں رہیں۔

44 اگلے سبت پر تقریباً پورا شہر یہوواہ* کا کلام سننے کے لیے جمع ہوا۔ 45 جب یہودیوں نے اِس بھیڑ کو دیکھا تو وہ حسد کے مارے پولُس کے خلاف بولنے لگے اور اُن کی باتوں کے متعلق کفر بکنے لگے۔ 46 پولُس اور برنباس نے بڑی دلیری سے اُن سے کہا: ”یہ ضروری تھا کہ خدا کا کلام پہلے آپ کو سنایا جائے۔ مگر آپ اِسے رد کر رہے ہیں اور خود کو ہمیشہ کی زندگی کے لائق ثابت نہیں کر رہے۔ اِس لیے دیکھیں، اب ہم غیریہودیوں کو مُنادی کریں گے۔ 47 کیونکہ یہوواہ* نے ہمیں یہ حکم دیا ہے: ”مَیں نے تمہیں قوموں کی روشنی کے طور پر مقرر کِیا ہے تاکہ تُم زمین کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو۔“ “

13:44،47 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

48 جب غیریہودیوں نے یہ سنا تو وہ بہت خوش ہوئے اور یہوواہ* کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور وہ سب لوگ جو ہمیشہ کی زندگی کی راہ پر چلنے کی طرف مائل تھے، ایمان لے آئے۔ 49 اور یہوواہ* کا کلام سارے علاقے میں پھیلتا گیا۔ 50 لیکن یہودیوں نے اُن مُعزز عورتوں کو جو خدا سے ڈرتی تھیں اور شہر کے اثرورسوخ والے آدمیوں کو اُکسایا۔ اِن لوگوں نے پولُس اور برنباس کو اذیت کا نشانہ بنایا اور شہر سے باہر پھینک دیا۔ 51 لیکن اُنہوں نے اُس شہر کی مٹی اپنے پاؤں سے جھاڑی اور اِکُنیُم گئے۔ 52 اور شاگرد پاک روح سے معمور ہوتے گئے اور اُن کے دل خوشی سے بھر گئے۔

14 اِکُنیُم میں پولُس اور برنباس یہودیوں کی عبادت گاہ میں گئے اور اِس طرح سے تعلیم دی کہ بہت سے یہودی اور یونانی ایمان لے آئے۔ 2 لیکن جو یہودی ایمان نہیں لائے، اُنہوں نے غیریہودیوں کو بھڑکایا اور بھائیوں کے خلاف کر دیا۔ 3 اِس لیے اُن دونوں نے کافی عرصے تک وہاں رہ کر یہوواہ* کی طاقت سے دلیری سے تعلیم دی۔ اور خدا نے اُن کے ذریعے معجزے اور نشانیاں دِکھائیں اور یوں اُس پیغام کی تصدیق کی جو وہ اُس کی عظیم رحمت کے بارے میں سنا رہے تھے۔ 4 مگر شہر کے لوگ دو حصوں میں بٹ گئے، کچھ لوگ یہودیوں کی طرف تھے اور کچھ رسولوں کی طرف۔ 5 پھر غیریہودیوں اور یہودیوں اور اُن کے حاکموں نے رسولوں کو بےعزت کرنے اور سنگسار کرنے کا اِرادہ کِیا۔ 6 لیکن جب اُن دونوں کو اِس بات کی خبر ہوئی تو وہ لکاؤنیہ کے شہروں لِسترہ اور دربے اور اِن کے اِردگِرد کے علاقوں میں بھاگ گئے 7 اور وہاں خوش‌خبری سنائی۔

8 اب لِسترہ میں ایک آدمی تھا جس کے پیروں میں کوئی نقص تھا۔ وہ پیدائش سے لنگڑا تھا اور کبھی چل نہیں پایا تھا۔ 9 وہ بیٹھا پولُس کی باتیں سُن رہا تھا۔ جب پولُس نے اُس کی طرف دیکھا تو اُنہیں پتہ چلا کہ وہ آدمی ایمان رکھتا ہے اور اُسے یقین ہے کہ وہ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ 10 اِس لیے اُنہوں نے اُونچی آواز میں اُس سے کہا: ”اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں۔“ اِس پر وہ اُچھل کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا۔ 11 جب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ لکاؤنی زبان میں چلّانے لگے: ”دیکھو! دیوتا اِنسانوں کے رُوپ میں ہمارے پاس آئے ہیں!“ 12 وہ برنباس کو زیوس دیوتا جبکہ پولُس کو ہرمیس دیوتا کہہ رہے تھے کیونکہ زیادہ‌تر پولُس بات کر رہے تھے۔ 13 زیوس کا مندر شہر کے دروازے کے پاس ہی تھا۔ اُس مندر کا پجاری کچھ بیل اور پھولوں کے ہار* لے کر شہر کے دروازوں پر آیا کیونکہ وہ لوگوں کے ساتھ اُن دونوں کے حضور قربانیاں چڑھانا چاہتا تھا۔

13:48، 49؛ 14:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

14:13 * یا ”تاج“

14 لیکن جب برنباس رسول اور پولُس رسول نے یہ سنا تو اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور جلدی سے ہجوم کے بیچ میں جا کر اُونچی آواز میں کہا: 15 "بھائیو، آپ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں؟ ہم بھی آپ کی طرح عام سے اِنسان ہیں۔ ہم آپ کو خوش‌خبری سنا رہے ہیں تاکہ آپ اِن فضول چیزوں کو چھوڑ کر زندہ خدا کی طرف آئیں جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور اِن میں موجود سب چیزیں بنائی ہیں۔ 16 ماضی میں خدا نے تمام قوموں کو من مانی کرنے دی 17 لیکن اُس نے اپنے اچھے کاموں سے یہ بھی ثابت کِیا کہ وہ کس طرح کا خدا ہے۔ اُس نے آپ پر آسمان سے بارش برسائی اور آپ کو ہر موسم میں کثرت سے فصلیں عطا کیں۔ اُس نے آپ کو خوراک سے سیر کِیا اور آپ کے دلوں کو خوشی سے بھر دیا۔" 18 یہ باتیں کہنے کے باوجود وہ بڑی مشکل سے لوگوں کو اپنے حضور قربانیاں چڑھانے سے روک پائے۔

19 لیکن انطاکیہ اور اِکُنیُم سے کچھ یہودی وہاں آئے اور لوگوں کو اُکسانے لگے۔ اِس پر اُنھوں نے پولُس کو سنگسار کِیا اور اُنہیں گھسیٹ کر شہر سے باہر لے گئے کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ وہ مر گئے ہیں۔ 20 لیکن جب شاگرد، پولُس کے گِرد اِکٹھے ہوئے تو وہ اُٹھے اور شہر میں داخل ہوئے اور اگلے دن برنباس کے ساتھ دربے چلے گئے۔ 21 جب اُنھوں نے اُس شہر میں خوش‌خبری سنائی تو بہت سے لوگ شاگرد بن گئے۔ اِس کے بعد وہ لِسترہ، اِکُنیُم اور انطاکیہ واپس گئے۔ 22 وہاں اُنھوں نے شاگردوں* کی ہمت بڑھائی اور اُن کی حوصلہ‌افزائی کی کہ ایمان پر قائم رہیں۔ اُنھوں نے کہا: "خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کے لیے ہمیں بہت سی مصیبتیں سہنی ہوں گی۔" 23 اِس کے علاوہ اُنھوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے ہر کلیسیا* میں بزرگ مقرر کیے اور اُن کو یہوواہ# کے حوالے کِیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔

24 پھر وہ پِسدیہ سے ہو کر پمفیلیہ پہنچے 25 اور پرگہ میں خدا کا کلام سنانے کے بعد اتلیہ گئے۔ 26 وہاں سے وہ جہاز میں سوار ہو کر اُس انطاکیہ کو گئے جہاں اُنہیں خدا کی عظیم رحمت کے سپرد کِیا گیا تھا اور وہ کام سونپا گیا تھا جسے اُنھوں نے اب مکمل کر لیا تھا۔

27 وہاں پہنچ کر اُنھوں نے کلیسیا کو جمع کِیا اور وہ سب باتیں بتائیں جو خدا نے اُن کے ذریعے کی تھیں اور یہ بھی بتایا کہ خدا نے غیریہودیوں پر بھی ایمان کا دروازہ کھول دیا ہے۔ 28 اور اُنھوں نے شاگردوں کے ساتھ کافی وقت گزارا۔

15

پھر یہودیہ سے کچھ آدمی آئے اور بھائیوں کو یہ تعلیم دینے لگے کہ "آپ تب تک نجات نہیں پا سکتے جب تک آپ موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنا ختنہ نہیں کراتے۔" 2 پولُس

22:14 * یونانی میں: "شاگردوں کی جانوں" 23:14 * یا "جماعت" # "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

اور برنباس نے اُن سے کافی بحث وتکرار کی اور اِس کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ پولُس اور برنباس کو کچھ اَور بھائیوں کے ساتھ یروشلیم میں رسولوں اور بزرگوں کے پاس بھیجا جائے تا کہ اِس معاملے پر بات کی جا سکے۔

3 لٰہذا کلیسیا* تھوڑی دُور تک اُن کے ساتھ گئی۔ اِس کے بعد اُنھوں نے فینیکے اور سامریہ کے راستے اپنا سفر جاری رکھا اور وہاں کے بھائیوں کو تفصیل سے بتایا کہ غیریہودی کیسے ایمان لے آئے۔ یہ سُن کر بھائیوں کو بڑی خوشی ہوئی۔ 4 جب وہ یروشلیم پہنچے تو کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کا خیرمقدم کِیا۔ پھر اُنھوں نے اُن سب کو بتایا کہ خدا نے اُن کے ذریعے کون کون سے کام کیے ہیں۔ 5 لیکن کچھ بھائی جو پہلے فریسی فرقے سے تعلق رکھتے تھے اور اب ایمان لے آئے تھے، کھڑے ہو کر کہنے لگے: "لازمی ہے کہ اُن کا ختنہ کِیا جائے اور اُنھیں موسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دیا جائے۔"

6 لٰہذا رسول اور بزرگ اِس معاملے پر غور کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ 7 جب اِس معاملے پر کافی بات ہو چکی تو پطرس اُٹھے اور کہا: "بھائیو، آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ شروع ہی سے خدا نے ہم سب میں سے مجھے چُنا تا کہ میرے ذریعے غیریہودیوں کو خوش‌خبری سنائی جائے اور وہ ایمان لے آئیں۔ 8 اور خدا نے جو دلوں کو جانتا ہے، اُنھیں بھی پاک روح دی جیسے ہمیں دی تھی۔ یوں اُس نے اِس بات کی تصدیق کی کہ وہ غیریہودیوں کو بھی قبول کرتا ہے۔ 9 اور اُس نے ہم میں اور اُن میں کوئی فرق نہیں کِیا بلکہ اُن کے ایمان کی بِنا پر اُن کے دلوں کو پاک کِیا۔ 10 تو پھر آپ لوگ خدا کا اِمتحان کیوں لے رہے ہیں؟ آپ شاگردوں کے کندھوں پر ایسا بوجھ کیوں ڈالنا چاہتے ہیں جو نہ تو ہمارے باپ دادا اور نہ ہی ہم اُٹھا سکتے تھے؟ 11 دیکھیں، ہم جانتے ہیں کہ ہم مالک یسوع کی عظیم رحمت کے ذریعے نجات پاتے ہیں لیکن وہ بھی تو اِسی رحمت کے ذریعے نجات پاتے ہیں۔"

12 اِس پر وہ سب خاموش ہو گئے اور برنباس اور پولُس کے مُنہ سے سننے لگے کہ خدا نے اُن کے ذریعے غیریہودیوں کے سامنے کیسے کیسے معجزے اور نشانیاں دِکھائیں۔ 13 جب اُن دونوں نے اپنی بات ختم کر لی تو یعقوب نے کہا: "بھائیو، میری بات سنیں! 14 شمعون نے آپ کو تفصیل سے بتایا ہے کہ اب خدا نے غیریہودیوں پر توجہ دی ہے تا کہ اُن میں سے ایک ایسی قوم چُن لے جو اُس کے نام سے کہلائے۔ 15 یہی بات نبیوں نے بھی کہی تھی جیسا کہ لکھا ہے: 16 "اِن باتوں کے بعد مَیں لوٹوں گا اور داؤد کے گھر* کو جو گِر گیا ہے، دوبارہ کھڑا کروں گا۔ مَیں اُس کے کھنڈروں کی مرمت کروں گا اور اُسے دوبارہ بناؤں گا 17 تا کہ جو لوگ باقی رہ گئے

3:15 * یا "جماعت"

16:15 * یا "جھونپڑی؛ خیمے"

ہیں، وہ دوسری قوموں کے ساتھ مل کر پورے دل سے یہوواہ* کی تلاش کریں یعنی اُن لوگوں کے ساتھ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں۔ یہ بات یہوواہ* نے کہی ہے اور وہی وہ سب کچھ کر رہا ہے **18** جس کا اُس نے صدیوں پہلے اِرادہ کِیا تھا۔“ **19** لہٰذا میرا فیصلہ* یہ ہے کہ اُن غیریہودیوں کو پریشان نہ کِیا جائے جو خدا پر ایمان لے آئے ہیں **20** بلکہ اُنہیں یہ لکھا جائے کہ بُت‌پرستی سے تعلق رکھنے والی چیزوں، حرام‌کاری،* گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کے گوشت# اور خون سے گریز کریں۔ **21** کیونکہ قدیم زمانے سے شہر شہر میں موسیٰ کی مُنادی کی گئی ہے یعنی ہر سبت پر عبادت‌گاہوں میں اُن کی کتابیں پڑھی جاتی ہیں۔“

22 پھر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا کے ساتھ مل کر یہ فیصلہ کِیا کہ وہ کچھ آدمیوں کو پولُس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ بھیجیں گے۔ اِس کام کے لیے اُنہوں نے دو آدمیوں کو چُنا جو بھائیوں کے پیشوا تھے یعنی یہوداہ جو برسبّا کہلاتے ہیں اور سیلاس۔ **23** اُن آدمیوں کے ہاتھ اُنہوں نے ایک خط بھیجا جس میں لکھا تھا:

”رسولوں اور بزرگوں یعنی آپ کے بھائیوں کی طرف سے انطاکیہ، سُوریہ اور کِلکیہ کے بھائیوں کے نام جو یہودی قوم سے تعلق نہیں رکھتے: سلام! **24** ہم نے سنا ہے کہ ہمارے ہاں سے کچھ آدمی آپ کے پاس آئے جنہوں نے اپنی باتوں سے آپ* کو پریشان کِیا اور گمراہ کرنے کی کوشش کی حالانکہ ہم نے اُن کو ایسی کوئی ہدایت نہیں دی تھی۔ **25** لہٰذا ہم نے مل کر یہ فیصلہ کِیا ہے کہ کچھ آدمیوں کو ہمارے پیارے بھائیوں، پولُس اور برنباس کے ساتھ بھیجیں **26** جنہوں نے اپنی زندگیاں ہمارے مالک یسوع مسیح کے لیے وقف کر دی ہیں۔* **27** اِس لیے ہم یہوداہ اور سیلاس کو بھیج رہے ہیں تاکہ وہ خود بھی آپ کو اُن باتوں کے بارے میں بتائیں جو اِس خط میں لکھی ہیں۔ **28** پاک روح اور ہم نے یہ فیصلہ کِیا ہے کہ ہم آپ پر کوئی اَور بوجھ نہیں ڈالیں گے سوائے اِن ضروری باتوں کے: **29** بُت‌پرستی سے تعلق رکھنے والی چیزوں اور خون اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کے گوشت# اور حرام‌کاری* سے گریز کریں۔ اگر آپ اِن چیزوں سے باز رہیں گے تو آپ سلامت رہیں گے۔ خوش رہیں۔“

30 پھر اُن چاروں کو انطاکیہ کے لیے روانہ کِیا گیا۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں نے سب شاگردوں کو جمع

17:15 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **19:15** * یا ”میری رائے“ **20:15، 29** * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **20:15، 29** #یعنی ایسے جانوروں کا گوشت جن کا خون نہ بہایا گیا ہو

24:15 * یونانی میں: ”آپ کی جانوں“ **26:15** * یا ”خطرے میں ڈال دی ہیں۔“

کِیا اور اُنہیں وہ خط دیا۔ 31 خط پڑھنے کے بعد شاگرد اُس میں لکھی حوصلہ‌افزا باتوں سے بہت خوش ہوئے۔ 32 چونکہ یہوداہ اور سیلاس نبی بھی تھے اِس لیے اُنہوں نے بہت سی تقریروں کے ذریعے بھائیوں کی حوصلہ‌افزائی کی اور اُن کی ہمت بڑھائی۔ 33 وہ کچھ دنوں تک وہاں رہے اور پھر بھائیوں نے اُن کو سلام دُعا کے ساتھ رُخصت کِیا اور واپس یروشلیم بھیجا۔ 34 —* 35 لیکن پولُس اور برنباس انطاکیہ میں رہے اور بہت سے بہن بھائیوں کے ساتھ یہوواہ* کے کلام کی خوش‌خبری سناتے اور تعلیم دیتے رہے۔

36 کچھ دنوں بعد پولُس نے برنباس سے کہا: ”آئیں، اُن شہروں میں واپس چلیں جہاں ہم نے یہوواہ* کا کلام سنایا تھا اور بہن بھائیوں سے ملیں اور دیکھیں کہ اُن کا کیا حال ہے۔“ 37 برنباس نے یوحنا کو جو مرقس کہلاتے ہیں، ساتھ لے جانے پر اِصرار کِیا۔ 38 لیکن پولُس اُنہیں ساتھ نہیں لے جانا چاہتے تھے کیونکہ مرقس نے پمفیلیہ میں اُن کا ساتھ چھوڑ دیا تھا اور اُن کے ساتھ مُنادی کا کام جاری نہیں رکھا تھا۔ 39 اِس پر پولُس اور برنباس ایک دوسرے پر بھڑک اُٹھے اور ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ برنباس نے مرقس کو ساتھ لیا اور قبرص روانہ ہو گئے۔ 40 لیکن پولُس نے سیلاس کو چُنا اور جب بھائیوں نے اُن کو یہوواہ* کی عظیم رحمت کے سپرد کِیا تو وہ وہاں سے روانہ ہوئے۔ 41 وہ سُوریہ اور کِلکیہ گئے اور اُنہوں نے وہاں کی کلیسیاؤں کو مضبوط کِیا۔

16

پھر وہ دربے پہنچے اور وہاں سے لِسترہ گئے جہاں وہ ایک شاگرد سے ملے جس کا نام تیمُتھیُس تھا۔ تیمُتھیُس کی ماں یہودی تھی اور ایمان لا چکی تھی لیکن اُن کا باپ یونانی تھا۔ 2 لِسترہ اور اِکُنیُم کے بھائی تیمُتھیُس کی بہت تعریف کرتے تھے۔ 3 پولُس، تیمُتھیُس کو اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے۔ لیکن چونکہ اُن علاقوں کے تمام یہودی جانتے تھے کہ تیمُتھیُس کے باپ یونانی ہیں اِس لیے پولُس نے اُن کا ختنہ کرایا۔ 4 وہ جس جس شہر سے گزرتے، وہاں کے لوگوں کو اُن حکموں کے بارے میں بتاتے جو یروشلیم کے رسولوں اور بزرگوں نے جاری کیے تھے تاکہ وہ اِن پر عمل کر سکیں۔ 5 لہٰذا کلیسیائیں* ایمان میں مضبوط ہوتی گئیں اور شاگردوں کی تعداد دن بہ دن بڑھتی گئی۔

6 پھر وہ فروگیہ اور گلتیہ کے علاقے سے گزرے کیونکہ پاک روح نے اُنہیں صوبہ آسیہ میں کلام سنانے سے منع کِیا تھا۔ 7 جب وہ موسیہ پہنچے تو اُنہوں نے بِتونیہ جانے کی کوشش کی لیکن یسوع نے

15:34 * متی 17:21 کے فٹ‌نوٹ کو دیکھیں۔ 15:35، 36، 40 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

16:5 * یا ”جماعتیں“

پاک روح کے ذریعے اُنہیں وہاں جانے سے منع کر دیا۔ 8 اِس لیے وہ موسیہ سے گزرے اور تروآس پہنچے۔ 9 وہاں پولُس نے رات کو رُویا میں دیکھا کہ ایک مقدونی آدمی اُن کے سامنے کھڑا ہے اور اُن سے اِلتجا کر رہا ہے کہ "مقدونیہ آئیں اور ہماری مدد کریں۔" 10 جیسے ہی پولُس نے یہ رُویا دیکھی، ہم مقدونیہ کے لیے روانہ ہوئے کیونکہ ہم اِس نتیجے پر پہنچے کہ خدا نے ہمیں مقدونیہ کے لوگوں کو خوش‌خبری سنانے کے لیے کہا ہے۔

11 لہٰذا ہم جہاز پر سوار ہوئے اور تروآس سے سیدھا سُمتراکے گئے اور اگلے دن وہاں سے نیاپُلِس گئے۔ 12 وہاں سے ہم فِلپّی گئے جو ضلع مقدونیہ کا مرکزی شہر ہے اور رومی حکومت کے تحت ہے۔ ہم کچھ دن وہیں ٹھہرے۔ 13 سبت کے دن ہم شہر کے دروازے سے باہر ایک دریا پر گئے جہاں ہم نے سنا تھا کہ دُعا کی جگہ ہے۔ ہم اُدھر بیٹھ گئے اور اُن عورتوں سے بات کرنے لگے جو وہاں جمع تھیں۔ 14 وہاں شہر تھواتیرہ کی ایک عورت تھی جس کا نام لِدیہ تھا اور جو جامنی کپڑوں* کا کاروبار کِیا کرتی تھی۔ لِدیہ بڑی خداپرست تھیں اور ہماری باتیں بڑے دھیان سے سُن رہی تھیں۔ یہوواہ# نے اُن کا دل کھولا اور اُنہوں نے اُن باتوں کو قبول کِیا جو پولُس کہہ رہے تھے۔ 15 جب اُنہوں نے اور اُن کے گھر والوں نے بپتسمہ لے لیا تو اُنہوں نے بڑا اِصرار کِیا کہ "اگر آپ مجھے یہوواہ# کی وفادار بندی سمجھتے ہیں تو میرے گھر میں آ کر ٹھہریں۔" آخر اُنہوں نے ہمیں اپنے گھر آنے پر مجبور کر دیا۔

16 جب ہم دُعا کی جگہ جا رہے تھے تو ہمیں ایک نوکرانی ملی جس میں ایک بُرا فرشتہ* تھا جو اُسے غیب کا علم دیتا تھا۔ وہ لڑکی مستقبل کا حال بتا بتا کر اپنے مالکوں کے لیے بڑا پیسہ کماتی تھی۔ 17 وہ پولُس اور ہمارے پیچھے پیچھے آتی اور چلّاتی: "یہ آدمی خدا تعالیٰ کے غلام ہیں اور تمہیں نجات کی راہ بتا رہے ہیں۔" 18 وہ بہت دنوں تک ایسا کرتی رہی۔ آخر پولُس تنگ آ گئے۔ اُنہوں نے مُڑ کر اُس بُرے فرشتے سے کہا: "مَیں یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اِس لڑکی میں سے نکل آؤ۔" اور فوراً ہی فرشتہ اُس سے نکل آیا۔

19 جب اُس لڑکی کے مالکوں نے دیکھا کہ اُن کی آمدنی کا ذریعہ ختم ہو گیا ہے تو وہ پولُس اور سیلاس کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے حاکموں کے پاس بازار میں لے گئے۔ 20 وہاں پہنچ کر اُنہوں نے شہر کے ناظموں سے کہا: "یہ آدمی شہر میں فساد پھیلا رہے ہیں۔ یہ یہودی ہیں 21 اور ہمیں ایسے طورطریقے سکھا رہے ہیں جن پر عمل کرنے کی ہمیں اِجازت نہیں ہے کیونکہ ہم رومی شہری ہیں۔" 22 جب شہر کے ناظموں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ پولُس اور سیلاس کے خلاف ہو

14:16 * یا "رنگ" 15،14:16 # "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

16:16 * یونانی میں: "روح"

گئے ہیں تو اُنھوں نے زبردستی اُن دونوں کے کپڑے اُتارے اور حکم دیا کہ اُن کو لاٹھیوں سے مارا پیٹا جائے۔ **23** اُن پر بہت سی لاٹھیاں برسانے کے بعد اُنھوں نے اُن کو قیدخانے میں ڈال دیا اور حوالدار کو حکم دیا کہ اُنہیں سخت پہرے میں رکھا جائے۔ **24** اِس حکم کی وجہ سے حوالدار نے اُنہیں قیدخانے کے سب سے محفوظ حصے میں رکھا اور اُن کے پیروں کو کاٹھ میں جکڑ دیا۔

25 تقریباً آدھی رات کو پولُس اور سیلاس دُعا کر رہے تھے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور دوسرے قیدی سُن رہے تھے۔ **26** اچانک اِتنا بڑا زلزلہ آیا کہ قیدخانے کی بنیادیں ہل گئیں، سارے دروازے ایک دم سے کُھل گئے اور قیدیوں کی زنجیریں بھی کُھل گئیں۔ **27** جب حوالدار جاگا تو اُس نے دیکھا کہ قیدخانے کے دروازے کُھلے ہوئے ہیں۔ اُس نے سوچا کہ قیدی بھاگ گئے ہیں اِس لیے اُس نے اپنی تلوار نکالی اور خودکُشی کرنے لگا۔ **28** لیکن پولُس نے اُونچی آواز میں کہا: ”رُکیں! دیکھیں، ہم سب یہیں ہیں!“ **29** اِس پر اُس نے روشنی کرنے کا حکم دیا اور بھاگ کر اندر گیا اور بُری طرح کانپتے ہوئے پولُس اور سیلاس کے سامنے گِر پڑا۔ **30** پھر وہ اُنہیں باہر لایا اور کہا: ”جناب، مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟“ **31** اُنھوں نے جواب دیا: ”مالک یسوع مسیح پر ایمان لائیں تو آپ اور آپ کے گھر والے نجات پائیں گے۔“ **32** پھر اُنھوں نے اُسے اور اُس کے گھر والوں کو یہوواہ* کا کلام سنایا۔ **33** اِس کے بعد حوالدار رات کے اُس وقت اُن کو لے کر گیا اور اُن کے زخم صاف کیے۔ پھر اُس نے اور اُس کے سارے گھر والوں نے فوراً بپتسمہ لے لیا۔ **34** آخر وہ اُنہیں اپنے گھر میں لایا اور اُن کے سامنے دسترخوان بچھایا۔ وہ اِس بات پر بہت خوش تھا کہ وہ خدا پر ایمان لے آیا ہے اور اُس کے گھر والے بھی بہت خوش تھے۔

35 جب دن ہوا تو شہر کے ناظموں نے سپاہیوں کے ہاتھ یہ پیغام بھیجا: ”اُن آدمیوں کو رِہا کر دو۔“ **36** حوالدار نے پولُس سے کہا: ”شہر کے ناظموں نے سپاہیوں کو بھیجا ہے تاکہ مَیں آپ کو رِہا کر دوں۔ اِس لیے باہر آئیں اور اپنی راہ لیں۔ سلامت رہیں۔“ **37** لیکن پولُس نے کہا: ”اُنھوں نے ہمیں مُجرم ثابت کیے بغیر* سب کے سامنے مارا پیٹا اور قیدخانے میں ڈالا حالانکہ ہم رومی شہری ہیں۔ اب وہ چپکے سے ہمیں جانے کو کہہ رہے ہیں۔ ایسا تو ہرگز نہیں ہو سکتا۔ وہ خود یہاں آئیں اور ہمیں باہر نکالیں۔“ **38** سپاہیوں نے جا کر یہ بات شہر کے ناظموں کو بتائی۔ وہ یہ سُن کر گھبرا گئے کہ وہ آدمی رومی شہری ہیں۔ **39** لہٰذا اُنھوں نے آ کر پولُس اور سیلاس سے معافی

32:16 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 37:16 * یا ”ہم پر مُقدمہ چلائے بغیر“

مانگی اور اُنہیں قید خانے سے باہر نکالا اور اُن سے اِلتجا کی کہ اُس شہر سے چلے جائیں۔ 40 لیکن وہ قید خانے سے نکل کر لِدیہ کے گھر گئے۔ جب اُنہوں نے بہن بھائیوں کو دیکھا تو اُن کی حوصلہ افزائی کی اور پھر وہاں سے روانہ ہوئے۔

17 وہ امفِپُلس اور اپلونیہ سے گزر کر تھسلُنیکے گئے۔ وہاں یہودیوں کی ایک عبادت گاہ تھی۔ 2 پولُس اپنے معمول کے مطابق عبادت گاہ میں گئے اور صحیفوں میں سے دلیلیں دے کر یہودیوں کو قائل کرنے کی کوشش کی۔ اُنہوں نے تین ہفتے تک ہر سبت کے دن ایسا کِیا۔ 3 اُنہوں نے یہ واضح کِیا کہ مسیح کے لیے ضروری تھا کہ اذیت اُٹھائے اور مُردوں میں سے جی اُٹھے اور یہ بات حوالے دے کر ثابت بھی کی۔ اُنہوں نے کہا: ”جس یسوع کے بارے میں مَیں آپ کو بتا رہا ہوں، وہی مسیح ہیں۔“ 4 اِس کے نتیجے میں کچھ یہودی ایمان لے آئے اور پولُس اور سیلاس کے ساتھ مل گئے اور بہت سے یونانی جو خدا کی عبادت کرتے تھے اور بہت سی بااثر عورتیں بھی اُن کے ساتھ مل گئیں۔

5 لیکن یہودی اُن دونوں سے حسد کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے کچھ بُرے آدمیوں کو جو بازار میں آوارہ گھوم رہے تھے، اِکٹھا کِیا اور ہجوم بنا کر شہر میں ہنگامے کرنے لگے۔ وہ پولُس اور سیلاس کو ہجوم کے سامنے لانا چاہتے تھے اِس لیے اُنہوں نے یاسون کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ 6 جب وہ دونوں اُنہیں وہاں نہیں ملے تو وہ یاسون اور کچھ اَور بھائیوں کو گھسیٹ کر شہر کے حاکموں کے پاس لے گئے اور اُونچی آواز میں کہنے لگے: ”جن آدمیوں نے ساری دُنیا میں مصیبت کھڑی کی ہوئی ہے، وہ یہاں بھی آ گئے ہیں 7 اور اِس یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں مہمان ٹھہرایا ہے۔ یہ سب کے سب قیصر کے حکموں کی خلاف‌ورزی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک اَور بادشاہ ہے یعنی یسوع۔“ 8 یہ سُن کر سارا ہجوم اور شہر کے حاکم پریشان ہو گئے۔ 9 اِس کے بعد اُنہوں نے یاسون اور دوسرے بھائیوں سے پیسے لے کر اُنہیں ضمانت پر رِہا کر دیا۔

10 پھر جیسے ہی رات ہوئی بھائیوں نے پولُس اور سیلاس کو بیریہ بھیج دیا۔ وہاں پہنچ کر وہ دونوں یہودیوں کی عبادت گاہ میں گئے۔ 11 بیریہ کے لوگ تھسلُنیکے کے لوگوں سے زیادہ کُھلے ذہن کے تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے خدا کے کلام کو قبول کِیا اور وہ ہر روز صحیفوں کو کھول کھول کر دیکھتے تھے کہ جو باتیں اُنہوں نے سنی ہیں، وہ سچ ہیں یا نہیں۔ 12 لہٰذا اُن میں سے بہت سے لوگ ایمان لے آئے اور کئی مُعزز یونانی عورتیں اور کچھ آدمی بھی ایمان لے آئے۔ 13 لیکن جب تھسلُنیکے کے یہودیوں کو پتہ چلا کہ پولُس بیریہ میں بھی خدا کا کلام سنا رہے ہیں تو وہ لوگوں کو بھڑکانے اور ہنگامہ کرنے کے لیے وہاں آ پہنچے۔

14 اِس لیے بھائیوں نے فوراً ہی پولُس کو سمندر کی طرف بھیج دیا لیکن سیلاس اور تیمُتھیُس وہیں رہے۔ 15 جو لوگ پولُس کے ساتھ تھے، وہ اُنہیں ایتھنز تک لائے اور پھر واپسی کا سفر باندھا۔ لیکن اُن کے جانے سے پہلے پولُس نے اُن سے کہا کہ وہ سیلاس اور تیمُتھیُس کو جلد از جلد اُن کے پاس بھیجیں۔

16 پولُس ایتھنز میں اُن دونوں کا اِنتظار کر رہے تھے۔ اِس دوران اُنہوں نے دیکھا کہ پورا شہر بُتوں سے بھرا ہے جس پر اُنہیں بہت غصہ آیا۔ 17 لہٰذا وہ لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ وہ عبادت گاہ میں یہودیوں اور خدا کی عبادت کرنے والے دوسرے لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتے اور بازار میں ہر روز اُن لوگوں کو تعلیم دیتے جو وہاں موجود ہوتے۔ 18 لیکن اِپکوری اور ستوئیکی فلسفی اُن کے ساتھ بحث کرنے لگے۔ کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ”یہ بکواسی ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے؟“ جبکہ کچھ کہہ رہے تھے: ”لگتا ہے کہ یہ دوسرے دیوتاؤں کا پرچار کر رہا ہے۔“ وہ ایسا اِس لیے کہہ رہے تھے کیونکہ پولُس، یسوع کے بارے میں اور مُردوں کے جی اُٹھنے کے بارے میں خوش‌خبری سنا رہے تھے۔ 19 لہٰذا وہ پولُس کو اریوپگس لے گئے اور اُن سے کہا: ”کیا تُم ہمیں اپنی اِس نئی تعلیم کے بارے میں بتا سکتے ہو؟ 20 کیونکہ تُم کچھ ایسی باتیں کہہ رہے ہو جو ہمیں عجیب لگتی ہیں اور ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن باتوں کا کیا مطلب ہے۔“ 21 دراصل ایتھنز کے تمام لوگ اور پردیسی اپنا فارغ وقت بس نئی باتیں سننے اور سنانے میں گزارتے ہیں۔

22 پولُس اریوپگس کے بیچ میں کھڑے ہو گئے اور کہا: ”ایتھنز کے لوگو، مَیں دیکھ رہا ہوں کہ دوسرے لوگوں کی نسبت آپ دیوتاؤں کو زیادہ مانتے ہیں۔* 23 کیونکہ جب مَیں شہر میں گھوم رہا تھا اور اُن چیزوں کو دیکھ رہا تھا جن کی آپ عبادت کرتے ہیں تو مَیں نے ایک ایسی قربان‌گاہ بھی دیکھی جس پر لکھا تھا: ”ایک نامعلوم خدا کے لیے۔“ آپ انجانے میں جس ہستی کی عبادت کر رہے ہیں، مَیں اُسی کے بارے میں بتا رہا ہوں۔ 24 جس خدا نے یہ دُنیا اور اِس کی سب چیزیں بنائی ہیں، وہ آسمان اور زمین کا مالک ہے۔ وہ نہ تو ہاتھوں سے بنے ہوئے مندروں میں رہتا ہے 25 اور نہ ہی اِنسانوں کا محتاج ہے کیونکہ وہ خود اِنسانوں کو زندگی اور سانس اور سب چیزیں عطا کرتا ہے۔ 26 اُس نے ایک آدمی کے ذریعے تمام قوموں کو پیدا کِیا تاکہ وہ زمین پر رہیں اور زمانوں کو مقرر کِیا اور یہ بھی طے کِیا کہ اِنسان کہاں رہیں گے 27 تاکہ وہ خدا کو ڈھونڈیں اور ٹٹول ٹٹول کر اُس کی تلاش کریں اور اُسے پا لیں۔ بےشک وہ ہم میں سے کسی سے دُور نہیں۔ 28 کیونکہ اُسی کے ذریعے ہم زندہ ہیں اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ اور آپ کے کچھ شاعروں نے بھی تو کہا ہے کہ ”ہم بھی اُس کے بچے ہیں۔“

22:17 * یا ”آپ زیادہ مذہبی ہیں۔“

29 چونکہ ہم خدا کے بچے ہیں اِس لیے ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ خدا سونے یا چاندی یا پتھر کا کوئی فن پارہ ہے جسے اِنسان نے بنایا ہے۔ 30 یہ صحیح ہے کہ خدا نے ماضی میں ایسی جہالت کو نظرانداز کِیا لیکن اب وہ سب لوگوں کو بتا رہا ہے کہ اُنہیں توبہ کرنی چاہیے۔ 31 کیونکہ اُس نے ایک دن طے کِیا ہے جس پر وہ راستی سے پوری دُنیا کی عدالت کرے گا اور وہ یہ کام ایک ایسے شخص کے ذریعے کرے گا جسے اُس نے مقرر کِیا ہے اور اُس نے اِس بات کی ضمانت اِس شخص کو زندہ کر کے دی ہے۔"

32 جب لوگوں نے مُردوں کے زندہ ہونے کے بارے میں سنا تو اُن میں سے کچھ پولُس کا مذاق اُڑانے لگے جبکہ کچھ نے کہا: "ہم کسی اَور موقعے پر اِس معاملے کے بارے میں مزید سننا چاہیں گے۔" 33 لہٰذا پولُس وہاں سے نکل آئے 34 لیکن کچھ لوگ اُن کے ساتھ مل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن لوگوں میں سے ایک دیونیسیُس تھے جو اریوپگس کی عدالت کے ایک منصف تھے اور دوسری ایک عورت تھی جس کا نام دمرِس تھا اور اُن دونوں کے علاوہ اَور لوگ بھی تھے۔

18 پھر پولُس ایتھنز سے روانہ ہوئے اور کُرنتھس گئے۔ 2 وہاں اُن کی ملاقات ایک یہودی سے ہوئی جس کا نام اکوِلہ تھا اور جس کی پیدائش پُنطُس کی تھی۔ اکوِلہ حال ہی میں اپنی بیوی پرِسکِلّہ کے ساتھ اِطالیہ سے آئے تھے کیونکہ شہنشاہ کلودِیُس نے تمام یہودیوں کو روم سے جانے کا حکم دیا تھا۔ پولُس اُن سے ملنے گئے 3 اور چونکہ وہ دونوں اُن کے ہم پیشہ تھے یعنی اُن کی طرح خیمے بناتے تھے اِس لیے پولُس اُن کے گھر ٹھہرے اور اُن کے ساتھ کام کِیا۔ 4 پولُس ہر سبت کے دن یہودیوں کی عبادت گاہ میں تقریر دیتے تھے اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتے تھے۔

5 جب سیلاس اور تیمُتھیُس مقدونیہ سے آئے تو پولُس خدا کا کلام سنانے پر پورا دھیان دینے لگے اور گواہی دے کر یہودیوں پر ثابت کرنے لگے کہ یسوع ہی مسیح ہیں۔ 6 لیکن یہودی، پولُس کی مخالفت کرنے لگے اور اُن کا مذاق اُڑانے لگے۔ اِس لیے پولُس نے اپنے کپڑے جھاڑے اور اُن سے کہا: "آپ کا خون آپ کے سر پر ہو۔ مَیں اِس سے بَری ہوں۔ اب سے مَیں غیریہودیوں کے پاس جاؤں گا۔" 7 وہاں* سے پولُس ایک آدمی کے گھر چلے گئے جس کا نام طِطُس یُوستُس تھا۔ وہ آدمی خدا کی عبادت کرتا تھا اور اُس کا گھر عبادت گاہ سے ملا ہوا تھا۔ 8 عبادت گاہ کا پیشوا، کرِسپُس اور اُس کے سارے گھر والے ہمارے مالک پر ایمان لے آئے۔ اِس کے علاوہ بہت سے ایسے کُرنتھی بھی جنہوں نے خدا کا کلام سنا، ایمان لانے اور بپتسمہ لینے لگے۔ 9 اور ہمارے مالک نے رات کو ایک رُویا میں پولُس سے کہا: "ڈریں مت اور چپ نہ رہیں بلکہ خدا کا کلام سناتے

7:18 * یعنی عبادت گاہ

رہیں 10 کیونکہ مَیں آپ کے ساتھ ہوں اور کوئی بھی شخص آپ پر حملہ نہیں کرے گا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔“ 11 لہٰذا پولُس ڈیڑھ سال تک وہیں رہے اور لوگوں کو خدا کا کلام سکھاتے رہے۔

12 جس وقت گلیو صوبہ اخیہ کا حاکم تھا، یہودیوں نے مل کر پولُس کے خلاف کارروائی کی اور یہ کہتے ہوئے اُنہیں تختِ‌عدالت کے سامنے لے گئے: 13 ”یہ آدمی لوگوں کو ایک ایسے طریقے سے خدا کی عبادت کرنے پر اُکسا رہا ہے جو قانون کے خلاف ہے۔“ 14 لیکن اِس سے پہلے کہ پولُس کچھ کہتے، گلیو نے یہودیوں سے کہا: ”اَے یہودیو! اگر اِس آدمی نے کوئی غلط کام یا سنگین جُرم کِیا ہوتا تو مَیں صبر سے تمہاری بات سنتا۔ 15 لیکن اگر جھگڑا صرف لفظوں، ناموں اور تمہاری شریعت کا ہے تو تُم جانو اور تمہارا کام۔ مَیں ایسے معاملوں میں نہیں پڑنا چاہتا۔“ 16 یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں تختِ‌عدالت کے سامنے سے بھگا دیا۔ 17 اِس لیے اُنہوں نے عبادت‌گاہ کے ایک پیشوا، سوستھینس کو پکڑ لیا اور تختِ‌عدالت کے سامنے اُسے مارنے پیٹنے لگے۔ لیکن گلیو کسی بھی صورت میں اِس معاملے میں نہیں پڑنا چاہتا تھا۔

18 پولُس وہاں کچھ دن اَور ٹھہرے اور پھر اُنہوں نے بھائیوں کو خدا حافظ کہا اور سُوریہ کے لیے روانہ ہوئے اور پرِسکِلّہ اور اکوِلہ بھی اُن کے ساتھ گئے۔ لیکن پولُس نے جانے سے پہلے کنخریہ میں اپنے بال چھوٹے کرائے کیونکہ اُنہوں نے ایک منت مانی تھی۔ 19 جب وہ اِفسس پہنچے تو پولُس نے باقیوں کو شہر میں چھوڑا اور خود یہودیوں کی عبادت‌گاہ میں گئے اور اُنہیں قائل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ 20 اُن لوگوں نے بار بار پولُس سے درخواست کی کہ وہ اِفسس میں کچھ عرصہ اَور رُکیں لیکن وہ اِس پر راضی نہیں ہوئے 21 بلکہ یہ کہہ کر اُنہیں خدا حافظ کہا کہ ”اگر یہوواہ* نے چاہا تو مَیں پھر آپ کے پاس آؤں گا۔“ اِس کے بعد وہ جہاز میں سوار ہو کر اِفسس سے روانہ ہوئے 22 اور قیصریہ آئے۔ وہاں سے وہ یروشلیم گئے اور کلیسیا* سے ملے۔ پھر وہ انطاکیہ گئے۔

23 کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد وہ روانہ ہوئے اور گلتیہ اور فروگیہ کے علاقوں میں جگہ جگہ گئے اور سب شاگردوں کا حوصلہ بڑھایا۔

24 اِس دوران ایک یہودی جو اِسکندریہ میں پیدا ہوا تھا اور جس کا نام اپلّوس تھا، اِفسس آیا۔ اپلّوس بڑے مؤثر طریقے سے بات کرتے تھے اور صحیفوں کا بڑا علم رکھتے تھے۔ 25 اُنہوں نے یہوواہ* کی راہ کے بارے میں تعلیم پائی تھی۔ وہ بڑے جوش سے بات کر رہے تھے اور یسوع کے بارے میں صحیح تعلیم دے رہے تھے لیکن صرف اُس بپتسمے سے واقف تھے

18:21، 25 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 18:22 * یا ”جماعت“

جو یوحنا دیا کرتے تھے۔ **26** اپلّوس بڑی دلیری سے عبادت گاہ میں تعلیم دینے لگے۔ جب پرِسکلّہ اور اکولہ نے اُن کی باتیں سنیں تو وہ اُنہیں اپنے ساتھ لے گئے اور خدا کی راہ کے بارے میں اَور تفصیل سے بتایا۔ **27** اپلّوس اخیہ جانا چاہتے تھے اِس لیے بھائیوں نے وہاں کے شاگردوں کو خط لکھا اور اُن سے درخواست کی کہ وہ اُن کا خیرمقدم کریں۔ جب اپلّوس وہاں پہنچے تو اُنہوں نے اُن لوگوں کی بہت مدد کی جو خدا کی عظیم رحمت کی بدولت ایمان لے آئے تھے **28** کیونکہ اُنہوں نے صحیفوں میں سے دِکھایا کہ یسوع ہی مسیح ہیں اور یوں بڑے زوروشور سے یہودیوں کو سرِعام غلط ثابت کیا۔

19 جس دوران اپلّوس کُرنتھس میں تھے، پولُس آسیہ کے اندرونی علاقوں سے گزر کر اِفسس گئے۔ وہاں اُنہیں کچھ شاگرد ملے۔ **2** پولُس نے اُن سے پوچھا: ”جب آپ شاگرد بنے تھے تو کیا آپ کو پاک روح ملی تھی؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”ہم نے تو کبھی پاک روح کے بارے میں سنا ہی نہیں۔“ **3** اِس پر پولُس نے کہا: ”تو پھر آپ نے کون سا بپتسمہ لیا تھا؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جو یوحنا دیتے تھے۔“ **4** پولُس نے کہا: ”یوحنا اِس لیے بپتسمہ دیتے تھے تاکہ ظاہر ہو کہ لوگوں نے توبہ کر لی ہے۔ اور وہ لوگوں کو یہ بھی بتاتے تھے کہ اُس شخص پر ایمان لائیں جو اُن کے پیچھے آ رہا ہے یعنی یسوع پر۔“

5 یہ سُن کر اُن شاگردوں نے مالک یسوع کے نام سے بپتسمہ لیا۔ **6** اور جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو پاک روح اُن پر نازل ہوئی اور وہ فرق فرق زبانیں بولنے اور خدا کا کلام سنانے لگے۔ **7** وہ کُل ملا کر 12 آدمی تھے۔

8 پولُس تین مہینے تک عبادت گاہ میں جاتے رہے۔ وہ خدا کی بادشاہت کے بارے میں دلیری سے بات کرتے، تقریریں دیتے اور دلیلیں دے کر لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتے۔ **9** لیکن جب کچھ ہٹ دھرم لوگوں نے ایمان لانے سے اِنکار کر دیا اور دوسروں کے سامنے مالک کی راہ کو بُرا بھلا کہنے لگے تو پولُس نے اُنہیں چھوڑ دیا اور شاگردوں کو ساتھ لے گئے اور پھر ہر روز ترنّس کے مدرسے میں تقریریں دینے لگے۔ **10** یہ سلسلہ دو سال تک جاری رہا۔ لہٰذا صوبہ آسیہ کے تمام لوگوں نے یعنی یہودیوں اور یونانیوں دونوں نے ہمارے مالک کا کلام سنا۔

11 اور خدا پولُس کے ذریعے بڑے بڑے معجزے دِکھاتا رہا۔ **12** یہاں تک کہ جب لوگ پولُس کے کپڑے اور رومال بیماروں کے پاس لے جاتے تو اُن کی بیماری دُور ہو جاتی اور بُرے فرشتے* نکل آتے۔ **13** تب کچھ یہودی بھی جو لوگوں میں سے بُرے فرشتے نکالنے کے لیے جگہ جگہ جاتے تھے، مالک یسوع کا نام اِستعمال کر کے بُرے فرشتے

19:12 * یونانی میں: ”بُری روحیں“

نکالنے کی کوشش کرنے لگے۔ وہ کہتے: "مَیں اُس یسوع کے نام سے جس کے بارے میں پولُس بتاتا ہے، تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اِس شخص میں سے نکل آؤ۔" **14** یہودیوں کا ایک اعلیٰ کاہن تھا جس کا نام سکیوا تھا۔ اُس کے سات بیٹوں نے بھی یسوع کا نام لے کر ایک بُرے فرشتے کو نکالنے کی کوشش کی۔ **15** لیکن بُرے فرشتے نے اُن سے کہا: "مَیں یسوع کو جانتا ہوں اور پولُس سے بھی واقف ہوں لیکن تُم کون ہو؟" **16** پھر وہ آدمی جس میں بُرا فرشتہ تھا، اُن پر جھپٹا اور باری باری اُنہیں قابو کر لیا۔ یہاں تک کہ اُن سب کو اُس گھر سے زخمی حالت میں ننگا بھاگنا پڑا۔ **17** اِس واقعے کی خبر اِفسس کے سب لوگوں یعنی یہودیوں اور یونانیوں دونوں کو ہوگئی اور اُن پر خوف طاری ہوگیا اور ہمارے مالک یسوع کے نام کی بڑائی ہوتی گئی۔ **18** ایمان لانے والے بہت سے لوگ آ کر اپنے گُناہوں کو تسلیم کرتے اور سب کے سامنے اِن کا اِقرار کرتے۔ **19** اور بہت سے لوگوں نے جو جادو ٹونا کرتے تھے، اپنی کتابیں لا کر سب کے سامنے جلا دیں۔ اور جب اُن کی قیمت کا حساب لگایا گیا تو پتہ چلا کہ وہ چاندی کے 50 (پچاس) ہزار سِکوں کی تھیں۔ **20** لہٰذا یہوواہ* کا کلام بڑے زبردست طریقے سے پھیلتا اور زور پکڑتا گیا۔

21 اِس کے بعد پولُس نے مقدونیہ اور اخیہ سے گزر کر یروشلیم جانے کا اِرادہ کِیا۔ اُنہوں نے کہا کہ "یروشلیم جانے کے بعد مَیں روم بھی جاؤں گا۔" **22** لہٰذا اُنہوں نے تیمُتھیُس اور اِراستُس کو جو اُن کی خدمت کرتے تھے، مقدونیہ بھیجا لیکن خود کچھ عرصے کے لیے صوبہ آسیہ میں رہے۔

23 اُس وقت مالک کی راہ کے حوالے سے کافی فساد ہوا۔ **24** ایک آدمی تھا جس کا نام دیمیترِیُس تھا۔ وہ چاندی کا کاریگر تھا اور چاندی سے ارتمس دیوی کے چھوٹے چھوٹے مندر بناتا تھا اور اُس کی وجہ سے کاریگروں کو بڑا منافع ملتا تھا۔ **25** اُس نے اپنے ساتھیوں اور دوسرے کاریگروں کو جمع کِیا اور اُن سے کہا: "بھائیو، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ اِس کاروبار کی وجہ سے ہماری بڑی کمائی ہوتی ہے۔ **26** لیکن آپ نے دیکھا اور سنا ہے کہ یہ پولُس نہ صرف سارے اِفسس بلکہ پورے صوبہ آسیہ میں لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ وہ لوگوں سے کہتا پھر رہا ہے کہ ہاتھوں سے بنے خدا اصل میں خدا نہیں ہیں اور اِس طرح اُس نے بہت سے لوگوں کو قائل کر لیا ہے۔ **27** اُس کی وجہ سے ہمارے کاروبار کی بدنامی ہوگی اور صرف یہی نہیں بلکہ ہماری عظیم دیوی ارتمس کے مندر کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔ اب تو ہماری عظیم دیوی کی نہ صرف صوبہ آسیہ میں بلکہ پوری دُنیا میں عبادت کی جاتی ہے لیکن اِس آدمی کی وجہ سے اُس

20:19 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

کی شان مٹ جائے گی۔" 28 یہ سُن کر وہ سب غصے سے بھر گئے اور چلّانے لگے: "اِفسیوں کی ارتمس عظیم ہے!"

29 لہٰذا شہر میں ہنگامہ شروع ہو گیا اور وہ سب گیُس اور اَرِسترخُس کو گھسیٹتے ہوئے تماشاگاہ کی طرف لے گئے۔ وہ دونوں مقدونی تھے اور پولُس کے ساتھی تھے۔ 30 پولُس بِھیڑ کے بیچ میں جانا چاہتے تھے لیکن شاگردوں نے اُنہیں جانے نہیں دیا۔ 31 یہاں تک کہ کھیلوں اور میلوں کے کچھ منتظمین نے بھی پولُس کو پیغام بھیجا اور اِلتجا کی کہ وہ تماشاگاہ میں جانے کا خطرہ مول نہ لیں کیونکہ وہ پولُس کے خیرخواہ تھے۔ 32 ساری بِھیڑ چلّا رہی تھی؛ کوئی کچھ کہہ رہا تھا اور کوئی کچھ۔ دراصل سب لوگ اُلجھن میں تھے اور زیادہ تر لوگ یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ وہاں اِکٹھے کیوں ہوئے ہیں۔ 33 پھر یہودیوں نے سکندر کو آگے کِیا اور بِھیڑ میں سے بعض لوگ اُسے بولنے کے لیے کہنے لگے۔ سکندر نے لوگوں کو چپ ہونے کا اِشارہ کِیا اور اُن سے بات کرنے کی کوشش کی۔ 34 لیکن جب لوگوں کو پتہ چلا کہ وہ یہودی ہے تو وہ سب مل کر تقریباً دو گھنٹے تک چلّاتے رہے کہ "اِفسیوں کی ارتمس عظیم ہے!"

35 آخر شہر کے ناظم نے لوگوں کو چپ کرایا۔ پھر اُس نے کہا: "اِفسس کے لوگو! ایسا کون سا شخص ہے جو یہ نہیں جانتا کہ اِفسیوں کا شہر عظیم دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے جو آسمان سے نازل ہوئی؟ 36 چونکہ اِس بات سے اِنکار نہیں کِیا جا سکتا اِس لیے آپ لوگ پُرسکون رہیں اور جذباتی نہ ہوں۔ 37 آپ لوگ اِن آدمیوں کو یہاں لائے ہیں جنہوں نے نہ تو مندر لُوٹے ہیں اور نہ ہی ہماری دیوی کے خلاف کفر بکا ہے۔ 38 اِس لیے اگر دیمیترِیُس اور دوسرے کاریگر اِن آدمیوں پر مُقدمہ چلانا چاہتے ہیں تو اُنہیں پتہ ہے کہ عدالتیں کب لگتی ہیں اور صوبے کے حاکم کہاں ہوتے ہیں۔ 39 لیکن اگر آپ کچھ اَور چاہتے ہیں تو اِس پر عوامی اِجلاس میں بات ہونی چاہیے۔ 40 یاد رکھیں کہ ہمیں بغاوت کا مُجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے کیونکہ ہم آج کے اِس ہنگامے کے لیے کوئی ٹھوس وجہ پیش نہیں کر سکتے۔" 41 اِس کے بعد اُس نے بِھیڑ کو برخاست کر دیا۔

20 جب ہنگامہ ختم ہو گیا تو پولُس نے شاگردوں کو بلوایا اور اُن کی حوصلہ‌افزائی کی۔ پھر اُنہوں نے اُن کو خدا حافظ کہا اور مقدونیہ کے لیے روانہ ہوئے۔ 2 وہاں سے گزرنے اور شاگردوں کی حوصلہ‌افزائی کرنے کے بعد وہ یونان گئے۔ 3 وہ تین مہینے تک وہاں رہے۔ پھر جب وہ سُوریہ جانے والے تھے تو اُنہیں پتہ چلا کہ یہودیوں نے اُن کے خلاف سازش گھڑی ہے۔ اِس لیے اُنہوں نے فیصلہ کِیا کہ وہ مقدونیہ کے راستے

واپس جائیں گے۔ 4 جو لوگ اُن کے ساتھ گئے، وہ یہ تھے: تیمُتھیُس، پُرس کے بیٹے سوپترس جو بیریہ سے تھے، ارِسترخس اور سکندس جو تھسلُنیکے سے تھے، گیُس جو دربے سے تھے اور تخِکُس اور ترُوفِمس جو صوبہ آسیہ سے تھے۔ 5 وہ لوگ ہم سے پہلے تروآس گئے اور وہاں ہمارا اِنتظار کیا۔ 6 ہم بےخمیری روٹی کی عید کے بعد فِلِپّی سے جہاز پر سوار ہوئے اور پانچ دن میں اُن کے پاس تروآس پہنچ گئے اور سات دن تک وہیں رہے۔

7 ہفتے کے پہلے دن ہم سب کھانا کھانے کے لیے جمع ہوئے۔ چونکہ پولُس اگلے دن وہاں سے روانہ ہونے والے تھے اِس لیے وہ تقریر کرنے لگے اور آدھی رات تک بولتے رہے۔ 8 ہم سب گھر کے اُوپر والے کمرے میں جمع تھے اور وہاں کافی چراغ جل رہے تھے۔ 9 ایک جوان جس کا نام یُوتخُس تھا، کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ جب پولُس بول رہے تھے تو اُسے سخت نیند آنے لگی یہاں تک کہ وہ گہری نیند سو گیا اور تیسری منزل سے گِر کر مر گیا۔ 10 لیکن پولُس نیچے گئے، اُس جوان پر جھکے اور اُسے اپنے بازوؤں میں لے لیا۔ پھر اُنہوں نے لوگوں سے کہا: ”روئیں مت۔ یہ زندہ ہے۔“* 11 اِس کے بعد پولُس اُوپر گئے، کھانے کے لیے بیٹھے* اور کھانا کھانے لگے۔ وہ کافی دیر تک باتیں کرتے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ پھر وہ وہاں سے روانہ ہوئے۔ 12 اور شاگرد اُس جوان کو وہاں سے لے گئے اور اُنہیں اِس بات سے بڑی تسلی ملی کہ وہ زندہ ہے۔

13 پولُس کا اِرادہ تھا کہ وہ پیدل اَسُس جائیں گے۔ اُنہوں نے ہم سے کہا کہ ہم وہاں اُن سے ملیں۔ اِس لیے ہم جہاز پر سوار ہوئے اور اَسُس کے لیے روانہ ہوئے۔ 14 جب ہم وہاں اُن سے ملے تو وہ بھی ہمارے ساتھ جہاز پر سوار ہو گئے اور پھر ہم متلینے گئے۔ 15 اگلے دن ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور خیوس کے سامنے لنگر ڈالا۔ اُس سے اگلے دن ہم ساموس پہنچے اور اُس سے اگلے دن میلیتُس۔ 16 لیکن ہم اِفسس میں نہیں رُکے۔ دراصل پولُس نے فیصلہ کِیا تھا کہ ہم صوبہ آسیہ نہیں جائیں گے کیونکہ اُنہیں یروشلیم پہنچنے کی جلدی تھی اور وہ چاہتے تھے کہ عیدِپنتِکُست تک وہاں پہنچ جائیں۔

17 مگر اُنہوں نے میلیتُس سے اِفسس کی کلیسیا* کے بزرگوں کو پیغام بھیجا کہ وہ اُن کے پاس آئیں۔ 18 جب وہ وہاں پہنچے تو پولُس نے اُن سے کہا: ”آپ جانتے ہیں کہ جس دن سے مَیں نے صوبہ آسیہ میں قدم رکھا، مَیں نے آپ کے درمیان کیا کچھ کِیا۔ 19 مَیں نے خاکساری سے مالک کی غلامی کی اور یہودیوں کی سازشوں کی وجہ سے بڑے آنسو بہائے اور

10:20 * یا ”اِس میں جان ہے۔“ 11:20 * یونانی میں: ”روٹی توڑی“

17:20 * یا ”جماعت“

بڑی تکلیف اُٹھائی۔ **20** مَیں آپ کو فائدہ مند باتیں بتانے اور عوامی جگہوں پر تعلیم دینے اور گھر گھر جا کر سکھانے سے نہیں ہچکچایا **21** بلکہ مَیں نے یہودیوں اور یونانیوں دونوں کو اچھی طرح سے گواہی دی کہ توبہ کر کے خدا کی طرف آئیں اور ہمارے مالک یسوع پر ایمان لے آئیں۔ **22** لیکن اب پاک روح نے مجھے پابند کِیا* ہے کہ مَیں یروشلیم جاؤں حالانکہ مجھے یہ نہیں پتہ کہ وہاں میرے ساتھ کیا ہوگا۔ **23** مَیں بس اِتنا جانتا ہوں کہ پاک روح ہر شہر میں مجھے بار بار بتاتی ہے کہ مجھے قید میں ڈالا جائے گا اور اذیتیں دی جائیں گی۔ **24** مگر مَیں اپنی جان کو اہم نہیں سمجھتا بلکہ میرے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنا کام پورا کروں اور وہ خدمت انجام دوں جو مالک یسوع نے مجھے دی ہے یعنی خدا کی عظیم رحمت کی خوش‌خبری کی اچھی طرح سے مُنادی کروں۔

25 مَیں جانتا ہوں کہ آپ سب جنہیں مَیں نے بادشاہت کے بارے میں بتایا ہے، مجھے دوبارہ نہیں دیکھیں گے۔ **26** آپ اِس بات کے گواہ ہیں کہ مَیں تمام اِنسانوں کے خون سے بَری ہوں **27** کیونکہ مَیں آپ کو خدا کی مرضی بتانے سے نہیں ہچکچایا۔ **28** خود پر اور اُس سارے گلّے پر نظر رکھیں جس میں پاک روح نے آپ کو اِس لیے نگہبان مقرر کِیا ہے تاکہ آپ خدا کی کلیسیا کی گلّہ‌بانی کریں جسے اُس نے اپنے بیٹے کے خون سے خریدا ہے۔

29 مَیں جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد آپ کے بیچ میں ظالم بھیڑیے آ جائیں گے جو گلّے کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتیں گے۔ **30** اور آپ کے بیچ میں سے ایسے آدمی اُٹھیں گے جو سچائی کو توڑ مروڑ کر پیش کریں گے تاکہ شاگردوں کو اپنے پیچھے لگا لیں۔

31 لہٰذا چوکس رہیں اور یاد رکھیں کہ مَیں نے تین سال تک دن رات آنسو بہا بہا کر آپ کو لگاتار نصیحت کی۔ **32** اور اب مَیں آپ کو خدا اور اُس کی عظیم رحمت* کے سپرد کرتا ہوں جو آپ کو حوصلہ دے سکتی ہے اور مُقدس لوگوں کے ساتھ وراثت عطا کر سکتی ہے۔ **33** مَیں نے کبھی کسی کے سونے یا چاندی یا کپڑوں کا لالچ نہیں کِیا۔ **34** آپ خود جانتے ہیں کہ مَیں نے اِن ہاتھوں سے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ضرورتیں پوری کیں۔ **35** مَیں نے ہر معاملے میں آپ کو اپنی مثال سے سکھایا کہ محنت کر کے کمزوروں کی مدد کریں اور مالک یسوع کی اِس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ ”لینے کی نسبت دینے میں زیادہ خوشی ہے۔““

36 اِس کے بعد اُن سب نے گھٹنے ٹیکے اور پولُس نے دُعا کی۔ **37** پھر وہ لوگ زار زار رونے لگے اور پولُس کو گلے لگایا اور چُوما **38** کیونکہ وہ اُن کی اِس بات پر بہت دُکھی تھے کہ ”آپ مجھے دوبارہ نہیں دیکھیں گے۔“ اِس کے بعد وہ اُنہیں جہاز تک چھوڑنے گئے۔

22:20 * یا ”ترغیب دی“

32:20 * یا ”عظیم رحمت کے کلام“

21

ہم مشکل سے اُن سے جُدا ہوئے اور پھر جہاز پر سوار ہو کر وہاں سے روانہ ہوئے۔ ہم سیدھا کوس پہنچے اور اگلے دن رودس اور پھر پترہ گئے۔ 2 وہاں ہمیں ایک جہاز مل گیا جو فینیکے جا رہا تھا اور ہم اُس پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ 3 جب ہمیں جزیرہ قبرص نظر آیا تو ہم اِس کی دائیں طرف سے گزرے اور سُوریہ کا رُخ کِیا۔ ہم صور میں رُکے کیونکہ جہاز کو مال اُتارنا تھا۔ 4 وہاں ہم نے شاگردوں کو ڈھونڈا اور سات دن تک اُن کے ساتھ رہے۔ لیکن پاک روح کی آگاہی کی وجہ سے اُنہوں نے پولُس سے بار بار کہا کہ وہ یروشلیم نہ جائیں۔ 5 جب ہمارے جانے کا وقت آیا تو ہم وہاں سے روانہ ہوئے۔ لیکن وہ سب، عورتوں اور بچوں سمیت شہر سے باہر تک ہمارے ساتھ آئے۔ ساحل کے پاس آ کر ہم سب نے گھٹنے ٹیکے اور دُعا کی۔ 6 پھر ہم نے ایک دوسرے کو خدا حافظ کہا۔ اِس کے بعد ہم جہاز پر سوار ہوئے اور وہ اپنے اپنے گھر لوٹ گئے۔

7 ہم صور سے سمندر کے راستے پتُلمیس گئے۔ وہاں ہم بہن بھائیوں سے ملے اور ایک دن اُن کے ساتھ رہے۔ 8 اگلے دن ہم روانہ ہوئے اور قیصریہ پہنچے۔ وہاں ہم فِلپّس کے گھر ٹھہرے جو خوش‌خبری سنانے کے لیے مشہور تھے اور اُن سات آدمیوں میں سے ایک تھے جنہیں رسولوں نے کھانا تقسیم کرنے کے لیے چُنا تھا۔ 9 اُن کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو خدا کا کلام سناتی تھیں۔ 10 جب ہمیں وہاں کافی دن ہو گئے تو اگبُس نبی یہودیہ سے آئے۔ 11 وہ ہم سے ملنے آئے اور اُنہوں نے پولُس سے اُن کا کمربند لے کر اپنے ہاتھ پیر باندھے اور کہا: ”پاک روح نے فرمایا ہے کہ ”یہ کمربند جس آدمی کا ہے، اُسے یروشلیم میں یہودی اِسی طرح سے باندھیں گے اور غیریہودیوں کے حوالے کریں گے۔““ 12 جب ہم نے اور وہاں موجود باقی شاگردوں نے یہ سنا تو ہم سب پولُس کی مِنّتیں کرنے لگے کہ وہ یروشلیم نہ جائیں۔ 13 اِس پر پولُس نے کہا: ”آپ لوگ رو کیوں رہے ہیں اور میرا عزم کمزور کرنے کی کوشش کیوں کر رہے ہیں؟ یقین کریں کہ مَیں یروشلیم جا کر مالک یسوع کے نام کی خاطر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کے لیے بھی تیار ہوں۔“ 14 جب اُنہوں نے ہماری بات نہیں مانی تو ہم نے مزید اِصرار نہیں کِیا* بلکہ کہا: ”یہوواہ# کی مرضی پوری ہو۔“

15 کچھ دن بعد ہم نے سفر کی تیاری کی اور پھر یروشلیم کے لیے روانہ ہوئے۔ 16 قیصریہ سے کچھ شاگرد بھی ہمارے ساتھ گئے اور ہمیں قبرص کے مناسون کے گھر لے گئے جو اِبتدائی شاگردوں میں سے ایک تھے اور جن کے گھر ہمیں ٹھہرنا تھا۔ 17 جب ہم یروشلیم پہنچے تو بھائیوں نے بڑی خوشی

14:21 * یونانی میں: ”ہم چپ ہو گئے“ #”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

سے ہمارا خیرمقدم کِیا۔ 18 اگلے دن پولُس ہمارے ساتھ یعقوب سے ملنے گئے اور سب بزرگ بھی وہاں موجود تھے۔ 19 پولُس نے اُن سے سلام دُعا کی اور پھر تفصیل سے بتایا کہ خدا نے اُن کے ذریعے غیریہودیوں میں کیا کچھ کِیا ہے۔

20 یہ سُن کر وہ سب خدا کی بڑائی کرنے لگے۔ پھر اُنہوں نے پولُس سے کہا: ”بھائی، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ہزاروں یہودی ایمان لے آئے ہیں اور اب بھی بڑے جوش سے شریعت کی پابندی کرتے ہیں۔ 21 مگر اُنہوں نے آپ کے بارے میں یہ افواہیں سنی ہیں کہ آپ دوسرے ملکوں میں رہنے والے یہودیوں کو موسیٰ کی شریعت سے برگشتہ کر رہے ہیں اور اُنہیں سکھا رہے ہیں کہ اپنے بچوں کا ختنہ کرانے یا روایتوں کی پابندی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ 22 اب کیا کِیا جائے؟ کیونکہ وہ یہ تو ضرور جان جائیں گے کہ آپ یروشلیم میں ہیں۔ 23 لہٰذا وہی کریں جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں: یہاں چار آدمی ہیں جنہوں نے ایک منت مانی ہے۔ 24 اِن آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جائیں اور طہارت کی رسموں کے مطابق خود کو اُن کے ساتھ پاک کریں اور اُن کے اخراجات پورے کریں تاکہ وہ اپنے سر منڈوا سکیں۔ اِس طرح سب لوگوں کو پتہ چل جائے گا کہ جو افواہیں آپ کے بارے میں پھیلائی گئی ہیں، وہ جھوٹی ہیں اور آپ واقعی شریعت کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں۔

25 جہاں تک اُن غیریہودیوں کا تعلق ہے جو ایمان لے آئے ہیں، ہم نے اُن کو خط لکھ کر اپنا فیصلہ بتا دیا ہے کہ وہ بُت پرستی سے تعلق رکھنے والی چیزوں اور خون اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کے گوشت* اور حرام کاری# سے گریز کریں۔“

26 اگلے دن پولُس نے اُن آدمیوں کو ساتھ لیا اور رسموں کے مطابق خود کو اُن کے ساتھ پاک کِیا۔ وہ یہ بتانے کے لیے ہیکل* میں گئے کہ طہارت کی مُدت کب ختم ہوگی تاکہ اُن میں سے ہر ایک کے لیے قربانی چڑھائی جا سکے۔

27 جب سات دن ختم ہونے والے تھے تو آسیہ کے کچھ یہودیوں نے اُن کو ہیکل میں دیکھ لیا اور لوگوں کو بھڑکانے لگے۔ وہ پولُس کو پکڑ کر 28 چلّانے لگے: ”اِسرائیلیو، ہماری مدد کرو! یہی وہ آدمی ہے جو ہر جگہ ہماری قوم اور ہماری شریعت اور اِس جگہ کے خلاف بولتا پھر رہا ہے۔ اَور تو اَور یہ آدمی یونانیوں کو اُٹھا کر ہیکل میں لے آیا ہے اور اِس مُقدس جگہ کو ناپاک کر دیا ہے۔“ 29 اُن لوگوں نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ اُنہوں نے ترُوفِمُس کو جو اِفسس سے تھے، پولُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا اور وہ سوچ رہے تھے کہ پولُس اُنہیں ہیکل میں لے آئے

21:25 * یعنی ایسے جانوروں کا گوشت جن کا خون نہ بہایا گیا ہو #یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
21:26 * یعنی خدا کا گھر

ہیں۔ 30 سارے شہر میں ہنگامہ مچ گیا۔ لوگ بھاگتے ہوئے آئے اور پولُس کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے ہیکل سے باہر لے گئے اور فوراً ہی ہیکل کے دروازے بند کر دیے گئے۔ 31 وہ پولُس کو قتل کرنے کی کوشش میں تھے۔ اِسی دوران فوجی دستے کے کمانڈر کو یہ خبر ملی کہ پورے یروشلیم میں ہنگامہ ہو رہا ہے۔ 32 اُس نے فوراً ہی فوجی افسروں اور فوجیوں کو ساتھ لیا اور بھاگا بھاگا وہاں پہنچا۔ جب لوگوں نے کمانڈر اور فوجیوں کو دیکھا تو اُنھوں نے پولُس کو پیٹنا بند کر دیا۔

33 جب کمانڈر قریب آیا تو اُس نے پولُس کو گرفتار کر لیا اور اُنہیں دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا۔ پھر اُس نے لوگوں سے پوچھا کہ ”یہ آدمی کون ہے اور اِس نے کیا کِیا ہے؟“ 34 لیکن لوگ چلّانے لگے، کوئی کچھ کہہ رہا تھا اور کوئی کچھ۔ جب اِس ہنگامے کی وجہ سے کمانڈر کو صحیح صورتحال پتہ نہ چل سکی تو اُس نے پولُس کو چھاؤنی میں لے جانے کا حکم دیا۔ 35 لیکن جب پولُس سیڑھیوں پر پہنچے تو فوجیوں کو اُنہیں اُٹھا کر اُوپر لے جانا پڑا کیونکہ ہجوم بڑا بے قابو ہو رہا تھا 36 اور بہت سے لوگ اُن کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے اور چلّا رہے تھے: ”اِسے مار ڈالو!“

37 جب فوجی اُنہیں چھاؤنی کے اندر لے جانے والے تھے تو پولُس نے کمانڈر سے پوچھا: ”کیا مَیں کچھ کہہ سکتا ہوں؟“ اِس پر اُس نے کہا: ”تمُ یونانی بول سکتے ہو؟ 38 تو پھر کیا تمُ وہ مصری نہیں ہو جس نے کچھ عرصہ پہلے بغاوت کو ہوا دی تھی اور 4000 مسلح باغیوں کو لے کر ویرانے میں چلا گیا تھا؟“ 39 پولُس نے کہا: ”مَیں یہودی ہوں اور کِلکیہ کے مشہور شہر ترسُس کا شہری ہوں۔ مَیں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بات کرنے کی اِجازت دیں۔“ 40 کمانڈر نے اُن کو اِجازت دے دی۔ تب پولُس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خاموش ہونے کا اِشارہ کِیا۔ جب لوگ خاموش ہو گئے تو پولُس نے عبرانی زبان میں اُن کو مخاطب کِیا اور کہا:

22

”بھائیو اور بزرگو! مجھے اپنی صفائی پیش کرنے دیں۔“ 2 جب لوگوں نے دیکھا کہ پولُس عبرانی زبان میں اُن سے مخاطب ہیں تو وہ بالکل خاموش ہو گئے۔ پھر پولُس نے کہا: 3 ”مَیں یہودی ہوں اور میری پیدائش کِلکیہ کے شہر ترسُس کی ہے۔ لیکن مَیں نے اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں تعلیم پائی جنھوں نے مجھے سکھایا کہ اپنے باپ دادا کی شریعت کی سختی سے پابندی کروں۔ اور مَیں آپ لوگوں کی طرح جوش سے خدا کی خدمت کرتا ہوں۔ 4 مَیں نے اِس راہ سے تعلق رکھنے والے آدمیوں اور عورتوں کو گرفتار کِیا اور قید میں ڈلوایا اور اُن کو اِس حد تک اذیت دی کہ مروا بھی ڈالا۔ 5 کاہنِ اعظم اور بزرگوں کی جماعت اِس بات کی گواہ ہے۔ مَیں نے

اُن سے دمشق کے بھائیوں کے لیے حکم نامے بھی لیے تاکہ وہاں بھی اِس راہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو گرفتار کر کے یروشلیم لاؤں اور اُنہیں سزا دِلواؤں۔

6 لیکن جب مَیں سفر کرتے کرتے دمشق کے قریب پہنچا تو دوپہر کے وقت اچانک آسمان سے میرے اِردگرد تیز روشنی چمکی۔ 7 مَیں زمین پر گر گیا اور مجھے یہ آواز سنائی دی: ”ساؤل، ساؤل، آپ مجھے اذیت کیوں پہنچا رہے ہیں؟“ 8 مَیں نے اُس سے پوچھا: ”جناب، آپ کون ہیں؟“ اُس نے جواب دیا: ”مَیں یسوع ناصری ہوں جسے آپ اذیت پہنچا رہے ہیں۔“ 9 جو آدمی میرے ساتھ تھے، اُنہیں روشنی تو دِکھائی دی لیکن بولنے والے کی بات سنائی نہیں دی۔ 10 مَیں نے پوچھا: ”مالک، مجھے کیا کرنا چاہیے؟“ مالک نے جواب دیا: ”اُٹھیں، دمشق جائیں۔ وہاں آپ کو وہ سب کچھ بتایا جائے گا جو آپ کو کرنا ہے۔“ 11 مگر تیز روشنی کی وجہ سے مجھے کچھ دِکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اِس لیے میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق لے گئے۔

12 پھر حننیاہ نامی ایک آدمی میرے پاس آئے جو بڑے خداپرست تھے اور شریعت کے معیاروں پر پورا اُترتے تھے اور وہاں کے یہودیوں میں بڑے نیک نام تھے۔ 13 وہ آ کر میرے پاس کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: ”ساؤل، میرے بھائی، آپ کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے!“ اُسی وقت مَیں نے نظریں اُٹھائیں اور وہ مجھے دِکھائی دینے لگے۔ 14 اُنہوں نے مجھ سے کہا: ”ہمارے باپ دادا کے خدا نے آپ کو چُنا ہے تاکہ آپ اُس کی مرضی جان جائیں اور اُس نیک شخص، یسوع کو دیکھیں اور اُس کی آواز سنیں 15 اور اُس کے گواہ ہوں اور سب لوگوں کو وہ باتیں بتائیں جو آپ نے دیکھی اور سنی ہیں۔ 16 اب آپ دیر کیوں کر رہے ہیں؟ اُٹھیں! بپتسمہ لیں اور یسوع کا نام لیں تاکہ آپ کے گُناہ معاف ہو جائیں۔“

17 جب مَیں یروشلیم واپس آ کر ہیکل* میں دُعا کر رہا تھا تو مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا 18 اور مَیں نے رُویا میں دیکھا کہ مالک مجھ سے کہہ رہے ہیں: ”جلدی سے یروشلیم سے نکل جائیں کیونکہ لوگ اُس گواہی کو قبول نہیں کریں گے جو آپ میرے بارے میں دے رہے ہیں۔“ 19 مگر مَیں نے کہا: ”مالک، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مَیں ایک کے بعد ایک عبادت گاہ میں جاتا تھا اور اُن لوگوں کو پکڑواتا اور پٹواتا تھا جو آپ پر ایمان رکھتے تھے۔ 20 اور جب آپ کے گواہ ستفنُس کا خون بہایا جا رہا تھا تو مَیں پاس ہی کھڑا تھا اور اُن لوگوں کو شہ دے رہا تھا جو اُن کو سنگسار کر رہے تھے اور اُن لوگوں کی چادروں کی نگرانی بھی کر رہا تھا۔“ 21 لیکن اُنہوں نے پھر بھی مجھ سے کہا: ”جائیں، کیونکہ مَیں آپ کو دُوردراز علاقوں میں دوسری قوموں کے پاس بھیجوں گا۔“ “

22:17 * یعنی خدا کا گھر

22 اُن لوگوں نے یہاں تک تو پولُس کی باتیں سنیں۔ لیکن پھر وہ اُونچی آواز میں کہنے لگے: ”اِس کا نام ونشان مٹا دو! یہ جینے کے لائق نہیں!“ 23 وہ چلّا رہے تھے، اپنی چادریں پھینک رہے تھے اور گرد اُڑا رہے تھے۔ 24 اِس لیے فوجی کمانڈر نے حکم دیا کہ پولُس کو چھاؤنی کے اندر لایا جائے اور اُن پر تشدد کر کے اُن سے پوچھ گچھ کی جائے کیونکہ وہ جاننا چاہتا تھا کہ لوگ پولُس کے خلاف نعرے بازی کیوں کر رہے ہیں۔ 25 لیکن جب پولُس کو کوڑے لگانے کے لیے باندھا گیا تو اُنہوں نے وہاں کھڑے فوجی افسر سے کہا: ”کیا کسی رومی شہری کو کوڑے مارنا جائز ہے جبکہ اُس پر مُقدمہ بھی نہ چلایا گیا ہو؟“ 26 جب فوجی افسر نے یہ سنا تو وہ کمانڈر کے پاس گیا اور اُس سے کہا: ”وہ آدمی تو رومی شہری ہے۔ اب کیا کِیا جائے؟“ 27 کمانڈر پولُس کے پاس گیا اور اُن سے پوچھا: ”مجھے بتاؤ، کیا تُم رومی ہو؟“ اُنہوں نے جواب دیا: ”جی ہاں۔“ 28 اِس پر اُس نے کہا: ”مَیں نے تو بڑی رقم دے کر رومی شہریت حاصل کی ہے۔“ پولُس نے کہا: ”مَیں تو پیدائش سے ہی رومی شہری ہوں۔“

29 یہ سُن کر کہ پولُس رومی شہری ہیں، کمانڈر خوف‌زدہ ہو گیا کیونکہ اُس نے اُنہیں زنجیروں میں بندھوایا تھا اور جو آدمی پولُس پر تشدد کر کے اُن سے پوچھ گچھ کرنے والے تھے، وہ ایک دم سے پیچھے ہٹ گئے۔

30 کمانڈر یہ جاننا چاہتا تھا کہ یہودی، پولُس پر کیوں اِلزام لگا رہے ہیں۔ اِس لیے اگلے دن اُس نے اعلیٰ کاہنوں اور عدالتِ‌عظمیٰ کو جمع ہونے کا حکم دیا اور پولُس کی زنجیریں کھولیں اور اُنہیں لا کر اُن کے بیچ میں کھڑا کر دیا۔

23 پھر پولُس نے عدالتِ‌عظمیٰ کی طرف دیکھا اور کہا: ”بھائیو، مَیں نے آج تک خدا کے حضور اِس طرح سے زندگی گزاری ہے کہ میرا ضمیر بالکل صاف ہے۔“ 2 یہ سُن کر کاہنِ‌اعظم حننیاہ نے پولُس کے پاس کھڑے لوگوں کو حکم دیا کہ اُن کے مُنہ پر تھپڑ ماریں۔ 3 اِس پر پولُس نے اُس سے کہا: ”منافق!* خدا تمہیں مارے گا! ایک طرف تو تُم شریعت کے مطابق مجھ پر مُقدمہ چلانے بیٹھے ہو اور دوسری طرف مجھے مارنے کا حکم دے کر شریعت کی خلاف‌ورزی کر رہے ہو۔“ 4 وہاں کھڑے لوگوں نے اُن سے کہا: ”ابے، تُو خدا کے کاہنِ‌اعظم کی توہین کر رہا ہے؟“ 5 پولُس نے جواب دیا: ”بھائیو، مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ کاہنِ‌اعظم ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ لکھا ہے کہ ”اپنی قوم کے حاکموں کی توہین نہ کرو۔““

6 پولُس جانتے تھے کہ وہاں صدوقی بھی موجود ہیں اور فریسی بھی۔ اِس لیے اُنہوں نے اُونچی آواز میں عدالتِ‌عظمیٰ سے کہا: ”بھائیو، مَیں فریسی ہوں اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ مجھ پر اِس لیے مُقدمہ چلایا

3:23 * یونانی میں: ”سفیدی پھری ہوئی دیوار“

جا رہا ہے کیونکہ مَیں مُردوں کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتا ہوں۔" 7 اِس پر فریسیوں اور صدوقیوں میں بحث چھڑ گئی اور جماعت دو حصوں میں بٹ گئی 8 کیونکہ صدوقی نہ تو یہ مانتے ہیں کہ مُردے زندہ ہوں گے اور نہ ہی فرشتوں اور روحانی مخلوقات پر ایمان رکھتے ہیں جبکہ فریسی اِن سب باتوں کو مانتے ہیں۔ 9 لہٰذا وہاں بڑا ہنگامہ شروع ہو گیا۔ شریعت کے کچھ عالم جو فریسی فرقے سے تھے، کھڑے ہو گئے اور بڑے جوش سے بحث کرنے لگے اور کہنے لگے: "ہمیں تو یہ آدمی بےقصور لگتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی روحانی مخلوق یا فرشتے نے اِس سے بات کی ہو۔" 10 جب بہت لڑائی جھگڑا شروع ہو گیا تو فوجی کمانڈر ڈر گیا کہ کہیں لوگ پولُس کو چیر پھاڑ نہ دیں۔ اِس لیے اُس نے فوجیوں کو حکم دیا کہ وہ جائیں اور پولُس کو اُن کے بیچ سے نکال کر چھاؤنی میں پہنچا دیں۔

11 اگلی رات ہمارے مالک پولُس کے پاس آئے اور کہا: "ہمت نہ ہاریں! جیسے آپ نے یروشلیم میں میرے بارے میں اچھی طرح سے گواہی دی ویسے ہی آپ کو روم میں بھی دینی ہوگی۔"

12 جب صبح ہوئی تو کچھ یہودیوں نے پولُس کے خلاف سازش گھڑی۔ اُنہوں نے قسم کھائی کہ اگر وہ پولُس کو قتل کرنے سے پہلے کچھ کھائیں یا پئیں تو اُن پر خدا کی لعنت ہو۔ 13 چالیس سے زیادہ آدمیوں نے یہ قسم کھائی۔ 14 وہ اعلیٰ کاہنوں اور بزرگوں کے پاس گئے اور اُن سے کہا: "ہم نے قسم کھائی ہے کہ جب تک ہم پولُس کو قتل نہ کر لیں، ہم کچھ نہیں کھائیں گے۔ 15 اِس لیے آپ عدالتِ عظمیٰ کے ساتھ مل کر فوجی کمانڈر کو پیغام بھیجیں کہ وہ پولُس کو آپ کے پاس لائے اور یہ بہانہ بنائیں کہ آپ اُس سے مزید پوچھ گچھ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اِس سے پہلے کہ وہ آپ کے پاس پہنچے، ہم اُس کا کام تمام کر دیں گے۔"

16 مگر پولُس کے بھانجے کو اِس سازش کا پتہ چل گیا اور اُس نے چھاؤنی میں جا کر اُن کو خبر دی۔ 17 پولُس نے ایک فوجی افسر کو بلایا اور اُس سے کہا: "اِس جوان کو کمانڈر کے پاس لے جائیں کیونکہ یہ اُنہیں کچھ بتانا چاہتا ہے۔" 18 افسر اُسے کمانڈر کے پاس لے گیا اور کہا: "مَیں پولُس نامی قیدی کی درخواست پر اِس جوان کو آپ کے پاس لایا ہوں کیونکہ یہ آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہے۔" 19 کمانڈر اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے ایک طرف لے گیا اور کہا: "بتاؤ، کیا بات ہے؟" 20 اُس نے کہا: "یہودیوں نے منصوبہ بنایا ہے کہ وہ آپ سے درخواست کریں گے کہ کل پولُس کو عدالتِ عظمیٰ کے سامنے پیش کریں تاکہ اُن سے مزید پوچھ گچھ کی جائے۔ 21 لیکن آپ اُن کی باتوں میں نہ آئیں کیونکہ اُن کے 40 (چالیس) سے زیادہ آدمی گھات لگا کر بیٹھیں گے۔ دراصل اُنہوں نے قسم کھائی ہے کہ جب تک وہ پولُس کو قتل نہ کر لیں، وہ کچھ نہیں کھائیں پئیں گے۔ وہ بس اِس اِنتظار میں ہیں کہ آپ اُن کی درخواست قبول کریں۔" 22 کمانڈر

نے اُس جوان کو حکم دیا کہ "کسی کو نہ بتانا کہ تم نے مجھے اِس سازش سے آگاہ کر دیا ہے" اور پھر اُسے جانے کے لیے کہا۔

23 اِس کے بعد اُس نے دو فوجی افسروں کو بلایا اور کہا: "200 فوجیوں، 70 (ستر) گُھڑسواروں اور 200 نیزے بازوں کو رات کے تیسرے گھنٹے* قیصریہ جانے کے لیے تیار کرو۔ 24 اور پولُس کے لیے بھی گھوڑوں کا اِنتظام کرو تاکہ اُسے بحفاظت حاکم فیلکس کے پاس لے جایا جائے۔" 25 اِس کے ساتھ ساتھ اُس نے یہ خط بھی لکھا:

26 "کلودِیُس لُوسیاس کی طرف سے مُعزز حاکم فیلکس کے نام۔ آداب! 27 اِس آدمی کو یہودیوں نے پکڑ لیا تھا اور وہ اِسے قتل کرنے والے تھے۔ لیکن جیسے ہی مجھے پتہ چلا کہ یہ آدمی رومی شہری ہے، مَیں اپنے جوانوں کے ہمراہ وہاں پہنچا اور اِس کی جان بچائی۔ 28 مَیں جاننا چاہتا تھا کہ وہ اِس آدمی پر کیوں اِلزام لگا رہے ہیں۔ اِس لیے مَیں نے اِسے اُن کی عدالتِ عظمیٰ کے سامنے پیش کِیا۔ 29 مَیں نے دیکھا کہ اُنہوں نے اِس پر جو اِلزام لگایا ہے، اُس کا تعلق اُن کی شریعت سے ہے۔ لیکن اِس نے کوئی ایسا جُرم نہیں کِیا جس کی وجہ سے اِسے قید میں ڈالا جائے یا سزائے موت دی جائے۔ 30 مگر چونکہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اِس آدمی کے خلاف سازش ہو رہی ہے اِس لیے مَیں اِسے فوراً آپ کے پاس بھیج رہا ہوں اور اِس کے مخالفوں کو حکم دے رہا ہوں کہ وہ آپ کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کریں۔"

31 کمانڈر کے حکم کے مطابق فوجی، پولُس کو لے کر روانہ ہوئے اور اُسی رات انتیپترس پہنچے۔ 32 اگلے دن گُھڑسوار پولُس کے ساتھ آگے گئے جبکہ باقی فوجی چھاؤنی میں لوٹ آئے۔ 33 جب گُھڑسوار قیصریہ میں داخل ہوئے تو اُنہوں نے حاکم کو کمانڈر کا خط دیا اور ساتھ ہی پولُس کو بھی اُس کے حوالے کِیا۔ 34 حاکم نے خط پڑھنے کے بعد پولُس سے پوچھا کہ وہ کس صوبے سے ہیں اور اُسے پتہ چلا کہ وہ کِلکیہ سے ہیں۔ 35 پھر اُس نے کہا: "جب تمہارے مخالف آئیں گے تو مَیں اِس مُقدمے کی پوری پوری تفتیش کروں گا۔" اور اُس نے حکم دیا کہ پولُس کو ہیرودیس کے سرکاری محل میں پہرے میں رکھا جائے۔

24

پانچ دن بعد کاہنِ اعظم حننیاہ کچھ بزرگوں اور ترطُلس نامی ایک وکیل کے ساتھ وہاں آیا اور حاکم کے سامنے پولُس کے خلاف اپنا مُقدمہ پیش کِیا۔ 2 جب ترطُلس کو بلایا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے پولُس پر اِلزام لگانے لگا:

"مُعزز فیلکس، آپ کی وجہ سے ہم بڑے امن وامان سے رہ رہے ہیں اور آپ کی دُوراندیشی کے باعث اِس قوم نے بڑی ترقی کی ہے۔ 3 ہم

23:23* تقریباً رات نو بجے

آپ کے بڑے احسان مند ہیں اور ہر وقت اور ہر جگہ آپ کی فیاضی کے گُن گاتے ہیں۔ 4 اب مَیں آپ کا اَور وقت ضائع نہیں کروں گا۔ بس آپ سے یہ اِلتجا ہے کہ مہربانی کر کے ہماری مختصر سی بات پر توجہ فرمائیے۔ 5 ہم نے دیکھا ہے کہ یہ آدمی فسادی* ہے کیونکہ یہ ساری دُنیا میں تمام یہودیوں کو بغاوت پر اُکسا رہا ہے۔ یہ ناصریوں کے فرقے کا ایک پیشوا ہے۔ 6 اَور تو اَور اِس نے ہیکل* کو ناپاک کرنے کی کوشش بھی کی۔ اِسی لیے ہم نے اِسے پکڑ لیا۔ 7 —* 8 اگر آپ اِس سے پوچھ گچھ کریں تو آپ جان جائیں گے کہ ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں، وہ بالکل سچ ہے۔"

9 پھر سب یہودی بھی پولُس کے خلاف بولنے لگے اور ترطُلُس کی ہاں میں ہاں ملانے لگے۔ 10 جب حاکم نے پولُس کو بولنے کا اِشارہ کیا تو اُنہوں نے کہا:

"مَیں جانتا ہوں کہ آپ بہت سالوں سے اِس قوم کے منصف ہیں۔ لہٰذا مَیں خود اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔ 11 آپ تصدیق کر سکتے ہیں کہ ابھی 12 دن بھی نہیں ہوئے کہ مَیں عبادت کرنے کے لیے یروشلیم پہنچا 12 اور اِس دوران نہ تو مَیں نے ہیکل میں کسی سے بحث کی اور نہ ہی مَیں نے عبادت گاہوں یا شہر میں کسی کو بھڑکایا۔ 13 یہ لوگ مجھ پر جو اِلزامات لگا رہے ہیں، اُن کے لیے کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔ 14 لیکن مَیں یہ ضرور تسلیم کرتا ہوں کہ مَیں اُس دین کے مطابق جسے یہ لوگ فرقہ کہتے ہیں، اپنے باپ دادا کے خدا کی خدمت کرتا ہوں کیونکہ مَیں اُن سب باتوں پر ایمان رکھتا ہوں جو شریعت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھی ہیں۔ 15 اور اِن آدمیوں کی طرح میرا بھی ایمان* ہے کہ خدا نیکوں اور بدوں دونوں کو زندہ کرے گا۔ 16 اِس لیے مَیں ہمیشہ کوشش کرتا ہوں کہ خدا اور اِنسانوں کے سامنے میرا ضمیر صاف ہو۔ 17 مَیں کافی سالوں کے بعد یروشلیم آیا تاکہ اپنی قوم کو خیرات دوں اور خدا کے حضور قربانیاں چڑھاؤں۔ 18 جب مَیں یہ کام کر رہا تھا تو اِن لوگوں نے مجھے ہیکل میں دیکھا۔ مگر اُس وقت مَیں طہارت کی رسموں کے مطابق پاک ہو چُکا تھا اور نہ تو میرے ساتھ کوئی ہجوم تھا اور نہ ہی مَیں کوئی فساد برپا کر رہا تھا۔ لیکن صوبہ آسیہ کے کچھ یہودی وہاں تھے 19 جنہوں نے مجھ پر اِلزام لگایا۔ اگر اُن کو میرے خلاف کوئی شکایت ہے تو اُنہیں بھی یہاں موجود ہونا چاہیے تاکہ آپ کے سامنے مجھ پر اِلزام لگائیں۔ 20 یا پھر یہ آدمی جو یہاں موجود ہیں، بتائیں کہ جب مَیں عدالتِ عظمیٰ کے سامنے پیش ہوا تھا تو میرا کیا جُرم نکلا

5:24 * یونانی میں: "وبا" 6:24 * یعنی خدا کا گھر 7:24 * متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

15:24 * یونانی میں: "اُمید"

تھا۔ 21 یہ مجھ پر صرف یہ اِلزام لگا سکتے ہیں کہ مَیں نے اِن کے سامنے کہا تھا کہ ”مجھ پر اِس لیے مُقدمہ چلایا جا رہا ہے کیونکہ مَیں مُردوں کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتا ہوں۔“ “

22 فیلکس، مالک کی راہ کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا اِس لیے اُس نے مُقدمہ ملتوی کرتے ہوئے کہا: ”جب کمانڈر لُوسیاس یہاں آئے گا تو مَیں اِس مُقدمے کا فیصلہ کروں گا۔“ 23 اُس نے فوجی افسر کو حکم دیا کہ پولُس کو حراست میں رکھا جائے لیکن تھوڑی بہت آزادی دی جائے اور اُن کے ساتھیوں کو اُن کی ضروریات پوری کرنے سے نہ روکا جائے۔

24 کچھ دن بعد فیلکس اپنی بیوی درُوسِلہ کے ساتھ آیا جو یہودی تھی۔ فیلکس نے پولُس کو بلوایا اور اُن سے مسیح یسوع کی تعلیمات کے بارے میں سنا۔ 25 لیکن جب پولُس نے اُسے نیکی، ضبطِ‌نفس اور آنے والی عدالت کے بارے میں بتایا تو وہ خوف‌زدہ ہو گیا اور اُن سے کہنے لگا: ”فی‌الحال تُم جاؤ۔ لیکن جب مجھے موقع ملے گا تو مَیں دوبارہ تمہیں بلاؤں گا۔“ 26 وہ چاہتا تھا کہ پولُس اُسے رشوت دیں اِس لیے وہ بار بار اُنہیں بلاتا اور اُن سے بات کرتا۔ 27 لیکن جب دو سال گزر گئے تو فیلکس کی جگہ پُرکِیُس فیستُس حاکم بن گیا اور چونکہ فیلکس یہودیوں کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتا تھا اِس لیے اُس نے پولُس کو حراست میں رہنے دیا۔

25

جب فیستُس صوبے میں آیا تو عہدہ سنبھالنے کے تین دن بعد وہ قیصریہ سے یروشلیم گیا۔ 2 وہاں یہودیوں کے اعلیٰ کاہن اور بااثر لوگ اُس کے پاس آئے اور پولُس کے خلاف اِلزام عائد کرنے لگے۔ اُنہوں نے فیستُس سے اِلتجا کی کہ 3 وہ مہربانی کر کے پولُس کو یروشلیم بلوائے۔ دراصل اُن کا منصوبہ تھا کہ وہ راستے میں پولُس پر حملہ کر کے اُنہیں قتل کر دیں گے۔ 4 لیکن فیستُس نے جواب دیا: ”وہ قیصریہ میں ہی رہے گا۔ مَیں کچھ دنوں میں وہاں واپس جانے والا ہوں۔ 5 اگر اُس نے واقعی کوئی جُرم کِیا ہے تو آپ اپنے رہنماؤں کو میرے ساتھ بھیجیں تاکہ وہ اُس پر اِلزام عائد کر سکیں۔“

6 آٹھ دس دن وہاں رہنے کے بعد فیستُس قیصریہ گیا اور اگلے دن تختِ‌عدالت پر بیٹھا۔ پھر اُس نے پولُس کو پیش کرنے کا حکم دیا۔ 7 جب پولُس کو لایا گیا تو یروشلیم سے آئے ہوئے یہودی اُن کے اِردگِرد کھڑے ہو گئے۔ اُنہوں نے پولُس پر بہت سے سنگین اِلزام لگائے مگر اِنہیں ثابت نہیں کر سکے۔

8 لیکن پولُس نے اپنی صفائی میں کہا: ”مَیں نے نہ یہودیوں کی شریعت کے خلاف، نہ ہیکل* کے خلاف اور نہ ہی قیصر کے خلاف کوئی گُناہ کِیا ہے۔“ 9 فیستُس یہودیوں کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اِس لیے اُس نے پولُس سے کہا: ”کیا تُم یروشلیم

8:25 * یعنی خدا کا گھر

جانا چاہتے ہو تاکہ وہاں میرے سامنے تمُ پر مُقدمہ چلایا جائے؟" 10 پولُس نے جواب دیا: "مَیں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہوں۔ میرا مُقدمہ یہیں ہونا چاہیے۔ مَیں نے یہودیوں کے خلاف کچھ نہیں کِیا اور آپ کو بھی اِس بات کا بخوبی اندازہ ہے۔ 11 اگر مَیں نے واقعی کوئی غلط کام کِیا ہے یا کوئی ایسا جُرم کِیا ہے جس کی سزا موت ہے تو مَیں مرنے کے لیے تیار ہوں۔ لیکن اگر اِن آدمیوں کے اِلزامات میں کوئی سچائی نہیں تو کسی کو یہ حق نہیں کہ مجھے اِن کی خوشی کے لیے اِن کے حوالے کرے۔ مَیں قیصر سے اپیل کرتا ہوں!" 12 فیستُس نے اپنے مشیروں سے مشورہ کِیا اور پھر پولُس سے کہا: "تمُ نے قیصر سے اپیل کی ہے؛ تمُ قیصر کے پاس جاؤ گے۔"

13 کچھ دن بعد بادشاہ اگرِپا، برنیکے کے ساتھ فیستُس سے ملنے قیصریہ آیا۔ 14 وہ دونوں کچھ دن تک وہاں رہے۔ اِس لیے فیستُس نے پولُس کا مُقدمہ بادشاہ کے سامنے پیش کِیا۔ اُس نے کہا:

"یہاں ایک آدمی ہے جسے فیلکس حراست میں چھوڑ گیا ہے۔ 15 جب مَیں یروشلیم میں تھا تو یہودیوں کے اعلیٰ کاہن اور بزرگ میرے پاس آئے اور اُس پر اِلزام عائد کرنے لگے۔ وہ چاہتے تھے کہ مَیں اُسے سزاوار ٹھہراؤں۔ 16 لیکن مَیں نے اُنہیں جواب دیا کہ رومی قانون کے مطابق ملزم کو محض اُس کے مخالفوں کی خوشی کے لیے اُن کے حوالے نہیں کِیا جاتا بلکہ پہلے ملزم اور اُس کے مخالفوں کو بلایا جاتا ہے اور اُسے اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ 17 اِس لیے جب وہ یہاں پہنچے تو مَیں نے دیر نہیں کی بلکہ اگلے ہی دن تختِ عدالت پر بیٹھا اور اُس آدمی کو لانے کا حکم دیا۔ 18 میرا خیال تھا کہ اُس نے کوئی بہت سنگین جُرم کِیا ہوگا۔ لیکن جب اُس کے مخالف اُس پر اِلزام لگانے کے لیے کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کسی ایسے جُرم کا ذکر نہیں کِیا۔ 19 اُن کا جھگڑا اُن کے مذہب اور یسوع نامی ایک آدمی کی وجہ سے تھا جو مر چُکا ہے لیکن پولُس دعویٰ کرتا ہے کہ وہ زندہ ہے۔ 20 مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اِس جھگڑے کو کیسے ختم کروں اِس لیے مَیں نے پولُس سے پوچھا: "کیا تمُ یروشلیم جانا چاہتے ہو تاکہ تمُ پر وہاں مُقدمہ چلایا جائے؟" 21 لیکن پولُس نے اپیل کی کہ جب تک شہنشاہِ اعظم اُس کا فیصلہ نہ سنائیں، اُسے حراست میں رہنے دیا جائے۔ اِس لیے مَیں نے حکم دیا کہ جب تک مَیں اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجوں تب تک اُسے یہیں رکھا جائے۔"

22 پھر اگرِپا نے فیستُس سے کہا: "مَیں بھی اُس آدمی کی بات سننا چاہتا ہوں۔" فیستُس نے جواب دیا: "کیوں نہیں؟ کل اُسے آپ کے سامنے پیش کِیا جائے گا۔" 23 لہٰذا اگلے دن اگرِپا اور برنیکے بڑی دھوم دھام سے آئے اور فوجی کمانڈروں اور شہر کے بااثر آدمیوں کے ساتھ دربار میں داخل

ہوئے۔ پھر فیستُس کے حکم پر پولُس کو پیش کِیا گیا۔ **24** فیستُس نے کہا: "بادشاہ اگرِپا اور آپ سب جو یہاں موجود ہیں، آپ اُس آدمی کو دیکھ رہے ہیں جس کے خلاف یروشلیم میں اور یہاں بھی تمام یہودیوں نے چلّا چلّا کر مطالبہ کِیا ہے کہ اِسے سزائے موت دی جائے۔ **25** لیکن مجھے اندازہ ہو گیا کہ اِس آدمی نے کوئی ایسا کام نہیں کِیا کہ اِسے سزائے موت دی جائے۔ لہٰذا جب اِس آدمی نے شہنشاہِ اعظم سے اپیل کی تو مَیں نے اِسے اُن کے پاس بھیجنے کا فیصلہ کِیا۔ **26** مگر مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ مَیں اپنے مالک کو اِس مُقدمے کے سلسلے میں کیا لکھوں۔ اِس لیے مَیں نے اِس آدمی کو آپ سب کے سامنے پیش کِیا ہے اور خاص طور پر آپ کے سامنے بادشاہ اگرِپا، تاکہ اِس سے تفتیش کرنے کے بعد مَیں اپنے مالک کو کچھ لکھ سکوں۔ **27** کیونکہ یہ مناسب نہیں کہ مَیں قیدی کو تو اُن کے پاس بھیجوں لیکن اُن کو اِس پر لگے اِلزامات سے آگاہ نہ کروں۔"

26

اگرِپا نے پولُس سے کہا: "تمھیں اپنی صفائی پیش کرنے کی اِجازت ہے۔"

پولُس نے ہاتھ سے اِشارہ کِیا اور کہا:

2 "بادشاہ اگرِپا، مَیں بہت خوش ہوں کہ مجھے آپ کے سامنے اُن اِلزامات کی صفائی پیش کرنے کا موقع ملا ہے جو یہودیوں نے مجھ پر لگائے ہیں **3** کیونکہ آپ یہودیوں کی روایتوں اور اِختلافات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ لہٰذا مَیں آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ میری بات سنیں۔

4 جو یہودی پہلے سے مجھ سے واقف ہیں، وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ مَیں نے بچپن سے اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں کس طرح کی زندگی گزاری ہے۔ **5** اُنھیں علم ہے کہ مَیں ایک فریسی تھا یعنی اُس فرقے سے تعلق رکھتا تھا جو ہمارے مذہب کی سختی سے پابندی کرتا ہے۔ اور اگر وہ چاہیں تو وہ اِس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ **6** مجھ پر اِس لیے مُقدمہ چلایا جا رہا ہے کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ وہ وعدہ پورا ہوگا جو خدا نے ہمارے باپ دادا سے کِیا تھا۔ **7** اور یہی اُمید ہمارے 12 قبیلوں کو بھی ہے اِسی لیے تو وہ دن رات لگن سے خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ بادشاہ سلامت، اِسی اُمید کی بِنا پر یہودیوں نے مجھ پر اِلزامات عائد کیے ہیں۔

8 یہ بات آپ لوگوں کے لیے اِس قدر ناقابلِ یقین کیوں ہے کہ خدا مُردوں کو زندہ کرے گا؟ **9** ایک زمانے میں میرا خیال تھا کہ مجھے ہر طرح سے یسوع ناصری کے نام کی مخالفت کرنی چاہیے۔ **10** اور مَیں نے یروشلیم میں بالکل یہی کِیا۔ مَیں نے بہت سے مُقدسوں کو قید کرایا کیونکہ مجھے اعلیٰ کاہنوں کی طرف سے ایسا کرنے کا اِختیار ملا تھا۔ اور جب اُن کو سزائے موت سنائی گئی تو مَیں نے اِس کے حق میں ووٹ دیا۔ **11** میری کوشش تھی کہ

وہ اپنے ایمان سے پھر جائیں اِس لیے مَیں نے تمام عبادت گاہوں میں اُنہیں سزا دی۔ مجھے اُن پر اِتنا غصہ تھا کہ مَیں اُن کو اذیت پہنچانے کے لیے دوسرے شہروں میں بھی گیا۔

12 اِسی کام کے لیے مَیں دمشق جا رہا تھا کیونکہ اعلیٰ کاہنوں نے مجھے حکم اور اِختیار دیا تھا۔ **13** لیکن بادشاہ سلامت، پھر راستے میں دوپہر کے وقت میرے اور میرے ساتھیوں کے اِردگرد آسمان سے ایسی روشنی چمکی جو سورج کی روشنی سے بھی زیادہ تیز تھی۔ **14** ہم سب زمین پر گر گئے اور مجھے ایک آواز سنائی دی جس نے عبرانی زبان میں مجھ سے کہا: "ساؤل، ساؤل، آپ مجھے اذیت کیوں پہنچا رہے ہیں؟ اگر آپ اُس لاٹھی* کو ٹھوکر مارتے رہیں گے جس سے آپ کو ہانکا جا رہا ہے تو آپ کو نقصان ہوگا۔" **15** لیکن مَیں نے پوچھا: "جناب، آپ کون ہیں؟" اُس نے جواب دیا: "مَیں یسوع ہوں جسے آپ اذیت پہنچا رہے ہیں۔ **16** اُٹھ کر اپنے پیروں پر کھڑے ہوں۔ مَیں آپ پر اِس لیے ظاہر ہوا ہوں کہ آپ کو خادم اور گواہ کے طور پر چُنوں اور یوں آپ کے ذریعے لوگوں کو وہ باتیں بتاؤں جو آپ نے میرے بارے میں دیکھی ہیں اور آئندہ بھی دیکھیں گے۔ **17** مَیں آپ کو اِس قوم اور اُن قوموں سے بچاؤں گا جن کے پاس مَیں آپ کو بھیج رہا ہوں **18** تاکہ آپ اُن کی آنکھیں کھولیں اور اُنہیں تاریکی سے روشنی میں لائیں اور شیطان کے اِختیار سے نکال کر خدا کی طرف لائیں۔ اِس طرح وہ گُناہوں کی معافی حاصل کر سکیں گے اور اُن لوگوں کے ساتھ وراثت پا سکیں گے جنہیں مجھ پر ایمان رکھنے کی وجہ سے مُقدس ٹھہرایا گیا ہے۔"

19 بادشاہ اگرِپا، مَیں نے اِس رُویا کو نظرانداز نہیں کِیا **20** بلکہ مَیں نے پہلے تو دمشق میں اور پھر یروشلیم اور سارے یہودیہ میں اور دوسری قوموں میں بھی یہ پیغام سنایا کہ لوگوں کو توبہ کرنی چاہیے اور خدا کی طرف آنے کے لیے ایسے کام کرنے چاہئیں جن سے ثابت ہو کہ اُنہوں نے توبہ کر لی ہے۔ **21** اِسی وجہ سے یہودیوں نے ہیکل* میں مجھے پکڑ لیا اور قتل کرنے کی کوشش کی۔ **22** لیکن مجھے خدا کی مدد حاصل ہے۔ اِس لیے مَیں آج تک چھوٹوں اور بڑوں سب کو اُن پیش‌گوئیوں کے بارے میں بتا رہا ہوں جو موسیٰ اور دوسرے نبیوں نے کی تھیں **23** کہ مسیح اذیت اُٹھائے گا اور مُردوں میں سے سب سے پہلے زندہ ہو کر اِس قوم اور دوسری قوموں کو روشنی کا پیغام دے گا۔"

24 پولُس اپنی صفائی میں یہ باتیں کہہ ہی رہے تھے کہ فیستُس نے اُونچی آواز میں کہا: "پولُس، تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے! اِتنا زیادہ علم حاصل کر کے تُم پاگل ہو گئے ہو!" **25** لیکن پولُس نے کہا: "مُعزز فیستُس، میرا دماغ خراب نہیں ہے بلکہ مَیں سچائی اور

26:14 * یا "آنکڑا؛ آنکس"

26:21 * یعنی خدا کا گھر

سمجھ داری کی باتیں کر رہا ہوں۔ **26** حقیقت تو یہ ہے کہ جس بادشاہ سے مَیں مخاطب ہوں، وہ اِن باتوں سے اچھی طرح واقف ہے بلکہ مجھے پورا یقین ہے کہ وہ اِن باتوں سے باخبر ہے کیونکہ یہ کسی کونے میں نہیں ہوئیں۔ **27** بادشاہ اگرپا، کیا آپ نبیوں پر ایمان رکھتے ہیں؟ مَیں جانتا ہوں کہ آپ ایمان رکھتے ہیں۔" **28** تب اگرپا نے کہا: "تُم تو تھوڑی سی دیر میں مجھے مسیحی بننے پر قائل کر لو گے۔" **29** اِس پر پولُس نے کہا: "چاہے تھوڑی دیر لگے یا زیادہ، میری دُعا ہے کہ نہ صرف آپ بلکہ وہ سب لوگ بھی جو میری باتیں سُن رہے ہیں، میری طرح بن جائیں لیکن اِن زنجیروں کے بغیر۔"

30 پھر بادشاہ کھڑا ہو گیا اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ساتھ بیٹھے دوسرے آدمی بھی کھڑے ہو گئے۔ **31** لیکن جب وہ دربار سے باہر جا رہے تھے تو وہ ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے: "اِس آدمی نے کوئی ایسا کام نہیں کِیا کہ اِسے قید میں ڈالا جائے یا سزائے موت دی جائے۔" **32** اور اگرپا نے فیستُس سے کہا: "اگر اِس آدمی نے قیصر سے اپیل نہ کی ہوتی تو اِسے رِہا کِیا جا سکتا تھا۔"

27

جب یہ فیصلہ ہو گیا کہ ہمیں اِطالیہ بھیجا جائے گا تو اُنہوں نے پولُس اور کچھ اَور قیدیوں کو اوگوستُس کے دستے کے ایک فوجی افسر کے حوالے کِیا جس کا نام یُولیُس تھا۔ **2** ہم ایک جہاز پر سوار ہوئے جو ادرمتیم سے آیا تھا اور صوبہ آسیہ کے ساحل کی بندرگاہوں کی طرف جا رہا تھا۔ ہمارے ساتھ اِرِسترخُس بھی تھے جو مقدونیہ کے شہر تھسلُنیکے سے تھے۔ **3** اگلے دن ہم صیدا پہنچے۔ یُولیُس نے پولُس پر مہربانی کر کے اُنہیں اُن کے دوستوں سے ملنے کی اِجازت دی جنہوں نے اُن کی خاطر تواضع کی۔

4 پھر جہاز وہاں سے روانہ ہوا اور ہم قبرص کی آڑ لیتے ہوئے آگے بڑھے کیونکہ ہوا ہمارے مخالف تھی۔ **5** ہم کِلکیہ اور پمفیلیہ سے گزر کر لوکیہ میں مورہ کی بندرگاہ پر اُترے۔ **6** وہاں فوجی افسر یُولیُس کو ایک جہاز ملا جو اِسکندریہ سے آ رہا تھا اور اِطالیہ جا رہا تھا اور اُس نے ہمیں اُس جہاز پر سوار ہونے کا حکم دیا۔ **7** پھر ہم کافی دنوں تک آہستہ آہستہ سفر کرتے ہوئے بڑی مشکل سے کنیدُس پہنچے۔ لیکن چونکہ ہوا کا رُخ ہمارے خلاف تھا اِس لیے ہم سلمونے سے گزر کر کریٹ کی آڑ لیتے ہوئے آگے بڑھے۔ **8** ہمارا جہاز بڑی مشکل سے ساحل کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے شہر لسیہ کے قریب ایک بندرگاہ پر پہنچا جس کا نام حسین بندرگاہ ہے۔

9 اِس دوران کافی وقت گزر چُکا تھا یہاں تک کہ یومِ کفارہ کا روزہ* بھی گزر چُکا تھا اور اب سمندری سفر جاری رکھنا خطرناک تھا۔ لٰہذا پولُس نے مشورہ دیا کہ **10** "بھائیو، اگر ہم سفر جاری رکھیں گے تو ہمیں بڑا نقصان اُٹھانا پڑے گا؛ نہ صرف مال اور جہاز کا

9:27* یہ روزہ ستمبر یا اکتوبر میں ہوتا تھا جس کے بعد بارشیں اور طوفان شروع ہو جاتے تھے۔

بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔" **11** لیکن فوجی افسر نے پولُس کی بات سننے کی بجائے جہاز کے مالک اور کپتان کی بات مانی۔ **12** یہ بندرگاہ سردیاں گزارنے کے لیے مناسب نہیں تھی اِس لیے زیادہ تر لوگوں نے مشورہ دیا کہ وہاں سے روانہ ہو کر فینِکس پہنچنے کی کوشش کی جائے تاکہ وہاں سردی کا موسم گزارا جا سکے۔ فینِکس کریِیٹ کی ایک بندرگاہ ہے جو شمال مشرق اور جنوب مشرق سے کُھلی ہے۔

13 جب جنوب کی طرف سے ہلکی ہلکی ہوا چلنے لگی تو ملاحوں نے سوچا کہ اب وہ فینِکس پہنچ جائیں گے۔ اِس لیے اُنہوں نے لنگر اُٹھا دیا اور کریِیٹ کے ساحل کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے لگے۔ **14** لیکن تھوڑی دیر بعد ایک دم سے شمال مشرق سے طوفانی ہوا چلنے لگی جسے یورکلون کہا جاتا ہے۔ **15** جہاز طوفان میں گِھر گیا اور ہمارے لیے ہوا کو چیر کر آگے بڑھنا مشکل ہو گیا۔ اِس لیے ہم نے ہار مان لی اور اِسے ہوا کے رُخ پر بہنے دیا۔ **16** پھر ہم نے ایک چھوٹے سے جزیرے کی آڑ لی جس کا نام کودہ ہے۔ لیکن پھر بھی ملاح مشکل سے ہی جہاز کے پچھلے حصے سے بندھی ڈونگی کو بچا پائے۔ **17** اُنہوں نے اِسے جہاز پر چڑھایا اور پھر جہاز کو زیادہ مضبوط بنانے کے لیے اِس کے اِردگرد رسے باندھے۔ اُنہیں ڈر تھا کہ جہاز خلیجِ سُورتِس* کی ریت میں دھنس جائے گا۔ اِس لیے اُنہوں نے بادبان کی رسیاں ڈھیلی کر دیں اور جہاز کو ہوا کے رُخ پر بہنے دیا۔ **18** طوفانی لہریں جہاز کو اِدھر اُدھر اُچھال رہی تھیں اِس لیے دوسرے دن اُنہوں نے جہاز کو ہلکا کرنے کے لیے مال سمندر میں پھینکنا شروع کِیا **19** اور تیسرے دن تو اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے بادبان کی رسیاں اور چرخیاں سمندر میں پھینک دیں۔

20 کافی دنوں تک سورج اور ستارے دِکھائی نہیں دیے اور طوفان کی شدت برقرار رہی۔ آخر ہم اُمید کا دامن ہاتھ سے چھوڑنے لگے۔ **21** جب لوگوں نے بہت دنوں تک کچھ نہیں کھایا تو پولُس کھڑے ہو گئے اور اُن سے کہا: "بھائیو، اگر آپ میرا مشورہ مان لیتے اور کریِیٹ سے روانہ نہ ہوتے تو ہمیں اِتنا نقصان نہ اُٹھانا پڑتا۔ **22** بہرحال اب میرا مشورہ ہے کہ ہمت باندھیں کیونکہ آپ میں سے کسی کی جان نہیں جائے گی، صرف جہاز غرق ہوگا۔ **23** رات کو اُس خدا کا ایک فرشتہ میرے پاس آیا جس کی مَیں عبادت اور خدمت کرتا ہوں۔ **24** اُس نے مجھ سے کہا: "پولُس، خوف زدہ نہ ہوں۔ آپ قیصر کے سامنے ضرور جائیں گے۔ اور دیکھیں، خدا آپ کی خاطر اُن لوگوں کو بچائے گا جو آپ کے ساتھ سفر کر رہے ہیں۔" **25** لہٰذا بھائیو، ہمت باندھیں! کیونکہ مجھے پورا یقین ہے کہ خدا کی بات ضرور پوری ہوگی۔ **26** لیکن یہ طے ہے کہ ہمارا جہاز کسی جزیرے کے قریب غرق ہوگا۔"

17:27 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

27 چودھویں رات جب ہمارا جہاز بحیرۂ ادریہ میں ہچکولے کھا رہا تھا تو آدھی رات کو ملاحوں کو لگا کہ ہم خشکی کے قریب ہیں۔ **28** اِس لیے اُنہوں نے گہرائی ناپی اور یہ 120 فٹ* تھی۔ جب ہم تھوڑا اَور آگے بڑھے تو اُنہوں نے دوبارہ گہرائی ناپی اور یہ 90 (نوے) فٹ# تھی۔ **29** اُنہیں ڈر تھا کہ کہیں جہاز پانی کے نیچے چھپی چٹانوں سے نہ ٹکرا جائے اِس لیے اُنہوں نے جہاز کی پچھلی طرف سے چار لنگر ڈال دیے اور بےتابی سے صبح ہونے کا اِنتظار کرنے لگے۔ **30** لیکن پھر ملاح جہاز سے فرار ہونے کی کوشش کرنے لگے اور اِس بہانے ڈونگی کو سمندر میں اُتارنے لگے کہ وہ جہاز کے اگلی طرف لنگر ڈالنے جا رہے ہیں۔ **31** پولُس نے فوجی افسر اور باقی فوجیوں سے کہا: ”اگر یہ آدمی جہاز پر نہ رہے تو آپ میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا۔“ **32** لہٰذا فوجیوں نے ڈونگی کے رسے کاٹ دیے اور اِسے سمندر میں گِرا دیا۔

33 جب صبح ہونے والی تھی تو پولُس نے سب کو سمجھایا کہ کچھ کھا لیں۔ اُنہوں نے کہا: ”دیکھیں، آج چودھواں دن ہے کہ آپ پریشانی کی حالت میں ہیں اور آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ **34** لہٰذا کچھ کھا لیں کیونکہ اِس میں آپ کا فائدہ ہے۔ یقین مانیں، آپ کے ایک بال کو بھی نقصان نہیں پہنچے گا۔“ **35** اِس کے بعد اُنہوں نے روٹی لی، اُن سب کے سامنے خدا کا شکریہ ادا کِیا اور پھر اِسے توڑ کر کھانے لگے۔ **36** لہٰذا اُن سب کا حوصلہ بڑھا اور وہ بھی کھانا کھانے لگے۔ **37** جہاز پر کُل ملا کر 276 (دو سو چھہتر) لوگ* تھے۔ **38** جب اُنہوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھا لیا تو اُنہوں نے جہاز کو ہلکا کرنے کے لیے گندم سمندر میں پھینک دی۔

39 صبح ہونے پر اُنہیں خشکی دِکھائی دی لیکن وہ اُس جگہ کو پہچان نہیں پائے۔ پھر اُنہیں ساحل پر ایک خلیج دِکھائی دی اور اُنہوں نے طے کِیا کہ وہ جہاز کو وہاں لے جانے کی کوشش کریں گے۔ **40** لہٰذا اُنہوں نے لنگر کاٹ کر سمندر میں گِرا دیے اور ساتھ ہی پتواروں کی رسیاں بھی ڈھیلی کر دیں۔ پھر اُنہوں نے سامنے والا بادبان چڑھایا اور ہوا کے زور پر ساحل کی طرف بڑھنے لگے۔ **41** آخر جہاز ایک ایسی جگہ پہنچا جہاں پانی کے نیچے ریت کا تودہ تھا اور اِس کا اگلا حصہ اُس ریت میں دھنس گیا جبکہ پچھلا حصہ طوفانی لہروں کے تھپیڑوں سے ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگا۔ **42** یہ دیکھ کر فوجیوں نے فیصلہ کِیا کہ وہ قیدیوں کو مار ڈالیں گے تاکہ کوئی قیدی تیر کر فرار نہ ہو جائے۔ **43** لیکن فوجی افسر نے اُنہیں ایسا کرنے سے روکا کیونکہ وہ پولُس کو بچانا چاہتا تھا۔ اُس نے حکم دیا کہ پہلے وہ لوگ سمندر میں چھلانگ لگائیں جو تیر سکتے ہیں اور ساحل پر پہنچ جائیں **44** پھر باقی لوگ چھلانگ لگائیں اور جہاز کے تختوں اور دوسرے حصوں کو پکڑ کر

28:27 * یونانی میں: ”20 اور گیا“ # یونانی میں: ”15 اور گیا“

37:27 * یونانی میں: ”جانیں“

ساحل تک پہنچ جائیں۔ آخر سب لوگ صحیح سلامت خشکی پر پہنچ گئے۔

28 جب ہم خشکی پر پہنچے تو ہمیں پتہ چلا کہ اِس جزیرے کا نام مالٹا ہے۔ **2** وہاں کے باشندے ہمارے ساتھ بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اُنہوں نے آگ جلائی اور ہم سب کی خاطر تواضع کی کیونکہ بارش ہو رہی تھی اور بہت سردی تھی۔ **3** پولُس نے بھی لکڑیوں کا ایک گٹھا جمع کِیا۔ اور جب وہ اِسے آگ پر رکھ رہے تھے تو تپش کی وجہ سے ایک زہریلا سانپ باہر نکلا اور اُن کے ہاتھ پر ڈس لیا۔ **4** جب مقامی لوگوں نے سانپ کو اُن کے ہاتھ سے لٹکے دیکھا تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”اِس آدمی نے ضرور کوئی قتل کِیا ہوگا۔ یہ سمندر سے تو بچ گیا لیکن اِنصاف* نے اِس کی جان نہیں بخشی۔“ **5** مگر پولُس نے اُس سانپ کو جھٹک کر آگ میں پھینک دیا اور اُنہیں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ **6** وہ لوگ توقع کر رہے تھے کہ پولُس کا جسم پھول جائے گا یا وہ فوراً مر جائیں گے لیکن جب کافی دیر تک ایسا نہیں ہوا تو اُنہوں نے اپنی رائے بدل لی اور پولُس کے بارے میں کہنے لگے کہ وہ دیوتا ہیں۔

7 اُس جگہ کے آس پاس جزیرے کے حاکم پُبلیُس کی زمینیں تھیں۔ اُس نے ہمارا خیرمقدم کِیا اور تین دن تک ہماری خاطر تواضع کی۔ **8** اِتفاق سے پُبلیُس کا باپ بیمار تھا۔ اُسے بخار تھا اور پیچش لگے ہوئے تھے۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھے اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ **9** اِس کے بعد جزیرے کے دوسرے بیمار لوگ بھی پولُس کے پاس آ کر شفا پانے لگے۔ **10** اُن لوگوں نے ہمیں بڑی عزت دی اور بہت سے تحفے بھی دیے۔ اور جب ہم وہاں سے روانہ ہو رہے تھے تو اُنہوں نے ہمیں بہت سی ایسی چیزوں سے لاد دیا جو سفر کے لیے ضروری تھیں۔

11 تین مہینے وہاں رہنے کے بعد ہم ایک جہاز پر سوار ہوئے جس پر زیوس کے بیٹوں کا نشان لگا تھا۔ یہ جہاز اِسکندریہ سے آیا تھا اور سردیاں کاٹنے کے لیے اِس جزیرے پر رُکا تھا۔ **12** جب ہم سرکوسہ کی بندرگاہ پر پہنچے تو تین دن وہاں رہے۔ **13** وہاں سے ہم ریگیُم گئے۔ اِس کے ایک دن بعد جنوب کی طرف سے ہوا چلنے لگی اور دوسرے دن ہم پُتیولی پہنچ گئے۔ **14** وہاں ہمیں کچھ بہن بھائی مل گئے اور اُن کے اِصرار پر ہم سات دن تک اُن کے ساتھ رہے۔ اِس کے بعد ہم روم کے لیے روانہ ہوئے۔ **15** جب روم کے بھائیوں کو خبر ملی کہ ہم آ رہے ہیں تو وہ اپیُس کے بازار اور تین سرائے تک ہم سے ملنے آئے۔ پولُس نے اُن کو دیکھ کر خدا کا شکر کِیا اور حوصلہ پایا۔ **16** آخر جب ہم روم پہنچے تو پولُس کو ایک فوجی کی نگرانی میں کرائے کے مکان میں رہنے کی اِجازت مل گئی۔

4:28 * یونانی لفظ: ”دِیکے۔“ یہ لفظ اِنصاف کی دیوی کی طرف بھی اِشارہ کر سکتا ہے۔

17 تین دن بعد پولُس نے یہودیوں کے رہنماؤں کو اپنے پاس بلوایا۔ جب وہ آ گئے تو پولُس نے اُن سے کہا: ”بھائیو، مَیں نے ہماری قوم اور ہمارے باپ دادا کی روایتوں کے خلاف کچھ نہیں کِیا۔ پھر بھی مجھے یروشلیم میں گرفتار کر کے رومیوں کے حوالے کر دیا گیا۔ 18 تفتیش کرنے کے بعد وہ لوگ اِس نتیجے پر پہنچے کہ مجھے سزائے موت دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے اِس لیے وہ مجھے رِہا کرنا چاہتے تھے۔ 19 جب یہودیوں نے اِس پر اِعتراض کِیا تو مَیں قیصر سے اپیل کرنے پر مجبور ہو گیا لیکن میرا مقصد اپنی قوم پر اِلزام عائد کرنا نہیں تھا۔ 20 مجھے بنی اِسرائیل کی اُمید کی وجہ سے اِن زنجیروں میں جکڑا گیا ہے۔ اور یہی بات بتانے کے لیے مَیں نے آپ لوگوں کو یہاں بلوایا ہے۔“ 21 اِس پر اُنہوں نے کہا: ”ہمیں تو آپ کے بارے میں یہودیہ سے کوئی خط نہیں ملا اور جو بھائی وہاں سے آئے ہیں، اُنہوں نے بھی آپ کے خلاف کچھ نہیں کہا۔ 22 لیکن ہم آپ کی بات سننا چاہتے ہیں کیونکہ جہاں تک اِس فرقے کا تعلق ہے، ہم جانتے ہیں کہ ہر جگہ اِس کے خلاف بولا جاتا ہے۔“

23 اُنہوں نے ملاقات کے لیے ایک دن مقرر کِیا اور اُس دن پہلے سے زیادہ یہودی، پولُس کے گھر آئے۔ پولُس نے صبح سے شام تک خدا کی بادشاہت کے بارے میں اچھی طرح سے گواہی دے کر اُن کو ساری باتیں سمجھائیں۔ اُنہوں نے موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کے صحیفوں سے یسوع کے بارے میں دلیلیں دے کر اُن کو قائل کرنے کی کوشش کی۔ 24 کچھ لوگ اُن کی باتوں پر یقین کرنے لگے جبکہ دوسروں نے یقین نہیں کِیا۔ 25 چونکہ وہ لوگ آپس میں متفق نہیں تھے اِس لیے وہ وہاں سے جانے لگے۔ یہ دیکھ کر پولُس نے کہا:

”پاک روح نے یسعیاہ نبی کے ذریعے آپ کے باپ دادا کے بارے میں بالکل صحیح کہا تھا کہ 26 ”اُن لوگوں کے پاس جاؤ اور اُن سے کہو: ”تُم سنو گے لیکن اِس کا مطلب نہیں سمجھو گے اور تُم دیکھو گے لیکن تمہیں دِکھائی نہیں دے گا۔ 27 اُن لوگوں کا دل سخت ہو گیا ہے؛ اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں؛ جو کچھ وہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں، اُسے اَن سنا کر دیتے ہیں۔ وہ نہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، نہ اپنے کانوں سے سنتے ہیں، نہ اپنے دل سے سمجھتے ہیں اور نہ ہی میری طرف لوٹتے ہیں ورنہ مَیں اُن کو شفا دیتا۔““ 28 لہٰذا جان لیں کہ خدا کی طرف سے نجات کا پیغام غیریہودیوں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اِسے ضرور قبول کریں گے۔“ 29 —*

30 پولُس دو سال تک اپنے کرائے کے گھر میں رہے۔ وہ اُن لوگوں سے بڑی خوشی سے ملتے جو اُن کے پاس آتے 31 اور دلیری سے بِلا روک ٹوک اُنہیں خدا کی بادشاہت کے بارے میں بتاتے اور مالک یسوع مسیح کے بارے میں تعلیم دیتے۔

29:28* متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

رومیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (7-1)
روم جانے کی خواہش (15-8)
نیک شخص ایمان کی بِنا پر زندہ رہے گا (17،16)
بُرے لوگ کوئی بہانہ پیش نہیں کر سکتے (32-18)
خدا کی صفات بنائی ہوئی چیزوں سے ظاہر (20)

2 یہودیوں اور یونانیوں کی عدالت (16-1)
ضمیر گواہی دیتا ہے (15،14)
یہودی اور شریعت (24-17)
دل کا ختنہ (29-25)

3 ”خدا ہمیشہ سچا ثابت ہو“ (8-1)
یہودی اور یونانی سب گُناہ گار ہیں (20-9)
ایمان رکھنے والا نیک ٹھہر سکتا ہے (31-21)
سب نے گُناہ کِیا ہے (23)

4 ابراہام کو ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا گیا (12-1)
ابراہام، ایمان رکھنے والوں کے باپ (11)
وعدہ ایمان کی بِنا پر کِیا گیا (25-13)

5 مسیح کے ذریعے خدا سے صلح (11-1)
آدم کے ذریعے گُناہ، مسیح کے ذریعے زندگی (21-12)
گُناہ اور موت سب لوگوں میں پھیل گئی (12)
ایک صحیح کام (18)

6 بپتسمے سے مسیح کے شریک (11-1)
گُناہ کو جسم پر حکمرانی نہ کرنے دیں (14-12)
گُناہ کے غلام نہیں بلکہ خدا کے (23-15)
گُناہ کی مزدوری موت؛ خدا کی نعمت زندگی (23)

7 شریعت سے آزادی کے سلسلے میں مثال (6-1)
شریعت کے ذریعے گُناہ ظاہر ہو گیا (12-7)
”مَیں وہ کام کرتا ہوں جو مَیں نہیں کرنا چاہتا“ (25-13)

8 پاک روح زندگی دیتی اور آزاد کرتی ہے (11-1)
روح ہمارے دل کے ساتھ گواہی دیتی ہے (17-12)
مخلوقات بےتابی سے اِنتظار کر رہی ہیں (25-18)
”پاک روح ہمارے لیے اِلتجا کرتی ہے“ (27،26)
کچھ لوگوں کو بیٹے کے طور پر بلایا جاتا ہے (30-28)
کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جُدا نہیں کر سکتی (39-31)

9 بنی اِسرائیل پر افسوس (5-1)
ابراہام کی اولاد کون ہیں؟ (13-6)
کوئی بھی شخص خدا پر نکتہ‌چینی نہیں کر سکتا (26-14)
غضب کے برتن اور رحم کے برتن (23،22)
صرف کچھ ہی باقی رہیں گے (29-27)
اِسرائیلیوں کو ٹھوکر لگی (33-30)

10 خدا لوگوں کو کس بِنا پر نیک خیال کرتا ہے؟ (15-1)
زبان سے اِقرار (10)
یہوواہ کا نام لینے والے نجات پائیں گے (13)
خوش‌خبری سنانے والوں کے پاؤں (15)
سب خوش‌خبری پر ایمان نہیں لائے (21-16)

11 تمام اِسرائیلی ترک نہیں کیے گئے (16-1)
زیتون کے درخت کی مثال (32-17)
خدا کی دانش‌مندی کی اِنتہا نہیں (36-33)

12 جسم کو قربانی کے طور پر پیش کریں (2،1)
ایک جسم لیکن فرق فرق نعمتیں (8-3)
سچے مسیحی بننے کے لیے ہدایات (21-9)

1 مسیح یسوع کے غلام پولُس کی طرف سے خط جسے رسول کے طور پر بلایا گیا اور خدا کی وہ خوش‌خبری سنانے کے لیے مخصوص کِیا گیا **2** جس کا وعدہ خدا نے پہلے سے پاک صحیفوں میں نبیوں کے ذریعے کِیا تھا۔ **3** یہ خوش‌خبری خدا کے بیٹے کے بارے میں ہے جو داؤد کی نسل سے اِنسان کے طور پر پیدا ہوا **4** لیکن جب اُسے مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا تو پاک روح کے ذریعے اِس بات کی تصدیق ہوئی کہ وہ خدا کا بیٹا ہے اور یہ بیٹا ہمارے مالک یسوع مسیح ہیں۔ **5** اُن کے ذریعے ہمیں عظیم رحمت اور رسول کا عہدہ ملا تاکہ ہم اُن کے نام کی بڑائی کے لیے تمام قوموں کے لوگوں کو ایمان اور فرمانبرداری کی طرف بلائیں۔ **6** آپ کو بھی اِنہی قوموں میں سے بلایا گیا ہے تاکہ آپ یسوع مسیح کے بن جائیں۔

7 یہ خط روم میں اُن سب کے نام ہے جو خدا کو عزیز ہیں اور جنہیں مُقدس ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔ ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

8 پہلے تو مَیں یسوع مسیح کے ذریعے اپنے خدا کا شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ مَیں نے سنا ہے کہ آپ کے ایمان کا چرچا پوری دُنیا میں ہو رہا ہے۔ **9** وہ خدا جس کی مَیں دل‌وجان* سے خدمت کرتا ہوں اور جس کے بیٹے کے متعلق مَیں خوش‌خبری سناتا ہوں، وہی میرا گواہ ہے کہ مَیں اپنی ہر دُعا میں آپ کا ذکر کرتا ہوں **10** اور مِنت کرتا ہوں کہ اگر اُس کی مرضی ہو تو آخرکار مجھے آپ کے پاس آنے کا موقع ملے۔ **11** کیونکہ مَیں آپ سے ملنے کے لیے بےتاب ہوں تاکہ آپ کو خدا کی طرف سے کوئی ایسی نعمت دوں جس سے آپ مضبوط ہو جائیں **12** بلکہ یوں کہیں کہ آپ کے ایمان سے میری حوصلہ‌افزائی ہو اور میرے ایمان سے آپ کی حوصلہ‌افزائی ہو۔

9:1 * یونانی میں: ”روح“

13 بھائیو، مَیں آپ کو یقین دِلاتا ہوں کہ مَیں نے کئی بار آپ کے پاس آنے کا اِرادہ کِیا کیونکہ مَیں وہاں بھی کوئی پھل حاصل کرنا چاہتا ہوں جیسے مَیں باقی قوموں میں حاصل کر چُکا ہوں مگر اب تک مجھے روکا گیا۔ **14** مَیں یونانیوں اور غیر یونانیوں، سمجھ داروں اور ناسمجھوں، سب کا قرض دار ہوں۔ **15** اِس لیے مجھے روم آ کر آپ کو خوش‌خبری سنانے کی بڑی آرزو ہے۔ **16** مجھے خوش‌خبری سنانے میں کوئی شرمندگی نہیں ہوتی۔ دراصل اِس خوش‌خبری کے ذریعے خدا اپنی طاقت ظاہر کرتا ہے تاکہ اُن لوگوں کو نجات دِلائے جو ایمان رکھتے ہیں، پہلے یہودیوں کو اور پھر یونانیوں کو۔ **17** کیونکہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ دیکھتے ہیں کہ خدا اِس خوش‌خبری کے ذریعے اپنی نیکی ظاہر کرتا ہے اور یوں اُن کا ایمان مضبوط ہوتا ہے، جیسا کہ لکھا ہے: ”نیک شخص اپنے ایمان کی بِنا پر زندہ رہے گا۔“

18 وہ سب لوگ جو خدا کے نافرمان ہیں، بُرے کام کرتے ہیں اور بُرائی سے سچائی کو دباتے ہیں، اُن پر خدا آسمان سے اپنا غصہ ظاہر کر رہا ہے **19** کیونکہ اُس نے اُن کو کافی ثبوت دیے تاکہ وہ اُس کے بارے میں جان سکیں۔ **20** جب سے دُنیا بنائی گئی ہے تب سے اَن دیکھے خدا کی صفات اُس کی بنائی ہوئی چیزوں سے صاف صاف دِکھائی دیتی ہیں یعنی اُس کی خدائی اور ابدی طاقت۔ اِس لیے وہ خدا کا اِنکار کرنے کا کوئی بہانہ پیش نہیں کر سکتے۔ **21** کیونکہ وہ خدا کو جانتے تو ہیں لیکن اُس کی بڑائی نہیں کرتے اور نہ ہی اُس کا شکریہ ادا کرتے ہیں بلکہ اُن کی سوچ بےکار ہو گئی ہے اور اُن کے ناسمجھ دل تاریک ہو گئے ہیں۔ **22** وہ سمجھ دار ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن اصل میں بےوقوف ہیں **23** کیونکہ وہ غیرفانی خدا کو عظمت دینے کی بجائے فانی اِنسانوں، پرندوں، چوپایوں اور رینگنے والے جانوروں کے بُتوں کو عظمت دیتے ہیں۔

24 چونکہ وہ اپنے دل کی خواہشوں کو پورا کرنے پر تُلے تھے اِس لیے خدا نے اُن کو ناپاکی کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اپنے جسموں کو ذلیل کریں۔ **25** اُنہوں نے خدا کی سچائی کی بجائے جھوٹ پر یقین کرنے کو ترجیح دی اور مخلوق کی عبادت اور خدمت کی نہ کہ خالق کی۔ اُس کی تعظیم ہمیشہ ہو۔ آمین۔ **26** لہٰذا اُس نے اُن کو بےلگام جنسی خواہشوں کے حوالے کر دیا کیونکہ اُن کی عورتیں فطری جنسی تعلقات چھوڑ کر غیرفطری کام کرنے لگیں۔ **27** اِسی طرح مردوں کے دل میں دوسرے مردوں کے لیے ہوس بھڑک اُٹھی اور اُنہوں نے عورتوں سے جنسی تعلقات رکھنے چھوڑ دیے۔ مردوں نے مردوں کے ساتھ بےہودہ کام کیے اور اُنہیں اپنے غلط کاموں کے نتائج بھگتنے پڑ رہے ہیں۔

28 چونکہ اُنہوں نے خدا کو تسلیم کرنا مناسب نہیں سمجھا اِس لیے اُس نے اُن کو گھٹیا سوچ کے حوالے کر دیا تاکہ نامناسب کام کریں۔ **29** وہ بُرائی،

گُناہ، لالچ اور شرارت سے بھرے ہیں۔ وہ حاسد، قاتل، جھگڑالو، دھوکے باز اور بدنیت ہیں۔ وہ افواہیں پھیلاتے ہیں، **30** پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرتے ہیں، خدا سے نفرت کرتے ہیں، بُرے منصوبے گھڑتے ہیں اور والدین کی نافرمانی کرتے ہیں۔ وہ بدتمیز، مغرور، شیخی باز، **31** ناسمجھ، وعدہ خلاف، بےرحم اور خاندانی محبت سے خالی ہیں۔ **32** وہ خدا کے اِس راست حکم کو اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ جو لوگ ایسے کام کرتے ہیں، وہ سزا کے لائق ہیں لیکن پھر بھی وہ اِن کاموں سے باز نہیں آتے اور اُن لوگوں کو بھی سراہتے ہیں جو ایسے کام کرتے ہیں۔

2 چاہے آپ کوئی بھی ہوں، اگر آپ دوسروں کو قصوروار ٹھہراتے ہیں تو اپنی صفائی کیسے پیش کریں گے؟ کیونکہ جب آپ کسی کو قصوروار ٹھہراتے ہیں تو اصل میں آپ خود کو قصوروار ٹھہراتے ہیں کیونکہ آپ خود بھی اُس جیسے کام کرتے ہیں۔ **2** اور ہم جانتے ہیں کہ خدا ایسے کام کرنے والوں کو سزاوار ٹھہراتا ہے اور اُس کے فیصلے سچائی کے مطابق ہیں۔

3 کیا آپ کو لگتا ہے کہ اگر آپ خود وہ کام کرتے ہیں جن کے لیے آپ دوسروں کو قصوروار ٹھہراتے ہیں تو آپ خدا کی سزا سے بچ جائیں گے؟ **4** یا کیا آپ خدا کی عظیم مہربانی، ضبط اور صبر کو حقیر جانتے ہیں کیونکہ آپ کو پتہ نہیں کہ خدا اِتنا مہربان ہے کہ وہ آپ کو توبہ کرنے پر مائل کر رہا ہے؟ **5** آپ خدا کو غصہ دِلا رہے ہیں کیونکہ آپ ڈھیٹھ ہیں اور آپ کا دل توبہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ غصہ خدا کے غضب کے دن ظاہر ہوگا جب وہ راستی سے عدالت کرے گا۔ **6** وہ ہر ایک کو اپنے اپنے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا۔ **7** اُن کے لیے ہمیشہ کی زندگی ہوگی جو ثابت‌قدمی سے اچھے کام کر کے عظمت اور عزت اور غیرفانی جسم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ **8** لیکن اُن کے لیے غصہ اور غضب ہوگا جو جھگڑالو ہیں اور سچائی کے مطابق نہیں بلکہ بُرائی کے مطابق چلتے ہیں۔ **9** ہر اُس شخص* کے لیے مصیبت اور پریشانی ہوگی جو بُرے کام کرتا ہے، پہلے یہودی کے لیے اور پھر یونانی کے لیے۔ **10** لیکن ہر اُس شخص کے لیے عظمت، عزت اور سلامتی ہوگی جو اچھے کام کرتا ہے، پہلے یہودی کے لیے اور پھر یونانی کے لیے۔ **11** کیونکہ خدا تعصب نہیں کرتا۔

12 جو شریعت کے تحت نہیں ہیں اور گُناہ کرتے ہیں، وہ ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ وہ شریعت کے تحت نہیں ہیں۔ لیکن جو شریعت کے تحت ہیں اور گُناہ کرتے ہیں، اُن کی عدالت شریعت کے مطابق ہوگی۔ **13** کیونکہ خدا کی نظر میں شریعت کو سننے والے نیک نہیں ہیں بلکہ اِس پر عمل کرنے والے نیک قرار دیے جائیں گے۔ **14** کیونکہ جب غیریہودی جن کے پاس شریعت نہیں ہے، فطری طور پر شریعت

2:9* یونانی میں: ”شخص کی جان“

پرعمل کرتے ہیں تو وہ ظاہر کرتے ہیں کہ اُن میں ایک طرح کی شریعت ہے حالانکہ اصل میں اُن کے پاس شریعت نہیں ہے۔ 15 یہی لوگ ظاہر کرتے ہیں کہ شریعت اُن کے دلوں پر نقش ہے اور اُن کا ضمیر اُن کے ساتھ گواہی دیتا ہے اور اُن کے اپنے خیال اُن کو قصوروار یا بےقصور ٹھہراتے ہیں۔ 16 یہ اُس وقت ہوگا جب خدا، مسیح یسوع کے ذریعے اِنسانوں کی پوشیدہ باتوں کی عدالت کرے گا اور یہ اُس خوش‌خبری کے مطابق ہوگا جو مَیں سناتا ہوں۔

17 اگر آپ یہودی کہلاتے ہیں اور شریعت پر بھروسا کرتے ہیں اور خدا پر فخر کرتے ہیں 18 اور اُس کی مرضی جانتے ہیں اور اعلیٰ چیزوں کو پسند کرتے ہیں کیونکہ آپ نے شریعت کی تعلیم پائی ہے 19 اور اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ اندھوں کے رہنما ہیں، تاریکی میں رہنے والوں کی روشنی ہیں، 20 ناسمجھوں کی اِصلاح کرنے والے ہیں، چھوٹے بچوں کے اُستاد ہیں اور شریعت میں پائی جانے والی بنیادی تعلیمات اور سچائیوں کی سمجھ رکھتے ہیں 21 تو آپ جو دوسروں کو سکھاتے ہیں، کیا خود کو نہیں سکھاتے؟ آپ جو نصیحت کرتے ہیں کہ ”چوری نہ کرو،“ کیا آپ خود چوری کرتے ہیں؟ 22 آپ جو کہتے ہیں کہ ”زِنا نہ کرو،“ کیا آپ خود زِنا کرتے ہیں؟ آپ جو بُتوں سے گھن کھاتے ہیں، کیا آپ مندروں کو لُوٹتے ہیں؟ 23 آپ جو شریعت پر فخر کرتے ہیں، کیا آپ شریعت کی خلاف‌ورزی کر کے خدا کو بدنام کرتے ہیں؟ 24 کیونکہ ”آپ کی وجہ سے قوموں میں خدا کے نام کی توہین ہو رہی ہے،“ جیسے صحیفوں میں لکھا ہے۔

25 ختنہ اُسی صورت میں فائدہ‌مند ہے جب شریعت پر عمل کِیا جائے۔ اگر آپ کا ختنہ ہوا ہے اور آپ شریعت کی خلاف‌ورزی کرتے ہیں تو دراصل آپ ایک ایسے شخص کی طرح ہیں جس کا ختنہ نہیں ہوا۔ 26 لیکن اگر ایک ایسا شخص شریعت کے راست حکموں پر عمل کرتا ہے جس کا ختنہ نہیں ہوا تو کیا خدا اُسے ایک ایسے شخص کی طرح خیال نہیں کرے گا جس کا ختنہ ہوا ہے؟ 27 دیکھا جائے تو وہ شخص جس کا جسمانی طور پر ختنہ نہیں ہوا، شریعت پر عمل کرنے سے آپ کو قصوروار ٹھہراتا ہے کیونکہ آپ شریعت کی خلاف‌ورزی کرتے ہیں حالانکہ آپ کے پاس شریعت اور ختنہ دونوں ہیں۔ 28 کیونکہ اصلی یہودی وہ نہیں جو باہر سے یہودی دِکھائی دیتا ہے اور اصلی ختنہ جسمانی ختنہ نہیں 29 بلکہ اصلی یہودی وہ ہے جو اندر سے یہودی ہے اور اُس کا ختنہ دل کا ختنہ ہے جو پاک روح سے ہوا ہے نہ کہ شریعت کے مطابق۔ ایسے شخص کی تعریف اِنسان نہیں بلکہ خدا کرتا ہے۔

3 تو پھر یہودی ہونے یا ختنہ کرانے کا کیا فائدہ؟ 2 بڑا فائدہ ہے۔ پہلے تو یہ کہ خدا کے پیغام یہودیوں کے سپرد کیے گئے تھے۔ 3 لیکن اگر کچھ یہودیوں میں ایمان کی کمی تھی تو کیا ہوا؟ کیا اِس وجہ

سے خدا کی سچائی جھوٹ بن جائے گی؟ 4 ہرگز نہیں! بلکہ خدا ہمیشہ سچا ثابت ہو، چاہے باقی سب جھوٹے ثابت ہوں جیسا کہ لکھا ہے: "تُو اپنی ساری باتوں سے نیک ثابت ہو اور جب تجھ پر اِلزام لگایا جائے تو تُو بَری ہو۔" 5 اب اگر ہماری بُرائی سے خدا کی نیکی نمایاں ہوتی ہے تو کیا اِس کا مطلب ہے کہ خدا اپنا غضب نازل کر کے نااِنصافی کرتا ہے؟ (یہی تو بعض لوگوں کا خیال ہے۔) 6 ہرگز نہیں! ورنہ خدا دُنیا کی عدالت کیسے کرے گا؟

7 اور اگر میرے جھوٹ سے خدا کی سچائی اَور نمایاں ہوتی ہے اور یوں اُس کی تعظیم ہوتی ہے تو پھر مجھے گُناہ گار کیوں ٹھہرایا جاتا ہے؟ 8 پھر تو ہم وہ بات کہہ سکتے ہیں جس کا کچھ لوگ ہم پر اِلزام لگاتے ہیں کہ "آئیں، بُرے کام کریں تاکہ اچھے نتیجے نکلیں۔" ایسے لوگوں کی عدالت اِنصاف کے تقاضوں کے مطابق ہوگی۔

9 تو پھر کیا ہم یہودی دوسروں سے بہتر ہیں؟ ہرگز نہیں! ہم اِس خط میں واضح کر چکے ہیں کہ یہودی اور یونانی سب گُناہ گار ہیں 10 جیسا کہ لکھا ہے کہ "کوئی شخص نیک نہیں، ہاں، ایک بھی نہیں؛ 11 کوئی شخص سمجھ نہیں رکھتا؛ کوئی شخص خدا کی تلاش نہیں کرتا۔ 12 سب گمراہ ہو گئے ہیں اور کسی کام کے نہیں رہے؛ کوئی شخص مہربان نہیں، ہاں، ایک بھی نہیں۔" 13 "اُن کا حلق کُھلی قبر ہے؛ اُن کی زبان دھوکے باز ہے۔" "اُن کے ہونٹوں کے پیچھے سانپ کا زہر ہے۔" 14 "اُن کے مُنہ بددُعاؤں اور کڑوی باتوں سے بھرے ہیں۔" 15 "اُن کے پاؤں تیزی سے خون بہانے کے لیے بھاگتے ہیں۔" 16 "اُن کی راہوں میں تباہی اور مصیبت ہے 17 اور اُن کو صلح کی راہ پر چلنا نہیں آتا۔" 18 "اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ہے۔"

19 ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت میں لکھا ہے، وہ اُن کے لیے ہے جو شریعت کے تحت ہیں تاکہ کوئی بےقصور ہونے کا دعویٰ نہ کر سکے بلکہ ساری دُنیا خدا کی نظر میں سزا کے لائق ٹھہرے۔ 20 اِس لیے کوئی شخص شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے خدا کی نظر میں نیک نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ شریعت کے ذریعے تو ظاہر ہوتا ہے کہ گُناہ کیا ہے۔

21 لیکن اب ظاہر ہو گیا ہے کہ اِنسان شریعت پر عمل کیے بغیر خدا کی نظر میں نیک ٹھہر سکتا ہے جیسا کہ شریعت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے۔ 22 ہاں، جو شخص ایمان رکھتا ہے، وہ خدا کی نظر میں اِس لیے نیک ٹھہر سکتا ہے کہ وہ یسوع مسیح پر ایمان لایا ہے۔ کیونکہ سب لوگ برابر ہیں 23 اور سب نے گُناہ کِیا ہے اور خدا کی عظمت کو ظاہر کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ 24 یہ تو ایک نعمت ہے کہ اُن کو خدا کی عظیم رحمت کے ذریعے نیک قرار دیا جا رہا ہے اور اُس فدیے کے ذریعے رِہائی دِلائی جا رہی ہے جو مسیح یسوع نے ادا کِیا تھا۔ 25 خدا نے یسوع کو قربانی کے طور پر پیش کِیا تاکہ اُن کے خون پر ایمان لانے والے

لوگوں کے گُناہوں کا کفارہ ادا ہو جائے۔ اُس نے ایسا اِس لیے کِیا تا کہ اُس کی نیکی ظاہر ہو جائے کیونکہ اُس نے تحمل کر کے اُن گُناہوں کو معاف کِیا جو ماضی میں ہوئے۔ 26 اُس نے ایسا اِس لیے بھی کِیا تا کہ اِس زمانے میں بھی اُس کی نیکی ظاہر ہو جائے اور وہ اُس وقت بھی نیک ٹھہرے جب وہ یسوع پر ایمان لانے والے شخص کو نیک قرار دے۔

27 تو پھر فخر کرنے کی کیا وجہ ہے؟ کوئی وجہ نہیں۔ یہ کس شریعت کی بِنا پر کہا جا سکتا ہے؟ کیا اُس شریعت کی بِنا پر جو کاموں کو اہمیت دیتی ہے؟ نہیں، بلکہ اُس شریعت کی بِنا پر جو ایمان کو اہمیت دیتی ہے۔ 28 کیونکہ ہم اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ایک شخص کو شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ ایمان کی وجہ سے نیک قرار دیا جاتا ہے۔ 29 کیا وہ صرف یہودیوں کا خدا ہے یا غیریہودیوں کا بھی؟ بےشک وہ غیریہودیوں کا بھی خدا ہے۔ 30 چونکہ خدا ایک ہے اِس لیے وہ ہر شخص کو اپنے اپنے ایمان کی بِنا پر نیک قرار دے گا، چاہے اُس کا ختنہ ہوا ہو یا نہیں۔ 31 تو پھر کیا ہم اپنے ایمان کے ذریعے شریعت کو مٹا دیتے ہیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ ہم تو اِسے برقرار رکھتے ہیں۔

4 تو پھر ابراہام کے بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے جو جسمانی لحاظ سے ہمارے باپ ہیں؟ 2 اگر ابراہام کو اُن کے کاموں کی وجہ سے نیک قرار دیا جاتا تو وہ فخر کر سکتے۔ لیکن خدا کی نظر میں ایسا نہیں تھا۔ 3 کیونکہ صحیفے میں کہا گیا ہے کہ ”ابراہام نے یہوواہ* پر ایمان رکھا اِس لیے اُنہیں نیک قرار دیا گیا۔“ 4 اب جو آدمی کام کرتا ہے، اُسے مہربانی کی بِنا پر تو مزدوری نہیں ملتی بلکہ اِس لیے کہ یہ اُس کا حق ہے۔ 5 لیکن جو آدمی کام نہیں کرتا بلکہ اُس خدا پر ایمان رکھتا ہے جو گُناہ گاروں کو نیک قرار دیتا ہے، اُس کو اپنے ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا جاتا ہے۔ 6 اِس کے علاوہ داؤد نے اُس شخص کی خوشی کا ذکر کِیا جسے کاموں کے بغیر نیک قرار دیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا: 7 ”وہ شخص خوش ہے جس کے بُرے کام معاف کر دیے گئے ہیں اور جس کے گُناہ بخش* دیے گئے ہیں؛ 8 وہ شخص خوش ہے جس کا گُناہ یہوواہ* بالکل حساب میں نہیں لائے گا۔“

9 کیا یہ خوشی صرف اُن کو ملتی ہے جن کا ختنہ ہوا ہے یا اُن کو بھی جو غیرمختون ہیں؟ ہم کہتے ہیں کہ ”ابراہام کو اپنے ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا گیا۔“ 10 لیکن اُن کو کب نیک قرار دیا گیا؟ جب اُن کا ختنہ ہو چُکا تھا یا جب وہ ابھی غیرمختون تھے؟ اُس وقت جب وہ غیرمختون تھے۔ 11 اُنہیں ایک نشانی ملی یعنی ختنہ۔ یہ اِس بات کی ضمانت* تھی کہ جب وہ غیرمختون تھے تو اُن کو اپنے ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا گیا تا کہ وہ اُن سب لوگوں کے باپ ٹھہر سکیں جو غیرمختون ہیں اور ایمان رکھتے ہیں اور

4:3، 8 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 4:7 * یونانی میں: ”ڈھانک“ 4:11 * یونانی میں: ”مُہر“

جنہیں ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا جاتا ہے **12** اور تاکہ وہ ایسی اولاد کے بھی باپ ٹھہر سکیں جس کا ختنہ ہوا ہے، چاہے وہ ختنے کے رواج پر قائم رہتی ہو یا پھر ابراہام کی طرح ایمان کی راہ پر چلتی ہو یعنی ایسے ایمان پر جو ہمارے باپ ابراہام اُس وقت رکھتے تھے جب وہ غیرمختون تھے۔

13 کیونکہ خدا نے ابراہام اور اُن کی اولاد سے شریعت کی بِنا پر یہ وعدہ نہیں کِیا کہ وہ ایک دُنیا کے وارث ہوں گے بلکہ اُس ایمان کی بِنا پر جس کی وجہ سے اُن کو نیک قرار دیا گیا تھا۔ **14** کیونکہ اگر شریعت پر عمل کرنے والے لوگ وارث ہیں تو ایمان اور وعدے دونوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ **15** سچ تو یہ ہے کہ شریعت کی وجہ سے لوگوں پر غضب نازل ہوتا ہے لیکن جہاں شریعت نہیں وہاں گُناہ بھی نہیں۔

16 وہ وعدہ ایمان کی بِنا پر کِیا گیا تھا تاکہ خدا کی عظیم رحمت ظاہر ہو اور ابراہام کی تمام اولاد اِس وعدے کی وارث ہو، صرف وہ نہیں جو شریعت پر عمل کرتی ہے بلکہ وہ بھی جو ابراہام جیسا ایمان رکھتی ہے۔ اور ابراہام ہم سب کے باپ ہیں۔ **17** (جیسا کہ لکھا ہے: ”مَیں نے تمہیں بہت سی قوموں کا باپ ٹھہرایا ہے۔“) وہ اُس خدا پر ایمان رکھتے تھے جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور جو غیرموجود چیزوں کا ایسے ذکر کرتا ہے جیسے وہ موجود ہوں۔* **18** حالانکہ ابراہام کے لیے کوئی اُمید نہیں تھی لیکن اپنی اُمید کی بِنا پر اُن کو پکا یقین تھا کہ وہ بہت سی قوموں کے باپ ہوں گے کیونکہ اُن سے کہا گیا تھا کہ ”تمہاری اولاد بےشمار ہوگی۔“ **19** اُن کا ایمان کمزور نہیں تھا لیکن اُنہوں نے اِس بات پر ضرور غور کِیا کہ وہ ایک لحاظ سے مُردہ ہیں (کیونکہ وہ تقریباً 100 سال کے تھے) اور سارہ کا رحم بھی مُردہ* ہے۔ **20** لیکن خدا کے وعدے کی وجہ سے اُن کا ایمان کمزور نہیں پڑا بلکہ اُنہیں اپنے ایمان سے طاقت ملی اور اُنہوں نے خدا کی بڑائی کی۔ **21** اُن کو پکا یقین تھا کہ خدا نے جو وعدہ کِیا ہے، وہ اِسے پورا بھی کرے گا **22** اِس لیے ”اُن کو نیک قرار دیا گیا۔“

23 یہ الفاظ کہ ”اُن کو نیک قرار دیا گیا“ صرف ابراہام کے لیے نہیں لکھے گئے **24** بلکہ ہمارے لیے بھی جنہیں نیک قرار دیا جائے گا کیونکہ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں جس نے ہمارے مالک یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کِیا۔ **25** یسوع کو ہمارے گُناہوں کے لیے موت کے حوالے کِیا گیا اور زندہ کِیا گیا تاکہ ہمیں نیک قرار دیا جا سکے۔

5 اب جبکہ ہمیں اپنے ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا گیا ہے، آئیں، اپنے مالک یسوع مسیح کے ذریعے خدا کے ساتھ صلح برقرار رکھیں۔ **2** اُنہی پر ایمان رکھنے سے ہمارے لیے خدا کے

4:17 * یا شاید ”جو اُن چیزوں کو وجود دیتا ہے جن کا وجود نہیں ہے۔“

4:19 * یا ”بانجھ“

نزدیک جانا اور اُس کی عظیم رحمت حاصل کرنا ممکن ہوا۔ اور آئیں، خوش ہوں* کیونکہ ہمیں اُمید ہے کہ خدا ہمیں شان دار رُتبہ عطا کرے گا۔ 3 بلکہ آئیں، اُس وقت بھی خوش ہوں* جب ہم پر مصیبتیں آتی ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مصیبت سے ثابت قدمی پیدا ہوتی ہے، 4 ثابت قدمی سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے، خدا کی خوشنودی سے اُمید ملتی ہے 5 اور ہو نہیں سکتا کہ یہ اُمید پوری نہ ہو۔ اِس لیے بھی خوش ہوں کیونکہ جو پاک روح ہمیں دی گئی ہے، اُس کے ذریعے ہمارے دل خدا کی محبت سے معمور ہو گئے ہیں۔

6 بےشک جب ہم کمزور ہی تھے تو مسیح مقررہ وقت پر گُناہ گاروں کے لیے مرا۔ 7 شاید ہی کسی نیک آدمی کے لیے کوئی مرے۔ ہاں، کسی اچھے آدمی کے لیے شاید کوئی مرنے کو تیار ہو بھی جائے۔ 8 لیکن خدا نے تو اپنی محبت کا ثبوت یوں دیا کہ جب ہم گُناہ گار ہی تھے تو مسیح ہمارے لیے مرا۔ 9 لہٰذا چونکہ ہمیں اُس کے خون کی وجہ سے نیک قرار دیا گیا ہے اِس لیے ہم اُس کے ذریعے خدا کے غضب سے بچ جائیں گے۔ 10 کیونکہ جب ہم دُشمن تھے تو خدا کے بیٹے کی موت سے خدا کے ساتھ ہماری صلح ہو گئی۔ اب جب ہماری صلح ہو چکی ہے تو ہم خدا کے بیٹے کی زندگی کے ذریعے ضرور نجات پائیں گے۔ 11 اور ہم اپنے مالک یسوع مسیح کے ذریعے جن کی وجہ سے خدا سے ہماری صلح ہوئی ہے، خدا میں خوش ہیں۔

12 ایک آدمی کے ذریعے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے ذریعے موت آئی اور موت سب لوگوں میں پھیل گئی کیونکہ سب نے گُناہ کِیا۔ 13 گُناہ شریعت سے پہلے دُنیا میں تھا۔ جہاں شریعت نہیں ہوتی وہاں کسی کے خلاف گُناہ بھی عائد نہیں ہوتا۔ 14 اِس کے باوجود بھی موت نے آدم سے لے کر موسیٰ تک اِنسانوں پر حکمرانی کی، اُن پر بھی جنھوں نے ویسا گُناہ نہیں کِیا جیسا آدم نے کِیا تھا جو ایک لحاظ سے اُس کی طرح تھا جسے آنا تھا۔

15 لیکن خدا کی نعمت، گُناہ سے فرق ہے۔ کیونکہ ایک آدمی کے گُناہ کی وجہ سے بہت سے لوگ مرے لیکن ایک آدمی یعنی یسوع مسیح کی رحمت کے ذریعے بہت سے لوگوں کو خدا کی عظیم رحمت اور نعمت کثرت سے ملی۔ 16 اِس کے علاوہ نعمت کا نتیجہ اُس آدمی کے گُناہ کے نتیجے سے فرق ہے۔ ایک گُناہ کے بعد فیصلہ یہ تھا کہ اِنسانوں کو قصوروار قرار دیا جائے لیکن بہت سے گُناہوں کے بعد نعمت یہ تھی کہ اِنسانوں کو نیک قرار دیا جائے۔ 17 جس طرح ایک آدمی کے گُناہ کی وجہ سے موت نے اُس آدمی کے ذریعے حکمرانی کی اُسی طرح ایک آدمی یعنی یسوع مسیح کے ذریعے وہ لوگ حکمرانی کریں گے اور زندگی پائیں گے جن کو کثرت سے عظیم رحمت ملی اور یہ نعمت بھی کہ اُنھیں نیک قرار دیا جائے۔

2:5 * یا شاید ”اور ہم خوش ہیں“ 3:5 * یا شاید ”بلکہ ہم اُس وقت بھی خوش ہوتے ہیں“

18 لہٰذا ایک گُناہ کی وجہ سے ہرطرح کے لوگوں کو قصوروار قرار دیا گیا لیکن ایک صحیح کام کی وجہ سے ہر طرح کے لوگوں کو نیک قرار دیا گیا تاکہ اُنہیں زندگی دی جائے۔ 19 کیونکہ جس طرح ایک آدمی کی نافرمانی سے بہت سے لوگوں کو گُناہ گار ٹھہرایا گیا اُسی طرح ایک آدمی کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگوں کو نیک ٹھہرایا جائے گا۔ 20 اب شریعت اِس لیے آئی تاکہ گُناہوں کی کثرت ظاہر ہو جائے۔ لیکن جہاں گُناہ بہت زیادہ ہیں وہاں رحمت اَور بھی زیادہ ہے۔ 21 کس مقصد کے لیے؟ تاکہ جس طرح گُناہ نے موت کے ساتھ حکمرانی کی اُسی طرح رحمت بھی حکمرانی کرے تاکہ ہمارے مالک یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں نیک قرار دیا جائے اور ہمیشہ کی زندگی دی جائے۔

6 تو پھر کیا ہمیں گُناہ کرتے رہنا چاہیے تاکہ ہمیں اَور بھی زیادہ رحمت ملے؟ 2 ہرگز نہیں! اب جبکہ ہم گُناہ کے حوالے سے مر گئے ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم گُناہ کرتے رہیں؟ 3 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ ہم سب اپنے بپتسمے سے مسیح یسوع کے شریک ہونے کے ساتھ ساتھ اُن کی موت میں بھی شریک ہوئے ہیں؟ 4 اور جب ہم اپنے بپتسمے سے اُن کی موت میں شریک ہوئے ہیں تو ہم اُن کے ساتھ دفنائے بھی گئے ہیں تاکہ جس طرح مسیح کو باپ کی عظیم قدرت کے ذریعے مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا اُس طرح ہم بھی ایک نئی زندگی جئیں۔ 5 کیونکہ اگر ہم اُن کی طرح مر گئے تو اُن کی طرح زندہ بھی کیے جائیں گے اور اِس لحاظ سے ہم اُن کے شریک ہیں۔ 6 ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی شخصیت مسیح کے ساتھ سُولی پر ٹھونک دی گئی تاکہ ہمارا گُناہ گار جسم ہم پر حاوی نہ رہے اور ہم گُناہ کے غلام نہ رہیں۔ 7 کیونکہ جو شخص مر گیا، اُس کا گُناہ معاف ہو گیا۔*

8 اور اگر ہم مسیح کے ساتھ مر گئے تو ہمیں یقین ہے کہ ہم اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ 9 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اب جبکہ مسیح مُردوں میں سے زندہ ہو گیا ہے، وہ پھر سے نہیں مرے گا یعنی اب موت اُس کی مالک نہیں رہی۔ 10 کیونکہ جب وہ مرا تو ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے گُناہ کے حوالے سے* مرا لیکن اب جب وہ زندہ ہے تو خدا کے حوالے سے جی رہا ہے۔ 11 اِسی طرح یوں سمجھیں کہ آپ بھی گُناہ کے حوالے سے مر گئے ہیں لیکن مسیح یسوع کے ذریعے خدا کے حوالے سے جی رہے ہیں۔

12 لہٰذا اپنے جسم کی خواہشوں کا کہنا نہ مانیں اور یوں گُناہ کو اپنے فانی جسم پر حکمرانی نہ کرنے دیں۔ 13 اور اپنے اعضا کو گُناہ کے حضور بُرائی کے ہتھیار کے طور پر پیش نہ کریں بلکہ اپنے اعضا کو خدا کے حضور نیکی کے ہتھیار کے طور پر پیش کریں اور اپنے آپ

7:6* یا ”وہ بَری ہو گیا۔“ 10:6* یعنی گُناہ مٹانے کے لیے

کو خدا کے حضور ایسے لوگوں کے طور پر پیش کریں جو مُردوں میں سے زندہ ہوئے ہیں۔ 14 کیونکہ گُناہ کو آپ کا مالک نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آپ شریعت کے تحت نہیں ہیں بلکہ عظیم رحمت کے تحت ہیں۔

15 تو پھر کیا ہم گُناہ کریں کیونکہ ہم شریعت کے تحت نہیں بلکہ عظیم رحمت کے تحت ہیں؟ ہرگز نہیں! 16 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ اگر آپ خود کو کسی کے حضور فرمانبردار غلام کے طور پر پیش کرتے ہیں تو آپ اُس کے غلام ہیں کیونکہ آپ اُس کا کہنا مانتے ہیں، یا تو گُناہ کے غلام جس کا انجام موت ہے یا پھر فرمانبرداری کے جس کا انجام نیکی ہے؟ 17 لیکن خدا کا شکر ہے کہ آپ دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جو آپ کے سپرد کی گئی تھی حالانکہ ایک زمانے میں آپ گُناہ کے غلام تھے۔ 18 اور چونکہ آپ کو گُناہ سے آزاد کِیا گیا اِس لیے آپ نیکی کے غلام بن گئے ہیں۔ 19 مَیں ایسی اِصطلاحیں اِستعمال کر رہا ہوں جنہیں آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ آپ فطری طور پر گُناہ کی طرف مائل ہیں۔ جیسے آپ نے اپنے اعضا کو ناپاکی اور بُرائی کے حضور غلام کے طور پر پیش کِیا جس کا انجام بُرائی تھا ویسے ہی اب اپنے اعضا کو نیکی کے حضور غلام کے طور پر پیش کریں جس کا انجام پاکیزگی ہے۔ 20 کیونکہ جب آپ گُناہ کے غلام تھے تو آپ نیکی کے غلام نہیں تھے۔

21 اُس وقت آپ کیسا پھل لاتے تھے؟ ایسا پھل جس کی وجہ سے اب آپ شرمندہ ہیں کیونکہ ایسے پھل کا انجام موت ہے۔ 22 لیکن اب جبکہ آپ کو گُناہ سے آزاد کِیا گیا ہے اور آپ خدا کے غلام بن گئے ہیں، آپ ایسا پھل لا رہے ہیں جو پاک ہے اور جس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ 23 کیونکہ گُناہ کی مزدوری موت ہے لیکن خدا کی نعمت ہمیشہ کی زندگی ہے جو ہمیں اپنے مالک مسیح یسوع کے ذریعے ملتی ہے۔

7 بھائیو! (مَیں اُن سے مخاطب ہوں جو شریعت سے واقف ہیں۔) کیا آپ کو پتہ نہیں کہ جب تک ایک شخص زندہ رہتا ہے، شریعت اُس کی مالک ہے؟ 2 مثال کے طور پر جب تک ایک عورت کا شوہر زندہ ہوتا ہے تب تک وہ عورت شریعت کی بنا پر اُس سے جُڑی ہوتی ہے۔ لیکن جب اُس کا شوہر مر جاتا ہے تو وہ اپنے شوہر کی شریعت سے آزاد ہو جاتی ہے۔ 3 اِس لیے اگر ایک عورت اپنے شوہر کے جیتے جی کسی اَور آدمی کی ہو جائے تو وہ زِناکار کہلائے گی لیکن اگر اُس کا شوہر مر جائے تو وہ اُس کی شریعت سے آزاد ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں اگر وہ کسی اَور کی ہو جائے تو وہ زِناکار نہیں ہوگی۔

4 میرے بھائیو، آپ بھی شریعت سے جُڑے ہوئے تھے لیکن مسیح کے جسم کے ذریعے آپ مر گئے تاکہ کسی اَور کے ہو سکیں یعنی اُس کے جس کو مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا تاکہ ہم خدا کے لیے پھل لا سکیں۔ 5 کیونکہ جب ہم اپنے جسم کی خواہشوں کے مطابق چلتے تھے تو ہماری گُناہ گار خواہشیں جو

شریعت کی وجہ سے بیدار ہو گئی تھیں، ہمارے اعضا پر اثر کر رہی تھیں تاکہ ایسا پھل لائیں جس کا انجام موت ہے۔ 6 لیکن اب ہمیں شریعت سے آزاد کر دیا گیا ہے کیونکہ ہم اُس کے لحاظ سے مر گئے ہیں جس نے ہمیں باندھ کر رکھا تھا تاکہ ہم خدا کے غلام بن سکیں لیکن پُرانے معنوں میں نہیں یعنی شریعت کے لحاظ سے نہیں بلکہ نئے معنوں میں یعنی پاک روح کے لحاظ سے۔

7 تو پھر کیا شریعت میں کوئی عیب* ہے؟ ہرگز نہیں۔ اگر شریعت نہ ہوتی تو مجھے پتہ بھی نہ ہوتا کہ گُناہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر شریعت میں یہ حکم نہ ہوتا کہ "لالچ نہ کرو" تو مجھے پتہ بھی نہ ہوتا کہ لالچ کیا ہے۔ 8 لیکن اِس حکم کے ذریعے گُناہ کو موقع ملا اور اِس نے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ مُردہ تھا۔ 9 دراصل مَیں بھی ایک زمانے میں شریعت کے بغیر زندہ تھا لیکن جب یہ حکم آیا تو گُناہ زندہ ہو گیا اور مَیں مر گیا۔ 10 یوں مَیں نے دیکھا کہ جس حکم کا انجام زندگی ہونا چاہیے تھا، اُس کا انجام موت ہوا۔ 11 کیونکہ اِس حکم کے ذریعے گُناہ کو موقع ملا اور اِس نے مجھے پھسلایا اور مار ڈالا۔ 12 دراصل شریعت بذاتِ خود پاک ہے اور حکم پاک اور نیک اور اچھا ہے۔

13 تو پھر کیا ایک اچھی چیز نے مجھے مار ڈالا؟ ہرگز نہیں۔ مجھے تو گُناہ نے مار ڈالا اور وہ بھی ایک اچھی چیز کے ذریعے تاکہ واضح ہو جائے کہ گُناہ موت لاتا ہے۔ لہٰذا شریعت سے ظاہر ہوا کہ گُناہ کتنا بُرا ہے۔ 14 ہم جانتے ہیں کہ شریعت روحانی ہے لیکن مَیں جسمانی ہوں اور مجھے گُناہ کا غلام بننے کے لیے بیچ دیا گیا ہے۔ 15 کیونکہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں۔ کیونکہ مَیں وہ کام نہیں کرتا جو مَیں چاہتا ہوں بلکہ وہ کام کرتا ہوں جس سے مجھے نفرت ہے۔ 16 لیکن اگر مَیں وہ کام کرتا ہوں جو مَیں نہیں کرنا چاہتا تو پتہ چل جاتا ہے کہ مَیں شریعت کو اچھا خیال کرتا ہوں۔ 17 لہٰذا بُرے کام کرنے والا مَیں نہیں ہوں بلکہ وہ گُناہ ہے جو مجھ میں بسا ہے۔ 18 مَیں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی اچھی چیز نہیں ہے کیونکہ مَیں اچھے کام کرنے کی خواہش تو رکھتا ہوں لیکن کر نہیں پاتا۔ 19 کیونکہ جو اچھے کام مَیں کرنا چاہتا ہوں، وہ نہیں کرتا لیکن جو بُرے کام مَیں نہیں کرنا چاہتا، وہ کر بیٹھتا ہوں۔ 20 اب اگر مَیں وہ کام کرتا ہوں جو نہیں کرنا چاہتا تو کام کرنے والا مَیں نہیں بلکہ وہ گُناہ ہے جو مجھ میں بسا ہے۔

21 لہٰذا مَیں نے اپنے سلسلے میں یہ حقیقت دیکھی ہے کہ مَیں اچھے کام تو کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھ میں بُرائی کا رُجحان موجود ہے۔ 22 مَیں دل سے تو خدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں 23 لیکن میرے اعضا میں ایک اَور شریعت ہے جو میرے ذہن

7:7* یونانی میں: "گُناہ"

کی شریعت سے جنگ کرتی ہے اور مجھے اُس گُناہ کی شریعت کا غلام بنا دیتی ہے جو میرے اعضا میں ہے۔ 24 دیکھو، مَیں کتنا بےبس ہوں! مجھے اِس جسم سے کون بچائے گا جو اِس طرح مر رہا ہے؟ 25 مَیں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے ہمارے مالک یسوع مسیح کے ذریعے مجھے بچایا ہے! للہٰذا مَیں ذہن کے لحاظ سے خدا کی شریعت کا غلام ہوں لیکن جسم کے لحاظ سے گُناہ کی شریعت کا غلام ہوں۔

8 اِس لیے جو لوگ مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں، اُن کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جاتا۔ 2 کیونکہ پاک روح جو مسیح یسوع کے ذریعے زندگی دیتی ہے، اُس کی شریعت نے آپ کو گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے۔ 3 چونکہ شریعت جسم کی وجہ سے کمزور تھی اِس لیے جو کام وہ نہیں کر سکی، وہ خدا نے اپنے بیٹے کو بھیج کر کِیا جو گُناہ گار اِنسانوں* کی طرح تھا۔ وہ گُناہ کو مٹانے کے لیے آیا اور یوں اُس نے جسم میں گُناہ کو قصوروار ٹھہرایا 4 تاکہ ہم جسم کی خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ پاک روح کے مطابق چلیں اور یوں ہمارے ذریعے شریعت کی شرائط پوری ہوں۔ 5 کیونکہ جو لوگ جسم کی خواہشوں کے مطابق چلتے ہیں، اُن کا دھیان جسمانی چیزوں پر رہتا ہے لیکن جو لوگ پاک روح کے مطابق چلتے ہیں، اُن کا دھیان روحانی چیزوں پر رہتا ہے۔ 6 جسمانی چیزوں پر دھیان دینے کا انجام موت ہے لیکن پاک روح پر دھیان دینے کا انجام زندگی اور صلح ہے۔ 7 جسمانی چیزوں پر دھیان دینے کا مطلب خدا سے دُشمنی ہے کیونکہ جسم خدا کی شریعت کے تابع نہیں ہے اور نہ ہی ہو سکتا ہے۔ 8 للہٰذا جو لوگ جسم کی خواہشوں کے مطابق چلتے ہیں، وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

9 لیکن اگر خدا کی روح واقعی آپ میں بسی ہے تو آپ جسم کی خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی روح کے مطابق چلیں گے۔ لیکن اگر کوئی مسیح کی روح نہیں رکھتا تو وہ مسیح کا نہیں ہو سکتا۔ 10 اگر مسیح آپ کے ساتھ متحد ہے تو حالانکہ آپ کا جسم گُناہ کی وجہ سے مُردہ ہے، پاک روح آپ کو زندگی دیتی ہے کیونکہ آپ کو نیک قرار دیا گیا ہے۔ 11 اور اگر اُس کی روح جس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کِیا، آپ میں بسی ہے تو وہ جس نے مسیح یسوع کو زندہ کِیا، اپنی روح کے ذریعے جو آپ میں بسی ہے، آپ کے فانی جسموں کو بھی زندہ کرے گا۔

12 للہٰذا بھائیو، ہمارا فرض ہے کہ جسم اور اِس کی خواہشوں کے مطابق زندگی نہ گزاریں۔ 13 کیونکہ اگر آپ جسمانی خواہشوں کے مطابق زندگی گزاریں گے تو آپ ضرور مریں گے۔ لیکن اگر آپ پاک روح کے ذریعے جسم کے کاموں کو مار ڈالیں گے تو آپ زندہ رہیں گے۔ 14 کیونکہ جو لوگ پاک

3:8 * یا ”جسم“

روح کی رہنمائی میں چلتے ہیں، وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ 15 کیونکہ جو روح آپ کو عطا کی گئی تھی، وہ آپ کو دوبارہ غلامی اور خوف میں نہیں ڈالتی بلکہ اِس کے ذریعے خدا آپ کو گود لیتا* ہے اور اِسی کے ذریعے ہم اُسے "ابا" کہتے ہیں۔ 16 یہ روح ہمارے دل* کے ساتھ مل کر گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کی اولاد ہیں۔ 17 اور اگر ہم اولاد ہیں تو ہم وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ساتھ وارث، بشرطیکہ ہم مسیح کی طرح تکلیف سہیں تاکہ اُس جیسی عظمت بھی پائیں۔

18 میرے خیال میں تو جو تکلیفیں ہم ابھی سہہ رہے ہیں، وہ اُس عظمت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں جو ہمارے ذریعے ظاہر ہوگی۔ 19 کیونکہ مخلوقات بڑی بےتابی سے اُس وقت کا اِنتظار کر رہی ہیں، جب خدا کے بیٹے ظاہر ہوں گے۔ 20 کیونکہ مخلوقات کو فضول زندگی کے تابع کِیا گیا مگر اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اُس کی مرضی سے جس نے اُن کو تابع کِیا اور ساتھ میں اُمید بھی دی 21 تاکہ وہ تباہی کی غلامی سے آزاد ہو جائیں اور خدا کی اولاد کی شان دار آزادی کا مزہ لیں۔ 22 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری مخلوقات اب تک تکلیف میں ہیں اور کراہ رہی ہیں۔ 23 اور صرف وہ نہیں بلکہ ہم بھی جنہیں پہلے پھل یعنی پاک روح ملی ہے، اندر ہی اندر کراہ رہے ہیں اور بےتابی سے اُس وقت کا اِنتظار کر رہے ہیں جب ہمیں گود لیا* جائے گا یعنی جب ہمیں فدیے کے ذریعے اپنے جسموں سے رِہائی ملے گی۔ 24 اِسی اُمید کی بِنا پر ہمیں نجات ملی۔ کیا اُس چیز کی اُمید رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جو مل جاتی ہے؟ نہیں، کیونکہ جب ایک چیز مل جاتی ہے تو اُمید ختم ہو جاتی ہے۔ 25 لیکن اگر ہم اُس چیز کی اُمید رکھتے ہیں جو ہمیں نہیں ملی تو ہم بےتابی اور ثابت‌قدمی سے اُس کا اِنتظار کرتے ہیں۔

26 اِس کے علاوہ پاک روح ہماری کمزوریوں کی وجہ سے ہماری مدد کرتی ہے۔ کیونکہ کبھی کبھار جب ہمیں دُعا کرنی ہوتی ہے تو ہم نہیں جانتے کہ کیا کہیں لیکن جب ہم بےآواز کراہتے ہیں تو پاک روح ہمارے لیے اِلتجا کرتی ہے۔ 27 اور جو دلوں کو پرکھتا ہے، وہ جانتا ہے کہ پاک روح کیا کہہ رہی ہے کیونکہ یہ خدا کی مرضی کے مطابق مُقدسوں کے لیے اِلتجا کرتی ہے۔

28 ہم جانتے ہیں کہ خدا اپنے سب کام منظم طریقے سے کرتا ہے تاکہ اُن لوگوں کا بھلا ہو جو اُس سے محبت کرتے ہیں یعنی جو اُس کی مرضی کے مطابق بلائے گئے ہیں۔ 29 کیونکہ جن لوگوں پر خدا نے پہلے توجہ دی، اُن کے بارے میں اُس نے پہلے سے طے کِیا کہ وہ اُس کے بیٹے کی طرح ہوں گے تاکہ اُس کا بیٹا بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ہو۔ 30 اور

8:15* یا "بیٹا بناتا" 8:16* یونانی میں: "روح"

8:23* یا "بیٹا بنایا"

جن کے بارے میں اُس نے یہ طے کِیا، اُن کو بلایا بھی اور جن کو اُس نے بلایا، اُن کو نیک بھی قرار دیا اور جن کو اُس نے نیک قرار دیا، اُن کو عزت بھی دی۔

31 تو پھر ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟ اگر خدا ہمارے ساتھ ہے تو کون ہمارے خلاف ہو سکتا ہے؟ 32 ذرا سوچیں کہ جب اُس نے اپنے بیٹے کو ہمارے لیے اذیت سہنے دی اور موت کے حوالے کر دیا تو کیا وہ اُس کے ساتھ ہمیں باقی ساری چیزیں نہیں دے گا؟ 33 خدا کے چُنے ہوئے لوگوں پر کون اِلزام عائد کر سکتا ہے؟ کیونکہ خدا اُن کو نیک قرار دیتا ہے۔ 34 کون اُن کو قصوروار ٹھہرا سکتا ہے؟ کیونکہ مسیح یسوع مر گئے بلکہ زندہ بھی کیے گئے اور اب وہ خدا کی دائیں طرف بیٹھے ہیں اور ہمارے لیے اِلتجا کرتے ہیں۔

35 ہمیں مسیح کی محبت سے کون سی چیز جُدا کر سکتی ہے؟ مصیبت یا پریشانی یا اذیت یا بھوک یا ننگاپن یا خطرے یا تلوار؟ 36 کیونکہ لکھا ہے کہ "تیری خاطر ہمیں دن بھر موت کے گھاٹ اُتارا جاتا ہے؛ ہمیں ایسی بھیڑیں سمجھا جاتا ہے جو ذبح کرنے کے لیے ہیں۔" 37 لیکن جب ہم اِن چیزوں کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں اُس کے ذریعے مکمل جیت حاصل ہوتی ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے۔ 38 کیونکہ مجھے پورا یقین ہے کہ نہ موت، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ حکومتیں، نہ موجودہ چیزیں، نہ آنے والی چیزیں، نہ طاقتیں، 39 نہ اُونچائی، نہ گہرائی اور نہ ہی کوئی اَور مخلوق ہمیں خدا کی اُس محبت سے جُدا کر سکتی ہے جو ہمارے مالک مسیح یسوع کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔

9 مسیح کا پیروکار ہونے کے ناتے مَیں سچ بول رہا ہوں۔ مَیں جھوٹ نہیں بول رہا۔ میرا ضمیر پاک روح کے ذریعے گواہی دے رہا ہے کہ 2 مَیں سخت پریشان ہوں اور میرا دل بہت دُکھی ہے۔ 3 کاش کہ مَیں اپنے بھائیوں کی جگہ مسیح سے جُدا اور لعنتی ہوتا یعنی اُن کی جگہ جو جسمانی طور پر میرے رشتےدار ہیں 4 اور اِسرائیلی ہیں۔ اُن ہی کو خدا نے گود لیا،* اُن ہی سے عہد باندھے اور وعدے کیے، اُن ہی کو عزت اور شریعت اور مُقدس خدمت دی۔ 5 وہی اُن باپ دادا کی اولاد ہیں جن سے مسیح پیدا ہوا۔ اُس خدا کی بڑائی ہو جو بلند و بالا ہے۔ آمین۔

6 لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ خدا کی بات پوری نہیں ہوئی کیونکہ جو اِسرائیل کی نسل ہیں، وہ سب کے سب اِسرائیلی نہیں ہیں۔ 7 وہ سب ابراہام کی اولاد بھی نہیں ہیں حالانکہ وہ ابراہام کی نسل ہیں۔ کیونکہ لکھا ہے کہ "جو لوگ آپ کی نسل کہلائیں گے، وہ اِضحاق سے پیدا ہوں گے۔" 8 اِس کا مطلب ہے کہ جو اولاد جسمانی لحاظ سے پیدا ہوئی، اصل میں وہ خدا کی اولاد نہیں ہے لیکن جو اولاد وعدے کی بِنا پر پیدا ہوئی، اُسے ابراہام کی نسل قرار دیا گیا۔ 9 کیونکہ

4:9 * یا "بیٹا بنایا"

وعدہ یہ تھا کہ ”مَیں اگلے سال اِسی وقت دوبارہ آؤں گا اور سارہ کا بیٹا ہوگا۔“ **10** اور اُس واقعے کو بھی یاد کریں جب رِبقہ حاملہ ہوئیں اور اُن کے پیٹ میں ہمارے باپ اِضحاق کے جُڑواں بیٹے تھے۔ **11** اُس وقت خدا نے ظاہر کِیا کہ جب وہ کسی کو چُنتا ہے تو اُس کے کاموں کے مطابق نہیں چُنتا بلکہ اپنی مرضی کے مطابق۔ کیونکہ جب رِبقہ کے بیٹے ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے اور اُنہوں نے کوئی اچھا یا بُرا کام نہیں کِیا تھا **12** تو رِبقہ سے کہا گیا کہ ”بڑا، چھوٹے کا غلام ہوگا۔“ **13** جیسا کہ لکھا ہے: ”مجھے یعقوب سے محبت تھی لیکن عیسو سے نفرت۔“

14 تو پھر کیا خدا بے اِنصاف ہے؟ ہرگز نہیں! **15** اُس نے موسیٰ سے کہا: ”مَیں جس پر رحم کرنا چاہتا ہوں، اُس پر رحم کرتا ہوں اور جس کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا چاہتا ہوں، اُس کے ساتھ ہمدردی سے پیش آتا ہوں۔“ **16** لہٰذا جب خدا کسی کو چُنتا ہے تو وہ اُس کی خواہش اور محنت کی بِنا پر ایسا نہیں کرتا بلکہ اپنی مرضی کی بِنا پر کیونکہ وہ رحیم ہے۔ **17** کیونکہ صحیفے میں فرعون سے کہا گیا کہ ”مَیں نے تمہیں اِس وجہ سے زندہ رہنے دیا کہ تمہیں ایک مثال بنا کر اپنی طاقت ظاہر کروں اور پوری دُنیا میں اپنے نام کا چرچا کراؤں۔“ **18** لہٰذا جس پر خدا رحم کرنا چاہتا ہے، اُس پر رحم کرتا ہے لیکن وہ دوسرے لوگوں کے دل سخت ہونے دیتا ہے۔

19 اب شاید آپ کہیں: ”خدا کی مرضی کے خلاف تو کوئی نہیں جا سکتا تو پھر وہ لوگوں میں نقص کیوں نکالتا ہے؟“ **20** لیکن آپ کون ہوتے ہیں خدا پر نکتہ‌چینی کرنے والے؟ کیا کوئی چیز اپنے بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ ”تُم نے مجھے ایسا کیوں بنایا ہے؟“ **21** کیا کمہار، مٹی پر اِختیار نہیں رکھتا؟ کیا وہ ایک ہی پیڑے سے دو طرح کے برتن نہیں بنا سکتا؟ ایک اعلیٰ اِستعمال کے لیے اور دوسرا ادنیٰ اِستعمال کے لیے؟ **22** تو پھر اگر خدا نے ایسا کِیا تو کیا ہوا؟ کیا وہ اپنا غضب اور طاقت ظاہر کرنے کے لیے غضب کے برتنوں سے صبر سے پیش نہیں آ سکتا جو تباہی کے لائق ہیں؟ **23** اور کیا وہ رحم کے برتنوں پر اپنی لامحدود عظمت ظاہر کرنے کا حق نہیں رکھتا جن کو اُس نے پہلے ہی سے عظمت کے لیے تیار کِیا ہے؟ **24** یہ برتن ہم ہیں جن کو صرف یہودیوں میں سے نہیں بلکہ غیریہودیوں میں سے بھی بلایا گیا ہے۔ **25** جیسا کہ اُس نے ہوسیع کی کتاب میں کہا: ”جو میری قوم نہیں تھی، اُس کو مَیں ”اپنی قوم“ کہوں گا اور جو عورت مجھے عزیز نہیں تھی، اُس کو مَیں ”عزیز“ کہوں گا۔ **26** اور جہاں پر اُن سے کہا گیا کہ ”تُم میری قوم نہیں ہو“ وہیں پر وہ ”زندہ خدا کے بیٹے“ کہلائیں گے۔“

27 اِس کے علاوہ یسعیاہ نے اِسرائیل کے بارے میں کہا: ”چاہے بنی‌اِسرائیل کی تعداد سمندر کی

ریت کی طرح بےشمار ہو، اُن میں سے کچھ ہی باقی رہیں گے اور نجات پائیں گے۔ 28 کیونکہ یہوواہ* زمین کے لوگوں سے حساب لے گا اور بڑی تیزی سے یہ کام پورا کرے گا۔" 29 یسعیاہ نے یہ پیش‌گوئی بھی کی کہ "اگر فوجوں کا خدا یہوواہ* ہمارے لیے ایک نسل نہ چھوڑتا تو ہم سدوم اور عمورہ کی طرح بن جاتے۔"

30 تو پھر ہم کیا نتیجہ اخذ کریں؟ حالانکہ غیریہودی نیک بننے کی کوشش نہیں کر رہے تھے پھر بھی وہ ایمان کی وجہ سے خدا کی نظر میں نیک بن گئے۔ 31 لیکن بنی‌اِسرائیل جو شریعت کے مطابق نیک بننے کی کوشش کر رہے تھے، شریعت پر پورا نہیں اُتر سکے۔ 32 ایسا کیوں تھا؟ کیونکہ اُنہوں نے ایمان کے ذریعے نہیں بلکہ کاموں کے ذریعے نیک بننے کی کوشش کی۔ اُنہیں اُس پتھر سے ٹھوکر لگی جو ٹھوکر کا باعث ہے 33 جیسا کہ لکھا ہے: "دیکھو! مَیں صیون میں ایک ایسا پتھر رکھ رہا ہوں جس سے ٹھوکر لگے اور ایسی چٹان جو رُکاوٹ بنے۔ لیکن جو بھی اِس پر ایمان رکھے گا، وہ مایوس نہیں ہوگا۔"

10 بھائیو، میری دلی خواہش اور دُعا ہے کہ اِسرائیلی نجات پائیں۔ 2 مَیں اُن کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جوش سے خدا کی خدمت کرتے ہیں لیکن صحیح علم کے مطابق نہیں 3 کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ خدا لوگوں کو کس بِنا پر نیک خیال کرتا ہے۔ اِس لیے وہ نیکی کے سلسلے میں خدا کے معیاروں پر پورا نہیں اُترتے بلکہ اپنے طریقے سے خود کو نیک ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ 4 دراصل شریعت مسیح کے ذریعے پوری ہو گئی تاکہ جو شخص ایمان ظاہر کرے، وہ نیک ثابت ہو۔

5 کیونکہ موسیٰ نے اُس نیکی کے بارے میں جو شریعت کے ذریعے ملتی ہے، یہ لکھا: "جو شخص اِن باتوں پر عمل کرے گا، وہ زندہ رہے گا۔" 6 لیکن جو نیکی ایمان کے ذریعے ملتی ہے، اُس کے بارے میں لکھا ہے: "اپنے دل میں نہ کہیں کہ "آسمان پر کون جائے گا؟" یعنی مسیح کو زمین پر لانے کے لیے 7 یا "اتھاہ گڑھے میں کون جائے گا؟" یعنی مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کرنے کے لیے۔" 8 دراصل لکھا ہے کہ "وہ پیغام آپ ہی کے پاس ہے یعنی آپ کی زبان پر اور آپ کے دل میں۔" یہی پیغام ہم سنا رہے ہیں اور اِسی کو ایمان کی بِنا پر قبول کیا جاتا ہے۔ 9 اگر آپ زبان سے اِقرار کریں گے کہ یسوع مالک ہیں اور دل میں ایمان رکھیں گے کہ خدا نے اُن کو مُردوں میں سے زندہ کیا ہے تو آپ نجات پائیں گے۔ 10 کیونکہ دل میں ایمان رکھنے سے نیکی حاصل ہوتی ہے لیکن زبان سے اِس کا اِقرار کرنے سے نجات ملتی ہے۔

11 کیونکہ صحیفے میں لکھا ہے کہ "جو بھی اُس پر ایمان رکھے گا، وہ مایوس نہیں ہوگا۔" 12 کیونکہ

29،28:9 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

یہودی اور یونانی میں کوئی فرق نہیں۔ اُن سب کا مالک ایک ہی ہے۔ وہ اُن لوگوں کو کثرت سے برکت دیتا ہے جو اُس کا نام لیتے ہیں۔ **13** کیونکہ ”جو شخص یہوواہ* کا نام لیتا ہے، وہ نجات پائے گا۔“ **14** لیکن لوگ اُس کا نام کیسے لیں گے اگر وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے؟ اور وہ اُس پر ایمان کیسے لائیں گے اگر وہ اُس کے بارے میں نہیں سنیں گے؟ اور وہ اُس کے بارے میں کیسے سنیں گے اگر کوئی مُنادی نہیں کرے گا؟ **15** اور وہ مُنادی کیسے کریں گے اگر اُن کو بھیجا نہیں جائے گا؟ جیسا کہ لکھا ہے کہ ”اُن لوگوں کے پاؤں کتنے خوب‌صورت ہیں جو اچھی چیزوں کی خوش‌خبری سناتے ہیں!“

16 لیکن اُن میں سے سب خوش‌خبری پر ایمان نہیں لائے کیونکہ یسعیاہ نے لکھا: ”اَے یہوواہ،* ہماری باتوں کو سُن کر کون ایمان لایا ہے؟“ **17** لہٰذا ایک شخص تب ہی ایمان لائے گا جب وہ پیغام کو سنے گا اور تب ہی پیغام کو سنے گا جب کوئی مسیح کے بارے میں بتائے گا۔ **18** تو پھر کیا بنی‌اِسرائیل نے پیغام نہیں سنا؟ بالکل سنا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ ”اُن کی آواز ساری زمین پر سنائی دی اور اُن کا پیغام پوری دُنیا میں سنایا گیا۔“ **19** تو پھر کیا وہ پیغام کو نہیں جانتے تھے؟ بالکل جانتے تھے۔ پہلے تو موسیٰ نے کہا: ”مَیں تمہیں اُس کے ذریعے غیرت دِلاؤں گا جو ایک قوم نہیں ہے؛ مَیں تمہیں ایک ناسمجھ قوم کے ذریعے سخت غصہ دِلاؤں گا۔“ **20** پھر یسعیاہ نے اَور بھی دلیری سے کہا: ”جن لوگوں نے مجھے نہیں ڈھونڈا، اُنہوں نے مجھے پا لیا؛ جن لوگوں نے میرے بارے میں نہیں پوچھا، اُن پر مَیں ظاہر ہو گیا۔“ **21** لیکن جہاں تک بنی‌اِسرائیل کا تعلق ہے، یسعیاہ نے کہا: ”مَیں نے ایک نافرمان اور سرکش قوم کے لیے سارا دن بازو پھیلائے رکھے۔“

11

تو پھر کیا خدا نے اپنی قوم کو ترک کر دیا؟ ہرگز نہیں۔ مَیں بھی تو ایک اِسرائیلی ہوں اور ابراہام کی نسل اور بنیمین کے قبیلے سے ہوں۔ **2** خدا نے اُن لوگوں کو ترک نہیں کِیا جن پر اُس نے سب سے پہلے توجہ دی۔ کیا آپ کو یاد نہیں کہ صحیفے کے مطابق ایلیاہ نے خدا سے اِلتجا کرتے وقت اِسرائیل کے بارے میں کیا کہا؟ **3** اُنہوں نے کہا: ”اَے یہوواہ،* اُنہوں نے تیرے نبیوں کو مار ڈالا اور تیری قربان‌گاہوں کو ڈھا دیا۔ صرف مَیں ہی باقی بچا ہوں اور اب وہ میری جان لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔“ **4** لیکن خدا نے اُن سے کیا کہا؟ ”ابھی میرے 7000 آدمی باقی ہیں جنہوں نے بعل کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے۔“ **5** اِسی طرح اِس زمانے میں بھی کچھ اِسرائیلی باقی ہیں جن کو خدا نے اپنی عظیم رحمت کی بِنا پر چُنا ہے۔ **6** اب اگر اُن کو عظیم رحمت کی بِنا پر چُنا گیا ہے تو اُن کو کاموں کی بِنا پر نہیں چُنا گیا ورنہ عظیم رحمت، رحمت نہ ہوتی۔

10:13، 16؛ 11:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

7 لہٰذا جس چیز کی بنی اِسرائیل خواہش رکھتے تھے، وہ اُن کو نہیں ملی بلکہ صرف چُنے ہوئے لوگوں کو ملی۔ باقیوں کے دل سُن ہو گئے، 8 بالکل ویسے ہی جیسے لکھا ہے: ”خدا نے اُنہیں آج تک گہری نیند سلائے رکھا اور اُنہیں ایسی آنکھیں دیں جو دیکھتیں نہیں اور ایسے کان دیے جو سنتے نہیں۔“ 9 اور داؤد نے کہا: ”اُن کی میز اُن کے لیے پھندا اور جال اور سزا اور ٹھوکر کا باعث بن جائے۔ 10 اُن کی آنکھیں تاریک ہو جائیں تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں اور اُن کی کمر ہمیشہ جھکی رہے۔“

11 تو پھر کیا اِسرائیلیوں کو ٹھوکر لگی اور وہ ایسے گِرے کہ دوبارہ اُٹھ نہ سکے؟ ہرگز نہیں۔ لیکن اِسرائیلیوں کے غلط قدم کی وجہ سے غیراِسرائیلیوں کو نجات ملتی ہے تاکہ اِسرائیلیوں کو غیرت دِلائی جائے۔ 12 اب اگر اُن کے غلط قدم کی وجہ سے دُنیا کو برکتیں ملیں اور اُن کے گھٹ جانے کی وجہ سے غیراِسرائیلیوں کو برکتیں ملیں تو پھر اُن کی پوری تعداد کی وجہ سے لوگوں کو کتنی زیادہ برکتیں ملیں گی۔

13 مَیں آپ سے بات کر رہا ہوں جو غیریہودی ہیں کیونکہ مَیں غیریہودیوں کا رسول ہوں اور اِس خدمت کی بڑائی کرتا ہوں 14 تاکہ کسی نہ کسی طرح سے اپنی قوم کو غیرت دِلاؤں اور اِن میں سے کچھ کو بچا لوں۔ 15 کیونکہ اگر اُن کے ترک ہونے کا نتیجہ یہ تھا کہ دُنیا کو خدا سے صلح کرنے کا موقع ملے تو پھر کیا اُن کے قبول ہونے کا نتیجہ مُردوں میں سے زندہ ہونا نہیں ہوگا؟ 16 اِس کے علاوہ اگر آٹے کا وہ حصہ جو پہلے پھل کے طور پر لیا گیا، پاک ہے تو پھر باقی سارا آٹا بھی پاک ہے؛ اگر جڑ پاک ہے تو شاخیں بھی پاک ہیں۔

17 زیتون کے درخت کی کچھ شاخیں کاٹ دی گئیں اور آپ کو اِس کی باقی شاخوں کے بیچ میں پیوند کِیا گیا حالانکہ آپ جنگلی زیتون تھے اور اِس طرح آپ اُن کے ساتھ زیتون کی جڑ کی توانائی سے فائدہ حاصل کرنے لگے۔ 18 لیکن اپنے آپ کو اُن شاخوں سے بڑا نہ سمجھیں۔ اگر آپ خود کو اُن سے بڑا سمجھتے ہیں تو یاد رکھیں کہ آپ جڑ کو نہیں سنبھال رہے بلکہ جڑ آپ کو سنبھال رہی ہے۔ 19 شاید آپ کہیں کہ ”شاخوں کو کاٹ دیا گیا تاکہ مجھے پیوند کِیا جا سکے۔“ 20 بالکل درست، اُنہیں اِس لیے کاٹ دیا گیا کہ اُن میں ایمان نہیں رہا لیکن آپ اپنے ایمان کی وجہ سے قائم ہیں۔ لہٰذا غرور نہ کریں بلکہ خوف کھائیں۔ 21 کیونکہ اگر خدا نے پہلی شاخوں کا لحاظ نہیں کِیا تو وہ آپ کا بھی لحاظ نہیں کرے گا۔ 22 یاد رکھیں کہ خدا مہربان بھی ہے اور سزا بھی دیتا ہے۔ اُس نے اُن کو سزا دی جو گِر گئے لیکن وہ آپ پر مہربانی کرتا رہے گا بشرطیکہ آپ اِس مہربانی کے لائق رہیں ورنہ آپ بھی کاٹ ڈالے جائیں گے۔ 23 لیکن اگر وہ پھر سے ایمان پیدا کریں گے تو اُن کو زیتون کے درخت پر پیوند کِیا جائے گا کیونکہ خدا اُنہیں دوبارہ لگا سکتا ہے۔ 24 خدا نے آپ کو جنگلی زیتون سے کاٹ کر

اُس زیتون میں پیوند کِیا جو باغ میں ہوتا ہے حالانکہ عام طور پر ایسا نہیں کِیا جاتا۔ اگر خدا ایسا کر سکتا ہے تو وہ اُسی درخت پر اُن شاخوں کو واپس لگا سکتا ہے جو اُس نے کاٹ دی تھیں۔

25 بھائیو، مَیں نہیں چاہتا کہ آپ اِس مُقدس راز سے بےخبر رہیں تاکہ آپ اپنی نظر میں دانش مند نہ بن جائیں۔ راز یہ ہے کہ بنی اِسرائیل کے دل اُس وقت تک سُن ہو گئے ہیں جب تک غیریہودیوں کی پوری تعداد جمع نہ کی جائے۔ 26 یوں سارا اِسرائیل نجات پائے گا جیسا کہ لکھا ہے کہ ”نجات دہندہ، صیون سے آئے گا اور یعقوب کی اولاد کو بُرے کاموں سے پھیر دے گا۔ 27 اور یہ میرا وہ عہد ہے جو مَیں اُس وقت اُن کے ساتھ باندھوں گا جب مَیں اُن کے گُناہ مٹاؤں گا۔“ 28 یہ سچ ہے کہ چونکہ بنی اِسرائیل نے خوش‌خبری کو قبول نہیں کِیا اِس لیے وہ خدا کے دُشمن ہیں اور اِس سے آپ کو فائدہ ہوا۔ لیکن چونکہ خدا نے اُن کے باپ دادا سے وعدہ کِیا تھا اِس لیے اُس نے اُن میں سے کچھ کو اپنا دوست چُنا۔ 29 کیونکہ خدا اِس بات پر نہیں پچھتائے گا کہ اُس نے اُن کو نعمتیں عطا کیں اور اُن کو بلایا۔ 30 ایک زمانے میں آپ خدا کے نافرمان تھے لیکن اب یہودیوں کی نافرمانی کی وجہ سے آپ پر رحم کِیا گیا ہے۔ 31 اور اگر خدا نے اُن کی نافرمانی کی وجہ سے آپ پر رحم کِیا تو وہ یہودیوں پر بھی رحم کر سکتا ہے۔ 32 کیونکہ خدا نے سب لوگوں کو نافرمانی کا قیدی بننے دیا تاکہ وہ سب پر رحم کر سکے۔

33 واہ! خدا کی برکتوں، دانش‌مندی اور علم کی اِنتہا نہیں! اُس کے فیصلے سمجھ سے باہر ہیں اور اُس کی راہوں کی کھوج لگانا ممکن نہیں! 34 کیونکہ ”کون یہوواہ* کی سوچ کو جان سکتا ہے یا اُس کو مشورہ دے سکتا ہے؟“ 35 یا ”کس نے خدا کو کچھ دیا ہے کہ وہ اُسے معاوضہ دے؟“ 36 کیونکہ سب چیزیں اُس کی طرف سے، اُس کے ذریعے اور اُس کے لیے ہیں۔ اُس کی بڑائی ہمیشہ ہو۔ آمین۔

12

لہٰذا بھائیو، مَیں خدا کے رحم کی بِنا پر آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ اپنے جسم ایک ایسی قربانی کے طور پر پیش کریں جو زندہ، پاک اور خدا کو پسندیدہ ہے یعنی اپنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو اِستعمال میں لا کر مُقدس خدمت انجام دیں۔ 2 اور اِس زمانے کے طورطریقوں کی نقل کرنا چھوڑ دیں بلکہ اپنی سوچ کا رُخ موڑ کر خود کو مکمل طور پر بدل لیں تاکہ آپ جان جائیں کہ خدا کی اچھی اور پسندیدہ اور کامل مرضی کیا ہے۔

3 مَیں اُس عظیم رحمت کی بِنا پر جو مجھے عطا کی گئی، آپ سب سے کہتا ہوں کہ خود کو اپنی حیثیت سے زیادہ اہم نہ سمجھیں بلکہ سمجھ‌دار بنیں کیونکہ خدا ہی ہم میں سے ہر ایک کو ایمان دیتا ہے۔ 4 کیونکہ جیسے جسم ایک

11:34 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

ہوتا ہے لیکن اعضا بہت سے ہوتے ہیں اور سارے اعضا فرق فرق کام کرتے ہیں 5 ویسے ہی ہم بہت سارے ہیں لیکن یسوع مسیح کے ساتھ متحد ہو کر ایک جسم ہیں اور ایسے اعضا ہیں جو ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں 6 اور ہمیں خدا کی عظیم رحمت کی بِنا پر فرق فرق نعمتیں عطا کی گئی ہیں۔ اِس لیے اگر ہمیں پیش‌گوئی کرنے کی نعمت ملی ہے تو آئیں، اپنے اپنے ایمان کے مطابق پیش‌گوئی کریں؛ 7 اگر ہمیں کوئی خدمت سونپی گئی ہے تو آئیں، اِس خدمت میں لگے رہیں؛ جو تعلیم دیتا ہے، وہ تعلیم دیتا رہے؛ 8 جو دوسروں کی حوصلہ‌افزائی* کرتا ہے، وہ حوصلہ‌افزائی کرتا رہے؛ جو تقسیم کرتا# ہے، وہ دل کھول کر تقسیم کرے؛△ جو پیشوائی کرتا ہے، وہ لگن سے پیشوائی کرے؛ جو رحم کرتا ہے، وہ خوشی سے رحم کرے۔

9 آپ کی محبت ریاکاری سے پاک ہو۔ بُرائی سے گھن کھائیں اور اچھائی سے لپٹے رہیں۔ 10 ایک دوسرے سے بہن بھائیوں کی طرح پیار کریں۔ ایک دوسرے کی عزت کرنے میں پہل کریں۔ 11 محنتی ہوں اور سُستی نہ کریں۔ پاک روح سے دہکتے رہیں۔ دل و جان سے یہوواہ* کی غلامی کریں۔ 12 اپنی اُمید کی وجہ سے خوش ہوں۔ مصیبتوں میں ثابت‌قدم رہیں۔ دُعا کرنے میں لگے رہیں۔ 13 جو کچھ آپ کے پاس ہے، اِسے مُقدسوں کی ضروریات کے مطابق اُن کے ساتھ بانٹیں۔ مہمان‌نوازی کرتے رہیں۔ 14 اُن کے لیے دُعا کریں جو آپ کو اذیت پہنچاتے ہیں، ہاں، دُعا کریں، بددُعا نہ کریں۔ 15 اُن کے ساتھ خوش ہوں جو خوش ہیں اور اُن کے ساتھ روئیں جو رو رہے ہیں۔ 16 دوسروں کو اپنے جیسا خیال کریں اور خود میں غرور پیدا نہ کریں بلکہ خاکساری کی راہ اِختیار کریں۔ خود کو بڑا دانش‌مند نہ سمجھیں۔

17 بُرائی کے بدلے بُرائی نہ کریں۔ وہ کام کریں جو سب لوگوں کی نظر میں اچھا ہو۔ 18 جہاں تک ممکن ہو، اپنی طرف سے سب کے ساتھ امن سے رہیں۔ 19 عزیزو، بدلہ نہ لیں بلکہ خدا کا غضب ظاہر ہونے دیں کیونکہ ”یہوواہ* نے کہا ہے کہ ”بدلہ لینا میرا کام ہے۔ مَیں بدلہ دوں گا۔““ 20 لیکن ”اگر آپ کے دُشمن کو بھوک لگی ہے تو اُسے کھانا کھلائیں اور اگر اُسے پیاس لگی ہے تو اُسے پانی پلائیں کیونکہ ایسا کرنے سے آپ اُس کے سر پر دہکتے ہوئے کوئلوں کا ڈھیر لگائیں گے۔“* 21 بُرائی کو اپنے اُوپر غالب نہ آنے دیں بلکہ اچھائی سے بُرائی پر غالب آئیں۔

13

ہر شخص* حاکموں کا تابع‌دار ہو کیونکہ اِختیار خدا کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ حاکموں کے پاس جو اِختیار ہے، وہ اُنہیں خدا سے ملا ہے۔ 2 لہٰذا جو شخص حاکموں کی مخالفت کرتا ہے،

8:12 * یا ”نصیحت“ # یا ”دیتا“ △ یا ”دے“ 11:12، 19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

20:12 * یعنی آپ اُس کے دل کو نرم کریں گے اور اُس کی سخت‌مزاجی کو پگھلا دیں گے۔ 1:13 * یونانی میں: ”جان“

وہ خدا کے اِنتظام کی مخالفت کرتا ہے۔ اور جو ایسا کرتا ہے، اُسے سزا ملے گی۔ 3 اچھے کام کرنے والے لوگ حاکموں سے نہیں ڈرتے بلکہ بُرے کام کرنے والے لوگ ڈرتے ہیں۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو حاکموں سے ڈرنا نہ پڑے؟ تو اچھے کام کریں۔ پھر آپ کو اُن سے داد ملے گی۔ 4 کیونکہ حاکم خدا کے خادم ہیں اور آپ کے فائدے کے لیے کام کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ بُرے کام کرتے ہیں تو ڈریں کیونکہ اُن کے پاس تلوار بِلاوجہ نہیں ہے۔ وہ خدا کے خادموں کے طور پر اُن لوگوں کو سزا دیتے ہیں جو بُرے کام کرتے ہیں۔

5 اِس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اُن کے تابع دار ہوں اور صرف سزا کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے ضمیر کی وجہ سے بھی۔ 6 آپ اِسی لیے تو ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے خادم ہیں جو ہر وقت عوام کی خدمت کرتے ہیں۔ 7 سب لوگوں کا حق ادا کریں۔ جو ٹیکس مانگتا ہے، اُسے ٹیکس دیں؛ جو خراج مانگتا ہے، اُسے خراج دیں؛ جو احترام* مانگتا ہے، اُسے احترام دیں؛ جو عزت مانگتا ہے، اُسے عزت دیں۔

8 آپ پر کوئی قرض نہ ہو سوائے اِس کے کہ آپ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ کیونکہ جو دوسروں سے محبت کرتا ہے، وہ شریعت کو پورا کرتا ہے۔ 9 کیونکہ شریعت کے یہ حکم کہ ”زِنا نہ کرو، قتل نہ کرو، چوری نہ کرو، لالچ نہ کرو“ اور اِن کے علاوہ بھی جتنے حکم ہیں، اُن سب کا خلاصہ یہ ہے کہ ”اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔“ 10 جو محبت کرتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ بُرائی نہیں کرتا اِس لیے محبت شریعت کو پورا کرتی ہے۔

11 یہ سب کچھ اِس لیے کریں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کس زمانے میں رہ رہے ہیں یعنی وہ وقت آ گیا ہے کہ آپ نیند سے جاگیں۔ کیونکہ جب ہم ایمان لائے تھے تو ہماری نجات اِتنی نزدیک نہیں تھی جتنی کہ اب ہے۔ 12 رات کافی گزر چکی ہے اور دن ہونے والا ہے۔ اِس لیے آئیں، تاریکی کے کاموں کو اُتار پھینکیں اور روشنی کے ہتھیاروں کو پہن لیں۔ 13 آئیں، ہمیشہ شرافت سے زندگی گزاریں جیسے دن کے وقت گزارتے ہیں یعنی غیرمہذب دعوتیں، نشہ بازی، لڑائی جھگڑا اور حسد نہ کریں اور ناجائز جنسی تعلقات نہ رکھیں اور ہٹ دھرم چال چلن* سے باز رہیں۔ 14 اور آئیں، ہمارے مالک یسوع مسیح کی مثال پر عمل کریں اور جسم کی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے منصوبے نہ باندھیں۔

14

اُس شخص کو قبول کریں جس کا ایمان کمزور ہے اور اگر اُس کی رائے آپ سے فرق ہے* تو اُس پر نکتہ‌چینی نہ کریں۔ 2 ایک شخص کا

7:13 * یونانی میں: ”خوف“

13:13 * یا ”بےشرم چال چلن۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 1:14 * یا شاید ”اگر وہ اُلجھن میں ہے“

ایمان مضبوط ہے اِس لیے وہ سب کچھ کھاتا ہے لیکن دوسرے کا ایمان کمزور ہے اِس لیے وہ صرف سبزیاں کھاتا ہے۔ **3** جو سب کچھ کھاتا ہے، وہ اُس کو حقیر نہ جانے جو سب کچھ نہیں کھاتا۔ اور جو سب کچھ نہیں کھاتا، وہ اُس پر نکتہ‌چینی نہ کرے جو سب کچھ کھاتا ہے کیونکہ خدا نے اُسے بھی قبول کِیا ہے۔ **4** آپ کون ہیں کسی اَور کے نوکر پر نکتہ‌چینی کرنے والے؟ اُس کا مالک یعنی خدا ہی فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ صحیح کر رہا ہے یا غلط۔ ہاں، چونکہ یہوواہ* اُس کی مدد کرتا ہے اِس لیے وہ شخص اُس کے سامنے کھڑا ہو سکتا ہے۔

5 ایک شخص ایک دن کو دوسرے دنوں سے زیادہ اہم خیال کرتا ہے جبکہ دوسرا کہتا ہے کہ سب دن ایک جیسے ہیں۔ ہر شخص کو پورا یقین ہونا چاہیے کہ وہ صحیح کام کر رہا ہے۔ **6** جو شخص ایک دن کو خاص مانتا ہے، وہ اِسے یہوواہ* کے لیے خاص مانتا ہے۔ اور جو شخص کچھ کھاتا ہے، وہ یہوواہ* کے لیے کھاتا ہے کیونکہ وہ خدا کا شکر کر کے کھاتا ہے اور جو شخص نہیں کھاتا، وہ یہوواہ* کے لیے نہیں کھاتا اور پھر بھی خدا کا شکر کرتا ہے۔ **7** ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنے لیے نہیں جیتا اور کوئی بھی صرف اپنے لیے نہیں مرتا **8** کیونکہ اگر ہم جیتے ہیں تو ہم یہوواہ* کے لیے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو ہم یہوواہ* کے لیے مرتے ہیں۔ لہٰذا چاہے ہم جئیں یا مریں، ہم یہوواہ* کے ہیں۔ **9** کیونکہ مسیح اِس لیے مرا اور دوبارہ زندہ ہوا کہ وہ مُردوں اور زندوں کا مالک ہو۔

10 تو پھر آپ اپنے بھائی پر نکتہ‌چینی کیوں کرتے ہیں؟ آپ اپنے بھائی کو حقیر کیوں جانتے ہیں؟ ہم سب خدا کے تختِ‌عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ **11** کیونکہ لکھا ہے کہ ”یہوواہ* کہتا ہے: ”بے‌شک ہر شخص میرے سامنے گھٹنے ٹیکے گا اور ہر شخص اپنی زبان سے میرا اِقرار کرے گا۔““ **12** لہٰذا ہم سب کو خدا کے سامنے حساب دینا پڑے گا۔

13 اِس لیے آئیں، آئندہ ایک دوسرے پر نکتہ‌چینی نہ کریں بلکہ ٹھان لیں کہ ہم کسی کے لیے ٹھوکر کا باعث یا رُکاوٹ نہیں بنیں گے۔ **14** مالک یسوع کے پیروکار ہونے کے ناتے مَیں جانتا ہوں اور مجھے پکا یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتِ‌خود ناپاک نہیں ہوتی بلکہ جب ایک شخص کسی چیز کو ناپاک سمجھتا ہے تو پھر وہ اُس کے لیے ناپاک ہوتی ہے۔ **15** اگر اُس چیز کی وجہ سے جو آپ کھاتے ہیں، آپ کے بھائی کو ٹھیس پہنچتی ہے تو آپ نے محبت کی راہ کو چھوڑ دیا ہے۔ اپنے کھانے کے ذریعے اُس شخص کو تباہ نہ کریں جس کے لیے مسیح نے جان دی۔ **16** کوئی ایسا کام نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کے اچھے کاموں کو بُرا کہا جائے۔ **17** کیونکہ خدا کی بادشاہت کا مطلب کھانا پینا نہیں بلکہ نیکی، امن اور پاک روح سے ملنے والی خوشی ہے۔ **18** کیونکہ جو شخص اِس طرح سے مسیح کی غلامی کرتا ہے، اُسے خدا اور اِنسانوں کی خوشنودی حاصل ہے۔

14:4، 6، 8، 11 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

19 اِس لیے آئیں، ایسے کام کریں جن سے امن کو فروغ ملے اور دوسروں کی حوصلہ افزائی ہو۔ 20 کھانے کی خاطر خدا کے کام کو برباد کرنا چھوڑ دیں۔ یہ سچ ہے کہ سب چیزیں پاک ہیں لیکن اگر ایک شخص کوئی ایسی چیز کھاتا ہے جس سے دوسرے گمراہ ہو سکتے ہیں تو یہ غلط* ہے۔ 21 اچھا ہوگا کہ آپ گوشت نہ کھائیں یا مے نہ پئیں یا ایسا کوئی اَور کام نہ کریں جس کی وجہ سے آپ کا بھائی گمراہ ہو۔ 22 اِن چیزوں کے بارے میں آپ کا اِعتقاد صرف آپ کے اور خدا کے درمیان رہے۔ وہ شخص خوش ہے جو اپنے فیصلے کی وجہ سے خود کو قصوروار نہیں ٹھہراتا۔ 23 اگر وہ شک کرتا ہے اور پھر بھی کھاتا ہے تو وہ خود کو قصوروار ٹھہراتا ہے کیونکہ وہ اِعتقاد نہیں رکھتا۔ بےشک جو کام اِعتقاد کی بنا پر نہیں کِیا جاتا، وہ گُناہ ہے۔

15 لیکن اگر ہمارا ایمان مضبوط ہے تو ہمیں چاہیے کہ صرف اپنی خوشی کا نہ سوچیں بلکہ اُن کی مدد کریں جن کا ایمان مضبوط نہیں ہے تاکہ وہ اپنی کمزوریوں کے باوجود ثابت قدم رہ سکیں۔ 2 آئیں، ہم میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کی خوشی کا سوچے، اُس سے بھلائی کرے اور اُس کا حوصلہ بڑھائے۔ 3 کیونکہ مسیح نے بھی صرف اپنی خوشی کا نہیں سوچا بلکہ جیسا کہ لکھا ہے: ”لوگوں نے تجھے رسوا کِیا اور یہ ساری رسوائی مجھ پر آ گئی۔“ 4 کیونکہ جتنی بھی باتیں پہلے لکھی گئیں، وہ ہماری ہدایت کے لیے لکھی گئیں تاکہ ہم صحیفوں سے تسلی پا کر اور ثابت قدم رہ کر اُمید حاصل کر سکیں۔ 5 اور خدا جو ثابت قدم رہنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے اور تسلی دیتا ہے، آپ سب کو مسیح یسوع جیسی سوچ عطا کرے 6 تاکہ آپ متحد ہو کر ایک آواز سے ہمارے مالک یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی بڑائی کر سکیں۔

7 لہٰذا ایک دوسرے کو قبول* کریں، بالکل ویسے ہی جیسے مسیح نے آپ کو قبول کِیا تاکہ خدا کی بڑائی ہو۔ 8 کیونکہ مسیح اُن کا خادم بنا جن کا ختنہ ہوا ہے تاکہ خدا کو سچا ثابت کرے اور اُن وعدوں کی تصدیق کرے جو خدا نے اُن کے باپ دادا سے کیے تھے 9 اور تاکہ غیریہودی بھی خدا کے رحم کی وجہ سے اُس کی بڑائی کریں۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ”مَیں قوموں کے سامنے تیرا اِقرار کروں گا اور تیرے نام کی تعریف میں گیت گاؤں گا۔“ 10 یہ بھی لکھا ہے کہ ”اَے قومو، اُس کی قوم کے ساتھ خوشی مناؤ۔“ 11 اور یہ بھی لکھا ہے کہ ”اَے قومو، یہوواہ* کی بڑائی کرو؛ سب لوگ اُس کی بڑائی کریں۔“ 12 اور یسعیاہ نے بھی لکھا کہ ”یسی کی ایک جڑ ہوگی جو قوموں پر حکمرانی کرنے کے لیے اُٹھے گی اور قومیں اُس پر

14:20 * یا ”نقصان دہ“

15:7 * یا ”کا خیرمقدم“ 15:11 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

اُمید لگائیں گی۔“ **13** ہاں، خدا جو ہمیں اُمید بخشتا ہے، آپ کو خوشی اور اِطمینان عطا کرے تاکہ پاک روح کی طاقت سے آپ کی اُمید اَور مضبوط ہو جائے کیونکہ آپ اُس پر بھروسا کرتے ہیں۔

14 میرے بھائیو، مجھے پورا یقین ہے کہ آپ میں اچھائی کوٹ کوٹ کر بھری ہے، آپ بہت علم رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو نصیحت کرنے* کے قابل ہیں۔ **15** لیکن پھر بھی مَیں آپ کو یاد دِلانے کے لیے کچھ باتوں کے بارے میں زیادہ کُھل کر لکھ رہا ہوں کیونکہ مجھے خدا سے عظیم رحمت ملی ہے **16** تاکہ مَیں مسیح یسوع کے خادم کے طور پر ایک مُقدس کام کروں یعنی غیریہودیوں کو خدا کی خوش‌خبری سناؤں تاکہ اُن کو بھی ایسی پسندیدہ قربانی بننے کا موقع ملے جسے پاک روح کے ذریعے مُقدس کِیا گیا ہے۔

17 مسیح یسوع کے پیروکار کے طور پر مجھے خدا کی خدمت سے خوشی ملتی ہے۔ **18** مَیں کسی اَور بات کا ذکر کرنے کی جُرأت نہیں کروں گا سوائے اُن کاموں کے جو مسیح نے قوموں کو فرمانبردار کرنے کے لیے میرے ذریعے کیے ہیں یعنی میری باتوں اور کاموں کے ذریعے، **19** معجزوں اور نشانیوں کے ذریعے اور خدا کی روح کی طاقت کے ذریعے۔ اِس کے نتیجے میں مَیں نے یروشلیم سے لے کر اِلرِکم تک مسیح کے بارے میں اچھی طرح سے خوش‌خبری کی مُنادی کی ہے۔

20 دراصل مَیں نے ٹھان لیا تھا کہ جہاں لوگ مسیح کا نام سُن چکے ہیں وہاں خوش‌خبری نہیں سناؤں گا تاکہ اُس بنیاد پر عمارت نہ بناؤں جو کسی اَور نے ڈالی ہے۔ **21** جیسا کہ لکھا ہے کہ ”جنہیں اُس کے بارے میں خبر نہیں ملی، وہ دیکھیں گے اور جنہوں نے نہیں سنا، وہ سمجھیں گے۔“

22 اِسی وجہ سے تو مَیں لاکھ کوششوں کے باوجود آپ کے پاس نہیں آ سکا۔ **23** لیکن اب اِن علاقوں میں کوئی ایسی جگہ نہیں رہی جہاں مَیں نے مُنادی نہ کی ہو اور مَیں بہت* سالوں سے آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ **24** اِس لیے جب مَیں ہسپانیہ جاؤں گا تو راستے میں رُک کر آپ سے کچھ دیر ملاقات کروں گا۔ پھر جب مَیں دوبارہ سفر پر روانہ ہوں گا تو اُمید ہے کہ آپ تھوڑا راستہ میرے ساتھ چلیں گے۔ **25** لیکن فی‌الحال تو مَیں مُقدسوں کی خدمت کرنے کے لیے یروشلیم جا رہا ہوں **26** کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے بھائیوں نے خوشی سے اپنی چیزوں میں سے عطیہ دیا ہے تاکہ یروشلیم کے اُن مُقدسوں کی مدد کریں جو غریب ہیں۔ **27** بےشک اُن بھائیوں نے خوشی سے ایسا کِیا لیکن اصل میں تو وہ اِن کے قرض‌دار ہیں۔ اگر اُنہوں نے اِن مُقدسوں کی روحانی چیزوں سے فائدہ حاصل کِیا تو اب اُن کا فرض ہے کہ اپنے مال سے اُن کی مدد کریں۔ **28** اور

14:15 * یا ”تعلیم دینے“

23:15 * یا شاید ”کچھ“

جب مَیں یہ کام کر لوں گا اور عطیات* کو اُن تک بحفاظت پہنچا دوں گا تو مَیں آپ کے پاس سے ہوتا ہوا ہسپانیہ جاؤں گا۔ 29 اور مَیں جانتا ہوں کہ جب مَیں آپ کے پاس آؤں گا تو آپ کو مسیح کی طرف سے بہت سی برکتیں دوں گا۔

30 بھائیو، ہمارے مالک یسوع مسیح اور پاک روح سے ملنے والی محبت کے ذریعے مَیں آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ میری طرح آپ بھی دل سے دُعا کریں کہ 31 مَیں یہودیہ میں اُن لوگوں سے بچا رہوں جو ہمارے ہم ایمان نہیں ہیں اور میری وہ خدمت یروشلیم کے مُقدسوں کو پسند آئے جو مَیں نے اُن کے لیے کی ہے۔ 32 پھر اگر خدا نے چاہا تو مَیں آپ کے پاس خوشی خوشی آ سکوں گا اور ہم ایک دوسرے کو تازہ دم کر سکیں گے۔ 33 دُعا ہے کہ خدا جو سلامتی کا سرچشمہ ہے، آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

16 مَیں آپ کو بہن فیبے سے متعارف کرانا چاہتا ہوں جو کنخریہ کی کلیسیا میں خدمت کرتی ہیں۔ 2 وہ بھی ہمارے مالک کی پیروکار ہیں اِس لیے اُن کا ایسا خیرمقدم کریں جیسا مُقدس لوگوں کے لیے مناسب ہے اور اگر اُنہیں مدد چاہیے تو اُن کی مدد کریں کیونکہ اُنہوں نے نہ صرف مجھے بلکہ اَور بھی بہت سے مسیحیوں کو سہارا دیا ہے۔

3 پرِسکہ اور اکوِلہ کو میرا سلام دیں جو مسیح یسوع کے سلسلے میں میرے ہم خدمت ہیں۔ 4 اُنہوں نے میری* خاطر اپنی جان تک خطرے میں ڈال دی جس کی وجہ سے صرف مَیں نہیں بلکہ دوسری قوموں سے تعلق رکھنے والے تمام مسیحی بھی اُن کے شکرگزار ہیں۔ 5 اُس کلیسیا کو بھی میرا سلام دیں جو اُن کے گھر میں ہے۔ میرے پیارے اِپینِتُس کو سلام کہیں جو صوبہ آسیہ میں مسیح کے لیے پہلے پھلوں میں سے ایک ہیں۔ 6 مریم کو سلام کہیں جنہوں نے آپ کے لیے سخت محنت کی ہے۔ 7 میرے رشتے داروں اندرُنیکس اور یُونیاس کو سلام کہیں جو میری طرح قید رہے ہیں۔ وہ رسولوں میں بڑے نیک نام ہیں اور میری نسبت زیادہ عرصے سے مسیح کے شاگرد ہیں۔

8 امپلیاطُس کو میرا سلام دیں جو مجھے ہمارے مالک کے حوالے سے بہت عزیز ہیں۔ 9 مسیح کے سلسلے میں میرے ہم خدمت اُربانُس کو سلام کہیں اور میرے پیارے اِستخس کو بھی۔ 10 اپلیس کو سلام کہیں جنہیں مسیح کی خوشنودی حاصل ہے۔ ارِستُبولُس کے گھر والوں کو سلام کہیں۔ 11 میرے رشتے دار ہیرودیون کو سلام کہیں اور نرکِسُس کے اُن گھر والوں کو بھی جو ہمارے مالک کے پیروکار ہیں۔ 12 تروفینہ اور تروفوسہ کو سلام کہیں جو ہمارے مالک کے لیے سخت محنت کر رہی ہیں۔ ہماری پیاری پرسس کو سلام کہیں

15:28* یونانی میں: ”پھل“

16:4* یونانی میں: ”میری جان“

کیونکہ اُنہوں نے بھی ہمارے مالک کے لیے سخت محنت کی ہے۔ 13 ہمارے مالک کے چُنے ہوئے خادم رُوفس کو سلام کہیں اور اُن کی ماں کو بھی جنہیں مَیں اپنی ماں کی طرح سمجھتا ہوں۔ 14 اسنکرِتُس، فلگون، ہرمیس، پترُباس اور ہرماس کو سلام کہیں اور اُن بھائیوں کو بھی جو اُن کے ساتھ ہیں۔ 15 فِلولُگُس اور یُولیہ کو، نیریُوس اور اُن کی بہن کو اور اُلمپاس کو سلام کہیں اور اُن سب مُقدس لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ ہیں۔ 16 گلے مل کر* ایک دوسرے کا خیرمقدم کریں۔ مسیح کی تمام کلیسیائیں آپ کو سلام کہتی ہیں۔

17 بھائیو، مَیں آپ سے کہتا ہوں کہ اُن لوگوں پر نظر رکھیں جو اِختلافات پیدا کرتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں اور یوں اُس تعلیم کے خلاف کام کرتے ہیں جو آپ کو ملی ہے۔ ایسے لوگوں سے دُور رہیں 18 کیونکہ وہ ہمارے مالک مسیح کے غلام نہیں بلکہ اپنی خواہشوں* کے غلام ہیں۔ وہ چکنی چپڑی باتوں اور خوشامد سے سیدھے سادے لوگوں کے دلوں کو بہکاتے ہیں۔ 19 مَیں آپ سے بہت خوش ہوں کیونکہ آپ کی فرمانبرداری سب لوگوں میں مشہور ہو گئی ہے۔ مگر مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اچھائی کے حوالے سے دانش مند اور بُرائی کے حوالے سے نادان رہیں۔

20 خدا جو امن کا سرچشمہ ہے، جلد ہی شیطان کو آپ کے پیروں تلے کچلوا دے گا۔ ہمارے مالک یسوع کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔

21 میرے ہم خدمت تیمُتھیُس اور میرے رشتے دار لُوکیُس، یاسون اور سوسپطرس بھی آپ کو سلام کہتے ہیں۔

22 ترتیُس بھی جن سے مَیں نے یہ خط لکھوایا ہے، آپ کو مسیحی سلام کہتے ہیں۔

23 گیُس جن کے ہاں مَیں ٹھہرا ہوا ہوں اور جن کے گھر میں کلیسیا جمع ہوتی ہے، آپ کو سلام کہتے ہیں۔ اِراستُس جو شہر کے خزانچی* ہیں اور اُن کے بھائی کوارتُس آپ کو سلام کہتے ہیں۔ 24 —*

25 خدا آپ کو اُس پیغام کے ذریعے جو یسوع مسیح کے متعلق ہے اور اُس خوش خبری کے ذریعے جو مَیں سنا رہا ہوں، مضبوط بنا سکتا ہے۔ یہ خوش خبری اُس مُقدس راز کے مطابق ہے جس سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ راز بہت عرصے سے چھپا ہوا تھا 26 لیکن اب ظاہر ہو گیا ہے۔ اور یہ راز ابدی خدا کے حکم کے مطابق نبیوں کے صحیفوں کے ذریعے تمام قوموں کو بتایا گیا ہے تاکہ وہ خدا پر ایمان ظاہر کریں اور فرمانبردار ہوں۔ 27 ہمیشہ یسوع مسیح کے ذریعے اُس خدا کی بڑائی ہو جو حقیقی دانش مندی کا واحد سرچشمہ ہے۔ آمین۔

16:16 * یونانی میں: "پاک بوسے سے" 18:16 * یا "اپنے پیٹ"

23:16 * یا "ناظم" 24:16 * متی 21:17 کے فٹ نوٹ کو دیکھیں۔

کُرنتھیوں کے نام پہلا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1-3)
پولُس، کُرنتھیوں کے لیے خدا کے شکرگزار (4-9)
متحد ہونے کی نصیحت (10-17)
مسیح خدا کی قدرت اور دانش مندی ہے (18-25)
صرف یہوواہ پر فخر کریں (26-31)

2 پولُس نے کُرنتھس میں کس طرح مُنادی کی (1-5)
خدا کی دانش مندی، اِنسانی دانش مندی سے افضل (6-10)
اِنسانی سوچ؛ روحانی سوچ (11-16)

3 کُرنتھس کے بھائی دُنیاوی سوچ رکھتے ہیں (1-4)
”مَیں نے پودا لگایا“ (5-9)
ہم خدا کے ساتھ کام کرتے ہیں (9)
ایسی عمارت تعمیر کریں جو جلتی نہیں (10-15)
آپ خدا کی ہیکل ہیں (16،17)
دُنیا کی دانش مندی، خدا کی نظر میں بےوقوفی (18-23)

4 مختار قابلِ‌بھروسا ہوں (1-5)
خدا کے خادم خاکسار ہوں (6-13)
”لکھی ہوئی باتوں سے آگے نہ بڑھیں“ (6)
ہم تماشا بن گئے ہیں (9)
پولُس اپنے بچوں کو عزیز رکھتے ہیں (14-21)

5 حرام‌کاری کا واقعہ (1-5)
تھوڑا سا خمیر سارے آٹے کو خمیر کرتا ہے (6-8)
”بُرے شخص کو اپنے بیچ سے دُور کرو“ (9-13)

6 بھائی، بھائی پر مُقدمہ چلا رہا ہے (1-8)
جو لوگ بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے (9-11)
اپنے جسم کے ذریعے خدا کی بڑائی کریں (12-20)
”حرام‌کاری سے بھاگیں!“ (18)

7 شادی‌شُدہ اور غیرشادی‌شُدہ لوگوں کے لیے ہدایات (1-16)
اُسی حالت میں رہیں جس میں آپ کو بلایا گیا (17-24)
کنواروں، کنواریوں اور بیواؤں کے لیے ہدایات (25-40)
غیرشادی‌شُدہ رہنے کے فائدے (32-35)
صرف مالک کے پیروکاروں میں شادی کریں (39)

8 بُتوں کے آگے چڑھائے گئے کھانے (1-13)
صرف ایک سچا خدا ہے (5،6)

9 پولُس کے رسول ہونے کے ثبوت (1-27)
بیل کا مُنہ نہ باندھا جائے (9)
مجھ پر افسوس اگر خوش‌خبری نہ سناؤں (16)
”مَیں ہر طرح کے لوگوں کی خاطر سب کچھ بنا“ (19-23)
اِس طرح دوڑیں کہ اِنعام جیت لیں (24-27)

10 اِسرائیل کی بُری مثال سے نصیحت حاصل کریں (1-13)
بُت‌پرستی سے بھاگیں (14-22)
یہوواہ کی میز؛ بُرے فرشتوں کی میز (21)
اپنے فائدے کا نہیں، دوسروں کے فائدے کا سوچیں (23-33)
”سب کچھ خدا کی بڑائی کے لیے کریں“ (31)

11 ”میری مثال پر عمل کریں“ (1)
سربراہی اور سر ڈھانپنے کے اصول (2-16)
مالک کی یادگاری تقریب منانے کا طریقہ (17-34)

12 روحانی نعمتیں (1-11)
جسم ایک ہے لیکن اعضا بہت سے ہیں (12-31)

13 محبت کی تشریح (1-13)

14 نبوّت کرنے اور غیر زبان بولنے کی نعمتیں (25-1)
مسیحی اِجلاس منظم طریقے سے منعقد ہوں (40-26)
کلیسیاؤں میں عورتوں کا کردار (35،34)

15 مسیح زندہ ہو کر بہت سے لوگوں کو دِکھائی دیا (11-1)
اگر مُردے زندہ نہیں ہوں گے تو ایمان فضول ہے (19-12)
مسیح کا زندہ ہونا ایک ضمانت (34-20)
گوشت پوست کا جسم؛ روحانی جسم (49-35)
فانی جسم کو غیرفانی بننا پڑے گا (57-50)
مالک کی خدمت میں مصروف رہیں (58)

16 یروشلیم کے مُقدسوں کے لیے عطیات (4-1)
پولُس آگے کہاں سفر کرنے کا اِرادہ رکھتے ہیں (9-5)
تیمُتھیُس اور اپلّوس کُرنتھس آئیں گے (12-10)
نصیحتیں اور اِختتامی سلام (24-13)

1 پولُس کی طرف سے جسے خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول مقرر کِیا گیا اور ہمارے بھائی سوستھینیس کی طرف سے **2** کُرنتھس میں خدا کی کلیسیا* کے نام یعنی آپ کے نام جن کو مسیح یسوع کے پیروکاروں کے طور پر مخصوص کِیا گیا اور مُقدسوں کے طور پر بلایا گیا اور اُن سب کے نام بھی جو ہمارے مالک یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں:

3 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

4 مَیں ہمیشہ اپنے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے آپ کو مسیح یسوع کے ذریعے اپنی عظیم رحمت عطا کی۔ **5** اُس نے مسیح کے ذریعے آپ کو ہر لحاظ سے دولت مند بنایا یعنی آپ کو کلام سنانے کے قابل بنایا اور بھرپور علم دیا **6** کیونکہ آپ مسیح کے بارے میں گواہی سُن کر مضبوط ہو گئے۔ **7** لہٰذا جس دوران آپ اِس بات کا اِنتظار کر رہے ہیں کہ ہمارے مالک یسوع مسیح ظاہر ہوں، آپ میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ **8** خدا آپ کو آخر تک مضبوط رہنے کی طاقت عطا کرے گا تاکہ ہمارے مالک یسوع مسیح کے دن کے دوران کوئی آپ پر اِلزام نہ لگا سکے۔ **9** خدا وعدے کا پکا* ہے اور اُس نے آپ کو بلایا ہے تاکہ آپ اُس کے بیٹے یعنی ہمارے مالک یسوع مسیح کے ساتھی# بنیں۔

10 بھائیو، مَیں ہمارے مالک یسوع مسیح کے نام سے آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ سب ہم خیال ہوں اور آپ میں کوئی اِختلاف نہ پایا جائے بلکہ آپ متحد ہوں اور آپ کی سوچ اور رائے ایک جیسی ہو۔ **11** کیونکہ خلوئے کے کچھ گھر والوں سے مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ میں اِختلافات ہیں۔ **12** آپ میں سے ایک کہتا ہے: ”مَیں پولُس کا شاگرد ہوں،“ دوسرا

2:1* یا ”جماعت“

9:1* یا ”وفادار“ # یا ”حصے دار“

کہتا ہے: "لیکن مَیں اپلّوس کا شاگرد ہوں،" تیسرا کہتا ہے: "لیکن مَیں کیفا* کا شاگرد ہوں،" چوتھا کہتا ہے: "لیکن مَیں مسیح کا شاگرد ہوں۔" 13 کیا مسیح بٹ گیا ہے؟ کیا پولُس کو آپ کے لیے سُولی* پر چڑھایا گیا تھا؟ یا کیا آپ نے پولُس کے نام سے بپتسمہ لیا تھا؟ 14 مَیں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ مَیں نے آپ میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا سوائے کرِسپُس اور گیُس کے 15 تاکہ آپ میں سے کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ آپ نے میرے نام سے بپتسمہ لیا تھا۔ 16 اور ہاں، مَیں نے ستفناس کے گھر والوں کو بھی بپتسمہ دیا تھا۔ لیکن جہاں تک باقیوں کا تعلق ہے تو مجھے یاد نہیں کہ مَیں نے کسی اَور کو بپتسمہ دیا تھا یا نہیں۔ 17 کیونکہ مسیح نے مجھے اِس لیے نہیں بھیجا کہ لوگوں کو بپتسمہ دوں بلکہ اِس لیے کہ خوش خبری سناؤں اور مَیں نے عالموں کی دانش مندی اِستعمال کر کے* ایسا نہیں کِیا تاکہ مسیح کی سُولی بے فائدہ نہ ہو جائے۔

18 دراصل سُولی کے بارے میں پیغام اُن لوگوں کی نظر میں بے وقوفی ہے جو تباہ ہوں گے لیکن ہمارے لیے یعنی اُن لوگوں کے لیے جو نجات پائیں گے، یہ پیغام خدا کی قدرت ہے۔ 19 کیونکہ لکھا ہے کہ "مَیں دانش مندوں کی دانش مندی کو ختم کر دوں گا اور عقل مندوں کی عقل مندی کو رد کر دوں گا۔" 20 تو پھر اِس زمانے کے دانش مند اور شریعت کے عالم اور بحث مباحثہ کرنے والے کہاں ہیں؟ کیا خدا نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ دُنیا کی دانش مندی اصل میں بے وقوفی ہے؟ 21 کیونکہ خدا کی دانش مندی اِس طرح ظاہر ہوئی کہ اُس نے ایمان لانے والوں کو اُس پیغام کے ذریعے نجات دینا مناسب سمجھا جو ہم سناتے ہیں اور جسے دُنیا بے وقوفی سمجھتی ہے جبکہ دُنیا اپنی دانش مندی سے خدا کو نہیں جان پائی۔

22 یہودی لوگ نشانیاں مانگتے ہیں اور یونانی لوگ دانش مندی کی تلاش میں رہتے ہیں۔ 23 لیکن ہم اِس بات کا اِعلان کرتے ہیں کہ مسیح کو سُولی دی گئی اور یہ بات یہودیوں کے لیے رُکاوٹ ہے جبکہ غیریہودیوں کے لیے بے وقوفی ہے۔ 24 مگر جن لوگوں کو بلایا گیا ہے، چاہے وہ یہودی ہوں یا یونانی، اُن کے لیے مسیح، خدا کی قدرت اور خدا کی دانش مندی ہے۔ 25 کیونکہ خدا کی جس چیز کو بے وقوفی سمجھا جاتا ہے، وہ اِنسانوں سے زیادہ دانش مند ہے اور خدا کی جس چیز کو کمزوری سمجھا جاتا ہے، وہ اِنسانوں سے زیادہ طاقت ور ہے۔

26 بھائیو، جب خدا نے آپ کو بلایا تو آپ نے دیکھا کہ آپ میں سے زیادہ تر لوگ اِنسانی لحاظ سے دانش مند نہیں تھے، طاقت ور نہیں تھے اور نواب* نہیں تھے۔ 27 لیکن خدا نے دُنیا کی بے وقوف

1:12 *یعنی پطرس 1:13 *"الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 1:17 *یا "مَیں نے چالاک باتوں سے"

1:26 *یا "اُونچے خاندان سے"

چیزوں کو چُنا تاکہ دانش مندوں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دُنیا کی کمزور چیزوں کو چُنا تاکہ طاقت ور چیزوں کو شرمندہ کرے **28** اور خدا نے دُنیا کی معمولی چیزوں کو چُنا اور اُن چیزوں کو بھی جنہیں حقیر سمجھا جاتا ہے یعنی جنہیں اہم نہیں سمجھا جاتا تاکہ اُن چیزوں کو مٹا دے جنہیں اہم سمجھا جاتا ہے۔ **29** اُس نے یہ سب کچھ اِس لیے کِیا تاکہ کوئی اِنسان اُس کے سامنے شیخی نہ مار سکے۔ **30** آپ خدا کی وجہ سے مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں جن کے ذریعے ہم پر خدا کی دانش مندی اور نیکی ظاہر ہوئی، ہمیں مخصوص* کِیا گیا اور ہماری رِہائی کے لیے فدیہ دیا گیا **31** تاکہ وہ بات پوری ہو جو لکھی ہے کہ ”جو شخص فخر کرتا ہے، یہوواہ* پر فخر کرے۔“

2 بھائیو، جب مَیں آپ کے پاس آیا تو مَیں نے بڑے بڑے لفظ یا اپنی دانش مندی اِستعمال کر کے خدا کا مُقدس راز نہیں بتایا۔ **2** کیونکہ مَیں نے طے کِیا تھا کہ مَیں آپ سے یسوع مسیح کے بارے میں بات کروں گا اور اِس بارے میں بھی کہ اُن کو سُولی* دی گئی مگر اِس کے علاوہ کسی اَور موضوع پر بات نہیں کروں گا۔ **3** جب مَیں آپ کے پاس آیا تو مَیں کمزور تھا اور خوف کے مارے کانپ رہا تھا **4** اور مَیں نے آپ کو جو کچھ بتایا اور سکھایا، وہ اِنسانی دانش مندی کی دلکش باتوں کے ذریعے نہیں تھا بلکہ خدا کی روح اور طاقت سے تھا **5** تاکہ آپ اِنسانی دانش مندی پر ایمان نہ لائیں بلکہ خدا کی طاقت پر۔

6 ہم اُن لوگوں سے دانش مندی کے بارے میں بات کرتے ہیں جو روحانی طور پر پُختہ ہیں۔ لیکن ہم اِس زمانے اور اِس زمانے کے حاکموں کی دانش مندی کے بارے میں بات نہیں کرتے جو تباہ ہو جائیں گے۔ **7** اِس کی بجائے ہم اُس مُقدس راز کے بارے میں بات کرتے ہیں جو خدا کی پوشیدہ دانش مندی ہے۔ خدا نے زمانوں سے پہلے طے کِیا کہ وہ اِس دانش مندی کے مطابق کارروائی کرے گا تاکہ ہماری عزت افزائی ہو۔ **8** اِس دانش مندی کو اِس زمانے کے حاکموں میں سے کوئی بھی نہیں سمجھ سکا کیونکہ اگر وہ اِس کو سمجھ لیتے تو وہ ہمارے عظیم مالک کو سُولی پر نہ چڑھاتے۔ **9** جیسے کہ لکھا ہے: ”آنکھوں نے نہیں دیکھا اور کانوں نے نہیں سنا اور اِنسانوں نے اُن باتوں کا تصور نہیں کِیا جن کا خدا نے اُن لوگوں کے لیے اِنتظام کِیا جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔“ **10** لیکن خدا نے یہ باتیں اپنی روح کے ذریعے ہم پر ظاہر کیں کیونکہ خدا کی روح سب باتوں کو پرکھتی ہے یہاں تک کہ خدا کی گہری باتوں کو بھی۔

11 کیونکہ کوئی اِنسان یہ نہیں جان سکتا کہ دوسرا کیا سوچ رہا ہے بلکہ ہر اِنسان خود ہی جانتا ہے کہ

1:30 * یا ”پاک“ **1:31؛ 2:2** * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

اُس کے دل* میں کیا ہے۔ اِسی طرح کوئی اِنسان خدا کی سوچ کو نہیں جان سکتا بلکہ صرف خدا کی روح ہی اِسے جانتی ہے۔ 12 اب ہمیں دُنیا کی روح نہیں دی گئی بلکہ خدا کی روح دی گئی تاکہ ہم اُن باتوں کو سمجھ سکیں جو خدا نے ہمیں عطا کی ہیں 13 اور یہ باتیں ہم دوسروں کو بتاتے بھی ہیں۔ لیکن ہم ایسے الفاظ اِستعمال نہیں کرتے جو اِنسانی دانش مندی کے مطابق ہیں بلکہ ہم ایسے الفاظ اِستعمال کرتے ہیں جو خدا کی روح نے ہمیں سکھائے ہیں یعنی ہم روحانی الفاظ اِستعمال کر کے روحانی معاملوں کی وضاحت کرتے ہیں۔

14 جو شخص اِنسانی سوچ رکھتا ہے، وہ اُن باتوں کو قبول نہیں کرتا جو خدا کی روح سے ہیں کیونکہ یہ باتیں اُس کی نظر میں بےوقوفی ہیں۔ ایسا شخص اِن باتوں کو سمجھ ہی نہیں سکتا کیونکہ اِن کو پرکھنے کے لیے خدا کی روح کی ضرورت ہے۔ 15 مگر جو شخص روحانی سوچ رکھتا ہے، وہ سب باتوں کو پرکھتا ہے لیکن اُسے کوئی اِنسان نہیں پرکھ سکتا۔ 16 لکھا ہے کہ ”کس نے یہوواہ* کی سوچ کو سمجھا ہے تاکہ وہ اُسے تعلیم دے؟“ لیکن ہم مسیح کی سوچ ضرور رکھتے ہیں۔

3 بھائیو، پہلے آپ روحانی سوچ نہیں رکھتے تھے۔ اِس لیے مَیں نے آپ سے اِس طرح بات کی جس طرح مَیں دُنیاوی سوچ رکھنے والوں سے کرتا ہوں۔ آپ مسیح کے لحاظ سے بچے تھے۔ 2 لہٰذا مَیں نے آپ کو ٹھوس غذا کھلانے کی بجائے دودھ دیا کیونکہ آپ ٹھوس غذا ہضم نہیں کر سکتے تھے بلکہ آپ تو ابھی بھی اِسے ہضم کرنے کے قابل نہیں ہیں 3 کیونکہ آپ ابھی بھی دُنیاوی سوچ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ایک دوسرے سے حسد اور جھگڑے کرتے ہیں تو کیا آپ دُنیاوی سوچ نہیں رکھتے اور دُنیا کے لوگوں کی طرح نہیں چلتے؟ 4 کیونکہ اگر آپ میں سے ایک کہتا ہے کہ ”مَیں پولُس کا شاگرد ہوں“ اور دوسرا کہتا ہے کہ ”مَیں اپلّوس کا شاگرد ہوں“ تو کیا آپ دُنیاوی لوگوں کی طرح نہیں ہیں؟

5 اپلّوس کیا چیز ہے؟ اور پولُس کیا چیز ہے؟ ہم تو بس خادم ہیں جو مالک کا دیا ہوا کام کر رہے ہیں اور جن کے ذریعے آپ ایمان لائے ہیں۔ 6 مَیں نے پودا لگایا، اپلّوس نے اِسے پانی دیا لیکن خدا نے اِسے بڑھایا۔ 7 لہٰذا نہ تو پودا لگانے والا اہم ہے اور نہ ہی پانی دینے والا۔ اہم تو خدا ہے جو اِسے بڑھاتا ہے۔ 8 پودا لگانے والا اور پودے کو پانی دینے والا مل کر کام کرتے ہیں* اور اُن کو اپنی اپنی محنت کے مطابق اجر ملے گا۔ 9 ہم خدا کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ لیکن آپ خدا کا کھیت ہیں جس پر محنت کی جا رہی ہے اور آپ خدا کی عمارت ہیں۔

10 جو عظیم رحمت خدا نے مجھے عطا کی، اُس کے مطابق مَیں نے ماہر کاریگر کے طور پر ایک بنیاد

2:11 * یونانی میں: ”روح“ 2:16 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

3:8 * یونانی میں: ”ایک ہیں“

ڈالی لیکن کوئی اَور شخص اِس پر عمارت تعمیر کر رہا ہے۔ ہر شخص دھیان رکھے کہ وہ اِس بنیاد پر کس طرح کی عمارت تعمیر کر رہا ہے 11 کیونکہ جو بنیاد ڈالی گئی ہے، وہ یسوع مسیح ہیں اور اُن کی جگہ کوئی اَور بنیاد نہیں ڈالی جا سکتی۔ 12 اب کچھ لوگ اِس بنیاد پر سونے اور چاندی اور قیمتی پتھروں سے عمارت تعمیر کرتے ہیں جبکہ دوسرے لکڑی، گھاس پھوس اور تنکوں سے۔ 13 لیکن جب اِمتحان کی گھڑی* آئے گی تو ظاہر ہو جائے گا کہ کس نے کیسی عمارت تعمیر کی ہے کیونکہ یہ آگ کے ذریعے ظاہر ہوگا۔ 14 جس شخص کی عمارت بنیاد پر قائم رہے گی، اُسے اجر ملے گا۔ 15 لیکن جس شخص کی عمارت جل جائے گی، وہ نقصان اُٹھائے گا مگر خود بچ جائے گا لیکن آگ سے گزر کر۔

16 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ آپ خدا کی ہیکل* ہیں اور خدا کی روح آپ میں بسی ہے؟ 17 اگر کوئی شخص خدا کی ہیکل کو تباہ کرے گا تو خدا اُسے تباہ کر دے گا کیونکہ خدا کی ہیکل مُقدس ہے اور وہ ہیکل آپ ہیں۔

18 کوئی اپنے آپ کو دھوکا نہ دے۔ اگر آپ میں سے کسی کو لگتا ہے کہ وہ اِس دُنیا* کی نظر میں دانش مند ہے تو وہ بےوقوف بن جائے تاکہ وہ صحیح معنوں میں دانش مند بن سکے۔ 19 دراصل اِس

13:3 * یونانی میں: ”دن“ 16:3 * یعنی خدا کا گھر 18:3 * یا ”زمانے“

دُنیا کی دانش مندی خدا کی نظر میں بےوقوفی ہے کیونکہ لکھا ہے کہ ”وہ دانش مندوں کو اُن کی اپنی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔“ 20 اور یہ بھی لکھا ہے کہ ”یہوواہ* جانتا ہے کہ دانش مندوں کے خیالات فضول ہیں۔“ 21 لہٰذا کوئی شخص اِنسانوں کی وجہ سے شیخی نہ مارے کیونکہ سب کچھ آپ کا ہے، 22 چاہے وہ پولُس ہو یا اپلّوس یا کیفا* یا دُنیا یا زندگی یا موت یا موجودہ چیزیں یا آنے والی چیزیں۔ سب کچھ آپ ہی کا ہے 23 اور جہاں تک آپ کا تعلق ہے، آپ مسیح کے ہیں اور مسیح، خدا کا ہے۔

4 ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہمیں مسیح کے خادم اور خدا کے مُقدس رازوں کے مختار سمجھیں۔ 2 اور مختاروں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ قابلِ‌بھروسا* ہوں۔ 3 مجھے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ آپ یا کوئی اِنسانی عدالت میری جانچ پڑتال کر رہی ہے۔ مَیں تو خود بھی اپنی جانچ نہیں کرتا 4 کیونکہ میرا ضمیر صاف ہے۔ لیکن اِس وجہ سے مَیں نیک ثابت نہیں ہوتا کیونکہ یہوواہ* مجھے جانچتا ہے۔ 5 لہٰذا مقررہ وقت سے پہلے یعنی مالک کے آنے تک کسی کی عدالت نہ کریں۔ وہ آ کر تاریکی کی پوشیدہ باتوں کو روشنی میں لائے گا اور اِنسانوں کی نیت کو ظاہر کرے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اپنے کاموں کے مطابق خدا سے شاباش ملے گی۔

20:3؛ 4:4 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 22:3 * یعنی پطرس 2:4 * یا ”وفادار“

6 بھائیو، مَیں نے یہ باتیں کہتے وقت آپ کی بھلائی کے لیے اپنا اور اپلّوس کا ذکر کِیا تاکہ آپ ہمارے ذریعے اِس اصول کو سیکھ سکیں کہ ”لکھی ہوئی باتوں سے آگے نہ بڑھیں“ تاکہ آپ مغرور نہ ہو جائیں اور کسی کو دوسرے سے بہتر نہ سمجھیں۔ 7 آپ خود کو دوسروں سے بہتر کیوں سمجھتے ہیں؟ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کو خدا سے نہ ملی ہو؟ اور اگر ساری چیزیں آپ کو خدا سے ملی ہیں تو پھر آپ شیخی کیوں مارتے ہیں گویا آپ نے اِن کو اپنی طاقت سے حاصل کِیا ہو؟

8 کیا آپ واقعی سیر ہو چکے ہیں؟ کیا آپ واقعی دولت مند بن چکے ہیں؟ کیا آپ نے واقعی ہمارے بغیر بادشاہوں کے طور پر حکمرانی شروع کر لی ہے؟ کاش کہ آپ بادشاہ بن چکے ہوتے تاکہ ہم بھی آپ کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر حکمرانی کر سکتے۔ 9 مجھے لگتا ہے کہ خدا نے میرے اور باقی رسولوں کے بارے میں فیصلہ کِیا ہے کہ ہمیں سزائے موت کے مُجرموں کی طرح سب سے آخر میں تماشاگاہ میں لایا جائے کیونکہ ہم دُنیا اور فرشتوں اور اِنسانوں کے لیے تماشا بن گئے ہیں۔ 10 ہمیں مسیح کی وجہ سے بےوقوف سمجھا جاتا ہے جبکہ آپ مسیح کے حوالے سے خود کو بڑا عقل‌مند سمجھتے ہیں؛ ہمیں کمزور سمجھا جاتا ہے جبکہ آپ تو بڑے طاقت‌ور ہیں؛ آپ کی عزت کی جاتی ہے جبکہ ہماری بےعزتی کی جاتی ہے۔ 11 ہم اب تک بھوکے، پیاسے اور ننگے ہیں، ہمیں مارا پیٹا جاتا ہے، ہم بےگھر ہیں 12 اور اپنے ہاتھوں سے محنت مشقت کرتے ہیں۔ جب ہماری بےعزتی کی جاتی ہے تو ہم دُعا دیتے ہیں، جب ہمیں اذیت پہنچائی جاتی ہے تو ہم صبر سے برداشت کرتے ہیں 13 اور جب ہمیں بدنام کِیا جاتا ہے تو ہم نرمی سے جواب دیتے ہیں۔ ہاں، ہمیں اب تک اِس دُنیا کا کوڑا کرکٹ سمجھا جاتا ہے۔

14 مَیں آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے یہ باتیں نہیں لکھ رہا بلکہ آپ کو اپنے عزیز بچے سمجھ کر نصیحت کر رہا ہوں۔ 15 چاہے مسیح کے پیروکاروں میں آپ کے 10 ہزار سرپرست ہوں لیکن آپ کے باپ زیادہ نہیں ہیں کیونکہ مسیح یسوع کے حوالے سے مَیں آپ کا باپ بن گیا ہوں کیونکہ مَیں نے آپ کو خوش‌خبری سنائی ہے۔ 16 اِس لیے مَیں آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ میری مثال پر عمل کریں۔ 17 اور اِسی وجہ سے مَیں تیمُتھیُس کو آپ کے پاس بھیج رہا ہوں جو مالک کے حوالے سے میرے عزیز اور وفادار بیٹے ہیں۔ وہ آپ کو میرے وہ اصول* یاد دِلائیں گے جن پر مَیں مسیح یسوع کے خادم کے طور پر عمل کر رہا ہوں اور جنہیں مَیں ہر جگہ اور ہر کلیسیا# میں سکھا رہا ہوں۔

18 کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مَیں نہیں آؤں گا اِس لیے وہ بڑا غرور کر رہے ہیں۔ 19 لیکن اگر یہوواہ* نے چاہا تو مَیں جلد آپ کے پاس آؤں گا۔

4:17 * یا ”طریقۂ‌کار“ # یا ”جماعت“ 4:19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

پھر مَیں اِن مغروروں کی باتوں پر دھیان نہیں دوں گا بلکہ یہ دیکھوں گا کہ اِن کے پاس خدا کی طاقت ہے یا نہیں **20** کیونکہ خدا کی بادشاہت باتوں سے ظاہر نہیں ہوتی بلکہ خدا کی طاقت سے ظاہر ہوتی ہے۔ **21** آپ کیا چاہتے ہیں؟ مَیں آپ کے پاس چھڑی کے ساتھ آؤں یا محبت اور نرمی کے ساتھ؟

5 مَیں نے سنا ہے کہ آپ میں ایک آدمی ہے جو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ حرام کاری* کرتا ہے۔ اِس طرح کی حرام کاری* تو غیرایمان والے بھی نہیں کرتے۔ **2** اور آپ نے کیا کِیا؟ اِس کی بجائے کہ آپ کو افسوس ہوتا اور آپ اُس آدمی کو کلیسیا* سے خارج کرتے، آپ نے فخر کِیا۔ **3** مَیں جسمانی لحاظ سے آپ کے پاس نہیں ہوں لیکن دل* میں ضرور آپ کے پاس ہوں اور اُس آدمی کو قصوروار ٹھہرا چُکا ہوں جیسے مَیں اُس وقت کرتا جب مَیں آپ کے پاس ہوتا۔ **4** لہٰذا جب آپ ہمارے مالک یسوع کے نام سے جمع ہوں گے تو یہ جان کر کہ مَیں دل* میں آپ کے ساتھ ہوں اور مالک یسوع کی طاقت بھی آپ کے ساتھ ہے، **5** اِس آدمی کو شیطان کے حوالے کر دیں تاکہ اِس کا بُرا اثر ختم ہو جائے اور کلیسیا کی روح ہمارے مالک کے دن کے دوران محفوظ رہے۔

6 آپ جس بات پر فخر کر رہے ہیں، وہ اچھی نہیں۔ کیا آپ کو پتہ نہیں کہ تھوڑا سا خمیر پورے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ **7** لہٰذا اُس پُرانے آٹے کو دُور کر دیں جو خمیر ہو گیا ہے تاکہ آپ نیا آٹا بن سکیں اور خمیر سے بالکل پاک ہوں جیسے آپ ہیں بھی۔ مسیح جو عیدِفسح کا میمنا* ہے، قربان ہو گیا ہے۔ **8** اِس لیے آئیں، ہم عید کو پُرانے خمیرے آٹے یا بُرائی اور بدی کے خمیر کے ساتھ نہ منائیں بلکہ خلوص اور سچائی کی بےخمیری روٹیوں کے ساتھ منائیں۔

9 مَیں نے اپنے خط میں آپ کو لکھا تھا کہ حرام کاروں* کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیں۔ **10** میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ اِس دُنیا کے حرام کاروں* یا لالچیوں یا لُٹیروں یا بُت‌پرستوں کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا بالکل ہی چھوڑ دیں ورنہ تو آپ کو دُنیا کے ساتھ تمام تعلقات توڑنے پڑتے۔ **11** لیکن اب مَیں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ اگر ایک بھائی حرام کار* یا لالچی یا بُت‌پرست یا شرابی یا لُٹیرا ہے یا دوسروں کو ذلیل کرتا# ہے تو اُس کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا بالکل چھوڑ دیں اور اُس کے ساتھ کھانا تک نہ کھائیں۔ **12** بھلا مجھے دُنیا کے لوگوں کی عدالت کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ مگر آپ کو اُن کی عدالت کرنی چاہیے جو کلیسیا کے رُکن ہیں **13** جبکہ خدا دُنیا کے لوگوں کی عدالت کرتا ہے۔ جیسے لکھا ہے کہ ”بُرے شخص کو اپنے بیچ سے دُور کرو۔“

1:5 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
2:5 * یا ”جماعت“ **3:5، 4** * یونانی میں: ”روح“

7:5 * یا ”برّہ“ **9:5-11** * ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”حرام کاری“ کو دیکھیں۔ **11:5** # یا ”گالیاں دیتا“

6 آپ میں اِتنی جُرأت کیسے پیدا ہوئی کہ آپ آپس کے جھگڑوں کو مُقدسوں کے پاس لے جانے کی بجائے اِنہیں غیرایمان والوں کی عدالت میں لے جائیں؟ 2 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ مُقدس لوگ دُنیا کی عدالت کریں گے؟ اور اگر آپ کو دُنیا کی عدالت کرنی ہے تو کیا آپ چھوٹے موٹے مسئلوں کو سلجھانے کے قابل نہیں ہیں؟ 3 کیا آپ جانتے نہیں کہ ہم فرشتوں کی عدالت کریں گے؟ تو پھر ہم اِس زندگی کے مسئلے کیوں نہیں نپٹا سکتے؟ 4 لہٰذا اگر اِس زندگی میں کوئی مسئلہ کھڑا ہو جاتا ہے تو آپ ایسے لوگوں کو اپنا منصف کیوں بناتے ہیں جنہیں کلیسیا* اچھا خیال نہیں کرتی؟ 5 مَیں یہ باتیں آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ کیا آپ میں ایک بھی دانشمند شخص نہیں جو آپ کے آپسی جھگڑوں کو حل کر سکے؟ 6 آپ لوگوں میں تو بھائی، بھائی پر مُقدمہ چلا رہا ہے اور وہ بھی غیرایمان والوں کی عدالت میں!

7 دراصل جب آپ ایک دوسرے پر مُقدمے چلاتے ہیں تو آپ کی ہار ہو چکی ہوتی ہے۔ کیا اِس سے بہتر یہ نہیں کہ جب کوئی آپ کو نقصان پہنچائے یا آپ کو دھوکا دے تو آپ اِسے برداشت کر لیں؟ 8 لیکن اِس کی بجائے آپ نقصان پہنچاتے اور دھوکا دیتے ہیں اور وہ بھی اپنے بھائیوں کو!

9 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ بُرے لوگ خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے؟ غلطفہمی کا شکار نہ ہوں۔ نہ تو حرام کار،* نہ بُت پرست، نہ زِناکار، نہ جسم فروش مرد،# نہ ہمجنس پرست مرد، 10 نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ وہ لوگ جو دوسروں کو ذلیل کرتے* ہیں اور نہ ہی لٹیرے خدا کی بادشاہت کے وارث ہوں گے۔ 11 لیکن آپ میں سے کچھ لوگ ایک زمانے میں ایسے تھے۔ مگر خدا نے آپ کو مالک یسوع مسیح کے نام سے اور اپنی پاک روح سے پاک صاف اور مخصوص کِیا ہے اور نیک قرار دیا ہے۔

12 یوں تو میرے لیے سب چیزیں جائز ہیں لیکن سب چیزیں فائدہمند نہیں ہیں۔ ہاں، میرے لیے سب چیزیں جائز ہیں لیکن مَیں کسی چیز کا غلام نہیں بنوں گا۔ 13 خوراک پیٹ کے لیے ہے اور پیٹ، خوراک کے لیے لیکن خدا دونوں کو ختم کر دے گا۔ مگر جسم حرام کاری* کے لیے نہیں ہے بلکہ مالک کے لیے ہے اور مالک، جسم کے لیے۔ 14 اور خدا نے اپنی طاقت سے ہمارے مالک کو زندہ کِیا اور وہ ہمیں بھی مُردوں میں سے زندہ کرے گا۔

4:6 * یا ”جماعت“

9:6 * ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”حرام کاری“ کو دیکھیں۔ #جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”جسم فروش مرد“ کِیا گیا ہے، وہ غالباً ایسے ہمجنس پرست مردوں کی طرف اِشارہ کرتا ہے جو جنسی حرکتیں کرتے وقت عورت کا کردار ادا کرتے ہیں۔ 10:6 * یا ”گالیاں دیتے“ 13:6 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

15 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ آپ کے جسم مسیح کے اعضا ہیں؟ تو پھر کیا مَیں مسیح کے اعضا کو لے کر کسی فاحشہ سے جوڑ دوں؟ ہرگز نہیں! 16 کیا آپ نہیں جانتے کہ جو شخص کسی فاحشہ سے جُڑا ہو، وہ اُس کے ساتھ ایک* بن جاتا ہے؟ کیونکہ خدا نے کہا کہ "وہ دونوں ایک بن جائیں گے۔" 17 لیکن جو شخص مالک سے جُڑا ہے، وہ اُس کے ساتھ ایک* بن جاتا ہے یعنی اُس جیسی سوچ رکھتا ہے۔ 18 حرام کاری* سے بھاگیں! اِنسان چاہے جو بھی گُناہ کرے، وہ جسم پر اثر نہیں کرتا لیکن جو شخص حرام کاری* کرتا ہے، وہ اپنے ہی جسم کے خلاف گُناہ کرتا ہے۔ 19 کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ کا جسم اُس پاک روح کی ہیکل* ہے جو آپ کو خدا سے ملی ہے؟ آپ کسی اَور کی ملکیت ہیں 20 کیونکہ آپ کو قیمت ادا کر کے خرید لیا گیا ہے۔ اِس لیے اپنے جسم کے ذریعے خدا کی بڑائی کریں۔

7 اب مَیں اُن سوالوں کے جواب دیتا ہوں جو آپ نے پوچھے تھے۔ بہتر ہے کہ آدمی عورت کو نہ چُھوئے۔* 2 مگر چونکہ حرام کاری* اِتنی عام ہے اِس لیے ہر مرد کی اپنی اپنی بیوی ہو اور ہر عورت کا اپنا اپنا شوہر ہو۔ 3 شوہر اپنی بیوی کا ازدواجی حق* ادا کرے اور بیوی اپنے شوہر کا۔ 4 بیوی کو اپنے جسم پر حق نہیں بلکہ اُس کے شوہر کو ہے اور اِسی طرح شوہر کو اپنے جسم پر حق نہیں بلکہ اُس کی بیوی کو ہے۔ 5 ایک دوسرے کو ازدواجی حق سے محروم نہ رکھیں سوائے اُس وقت کے جب آپ دُعا کرنے کے لیے ایک دوسرے کی رضامندی سے کچھ دیر جُدا ہوں اور اِس کے بعد پھر سے اِکٹھے ہو جائیں تاکہ شیطان آپ کے ضبطِ‌نفس کی کمی کا فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ 6 لیکن میری یہ بات کوئی حکم نہیں بلکہ مشورہ ہے۔ 7 مَیں تو چاہتا ہوں کہ سب لوگ میری طرح ہوں۔ بہرحال ہر ایک کو خدا کی طرف سے اپنی اپنی نعمت ملی ہے، ایک کو یہ نعمت تو دوسرے کو وہ۔

8 مَیں غیرشادی‌شُدہ لوگوں اور بیواؤں سے کہتا ہوں کہ بہتر ہے کہ وہ میری طرح غیرشادی‌شُدہ رہیں۔ 9 لیکن اگر اُن میں ضبطِ‌نفس نہیں ہے تو وہ شادی کر لیں کیونکہ شادی کرنا ہوس کی آگ میں جلنے سے بہتر ہے۔

10 شادی‌شُدہ لوگوں کو مَیں بلکہ اصل میں ہمارا مالک یہ ہدایت دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو چھوڑ کر چلی نہ جائے۔ 11 اور اگر وہ اپنے شوہر سے علیٰحدگی اِختیار کر بھی لے تو دوسری شادی نہ کرے یا اپنے شوہر سے صلح کر لے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنی بیوی کو چھوڑ کر چلا نہ جائے۔

16:6 *یونانی میں: "ایک جسم" 17:6 *یونانی میں: "ایک روح" 18:6؛ 2:7 *یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 19:6 *یعنی خدا کا گھر 1:7 *یعنی عورت کے ساتھ جنسی تعلقات قائم نہ کرے۔

3:7 *یعنی جنسی ضروریات

12 لیکن باقی لوگوں سے مَیں کہتا ہوں، ہاں، مالک نہیں بلکہ مَیں کہتا ہوں کہ اگر ایک بھائی کی بیوی اُس کی ہم ایمان نہیں ہے لیکن اُس کے ساتھ رہنے پر راضی ہے تو وہ بھائی اُسے نہ چھوڑے۔ 13 اِسی طرح اگر ایک بہن کا شوہر اُس کا ہم ایمان نہیں ہے لیکن اُس کے ساتھ رہنے پر راضی ہے تو وہ بہن اُسے نہ چھوڑے۔ 14 کیونکہ غیرایمان شوہر اپنی بیوی کی وجہ سے پاک سمجھا جاتا ہے۔ اِسی طرح غیرایمان بیوی اپنے شوہر کی وجہ سے پاک سمجھی جاتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو آپ کے بچے ناپاک ہوتے مگر اب وہ پاک ہیں۔ 15 لیکن اگر آپ کا غیرایمان جیون ساتھی آپ سے علیٰحدہ ہونا چاہتا ہے تو اُسے جانے دیں۔ ایسی صورت میں ایک بھائی یا بہن اُس کے ساتھ رہنے کا پابند نہیں ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ صلح پسند ہوں۔* 16 کیونکہ بیویو، شاید آپ کا شوہر آپ کی وجہ سے نجات پا لے اور شوہرو، شاید آپ کی بیوی آپ کی وجہ سے نجات پا لے۔

17 بہرحال یہوواہ* نے ہر شخص کو جیسی بھی زندگی دی ہے، وہ اُس پر راضی رہے یعنی اُسی حالت میں رہے جس میں وہ اُس وقت تھا جب خدا نے اُسے بلایا تھا۔ دراصل مَیں یہ حکم تمام کلیسیاؤں# کو دے رہا ہوں۔ 18 کیا ایک آدمی کو اُس وقت بلایا گیا تھا جب اُس کا ختنہ ہو چُکا تھا؟ تو وہ پھر سے غیرمختون نہ بنے۔ کیا ایک آدمی کو اُس وقت بلایا گیا تھا جب وہ غیرمختون تھا؟ تو وہ اپنا ختنہ نہ کرائے۔ 19 اِس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ آیا ایک شخص کا ختنہ ہوا ہے یا نہیں۔ اہمیت تو اِس بات کی ہے کہ خدا کے حکموں پر عمل کِیا جائے۔ 20 ایک شخص کو جس حالت میں بھی بلایا گیا ہو، وہ اُسی حالت میں رہے۔ 21 کیا آپ کو اُس وقت بلایا گیا تھا جب آپ کسی کے غلام تھے؟ تو پریشان نہ ہوں۔ لیکن اگر آپ آزادی حاصل کر سکتے ہیں تو ضرور کریں۔ 22 کیونکہ جو شخص غلامی کی حالت میں ہمارے مالک کا شاگرد بنا تھا، دراصل وہ مالک کا آزاد بندہ ہے۔ اِسی طرح جو شخص آزادی کی حالت میں بلایا گیا تھا، دراصل وہ مسیح کا غلام ہے۔ 23 آپ کو قیمت ادا کر کے خرید لیا گیا ہے اِس لیے اِنسانوں کی غلامی کرنا چھوڑ دیں۔ 24 بھائیو، ایک شخص کو جس حالت میں بھی بلایا گیا ہو، وہ خدا کے حضور اُسی حالت میں رہے۔

25 جہاں تک کنواروں اور کنواریوں کا تعلق ہے، مجھے مالک کی طرف سے کوئی ہدایت نہیں ملی لیکن مَیں آپ کو اپنی رائے دیتا ہوں اور آپ میری بات پر بھروسا کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے مالک نے مجھ پر رحم کِیا۔ 26 میرے خیال میں اِس مشکل دَور کی وجہ سے بندے کو ویسا ہی رہنا چاہیے جیسا وہ ہے۔ 27 کیا آپ کی بیوی ہے؟ تو پھر اُسے چھوڑنے کی کوشش نہ کریں۔ کیا آپ کی بیوی نہیں ہے؟ تو پھر بیوی کی تلاش میں نہ رہیں۔ 28 لیکن اگر

15:7* یا ”آپ کو اِطمینان حاصل ہو۔“ 17:7* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ #یا ”جماعتوں“

آپ شادی کر بھی لیں تو آپ گُناہ نہیں کرتے۔ اور اگر ایک کنواری یا کنوارا شادی کر بھی لیتا ہے تو وہ گُناہ نہیں کرتا۔ مگر جو لوگ شادی کرتے ہیں، اُنہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور مَیں آپ کو اِن سے بچانا چاہتا ہوں۔

29 بھائیو، مَیں آپ کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ اب وقت کم رہ گیا ہے۔ اِس لیے جن کی بیوی ہے، وہ اُن کی طرح ہوں جن کی بیوی نہیں 30 اور جو رو رہے ہیں، وہ اُن کی طرح ہوں جو رو نہیں رہے اور جو خوشی مناتے ہیں، وہ اُن کی طرح ہوں جو خوشی نہیں مناتے اور جو خرید رہے ہیں، وہ اُن کی طرح ہوں جن کے پاس کچھ نہیں 31 اور جو دُنیا کا فائدہ اُٹھاتے ہیں، وہ اُن کی طرح ہوں جو اِس کا بھرپور فائدہ نہیں اُٹھاتے کیونکہ دُنیا کا منظر بدل رہا ہے۔ 32 مَیں چاہتا ہوں کہ آپ بےفکر رہیں۔ غیرشادی شُدہ آدمی کو ہمارے مالک کے معاملوں کی فکر رہتی ہے یعنی یہ کہ وہ ہمارے مالک کو کیسے خوش کرے۔ 33 لیکن شادی شُدہ آدمی کو اِس دُنیا کے معاملوں کی فکر رہتی ہے یعنی یہ کہ وہ اپنی بیوی کو کیسے خوش کرے 34 اور وہ بٹا ہوتا ہے۔ اِسی طرح غیرشادی شُدہ عورت اور کنواری عورت کو ہمارے مالک کی فکر رہتی ہے یعنی وہ جسمانی اور ذہنی* طور پر پاک رہنا چاہتی ہے۔ لیکن شادی شُدہ عورت کو اِس دُنیا کے معاملوں کی فکر رہتی ہے یعنی یہ کہ وہ اپنے شوہر کو کیسے خوش کرے۔ 35 مَیں یہ باتیں آپ کے فائدے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ مَیں آپ پر پابندیاں نہیں لگانا چاہتا بلکہ آپ کو اُن باتوں کی ترغیب دینا چاہتا ہوں جو مناسب ہیں اور جن کے ذریعے آپ کی توجہ دل سے مالک کی خدمت کرنے پر لگی رہے۔

36 لیکن اگر کسی کو لگتا ہے کہ اُس کے لیے غیرشادی شُدہ* رہنا ٹھیک نہیں ہے اور وہ اُس عمر سے بھی گزر چُکا ہے جب جوانی کی خواہشیں زوروں پر ہوتی ہیں تو وہ شادی کر لے۔ اِس میں کوئی گُناہ نہیں، وہ جیسا چاہتا ہے ویسا کرے۔ 37 لیکن اگر کسی نے دل میں عزم کر لیا ہے کہ وہ شادی نہیں کرے گا اور اپنے فیصلے پر قائم ہے کیونکہ اُسے شادی کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور وہ اپنے نفس پر قابو رکھ سکتا ہے تو وہ غیرشادی شُدہ رہے۔ اِس میں اُسی کا فائدہ ہے۔ 38 جو شخص شادی کرتا ہے، اُس کو بھی فائدہ ہوتا ہے مگر جو شخص شادی نہیں کرتا، اُسے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

39 جب تک بیوی کا شوہر زندہ ہے، بیوی کسی اَور سے شادی نہ کرے۔ لیکن اگر اُس کا شوہر موت کی نیند سو جائے تو وہ جس سے چاہے، شادی کر سکتی ہے مگر صرف مالک کے پیروکاروں میں۔ 40 لیکن میرے خیال میں اگر وہ شادی نہ کرے تو وہ زیادہ

34:7 * یا ”روحانی“

36:7 * یا ”کنوارا“

خوش رہے گی اور مجھے یقین ہے کہ مجھ پر بھی خدا کی روح ہے۔

8 اب مَیں بُتوں کے آگے چڑھائے گئے کھانوں کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ ہم سب اِس معاملے کے بارے میں تھوڑا بہت علم رکھتے ہیں۔ علم غرور پیدا کرتا ہے جبکہ محبت مضبوطی پیدا کرتی ہے۔ 2 اگر کسی کو لگتا ہے کہ وہ بڑا علم رکھتا ہے تو اصل میں وہ سب کچھ نہیں جانتا۔ 3 لیکن اگر کوئی خدا سے محبت کرتا ہے تو خدا اُسے جانتا ہے۔

4 جہاں تک بُتوں کے آگے چڑھائی گئی چیزوں کو کھانے کا تعلق ہے، ہم جانتے ہیں کہ بُت کچھ بھی نہیں ہیں بلکہ صرف ایک ہی سچا خدا ہے۔ 5 یہ درست ہے کہ بہت سی چیزوں کو خدا سمجھا جاتا ہے، چاہے وہ آسمان پر ہوں یا زمین پر۔ اور واقعی بہت سے خدا اور مالک ہیں بھی 6 لیکن ہمارے نزدیک صرف ایک ہی سچا خدا ہے یعنی ہمارا آسمانی باپ جس نے سب کچھ بنایا ہے اور جس کے لیے ہم جیتے ہیں اور ایک ہی مالک ہے یعنی یسوع مسیح جن کے ذریعے ساری چیزیں وجود میں آئیں اور جن کے ذریعے ہم جیتے ہیں۔

7 مگر سب لوگ یہ بات نہیں جانتے۔ جب ایسے لوگ جو پہلے بُت‌پرست تھے، کوئی ایسی چیز کھاتے ہیں جو بُتوں کے آگے چڑھائی گئی تھی تو شاید اُن کے دل میں اُن بُتوں کے لیے احترام اُبھرنے لگے۔ یوں اُن کا ضمیر ناپاک ہو جاتا ہے کیونکہ یہ کمزور ہے۔ 8 لیکن کھانے کی چیزیں ہمیں خدا کے زیادہ قریب نہیں لے جائیں گی۔ اِن سے پرہیز کرنے سے ہمیں نقصان نہیں ہوگا اور اِنہیں کھانے سے ہمیں فائدہ نہیں ہوگا۔ 9 آپ اِنتخاب کا حق تو رکھتے ہیں لیکن خبردار رہیں کہ آپ کے اِنتخاب کی وجہ سے وہ لوگ گمراہ نہ ہو جائیں جن کا ضمیر کمزور ہے۔ 10 آپ تو اِس معاملے کے بارے میں علم رکھتے ہیں لیکن اگر کوئی آپ کو ایک مندر میں کھانا کھاتے دیکھ لے اور اُس کا ضمیر کمزور ہو تو کیا اُسے بُتوں کے آگے چڑھائی گئی چیزیں کھانے کی شہ نہیں ملے گی؟ 11 اِس صورت میں آپ کے علم کی وجہ سے وہ آدمی نقصان اُٹھائے گا جس کا ضمیر کمزور ہے، ہاں، وہ بھائی جس کے لیے مسیح نے جان دی۔ 12 جب آپ اِس طرح سے اپنے بھائیوں کے خلاف گُناہ کرتے ہیں اور اُن کے کمزور ضمیر کو ٹھیس پہنچاتے ہیں تو اصل میں آپ مسیح کے خلاف گُناہ کرتے ہیں۔ 13 لہٰذا اگر میرا بھائی کھانے کی چیز کی وجہ سے گمراہ ہو سکتا ہے تو مَیں آئندہ گوشت نہیں کھاؤں گا تاکہ مَیں اپنے بھائی کو گمراہ نہ کروں۔

9 کیا مَیں آزاد نہیں ہوں؟ کیا مَیں ایک رسول نہیں ہوں؟ کیا مَیں نے ہمارے مالک یسوع کو نہیں دیکھا؟ کیا آپ اُس محنت کا پھل نہیں ہیں جو مَیں نے مالک کے لیے کی ہے؟ 2 بے‌شک مَیں

سب کا رسول نہ سہی لیکن آپ کا رسول ضرور ہوں۔ آپ ایک مُہر کی طرح ہیں کیونکہ آپ کے ذریعے ثابت ہوتا ہے کہ مَیں مالک کی خدمت میں رسول ہوں۔

3 جو لوگ مجھ پر نکتہ چینی کرتے ہیں، اُن سے مَیں پوچھتا ہوں کہ 4 کیا ہمیں کھانے پینے کا حق نہیں؟ 5 کیا ہمیں یہ حق نہیں کہ ہم کسی ہم ایمان عورت سے شادی کر کے اِسے اپنے سفروں پر ساتھ لے جائیں جیسے کہ باقی رسول، مالک کے بھائی اور کیفا* کرتے ہیں؟ 6 کیا صرف برنباس کو اور مجھے یہ حق نہیں کہ ملازمت کیے بغیر گزارہ کریں؟ 7 بھلا کوئی ایسا فوجی ہے جو اپنے خرچے پر فوجی خدمت انجام دیتا ہے؟ یا کوئی ایسا شخص ہے جو انگوروں کا باغ تو لگاتا ہے لیکن اِس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کوئی ایسا چرواہا ہے جو بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال تو کرتا ہے لیکن اُن کا دودھ نہیں پیتا؟

8 کیا مَیں یہ باتیں صرف اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں؟ نہیں۔ یہ تو شریعت میں بھی لکھی ہیں۔ 9 کیونکہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے: "جب بیل اناج کو گاہتا* ہے تو اُس کا مُنہ نہ باندھا جائے۔" کیا خدا نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ اُس کو بیلوں کی فکر ہے؟ 10 یا پھر کیا اُس نے یہ بات ہماری خاطر کہی؟ اصل میں تو یہ بات ہماری خاطر لکھی گئی کیونکہ جو آدمی ہل چلاتا ہے اور جو آدمی گاہتا ہے، اُس کا حق ہے کہ اُسے فصل میں سے حصہ ملے۔

11 اگر ہم نے آپ میں روحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا ہم آپ سے ضرورت کی چیزوں کی فصل حاصل نہیں کر سکتے؟ 12 اور اگر دوسرے آدمیوں کو آپ سے کچھ حاصل کرنے کا حق ہے تو کیا ہمارا اُن سے زیادہ حق نہیں بنتا؟ لیکن ہم نے اِس حق کو اِستعمال نہیں کِیا بلکہ ہم ہر صورتحال کو برداشت کرتے ہیں تاکہ مسیح کی خوش خبری کی راہ میں رُکاوٹ نہ بنیں۔ 13 کیا آپ کو پتہ نہیں کہ جو آدمی ہیکل* میں مُقدس خدمت انجام دیتے ہیں، وہ ہیکل کی چیزوں میں سے کھاتے بھی ہیں؟ اور جو آدمی باقاعدگی سے قربان گاہ پر خدمت کرتے ہیں، اُنہیں قربانی میں سے حصہ ملتا ہے؟ 14 اِسی طرح مالک نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ جو لوگ خوش خبری سناتے ہیں، وہ اِس سے گزارہ بھی کریں۔

15 لیکن مَیں نے یہ حق اِستعمال نہیں کِیا۔ اور مَیں یہ باتیں اِس لیے نہیں لکھ رہا کہ آپ میری ضروریات پوری کریں۔ اِس سے بہتر ہے کہ مَیں مر جاؤں! مَیں نہیں چاہتا کہ جس بات پر مَیں فخر کرتا ہوں، وہ مجھ سے چھین لی جائے۔ 16 مَیں خوش خبری سناتا ہوں لیکن اِس میں فخر کرنے والی کوئی بات نہیں

9:5* یعنی پطرس 9:9* یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں اناج کو بھوسے سے الگ کِیا جاتا ہے۔

9:13* یعنی خدا کا گھر

کیونکہ یہ تو میرا فرض ہے۔ بلکہ مجھ پر افسوس اگر مَیں خوش خبری نہ سناؤں! 17 اگر مَیں یہ کام اپنی مرضی سے کروں تو مجھے اِنعام ملے گا۔ اور اگر مَیں یہ کام اپنی مرضی کے خلاف کروں تو بھی مجھے خوش خبری سنانے کی ذمے داری دی گئی ہے۔ 18 تو پھر میرا اِنعام کیا ہے؟ میرا اِنعام یہ ہے کہ مَیں خوش خبری مُفت سناؤں اور اُس حق کا ناجائز فائدہ نہ اُٹھاؤں جو مجھے خوش خبری سنانے کے سلسلے میں ملا ہے۔

19 یوں تو مَیں کسی اِنسان کا غلام نہیں ہوں لیکن مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا لیا ہے تاکہ مَیں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو قائل کر سکوں۔ 20 یہودیوں کی خاطر مَیں یہودی بنا تاکہ یہودیوں کو قائل کر سکوں۔ جو لوگ موسیٰ کی شریعت کے تحت ہیں، اُن کی خاطر مَیں نے اِس شریعت پر عمل کِیا حالانکہ مَیں اِس شریعت کا پابند نہیں ہوں تاکہ اُن کو قائل کر سکوں جو اِس شریعت کے تحت ہیں۔ 21 جن لوگوں کے پاس موسیٰ کی شریعت نہیں ہے، اُن کی خاطر مَیں نے اِس شریعت پر عمل نہیں کِیا حالانکہ مَیں خدا کی شریعت سے آزاد نہیں ہوں اور مسیح کی شریعت کا پابند ہوں تاکہ اُن کو قائل کر سکوں جن کے پاس شریعت نہیں ہے۔ 22 کمزوروں کی خاطر مَیں کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو قائل کر سکوں۔ مَیں ہر طرح کے لوگوں کی خاطر سب کچھ بنا تاکہ کسی نہ کسی طرح کچھ لوگوں کو بچا لوں۔ 23 ہاں، مَیں دوسروں کو خوش خبری سنانے کی خاطر سب کچھ کرنے کو تیار ہوں۔

24 کیا آپ کو نہیں پتہ کہ جو کھلاڑی دوڑ میں حصہ لیتے ہیں، وہ سب دوڑتے ہیں لیکن اُن میں سے صرف ایک کو اِنعام ملتا ہے؟ لہٰذا اِس طرح دوڑیں کہ آپ اِنعام جیت لیں۔ 25 جو کھلاڑی مقابلے میں حصہ لیتے ہیں، وہ ہر بات میں ضبطِ‌نفس سے کام لیتے ہیں۔ وہ تو یہ سب کچھ ایک ایسا تاج حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں جو خراب ہو جاتا ہے جبکہ ہم ایک ایسا تاج حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو خراب نہیں ہوتا۔ 26 اِس لیے مَیں اندھادُھند نہیں دوڑتا بلکہ منزل کی طرف دوڑتا ہوں، مَیں ہوا میں مکے نہیں مارتا بلکہ عین نشانے پر مارتا ہوں، 27 مَیں اپنے جسم کو دبا کر رکھتا ہوں اور اِسے غلام بناتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو کہ مَیں دوسروں کو خوش خبری سناؤں لیکن پھر خود نااہل قرار دیا جاؤں۔

10 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ ہمارے باپ دادا سب کے سب بادل کے نیچے تھے اور سمندر کے بیچ سے گزرے 2 اور سب نے موسیٰ کی پیروی کرتے ہوئے بادل اور سمندر کے ذریعے بپتسمہ پایا۔ 3 اور اُن سب نے وہ کھانا کھایا 4 اور وہ پانی پیا جو خدا نے فراہم کِیا کیونکہ وہ اُس چٹان سے پانی پیتے تھے جو اُن کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی اور جسے خدا نے مہیا کِیا تھا اور یہ چٹان مسیح تھی۔ 5 لیکن خدا اُن میں سے زیادہ‌تر لوگوں سے خوش نہیں تھا اِس لیے وہ ویرانے میں ہلاک ہو گئے۔

6 اِن باتوں سے ہم نصیحت حاصل کر سکتے ہیں تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے کی۔ 7 اُن کی طرح بُت پرستی بھی نہ کریں کیونکہ لکھا ہے کہ ”لوگ کھانے پینے بیٹھے اور اُٹھ کر موج مستی کرنے لگے۔“ 8 اُن کی طرح حرام کاری* بھی نہ کریں کیونکہ اُن کی حرام کاری* کی وجہ سے اُن میں سے 23 (تیئیس) ہزار لوگ ایک ہی دن میں ہلاک ہو گئے۔ 9 اُن کی طرح یہوواہ* کا اِمتحان بھی نہ لیں کیونکہ جب اُنہوں نے ایسا کِیا تو اُن کو سانپوں نے ڈسا اور وہ مر گئے۔ 10 اُن کی طرح بڑبڑائیں بھی نہیں جیسے وہ بڑبڑائے اور ہلاک کرنے والے کے ہاتھوں مار ڈالے گئے۔ 11 اِن واقعات کی وجہ سے وہ عبرت کی مثال بن گئے اور یہ باتیں ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں کیونکہ ہم آخری زمانے میں رہ رہے ہیں۔

12 اِس لیے جس شخص کو لگتا ہے کہ وہ مضبوطی سے کھڑا ہے، وہ خبردار رہے کہ گِر نہ جائے۔ 13 آپ نے جن جن آزمائشوں کا سامنا کِیا ہے، وہ انوکھی نہیں ہیں بلکہ دوسروں پر بھی آتی ہیں۔ لیکن خدا وعدے کا پکا* ہے اور وہ آپ کو کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑنے دے گا جو آپ کی برداشت سے باہر ہو بلکہ وہ ہر آزمائش کے ساتھ کوئی نہ کوئی راستہ بھی نکالے گا تاکہ آپ ثابت قدم رہ سکیں۔

14 لہٰذا عزیزو، بُت پرستی سے بھاگیں۔ 15 آپ تو سمجھ دار ہیں اِس لیے خود فیصلہ کریں کہ مَیں جو کچھ کہہ رہا ہوں، وہ صحیح ہے یا نہیں۔ 16 جب ہم برکت کے پیالے پر دُعا کر کے اِس سے پیتے ہیں تو کیا ہم مسیح کے خون میں شریک نہیں ہوتے؟ اور جب ہم روٹی توڑ کر اِس سے کھاتے ہیں تو کیا ہم مسیح کے جسم میں شریک نہیں ہوتے؟ 17 روٹی ایک ہی ہے اور ہم بہت ہیں لیکن پھر بھی ہم ایک جسم ہیں کیونکہ ہم سب اُس سے کھاتے ہیں۔

18 ذرا اِسرائیلیوں کی مثال لیں: جو اِسرائیلی قربانیوں میں سے کھاتے ہیں، کیا وہ قربان گاہ میں شریک نہیں ہوتے؟ 19 کیا مَیں کہہ رہا ہوں کہ بُتوں کے لیے چڑھائی جانے والی قربانیوں کی کوئی اہمیت ہے یا پھر بُتوں کی کوئی اہمیت ہے؟ 20 نہیں، بلکہ مَیں یہ کہہ رہا ہوں کہ جو قربانیاں بُت پرست چڑھاتے ہیں، وہ بُرے فرشتوں کے لیے ہوتی ہیں، خدا کے لیے نہیں۔ اور مَیں نہیں چاہتا کہ آپ بُرے فرشتوں کے ساتھ شریک ہوں۔ 21 آپ یہوواہ* کے پیالے میں سے پینے کے ساتھ ساتھ بُرے فرشتوں کے پیالے میں سے نہیں پی سکتے۔ آپ ”یہوواہ* کی میز“ پر کھانے کے ساتھ ساتھ بُرے فرشتوں کی میز پر کھانا نہیں کھا سکتے۔ 22 ورنہ تو ہم ”یہوواہ* کو غصہ دِلا“ رہے ہوتے۔ لیکن ہم میں اِتنی طاقت کہاں کہ اُس کا مقابلہ کر سکیں؟

8:10، 9، 21، 22 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔
13:10 * یا ”وفادار“

23 سب چیزیں جائز ہیں لیکن سب چیزیں فائدہ مند نہیں ہیں۔ سب چیزیں جائز ہیں لیکن سب چیزیں حوصلہ افزائی کا باعث نہیں ہیں۔ 24 ہر شخص اپنے فائدے کا نہیں بلکہ دوسروں کے فائدے کا سوچے۔

25 بازار میں جو بھی گوشت بکتا ہے، آپ اُس کو کھا سکتے ہیں۔ آپ کو اپنے ضمیر کی خاطر اِس کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت نہیں 26 کیونکہ ”زمین اور جو کچھ اِس پر ہے، یہوواہ* کا ہے۔“ 27 اور اگر کوئی غیرایمان والا آپ کو دعوت پر بلائے اور آپ اُس کے ہاں جانے کا فیصلہ کریں تو جو بھی کھانا آپ کے سامنے رکھا جائے، اُسے کھائیں اور اپنے ضمیر کی خاطر نہ پوچھیں۔ 28 لیکن اگر کوئی آپ سے کہے کہ ”یہ قربانی کا گوشت ہے“ تو اُس کی خاطر جس نے آپ کو یہ بتایا اور ضمیر کی خاطر اِسے نہ کھائیں۔ 29 مَیں آپ کے ضمیر کی بات نہیں کر رہا بلکہ دوسرے شخص کے ضمیر کی بات کر رہا ہوں۔ مَیں نہیں چاہتا کہ میرے فیصلے کی وجہ سے کسی اَور کا ضمیر مجھے قصوروار ٹھہرائے۔ 30 اگر مَیں خدا کا شکر کر کے کھا رہا ہوں تو اُس چیز کی وجہ سے مجھے طعنے کیوں دیے جائیں جو مَیں کھا رہا ہوں؟

31 اِس لیے چاہے آپ کھائیں یا پئیں یا کچھ بھی کریں، سب کچھ خدا کی بڑائی کے لیے کریں 32 اور یہودیوں، یونانیوں اور خدا کی کلیسیا* کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ 33 مَیں بھی ہر بات میں سب لوگوں کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور اپنے فائدے کا نہیں بلکہ دوسروں کے فائدے کا سوچتا ہوں تاکہ وہ نجات پائیں۔

11

میری مثال پر عمل کریں جیسے مَیں مسیح کی مثال پر عمل کرتا ہوں۔

2 شاباش، کیونکہ آپ سب باتوں میں میری مثال کو یاد رکھتے ہیں اور اُن باتوں* پر عمل کرتے ہیں جو مَیں نے آپ کو بتائی تھیں۔ 3 لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ ہر مرد کا سربراہ مسیح ہے، ہر عورت کا سربراہ مرد ہے اور مسیح کا سربراہ خدا ہے۔ 4 جو مرد دُعا یا نبوّت کرتے وقت اپنا سر ڈھانپتا ہے، وہ اپنے سربراہ* کو شرمندہ کرتا ہے۔ 5 اور جو عورت دُعا یا نبوّت کرتے وقت اپنا سر نہیں ڈھانپتی، وہ اپنے سربراہ* کو شرمندہ کرتی ہے کیونکہ وہ اُس عورت کی طرح ہوتی ہے جس کا سر منڈوایا گیا ہو۔ 6 اگر ایک عورت اپنا سر نہیں ڈھانپتی تو اُسے اپنے بال بھی کٹوانے چاہئیں۔ لیکن اگر بال کٹوانا یا سر منڈوانا عورت کے لیے شرم کی بات ہے تو اُسے اپنا سر بھی ڈھانپنا چاہیے۔

7 مرد کو اپنا سر نہیں ڈھانپنا چاہیے کیونکہ خدا

26:10 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

32:10 * یا ”جماعت“ 2:11 * یا ”روایتوں“ 4:11، 5 * یونانی میں: ”سر“

نے اُسے اپنے جیسا اور اپنی بڑائی کے لیے بنایا ہے جبکہ عورت مرد کی بڑائی کے لیے بنائی گئی ہے۔ **8** کیونکہ مرد عورت سے نہیں بنایا گیا بلکہ عورت مرد سے بنائی گئی ہے۔ **9** اور خدا نے مرد کو عورت کی خاطر نہیں بلکہ عورت کو مرد کی خاطر بنایا ہے۔ **10** اِسی لیے عورت اپنی تابع داری ظاہر کرنے کے لیے اپنا سر ڈھانپے اور فرشتوں کی خاطر بھی ایسا کرے۔

11 دراصل مالک کی کلیسیا* میں عورت کو مرد کی ضرورت ہے اور مرد کو عورت کی **12** کیونکہ عورت مرد سے بنی ہے اور مرد عورت کے ذریعے پیدا ہوتا ہے لیکن خدا سب کا خالق ہے۔ **13** آپ ہی فیصلہ کریں: کیا عورت کے لیے سر ڈھانپے بغیر دُعا کرنا مناسب ہے؟ **14** کیا آپ فطری طور پر نہیں جانتے کہ جب مرد لمبے بال رکھتا ہے تو یہ اُس کی بےعزتی ہے **15** جبکہ عورت کے لمبے بال اُس کی زینت ہیں؟ کیونکہ عورت کو بال پردے کے طور پر دیے گئے ہیں۔ **16** اور اگر کوئی شخص اِس بات پر اِعتراض کرنا چاہے تو مَیں اُس سے کہتا ہوں کہ ہمارا بلکہ خدا کی کلیسیاؤں کا یہی رواج ہے۔

17 لیکن یہ ہدایتیں دیتے وقت مَیں آپ کو شاباش نہیں دے سکتا کیونکہ جب آپ جمع ہوتے ہیں تو آپ کو فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے۔ **18** مَیں نے سنا ہے کہ جب آپ کلیسیا کے طور پر جمع ہوتے ہیں تو آپ میں اِختلافات ہوتے ہیں اور مجھے اِس خبر پر کسی حد تک یقین بھی ہے۔ **19** بےشک آپ میں فرقے پیدا ہوں گے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ آپ میں سے کس کس کو خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔

20 جب آپ مالک کی یادگاری تقریب کا کھانا کھانے* کے لیے جمع ہوتے ہیں تو اصل میں آپ اِسے کھانے کے لائق نہیں ہوتے۔ **21** کیونکہ اِسے کھانے سے پہلے ہی آپ کچھ کھا لیتے ہیں اور آپ میں سے کچھ بھوکے ہوتے ہیں جبکہ کچھ متوالے ہوتے ہیں۔ **22** کیا آپ کے اپنے گھر نہیں جہاں آپ کھا پی سکیں؟ کیا آپ خدا کی کلیسیا کو حقیر جانتے ہیں اور اُن لوگوں کو شرمندہ کرنا چاہتے ہیں جو غریب ہیں؟ مَیں آپ سے کیا کہوں؟ کیا مَیں آپ کی تعریف کروں؟ اِس معاملے میں مَیں آپ کی تعریف نہیں کر سکتا۔

23 مَیں نے آپ کو وہ ہدایتیں دیں جو مالک نے مجھے دی تھیں کہ جس رات ہمارے مالک یسوع کو پکڑوایا گیا، اُس رات اُنہوں نے روٹی لی، **24** اِس پر دُعا کی، اِسے توڑا اور کہا: ”یہ میرے جسم کی طرف اِشارہ کرتی ہے جسے آپ کی خاطر قربان کِیا جائے گا۔ میری یاد میں ایسا کِیا کریں۔“ **25** اور جب مالک نے کھانا کھا لیا تو اُنہوں نے اِسی طرح

11:11 * یا ”جماعت“

20:11 * یا ”جب آپ عشائےربانی“

پیالہ لے کر کہا: ”یہ پیالہ نئے عہد کی طرف اِشارہ کرتا ہے جسے میرے خون کے ذریعے قائم کیا جائے گا۔ میری یاد میں اِس پیالے سے پیا کریں، ہاں، ایسا ہی کیا کریں۔“ 26 اِس لیے جب بھی آپ یہ روٹی کھاتے ہیں اور اِس پیالے سے پیتے ہیں، آپ مالک کی موت کا اِعلان کرتے ہیں جب تک کہ وہ آ نہ جائیں۔

27 لٰہذا جو شخص ہمارے مالک کے پیالے سے پیتا ہے اور اُن کی روٹی سے کھاتا ہے مگر اِس کے لائق نہیں ہوتا، وہ مالک کے جسم اور خون کے لحاظ سے قصوروار ہوتا ہے۔ 28 ایک شخص کو پہلے اِس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ اِس لائق ہے یا نہیں اور ایسا کرنے کے بعد ہی اُسے روٹی سے کھانا اور پیالے سے پینا چاہیے۔ 29 کیونکہ جو شخص ہمارے مالک کے جسم کی اہمیت کو نہیں سمجھتا، وہ روٹی اور پیالے سے کھا پی کر قصوروار ٹھہرتا ہے۔ 30 اِسی وجہ سے تو آپ میں سے بہت لوگ بیمار اور کمزور ہیں اور کچھ تو موت* کی نیند سو رہے ہیں۔ 31 لیکن اگر ہم اپنا جائزہ لیتے تو ہم قصوروار نہ ٹھہرتے۔ 32 مگر جب ہمیں قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے تو یہوواہ* ہماری اِصلاح کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ سزا نہ پائیں۔ 33 اِسی لیے میرے بھائیو، جب آپ یہ کھانا کھانے کے لیے جمع ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کا اِنتظار کریں 34 اور اگر آپ میں سے کسی کو بھوک لگی ہو تو وہ گھر سے کھا کر آئے تاکہ آپ کو اُس وقت قصوروار نہ ٹھہرایا جائے جب آپ جمع ہوتے ہیں۔ جہاں تک باقی معاملوں کا تعلق ہے تو مَیں آ کر اُن کو نپٹاؤں گا۔

12 بھائیو، مَیں نہیں چاہتا کہ آپ روحانی نعمتوں کے سلسلے میں بےخبر ہوں۔ 2 آپ جانتے ہیں کہ جب آپ ایمان نہیں لائے تھے تو آپ دوسروں کے اثر اور بہکاوے میں آ کر گونگے بُتوں کی پوجا کرتے تھے۔ 3 لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ کوئی شخص خدا کی پاک روح کے اثر میں آ کر یہ نہیں کہہ سکتا کہ ”یسوع لعنتی ہے!“ اِسی طرح کوئی شخص پاک روح کے بغیر یہ نہیں کہہ سکتا کہ ”یسوع مالک ہیں!“

4 نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں لیکن پاک روح ایک ہی ہے 5 اور خدمات تو طرح طرح کی ہیں لیکن مالک ایک ہی ہے 6 اور کام تو طرح طرح کے ہیں لیکن خدا ایک ہی ہے جس کی مدد سے لوگ یہ کام انجام دیتے ہیں۔ 7 پاک روح لوگوں کے ذریعے اِس لیے ظاہر ہوتی ہے تاکہ دوسروں کو فائدہ ہو۔ 8 اِسی روح کے ذریعے ایک شخص کو دانش‌مندی کی باتیں کرنے کی نعمت ملتی ہے، اِسی روح کے ذریعے دوسرے کو علم کی نعمت ملتی ہے، 9 اِسی روح کے ذریعے کسی کو ایمان ملتا ہے، اِسی روح کے ذریعے کسی کو

11:30 * غالباً روحانی موت 11:32 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

شفا دینے کی نعمت ملتی ہے، **10** کسی کو معجزے کرنے کی، کسی کو نبوّت کرنے کی، کسی کو اِلہامی پیغاموں کی شناخت کرنے کی، کسی کو فرق فرق زبانیں بولنے کی اور کسی کو اِن زبانوں کا ترجمہ کرنے کی نعمت ملتی ہے۔ **11** لیکن یہ سب کام اِسی ایک روح کی مدد سے کیے جاتے ہیں اور یہ روح اپنی مرضی کے مطابق ہر شخص کو نعمتیں عطا کرتی ہے۔

12 جس طرح جسم ایک ہے لیکن اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور اُس کے سارے اعضا حالانکہ وہ بہت سے ہیں، ایک ہی جسم کو ترتیب دیتے ہیں اِسی طرح مسیح کا جسم بھی ہے۔ **13** ہم سب ایک ہی روح کے ذریعے بپتسمہ لے کر ایک جسم بن گئے، چاہے ہم یہودی ہوں یا یونانی، چاہے ہم غلام ہوں یا آزاد۔ ہم سب نے ایک ہی روح پائی۔

14 دراصل جسم ایک عضو سے نہیں بلکہ بہت سے اعضا سے بنا ہے۔ **15** اگر پاؤں کہے: "چونکہ مَیں ہاتھ نہیں ہوں اِس لیے مَیں جسم کا حصہ نہیں ہوں" تو کیا وہ واقعی جسم کا حصہ نہیں ہے؟ **16** اور اگر کان کہے: "چونکہ مَیں آنکھ نہیں ہوں اِس لیے مَیں جسم کا حصہ نہیں ہوں" تو کیا وہ واقعی جسم کا حصہ نہیں ہے؟ **17** اگر پورا جسم آنکھ ہوتا تو سننے کی صلاحیت کہاں ہوتی؟ اور اگر پورا جسم کان ہوتا تو سُونگھنے کی صلاحیت کہاں ہوتی؟ **18** لیکن خدا نے اپنی مرضی کے مطابق ہر عضو کو جسم میں ترتیب سے لگایا۔ **19** اگر سب اعضا ایک ہی عضو ہوتے تو جسم کہاں ہوتا؟ **20** لیکن وہ بہت سے اعضا ہونے کے باوجود ایک ہی جسم ہیں۔ **21** آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ "مجھے تمہاری ضرورت نہیں" اور سر پاؤں سے نہیں کہہ سکتا کہ "مجھے تمہاری ضرورت نہیں۔" **22** دراصل جسم کے جن اعضا کو کمزور سمجھا جاتا ہے، وہ اہم ہوتے ہیں **23** اور جن اعضا کو ہم بدصورت سمجھتے ہیں، اُن کو ہم زیادہ عزت دیتے ہیں۔ لٰہذا ہم اپنے بدصورت اعضا پر زیادہ توجہ دیتے ہیں **24** جبکہ ہمارے خوب‌صورت اعضا کو اِس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بہرحال خدا نے جسم کو یوں ترتیب دیا کہ اُن اعضا کو زیادہ عزت ملے جن میں کمی ہے **25** تاکہ جسم میں کوئی اِختلاف نہ ہو بلکہ اِس کے سارے اعضا ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ **26** اگر ایک عضو تکلیف اُٹھاتا ہے تو باقی سارے اعضا اُس کی تکلیف میں شریک ہوتے ہیں اور اگر ایک عضو کی بڑائی ہوتی ہے تو باقی سارے اعضا اُس کی خوشی میں شریک ہوتے ہیں۔

27 آپ مسیح کا جسم ہیں اور آپ میں سے ہر ایک اُس کا ایک عضو ہے۔ **28** خدا نے کلیسیا* میں اِن لوگوں کو اپنے اپنے مرتبے پر مقرر کیا: پہلے مرتبے پر رسولوں کو، دوسرے مرتبے پر نبیوں کو اور تیسرے مرتبے پر اُستادوں کو۔ پھر اُس نے کچھ لوگوں

12:28 * یا "جماعت"

کو معجزے کرنے کی نعمت دی، کچھ کو شفا دینے کی نعمت دی، کچھ کو مدد فراہم کرنے کی نعمت دی، کچھ کو رہنمائی کرنے کی نعمت دی اور کچھ کو فرق فرق زبانوں میں بات کرنے کی نعمت دی۔ 29 ذرا سوچیں: کیا سب لوگ رسول ہیں؟ کیا سب لوگ نبی ہیں؟ کیا سب لوگ اُستاد ہیں؟ کیا سب معجزے کرتے ہیں؟ 30 کیا سب کو شفا دینے کی نعمت ملی ہے؟ کیا سب فرق فرق زبانوں میں بات کرتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟ نہیں تو! 31 اِس لیے اُن نعمتوں کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں جو زیادہ اہم ہیں۔ لیکن اب مَیں آپ کو بتاتا ہوں کہ اِن سے بھی زیادہ اہم کیا ہے۔

13

اگر مَیں اِنسانوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں لیکن مجھ میں محبت کی خوبی نہیں ہے تو مَیں ٹن ٹن کرتی گھنٹی اور ٹھنٹھناتی ہوئی جھانجھ کی طرح ہوں۔ 2 اور اگر مَیں نبوّت کرنے کی صلاحیت رکھوں اور تمام مُقدس رازوں کی سمجھ رکھوں اور پورا علم بھی رکھوں اور میرا ایمان اِتنا مضبوط ہو کہ مَیں پہاڑوں کو کھسکا دوں لیکن مجھ میں محبت کی خوبی نہیں ہے تو مَیں کچھ بھی نہیں ہوں۔ 3 اور اگر مَیں اپنا سارا مال بیچ کر غریبوں کو کھانا کھلاؤں اور اپنی جان تک قربان کر دوں تاکہ مَیں اِس پر فخر کر سکوں لیکن مجھ میں محبت کی خوبی نہیں ہے تو مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

4 محبت صبر* کرتی ہے اور مہربان ہے۔ محبت حسد نہیں کرتی، شیخی نہیں مارتی، غرور نہیں کرتی، 5 بدتمیزی نہیں کرتی، مطلبی نہیں ہوتی، غصے میں بھڑک نہیں اُٹھتی اور غلطیوں کا حساب نہیں رکھتی۔ 6 محبت بُرائی سے خوش نہیں ہوتی بلکہ سچائی سے خوش ہوتی ہے۔ 7 محبت سب کچھ برداشت کرتی ہے، سب باتوں پر یقین کرتی ہے، سب چیزوں کی اُمید رکھتی ہے اور ہر حال میں ثابت قدم رہتی ہے۔

8 محبت کبھی ختم* نہیں ہوگی۔ لیکن نبوّت کرنے کی نعمت، فرق فرق زبانیں بولنے کی نعمت اور علم کی نعمت ختم ہو جائے گی۔ 9 ابھی تو ہمارا علم نامکمل ہے اور ہم جو نبوّت کرتے ہیں، وہ محدود ہے۔ 10 لیکن جب مکمل چیز آئے گی تو نامکمل چیز کو ختم کر دیا جائے گا۔ 11 جب مَیں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا اور میری سوچ اور سمجھ بچوں جیسی تھی۔ لیکن اب مَیں بڑا ہو گیا ہوں اور مَیں نے بچوں کے طورطریقوں کو چھوڑ دیا ہے۔ 12 اِس وقت ہم دُھندلی تصویر دیکھ رہے ہیں گویا ہم دھات کے آئینے میں دیکھ رہے ہوں لیکن تب ہم سب کچھ صاف صاف دیکھ سکیں گے گویا ہم روبرو کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں۔ ابھی تو خدا کے بارے میں میرا علم نامکمل ہے لیکن تب مَیں اُسے اچھی* طرح جان جاؤں گا، بالکل ویسے

4:13 *یا ”تحمل“ 8:13 *یا ”ناکام“ 12:13 *یا ”پوری“

ہی جیسے وہ مجھے اچھی طرح جانتا ہے۔ 13 بہرحال یہ تین ہمیشہ تک قائم رہیں گے: ایمان، اُمید اور محبت۔ لیکن محبت اِن میں سے سب سے اہم ہے۔

14

لہٰذا محبت سے کام لینے کی پوری کوشش کریں اور اِس کے ساتھ ساتھ روحانی نعمتوں کو حاصل کرنے کی جستجو بھی کریں، خاص طور پر نبوّت کرنے کی نعمت کو۔ 2 دراصل جو شخص غیرزبان بولتا ہے، وہ خدا کے لیے بولتا ہے اِنسانوں کے لیے نہیں کیونکہ وہ پاک روح کی مدد سے مُقدس رازوں کا ذکر کرتا ہے مگر اُس کی بات کسی کو سمجھ نہیں آتی۔ 3 لیکن جو شخص نبوّت کرتا ہے، اُس کی باتوں سے دوسروں کی مدد اور حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اُنہیں تسلی ملتی ہے۔ 4 جو شخص غیرزبان بولتا ہے، وہ اپنے ایمان کو مضبوط کرتا ہے لیکن جو شخص نبوّت کرتا ہے، وہ کلیسیا* کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ 5 مَیں تو چاہتا ہوں کہ آپ سب کو فرق فرق زبانوں میں بولنے کی نعمت ملے لیکن میرے خیال میں بہتر یہ ہے کہ آپ نبوّت کریں۔ جو شخص نبوّت کرتا ہے، اُس کا مرتبہ اُس شخص سے بڑا ہے جو غیرزبان بولتا ہے۔ بےشک غیرزبان بولنے والے شخص کا مرتبہ بھی بڑا ہے بشرطیکہ وہ اپنی باتوں کا ترجمہ بھی کرے تاکہ کلیسیا کی حوصلہ افزائی ہو۔ 6 بھائیو، اگر مَیں آپ کے پاس آ کر غیرزبان بولوں تو آپ کو کیا فائدہ ہو گا؟ کیا بہتر نہیں ہو گا کہ مَیں آپ کو کسی وحی کے بارے میں بتاؤں جو مجھ پر نازل ہوئی یا علم کی باتیں کروں یا نبوّت کروں یا آپ کو تعلیم دوں؟

7 ذرا بانسری یا بربط جیسے سازوں کی مثال لیں۔ اگر سُروں میں اُتار چڑھاؤ واضح نہ ہو تو کیسے پتہ چلے گا کہ اِن پر کون سی دُھن بجائی جا رہی ہے؟ 8 اور اگر نرسنگے* کی آواز صاف صاف سنائی نہ دے تو جنگ کے لیے کون تیار ہو گا؟ 9 اِسی طرح اگر آپ ایسی زبان بولیں گے جو آسانی سے سمجھ میں نہیں آتی تو لوگوں کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ دراصل آپ فضول میں بات کر رہے ہوں گے۔ 10 بےشک دُنیا میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں اور سب کی سب سمجھی بھی جاتی ہیں۔ 11 لیکن اگر کوئی بات کر رہا ہے اور مَیں اُس کی بات نہیں سمجھتا تو مَیں بولنے والے کے لیے پردیسی ہوں گا اور وہ میرے لیے پردیسی ہو گا۔ 12 آپ پاک روح کی نعمتیں حاصل کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ لہٰذا اِن باتوں کو مدِنظر رکھ کر ایسی نعمتیں حاصل کرنے کی کوشش کریں جن سے کلیسیا کا ایمان مضبوط ہو۔

13 اِس لیے جو شخص غیرزبان بولتا ہے، وہ دُعا کرے کہ اُس کو اپنی بات کا ترجمہ کرنے کی توفیق بھی ملے۔ 14 کیونکہ جب مَیں کسی غیرزبان میں دُعا کرتا ہوں تو مَیں پاک روح کی نعمت کے ذریعے

4:14 * یا ”جماعت“

8:14 * یا ”باجے“

دُعا کرتا ہوں لیکن مَیں اپنی دُعا کو نہیں سمجھتا۔ 15 تو پھر کیا کِیا جائے؟ مَیں پاک روح کی نعمت کے ذریعے دُعا کروں گا اور ایسی دُعا بھی کروں گا جو سمجھ میں آئے۔ مَیں پاک روح کی نعمت کے ذریعے خدا کی حمد کے گیت گاؤں گا اور خدا کی حمد میں ایسے گیت بھی گاؤں گا جو سمجھ میں آئیں۔ 16 اگر آپ خدا کی پاک روح کی نعمت کے ذریعے شکرگزاری کی دُعا کر رہے ہیں اور کوئی عام آدمی سُن رہا ہے تو وہ آمین کیسے کہے گا؟ اُسے تو آپ کی بات سمجھ میں ہی نہیں آئی۔ 17 یہ سچ ہے کہ آپ اچھی طرح سے شکرگزاری کی دُعا کر رہے ہیں لیکن دوسرے آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔ 18 خدا کا شکر ہے کہ مَیں آپ لوگوں سے بھی زیادہ زبانیں بول سکتا ہوں۔ 19 لیکن کلیسیا سے بات کرتے وقت مَیں کسی غیرزبان میں 10 ہزار لفظ بولنے کی بجائے 5 ایسے لفظ بولنے کو ترجیح دیتا ہوں جو دوسروں کو سمجھ آئیں تاکہ اُن کو فائدہ ہو۔

20 بھائیو، سمجھ کے لحاظ سے بچے نہ بنیں بلکہ بُرائی کے لحاظ سے بچے بنیں مگر سمجھ کے لحاظ سے بالغ بنیں۔ 21 شریعت میں لکھا ہے کہ ”یہوواہ* کہتا ہے: ”مَیں اِن لوگوں سے پردیسیوں کی زبان اور اجنبیوں کے الفاظ میں بات کروں گا لیکن پھر بھی وہ میری بات سننے سے اِنکار کریں گے۔““ 22 لہٰذا غیرزبان بولنے کی نعمت غیرایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے، ایمان والوں کے لیے نہیں۔ مگر نبوّت کی نعمت ایمان والوں کے لیے ہے، غیرایمان والوں کے لیے نہیں۔ 23 ذرا سوچیں کہ جب کلیسیا جمع ہوتی ہے اور سارے بہن بھائی غیرزبانیں بولنے لگتے ہیں اور ایک عام آدمی یا غیرایمان والا وہاں آتا ہے تو کیا وہ یہ نہیں کہے گا کہ آپ پاگل ہو گئے ہیں؟ 24 لیکن اگر آپ سب نبوّت کر رہے ہیں اور ایک عام آدمی یا غیرایمان والا وہاں آتا ہے تو آپ کی باتوں سے اُس کی اِصلاح ہوگی اور وہ اپنا جائزہ لے گا 25 اور سمجھ جائے گا کہ اُس کے دل میں کیا ہے۔ پھر وہ مُنہ کے بل گِر کر خدا کی عبادت کرے گا اور کہے گا: ”خدا واقعی آپ کے درمیان ہے!“

26 تو پھر کیا کِیا جائے، بھائیو؟ جب آپ جمع ہوتے ہیں تو کوئی شخص خدا کی حمد کے گیت گاتا ہے، کوئی شخص تعلیم دیتا ہے، کوئی کسی وحی کا ذکر کرتا ہے، کوئی غیرزبان بولتا ہے اور کوئی اِس کا ترجمہ کرتا ہے۔ آپ جو کچھ کریں، ایک دوسرے کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے کریں۔ 27 اگر آپ میں سے کچھ لوگ غیرزبان بولنا چاہتے ہیں تو صرف دو یا تین لوگ ایسا کریں اور وہ باری باری ایسا کریں اور کوئی شخص اُن کی باتوں کا ترجمہ بھی کرے۔ 28 لیکن اگر کلیسیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اُن کی باتوں کا ترجمہ کر سکے تو وہ لوگ چپ رہیں اور دل ہی دل میں خدا سے بات کریں۔ 29 اِس کے علاوہ دو یا تین نبیوں کو بات کرنے دیں اور باقی لوگ اُن کی باتوں کو سنیں اور سمجھیں۔ 30 لیکن اگر اِس دوران کسی پر وحی نازل

14:21 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

ہو تو جو شخص پہلے سے بول رہا ہے، وہ چپ ہو جائے۔ 31 آپ سب باری باری نبوّت کریں تا کہ سب لوگ کچھ سیکھیں اور سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ 32 نبی پاک روح کی وہ نعمتیں طریقے سے اِستعمال کریں جو اُنہیں ملی ہیں۔ 33 یاد رکھیں کہ خدا بدنظمی کو پسند نہیں کرتا ہے بلکہ وہ امن کو پسند کرتا ہے۔

جیسا کہ مُقدسوں کی تمام کلیسیاؤں میں ہوتا ہے، 34 عورتیں کلیسیاؤں میں خاموش رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کی اِجازت نہیں۔ اِس کی بجائے وہ تابع دار ہوں جیسا کہ شریعت میں بھی لکھا ہے۔ 35 اگر اُن کو کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تو وہ گھر پر اپنے شوہر سے اِس کے بارے میں پوچھیں کیونکہ کلیسیا میں بات کرنا عورت کے لیے شرم کی بات ہے۔

36 کیا آپ کا خیال ہے کہ خدا کا کلام آپ ہی سے نکلا ہے یا آپ ہی تک پہنچا ہے؟

37 اگر کسی کو لگتا ہے کہ وہ نبی ہے یا اُسے پاک روح کی نعمت حاصل ہے تو وہ تسلیم کرے کہ اِس خط میں جو کچھ لکھا ہے، وہ مالک کی طرف سے ہے۔ 38 لیکن اگر ایک شخص اِس بات کو تسلیم نہیں کرتا تو اُسے رد کر دیا جائے گا۔* 39 لہٰذا میرے بھائیو، نبوّت کرنے کی نعمت کو پانے کی پوری کوشش کریں مگر کسی کو فرق فرق زبانیں بولنے سے بھی منع نہ کریں۔

38:14 * یا شاید "اگر ایک شخص ناسمجھ رہنا چاہتا ہے تو وہ ناسمجھ رہے گا۔"

40 لیکن سب باتیں مناسب طریقے سے اور منظم انداز میں* کی جائیں۔

15

بھائیو! اب مَیں آپ کی توجہ اُس خوش خبری کی طرف دِلانا چاہتا ہوں جو مَیں نے آپ کو سنائی تھی اور جسے آپ نے قبول کِیا تھا اور جس کی آپ نے حمایت کی تھی۔ 2 اِس خوش خبری کے ذریعے جو مَیں نے آپ کو سنائی، آپ نجات پائیں گے بشرطیکہ آپ اِس کو تھامے رکھیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو آپ فضول میں ایمان لائے ہیں۔

3 سب سے اہم بات جو مجھے بتائی گئی، وہ مَیں نے آپ کو بھی بتائی یعنی یہ کہ مسیح نے صحیفوں کے عین مطابق ہمارے گُناہوں کے لیے جان دے دی 4 اور اُسے دفن کِیا گیا اور تیسرے دن زندہ کِیا گیا جیسا کہ صحیفوں میں لکھا بھی ہے 5 اور پھر وہ کیفا* کو دِکھائی دیا اور پھر 12 رسولوں کو 6 اور اِس کے بعد وہ ایک ہی موقعے پر 500 سے زیادہ بھائیوں کو دِکھائی دیا جن میں سے زیادہ تر ابھی زندہ ہیں لیکن کچھ موت کی نیند سو گئے ہیں۔ 7 پھر وہ یعقوب کو اور پھر تمام رسولوں کو دِکھائی دیا۔ 8 لیکن سب سے آخر میں وہ مجھے دِکھائی دیا اور یوں مَیں ایک ایسے بچے کی طرح بن گیا جو وقت سے پہلے پیدا ہوا ہو۔

9 ویسے تو میرا مرتبہ تمام رسولوں میں سب سے چھوٹا ہے اور مَیں اِس لائق نہیں کہ مجھے رسول کہا

40:14 * یا "ترتیب سے" 5:15 * یعنی پطرس

جائے کیونکہ مَیں خدا کی کلیسیا* کو اذیت پہنچاتا تھا۔ 10 لیکن خدا کی عظیم رحمت کی بِنا پر مجھے رسول کا مرتبہ ملا۔ اور یہ رحمت رنگ لائی کیونکہ مَیں نے اُن سب سے زیادہ محنت مشقت کی۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ مَیں نے جو کچھ کِیا، اپنی طاقت کی بِنا پر نہیں کِیا بلکہ خدا کی عظیم رحمت کی بِنا پر کِیا جو مجھے حاصل ہے۔ 11 لیکن چاہے مَیں نے آپ کو خوش خبری سنائی ہو یا دوسرے رسولوں نے، ہمارا پیغام ایک ہی تھا اور آپ نے اِس پیغام کو قبول کِیا۔

12 اب اگر ہم یہ خوش خبری سنا رہے ہیں کہ مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا ہے تو پھر آپ میں سے کچھ لوگ یہ کیوں کہہ رہے ہیں کہ "مُردے زندہ نہیں ہوں گے"؟ 13 اگر مُردے زندہ نہیں ہوں گے تو مسیح بھی زندہ نہیں ہوا۔ 14 لیکن اگر مسیح کو زندہ نہیں کِیا گیا تو ہم فضول میں خوش خبری سنا رہے ہیں اور آپ کا ایمان بھی فضول ہے۔ 15 اور صرف یہی نہیں بلکہ ہم خدا کے بارے میں جھوٹی گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ اُس نے مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا جبکہ اگر مُردے زندہ نہیں ہوں گے تو خدا نے مسیح کو بھی زندہ نہیں کِیا۔ 16 کیونکہ اگر مُردوں کو زندہ نہیں کِیا جائے گا تو مسیح کو بھی زندہ نہیں کِیا گیا۔ 17 اور اگر مسیح کو زندہ نہیں کِیا گیا تو آپ کا ایمان فضول ہے اور آپ کے گُناہ معاف نہیں ہوئے۔ 18 اور اِس صورت میں اُن تمام مسیحیوں کا نام و نشان ہمیشہ کے لیے مٹ گیا ہے جو مر چکے ہیں۔ 19 اور اگر ہم نے صرف اِسی زندگی کے لیے مسیح پر اُمید لگائی ہے تو ہماری حالت سب لوگوں سے زیادہ خراب ہے۔

20 لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا ہے۔ دراصل مسیح اُن لوگوں میں سے پہلا پھل ہے جو موت کی نیند سو رہے ہیں۔ 21 کیونکہ جس طرح ایک آدمی کے ذریعے لوگ مرتے ہیں اُسی طرح ایک آدمی کے ذریعے مُردے زندہ ہوں گے۔ 22 جیسے آدم کی وجہ سے تمام اِنسان مرتے ہیں، بالکل ویسے ہی مسیح کی وجہ سے تمام مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا۔ 23 لیکن مُردوں کو ترتیب سے زندہ کِیا جائے گا: پہلا پھل مسیح ہے، پھر مسیح کی موجودگی کے دوران اُن مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا جو اُس کے ہیں۔ 24 آخر میں جب مسیح نے ہر طرح کی حکومت اور ہر طرح کے اِختیار اور طاقت کو ختم کر دیا ہوگا تو وہ بادشاہت کو اپنے خدا اور باپ کے حوالے کر دے گا۔ 25 کیونکہ وہ بادشاہ کے طور پر اُس وقت تک حکمرانی کرے گا جب تک خدا تمام دُشمنوں کو اُس کے پاؤں تلے نہ کر دے 26 اور آخری دُشمن یعنی موت کو بھی ختم کر دیا جائے گا۔ 27 ہاں، خدا نے "ساری چیزیں اُس کے پاؤں تلے کر دیں۔" لیکن اگر صحیفوں میں لکھا ہے کہ "ساری چیزیں اُس کے پاؤں تلے کر دی گئیں" تو ظاہر ہے کہ اِن میں وہ شامل نہیں ہے جس نے ساری

15:9 * یا "جماعت"

چیزیں مسیح کے تابع کی ہیں یعنی خدا۔ **28** اور جب ساری چیزیں بیٹے کے تابع ہو جائیں گی تو پھر بیٹا خود کو بھی اُس کے تابع کر دے گا جس نے ساری چیزیں اُس کے تابع کیں تاکہ خدا سب کا حاکم ہو۔

29 اگر مُردے زندہ نہیں ہوں گے تو اُن کا کیا بنے گا جو مرنے کے لیے بپتسمہ لیتے ہیں؟ وہ مرنے کے لیے بپتسمہ لیتے ہی کیوں ہیں؟ **30** اور ہم کس مقصد کے لیے ہر وقت خطرے کا سامنا کرتے ہیں؟ **31** دراصل مَیں ہر روز موت کا سامنا کرتا ہوں۔ بھائیو، یہ بات اُتنی ہی سچ ہے جتنی کہ یہ بات کہ آپ مالک مسیح یسوع کے حوالے سے میری خوشی کا باعث ہیں۔ **32** اگر مَیں نے دوسرے آدمیوں کی طرح* اِفسس میں وحشی درندوں سے لڑائی کی تو اِس سے مجھے کیا فائدہ ہوا؟ اگر مُردے زندہ نہیں ہوں گے تو "آؤ، کھائیں پئیں کیونکہ کل تو ہم مر جائیں گے۔" **33** دھوکا نہ کھائیں۔ بُرے ساتھی اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔ **34** ہوش میں آئیں، نیکی کریں اور گُناہ نہ کریں۔ جان لیں کہ آپ میں سے کچھ لوگ خدا کا علم بالکل نہیں رکھتے۔ مَیں یہ باتیں آپ کو شرمندہ کرنے کے لیے کہہ رہا ہوں۔

35 لیکن شاید کوئی شخص کہے: "مُردے کیسے زندہ ہوں گے؟ اُنہیں کیسا جسم دیا جائے گا؟" **36** ارے ناسمجھو! آپ جو بیج بوتے ہیں، اُسے پہلے مرنا پڑتا ہے تاکہ وہ زندہ ہو سکے۔ **37** کیونکہ جب آپ بیج بوتے ہیں، چاہے وہ گندم کا ہو یا کسی اَور چیز کا تو اُس کی شکل اُس چیز سے فرق ہوتی ہے جو اُس سے اُگے گی۔ **38** خدا اُسے اپنی مرضی کے مطابق شکل دیتا ہے اور ہر طرح کے بیج سے فرق فرق پودا اُگاتا ہے۔ **39** اِسی طرح جسم بھی فرق فرق ہوتے ہیں، مثلاً اِنسانوں، مویشیوں، پرندوں، مچھلیوں وغیرہ کے جسم ایک دوسرے سے فرق ہوتے ہیں۔ **40** اور آسمانی چیزوں کے جسم زمینی چیزوں کے جسموں سے فرق ہوتے ہیں کیونکہ آسمانی جسموں کی شان ایک طرح کی ہوتی ہے جبکہ زمینی جسموں کی شان ایک اَور طرح کی ہوتی ہے۔ **41** سورج کی شان، چاند کی شان اور ستاروں کی شان میں فرق ہوتا ہے یہاں تک کہ ایک ستارے کی شان بھی دوسرے ستارے سے فرق ہوتی ہے۔

42 یہی بات مُردوں کے زندہ ہونے کے سلسلے میں بھی سچ ہے۔ فانی جسم بویا جاتا ہے پھر غیرفانی جسم جی اُٹھتا ہے؛ **43** حقیر جسم بویا جاتا ہے پھر شان دار جسم جی اُٹھتا ہے؛ کمزور جسم بویا جاتا ہے پھر طاقت ور جسم جی اُٹھتا ہے۔ **44** گوشت پوست کا جسم بویا جاتا ہے پھر روحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔ اگر گوشت پوست کا جسم ہوتا ہے تو پھر روحانی جسم بھی ہوتا ہے **45** کیونکہ لکھا ہے کہ "پہلا آدمی یعنی آدم جیتا جاگتا اِنسان* بنا۔" لیکن آخری آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔ **46** مگر روحانی جسم پہلے نہیں ہوتا کیونکہ پہلے تو گوشت پوست کا جسم ہوتا ہے

15:32 * یا شاید "اگر مَیں نے جیسے کہ دوسروں کا خیال ہے،"

15:45 * یونانی میں: "جان"

پھر روحانی جسم ہوتا ہے۔ 47 پہلا آدمی زمین سے تھا اور مٹی سے بنا تھا جبکہ دوسرا آدمی آسمان سے ہے۔ 48 جو لوگ مٹی سے بنے ہیں، وہ اُسی کی طرح ہیں جسے مٹی سے بنایا گیا تھا اور جو لوگ آسمانی ہیں، وہ اُسی کی طرح ہیں جو آسمان سے ہے۔ 49 اور جیسے ہم اُس کی طرح ہیں جسے مٹی سے بنایا گیا تھا، بالکل ویسے ہی ہم اُس کی طرح ہوں گے جو آسمان سے ہے۔

50 بھائیو، مَیں آپ کو ایک حقیقت بتاتا ہوں: گوشت پوست کا جسم خدا کی بادشاہت کا وارث نہیں ہو سکتا اور فانی جسم، غیرفانی چیزوں کا وارث نہیں ہو سکتا۔ 51 دیکھیں، مَیں آپ کو ایک مُقدس راز بتاتا ہوں۔ ہم سب موت کی نیند نہیں سوئیں گے بلکہ ہم سب بدل جائیں گے۔ 52 ہاں، جب آخری نرسنگا* بجے گا تو ہم ایک ہی لمحے میں پلک جھپکتے ہی بدل جائیں گے کیونکہ جس وقت آخری نرسنگا بجے گا اُس وقت مُردے غیرفانی جسم کے ساتھ زندہ ہوں گے اور ہم بدل جائیں گے۔ 53 کیونکہ فانی جسم کو غیرفانی بننا پڑے گا اور جو چیز مر سکتی ہے، اُسے بدلنا پڑے گا تاکہ وہ کبھی نہ مرے۔ 54 جب فانی جسم، غیرفانی بن جائے گا اور جو چیز مر سکتی ہے، وہ کبھی نہیں مرے گی تو وہ بات بھی پوری ہو گی جو صحیفوں میں لکھی ہے کہ ”موت ہمیشہ کے لیے ختم ہو گئی ہے۔“ 55 ”موت، تیری فتح کہاں رہی؟ موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟“ 56 دراصل وہ ڈنک جس سے موت آتی ہے، گُناہ ہے جبکہ گُناہ کی طاقت شریعت کی وجہ سے ہے۔ 57 خدا کا شکر ہے کہ وہ ہمیں مالک یسوع مسیح کے ذریعے موت پر فتح بخشتا ہے!

58 لہٰذا عزیز بھائیو، ثابت‌قدم اور ڈٹے رہیں اور مالک کی خدمت میں مصروف رہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ مالک کے لیے جو خدمت کر رہے ہیں، وہ فضول نہیں ہے۔

16 جہاں تک مُقدسوں کے لیے عطیات جمع کرنے کا تعلق ہے تو اُن ہدایتوں پر عمل کریں جو مَیں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں* کو دی تھیں۔ 2 ہر ہفتے کے پہلے دن آپ میں سے ہر ایک اپنی اپنی کمائی کے مطابق تھوڑے سے پیسے ایک طرف کر لے تاکہ اُس وقت عطیات جمع کرنے کی ضرورت نہ پڑے جب مَیں آپ کے پاس آؤں۔ 3 پھر جب مَیں آپ کے ہاں آؤں گا تو مَیں اُن آدمیوں کو جن کے بارے میں آپ لکھیں گے کہ وہ قابلِ‌بھروسا ہیں، یروشلیم بھیجوں گا تاکہ وہ اُن عطیات کو وہاں لے جائیں جو آپ نے دل کھول کر دیے ہوں گے۔ 4 لیکن اگر میرے لیے بھی یروشلیم جانا ضروری ہو گا تو وہ میرے ساتھ جا سکیں گے۔

5 مَیں مقدونیہ سے گزرنے کا اِرادہ رکھتا ہوں

15:52 * یا ”باجا“

16:1 * یا ”جماعتوں“

اور وہاں سے ہو کر آپ کے پاس بھی آؤں گا 6 اور شاید آپ کے پاس تھوڑا عرصہ رُکوں گا یا پھر سردیاں گزاروں گا تاکہ جب مَیں آپ کے ہاں سے روانہ ہوں تو آپ تھوڑا راستہ میرے ساتھ جا سکیں۔ 7 مَیں نہیں چاہتا کہ آپ سے بس کھڑے کھڑے ملاقات ہو بلکہ اگر یہوواہ* نے چاہا تو مَیں آپ کے ساتھ کچھ وقت گزاروں گا۔ 8 لیکن عیدِپنتِکُست تک مَیں اِفسس میں رہوں گا 9 کیونکہ یہاں خدا نے میرے لیے خدمت کرنے کا وسیع دروازہ کھولا ہے مگر میرے مخالف بھی بہت ہیں۔

10 اگر تیمُتھیُس آپ کے ہاں آئیں تو اُنہیں کسی طرح کی پریشانی نہ ہونے دیں کیونکہ وہ بھی میری طرح یہوواہ* کی خدمت کر رہے ہیں۔ 11 اِس لیے کوئی شخص اُن کو حقیر نہ جانے اور اُنہیں خیریت سے میرے پاس بھیج دیں کیونکہ مَیں دوسرے بھائیوں کے ساتھ اُن کا اِنتظار کر رہا ہوں۔

12 جہاں تک ہمارے بھائی اپلّوس کا تعلق ہے تو مَیں نے بڑا اِصرار کِیا کہ وہ دوسرے بھائیوں کے ساتھ آپ کے پاس جائیں مگر وہ ابھی آپ کے پاس آنے کا اِرادہ نہیں رکھتے۔ بہرحال وقت آنے پر وہ آپ کے پاس آئیں گے۔

13 چوکس رہیں، ایمان کی راہ پر قائم رہیں، دلیر اور مضبوط بنیں۔ 14 ہر کام محبت کی بِنا پر کریں۔

15 بھائیو، آپ جانتے ہیں کہ ستفناس کے گھر والے اخیہ کا پہلا پھل ہیں اور اُنہوں نے مُقدسوں کی خدمت کرنے کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہے۔ اِس لیے مَیں آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ 16 ایسے لوگوں کے تابع رہیں اور ایسے لوگوں کے بھی جو ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں اور سخت محنت کرتے ہیں۔ 17 مَیں خوش ہوں کہ ستفناس، فرتوناتُس اور اخیکُس میرے پاس ہیں کیونکہ اُنہوں نے یہاں آ کر آپ کی کمی کو پورا کر دیا ہے 18 اور مجھے اور آپ کو* تازہ دم کر دیا ہے۔ ایسے آدمیوں کی قدر کِیا کریں۔

19 آسیہ کی کلیسیائیں آپ کو سلام بھیجتی ہیں۔ اکوِلہ اور پرِسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی ہے، آپ کو مسیح کے پیروکاروں کے طور پر دلی سلام کہتے ہیں۔ 20 تمام بھائی آپ کو سلام کہتے ہیں۔ گلے مل کر* ایک دوسرے کا خیرمقدم کریں۔

21 مَیں پولُس، اپنے ہاتھ سے آپ کو سلام لکھ رہا ہوں۔

22 وہ شخص لعنتی ہے جو مالک سے پیار نہیں کرتا۔ آئیں، مالک یسوع! 23 مالک یسوع کی عظیم رحمت آپ پر رہے 24 اور میری محبت کا سایہ بھی آپ پر رہے، ہاں، آپ پر جو مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں۔

10،7:16 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

18:16 * یونانی میں: ”میری اور آپ کی روح کو“ 20:16 * یونانی میں: ”پاک بوسے سے“

کرُنتھیوں کے نام دوسرا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (2،1)

خدا مصیبت سے گزرنے والوں کو تسلی دیتا ہے (11-3)

پولُس، کرُنتھس نہیں آ پائے (24-12)

2 پولُس، کرُنتھیوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں (4-1)

گُناہ گار شخص کو معاف کرنے کی نصیحت (11-5)

پولُس، تروآس اور پھر مقدونیہ گئے (13،12)

فتح کی پریڈ (17-14)

ہم خدا کے کلام سے منافع نہیں کماتے (17)

3 سفارشی خط (3-1)

نئے عہد کے خادم (6-4)

نئے عہد کی شان (18-7)

4 خوش خبری عقل کو روشن کرتی ہے (6-1)

دُنیا کے خدا نے عقلوں کو اندھا کر رکھا ہے (4)

مٹی کے برتنوں میں خزانہ (18-7)

5 زمینی گھر؛ آسمانی گھر (10-1)

صلح کرانے کی خدمت (21-11)

نئی مخلوق (17)

ہم مسیح کی جگہ سفیر ہیں (20)

6 خدا کی عظیم رحمت کو ضائع نہ کریں (2،1)

پولُس نے خدمت کرتے وقت کیا کچھ سہا (13-3)

غیرایمان والوں کے ساتھ جُوئے میں نہ جت جائیں (18-14)

7 خود کو ناپاکی سے پاک کریں (1)

پولُس کو کرُنتھیوں پر فخر ہے (4-2)

طِطُس اچھی خبر لائے (7-5)

وہ دُکھ جو خدا کو پسند ہے (16-8)

8 یہودیہ کے مُقدسوں کے لیے عطیات (15-1)

طِطُس کو کرُنتھس بھیجا جا رہا ہے (24-16)

9 مجبوری سے نہیں بلکہ خوشی سے دیں (15-1)

خدا خوش دلی سے دینے والوں کو پسند کرتا ہے (7)

10 پولُس کا اِختیار مالک کی طرف سے (18-1)

ہمارے ہتھیار، دُنیا کے ہتھیاروں سے فرق (5،4)

11 پولُس بمقابلہ افضل رسول (15-1)

پولُس نے رسول کے طور پر کیا کچھ سہا (33-16)

12 پولُس کی رُویات (7-1)

تکلیف جو کانٹے کی طرح چبھتی ہے (10-7)

مَیں افضل رسولوں سے کم نہیں (13-11)

پولُس کو کرُنتھیوں سے بڑی محبت ہے (21-14)

13 آخری نصیحتیں (14-1)

اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ سیدھی راہ پر چل رہے ہیں یا نہیں (5)

اپنی اِصلاح کریں؛ ہم خیال ہوں (11)

1

پولُس کی طرف سے جسے خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول مقرر کِیا گیا اور ہمارے بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے کُرنتھس میں خدا کی کلیسیا* کے نام اور اُن سب مُقدسوں کے نام بھی جو اخیہ میں رہتے ہیں:

2 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

3 ہمارے مالک یسوع مسیح کے باپ اور خدا کی بڑائی ہو جو عظیم رحمتوں کا باپ ہے اور بڑی تسلی بخشتا ہے۔ 4 جب ہم طرح طرح کی مصیبتوں سے گزرتے ہیں تو خدا ہمیں تسلی دیتا ہے تاکہ جب دوسرے لوگ کسی مصیبت سے گزریں تو ہم اُن کو ویسی ہی تسلی دے سکیں جیسی خدا ہمیں دیتا ہے۔ 5 مسیح کی وجہ سے ہم پر بہت سی مصیبتیں آتی ہیں لیکن مسیح کے ذریعے ہمیں بڑی تسلی بھی ملتی ہے۔ 6 دراصل ہم مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں تاکہ آپ کو تسلی اور نجات ملے۔ اور ہمیں تسلی بھی مل رہی ہے تاکہ آپ کو بھی تسلی ملے اور اِس تسلی کے ذریعے آپ بھی اُن مصیبتوں سے نپٹ سکیں جن سے ہم نپٹ رہے ہیں۔ 7 اور ہمیں پکا یقین ہے کہ جیسے آپ ہماری طرح مصیبتوں سے گزر رہے ہیں ویسے ہی آپ ہماری طرح تسلی بھی پائیں گے۔

8 بھائیو، ہم چاہتے ہیں کہ آپ اُن مشکلات کے بارے میں جانیں جو ہم نے صوبہ آسیہ میں جھیلی تھیں۔ ہم پر اِتنا شدید دباؤ تھا کہ ہم اپنی طاقت سے اِس سے نپٹ نہیں پا رہے تھے یہاں تک کہ ہمیں اپنی جان کا خطرہ تھا 9 اور ایسے لگ رہا تھا جیسے ہمیں سزائے موت سنا دی گئی ہو۔ لیکن یہ سب اِس لیے ہوا تاکہ ہم خود پر بھروسا نہ کریں بلکہ خدا پر جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ 10 اُس نے ہمیں موت جیسے بڑے خطرے سے بچا لیا اور ہمیں پورا یقین ہے کہ وہ ہمیں آئندہ بھی بچاتا رہے گا۔ 11 اگر آپ ہماری مدد کرنا چاہتے ہیں تو خدا سے ہمارے لیے اِلتجا کریں تاکہ بہت سے لوگوں کی دُعاؤں کی وجہ سے خدا ہم پر رحم کرے اور اِس کے نتیجے میں بہت سے لوگ ہمارے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔

12 ہمیں اِس بات پر فخر ہے کہ ہمارا ضمیر صاف ہے کیونکہ دُنیا میں اور خاص طور پر آپ کے درمیان رہتے ہوئے ہمارا چال چلن پاکیزہ اور ریاکاری سے پاک تھا اور ہم نے دُنیا کی دانش‌مندی پر نہیں بلکہ خدا کی عظیم رحمت پر بھروسا کِیا۔ 13 دراصل جن باتوں کے بارے میں ہم آپ کو لکھ رہے ہیں، اُن کے بارے میں آپ خود بھی پڑھ سکتے ہیں* اور سمجھ سکتے ہیں اور اُمید ہے کہ آپ آئندہ بھی اُن کو اچھی طرح سے سمجھیں گے۔ 14 یوں تو آپ ایک حد

1:1 * یا ”جماعت“

13:1 * یا شاید ”اُنہیں آپ پہلے سے ہی اچھی طرح جانتے ہیں“

تک سمجھ چکے ہیں کہ ہم آپ کے لیے فخر کا باعث ہیں اور آپ مالک یسوع کے دن ہمارے لیے فخر کا باعث ہوں گے۔

15 اور چونکہ مجھے اِس بات کا یقین تھا اِس لیے مَیں نے دوبارہ آپ کے پاس آنے کا اِرادہ کِیا تاکہ آپ کو پھر سے خوش ہونے کا موقع ملے۔* 16 دراصل میرا اِرادہ تھا کہ مَیں مقدونیہ جاتے وقت آپ کے پاس رُکوں اور مقدونیہ سے لوٹتے وقت بھی آپ کے پاس ٹھہروں اور پھر جب مَیں یہودیہ کے لیے روانہ ہوں تو آپ تھوڑا راستہ میرے ساتھ چلیں۔ 17 کیا آپ کو لگتا ہے کہ ایسا منصوبہ بنا کر مَیں اِسے معمولی خیال کرتا؟ کیا مَیں دوسرے لوگوں کی طرح ہوں جو ”ہاں“ تو کہتے ہیں لیکن بعد میں اُن کی ”ہاں،“ ”نہیں“ بن جاتی ہے؟ 18 آپ خدا پر بھروسا کر سکتے ہیں کہ ہم آپ سے جو کچھ کہتے ہیں، وہ سچ ہوتا ہے۔ ہماری ”ہاں،“ ”نہیں“ میں نہیں بدلتی۔ 19 خدا کے بیٹے یسوع مسیح جن کے بارے میں مَیں نے اور سِلوانُس* اور تیمُتھیُس نے آپ کو بتایا، اُن کے سلسلے میں یہ نہیں ہوا کہ وہ ”ہاں“ بن کر بعد میں ”نہیں“ بنے بلکہ اُن کے سلسلے میں ”ہاں،“ ”ہاں“ ہی رہی۔ 20 کیونکہ خدا نے جتنے بھی وعدے کیے، وہ سب اُن کے ذریعے ”ہاں“ بن گئے* اور اُنہی کے ذریعے ہم ”آمین“ بھی کہتے ہیں تاکہ خدا کی بڑائی ہو۔ 21 وہ جو اِس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ آپ اور ہم مسیح کے ہیں اور جس نے ہمیں مسح* کِیا ہے، وہ خدا ہے۔ 22 اُس نے ہم پر اپنی مُہر بھی لگائی اور ہمارے دلوں میں پاک روح بھی ڈالی جو آنے والی چیزوں کی ضمانت* ہے۔

23 خدا میرا گواہ ہے کہ مَیں اِس لیے ابھی تک کُرِنتھس نہیں آیا کہ آپ کے غم میں اِضافہ نہ ہو۔ 24 دراصل ہم آپ کے ایمان کے مالک نہیں ہیں بلکہ آپ اپنے ہی ایمان کی وجہ سے قائم ہیں۔ ہم تو بس آپ کے ہم خدمت ہیں تاکہ آپ خوشی سے بھر جائیں۔

2 مَیں نے فیصلہ کِیا ہے کہ ہماری اگلی ملاقات غم کا موقع نہیں ہوگی۔ 2 کیونکہ اگر مَیں آپ کو غمگین کروں گا تو مجھے کون خوش کرے گا؟ 3 دراصل مَیں نے آپ کو اِس لیے لکھا تھا تاکہ جب مَیں آپ کے پاس آؤں تو مجھے اُن لوگوں کی وجہ سے غمگین نہ ہونا پڑے جن کی وجہ سے اصل میں مجھے خوش ہونا چاہیے۔ کیونکہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کو بھی اُنہی باتوں سے خوشی ملتی ہے جن سے مجھے خوشی ملتی ہے۔ 4 مَیں نے بہت ہی رنجیدہ اور پریشان ہو کر اور آنسو بہا بہا کر آپ کو لکھا۔ مگر میرا مقصد آپ کو غمگین کرنا نہیں تھا بلکہ مَیں چاہتا تھا کہ آپ کو میری محبت کی گہرائی کا احساس ہو۔

1:15 * یا شاید ”آپ کو دو بار فائدہ ہو۔“ 1:19 * یعنی سیلاس 1:20 * یعنی پورے ہوئے

1:21 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 1:22 * یا ”بیعانہ؛ پیشگی رقم“

5 اگر ایک شخص نے کسی کو غمگین کِیا ہے تو اُس نے صرف مجھے نہیں بلکہ ایک حد تک آپ سب کو غمگین کِیا ہے (لیکن مَیں زیادہ سختی سے بات نہیں کرنا چاہتا)۔ 6 اُس شخص کے لیے وہ سزا کافی ہے جو آپ میں سے زیادہ تر نے اُسے دی ہے۔ 7 لیکن اب اُسے دل سے معاف کر دیں اور اُسے تسلی دیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے غم کے بوجھ تلے دب جائے۔ 8 لہٰذا میری نصیحت ہے کہ آپ اُسے یقین دِلائیں کہ آپ اُس سے پیار کرتے ہیں۔ 9 مَیں یہ اِس لیے لکھ رہا ہوں تاکہ آپ کی فرمانبرداری کا اندازہ لگا سکوں۔ 10 اگر آپ کسی کی خطا معاف کریں گے تو مَیں بھی اُسے معاف کر دوں گا۔ دراصل مَیں نے جو کچھ معاف کِیا ہے، وہ مَیں نے آپ کے فائدے کے لیے مسیح کے حضور معاف کِیا ہے۔ 11 اور ہمیں معاف کرنا بھی چاہیے تاکہ شیطان ہم پر غالب نہ آ سکے* کیونکہ ہم اُس کی چالوں# سے بےخبر نہیں ہیں۔

12 جب مَیں مسیح کے بارے میں خوش‌خبری سنانے کے لیے تروآس پہنچا تو وہاں مالک کی خدمت کے سلسلے میں میرے لیے دروازہ کُھل گیا۔ 13 لیکن مَیں* بہت ہی بےچین تھا کیونکہ میرے بھائی طِطُس وہاں نہیں آ پائے تھے۔ اِس لیے مَیں نے وہاں کے شاگردوں کو خدا حافظ کہا اور مقدونیہ کے لیے روانہ ہو گیا۔

14 خدا کا شکر ہے کہ وہ ہمیں مسیح کے ساتھیوں کے طور پر فتح کی پریڈ میں شامل کرتا ہے اور ہمارے ذریعے اپنے علم کی خوشبو ہر طرف پھیلاتا ہے۔ 15 کیونکہ جب ہم مسیح کے بارے میں خوش‌خبری سناتے ہیں تو ہم خدا کے لیے خوشبو کی طرح ہوتے ہیں۔ اِس خوشبو کو وہ لوگ بھی سُونگھتے ہیں جو نجات پائیں گے اور وہ لوگ بھی جو ہلاک ہوں گے۔ 16 لیکن ہلاک ہونے والوں کے لیے یہ موت کی بُو ہے کیونکہ اُن کے لیے یہ موت کا پیغام ہے جبکہ نجات پانے والوں کے لیے یہ زندگی کی خوشبو ہے کیونکہ اُن کے لیے یہ زندگی کا پیغام ہے۔ مگر ایسی خدمت کرنے کے لائق کون ہے؟ 17 ہم اِس لائق ہیں کیونکہ ہم خدا کے کلام سے منافع کمانے* کی کوشش نہیں کرتے جیسا کہ بہت سے لوگ کرتے ہیں بلکہ ہمیں خدا نے بھیجا ہے تاکہ ہم اُسے حاضروناظر جان کر مسیح کے ساتھیوں کے طور پر خلوصِ دل سے خوش‌خبری سنائیں۔

3

تو پھر کیا ہمیں دوبارہ سے اپنا تعارف کروانے کی ضرورت ہے؟ یا کیا ہمیں دوسرے آدمیوں کی طرح آپ کے لیے یا آپ کی طرف سے سفارشی خطوں کی ضرورت ہے؟ 2 نہیں بلکہ آپ ہی ہمارے سفارشی خط ہیں جو ہمارے دلوں پر نقش ہیں اور جنہیں سب لوگ پہچانتے ہیں اور پڑھ سکتے

2:11 * یا ”ہمیں دھوکا نہ دے سکے“ # یا ”منصوبوں“
2:13 * یونانی میں: ”میری روح“
2:17 * یا ”کاروبار کرنے“

ہیں۔ 3 کیونکہ یہ صاف ظاہر ہے کہ آپ مسیح کی طرف سے خط ہیں جو ہماری خدمت کے ذریعے لکھے گئے ہیں اور جو سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی روح سے لکھے گئے ہیں اور جنہیں پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت پوست کی تختیوں یعنی دلوں پر لکھا گیا ہے۔

4 ہم خدا کے حضور یہ بات پورے یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم مسیح کے ذریعے اُس کی خدمت کرنے کے لائق ہیں۔ 5 یہ نہیں کہ ہم بذاتِ خود اِس خدمت کے لائق ہیں بلکہ خدا نے ہمیں اِس کے لائق بنایا ہے 6 اور اُسی کی وجہ سے ہم اِس لائق ہوئے کہ نئے عہد کے خادم بنیں۔ ہم شریعت کے نہیں بلکہ پاک روح کے خادم ہیں۔ شریعت تو اِنسانوں کو موت کا سزاوار ٹھہراتی ہے لیکن خدا کی روح زندگی بخشتی ہے۔

7 شریعت جس کا انجام موت ہے اور جو پتھر پر لکھی گئی تھی، بڑی شان سے نازل ہوئی تھی۔ اِس شان کی وجہ سے موسیٰ کا چہرہ اِس قدر چمک رہا تھا کہ بنی اِسرائیل اِسے دیکھ نہیں پا رہے تھے۔ مگر یہ شان تو وقت آنے پر ختم ہو جانی تھی۔ 8 اگر شریعت جسے ایک دن ختم ہونا تھا، اِتنی شان سے نازل ہوئی تو وہ کام جو روح انجام دے سکتی ہے، کتنے زیادہ شان دار ہوں گے! 9 کیونکہ اگر شریعت جو اِنسانوں کو موت کا سزاوار ٹھہراتی ہے، اِتنی شان دار تھی تو وہ خدمت جس کے ذریعے اِنسان نیک قرار دیے جاتے ہیں، اِس سے کہیں زیادہ شان دار ہے۔ 10 دراصل شریعت ایک زمانے میں بڑی شان دار تھی لیکن نئے عہد کی شان کی وجہ سے اِس کی شان ماند پڑ گئی۔ 11 اگر اُس شریعت کو شان سے نازل کِیا گیا جسے ختم ہونا تھا تو پھر اُس نئے عہد کی شان تو کہیں زیادہ ہوگی جسے قائم رہنا ہے!

12 اور چونکہ ہم ایسی اُمید رکھتے ہیں اِس لیے ہم دلیری سے بات کرتے ہیں 13 اور ہم موسیٰ کی طرح نہیں کرتے جنہوں نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل یہ نہ دیکھ پائیں کہ شریعت کا انجام کیا ہوگا۔ 14 دراصل اُن لوگوں کی عقل کُند ہو گئی تھی۔ اور آج تک جب بھی پُرانا عہد پڑھا جاتا ہے تو اُن کی عقلوں پر وہی نقاب ہوتا ہے کیونکہ اِسے صرف مسیح کے ذریعے ہٹایا جا سکتا ہے، 15 ہاں، آج تک جب بھی موسیٰ کی کتابیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے دلوں پر نقاب ہوتا ہے۔ 16 لیکن جب ایک شخص یہوواہ* کی طرف لوٹ آتا ہے تو نقاب ہٹا دیا جاتا ہے۔ 17 یہوواہ* روح# ہے اور جہاں یہوواہ* کی روح ہے وہاں آزادی ہے۔ 18 اور ہمارے چہروں پر نقاب نہیں ہے بلکہ ہم اُن آئینوں کی طرح ہیں جو یہوواہ* کی شان کو منعکس کرتے ہیں۔ اور اِس شان کو منعکس کرتے وقت ہم اُس جیسے

3:16-18 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 3:17 # یا ”ایک اَن دیکھی ہستی“

بنتے جاتے ہیں اور ہماری شان درجہ بہ درجہ بڑھتی جاتی ہے۔ یوں ہم بالکل ویسے ہی بن جاتے ہیں جیسے یہوواہ* جو ایک روح ہے، ہمیں بنانا چاہتا ہے۔#

4 اب چونکہ خدا نے ہم پر رحم کر کے ہمیں یہ خدمت سونپی ہے اِس لیے ہم ہمت نہیں ہارتے۔ 2 ہم نے اُن شرم ناک کاموں کو رد کر دیا ہے جو پردے کے پیچھے کیے جاتے ہیں، ہم چالاکی نہیں کرتے اور خدا کے کلام میں ملاوٹ بھی نہیں کرتے بلکہ ہم خدا کو حاضروناظر جان کر سچائی کو ظاہر کرتے ہیں اور یوں سب لوگوں* کے لیے اچھی مثال قائم کرتے ہیں۔ 3 جہاں تک اُس خوش‌خبری کا تعلق ہے جو ہم سناتے ہیں، اگر اُس پر نقاب پڑا ہے تو یہ اُن لوگوں کے لیے ہے جو ہلاک ہوں گے۔ 4 یہی وہ غیرایمان والے ہیں جن کی عقلوں کو اِس دُنیا* کے خدا نے اندھا کر رکھا ہے تاکہ وہ اُس کے بارے میں جو ہوبہو خدا کی طرح ہے، ہاں، مسیح کے بارے میں شان‌دار خوش‌خبری سے روشن نہ ہو جائیں۔ 5 دراصل ہم اپنے بارے میں نہیں بلکہ یسوع مسیح کے بارے میں مُنادی کر رہے ہیں کہ وہ مالک ہیں اور اُن کی خاطر ہم آپ کے غلام ہیں۔ 6 کیونکہ خدا ہی نے کہا تھا کہ ”تاریکی میں روشنی چمکے“ اور اُسی نے ہمارے دلوں کو مسیح* کے ذریعے اپنے شان‌دار علم سے روشن کر دیا ہے۔

7 ہمارے پاس مٹی کے برتنوں میں یہ خزانہ ہے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ جو قوت ہمیں ملی ہے، وہ اِنسانی قوت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قوت خدا کی طرف سے ہے، ہماری طرف سے نہیں۔ 8 ہمیں دبایا تو جاتا ہے لیکن ہم کچلے نہیں جاتے؛ ہم حیران‌وپریشان تو ہوتے ہیں لیکن ہم نااُمید نہیں ہوتے؛ 9 ہمیں اذیت تو پہنچائی جاتی ہے لیکن ہم بے سہارا نہیں چھوڑے جاتے؛ ہمیں گِرایا تو جاتا ہے لیکن ہم تباہ نہیں ہوتے۔ 10 ہم ہر وقت ویسا ہی سلوک برداشت کرتے ہیں جیسا یسوع نے برداشت کِیا تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم اُن جیسی زندگی گزار رہے ہیں۔ 11 ہاں، ہم جی تو رہے ہیں لیکن ہمیں ہر وقت یسوع کی خاطر موت کا سامنا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم اُن جیسی زندگی گزار رہے ہیں۔ 12 لٰہذا ہمیں تو موت کا سامنا رہتا ہے لیکن اِس کے نتیجے میں آپ کو زندگی ملتی ہے۔

13 آپ جانتے ہیں کہ لکھا ہے: ”مَیں ایمان رکھتا ہوں اِس لیے مَیں بولتا ہوں۔“ ہم بھی اِس طرح کا ایمان* رکھتے ہیں اِس لیے ہم بولتے ہیں 14 کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس نے یسوع کو زندہ

3:18 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ #یا شاید ”جیسے یہوواہ کی روح ہمیں بنانا چاہتی ہے۔“ 4:2 * یونانی میں: ”سب لوگوں کے ضمیر“ 4:4 * یا ”زمانے“

4:6 * یونانی میں: ”مسیح کے چہرے“ 4:13 * یونانی میں: ”ایمان کی روح“

کِیا، وہ ہمیں بھی یسوع کی طرح زندہ کرے گا اور ہم سب کو اُن کے حضور پیش کرے گا۔ 15 ہم یہ سب کچھ آپ کی خاطر کرتے ہیں تاکہ خدا کی عظیم رحمت بڑھتی جائے کیونکہ بہت لوگ اُس کا شکر ادا کر کے اُس کی بڑائی کرتے ہیں۔

16 اِس لیے ہم ہمت نہیں ہارتے۔ بےشک ہم باہر سے ختم ہوتے جا رہے ہیں لیکن اندر سے دن بہ دن نئے بنتے جا رہے ہیں۔ 17 ہم جن مصیبتوں کا سامنا کرتے ہیں، وہ تھوڑی دیر کے لیے ہیں اور سخت نہیں ہیں لیکن اِن کے نتیجے میں ہمیں ایسی شان ملے گی جو بڑھتی ہی جائے گی اور ہمیشہ تک رہے گی۔ 18 اِس دوران ہم اُن چیزوں پر نظریں نہیں جمائے رکھتے جو دیکھی جا سکتی ہیں بلکہ ہماری نظریں اَن دیکھی چیزوں پر جمی ہیں کیونکہ جو چیزیں دیکھی جا سکتی ہیں، وہ وقتی ہیں جبکہ اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

5

ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا زمینی گھر یعنی یہ خیمہ ڈھا دیا جائے گا تو ہمیں خدا کی طرف سے آسمان پر ایک عمارت ملے گی یعنی ایک ایسا گھر جو ہاتھوں سے نہیں بنا ہے اور ابدی ہے۔ 2 ہم اپنے موجودہ گھر میں کراہتے ہیں اور اُس گھر کو پانے کے لیے بےتاب ہیں جو ہمیں آسمان پر ملے گا اور جسے ہم لباس کی طرح پہن لیں گے 3 اور جسے پہن کر ہم ننگی حالت میں نہیں رہیں گے۔ 4 دراصل ہم اپنے موجودہ خیمے میں پریشانی کے بوجھ تلے کراہتے ہیں کیونکہ ہم اِسے اُتارنا نہیں چاہتے لیکن اِس کے ساتھ ساتھ ہم دوسرے گھر کو پہننا بھی چاہتے ہیں تاکہ ابدی چیز، فانی چیز کو ہڑپ کر جائے۔ 5 خدا ہی نے ہمیں اِس طرح کی زندگی کے لیے تیار کِیا ہے اور ہمیں پاک روح دی ہے جو آنے والی چیزوں کی ضمانت* ہے۔

6 اِس لیے ہم ہمیشہ پُراِعتماد رہتے ہیں حالانکہ ہمیں پتہ ہے کہ جب تک ہم اپنے موجودہ جسم میں رہ رہے ہیں، ہم مالک سے دُور ہیں۔ 7 کیونکہ ہم اُن چیزوں کے سہارے نہیں چلتے جو دیکھی جا سکتی ہیں بلکہ ایمان کے سہارے چلتے ہیں۔ 8 ہاں، ہم پُراِعتماد رہتے ہیں۔ ہم اپنے موجودہ جسم میں رہنے کی بجائے مالک کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ 9 لہٰذا ہم نے پکا اِرادہ کر لیا ہے کہ چاہے ہم اُس کے پاس ہوں یا اُس سے دُور، ہم وہی کام کریں گے جو اُسے پسند ہیں۔ 10 دراصل ہم سب مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہیں تاکہ ہم میں سے ہر ایک کو اُن کاموں کا بدلہ ملے جو ہم اپنے اِنسانی جسم میں کرتے ہیں، چاہے یہ کام اچھے ہوں یا بُرے۔

11 ہم مالک کا خوف رکھنے کی اہمیت کو جانتے ہیں اِس لیے ہم لوگوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ویسے تو خدا جانتا ہے کہ ہم کس طرح کے

5:5* یا ”بیعانہ؛ پیشگی رقم“

لوگ ہیں اور اُمید ہے کہ آپ* بھی یہ جانتے ہیں۔
12 ہم دوبارہ سے اپنی تعریفیں نہیں کرنا چاہتے بلکہ آپ کو موقع دینا چاہتے ہیں کہ آپ ہم پر فخر کریں تاکہ آپ اُن لوگوں کو جواب دے سکیں جو سیرت پر نہیں بلکہ صورت پر فخر کرتے ہیں۔ 13 کیونکہ اگر ہم نے پاگلوں جیسا کام کیا تو خدا کے لیے کیا اور اگر ہم نے سمجھ داری سے کام لیا تو آپ کے لیے ایسا کیا۔
14 ہمیں اُس محبت سے ترغیب ملتی ہے جو مسیح ہم سے کرتا ہے کیونکہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ ایک شخص سب کے لیے مرا۔ اصل میں تو تمام اِنسان مر چکے ہیں 15 لیکن وہ شخص ہم سب کے لیے مرا تاکہ ہم آئندہ اپنے لیے نہ جئیں بلکہ اُس کے لیے جس نے ہمارے لیے جان دے دی اور جسے بعد میں زندہ کِیا گیا۔

16 لہٰذا اب سے ہم کسی کو اِنسانی نقطۂ‌نظر سے نہیں دیکھیں گے اور اگر ہم نے ایک زمانے میں مسیح کو اِنسانی نقطۂ‌نظر سے دیکھا بھی تھا تو اب ہم اُسے ایسی نظر سے نہیں دیکھتے۔* 17 جو شخص مسیح کے ساتھ متحد ہے، وہ نئی مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں ختم ہو گئی ہیں۔ دیکھیں! نئی چیزیں وجود میں آ گئی ہیں۔
18 یہ سب کچھ خدا کی طرف سے ہوا ہے جس نے مسیح کے ذریعے اپنی اور ہماری صلح کرائی ہے اور صلح کرانے کی خدمت ہمیں دی ہے۔ 19 اِس کا مطلب ہے کہ خدا مسیح کے ذریعے لوگوں سے صلح کر رہا ہے اور اُن کے گُناہوں کو حساب میں نہیں لاتا اور اُس نے ہمیں دوسروں کو صلح کا پیغام دینے کی ذمے داری سونپی ہے۔

20 اِس لیے ہم مسیح کی جگہ سفیر ہیں گویا خدا ہمارے ذریعے لوگوں سے اِلتجا کر رہا ہو۔ ہم مسیح کی جگہ لوگوں سے اِلتجا کر رہے ہیں کہ ”خدا سے صلح کر لیں۔“ 21 خدا نے اُس کو جس نے گُناہ نہیں کِیا تھا، ہماری خاطر گُناہ* بنا دیا تاکہ ہم اُس کے ذریعے خدا کی نظر میں نیک ٹھہریں۔

6 خدا کے ساتھ کام کرتے ہوئے ہماری آپ سے اِلتجا ہے کہ خدا کی عظیم رحمت کو قبول کر کے اِسے ضائع نہ کریں۔ 2 کیونکہ خدا نے کہا ہے کہ ”مَیں نے خوشنودی کے زمانے میں تمہاری سنی اور نجات کے دن تمہاری مدد کی۔“ دیکھیں! اب خوشنودی حاصل کرنے کا بہترین زمانہ ہے۔ دیکھیں! اب نجات کا دن ہے۔

3 ہم کسی طرح سے دوسروں کو ٹھیس نہیں پہنچاتے تاکہ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے۔ 4 اور ہم ہر لحاظ سے ثابت کرتے ہیں کہ ہم خدا کی خدمت کرنے کے لائق ہیں: بہت کچھ سہنے سے، مصیبتوں کا سامنا کرنے سے، کمی برداشت کرنے سے، مشکلات جھیلنے سے، 5 مار کھانے سے، قید کاٹنے سے،

11:5 * یونانی میں: ”آپ کے ضمیر“ 16:5 * یا ”مسیح کو اِنسانی روپ میں دیکھا بھی تھا تو اب ہم اُسے نہیں دیکھ سکتے۔“

21:5 * یا ”گُناہ کی قربانی“

فسادات میں گھرنے سے، سخت محنت کرنے سے، راتوں کی نیند اُڑ جانے سے، خالی پیٹ رہنے سے؛ 6 پاکیزگی اور علم اور تحمل اور مہربانی سے کام لینے سے، پاک روح کی مدد سے، بےریا محبت سے، 7 سچ بولنے سے، خدا کی طاقت سے، نیکی کے ہتھیار دائیں* اور بائیں# ہاتھ میں لینے سے، 8 عزت اور بےعزتی کی حالت میں اور تنقید اور تعریفیں سننے سے۔ ہمیں دھوکےباز خیال کِیا جاتا ہے لیکن ہم تو سچے ہیں۔ 9 ہمیں گم نام خیال کِیا جاتا ہے لیکن ہم تو پہچانے جاتے ہیں۔ ہمیں مُردہ خیال کِیا جاتا ہے لیکن دیکھیں! ہم تو زندہ ہیں۔ ہمیں سزا دی جاتی ہے لیکن موت کے حوالے نہیں کِیا جاتا۔ 10 ہمیں غمگین خیال کِیا جاتا ہے لیکن ہم تو ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ ہمیں غریب خیال کِیا جاتا ہے لیکن ہم تو بہت سے لوگوں کو امیر بناتے ہیں۔ دوسروں کے خیال میں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن ہمارے پاس تو سب کچھ ہے۔

11 عزیز کُرنتھیو، ہم نے آپ سے کُھل کر بات کی ہے اور ہمارے دل آپ کی محبت سے بھرے ہیں۔ 12 ہم نے آپ کو اپنے دلوں میں بڑی جگہ دی ہے لیکن آپ نے ہمیں اپنے دلوں میں کم جگہ دی ہے۔ 13 لہٰذا مَیں آپ کو اپنے بچے خیال کر کے کہتا ہوں کہ اپنے دلوں میں ہمارے لیے زیادہ جگہ بنائیں۔

7:6 *غالباً وار کرنے کے لیے #غالباً اپنا دِفاع کرنے کے لیے

14 غیرایمان والوں کے ساتھ ایک جُوئے میں نہ جت جائیں کیونکہ ایسی جوڑی برابر نہیں ہوتی۔ بھلا نیکی اور بُرائی میں کیا میل؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا تعلق؟ 15 یا مسیح اور بلیعال* کا کیا ساتھ؟ یا ایمان والوں اور غیرایمان والوں میں کیا اِتفاق؟ 16 یا خدا کی ہیکل* کا بُتوں سے کیا تعلق؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کی ہیکل ہیں۔ جیسے کہ اُس نے خود کہا ہے کہ ”مَیں اُن کے درمیان رہوں گا اور چلوں پھروں گا اور اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری قوم ہوں گے۔“ 17 اور ”یہوواہ* نے کہا کہ ”اِس لیے اُن میں سے نکل آؤ اور الگ ہو جاؤ اور ناپاک چیز کو مت چُھوؤ“ “ اور ” ”پھر مَیں تمہیں قبول کروں گا۔“ “ 18 ” ”اور مَیں تمہارا باپ بنوں گا اور تُم میرے بیٹے بیٹیاں بنو گے۔“ یہ لامحدود قدرت کے مالک یہوواہ* کا فرمان ہے۔“

7 عزیزو، چونکہ ہم سے ایسے وعدے کیے گئے ہیں اِس لیے آئیں، اپنے جسم اور اپنی سوچ* کو ہر طرح کی ناپاکی سے پاک کریں اور خدا کا خوف رکھتے ہوئے پاک سے پاک تر ہوتے جائیں۔

2 اپنے دلوں میں ہمارے لیے جگہ بنائیں۔ ہم نے کسی سے نااِنصافی نہیں کی، ہم نے کسی کو نہیں بگاڑا،

15:6 * اِس عبرانی لفظ کا مطلب ہے: ”نکما۔“ یہ لفظ شیطان کے لیے اِستعمال کِیا گیا ہے۔ 16:6 *یعنی خدا کا گھر 18،17:6 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 1:7 *یونانی میں: ”روح“

ہم نے کسی سے ناجائز فائدہ نہیں اُٹھایا۔ 3 مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ بُرے ہیں کیونکہ آپ تو مرتے دم تک ہمارے دلوں میں رہیں گے۔ 4 آپ سے تو مَیں کُھل کر بات کر سکتا ہوں۔ دراصل مجھے آپ پر بڑا فخر ہے۔ اور مَیں نے بڑی تسلی پائی ہے اور مَیں بہت خوش ہوں حالانکہ ہمیں بہت سی مصیبتوں کا سامنا ہے۔

5 کیونکہ جب ہم مقدونیہ پہنچے تو ہمیں کوئی آرام نہیں ملا بلکہ ہمیں طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا رہا۔ دراصل باہر مخالفت تھی اور اندر پریشانیاں۔ 6 لیکن بے دلوں کو تسلی بخشنے والے خدا نے طِطُس کے ذریعے ہمیں تسلی دی۔ 7 اور ہمیں نہ صرف طِطُس کی موجودگی کی وجہ سے تسلی ملی بلکہ اِس لیے بھی کہ اُن کو آپ سے تسلی ملی تھی۔ کیونکہ اُنہوں نے ہمیں بتایا کہ آپ مجھ سے ملنے کے لیے کتنے بےتاب ہیں، آپ کتنے دُکھی ہیں اور آپ میری کتنی فکر رکھتے ہیں۔ یہ سُن کر میری خوشی دوبالا ہو گئی۔

8 مجھے اِس بات پر افسوس نہیں کہ مَیں نے آپ کو اپنے خط سے دُکھی کِیا۔ بےشک پہلے تو مجھے کچھ افسوس ہوا کہ آپ میرے خط کی وجہ سے دُکھی ہو گئے (چاہے تھوڑی دیر کے لیے ہی سہی) 9 لیکن اب مَیں خوش ہوں۔ مَیں اِس لیے خوش نہیں کہ آپ کو دُکھ ہوا تھا بلکہ اِس لیے کہ اِس دُکھ کی وجہ سے آپ نے توبہ کی۔ آپ نے ایسا دُکھ محسوس کِیا جو خدا کو پسند ہے اِس لیے آپ کو ہماری وجہ سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

10 جب کوئی شخص ایسا دُکھ محسوس کرتا ہے جو خدا کو پسند ہے تو وہ توبہ کرتا ہے اور اِس کے نتیجے میں نجات پاتا ہے اور افسوس کی گنجائش نہیں رہتی۔ لیکن دُنیاوی دُکھ کا انجام موت ہے۔ 11 جب آپ نے ایسا دُکھ محسوس کِیا جو خدا کو پسند ہے تو اِس کے نتیجے میں آپ میں بڑا جوش پیدا ہوا، آپ کو دھچکا لگا، آپ نے اپنی بدنامی کو دُور کِیا، آپ نے خدا کا خوف کِیا اور آپ نے بڑے شوق اور جذبے سے غلطی کو درست کِیا۔ ہاں، آپ نے ہر لحاظ سے اِس معاملے میں پاکیزگی سے کام لیا۔ 12 جب مَیں نے آپ کو لکھا تو اُس کی خاطر نہیں لکھا جس نے گُناہ کِیا تھا اور اُس کی خاطر بھی نہیں جس کے خلاف گُناہ ہوا تھا بلکہ آپ کی خاطر تاکہ خدا کے حضور ظاہر ہو جائے کہ آپ کتنے شوق سے ہماری بات مانتے ہیں۔ 13 اِسی لیے تو ہمیں تسلی ملی۔

لیکن تسلی ملنے کے علاوہ ہمیں طِطُس کی خوشی کو دیکھ کر بڑی خوشی بھی ملی کیونکہ آپ نے اُن* کو تازہ دم کر دیا۔ 14 مَیں نے طِطُس کو بڑے فخر سے آپ کے بارے میں بتایا تھا اور آپ نے مجھے مایوس نہیں کِیا۔ جیسے وہ ساری باتیں سچی تھیں جو ہم نے آپ کو بتائی تھیں، بالکل ویسے ہی وہ باتیں بھی سچ ثابت ہوئیں جو ہم نے طِطُس کو آپ کے بارے میں بتائی تھیں۔ 15 وہ تو آپ سے اَور بھی زیادہ پیار کرنے لگے ہیں کیونکہ وہ آپ کی فرمانبرداری سے بہت متاثر ہوئے اور

13:7 * یونانی میں: ”اُن کی روح“

اِس بات سے بھی کہ آپ نے بڑے احترام سے اُن کا خیرمقدم کِیا۔ 16 مَیں خوش ہوں کہ مَیں ہر لحاظ سے آپ پر اِعتماد کر سکتا ہوں۔*

8 بھائیو، ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ خدا کی عظیم رحمت نے مقدونیہ کی کلیسیاؤں* میں کیا کچھ انجام دیا ہے۔ 2 وہاں کے بہن بھائیوں نے بڑی مصیبتوں اور کڑی آزمائشوں کا سامنا کرتے وقت بڑی خوشی اور فیاضی سے کام لیا حالانکہ وہ بہت ہی غریب ہیں۔ 3 یقین مانیں، جتنا وہ اصل میں دے سکتے تھے، اُنہوں نے اُس سے بھی زیادہ دیا۔ 4 اُنہوں نے تو ہم سے بار بار اِلتجا کی کہ اُنہیں مُقدس لوگوں کے لیے عطیہ دینے کا شرف دیا جائے تاکہ وہ بھی دوسروں کے ساتھ مُقدس لوگوں کی خدمت کر سکیں۔ 5 اور اُنہوں نے ہماری توقع سے بھی بڑھ کر کِیا کیونکہ اُنہوں نے خدا کی مرضی کے مطابق خود کو پہلے تو مالک کے لیے وقف کِیا اور پھر ہمارے لیے۔ 6 یہ دیکھ کر ہم نے طِطُس کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ آپ سے عطیات جمع کرنے کا کام مکمل کریں کیونکہ اُنہوں نے ہی آپ کے درمیان یہ کام شروع کِیا تھا۔ 7 چونکہ آپ میں ہر چیز یعنی ایمان، کلام سنانے کی لیاقت، علم، جوش اور ہماری محبت کثرت سے ہے اِس لیے عطیات بھی کثرت سے دیں۔

8 یہ مَیں آپ کو مجبور کرنے کے لیے نہیں کہہ رہا بلکہ مَیں آپ کو دوسروں کی فیاضی کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں اور آزمانا چاہتا ہوں کہ آپ کی محبت کتنی سچی ہے۔ 9 آپ تو جانتے ہیں کہ ہمارے مالک یسوع مسیح کی رحمت کتنی عظیم ہے۔ وہ امیر تھے لیکن آپ کی خاطر غریب بن گئے تاکہ آپ اُن کی غربت کے ذریعے امیر بن جائیں۔

10 آپ نے ایک سال پہلے نہ صرف عطیہ دینے کی خواہش ظاہر کی بلکہ عطیہ دینے بھی لگے۔ اِس لیے مَیں آپ ہی کے فائدے کے لیے مشورہ دیتا ہوں کہ 11 جس شوق سے آپ نے اِس کام کو شروع کِیا تھا، اُسی شوق سے اِسے مکمل بھی کریں۔ مگر اپنی اپنی کمائی کے مطابق دیں 12 کیونکہ جو چیز خوشی سے دی جاتی ہے، وہ خدا کو زیادہ اچھی لگتی ہے کیونکہ خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اُس کے مطابق دیں جو ہمارے پاس ہے نہ کہ اُس کے مطابق جو ہمارے پاس نہیں ہے۔ 13 یہ نہیں کہ مَیں دوسروں کا بوجھ ہلکا کر کے آپ کا بوجھ بھاری کرنا چاہتا ہوں 14 بلکہ مَیں چاہتا ہوں کہ جو چیز آپ کے پاس کثرت سے ہے، اُس سے دوسروں کی کمی پوری ہو اور جو چیز دوسروں کے پاس کثرت سے ہے، اُس سے آپ کی کمی پوری ہو اور یوں آپ میں برابری ہو جائے۔ 15 کیونکہ لکھا ہے کہ ”جس کے پاس بہت تھا، اُس کے پاس حد سے زیادہ

16:7 * یا شاید ”کہ آپ کی وجہ سے میری حوصلہ افزائی ہوئی۔“ 1:8 * یا ”جماعتوں“

نہیں تھا اور جس کے پاس کم تھا، اُس کے پاس بہت کم نہیں تھا۔"

16 خدا کا شکر ہے کہ اُس نے طِطُس کے دل میں آپ کے لیے ویسی ہی شفقت ڈالی جیسی ہم آپ کے لیے رکھتے ہیں 17 کیونکہ وہ صرف ہمارے کہنے پر آپ کے پاس نہیں آ رہے بلکہ وہ تو خود بڑے شوق سے آپ کے پاس آنا چاہتے ہیں۔ 18 ہم طِطُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھی بھیج رہے ہیں جس کی تمام کلیسیائیں تعریف کرتی ہیں کہ وہ بڑی سرگرمی سے خوش‌خبری سناتا ہے۔ 19 اُسی کو کلیسیاؤں نے ہمارا ہم‌سفر مقرر کِیا تاکہ وہ ہمارے ساتھ مل کر اُس عطیے کو تقسیم کرے جس سے مالک کی بڑائی ہوگی اور ظاہر ہوگا کہ ہم بڑے شوق سے دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔ 20 اِس طرح کوئی شخص ہم پر اِلزام نہیں لگا سکے گا کہ ہم نے عطیے کی اِتنی بڑی رقم تقسیم کرنے میں ہیرا پھیری کی ہے۔ 21 کیونکہ ہم "صرف یہوواہ* کے سامنے نہیں بلکہ اِنسانوں کے سامنے بھی ایمان‌داری سے کام لیتے ہیں۔"

22 ہم اُن دونوں کے ساتھ ایک اَور بھائی کو بھی بھیج رہے ہیں جس کو ہم نے بہت سے معاملوں میں پرکھا ہے اور محنتی پایا ہے لیکن اب تو وہ اَور بھی لگن سے کام کرے گا کیونکہ اُسے آپ پر بھروسا ہے۔ 23 لیکن اگر کوئی شخص طِطُس کے بارے میں سوال اُٹھائے تو اُس سے کہیں کہ وہ میرے ساتھی ہیں اور آپ کی خدمت کرنے میں میرے ہم‌خدمت ہیں۔ اور اگر کوئی شخص دوسرے دو بھائیوں کے بارے میں سوال اُٹھائے تو اُس کو بتائیں کہ وہ کلیسیاؤں کے نمائندے* ہیں اور مسیح کی بڑائی کرتے ہیں۔ 24 اِن بھائیوں کو دِکھائیں کہ آپ کی محبت کتنی گہری ہے اور کلیسیاؤں کو دِکھائیں کہ ہمیں آپ پر اِتنا ناز کیوں ہے۔

9 اصل میں تو مجھے اُن عطیات کے بارے میں آپ کو لکھنے کی ضرورت نہیں جو مُقدس لوگوں کے لیے ہیں 2 کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ آپ اُن کی مدد کرنے کو تیار ہیں۔ مَیں تو مقدونیہ کے بھائیوں کو بڑے فخر سے بتاتا ہوں کہ آپ لوگ جو اخیہ میں رہتے ہیں، ایک سال سے عطیات دینے کے لیے تیار ہیں۔ یہ سُن کر بہت سے مقدونی بھائیوں میں بھی جوش اُبھر آیا ہے۔ 3 لیکن مَیں اِن بھائیوں کو آپ کے پاس بھیج رہا ہوں تاکہ آپ مدد کرنے کے لیے واقعی تیار ہوں اور یوں وہ باتیں سچ ثابت ہوں جو ہم نے مقدونی بھائیوں سے آپ کے بارے میں کہی ہیں۔ 4 کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے ساتھ کچھ مقدونی بھائی آئیں اور آپ تیار نہ ہوں۔ پھر تو نہ صرف ہمیں بلکہ آپ کو بھی شرمندہ ہونا پڑے گا کیونکہ ہم نے آپ کی بڑی تعریفیں کی ہیں۔ 5 اِس لیے مَیں نے ضروری سمجھا کہ ہمارے آنے سے پہلے کچھ

8:21 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

8:23 * یونانی میں: "رسول"

بھائیوں کو آپ کے پاس بھیجوں تاکہ وہ اُس بڑی رقم کو جمع کر لیں جس کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ پھر جب ہم وہاں پہنچیں گے تو یہ ظاہر ہو گا کہ آپ یہ عطیات مجبوری سے نہیں بلکہ خوشی سے دے رہے ہیں۔

6 اِس سلسلے میں یاد رکھیں کہ جو شخص تنگ دلی سے بیج بوتا ہے، وہ کم فصل کاٹے گا لیکن جو شخص دریادلی سے بیج بوتا ہے، وہ زیادہ فصل کاٹے گا۔ 7 ہر شخص ویسے ہی کرے جیسے اُس نے دل میں طے کیا ہے اور بے دلی یا مجبوری سے نہ دے کیونکہ خدا اُس شخص کو پسند کرتا ہے جو خوش دلی سے دیتا ہے۔

8 یہ بھی یاد رکھیں کہ خدا آپ کو کثرت سے عظیم رحمت دے سکتا ہے تاکہ آپ ہمیشہ اپنی ضروریاتِ زندگی پوری کر سکیں اور آپ کے پاس اچھے کام کرنے کے لیے سب کچھ کثرت سے ہو۔ 9 (جیسا کہ لکھا ہے: ”اُس نے فیاضی سے نعمتیں عطا کیں اور غریبوں میں بانٹیں۔ اُس کی نیکی ہمیشہ تک رہے گی۔“ 10 خدا جو فیاضی سے کسان کو بیج اور لوگوں کو روٹی دیتا ہے، وہ آپ کو بھی بیج دے گا بلکہ کثرت سے دے گا تاکہ آپ اِسے بوئیں۔ اور وہ آپ کی مدد بھی کرے گا تاکہ آپ اپنے نیک کاموں سے بہت سے اچھے پھل حاصل کریں۔) 11 خدا آپ پر کثرت سے برکتیں برساتا ہے تاکہ آپ بھی ہر صورتحال میں فیاضی سے کام لیں۔ پھر جب ہم آپ کے عطیات لوگوں میں تقسیم کریں گے تو وہ آپ کی فیاضی کے لیے خدا کا شکر ادا کریں گے۔ 12 دراصل دوسروں کی مدد کرنے کے اِنتظام سے نہ صرف مُقدس لوگوں کی ضروریات اچھی طرح پوری ہوتی ہیں بلکہ کثرت سے خدا کا شکر بھی ادا کیا جاتا ہے۔ 13 لوگ آپ کے عطیات کی وجہ سے خدا کی بڑائی کرتے ہیں کیونکہ وہ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ مسیح کی خوش خبری صرف سناتے ہی نہیں بلکہ اِس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ وہ اِس لیے بھی خدا کی بڑائی کرتے ہیں کیونکہ آپ نے نہ صرف اُن کو بلکہ سب کو فیاضی سے دیا ہے۔ 14 اور وہ آپ کے لیے دُعا کر کے شفقت ظاہر کرتے ہیں کیونکہ آپ کو خدا کی عظیم رحمت بڑی کثرت سے ملی ہے۔

15 آئیں، اِس ناقابلِ بیان نعمت کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔

10

آپ لوگوں کا کہنا ہے کہ ”جب پولُس ہمارے سامنے ہوتا ہے تو وہ بڑا کمزور لگتا ہے مگر جب وہ ہمارے سامنے نہیں ہوتا تو وہ بڑا دلیر بنتا ہے۔“ اِس کے باوجود مَیں مسیح جیسی نرم مزاجی اور تحمل سے آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ میری باتوں پر عمل کریں۔ 2 اُمید ہے کہ جب مَیں آپ کے پاس آؤں گا تو مجھے اُن کے خلاف سخت قدم نہیں اُٹھانے پڑیں گے جن کا خیال ہے کہ ہم دُنیاوی سوچ کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ 3 بےشک ہم اِس دُنیا میں رہ رہے ہیں لیکن ہم دُنیا کی طرح جنگ نہیں لڑ

رہے 4 کیونکہ ہمارے ہتھیار، دُنیا کے ہتھیاروں سے فرق ہیں۔ ہمارے ہتھیار خدا کی طرف سے ہیں اور ایسی چیزوں کو بھی ڈھا سکتے ہیں جو بڑی مضبوطی سے قائم ہیں۔ 5 اِن سے ہم ہر طرح کی غلط سوچ کو اور ہر اُس دیوار کو ڈھا دیتے ہیں جو خدا کے علم کے خلاف کھڑی کی جاتی ہے اور ہر نظریے پر غالب آ کر اُسے مسیح کے تابع کر دیتے ہیں۔ 6 ہم اُن لوگوں کو سزا دیں گے جو نافرمان ہیں لیکن اِس سے پہلے کہ ہم ایسا کریں، ہم چاہتے ہیں کہ آپ اپنی فرمانبرداری کا ثبوت دیں۔

7 آپ آنکھوں دیکھے کے مطابق ہی رائے قائم کر لیتے ہیں۔ اگر کسی کو اِس بات پر فخر ہے کہ وہ مسیح کا خادم ہے تو وہ یہ حقیقت نہ بھولے کہ ہم بھی مسیح کے خادم ہیں۔ 8 مالک نے ہمیں اِختیار دیا ہے کہ آپ کا حوصلہ بڑھائیں نہ کہ اِسے پست کریں۔ اور اگر مَیں اِس اِختیار پر حد سے زیادہ فخر کروں بھی تو مَیں غلط نہیں ہوں۔ 9 لیکن مَیں یہ تاثر نہیں دینا چاہتا کہ مَیں آپ کو اپنے خطوں کے ذریعے ڈرانا دھمکانا چاہتا ہوں۔ 10 کیونکہ آپ میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ”اُس کے خط تو بڑے زوردار اور مؤثر ہیں لیکن وہ خود بڑا معمولی سا ہے اور اُس کی تقریریں بھی کچھ خاص نہیں ہیں۔“ 11 ایسے لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ ہم اپنے خطوں میں کہتے ہیں، ہم اُس وقت کریں گے بھی جب ہم آپ کے پاس آئیں گے۔ 12 ہم تو اِس بات کی جُرأت بھی نہیں کرتے کہ اپنے آپ کو اُن لوگوں کے برابر سمجھیں یا اُن سے اپنا مقابلہ کریں جو اپنی تعریفیں کرتے ہیں۔ جب ایسے لوگ اپنے آپ کو اپنے ہی معیاروں پر تولتے ہیں اور اپنا مقابلہ اپنے ہی ساتھ کرتے ہیں تو وہ اپنی بےوقوفی کا ثبوت دیتے ہیں۔

13 لیکن ہم ایسے کاموں پر فخر نہیں کریں گے جو ہم نے نہیں کیے بلکہ ہم اُس ذمےداری پر فخر کریں گے جو خدا نے ہمیں دی ہے اور اِس ذمےداری میں یہ شامل ہے کہ ہم آپ کو خوشخبری سنائیں۔ 14 اِس لیے جب ہم آپ کے پاس آئے تو ہم نے وہی کام کِیا جو خدا نے ہمیں سونپا تھا کیونکہ ہم ہی نے سب سے پہلے آپ کو مسیح کے بارے میں خوشخبری سنائی۔ 15 لہٰذا ہم اُن کاموں پر فخر نہیں کرتے جو ہماری ذمےداری میں شامل نہیں یعنی جو کسی اَور نے کیے ہیں۔ لیکن ہمیں اُمید ہے کہ جوں جوں آپ کا ایمان بڑھتا جائے گا، وہ محنت رنگ لائے گی جو ہم نے اپنی ذمےداری پوری کرتے وقت کی تھی۔ پھر ہمیں اَور بھی ذمےداریاں ملیں گی 16 اور ہم اُن ملکوں میں خوشخبری سنائیں گے جو آپ سے بھی زیادہ دُور ہیں تاکہ ہم اُن کاموں پر فخر نہ کریں جو دوسروں کی ذمےداری ہیں۔ 17 لکھا ہے کہ ”جو شخص فخر کرتا ہے، وہ یہوواہ* پر فخر کرے۔“ 18 دراصل

17:10 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

یہوواہ* اُس شخص کو قبول نہیں کرتا جو اپنی تعریفیں کرتا ہے بلکہ اُس شخص کو قبول کرتا ہے جس کی وہ خود تعریف کرتا ہے۔

11 اگر مَیں کبھی کبھار ناسمجھ لگوں تو مجھے برداشت کر لیں بلکہ آپ تو مجھے برداشت کر بھی رہے ہیں۔ **2** مَیں آپ کی وجہ سے خدا جیسی غیرت محسوس کر رہا ہوں کیونکہ مَیں نے آپ کی شادی ایک آدمی یعنی مسیح سے طے کر دی ہے اور مَیں آپ کو اِس شادی کے لیے ایک پاکیزہ کنواری کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہوں۔ **3** لیکن مجھے خدشہ ہے کہ جیسے سانپ نے حوا کو چالاکی سے پھسلا لیا تھا، بالکل ویسے ہی آپ کی سوچ بھی بگاڑ دی جائے گی اور آپ اُس خلوص اور پاکیزگی کو کھو دیں گے جس پر مسیح کا حق ہے۔ **4** کیونکہ جب کوئی شخص آپ کے پاس آ کر ایک ایسے یسوع کی مُنادی کرتا ہے جو اُس یسوع سے فرق ہے جس کی ہم نے مُنادی کی یا آپ کو ایک ایسی روح یا خوش‌خبری دیتا ہے جو اُس روح اور خوش‌خبری سے فرق ہے جو آپ نے قبول کی تھی تو آپ اُسے خوشی سے برداشت کرتے ہیں۔ **5** لیکن میرے خیال میں تو مَیں کسی بھی بات میں آپ کے افضل رسولوں سے کم نہیں ہوں۔ **6** اور اگر مَیں اناڑیوں کی طرح بولتا بھی ہوں تو بھی مَیں علم کے لحاظ سے اناڑی نہیں ہوں۔ اِس بات کا ثبوت ہم ہر طرح سے اور ہر معاملے میں دے چکے ہیں۔

7 مَیں نے اپنے آپ کو چھوٹا کِیا تاکہ آپ کو عزت ملے اور مَیں نے بڑی خوشی سے آپ کو خدا کی خوش‌خبری مُفت سنائی۔ کیا ایسا کر کے مَیں نے گُناہ کِیا؟ **8** مَیں نے دوسری کلیسیاؤں* کو لُوٹا کیونکہ مَیں نے اُن سے اِمداد قبول کی تاکہ آپ کی خدمت کر سکوں۔ **9** اور جب مَیں آپ کے پاس تھا اور مجھے تنگی کا سامنا تھا تو مَیں نے آپ پر بوجھ نہیں ڈالا کیونکہ مقدونیہ کے بھائیوں نے آ کر بڑی فیاضی سے میری ضرورت پوری کی۔ مَیں نے ہر ممکن کوشش کی کہ آپ پر بوجھ نہ بنوں اور آئندہ بھی ایسا ہی کروں گا **10** اور اِس بات پر مَیں اخیہ کے پورے علاقے میں فخر کرتا رہوں گا۔ مَیں خود کو مسیح کا پیروکار جان کر سچ بول رہا ہوں! **11** اگر مَیں نے آپ پر بوجھ نہیں ڈالا تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ مَیں آپ سے محبت نہیں کرتا؟ ہرگز نہیں! خدا جانتا ہے کہ مَیں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

12 لیکن مَیں جو کچھ کر رہا ہوں، وہ آئندہ بھی کرتا رہوں گا تاکہ اُن لوگوں کو کوئی موقع نہ ملے جو اپنے عہدے پر شیخی بگھارتے ہیں اور یوں ہماری طرح رسول بننا چاہتے ہیں۔ **13** ایسے لوگ دراصل جھوٹے رسول ہیں، وہ دھوکے باز ہیں اور مسیح

18:10 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

8:11 * یا "جماعتوں"

کے رسولوں کا رُوپ دھارتے ہیں۔ 14 اور اِس میں حیرانی کی بات بھی نہیں ہے کیونکہ شیطان بھی روشنی کے فرشتے کا رُوپ دھارتا ہے۔ 15 لٰہذا اُس کے خادم بھی نیکی کے خادموں کا رُوپ دھارتے ہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے مطابق ہو گا۔

16 مَیں پھر سے کہتا ہوں کہ کوئی شخص مجھے ناسمجھ خیال نہ کرے۔ اور اگر مَیں آپ کو ناسمجھ لگتا بھی ہوں تو بھی مجھے برداشت کریں تاکہ مَیں بھی تھوڑا بہت فخر کر لوں۔ 17 اب مَیں ایک ایسے آدمی کی طرح نہیں بولوں گا جو ہمارے مالک کی مثال پر عمل کرتا ہے بلکہ ایک ایسے ناسمجھ آدمی کی طرح بولوں گا جسے خود پر بڑا فخر ہے۔ 18 آپ میں سے بہت سے لوگ دُنیاوی چیزوں پر فخر کرتے ہیں اِس لیے مَیں بھی ایسی چیزوں پر فخر کروں گا۔ 19 واہ! آپ کتنے سمجھ دار ہیں کہ ناسمجھ لوگوں کو بھی خوشی سے برداشت کر لیتے ہیں 20 یہاں تک کہ ایسے لوگوں کو بھی جو آپ کو اپنا غلام بناتے ہیں، آپ کے مال کو ہڑپ کر لیتے ہیں، آپ کی چیزیں چھین لیتے ہیں، آپ پر رُعب جماتے ہیں اور آپ کے مُنہ پر تھپڑ مارتے ہیں! 21 یہ سب کچھ کہنے میں مجھے شرم آتی ہے کیونکہ کچھ لوگوں کو لگے گا کہ ہم واقعی کمزور ہیں۔

لیکن اگر دوسرے لوگ دلیر بن سکتے ہیں تو مَیں ناسمجھ لوگوں کی طرح کہتا ہوں کہ مَیں بھی دلیر بنوں گا۔ 22 اُن کو کس بات پر فخر ہے؟ اِس بات پر کہ وہ عبرانی ہیں؟ مَیں بھی تو عبرانی ہوں۔ اِس بات پر کہ وہ اِسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی تو اِسرائیلی ہوں۔ اِس بات پر کہ وہ ابراہام کی نسل سے ہیں؟ مَیں بھی تو اُنہی کی نسل سے ہوں۔ 23 اِس بات پر کہ وہ مسیح کی خدمت کر رہے ہیں؟ مَیں پاگلوں کی طرح کہتا ہوں کہ مَیں اُن سے بھی زیادہ خدمت کر رہا ہوں کیونکہ مَیں نے اُن سے کہیں زیادہ کام کِیا، زیادہ مرتبہ قید ہوا، مجھے کئی بار مارا پیٹا گیا اور مَیں اکثر مرتے مرتے بچا۔ 24 مَیں نے پانچ بار یہودیوں سے 39 (اُنتالیس) کوڑے کھائے، 25 مجھے تین بار لاٹھیوں سے مارا گیا، ایک بار سنگسار کِیا گیا، تین بار سمندری سفر کے دوران میرا جہاز تباہ ہو گیا جس کی وجہ سے ایک بار مجھے پوری رات اور پورا دن سمندر میں کاٹنا پڑا۔ 26 مَیں نے لاتعداد سفر کیے جن میں مجھے دریاؤں سے، ڈاکوؤں سے، اپنی قوم سے، غیریہودیوں سے، شہر میں، ویرانوں میں، سمندر میں اور جھوٹے بھائیوں سے خطروں کا سامنا ہوا۔ 27 مَیں نے سخت محنت کی، اکثر میری نیندیں حرام ہوئیں، مجھے بھوک اور پیاس سہنی پڑی، مَیں نے فاقے کاٹے اور مَیں نے سردی برداشت کی کیونکہ میرے پاس بدن ڈھانپنے کے لیے کافی کپڑے نہیں تھے۔

28 اور اِن سب باتوں کے علاوہ مجھے ہر روز کلیسیاؤں کی فکر ستاتی رہتی ہے۔ 29 اگر کوئی بہن

یا بھائی کمزور ہے تو کیا مجھ پر اثر نہیں ہوتا؟ اگر کلیسیا میں کوئی گمراہ ہوتا ہے تو کیا مجھے غصہ نہیں آتا؟

30 اگر مجھے کسی بات پر فخر کرنا ہی ہے تو مَیں اُن باتوں پر فخر کروں گا جن سے میری کمزوری نمایاں ہو۔ **31** ہمارے مالک یسوع کا خدا اور باپ جس کی ہمیشہ تک بڑائی ہوتی رہے، جانتا ہے کہ مَیں جھوٹ نہیں بول رہا۔ **32** ایک دفعہ شہر دمشق کے حاکم نے جو بادشاہ ارِتاس کا ماتحت ہے، شہر پر کڑا پہرا لگایا کیونکہ وہ مجھے گرفتار کرنا چاہتا تھا۔ **33** لیکن بھائیوں نے مجھے ٹوکرے میں بٹھا کر شہر کی دیوار کی ایک کھڑکی سے شہر سے باہر اُتار دیا اور یوں مَیں اُس کے ہاتھ سے بچ گیا۔

12 مَیں فخر کروں گا حالانکہ اِس میں میرا کوئی فائدہ نہیں۔ آئیں، اب مَیں آپ کو اُن رُویات کے بارے میں بتاتا ہوں جو مَیں نے دیکھی ہیں اور اُن وحیوں کے بارے میں بھی جو مالک نے مجھ پر نازل کی ہیں۔ **2** مَیں ایک آدمی کو جانتا ہوں جو مسیح کا پیروکار ہے اور جسے 14 سال پہلے تیسرے آسمان پر پہنچایا گیا۔ پتہ نہیں کہ یہ جسمانی طور پر ہوا یا کسی اَور طرح سے، یہ تو خدا ہی جانتا ہے۔ **3** ہاں، مَیں ایک ایسے آدمی کو جانتا ہوں جسے فردوس میں پہنچایا گیا۔ پتہ نہیں کہ یہ جسمانی طور پر ہوا یا کسی اَور طرح سے، یہ تو خدا ہی جانتا ہے۔ **4** وہاں فردوس میں اُس نے ایسی باتیں سنیں جن کا ذکر کرنا ممکن نہیں بلکہ اِنسانوں کے لیے جائز ہی نہیں۔ **5** مَیں ایسے آدمی پر تو فخر کروں گا لیکن خود پر فخر نہیں کروں گا۔ اور اگر کروں گا بھی تو اپنی کمزوریوں پر۔ **6** لیکن اگر مَیں خود پر فخر کروں گا تو یہ غلط نہیں ہو گا کیونکہ مَیں سچ بول رہا ہوں۔ مگر مَیں ایسا نہیں کروں گا کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ لوگ جو کچھ مجھ میں دیکھتے ہیں اور مجھ سے سنتے ہیں، اُس کے مطابق میرے بارے میں رائے قائم کریں۔ مَیں نہیں چاہتا کہ لوگ مجھے اِس لیے بڑا خیال کریں **7** کیونکہ مجھ پر اِتنی حیرت انگیز وحیاں نازل ہوئی ہیں۔

دراصل مجھے غرور کے پھندے سے بچانے کے لیے ایک تکلیف دی گئی ہے جو ایک کانٹے کی طرح میرے جسم میں چبھتی رہتی ہے۔ یہ شیطان کا ایک فرشتہ ہے جو مجھے تھپڑ مارتا رہتا ہے تاکہ مَیں مغرور نہ ہو جاؤں۔ **8** مَیں نے مالک سے تین بار اِلتجا کی کہ یہ تکلیف مجھ سے ہٹا لی جائے **9** لیکن اُس نے مجھ سے کہا: ”میری عظیم رحمت آپ کے لیے کافی ہے کیونکہ آپ کی کمزوری میں میری طاقت زیادہ کارآمد ثابت ہوتی ہے۔“ لہٰذا مَیں بڑی خوشی سے اپنی کمزوریوں پر فخر کروں گا تاکہ مسیح کی طاقت ایک خیمے کی طرح مجھ پر سایہ کرتی رہے۔ **10** ہاں، مَیں مسیح کی خاطر بڑی خوشی سے کمزوری، بےعزتی، غربت، اذیت اور مشکلات برداشت کروں گا کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہوں تب مَیں طاقت ور ہوتا ہوں۔

11 مَیں نا سمجھ بن گیا ہوں۔ آپ ہی نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کِیا کیونکہ آپ میرے حق میں نہیں بولے۔ دراصل مَیں کسی بات میں آپ کے افضل رسولوں سے کم نہیں ہوں حالانکہ آپ مجھے کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ 12 مَیں نے بڑے صبر سے اِس بات کے ثبوت پیش کیے کہ مَیں ایک رسول ہوں اور اِس سلسلے میں آپ کو نشانیاں، معجزے اور حیرت انگیز کام بھی دِکھائے۔ 13 آپ کس لحاظ سے باقی کلیسیاؤں* سے کم ہیں؟ بس اِسی لحاظ سے کہ مَیں نے آپ پر بوجھ نہیں ڈالا۔ مہربانی سے میری اِس خطا کو معاف کر دیں۔

14 دیکھیں! یہ تیسری بار ہے کہ مَیں آپ کے پاس آنے کو تیار ہوں اور اِس بار بھی مَیں آپ پر بوجھ نہیں بنوں گا کیونکہ مَیں آپ کے مال کو نہیں بلکہ آپ کو حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ بچوں کو والدین کے لیے نہیں بلکہ والدین کو بچوں کے لیے بچت کرنی چاہیے۔ 15 مَیں تو آپ* کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں۔ اگر مَیں آپ سے اِتنی محبت کرتا ہوں تو کیا آپ کو مجھ سے محبت نہیں کرنی چاہیے؟ 16 مَیں نے آپ پر بوجھ نہیں ڈالا لیکن پھر بھی آپ کہتے ہیں کہ مَیں نے چالاکی سے کام لیا اور آپ کو دھوکے سے پھنسایا۔ 17 کیا مَیں نے اُن لوگوں کے ذریعے آپ سے فائدہ اُٹھایا جنہیں مَیں نے آپ کے پاس بھیجا؟ نہیں تو۔ 18 مَیں نے طِطُس سے اِلتجا کی کہ وہ آپ کے پاس جائیں اور مَیں نے دوسرے بھائی کو بھی اُن کے ساتھ بھیجا۔ کیا طِطُس نے آپ سے فائدہ اُٹھایا؟ نہیں بلکہ ہماری نیت* ایک جیسی تھی اور آپ کے ساتھ ہمارا برتاؤ بھی ایک جیسا تھا۔

19 کیا آپ کو لگ رہا ہے کہ ہم آپ کے سامنے صفائیاں پیش کر رہے ہیں؟ ہم تو مسیح کے پیروکاروں کے طور پر خدا کو حاضروناظر جان کر بول رہے ہیں۔ عزیزو، سچ تو یہ ہے کہ ہم جو کچھ کرتے ہیں، آپ کی حوصلہ‌افزائی کے لیے کرتے ہیں۔ 20 لیکن مجھے خدشہ ہے کہ جب مَیں آپ کے پاس آؤں گا تو آپ کو ویسا نہیں پاؤں گا جیسا مَیں چاہتا ہوں اور میرا ردِعمل ویسا نہیں ہوگا جیسا آپ چاہتے ہیں۔ ہاں، مجھے خدشہ ہے کہ اُس وقت مَیں آپ میں جھگڑے، حسد، غصے کے دورے، اِختلافات، جھوٹی افواہیں، چغلیاں، غرور اور بدنظمی پاؤں گا۔ 21 ممکن ہے کہ تب مجھے خدا کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے اور اُن لوگوں پر ماتم کرنا پڑے جنہوں نے گُناہ کِیا اور اپنی ناپاکی، حرام‌کاری* اور ہٹ‌دھرم چال‌چلن# سے توبہ نہیں کی۔

13:12 *یا "جماعتوں" 15:12 *یونانی میں: "آپ کی جان"

18:12 *یونانی میں: "روح" 21:12 *یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ #یا "بےشرم چال‌چلن۔" یونانی لفظ: "اسیلگیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

13

مَیں تیسری بار آپ کے پاس آ رہا ہوں۔ لکھا ہے کہ "ہر معاملہ دو یا تین گواہوں کی گواہی سے ثابت ہو۔" 2 یہ سچ ہے کہ مَیں ابھی آپ کے پاس نہیں ہوں لیکن اصل میں تو ایسے ہی ہے جیسے مَیں دوسری بار آپ کے پاس آیا ہوں۔ اور مَیں اُن لوگوں کو جنھوں نے گُناہ کِیا ہے اور باقیوں کو بھی خبردار کر رہا ہوں کہ جب مَیں پھر سے آؤں گا تو گُناہ کرنے والوں کو نہیں چھوڑوں گا۔ 3 یوں آپ جان جائیں گے کہ مسیح واقعی میرے ذریعے بات کر رہا ہے۔ وہ آپ کے ساتھ کمزوری سے پیش نہیں آتا بلکہ آپ پر اپنی طاقت ظاہر کرتا ہے۔ 4 بےشک وہ اِنسان ہونے کے ناتے کمزور تھا اور اِس لیے سُولی* پر چڑھایا گیا لیکن خدا کی طاقت سے زندہ ہو گیا۔ بےشک ہم بھی ابھی کمزور ہیں جیسے وہ تھا لیکن ہم اُس کے ساتھ رہیں گے اور یہ خدا کی طاقت سے ہوگا جو آپ پر اثر کرتی ہے۔

5 اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ آپ سیدھی راہ پر چل رہے ہیں یا نہیں؛ بار بار اپنے آپ کو پرکھیں۔ کیا آپ کو پتہ نہیں کہ یسوع مسیح آپ کے ساتھ متحد ہیں بشرطیکہ آپ نے خدا کی خوشنودی نہ کھو دی ہو؟ 6 اُمید ہے کہ آپ مان لیں گے کہ ہمیں خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔

7 لیکن چاہے ہمیں دوسروں کی خوشنودی حاصل ہو یا نہیں، ہماری دُعا ہے کہ آپ کوئی غلط کام نہ کریں۔ ہم یہ دُعا دوسروں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نہیں کرتے بلکہ اِس لیے کرتے ہیں تاکہ آپ اچھے کام کریں۔ 8 ہم سچائی کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتے بلکہ ہم سچائی کو فروغ دیتے ہیں۔ 9 یقین مانیں کہ جب آپ طاقت‌ور ہوتے ہیں تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی ہے، چاہے تب ہم خود کمزور ہوں۔ اِس لیے ہماری دُعا ہے کہ آپ اپنی اِصلاح کریں۔ 10 اور اِسی وجہ سے مَیں یہ باتیں اب لکھ رہا ہوں جبکہ مَیں آپ کے پاس نہیں ہوں کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ جب مَیں آپ کے پاس آؤں تو مجھے سختی سے پیش نہ آنا پڑے۔ دراصل مالک نے مجھے اِس لیے اِختیار دیا ہے کہ آپ کا حوصلہ بڑھاؤں نہ کہ اِسے پست کروں۔

11 آخر میں بھائیو، میری خواہش ہے کہ آپ آئندہ بھی خوش رہیں، اپنی اِصلاح کریں، تسلی پائیں اور ہم‌خیال اور صلح‌پسند ہوں۔ پھر خدا جو محبت اور اِطمینان کا بانی ہے، آپ کے ساتھ رہے گا۔ 12 گلے مل کر* ایک دوسرے کا خیرمقدم کریں۔ 13 تمام مُقدس لوگ آپ کو سلام بھیج رہے ہیں۔

14 دُعا ہے کہ ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت، خدا کی محبت اور پاک روح جو ہم سب پر اثر کرتی ہے، آپ کے ساتھ رہے۔

4:13 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

12:13 * یونانی میں: "پاک بوسے سے"

گلتیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1-5)
”کوئی اَور خوش خبری ہے ہی نہیں“ (6-9)
پولُس کی خوش خبری خدا کی طرف سے ہے (10-12)
پولُس مسیحی کیسے بنے (13-24)

2 یروشلیم میں پولُس اور رسولوں کی ملاقات (1-10)
پولُس نے پطرس (کیفا) کی درستی کی (11-14)
نیک ٹھہرنا صرف ایمان کی بِنا پر ممکن ہے (15-21)

3 شریعت کا نتیجہ لعنت؛ ایمان کا نتیجہ برکت (1-14)
”نیک شخص اپنے ایمان کی بِنا پر زندہ رہے گا“ (11)
ابراہام کو وراثت وعدے کی بِنا پر ملی، شریعت کی بِنا پر نہیں (15-18)
ابراہام کی اولاد، مسیح ہے (16)
شریعت کیوں دی گئی؟ (19-25)
ایمان کی بِنا پر خدا کے بیٹے (26-29)
جو مسیح کے ہیں، وہ ابراہام کی اولاد ہیں (29)

4 اب آپ غلام نہیں بلکہ بیٹے ہیں (1-7)
گلتیوں کے لیے پولُس کی فکر (8-20)
ہاجرہ اور سارہ دو عہد ہیں (21-31)
”جو یروشلیم آسمان پر ہے، وہ آزاد ہے“ (26)

5 مسیحی آزادی (1-15)
پاک روح کے مطابق چلیں (16-26)
جسم کے کام (19-21)
روح کا پھل (22، 23)

6 مشکلات کا بوجھ (1-10)
جو بویا جاتا ہے، وہی کاٹا جاتا ہے (7، 8)
ختنہ کرانا فضول ہے (11-16)
نئی مخلوق (15)
اِختتامی کلمات (17، 18)

1 مَیں پولُس، ایک ایسا رسول ہوں جسے اِنسانوں کی طرف سے یا اِنسانوں کے ذریعے رسول مقرر نہیں کِیا گیا بلکہ یسوع مسیح اور ہمارے باپ خدا کے ذریعے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کِیا۔ **2** میری اور میرے ساتھ موجود بھائیوں کی طرف سے گلتیہ کی کلیسیاؤں* کے نام:

3 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔ **4** یسوع نے ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے مطابق ہمارے گُناہوں کے لیے اپنی جان دے دی تاکہ ہمیں اِس بُری دُنیا* سے بچائیں۔ **5** خدا کی بڑائی ہمیشہ ہمیشہ ہو۔ آمین۔

6 مَیں بہت حیران ہوں کہ آپ اِتنی جلدی اُس خدا سے مُنہ پھیر رہے ہیں جس نے آپ کو مسیح کی عظیم

2:1 * یا ”جماعتوں“

4:1 * یا ”بُرے زمانے“

رحمت سے بلایا اور اب کسی اَور طرح کی خوش خبری پر دھیان دے رہے ہیں۔ **7** اصل میں تو کوئی اَور خوش خبری ہے ہی نہیں۔ مگر کچھ لوگ ہیں جو مسیح کے بارے میں خوش خبری کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں اور آپ کو پریشان کر رہے ہیں۔ **8** لیکن اگر ہم یا ایک فرشتہ بھی آپ کو کوئی ایسی خوش خبری سنائے جو اُس خوش خبری سے فرق ہو جو ہم نے آپ کو سنائی تو اُس پر لعنت ہو۔ **9** جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے، مَیں دوبارہ کہہ رہا ہوں کہ جو بھی شخص آپ کو اُس خوش خبری سے ہٹ کر کوئی خوش خبری سنائے جس پر آپ ایمان لائے، وہ لعنتی ہو۔

10 مَیں کس کو راضی کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ اِنسانوں کو یا خدا کو؟ کیا مَیں اِنسانوں کو خوش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ اگر اب بھی مَیں اِنسانوں کو خوش کروں تو مَیں مسیح کا غلام نہیں۔ **11** بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ یہ جان لیں کہ جو خوش خبری مَیں نے آپ کو سنائی، وہ اِنسانوں کی طرف سے نہیں **12** کیونکہ یہ مجھے کسی اِنسان سے نہیں ملی اور نہ ہی سکھائی گئی بلکہ یسوع مسیح نے اِسے مجھ پر ظاہر کیا۔

13 آپ نے ضرور سنا ہو گا کہ جب مَیں یہودی تھا تو مَیں خدا کی کلیسیا کو سخت اذیت دیتا تھا اور اِسے تباہ کرنے کے درپے تھا **14** اور مَیں اپنے بہت سے ہم عمروں کے مقابلے میں زیادہ جوش سے یہودی مذہب کی پیروی کرتا تھا کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا کی روایتوں پر عمل کرنے میں پیش پیش تھا۔ **15** لیکن جب خدا نے جس نے مجھے ماں کے رحم سے الگ کِیا اور اپنی عظیم رحمت کے ذریعے بلایا، یہ مناسب سمجھا کہ **16** میرے ذریعے اپنے بیٹے کو ظاہر کرے اور غیریہودیوں کو خوش خبری سنائے تو مَیں نے کسی اِنسان سے مشورہ نہیں کِیا **17** اور نہ ہی یروشلیم میں اُن رسولوں کے پاس گیا جو مجھ سے پہلے رسول بنے تھے۔ اِس کی بجائے مَیں عرب گیا اور وہاں سے واپس دمشق آیا۔

18 اِس کے تین سال بعد مَیں کیفا* سے ملنے یروشلیم گیا اور 15 دن اُن کے پاس رہا۔ **19** لیکن وہاں مَیں کسی اَور رسول سے نہیں ملا سوائے یعقوب کے جو ہمارے مالک کے بھائی ہیں۔ **20** مَیں خدا کو حاضروناظر جان کر آپ کو یقین دِلاتا ہوں کہ جو باتیں مَیں آپ کو لکھ رہا ہوں، وہ جھوٹ نہیں ہیں۔

21 اِس کے بعد مَیں سُوریہ اور کِلکیہ کے علاقوں میں گیا۔ **22** لیکن یہودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح کے ساتھ متحد ہیں، مجھے ذاتی طور پر نہیں جانتی تھیں۔ **23** اُنہوں نے بس اِتنا سُن رکھا تھا کہ ”وہ آدمی جو پہلے ہمیں اذیت دیتا تھا، اب اُسی مذہب کے بارے میں خوش خبری سنا رہا ہے جس کو وہ مٹانے پر تُلا تھا۔“ **24** لہٰذا وہ میری وجہ سے خدا کی بڑائی کرنے لگے۔

1:18 *یعنی پطرس

2 پھر 14 سال بعد مَیں دوبارہ یروشلیم گیا اور برنباس اور طِطُس کو ساتھ لے کر گیا۔ 2 دراصل مجھ پر ایک وحی نازل ہوئی اور اِس لیے مَیں یروشلیم گیا۔ وہاں مَیں نے کلیسیا کے بااثر بھائیوں سے ملاقات کی اور اُنہیں اُس خوش خبری کے بارے میں بتایا جو مَیں غیریہودیوں کو سنا رہا تھا تاکہ مجھے تسلی ہو جائے کہ مَیں نے خدا کی خدمت میں جو محنت کی ہے اور کر رہا ہوں، وہ بےکار نہیں ہے۔ 3 اور کسی نے میرے ساتھی طِطُس کو ختنہ کرانے پر مجبور نہیں کیا حالانکہ وہ یونانی ہیں۔ 4 لیکن یہ معاملہ اُن جھوٹے بھائیوں کی وجہ سے اُٹھا جو چپکے سے کلیسیا میں شامل ہو گئے تھے اور جاسوسوں کی طرح اُس آزادی کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے تھے جو ہمیں مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہونے کی وجہ سے حاصل ہے۔ دراصل وہ ہمیں شریعت کا غلام بنانا چاہتے تھے۔ 5 لیکن ہم ایک لمحے کے لیے بھی اُن کے سامنے نہیں جھکے کیونکہ ہم چاہتے تھے کہ آپ خوش خبری کی سچائی کو تھامے رکھیں۔

6 جہاں تک اُن بااثر بھائیوں کا تعلق ہے جنہیں اہم سمجھا جاتا ہے، (اُنہیں جو کچھ بھی سمجھا جاتا ہے، اِس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ خدا کسی اِنسان کے مرتبے سے متاثر نہیں ہوتا) اُن بھائیوں نے مجھے کوئی نئی ہدایت نہیں دی۔ 7 اُنہوں نے دیکھا کہ جس طرح پطرس کو اُن لوگوں کو خوش خبری سنانے کی ذمےداری ملی جن کا ختنہ ہوا ہے اُسی طرح مجھے اُن لوگوں کو خوش خبری سنانے کی ذمےداری ملی جن کا ختنہ نہیں ہوا۔ 8 (کیونکہ جس نے پطرس کو اُن لوگوں کا رسول مقرر کِیا جن کا ختنہ ہوا ہے اُسی نے مجھے غیریہودیوں کا رسول مقرر کِیا۔) 9 اُن بھائیوں نے یہ بھی دیکھا کہ مجھے عظیم رحمت حاصل ہے۔ لٰہذا یعقوب، کیفا* اور یوحنا نے جنہیں کلیسیا کے ستون سمجھا جاتا ہے، مجھ سے اور برنباس سے ہاتھ ملا کر کہا کہ ”ہم اُن لوگوں کے پاس جائیں گے جن کا ختنہ ہوا ہے اور آپ غیریہودیوں کے پاس جائیں۔“ 10 اُنہوں نے ہم سے بس اِتنا کہا کہ غریب بہن بھائیوں کو یاد رکھیں۔ اور مَیں نے ہمیشہ ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔

11 لیکن جب کیفا،* انطاکیہ آئے تو مَیں نے اُن کے مُنہ پر اُن سے کہا کہ وہ غلطی پر ہیں۔ 12 کیونکہ پہلے تو وہ غیریہودیوں کے ساتھ کھاتے پیتے تھے مگر جب یعقوب کی طرف سے کچھ بھائی وہاں آئے جو ختنے کے رواج پر قائم تھے تو پطرس نے اُن کے ڈر سے غیریہودیوں کے ساتھ کھانا پینا چھوڑ دیا اور اپنے آپ کو اُن سے الگ کر لیا۔ 13 باقی یہودیوں نے بھی اِس منافقت میں اُن کا ساتھ دیا یہاں تک کہ برنباس بھی اُن کے ساتھ مل گئے۔ 14 لیکن جب مَیں نے دیکھا کہ وہ لوگ خوش خبری

2:9، 11* یعنی پطرس

کی سچائی کے مطابق نہیں چل رہے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا* سے کہا: ”آپ خود تو یہودی ہو کر یہودیوں کی طرح نہیں بلکہ غیریہودیوں کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ تو پھر آپ غیریہودیوں کو یہودیوں کی روایتوں پر عمل کرنے کی ترغیب کیسے دے سکتے ہیں؟“

15 ہم جو پیدائشی یہودی ہیں اور غیریہودیوں کی طرح گُناہ گار نہیں ہیں، **16** ہم جانتے ہیں کہ کوئی شخص شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے نیک نہیں ٹھہرتا بلکہ یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کی وجہ سے۔ لہٰذا ہم مسیح یسوع پر ایمان لائے ہیں تاکہ ہم شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان رکھنے کی وجہ سے نیک ٹھہریں کیونکہ کوئی بھی شخص شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے نیک نہیں ٹھہر سکتا۔ **17** اب اگر ہمیں گُناہ گار سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہم مسیح کے ذریعے نیک ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں تو کیا اِس کا مطلب ہے کہ مسیح گُناہ کو فروغ دیتا ہے؟ ہرگز نہیں! **18** لیکن اگر مَیں اُن چیزوں کو دوبارہ تعمیر کرتا ہوں جنہیں مَیں نے ڈھا دیا تھا تو مَیں یہ ثابت کرتا ہوں کہ مَیں گُناہ گار ہوں۔ **19** کیونکہ مَیں شریعت ہی کے ذریعے شریعت کے لحاظ سے مر گیا تاکہ خدا کے لیے جیوں۔ **20** مجھے مسیح کے ساتھ سُولی* پر چڑھا دیا گیا۔ لہٰذا اب مَیں نہیں بلکہ مسیح زندہ ہے جو میرے ساتھ متحد ہے۔ مَیں جو زندگی جی رہا ہوں، وہ خدا کے بیٹے پر ایمان کے مطابق جی رہا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور میرے لیے جان دے دی۔ **21** مَیں خدا کی عظیم رحمت کو رد نہیں کرتا کیونکہ اگر ایک شخص شریعت پر عمل کرنے سے نیک ٹھہر سکتا تو مسیح کے مرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوتا۔

3 نا سمجھ گلتیو! کس نے آپ کو گمراہ کِیا ہے؟ آپ کو تو اچھی طرح سمجھایا گیا تھا کہ یسوع مسیح کو سُولی* پر کیوں چڑھایا گیا۔ **2** مَیں آپ سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کو پاک روح کس وجہ سے ملی، شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے یا اُن باتوں پر ایمان لانے کی وجہ سے جو آپ نے سنی تھیں؟ **3** آپ اِتنے نا سمجھ کیوں ہیں؟ جب آپ نے اپنا سفر پاک روح کے سہارے شروع کِیا تو اب جسمانی چیزوں کے سہارے منزل کی طرف کیوں بڑھ رہے ہیں؟ **4** کیا آپ نے فضول میں اِتنی تکلیفیں اُٹھائیں؟ مجھے یقین ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ **5** وہ جو آپ کو پاک روح دیتا ہے اور آپ کے درمیان معجزے کرتا ہے، کیا وہ یہ سب اِس لیے کرتا ہے کہ آپ شریعت پر عمل کرتے ہیں یا اِس لیے کہ آپ اُن باتوں پر ایمان لائے ہیں جو آپ نے سنی ہیں؟ **6** ذرا ابراہام کی مثال لیں۔ اُنہوں نے ”یہوواہ* پر ایمان رکھا اور اِس لیے اُنہیں نیک قرار دیا گیا۔“

2:14 * یعنی پطرس **2:20؛ 3:1، 6** * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

7 یقیناً آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہی ابراہام کے بیٹے ہیں۔ 8 صحیفوں سے پتہ چلتا ہے کہ خدا قوموں کو ایمان کی بِنا پر نیک قرار دے گا کیونکہ اِن صحیفوں میں ابراہام کو یہ خوش خبری سنائی گئی: "آپ کے ذریعے سب قوموں کو برکت ملے گی۔" 9 لٰہذا جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ ابراہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں کیونکہ وہ بھی ایمان رکھتے تھے۔

10 جو لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ شریعت پر عمل کر کے نیک ٹھہر سکتے ہیں، وہ لعنتی ہیں کیونکہ لکھا ہے کہ "جو شخص شریعت کی ہر بات پر عمل نہیں کرتا، وہ لعنتی ہے۔" 11 اِس کے علاوہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کوئی بھی شخص شریعت کے ذریعے خدا کے حضور نیک نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ "نیک شخص اپنے ایمان کی بِنا پر زندہ رہے گا۔" 12 دراصل شریعت کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ لکھا ہے کہ "جو شخص اِن باتوں پر عمل کرے گا، وہ زندہ رہے گا۔" 13 مسیح نے ہمیں خرید کر اُس لعنت سے آزاد کروایا جو شریعت کے ذریعے ہم پر آئی اور ہماری جگہ لعنتی بن گیا کیونکہ لکھا ہے کہ "جو شخص سُولی پر لٹکایا جائے، وہ لعنتی ہے۔" 14 یہ اِس لیے ہوا تاکہ مسیح یسوع کے ذریعے قوموں کو وہ برکت ملے جس کا وعدہ ابراہام سے کِیا گیا تھا اور ہم سب کو اپنے ایمان کی بِنا پر وہ پاک روح حاصل ہو جس کا وعدہ کِیا گیا تھا۔

15 بھائیو، اب مَیں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ اگر ایک اِنسان کسی عہد کو قانونی حیثیت دیتا ہے تو کوئی اِسے منسوخ نہیں کر سکتا اور نہ ہی اِس میں اِضافہ کر سکتا ہے۔ 16 اب جہاں تک اُن وعدوں کا تعلق ہے جو ابراہام اور اُن کی اولاد سے کیے گئے تو اِن وعدوں میں یہ نہیں کہا گیا کہ "آپ کی اولادوں سے" یعنی بہت سے بیٹوں کی طرف اِشارہ نہیں کِیا گیا بلکہ یہ کہا گیا کہ "آپ کی اولاد* سے" یعنی ایک بیٹے کی طرف اِشارہ کِیا گیا جو مسیح ہے۔ 17 اور شریعت اُس عہد کے 430 (چار سو تیس) سال بعد آئی جو خدا نے باندھا تھا لیکن اِس کی وجہ سے نہ تو عہد منسوخ ہوا اور نہ ہی وعدہ ختم ہوا۔ 18 اگر وراثت شریعت کی بِنا پر ملتی تو پھر یہ وعدے کی بِنا پر نہ ملتی۔ لیکن خدا نے ابراہام پر مہربانی کی اور اُنہیں وعدے کی بِنا پر وراثت دی۔

19 تو پھر شریعت کیوں دی گئی؟ تاکہ اِس کے ذریعے گُناہ ظاہر ہوں اور ایسا تب تک ہونا تھا جب تک وہ اولاد نہ آئے جس سے وعدہ کِیا گیا تھا۔ اِس شریعت کو فرشتوں کے ذریعے ایک درمیانی کے ہاتھوں اِنسانوں تک پہنچایا گیا۔ 20 اور درمیانی کی ضرورت تب ہوتی ہے جب دو فریقوں میں عہد باندھا جائے اور دونوں کو شرائط پوری کرنی ہوں۔ لیکن جب وعدہ کِیا گیا تو صرف ایک فریق نے وعدہ کِیا یعنی

16:3* یا "نسل"

خدا نے۔ 21 تو کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ بالکل نہیں! کیونکہ اگر ایسی شریعت دی جاتی جس کے ذریعے زندگی مل سکتی تو اِنسان شریعت کے ذریعے نیک ٹھہر سکتے۔ 22 لیکن صحیفوں نے سب چیزوں کو گُناہ کے حوالے کر دیا تاکہ جو لوگ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، اُنہیں وہ برکتیں ملیں جن کا وعدہ کِیا گیا تھا۔

23 لیکن حقیقی ایمان ظاہر ہونے سے پہلے ہم شریعت کی نگرانی میں تھے کیونکہ ہمیں اِس کے حوالے کِیا گیا تھا اور اُس وقت ہم اُس حقیقی ایمان کا اِنتظار کر رہے تھے جو ظاہر ہونے والا تھا۔ 24 لہٰذا شریعت ہماری نگران بن کر ہمیں مسیح تک لے آئی تاکہ ہمیں ایمان کی بِنا پر نیک قرار دیا جائے۔ 25 لیکن اب جبکہ حقیقی ایمان ظاہر ہو چُکا ہے، ہمیں اِس نگران کی ضرورت نہیں رہی۔

26 دراصل آپ سب خدا کے بیٹے ہیں کیونکہ آپ مسیح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ 27 آپ سب اپنے بپتسمے سے مسیح کے ساتھ متحد ہیں اور اُن کی مثال پر عمل کر رہے ہیں۔ 28 لہٰذا اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ یہودی ہیں یا یونانی، آزاد ہیں یا غلام، مرد ہیں یا عورت کیونکہ آپ سب مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں۔ 29 اور اگر آپ مسیح کے ہیں تو آپ واقعی ابراہام کی اولاد ہیں اور اُس وعدے کے وارث ہیں جو ابراہام سے کِیا گیا تھا۔

4 اب جب تک وارث چھوٹا بچہ ہوتا ہے، وہ سب چیزوں کا مالک ہونے کے باوجود غلام جیسا ہوتا ہے 2 کیونکہ وہ تب تک نگرانوں اور مختاروں کے تحت رہتا ہے جب تک وہ دن نہیں آ جاتا جو اُس کے باپ نے مقرر کِیا ہوتا ہے۔ 3 ہم بھی اِسی طرح تھے۔ جب ہم بچے تھے تو ہم دُنیا کے بنیادی اصولوں کے غلام تھے۔ 4 لیکن جب مقررہ وقت آ گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو ایک عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے تحت تھا 5 تاکہ وہ اُن لوگوں کو خرید کر آزاد کروا سکے جو شریعت کے تحت تھے اور خدا ہمیں گود لے* سکے۔

6 چونکہ آپ بیٹے ہیں اِس لیے خدا نے آپ کے دل میں وہی پاک روح ڈالی جو اُس نے اپنے بیٹے کو دی اور اِسی پاک روح کے ذریعے ہم خدا کو ”ابا“ کہتے ہیں۔ 7 لہٰذا اب آپ غلام نہیں ہیں بلکہ بیٹے ہیں اور اگر بیٹے ہیں تو خدا نے آپ کو وارث بھی بنایا ہے۔

8 لیکن جب آپ خدا کو نہیں جانتے تھے تو آپ اُن کے غلام تھے جو اصل میں خدا نہیں ہیں۔ 9 مگر اب جبکہ آپ خدا کو جان گئے ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ خدا آپ کو جان گیا ہے تو آپ فضول اور گھٹیا باتوں کی طرف لوٹ کر پھر سے اُن کی غلامی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ 10 آپ خاص دنوں،

4:5 * یا ”بیٹا بنا“

مہینوں، موسموں اور سالوں کو بڑی پابندی سے منانے لگے ہیں۔ 11 مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ محنت بےکار نہ جائے جو مَیں نے آپ پر کی ہے۔

12 بھائیو، مَیں آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ میری طرح بنیں کیونکہ مَیں بھی ایک زمانے میں آپ کی طرح تھا۔ آپ نے مجھ سے بُرا سلوک نہیں کِیا۔ 13 آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مجھے آپ کو خوش‌خبری سنانے کا پہلا موقع اِس لیے ملا کیونکہ مَیں بیمار تھا۔ 14 حالانکہ میری جسمانی حالت کو دیکھنا آپ کے لیے بہت مشکل تھا پھر بھی آپ نے مجھے حقیر نہیں جانا اور نہ ہی مجھ سے گِھن کھائی* بلکہ مجھے اِس طرح قبول کِیا جیسے آپ خدا کے کسی فرشتے یا مسیح یسوع کو قبول کرتے۔ 15 اُس وقت تو آپ بہت خوش تھے اور مجھے یقین ہے کہ اگر ممکن ہوتا تو آپ اپنی آنکھیں تک نکال کر مجھے دے دیتے۔ تو پھر اب کیا ہوا؟ 16 کیا اب مَیں آپ کا دُشمن بن گیا ہوں کیونکہ مَیں آپ کو سچائی بتا رہا ہوں؟ 17 کچھ لوگ بڑے جوش سے آپ کا دل جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اُن کی نیت اچھی نہیں ہے۔ دراصل وہ آپ کو مجھ سے الگ کرنا چاہتے ہیں تاکہ آپ دل‌وجان سے اُن کی پیروی کریں۔ 18 ہاں، اگر کوئی اچھی نیت سے آپ کا دل جیتنے کی کوشش کرے اور نہ صرف میری موجودگی میں ایسا کرے بلکہ میری غیرموجودگی میں بھی تو یہ اچھی بات ہے۔ 19 میرے بچو، مَیں آپ کی وجہ سے دوبارہ ویسی ہی دردیں محسوس کر رہا ہوں جیسی اُس عورت کو ہوتی ہیں جو بچے کو جنم دے رہی ہوتی ہے۔ اور ایسا اُس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک آپ مسیح جیسے نہ بن جائیں۔ 20 مَیں آپ کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ کاش کہ مَیں ابھی آپ کے پاس ہوتا اور مجھے آپ سے اِس طرح بات نہ کرنی پڑتی۔

21 مجھے بتائیں کہ آپ جو شریعت کے تحت ہونا چاہتے ہیں، کیا آپ جانتے بھی ہیں کہ شریعت میں کیا لکھا ہے؟ 22 مثال کے طور پر اِس میں لکھا ہے کہ ابراہام کے دو بیٹے تھے، ایک نوکرانی سے جبکہ دوسرا آزاد عورت سے۔ 23 جو نوکرانی سے تھا، وہ قدرتی طور پر پیدا ہوا اور جو آزاد عورت سے تھا، وہ وعدے کے ذریعے پیدا ہوا۔ 24 اِن باتوں کے مجازی معنی ہیں کیونکہ اِن عورتوں کا مطلب دو عہد ہیں۔ ایک عہد وہ ہے جو کوہِ‌سینا پر باندھا گیا اور اِس کے تحت پیدا ہونے والی اولاد غلام ہے اور یہ عہد ہاجرہ ہے۔ 25 ہاجرہ کا مطلب کوہِ‌سینا ہے جو عرب کا ایک پہاڑ ہے۔ وہ موجودہ یروشلیم کی طرح ہے کیونکہ وہ اور اُس کے بچے غلامی میں ہیں۔ 26 لیکن جو یروشلیم آسمان پر ہے، وہ آزاد ہے اور ہماری ماں ہے۔

4:14 * یا ”مجھ پر تھوکا“

27 کیونکہ لکھا ہے کہ "اَے بانجھ عورت، تُو جس نے بچے کو جنم نہیں دیا، خوش ہو! اَے عورت تُو جسے بچے کی پیدائش کی دردیں نہیں لگیں، خوشی سے چلّا! کیونکہ چھوڑی ہوئی عورت کی اولاد اُس عورت کی اولاد سے کہیں زیادہ ہے جو شوہر والی ہے۔" 28 بھائیو، اِضحاق کی طرح آپ بھی وعدے کے مطابق بیٹے ہیں۔ 29 لیکن جیسے قدرتی طور پر پیدا ہونے والا بیٹا، پاک روح کے ذریعے پیدا ہونے والے بیٹے کو اذیت دیتا تھا، ویسے ہی آج بھی ہے۔ 30 مگر صحیفے میں کیا لکھا ہے؟ "نوکرانی اور اُس کے بیٹے کو نکال دیں کیونکہ نوکرانی کا بیٹا آزاد عورت کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہیں ہوگا۔" 31 لہٰذا بھائیو، ہم نوکرانی کے بچے نہیں بلکہ آزاد عورت کے بچے ہیں۔

5 اور اِسی آزادی کے لیے مسیح نے ہمیں رِہائی دِلائی۔ لہٰذا ثابت قدم رہیں اور اِس بات کی اِجازت نہ دیں کہ آپ کی گردن پر دوبارہ سے غلامی کا جُوا رکھا جائے۔

2 دیکھیں! مَیں پولُس، آپ کو بتا رہا ہوں کہ اگر آپ ختنہ کرائیں گے تو مسیح نے جو کچھ کِیا ہے، وہ سب بے فائدہ ہو جائے گا۔ 3 مَیں پھر سے یہ کہہ رہا ہوں کہ جو بھی آدمی ختنہ کراتا ہے، لازمی ہے کہ وہ شریعت کی ہر ایک بات پر عمل کرے۔ 4 آپ جو شریعت کی بِنا پر نیک ٹھہرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مسیح سے جُدا ہو گئے ہیں اور اُس کی عظیم رحمت سے محروم ہیں۔ 5 لیکن جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہم اُس وقت کا شدت سے اِنتظار کر رہے ہیں جب ہمیں ایمان اور پاک روح کے ذریعے مکمل طور پر نیک ٹھہرایا جائے گا۔ 6 دراصل جو لوگ مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں، اُن کی نظر میں نہ تو ختنہ کرانے کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی ختنہ نہ کرانے کی بلکہ صرف اُس ایمان کی اہمیت ہے جو محبت پر مبنی ہے۔

7 آپ تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔ تو پھر کس نے آپ کو سچائی کی راہ پر آگے بڑھنے سے روک دیا؟ 8 ایسی تعلیم اُس خدا کی طرف سے نہیں ہے جو آپ کو بلا رہا ہے۔ 9 یاد رکھیں، تھوڑا سا خمیر سارے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ 10 مجھے پورا یقین ہے کہ آپ جو ہمارے مالک کے ساتھ متحد ہیں، میری بات سے اِتفاق کریں گے۔ لیکن جو شخص آپ کو پریشان کر رہا ہے، چاہے وہ کوئی بھی ہو، اُسے اِس کی سزا ضرور ملے گی۔ 11 بھائیو، جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مَیں واقعی ختنے کی مُنادی کر رہا ہوں تو مجھے اذیت کیوں دی جا رہی ہے اور سُولی* لوگوں کے لیے ٹھوکر کا باعث کیوں ہے؟ 12 کاش کہ وہ آدمی خود کو نامرد بنوا لیں* جو آپ کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

5:11 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 5:12 * یا "اپنا جنسی عضو کٹوا لیں۔" اِس طرح وہ اُس شریعت کو انجام دینے کے قابل ہی نہ رہتے جس کی وہ حمایت کر رہے تھے۔

13 بھائیو، خدا نے آپ کو آزادی کے لیے بلایا ہے لیکن اِس آزادی کو جسمانی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے اِستعمال نہ کریں بلکہ محبت کی بِنا پر ایک دوسرے کی غلامی کریں۔ 14 کیونکہ پوری شریعت کا خلاصہ یہ حکم ہے: ”اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو۔“ 15 لیکن اگر آپ ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑتے رہیں گے تو خبردار رہیں کہ کہیں آپ ایک دوسرے کو تباہ نہ کر دیں۔

16 اِس کی بجائے پاک روح کے مطابق چلتے رہیں۔ یوں آپ جسم کی خواہشوں کو بالکل پورا نہیں کریں گے۔ 17 جسم اور اِس کی خواہشیں روح کے خلاف ہیں اور روح جسم کے خلاف ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے خلاف ہیں۔ اِسی لیے تو آپ وہ کام نہیں کرتے جو کرنا چاہتے ہیں۔ 18 لہٰذا اگر آپ روح کی رہنمائی کو قبول کرتے ہیں تو آپ شریعت کے تحت نہیں ہیں۔

19 اب جسم کے کام صاف ظاہر ہیں اور وہ یہ ہیں: حرام کاری،* ناپاکی، ہٹ دھرم چال چلن،# 20 بُت پرستی، جادوٹونا، دُشمنی، لڑائی جھگڑا، رنجش، غصے کے دورے، بحث وتکرار، اِختلافات، فرقہ سازی، 21 حسد، نشہ بازی، غیرمہذب دعوتیں اور اِن جیسے اَور کام۔ مَیں آپ کو اِن کاموں سے خبردار کر رہا ہوں، بالکل ویسے ہی جیسے مَیں نے پہلے بھی آپ کو خبردار کِیا تھا کہ ایسے کام کرنے والے لوگ خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے۔

22 اِس کے برعکس روح کا پھل یہ ہے: محبت، خوشی، اِطمینان،* تحمل،# مہربانی، اچھائی، ایمان، 23 نرم مزاجی اور ضبطِ‌نفس۔ کوئی بھی شریعت اِن باتوں کے خلاف نہیں ہے۔ 24 اور جو لوگ مسیح یسوع کے ہیں، اُنہوں نے اپنے جسم کو اِس کی خواہشوں اور ہوسوں سمیت سُولی پر ٹھونک دیا ہے۔

25 اگر ہم پاک روح کی رہنمائی پر عمل کرتے ہیں تو آئیں، پاک روح کے مطابق چلتے رہیں۔ 26 اور آئیں، اناپرست نہ بنیں، ایک دوسرے سے مقابلہ بازی نہ کریں اور نہ ہی ایک دوسرے سے حسد کریں۔

6 بھائیو، اگر کوئی شخص انجانے میں کوئی غلط قدم اُٹھائے تو آپ جو روحانی طور پر پُختہ ہیں، نرمی سے اُس کی اِصلاح کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن اپنا بھی دھیان رکھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بھی کوئی غلطی کر بیٹھیں۔ 2 مشکلات کا بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں

5:19 *یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ #یا ”بےشرم چال چلن۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

5:22 *یا ”امن؛ صلح“ #یا ”صبر“

کیونکہ اِس طرح آپ مسیح کی شریعت پر عمل کریں گے۔ 3 اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اہم سمجھتا ہے حالانکہ وہ اہم نہیں ہے تو وہ اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔ 4 لیکن ہر کوئی اپنے کاموں کو پرکھے۔ اِس طرح وہ اپنے کاموں کی وجہ سے خوش ہو سکے گا نہ کہ دوسروں سے اپنا موازنہ کرنے کی وجہ سے۔ 5 ہر کوئی اپنی ذمے داری کا بوجھ اُٹھائے گا۔

6 جس شخص کو خدا کے کلام کی تعلیم دی جاتی ہے، وہ اُس شخص کو اپنی اچھی چیزوں میں سے کچھ دے جو اُسے تعلیم دے رہا ہے۔

7 اِس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ خدا کو دھوکا دیا جا سکتا ہے کیونکہ اِنسان جو کچھ بوتا ہے، وہی کاٹتا ہے۔ 8 جو جسم کے مطابق بوتا ہے، وہ جسم سے تباہی کی فصل کاٹے گا لیکن جو پاک روح کے مطابق بوتا ہے، وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ 9 اِس لیے اچھے کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر ہم ہمت نہیں ہاریں گے تو ہم مقررہ وقت پر فصل کاٹیں گے۔ 10 لہٰذا جب تک ہمارے پاس موقع ہے، آئیں، سب کے ساتھ بھلائی کریں لیکن خاص طور پر اُن کے ساتھ جو ہمارے ہم ایمان ہیں۔

11 دیکھیں، مَیں آپ کو اپنے ہاتھوں سے کتنے بڑے بڑے حروف میں خط لکھ رہا ہوں۔

12 جو لوگ دوسروں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، وہی آپ کو ختنہ کرانے پر مجبور کر رہے ہیں تاکہ اُنہیں مسیح کی سُولی* کی وجہ سے اذیت نہ سہنی پڑے۔ 13 اور جو لوگ ختنہ کرا رہے ہیں، وہ خود تو شریعت پر عمل نہیں کرتے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنا ختنہ کرائیں تاکہ اُنہیں آپ کی وجہ سے شیخی مارنے کا موقع ملے۔ 14 مگر جہاں تک میرا تعلق ہے، خدا نہ کرے کہ مَیں کبھی شیخی ماروں۔ اور اگر مَیں شیخی ماروں بھی تو صرف ہمارے مالک یسوع مسیح کے بارے میں جنہوں نے سُولی پر جان دے دی اور جن کی وجہ سے دُنیا میرے لیے مر گئی* اور مَیں دُنیا کے لیے مر گیا۔ 15 کیونکہ نہ تو ختنہ کرانے کی کوئی اہمیت ہے اور نہ ہی ختنہ نہ کرانے کی بلکہ صرف نئی مخلوق بننے کی اہمیت ہے۔ 16 جو لوگ اِس اصول پر عمل کرتے ہیں، اُن سب پر، ہاں، خدا کے اِسرائیل پر سلامتی اور رحمت ہو۔

17 آج کے بعد کوئی مجھے پریشان نہ کرے کیونکہ میرے جسم پر موجود نشان ظاہر کرتے ہیں کہ مَیں یسوع کا غلام ہوں۔

18 بھائیو، جو جذبہ* آپ ظاہر کرتے ہیں، اُس پر ہمارے مالک یسوع مسیح کی برکت ہو اور اُن کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔ آمین۔

6:12* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 6:14* یا ”سُولی پر چڑھائی گئی“ 6:18* یونانی میں: ”روح“

اِفسیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 پولُس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے، اُن ثابت‌قدم مُقدسوں کے نام جو اِفسس میں ہیں اور مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں:

2 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

3 ہمارے مالک یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی بڑائی ہو جس نے ہمیں آسمان پر ہر روحانی برکت سے نوازا کیونکہ ہم مسیح کے ساتھ متحد ہیں۔ **4** اِس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی، اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ متحد ہونے کے لیے چُنا تاکہ ہم اُس کے حضور پاک اور بےداغ ہوں اور محبت ظاہر کریں۔ **5** اُس نے اپنی خواہش اور مرضی کے مطابق پہلے سے طے کِیا کہ وہ یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں گود لے گا* **6** تاکہ اُس کی شان‌دار رحمت کی بڑائی ہو جو اُس

5:1 * یا ”بیٹا بنائے گا“

نے اپنے پیارے بیٹے کے ذریعے ہم پر نچھاور کی۔ 7 اور اُس نے اپنے بیٹے کے ذریعے فدیہ دے کر ہمیں رِہائی دِلائی۔ ہاں، اُس کے بیٹے کے خون سے ہمارے گُناہ معاف ہو گئے۔ واقعی خدا کی رحمت بڑی عظیم ہے!

8 اُس نے ہمیں کثرت سے یہ عظیم رحمت عطا کی، دانش مندی اور سمجھ دی 9 اور اپنی مرضی کے مُقدس راز کے بارے میں بھی بتایا۔ اُس نے اپنی مرضی کے عین مطابق طے کِیا تھا کہ 10 جب مقررہ وقت پورا ہو جائے گا تو وہ سب چیزوں کو یعنی آسمان اور زمین کی چیزوں کو مسیح کے تحت جمع کرنے کا اِنتظام کرے گا۔ ہاں، اُس مسیح کے تحت 11 جس کے ساتھ ہم متحد ہیں اور وارث بنائے گئے ہیں۔ ہمیں اُس خدا کی مرضی کے مطابق پہلے سے مقرر کِیا گیا ہے جو سب کام اپنی خواہش کے مطابق انجام دیتا ہے 12 تاکہ ہمارے ذریعے جو مسیح پر سب سے پہلے ایمان لائے، خدا کی بڑائی اور تعظیم ہو۔ 13 لیکن آپ بھی اُس وقت مسیح پر ایمان لے آئے جب آپ نے سچائی کا کلام سنا یعنی اپنی نجات کے بارے میں خوش‌خبری سنی۔ اور جب آپ ایمان لائے تو مسیح کے ذریعے آپ پر اُس پاک روح کے ساتھ مُہر لگائی گئی جس کا وعدہ کِیا گیا تھا 14 اور جو اِس بات کی ضمانت* ہے کہ ہمیں وراثت ملے گی۔ ہم پر مُہر اِس لیے لگائی گئی تاکہ خدا کی ملکیت کو فدیے کے ذریعے رِہائی دِلائی جائے اور خدا کی بڑائی ہو۔

15 اِس لیے جب سے مَیں نے سنا ہے کہ آپ ہمارے مالک یسوع پر کتنا ایمان رکھتے ہیں اور سب مُقدسوں کے لیے کتنی محبت ظاہر کرتے ہیں 16 تب سے مَیں آپ کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا رہتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اپنی دُعاؤں میں آپ کا ذکر کرتا ہوں 17 اور یہ مانگتا ہوں کہ مالک یسوع مسیح کا خدا اور ہمارا عظیم باپ آپ کو روح عطا کرے تاکہ آپ دانش‌مند بنیں اور اُس صحیح علم کو سمجھیں جو وہ اپنے بارے میں ظاہر کرتا ہے۔ 18 اُس نے آپ کے دل کی آنکھوں کو روشن کِیا تاکہ آپ جان جائیں کہ اُس نے آپ کو کس اُمید کے لیے بلایا ہے، وہ مُقدسوں کو کتنی قیمتی وراثت عطا کرے گا 19 اور اُس کی وہ طاقت کس قدر عظیم ہے جو اُس نے ہمارے لیے ظاہر کی، ہاں، ہمارے لیے جو ایمان لائے ہیں۔ اُس کی طاقت کی عظمت اُس وقت ظاہر ہوئی 20 جب اُس نے مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا اور آسمان پر اپنی دائیں طرف بٹھایا۔ 21 ہاں، اُس نے اُسے نہ صرف اِس زمانے کی بلکہ آنے والے زمانے کی ہر حکومت، اِختیار، طاقت، عہدے اور نام سے زیادہ بلند کِیا۔ 22 اُس نے ساری چیزیں بھی اُس کے پاؤں تلے کر دیں اور اُس کو اُن سب چیزوں کا سربراہ بنایا جن کا تعلق کلیسیا* سے ہے۔ 23 اور یہ کلیسیا مسیح کا جسم ہے

1:14 * یا ”بیعانہ؛ پیشگی رقم“

1:22 * یا ”جماعت“

اور اُس سے معمور ہے۔ وہی سب چیزوں کو مکمل طور پر پورا کرتا ہے۔

2 خدا نے آپ کو زندہ بھی کِیا ہے حالانکہ آپ اپنی خطاؤں اور گُناہوں کی وجہ سے مُردہ تھے 2 اور اِس زمانے کے طورطریقوں کے مطابق چلتے تھے اور اُس حاکم کے مطابق بھی جس کے اِختیار میں دُنیا کی روح ہے جو ہوا کی طرح ہے۔ یہ روح اب نافرمانی کے بیٹوں پر اثر کر رہی ہے۔ 3 ہاں، ایک زمانے میں ہم بھی اُن کی طرح اپنے جسم کی خواہشوں کے مطابق چلتے تھے اور اپنے خیالوں اور جسم کی مرضی پر عمل کرتے تھے۔ اور ہم پیدائش سے ہی باقی لوگوں کی طرح غضب کے بیٹے تھے۔ 4 لیکن خدا بڑا رحیم ہے۔ اُس نے اپنی عظیم محبت ہم پر ظاہر کی 5 اور ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کِیا حالانکہ ہم اپنی خطاؤں کی وجہ سے مُردہ تھے۔ اُس کی عظیم رحمت کی وجہ سے آپ نے نجات پائی۔ 6 اور چونکہ ہم مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں اِس لیے خدا نے ہم سب کو زندہ کِیا اور ہمیں آسمان پر بٹھایا 7 تاکہ آنے والے زمانے میں ہمیں فیاضی سے اپنی عظیم رحمت عطا کرے کیونکہ ہم مسیح یسوع کے پیروکار ہیں۔

8 اِسی عظیم رحمت کی بِنا پر آپ نے اپنے ایمان کی وجہ سے نجات حاصل کی۔ یہ نجات آپ کو اپنے کاموں کی وجہ سے نہیں ملی بلکہ یہ خدا کی نعمت ہے۔ 9 دراصل یہ نجات کاموں کی وجہ سے نہیں ملتی تاکہ کسی کو شیخی مارنے کا موقع نہ ملے۔ 10 ہم خدا کی دستکاری ہیں اور چونکہ ہم مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں اِس لیے خدا نے ہمیں وہ اچھے کام کرنے کے لیے بنایا ہے جو اُس نے پہلے سے طے کیے تھے۔

11 آپ جو پیدائشی طور پر غیریہودی ہیں، یاد رکھیں کہ وہ لوگ جن کا ختنہ ہوا تھا ایک زمانے میں آپ کو غیرمختون کہا کرتے تھے۔ 12 اُس وقت آپ مسیح کو نہیں جانتے تھے، اِسرائیل کی قوم سے الگ تھے اور اُن عہدوں میں شریک نہیں تھے جو وعدے کے مطابق باندھے گئے تھے۔ آپ کسی اُمید کے بغیر دُنیا میں رہ رہے تھے اور خدا کو نہیں جانتے تھے۔ 13 لیکن اب آپ مسیح یسوع کے پیروکار ہیں اور اِس لیے آپ جو ایک زمانے میں خدا سے دُور تھے، مسیح کے خون کے ذریعے اُس کے قریب آ گئے ہیں 14 کیونکہ مسیح نے ہمارے درمیان امن قائم کِیا اور دو گروہوں کے درمیان کھڑی دیوار کو ڈھا کر اُنہیں ایک گروہ بنا دیا۔ 15 اُس نے اپنے جسم کے ذریعے ہمارے درمیان دُشمنی کی وجہ کو دُور کر دیا یعنی اُس شریعت کو جس میں حکم اور فرمان تھے تاکہ وہ اُن دو گروہوں کو جو اُس کے ساتھ متحد ہیں، ایک ہی گروہ* بنا دے اور اُن میں امن قائم کر دے۔ 16 اور اُس نے اپنے جسم کے ذریعے یعنی سُولی*

15:2 *یونانی میں: ”نیا اِنسان“ 16:2 *”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کے ذریعے اُن کی دُشمنی کو ختم کر دیا اور خدا سے اُن کی صلح کرا دی اور یوں وہ خدا کے لیے ایک ہی قوم* بن گئے۔ 17 اور اُس نے آ کر آپ کو جو خدا سے دُور تھے اور ہمیں جو خدا کے قریب تھے، امن کی خوش خبری سنائی 18 تاکہ اُس کے ذریعے دونوں گروہ ایک ہی روح کے ذریعے بِلاجھجک باپ کے قریب جا سکیں۔

19 لہٰذا اب آپ اجنبی اور پردیسی نہیں رہے بلکہ آپ مُقدسوں کے ہم وطن ہیں اور خدا کے گھرانے کے فرد ہیں۔ 20 آپ ایک ایسی عمارت ہیں جو رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر بنائی جا رہی ہے اور اِس بنیاد کا سب سے اہم پتھر مسیح یسوع ہیں۔ 21 یہ پوری عمارت اُن کے ساتھ متحد ہے اور اِس کے سارے حصے ترتیب سے جُڑے ہوئے ہیں اور یہوواہ* کے لیے ایک مُقدس ہیکل# بن رہے ہیں۔ 22 اور آپ جو مسیح کے ساتھ متحد ہیں، ایک ایسی عمارت بن رہے ہیں جس میں خدا اپنی روح کے ذریعے رہے گا۔

3 مَیں پولُس، اِس لیے قید ہوں کیونکہ مَیں مسیح یسوع کا پیروکار ہوں اور مَیں نے آپ غیریہودیوں کی مدد کی ہے۔ 2 آپ نے سنا ہے کہ مجھے آپ کی خاطر خدا کی عظیم رحمت کا مختار بنایا گیا 3 اور مجھ پر ایک وحی کے ذریعے مُقدس راز ظاہر کِیا گیا۔ اِس بات کا ذکر مَیں پہلے بھی کر چُکا ہوں۔ 4 لہٰذا جب آپ یہ خط پڑھیں گے تو آپ جان جائیں گے کہ مَیں مسیح کے بارے میں مُقدس راز کی کس حد تک سمجھ رکھتا ہوں۔ 5 یہ راز پہلی پُشتوں پر ظاہر نہیں کِیا گیا لیکن اب پاک روح کے ذریعے مُقدس رسولوں اور نبیوں پر ظاہر ہو گیا ہے۔ 6 راز یہ تھا کہ غیریہودیوں کو خوش خبری کے ذریعے اور مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہونے کی وجہ سے ہمارے ساتھ وراثت ملے گی، وہ ہمارے ساتھ وعدے میں شریک ہوں گے اور ہم سب ایک ہی گروہ کے رُکن* ہوں گے۔ 7 خدا نے اپنی طاقت کے ذریعے مجھے عظیم رحمت کی نعمت عطا کی اور یوں مجھے اِس راز کا خادم بنا دیا۔

8 حالانکہ مَیں تمام مُقدسوں میں سب سے کم تر ہوں لیکن مجھے عظیم رحمت عطا کی گئی تاکہ مَیں غیریہودیوں کو مسیح کی بے اِنتہا دولت کی خوش خبری سناؤں 9 اور سب کو بتاؤں کہ تمام چیزوں کے خالق نے اُس مُقدس راز کو ظاہر کرنے کا کیا اِنتظام کِیا ہے جو مُدتوں سے پوشیدہ تھا۔ 10 یہ اِس لیے ہوا تاکہ کلیسیا* کے ذریعے آسمانی حکومتوں اور اِختیار والوں پر خدا کی دانش مندی کے بےشمار پہلو ظاہر ہوں۔ 11 اور یہ اُس ابدی اِرادے کے مطابق ہے جس کا تعلق مسیح سے یعنی ہمارے مالک یسوع سے

16:2 * یونانی میں: ”جسم“ 21:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ # یعنی خدا کا گھر

6:3 * یا ”جسم کے اعضا“ 10:3 * یا ”جماعت“

ہے۔ **12** اُنہی کے ذریعے ہم دلیری سے بات کرتے ہیں اور اِعتماد کے ساتھ دُعا کرتے ہیں کیونکہ ہم اُن پر ایمان لائے ہیں۔ **13** اِس لیے یہ سُن کر ہمت نہ ہاریں کہ مَیں آپ کی خاطر مصیبتیں اُٹھا رہا ہوں بلکہ فخر کریں۔

14 مَیں آسمانی باپ کے سامنے گھٹنے ٹیکتا ہوں **15** جس نے زمین اور آسمان کے تمام خاندانوں کو وجود* دیا ہے۔ **16** دُعا ہے کہ وہ اپنی عظمت کی کثرت اور پاک روح کے اثر سے آپ کے دلوں کو مضبوط بنائے، **17** آپ کے ایمان کے ذریعے مسیح آپ کے دلوں میں بسے اور آپ کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت ہو۔ یہ بھی دُعا ہے کہ آپ کی جڑیں گہری اور مضبوط ہوں اور آپ بنیاد پر قائم رہیں **18** تاکہ آپ تمام مُقدسوں کے ساتھ سچائی کی چوڑائی، لمبائی، اُونچائی اور گہرائی کو پوری طرح سمجھ سکیں **19** اور آپ مسیح کی محبت کو جان لیں جو ہر طرح کے علم سے بڑھ کر ہے اور اُن تمام خوبیوں سے معمور ہو جائیں جو خدا دیتا ہے۔

20 خدا اُس پاک روح کے ذریعے جو ہم پر اثر کر رہی ہے، ہمارے لیے اُس سے کہیں زیادہ کر سکتا ہے جو ہم تصور کرتے یا مانگتے ہیں۔ **21** کلیسیا اور مسیح یسوع کے ذریعے پُشت در پُشت اور ہمیشہ ہمیشہ تک اُس کی بڑائی ہو۔ آمین۔

4 مَیں جو مالک کی وجہ سے قید ہوں، آپ سے اِلتجا کرتا ہوں کہ اپنے چال چلن سے ظاہر کریں کہ آپ اُس بلاوے کے لائق ہیں جس کے لیے آپ کو بلایا گیا تھا **2** یعنی خاکساری، نرم مزاجی اور صبر کے ساتھ چلیں اور محبت کی بنا پر ایک دوسرے کی برداشت کریں۔ **3** اُس اِتحاد کو برقرار رکھنے کی پوری کوشش کریں جو ہمیں پاک روح کے ذریعے حاصل ہے اور صلح کے بندھن کو قائم رکھیں۔ **4** جسم ایک ہے؛ روح ایک ہے؛ وہ اُمید ایک ہے جس کے لیے آپ کو بلایا گیا تھا؛ **5** مالک ایک ہے؛ ایمان ایک ہے؛ بپتسمہ ایک ہے؛ **6** اور خدا بھی ایک ہے جو سب کا باپ ہے، سب کا مالک ہے، سب کے ذریعے کام کرتا ہے اور اپنی روح کے ذریعے سب پر اثر کرتا ہے۔

7 جس طرح مسیح نے نعمت بانٹی ہے، اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو عظیم رحمت دی گئی ہے۔ **8** کیونکہ لکھا ہے کہ ”جب وہ اُوپر گیا تو اُس نے قیدی لیے؛ اُس نے آدمیوں کے رُوپ میں نعمتیں دیں۔“ **9** اب اِس اِصطلاح کا کیا مطلب ہے کہ ”وہ اُوپر گیا“؟ کیا اِس کا مطلب یہ نہیں کہ پہلے وہ اُوپر سے نیچے آیا یعنی زمین پر آیا؟ **10** جو شخص آسمان سے زمین پر آیا، وہ وہی ہے جو سب آسمانوں سے اُوپر گیا تاکہ تمام چیزوں کو پورا کرے۔

15:3* یا ”نام“

11 اُس نے کچھ آدمی رسولوں کے طور پر دیے اور کچھ نبیوں کے طور پر، کچھ مبشروں کے طور پر اور کچھ چرواہوں اور اُستادوں کے طور پر دیے 12 تاکہ وہ تب تک مُقدسوں کی اِصلاح* کریں، خدمت کریں اور مسیح کے جسم# کو مضبوط کریں 13 جب تک ہم سب ایمان میں متحد نہ ہوں، خدا کے بیٹے کے بارے میں صحیح علم نہ رکھیں اور پُختہ نہ ہو جائیں یعنی مسیح کی طرح مکمل طور پر پُختہ نہ ہو جائیں۔ 14 اُس نے ایسا اِس لیے کِیا تاکہ ہم بچوں کی طرح نہ ہوں اور لہروں کے زور پر اِدھر اُدھر ہچکولے نہ کھائیں اور تعلیمات کے جھونکوں سے یہاں وہاں دھکیلے نہ جائیں یعنی اُن آدمیوں کے دھوکے میں نہ آئیں جو چالاکی سے بُرے منصوبے باندھ کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ 15 اِس کی بجائے آئیں، ہم سچ بولیں اور محبت کی بِنا پر جسم کے سر یعنی مسیح کے تحت ہر لحاظ سے پُختہ بنیں۔ 16 اُسی کے ذریعے جسم کے تمام اعضا ترتیب سے جُڑے ہوئے ہیں اور اُن جوڑوں کی وجہ سے ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں جو اپنا اپنا کام انجام دیتے ہیں۔ جب ہر عضو صحیح طور پر کام کرتا ہے تو جسم کی نشوونما ہوتی ہے اور وہ محبت کی بِنا پر مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔

17 لہٰذا مَیں مالک کے سامنے آپ سے یہ کہتا اور تاکید کرتا ہوں کہ آئندہ دُنیا کے لوگوں کی طرح نہ چلیں جو اپنی فضول سوچ کے مطابق چلتے ہیں۔ 18 اُن کی سمجھ پر تاریکی چھا گئی ہے اور وہ اُس زندگی سے الگ ہیں جو خدا سے ملتی ہے کیونکہ وہ خدا کو جاننا ہی نہیں چاہتے اور اُن کے دل سُن ہیں۔ 19 اُنہوں نے شرم وحیا کی حد پار کر لی ہے، وہ ہٹ دھرمی سے غلط کام* کرنے میں مگن ہیں اور بڑے شوق# سے ناپاک کام کرتے رہتے ہیں۔

20 لیکن آپ نے جان لیا ہے کہ مسیح ایسا نہیں ہے 21 بشرطیکہ آپ نے اُس کی باتیں سنی ہوں اور اُس کے ذریعے تعلیم پائی ہو کیونکہ یسوع سچائی ہیں۔ 22 آپ کو سکھایا گیا تھا کہ اُس پُرانی شخصیت کو اُتار دیں جو آپ کے پچھلے چال چلن کے مطابق ڈھلی ہوئی ہے اور جو اپنی بُری خواہشوں کی وجہ سے بگڑی ہوئی ہے۔ 23 آپ کو یہ بھی سکھایا گیا تھا کہ اپنی سوچ* کو نیا بناتے جائیں 24 اور اُس نئی شخصیت کو پہن لیں جو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالی گئی ہے اور حقیقی نیکی اور وفاداری پر مبنی ہے۔

25 اب جبکہ آپ نے جھوٹ بولنا بند کر دیا ہے، آپ میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی کے ساتھ سچ بولے کیونکہ ہم سب ایک ہی جسم کے اعضا

12:4 * یا ”تربیت“ #یعنی کلیسیا

19:4 * یا ”بےشرمی سے غلط کام۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”ہٹ دھرم چال چلن“ کو دیکھیں۔ # یا ”لالچ“ 23:4 * یا ”ذہنی رُجحان۔“ یونانی میں: ”ذہن کی روح“

ہیں۔ 26 جب آپ کو غصہ آئے تو گُناہ نہ کریں بلکہ سورج کے ڈوبنے تک اپنا غصہ دُور کر لیں 27 اور اِبلیس کو موقع نہ دیں۔ 28 چور آئندہ چوری نہ کرے بلکہ اپنے ہاتھوں سے محنت کرے اور اچھا کام کرے تاکہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کر سکے۔ 29 آپ کے مُنہ سے کوئی بُری بات نہ نکلے بلکہ ایسی اچھی بات نکلے جس سے ضرورت کے وقت دوسروں کی حوصلہ‌افزائی ہو اور سننے والوں کو فائدہ پہنچے۔ 30 خدا کی پاک روح کو غمگین نہ کریں کیونکہ اِس کے ساتھ آپ پر مُہر لگائی گئی ہے تاکہ آپ کو مقررہ دن پر فدیے کے ذریعے رِہائی ملے۔

31 ہر طرح کی رنجش، غصے، غضب، چیخنے چلّانے، گالی‌گلوچ اور نقصان‌دہ باتوں سے باز رہیں۔ 32 اِس کی بجائے ایک دوسرے سے مہربانی اور ہمدردی سے پیش آئیں اور دل سے ایک دوسرے کو معاف کریں، بالکل ویسے ہی جیسے خدا نے مسیح کے ذریعے آپ کو دل سے معاف کِیا ہے۔

5 لہٰذا پیارے بچوں کی طرح خدا کی مثال پر عمل کریں 2 اور محبت کی راہ پر چلتے رہیں، بالکل ویسے ہی جیسے مسیح نے ہم* سے محبت کی اور ہمارے# لیے اپنی جان دے دی اور خدا کے حضور ایک خوشبودار نذرانہ اور قربانی بن گیا۔

3 آپ میں حرام‌کاری* اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو کیونکہ مُقدس لوگوں کے لیے ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔ 4 اِسی طرح آپ میں شرم‌ناک حرکتیں، احمقانہ باتیں اور بے‌ہودہ مذاق بھی نہ کیے جائیں کیونکہ یہ بھی نامناسب ہے۔ اِس کی بجائے خدا کا شکر ادا کِیا کریں 5 کیونکہ آپ جانتے ہیں اور اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ کوئی حرام‌کار* یا ناپاک یا لالچی شخص جو ایک طرح سے بُت‌پرست ہوتا ہے، مسیح اور خدا کی بادشاہت کا وارث نہیں ہوگا۔

6 کوئی شخص آپ کو فضول باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ ایسی باتوں کی وجہ سے نافرمانی کے بیٹوں پر خدا کا غضب نازل ہوگا۔ 7 لہٰذا اُن کے ساتھی نہ بنیں۔ 8 ایک زمانے میں آپ بھی تاریکی میں تھے لیکن اب آپ روشنی میں ہیں کیونکہ آپ ہمارے مالک کے ساتھ متحد ہیں۔ اِس لیے روشنی کے بیٹوں کی طرح زندگی گزارتے رہیں 9 کیونکہ روشنی سے ہر طرح کی اچھائی، نیکی اور سچائی نکلتی ہے۔ 10 یہ معلوم کرتے رہیں کہ مالک کو کون سے کام پسند ہیں 11 اور تاریکی کے فضول کاموں میں شامل نہ ہوں بلکہ اُن کا پردہ فاش کریں۔ 12 کیونکہ وہ لوگ پردے کے پیچھے جو کام کرتے ہیں، اُن کا ذکر کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ 13 اب جن چیزوں کا

5:2 * یا شاید ”آپ“ # یا شاید ”آپ کے“

5:3 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

5:5 * ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”حرام‌کاری“ کو دیکھیں۔

پردہ فاش کِیا جاتا ہے، وہ سب روشنی کے ذریعے سامنے آتی ہیں کیونکہ ہر وہ چیز جو سامنے آتی ہے، روشن ہو جاتی ہے۔ **14** اِس لیے لکھا ہے کہ ”اَے سونے والے، جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ! تب مسیح تجھ پر روشنی چمکائے گا۔“

15 لہٰذا اپنے چال چلن پر کڑی نظر رکھیں تاکہ آپ بےوقوفوں کی طرح نہیں بلکہ عقل مندوں کی طرح زندگی گزاریں **16** اور اپنے وقت کا بہترین اِستعمال کریں کیونکہ زمانہ بُرا ہے۔ **17** اِس لیے ناسمجھ نہ بنیں بلکہ یہوواہ* کی مرضی کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ **18** شراب سے متوالے نہ ہوں جس کا نتیجہ بدچلنی ہوتا ہے۔ اِس کی بجائے پاک روح سے معمور ہوتے جائیں۔ **19** زبوروں، حمدوں اور روحانی گیتوں سے ایک دوسرے کی# حوصلہ‌افزائی کریں اور اپنے دل میں گنگنائیں اور یہوواہ* کی تعریف میں گیت گائیں۔ **20** اور ہمیشہ ہر چیز کے لیے ہمارے مالک یسوع مسیح کے نام سے خدا اور باپ کا شکر ادا کریں۔

21 چونکہ آپ مسیح کا احترام کرتے ہیں اِس لیے ایک دوسرے کے تابع‌دار رہوں۔ **22** بیویاں بالکل ویسے ہی اپنے شوہروں کی تابع‌دار ہوں جیسے وہ ہمارے مالک کی تابع‌دار ہیں۔ **23** کیونکہ ہر شوہر

5:17، 19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 5:19 # یا شاید ”اپنی“

اپنی بیوی کا سربراہ* ہے، بالکل ویسے ہی جیسے مسیح کلیسیا# کا سربراہ* ہے اور اِس△ کا نجات‌دہندہ ہے۔ **24** جیسے کلیسیا مسیح کی تابع‌دار ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی تابع‌دار ہوں۔ **25** شوہرو، اپنی بیوی سے محبت کرتے رہیں، بالکل ویسے ہی جیسے مسیح نے کلیسیا سے محبت کی اور اِس کے لیے جان دے دی **26** تاکہ اِسے مخصوص کرے اور خدا کے کلام کے پانی سے دھو کر پاک صاف کرے۔ **27** اُس نے ایسا اِس لیے کِیا تاکہ کلیسیا اُس کی نظر میں شان‌دار ہو اور اِس میں کوئی داغ یا جُھری یا نقص نہ ہو بلکہ یہ پاک اور بےعیب ہو۔

28 اِسی طرح ہر شوہر بھی اپنی بیوی سے ویسے ہی محبت کرے جیسے وہ اپنے جسم سے کرتا ہے۔ جو شوہر اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے، وہ اپنے آپ سے محبت کرتا ہے **29** کیونکہ کوئی آدمی اپنے جسم سے نفرت نہیں کرتا بلکہ اِس سے پیار کرتا اور اِسے کھلاتا پلاتا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے مسیح کلیسیا کے ساتھ کرتا ہے **30** کیونکہ ہم سب اُس کے جسم کے اعضا ہیں۔ **31** ”اِس لیے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ دے گا اور اپنی بیوی کے ساتھ جُڑا رہے گا اور وہ دونوں ایک بن جائیں گے۔“ **32** واقعی یہ مُقدس راز بڑا اہم ہے۔ دراصل مَیں مسیح اور کلیسیا کی بات کر رہا ہوں۔ **33** بہرحال آپ میں سے ہر ایک اپنی بیوی سے

5:23 * یونانی میں: ”سر“ # یا ”جماعت“ △ یونانی میں: ”اِس جسم“

ویسے ہی محبت کرے جیسے وہ خود سے کرتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کا دل سے احترام کرے۔

6

بچو، مالک کی مرضی کے مطابق اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہیں کیونکہ یہ اُس کی نظر میں اچھا ہے۔ 2 وہ پہلا حکم جس کے ساتھ وعدہ کیا گیا، یہ ہے: ”اپنے ماں باپ کی عزت کرو 3 تاکہ تُم سلامت رہو* اور زمین پر تمہاری عمر لمبی ہو۔“ 4 اور والدو، جہاں تک آپ کا تعلق ہے، اپنے بچوں کو غصہ نہ دِلائیں* بلکہ یہوواہ# کی طرف سے اُن کی تربیت اور رہنمائی△ کرتے ہوئے اُن کی پرورش کریں۔

5 غلامو، اپنے اِنسانی مالکوں کا ویسے ہی کہنا مانیں جیسے آپ مسیح کا کہنا مانتے ہیں یعنی خلوصِ دل اور احترام اور خوف کے ساتھ۔ 6 صرف تب ہی ایسا نہ کریں جب کوئی دیکھ رہا ہو گویا آپ اِنسانوں کو خوش کرنا چاہتے ہوں بلکہ مسیح کے غلاموں کی طرح ایسا کریں جو دل و جان سے خدا کی مرضی بجا لاتے ہیں۔ 7 پوری لگن سے اپنے مالکوں کی خدمت کریں، یہ سمجھ کر کہ آپ یہوواہ# کی خدمت کر رہے ہیں، آدمیوں کی نہیں۔ 8 کیونکہ آپ کو پتہ ہے کہ جو شخص بھلائی کرتا ہے، چاہے وہ غلام ہو یا آزاد، اُسے یہوواہ# سے اجر ملتا ہے۔ 9 اور مالکو، جہاں تک آپ کا تعلق ہے، یہ باتیں یاد رکھیں اور اپنے غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور اُن کو دھمکیاں نہ دیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ اُن کا اور آپ کا مالک آسمان پر ہے اور اُس کی نظر میں سب برابر ہیں۔

10 آخر میں مَیں یہ کہتا ہوں کہ آپ مالک اور اُس کی عظیم قوت سے طاقت حاصل کرتے رہیں۔ 11 وہ جنگی لباس پہن لیں جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ آپ ڈٹ کر اِبلیس کی چالوں کا مقابلہ کر سکیں۔ 12 کیونکہ ہم گوشت پوست کے اِنسانوں سے جنگ نہیں کر رہے بلکہ حکومتوں، اِختیار والوں اور اِس تاریک دُنیا کے حکمرانوں سے، ہاں، بُرے فرشتوں* کے آسمانی لشکروں سے۔ 13 اِس لیے وہ جنگی لباس پہن لیں جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ آپ بُرے زمانے میں جنگ لڑ سکیں کیونکہ ایسی تیاری کے بعد آپ ثابت قدم رہ سکیں گے۔

14 لہٰذا ثابت‌قدم رہیں، اپنی کمر پر سچائی کی پیٹی باندھیں، سینے پر نیکی کا بکتر پہنیں 15 اور پاؤں میں امن کی خوش‌خبری کے جُوتے پہن کر تیار رہیں۔ 16 اِس کے ساتھ ساتھ ایمان کی بڑی ڈھال اُٹھا لیں جس سے آپ شیطان* کے تمام جلتے تیروں کو بجھا سکیں گے۔ 17 سر پر نجات کا ہیلمٹ پہن لیں

3:6 * یا ”تُم زندگی میں کامیاب ہو“ 4:6 * یا ”تنگ نہ کریں“ 4:6، 7، 8 # ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 4:6 △ یا ”نصیحت“

12:6 * یونانی میں: ”بُری روحوں“ 16:6 * یونانی میں: ”بُری ہستی“

اور ہاتھ میں روح کی تلوار یعنی خدا کا کلام اُٹھا لیں۔ **18** اِس کے علاوہ ہر موقع پر پاک روح کے اثر سے طرح طرح کی دُعائیں اور اِلتجائیں کرتے رہیں۔ اِس کام کے لیے چوکس رہیں تاکہ آپ سارا وقت مُقدس لوگوں کے لیے اِلتجا کر سکیں۔ **19** اور میرے لیے بھی دُعا کریں کہ مجھے بولنے کی صلاحیت دی جائے تاکہ مَیں لوگوں کو دلیری سے مُقدس راز کی وہ خوش‌خبری سنا سکوں **20** جس کا مَیں سفیر ہوں، باوجود اِس کے کہ مَیں زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوں۔ ہاں، دُعا کریں کہ مَیں اِس خوش‌خبری کے بارے میں دلیری سے بات کر سکوں جیسا کہ میرا فرض ہے۔

21 اب آپ ضرور جاننا چاہیں گے کہ میرا کیا حال ہے۔ میرے پیارے بھائی تخِکُس جو ہمارے مالک کے وفادار خادم ہیں، آپ کو سب کچھ بتائیں گے۔ **22** مَیں اُن کو آپ کے پاس بھیج رہا ہوں تاکہ وہ آپ کو ہمارا حال چال بتائیں اور آپ کے دلوں کو تسلی دیں۔

23 دُعا ہے کہ بھائیوں کو ہمارے باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح کی طرف سے سلامتی، محبت اور ایمان حاصل ہو **24** اور خدا کی عظیم رحمت اُن سب پر رہے جو مالک یسوع مسیح سے دائمی محبت کرتے ہیں۔

فِلپّیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (2،1)

پولُس خدا کے شکرگزار؛ پولُس کی دُعا (11-3)

مشکل صورتحال کے باوجود خوش‌خبری کو فروغ ملا (20-12)

”اگر مَیں زندہ رہوں گا تو مسیح کے لیے زندہ رہوں گا“ (26-21)

”آپ کا چال چلن مسیح کی خوش‌خبری کے لائق ہو“ (30-27)

2 مسیحی خاکساری (4-1)

مسیح کی خاکساری (11-5)

نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں (18-12)

”روشن چراغوں کی طرح ہوں“ (15)

تیمُتھِیُس اور اِپَفردِتُس کو بھیجنے کا وعدہ (30-19)

3 جسمانی اِعتبار سے فخر نہ کریں (11-1)

مَیں نے مسیح کی خاطر سب چیزوں کا نقصان اُٹھایا (9-7)

مَیں منزل کی طرف بڑھ رہا ہوں (21-12)

ہم آسمان کے شہری ہیں (20)

4 اِتحاد؛ وہ باتیں جن پر دھیان دینا چاہیے (9-1)

کسی بات پر پریشان نہ ہوں (7،6)

فِلپّیوں کی مدد کے لیے شکرگزار (20-10)

اِختتامی کلمات (23-21)

1 پولُس اور تیمُتھیُس کی طرف سے جو مسیح یسوع کے غلام ہیں، اُن تمام مُقدسوں اور کلیسیا* کے بزرگوں اور خادموں کے نام جو فلپّی میں مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں:

2 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

3 جب بھی مَیں آپ کو یاد کرتا ہوں، مَیں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں 4 اور آپ کے لیے خوشی سے اِلتجا کرتا ہوں 5 کیونکہ آپ نے پہلے دن سے لے کر آج تک خوش‌خبری پھیلانے کے سلسلے میں بہت کچھ کِیا ہے۔ 6 مجھے پورا یقین ہے کہ خدا، مسیح یسوع کے دن تک اُس اچھے کام کو پورا کرے گا جو اُس نے آپ لوگوں میں شروع کِیا ہے۔ 7 اور اِس بات پر یقین کرنا مناسب بھی ہے کیونکہ آپ میرے دل میں بسے ہیں اور خدا کی عظیم رحمت میں میرے حصے دار ہیں کیونکہ آپ نے نہ صرف قید میں بلکہ خوش‌خبری کا دِفاع کرنے اور اِسے قانونی حیثیت دینے میں بھی میرا ساتھ دیا۔

8 خدا گواہ ہے کہ مَیں آپ کو بہت یاد کرتا ہوں کیونکہ مَیں آپ کے لیے اُتنی ہی شفقت رکھتا ہوں جتنی مسیح یسوع رکھتے ہیں۔ 9 مَیں ہمیشہ یہ دُعا کرتا ہوں کہ صحیح علم اور سمجھ کے ساتھ ساتھ آپ کی محبت بھی بڑھتی جائے 10 اور آپ معلوم کرتے رہیں کہ کون سی باتیں زیادہ اہم ہیں تاکہ آپ مسیح کے دن تک پاک رہیں اور دوسروں کے ضمیر کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ 11 میری یہ بھی دُعا ہے کہ آپ یسوع مسیح کے ذریعے کثرت سے نیکی کا پھل پیدا کریں تاکہ خدا کی بڑائی اور تعریف ہو۔

12 بھائیو، مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری صورتحال کی وجہ سے اصل میں خوش‌خبری کو فروغ ملا ہے 13 کیونکہ شاہی دستے اور باقی لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ مَیں مسیح کی خاطر قید ہوں۔ 14 اور میری قید کے بارے میں سُن کر مالک کی خدمت کرنے والے زیادہ‌تر بھائیوں کا اِعتماد بڑھ گیا ہے اور وہ اَور زیادہ دلیری سے بِلاجھجک خدا کا کلام سنا رہے ہیں۔

15 یہ سچ ہے کہ کچھ لوگ حسد اور مقابلہ‌بازی کی وجہ سے مسیح کے بارے میں مُنادی کرتے ہیں جبکہ دوسرے اچھی نیت سے ایسا کرتے ہیں۔ 16 جو لوگ اچھی نیت سے مسیح کی مُنادی کرتے ہیں، وہ محبت کی بِنا پر ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مجھے خوش‌خبری کا دِفاع کرنے کے لیے مقرر کِیا گیا ہے۔ 17 لیکن جو لوگ حسد اور مقابلہ‌بازی کی وجہ سے مُنادی کرتے ہیں، وہ اچھی نیت سے ایسا نہیں کرتے کیونکہ وہ میرے خلاف ہیں اور قید میں میرے لیے مشکلات کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ 18 مگر نیت اچھی ہو یا بُری، نتیجہ ایک ہی نکلتا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح کی مُنادی ہوتی ہے اور مَیں اِس سے بہت خوش

1:1 * یا ”جماعت“

ہوں اور خوش ہوتا رہوں گا 19 کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ اِس کے نتیجے میں مجھے آپ کی دُعاؤں اور یسوع مسیح کی روح کے ذریعے نجات ملے گی۔ 20 مجھے توقع اور اُمید ہے کہ مجھے کسی بھی صورت میں شرمندہ نہیں ہونا پڑے گا بلکہ مَیں دلیری سے بات کروں گا اور پہلے کی طرح اب بھی میرے* ذریعے مسیح کی بڑائی ہوگی، چاہے وہ میری زندگی کے ذریعے ہو یا میری موت کے ذریعے۔

21 جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مَیں زندہ رہوں گا تو مسیح کے لیے زندہ رہوں گا اور اگر مر جاؤں گا تو میرا ہی فائدہ ہوگا۔ 22 اب اگر مَیں جسمانی طور پر زندہ رہوں تو مَیں اپنے کام کے ذریعے زیادہ پھل لاؤں گا۔ لیکن مَیں زندگی کو ترجیح دیتا ہوں یا موت کو، یہ مَیں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔ 23 مَیں بڑی اُلجھن میں ہوں کہ اِن دونوں میں سے کس کو چُنوں۔ مگر سچ کہوں تو میری خواہش ہے کہ مَیں جا کر مسیح کے ساتھ رہوں جو میرے لیے زیادہ فائدہ مند ہے۔ 24 لیکن یہ زیادہ ضروری ہے کہ مَیں آپ کے لیے زندہ رہوں 25 کیونکہ مجھے پورا یقین ہے کہ اِس میں آپ کا فائدہ ہے۔ اِس لیے مَیں جانتا ہوں کہ مَیں آپ کے فائدے کے لیے اور اُس خوشی کے لیے جو آپ کو اپنے ایمان کی وجہ سے حاصل ہے، زندہ رہوں گا۔ 26 پھر جب مَیں دوبارہ آپ کے پاس آؤں گا تو میری وجہ سے آپ کی خوشی کی اِنتہا نہیں رہے گی کیونکہ آپ مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں۔

27 بس یہ یاد رکھیں کہ آپ کا چال چلن مسیح کی خوش‌خبری کے لائق ہو تاکہ چاہے مَیں آپ کے پاس آؤں یا نہ آؤں، مجھے خبر ملتی رہے کہ آپ یک دل* اور یک جان ہو کر ثابت‌قدمی سے چل رہے ہیں اور خوش‌خبری پر ایمان کو قائم رکھنے کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر جدوجہد کر رہے ہیں 28 اور اپنے مخالفوں سے بالکل نہیں ڈرتے۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ لوگ ہلاک ہوں گے لیکن آپ نجات پائیں گے۔ اور یہ ثبوت خدا کی طرف سے ہے 29 کیونکہ آپ کو نہ صرف مسیح پر ایمان لانے کا شرف ملا ہے بلکہ اُس کے لیے اذیت اُٹھانے کا بھی۔ 30 آپ ویسی ہی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں جیسی مشکلات کا سامنا مَیں نے آپ کے پاس ہوتے ہوئے کِیا تھا اور آپ نے سنا ہوگا کہ مَیں اب بھی ویسی ہی مشکلات کا سامنا کر رہا ہوں۔

2 اگر آپ کو مسیحیوں کے طور پر ایک دوسرے کی حوصلہ‌افزائی کرنے کا موقع ملے، ایک دوسرے کو محبت کی بِنا پر تسلی دینے کا موقع ملے اور ایک دوسرے کے لیے فکر، شفقت اور ہمدردی ظاہر کرنے کا موقع ملے 2 تو میری خوشی پوری کریں اور ایک جیسی سوچ رکھیں، ایک دوسرے سے محبت

1:20 * یونانی میں: ”میرے جسم کے“

1:27 * یونانی میں: ”یک روح“

کریں، ہم خیال ہوں اور ہر لحاظ سے متحد* ہوں۔
3 جھگڑالو اور انا پرست نہ ہوں بلکہ خاکسار ہوں اور دوسروں کو اپنے سے بڑا سمجھیں۔ 4 صرف اپنے فائدے کا ہی نہیں بلکہ دوسروں کے فائدے کا بھی سوچیں۔

5 مسیح یسوع جیسی سوچ رکھیں۔ 6 وہ خدا کی طرح تھے لیکن اُن کے دل میں کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ وہ خدا کے اِختیار کو چھین کر اُس کے برابر بنیں 7 بلکہ اُنہوں نے سب کچھ چھوڑ دیا اور غلام کی طرح بن گئے، ہاں، ایک اِنسان بن گئے۔ 8 اور جب وہ اِنسان کے طور پر آئے تو اُنہوں نے خاکساری سے کام لیا اور موت کا سامنا کرتے وقت بھی فرمانبردار رہے یہاں تک کہ سُولی* پر جان دے دی۔ 9 اِسی وجہ سے خدا نے اُن کو پہلے سے زیادہ اُونچا مرتبہ دیا اور مہربانی سے وہ نام دیا جو باقی سب ناموں سے اعلیٰ ہے 10 تاکہ ہر شخص یسوع کے نام پر گھٹنے ٹیکے، چاہے وہ آسمان پر ہو یا زمین پر یا زمین کے نیچے 11 اور ہر شخص زبان سے اِقرار کرے کہ یسوع مسیح مالک ہیں تاکہ خدا باپ کی بڑائی ہو۔

12 لہٰذا عزیزو، جیسے آپ میری موجودگی میں ہمیشہ فرمانبردار رہے، ویسے ہی میری غیرموجودگی میں اَور زیادہ فرمانبردار ہوں اور احترام اور خوف کے ساتھ نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ 13 کیونکہ خدا اپنی خواہش کے مطابق آپ کو توانائی بخشتا ہے تاکہ آپ میں ایسے کام کرنے کی خواہش اور طاقت پیدا ہو جو اُسے پسند ہیں۔ 14 سارے کام بڑبڑائے اور بحث‌وتکرار کیے بغیر کریں 15 تاکہ آپ بےاِلزام اور پاک ہوں، خدا کے بچوں کی طرح اِس بُری اور بگڑی ہوئی پُشت میں بےعیب ہوں، اِس دُنیا میں روشن چراغوں کی طرح ہوں 16 اور زندگی کے کلام کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ پھر مجھے مسیح کے دن پر خوش ہونے کا موقع ملے گا کیونکہ مجھے پتہ ہوگا کہ مَیں نے فضول میں بھاگ دوڑ اور محنت نہیں کی۔ 17 حالانکہ مجھے آپ کی قربانی پر مے کے نذرانے کے طور پر اُنڈیلا جا رہا ہے یعنی اُس مُقدس خدمت پر جو آپ ایمان کی بنا پر کر رہے ہیں پھر بھی مَیں خوش ہوں اور آپ سب کی خوشی میں شریک ہوں 18 اور آپ کو بھی خوش ہونا چاہیے اور میری خوشی میں شریک ہونا چاہیے۔

19 اگر مالک یسوع کی مرضی ہوئی تو مَیں جلد ہی تیمُتھیُس کو آپ کے پاس بھیجوں گا تاکہ آپ کے بارے میں سُن کر مجھے تسلی ملے۔ 20 میرے پاس اُن جیسا کوئی اَور نہیں جو سچے دل سے آپ کی فکر رکھتا ہو 21 کیونکہ باقی سب لوگ اپنے فائدے کا سوچتے ہیں، یسوع مسیح کے فائدے کا نہیں۔ 22 لیکن آپ جانتے ہیں کہ تیمُتھیُس نے ثابت کِیا

2:2 * یونانی میں: ”یک جان“ 8:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

ہے کہ وہ قابلِ بھروسا ہیں۔ اُنھوں نے خوش خبری پھیلانے میں میرے ساتھ سخت محنت کی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے ایک بیٹا اپنے باپ کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ 23 اُنہی کو مَیں آپ کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں۔ جونہی مجھے پتہ چلے گا کہ میرے ساتھ کیا ہو گا، مَیں اُن کو روانہ کر دوں گا۔ 24 ویسے تو مجھے یقین ہے کہ اگر مالک یسوع کی مرضی ہوئی تو مَیں بھی جلد آپ کے پاس آؤں گا۔

25 لیکن فی الحال ضروری ہے کہ مَیں اِپفرِدِتُس کو آپ کے پاس بھیجوں جو میرے بھائی اور ہم خدمت ہیں اور میری طرح مسیح کے فوجی بھی ہیں اور آپ کے نمائندے کے طور پر میری خدمت کر رہے ہیں۔ 26 دراصل وہ آپ سے ملنے کے لیے بےتاب ہیں اور سخت افسردہ ہیں کیونکہ آپ نے سنا ہے کہ وہ بیمار پڑ گئے تھے۔ 27 اُن کی حالت تو اِتنی خراب ہو گئی تھی کہ وہ مرنے والے تھے لیکن خدا نے اُن پر رحم کیا اور نہ صرف اُن پر بلکہ مجھ پر بھی تاکہ مجھے دُکھ پر دُکھ نہ ملے۔ 28 لہٰذا مَیں فوراً ہی اُن کو آپ کے پاس بھیج رہا ہوں تاکہ آپ اُنھیں دیکھ کر خوش ہو جائیں اور میری پریشانی بھی کم ہو جائے۔ 29 جب وہ آئیں تو خوشی سے اُن کا ویسے ہی خیرمقدم کریں جیسے مالک کے خادموں کا کرنا چاہیے 30 کیونکہ وہ مسیح* کی خدمت کرنے کی وجہ سے موت کے مُنہ میں پہنچ گئے اور اُنھوں نے اپنی جان خطرے میں ڈال دی تاکہ آپ کی غیرموجودگی میں میری خدمت کر سکیں۔ اِن جیسے آدمیوں کی قدر کریں۔

3 بھائیو، اِس بات پر خوش ہوتے رہیں کہ آپ مالک کے ساتھ متحد ہیں۔ مجھے آپ کو ایک ہی طرح کی باتیں بار بار لکھنے میں دقت نہیں ہوتی کیونکہ اِن میں آپ کی بھلائی ہے۔

2 غلیظ لوگوں* سے خبردار رہیں۔ اُن لوگوں سے خبردار رہیں جو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور اُن لوگوں سے خبردار رہیں جو ختنہ کرانے پر زور دیتے ہیں۔ 3 دراصل ہم وہ لوگ ہیں جن کا حقیقی معنوں میں ختنہ ہوا ہے کیونکہ ہم خدا کی روح کے ذریعے مُقدس خدمت انجام دیتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں۔ ہم جسمانی اِعتبار سے فخر* نہیں کرتے 4 حالانکہ اگر کوئی جسمانی اِعتبار سے فخر کر سکتا ہے تو وہ مَیں ہوں۔

لیکن اگر کسی کو لگتا ہے کہ اُس کے پاس جسمانی اِعتبار سے فخر کرنے کی کوئی وجہ ہے تو میرے پاس اُس سے بھی زیادہ وجوہات ہیں: 5 میرا آٹھویں دن ختنہ ہوا؛ مَیں اِسرائیلی ہوں؛ مَیں بنیمین کے قبیلے سے ہوں؛ مَیں عبرانی ہوں اور میرے والدین بھی عبرانی ہیں؛ جہاں تک شریعت پر عمل کرنے کا تعلق ہے تو مَیں فریسی تھا؛ 6 جہاں تک جوش کا تعلق ہے تو مَیں

30:2 * یا شاید ”مالک“

2:3 * یونانی میں: ”کُتوں“ 3:3 * یونانی میں: ”اِعتماد“

نے کلیسیاؤں* کو اذیت پہنچائی؛ جہاں تک اُس نیکی کا تعلق ہے جو شریعت پر مبنی ہے تو مَیں نے ثابت کِیا کہ مَیں ہر لحاظ سے نیک ہوں۔ 7 لیکن جن چیزوں کو مَیں منافع سمجھتا تھا، اُن کو مَیں مسیح کی خاطر نقصان سمجھنے لگا ہوں۔* 8 ہاں، مَیں اپنے مالک مسیح یسوع کے بارے میں بیش قیمت علم کے لیے باقی سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔ مَیں نے اُن کی خاطر سب چیزوں کا نقصان اُٹھایا ہے اور اِنہیں کوڑا کرکٹ سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصل کر سکوں 9 اور اُس کے ساتھ متحد ہو سکوں اور شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے کی وجہ سے نیک ٹھہروں کیونکہ خدا اُنہی کو نیک خیال کرتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔ 10 میرا عزم ہے کہ اُس کو اور اُس طاقت کو جانوں جس کے ذریعے اُسے زندہ کِیا گیا اور اُس کی تکلیفوں میں شریک ہوں اور اُس جیسی موت مروں 11 تاکہ اگر ممکن ہو تو مَیں اُن لوگوں میں شامل ہو سکوں جنہیں سب سے پہلے زندہ کِیا جائے گا۔

12 ایسا نہیں ہے کہ مَیں نے اِنعام کو حاصل کر لیا ہے یا مَیں منزل پر پہنچ گیا ہوں لیکن مَیں اِس کی طرف بڑھ رہا ہوں تاکہ وہ چیز حاصل کر سکوں جس کے لیے مسیح یسوع نے مجھے چُنا ہے۔ 13 بھائیو، مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ مجھے وہ چیز مل گئی ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ مَیں اُن باتوں کو بھول گیا ہوں جنہیں مَیں پیچھے چھوڑ آیا ہوں اور اُن باتوں کی طرف بڑھ رہا ہوں جو میرے سامنے ہیں۔ 14 مَیں منزل کی طرف دوڑ رہا ہوں تاکہ اِنعام یعنی آسمان پر وہ زندگی حاصل کروں جس کے لیے خدا نے مجھے مسیح یسوع کے ذریعے بلایا ہے۔ 15 لہٰذا آئیں، ہم جو پُختہ ہیں، ایسی ہی سوچ رکھیں اور اگر آپ میں سے کوئی شخص کسی معاملے میں فرق سوچ رکھتا ہے تو خدا اُس پر صحیح سوچ ظاہر کرے گا۔ 16 بہرحال ہم نے جتنی بھی پختگی حاصل کر لی ہو، آئیں، آگے بڑھتے رہیں۔

17 بھائیو، آپ سب میری مثال پر عمل کریں۔ اُن لوگوں پر بھی غور کریں جو اُس مثال پر چلتے ہیں جو ہم نے آپ کے لیے قائم کی ہے۔ 18 بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا مَیں اکثر ذکر کِیا کرتا تھا لیکن اب مَیں رو رو کر اُن کا ذکر کرتا ہوں کیونکہ وہ مسیح کی سُولی* کے دُشمنوں کی طرح چل رہے ہیں۔ 19 اُن کا انجام ہلاکت ہے، اُن کا خدا اُن کا پیٹ ہے، وہ اُن باتوں پر فخر کرتے ہیں جن پر اُن کو شرمندہ ہونا چاہیے اور اُن کا دھیان دُنیاوی چیزوں پر لگا ہے۔ 20 لیکن ہم آسمان کے شہری ہیں اور بےتابی سے اپنے نجات دہندہ یعنی مالک یسوع مسیح کا اِنتظار کر رہے ہیں جو آسمان سے آئیں گے 21 اور ہمارے ادنیٰ جسموں کو بدل کر اپنے اعلیٰ جسم کی طرح بنا دیں گے۔ یہ

6:3 * یا ”جماعتوں“ 7:3 * یا شاید ”اُن کو مَیں نے مسیح کی خاطر خوشی خوشی چھوڑ دیا ہے۔“

18:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کام وہ اپنی اُس عظیم طاقت کے ذریعے کریں گے جس کی بدولت وہ سب چیزوں کو اپنے تابع کرتے ہیں۔

4

لہٰذا میرے پیارے بھائیو، مضبوطی سے قائم رہیں اور مالک کے ساتھ متحد رہیں۔ آپ میری خوشی اور میرا تاج ہیں۔ مَیں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں اور آپ کو بہت یاد کرتا ہوں۔

2 مَیں یُوؤدیہ اور سِنتخے کو نصیحت کرتا ہوں کہ مالک کی خدمت میں ایک جیسی سوچ رکھیں۔ 3 مَیں آپ کا سچا ہم خدمت ہونے کے ناتے آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اُن دونوں کی مدد کرتے رہیں کیونکہ اُنھوں نے خوش خبری پھیلانے کے سلسلے میں میرے ساتھ بڑی محنت کی ہے۔ اُن کے ساتھ ساتھ کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں کی بھی مدد کریں جن کے نام زندگی کی کتاب میں لکھے ہیں۔

4 اِس بات پر خوش ہوں کہ آپ مالک کے ساتھ متحد ہیں۔ مَیں دوبارہ کہتا ہوں، خوش ہوں۔ 5 آپ کی سمجھ داری* سب لوگوں کو دِکھائی دے۔ مالک قریب ہے۔ 6 کسی بات پر پریشان نہ ہوں بلکہ ہر معاملے میں شکرگزاری کے ساتھ دُعا اور اِلتجا کریں اور اپنی درخواستیں خدا کے سامنے پیش کریں۔ 7 پھر خدا آپ کو وہ اِطمینان دے گا جو سمجھ سے باہر ہے اور یہ اِطمینان مسیح یسوع کے ذریعے آپ کے دل اور سوچ کو محفوظ رکھے گا۔

8 بھائیو، آخر میں مَیں کہتا ہوں کہ اُن باتوں پر دھیان دیتے* رہیں جو سچی ہیں، جن پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے، جو نیک ہیں، جو پاک ہیں، جو محبت کی ترغیب دیتی ہیں، جن کو عمدہ خیال کِیا جاتا ہے، جو اچھی ہیں اور جو قابلِ‌تعریف ہیں۔ 9 آپ نے جو باتیں میرے ذریعے دیکھی اور سنی اور سیکھی اور قبول کی ہیں، اُن پر عمل کرتے رہیں۔ پھر خدا جو اِطمینان* کا بانی ہے، آپ کے ساتھ رہے گا۔

10 مَیں مالک کے خادم کے طور پر اِس بات سے بہت خوش ہوں کہ آپ دوبارہ سے میری فکر کر رہے ہیں۔ ویسے تو آپ کو ہمیشہ میری فکر رہی ہے لیکن آپ کو اِسے ظاہر کرنے کا موقع نہیں ملا۔ 11 ایسا نہیں ہے کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت ہے بلکہ مَیں نے تو ہر حال میں مطمئن رہنا سیکھ لیا ہے۔ 12 مَیں تھوڑے میں بھی گزارہ کرنا جانتا ہوں اور بہت میں بھی۔ مَیں نے ہر وقت اور ہر حال میں مطمئن رہنے کا راز جان لیا ہے، چاہے مَیں سیر ہوں یا بھوکا اور چاہے میرے پاس بہت کچھ ہو یا کچھ بھی نہیں۔ 13 جو مجھے طاقت دیتا ہے، اُس کے ذریعے مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

14 آپ لوگوں کی مہربانی تھی کہ آپ نے مصیبت میں میری مدد کی۔ 15 آپ جو فِلپّی کے رہنے والے ہیں، جانتے ہیں کہ جب مَیں نے پہلی بار آپ کو خوش خبری سنائی اور پھر مقدونیہ سے روانہ ہوا تو

5:4* یونانی میں: ”نرمی؛ لچک داری“

8:4* یا ”سوچ بچار کرتے“ 9:4* یا ”امن“

آپ کے سوا کسی کلیسیا* نے میری مدد نہیں کی اور نہ ہی میری مدد قبول کی۔ 16 آپ نے تو اُس وقت بھی میری ضرورت پوری کرنے کے لیے کچھ بھیجا جب مَیں تھسلُنیکے میں تھا اور ایک بار نہیں بلکہ دو بار ایسا کِیا۔ 17 یہ نہیں کہ مجھے آپ سے کچھ چاہیے بلکہ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کا کھاتا برکتوں سے بھر جائے۔ 18 میرے پاس ضرورت کی ساری چیزیں ہیں بلکہ ضرورت سے زیادہ ہیں۔ مجھے کسی چیز کی کمی نہیں ہے کیونکہ اِپفرُدِتُس نے مجھے وہ چیزیں دے دی ہیں جو آپ نے بھیجی تھیں۔ یہ چیزیں ایک خوشبودار اور قابلِ‌قبول نذرانے کی طرح ہیں جو خدا کو پسند آتا ہے۔ 19 اِس کے بدلے میں میرا خدا جو بڑا دولت‌مند ہے، مسیح یسوع کے ذریعے آپ کی ہر ضرورت پوری کرے گا۔ 20 ہمارے باپ خدا کی بڑائی ہمیشہ ہمیشہ تک ہو۔ آمین۔

21 اُن تمام مُقدسوں کو میرا سلام دیں جو مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں، وہ آپ کو سلام دے رہے ہیں۔ 22 یہاں کے سب مُقدس لوگ، خاص طور پر قیصر کے رشتےدار اور خادم آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔

23 جو جذبہ* آپ ظاہر کرتے ہیں، اُس پر ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت ہو۔

4:15 * یا ”جماعت“

4:23 * یونانی میں: ”روح“

کُلسّیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1، 2)

پولُس کُلسّیوں کے ایمان کے لیے خدا کا شکر کرتے ہیں (3-8)

دُعا کہ کُلسّیوں کا چال‌چلن یہوواہ کے لائق ہو (9-12)

مسیح سب چیزوں سے پہلے موجود اور کلیسیا کا سربراہ (13-23)

پولُس کلیسیا کی خاطر سخت محنت کر رہے ہیں (24-29)

2 مسیح خدا کا مُقدس راز ہے (1-5)

فلسفوں اور فضول باتوں کا شکار نہ بنیں (6-15)

اصلی چیزوں کا تعلق مسیح سے ہے (16-23)

3 پُرانی اور نئی شخصیت (1-17)

جسم کے اعضا کو مار ڈالیں (5)

محبت ایسا بندھن جو متحد کرتا ہے (14)

مسیحی گھرانوں کے لیے ہدایات (18-25)

4 مالکوں کے لیے ہدایات (1)

”دُعا کرنے میں لگے رہیں“ (2-4)

دانش‌مندی سے کام لیں؛ وقت کا بہترین اِستعمال کریں (5، 6)

اِختتامی کلمات (7-18)

1 پولُس جسے خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول مقرر کِیا گیا ہے اور ہمارے بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے 2 کُلسّے میں رہنے والے سب مُقدسوں اور وفادار بھائیوں کے نام جو مسیح کے ساتھ متحد ہیں۔

ہمارا باپ خدا آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کرے۔

3 جب بھی ہم آپ کے لیے دُعا کرتے ہیں، ہم مالک یسوع مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر ادا کرتے ہیں 4 کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ آپ مسیح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور سب مُقدسوں سے اُس اُمید کی وجہ سے محبت کرتے ہیں 5 جو آپ کے لیے آسمان پر رکھی گئی ہے۔ اِس اُمید کے بارے میں آپ کو سچائی کے پیغام یعنی اُس خوش‌خبری کے ذریعے پتہ چلا 6 جو آپ کو سنائی گئی۔ جس طرح یہ خوش‌خبری پوری دُنیا میں پھیل رہی ہے اور پھل لا رہی ہے اُسی طرح یہ آپ کے درمیان بھی اُس وقت سے پھل لا رہی ہے جب سے آپ نے اِس کے بارے میں سنا ہے اور خدا کی حقیقی رحمت کو صحیح طور پر جانا ہے۔ 7 آپ نے اِس عظیم رحمت کے بارے میں ہمارے پیارے ہم‌خدمت اِپَفراس سے سیکھا جو ہماری خاطر مسیح کے وفادار خادم کے طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ 8 اُنہوں نے ہمیں آپ کی اُس محبت کے بارے میں بتایا ہے جو پاک روح کے ذریعے آپ میں پیدا ہوئی ہے۔

9 اِس لیے جب سے ہم نے اِس بارے میں سنا ہے، ہم آپ کے لیے دُعا کر رہے ہیں کہ آپ سچی دانش‌مندی اور روحانی سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے متعلق صحیح علم سے معمور ہو جائیں 10 تاکہ آپ کا چال‌چلن یہوواہ* کے لائق ہو اور آپ ہر معاملے میں اُسے خوش کرتے رہیں اور ہر اچھے کام میں پھل لاتے رہیں اور خدا کے بارے میں صحیح علم حاصل کرتے رہیں۔ 11 ہماری یہ بھی دُعا ہے کہ خدا اپنی عظیم قدرت کے ذریعے آپ کو ضرورت کے مطابق طاقت دے تاکہ آپ ہر صورت میں صبر اور خوشی سے ثابت‌قدم رہیں 12 اور باپ کا شکر کریں جس نے آپ کو اِس قابل بنایا ہے کہ آپ اُن مُقدسوں کے ساتھ وراثت حاصل کریں جو روشنی میں ہیں۔

13 اُس نے ہمیں تاریکی کے اِختیار سے چھڑایا اور اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہت میں منتقل کِیا۔ 14 اِس بیٹے نے فدیہ دے کر ہمیں رِہائی یعنی گُناہوں کی معافی دِلائی۔ 15 وہ ہوبہو اَن‌دیکھے خدا کی طرح ہے۔ اُسے سب چیزوں سے پہلے بنایا گیا* 16 کیونکہ اُس کے ذریعے آسمان اور زمین کی سب چیزیں بنائی گئیں یعنی ایسی چیزیں جو دِکھائی دیتی ہیں اور ایسی چیزیں بھی جو دِکھائی نہیں دیتیں، چاہے وہ تخت ہوں یا عہدے یا حکومتیں یا اِختیارات۔ یہ سب چیزیں اُس کے ذریعے اور اُس کے لیے بنائی گئیں۔

1:10 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 1:15 * یونانی میں: ”وہ تمام مخلوقات میں سے پہلوٹھا ہے“

17 وہ سب چیزوں سے پہلے موجود تھا اور اُس کے ذریعے باقی سب چیزیں وجود میں آئیں۔ 18 وہ جسم کا سر یعنی کلیسیا* کا سربراہ ہے۔ وہ آغاز ہے۔ وہ مُردوں میں سے پہلوٹھا ہے تاکہ وہ سب چیزوں میں پہلوٹھا ہو 19 کیونکہ خدا چاہتا تھا کہ اُسے سب چیزوں سے معمور کرے 20 اور اُس کے ذریعے سب چیزوں کے ساتھ صلح کرے، چاہے وہ زمین کی ہوں یا آسمان کی۔ یہ صلح اُس خون کے ذریعے ممکن ہوئی جو سُولی* پر بہایا گیا۔

21 یہ سچ ہے کہ ایک زمانے میں آپ خدا سے دُور تھے اور اُس کے دُشمن تھے کیونکہ آپ کا ذہن بُرے کاموں پر لگا تھا۔ 22 لیکن اب خدا نے اُس شخص کے جسم کے ذریعے جس نے اپنی جان دے دی، آپ کے ساتھ صلح کر لی ہے تاکہ آپ کو پاک اور بےعیب اور بےاِلزام حالت میں اپنے حضور پیش کرے 23 بشرطیکہ آپ کا ایمان مضبوط رہے، آپ بنیاد پر قائم رہیں، ثابت قدم رہیں اور اُس اُمید سے دُور نہ ہوں جس کا تعلق اُس خوش‌خبری سے ہے جو آپ نے سنی اور جس کی مُنادی آسمان کے نیچے ہر جگہ کی گئی۔ مَیں پولُس، اِسی خوش‌خبری کی مُنادی کرنے کے لیے خادم بنا۔

24 مَیں خوش ہوں کہ مَیں آپ کی خاطر اذیت اُٹھا رہا ہوں لیکن مجھے مسیح کے جسم یعنی کلیسیا کی خاطر جسمانی طور پر ابھی اَور اذیت اُٹھانی ہے۔ 25 مَیں اِس کلیسیا کا خادم بنا کیونکہ مجھے خدا کی طرف سے یہ ذمے داری دی گئی کہ آپ کی خاطر خدا کے کلام کی اچھی طرح سے مُنادی کروں 26 یعنی اُس مُقدس راز کی جو پُرانے زمانے اور پچھلی پُشتوں سے چھپا ہوا تھا۔ لیکن اب یہ راز اُس کے مُقدسوں پر ظاہر ہو گیا ہے 27 کیونکہ خدا اُن کو دِکھانا چاہتا تھا کہ یہ مُقدس راز بہت عظیم اور بیش‌قیمت ہے اور اِسے غیریہودیوں پر بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ راز یہ تھا کہ مسیح آپ کے ساتھ متحد ہے جس کی وجہ سے آپ اُس کی شان میں شریک ہونے کی اُمید رکھ سکتے ہیں۔ 28 ہم اُسی کی مُنادی کر رہے ہیں اور سب کو نصیحت کر رہے ہیں اور پوری دانش‌مندی سے تعلیم دے رہے ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح کے پُختہ شاگرد کے طور پر خدا کے حضور پیش کر سکیں۔ 29 اِسی لیے مَیں سخت محنت کر رہا ہوں اور اُس کی طاقت مجھ پر اثر کر کے میری مدد کر رہی ہے۔

2 مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات کو جان جائیں کہ مَیں آپ کی اور اُن کی خاطر جو لودیکیہ میں ہیں بلکہ اُن سب کی خاطر جو مجھ سے کبھی نہیں ملے، کتنی جد و جہد کر رہا ہوں 2 تاکہ اُن کے دلوں کو تسلی ملے، وہ محبت کی بِنا پر متحد ہوں اور اُنہیں ایسی برکتیں ملیں جو سچائی کو پوری طرح سمجھنے سے حاصل ہوتی ہیں اور یوں اُنہیں خدا کے مُقدس راز یعنی

1:18 * یا "جماعت" 1:20 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

مسیح کے بارے میں صحیح علم حاصل ہو۔ 3 مسیح میں ہی علم اور دانش مندی کے سارے خزانے پوشیدہ ہیں۔ 4 مَیں یہ باتیں اِس لیے کہہ رہا ہوں تا کہ کوئی شخص آپ کو دلکش باتوں سے دھوکا نہ دے سکے۔ 5 حالانکہ مَیں جسمانی طور پر آپ کے پاس نہیں ہوں لیکن آپ میرے دل* میں بسے ہیں کیونکہ مَیں اِس بات سے بہت خوش ہوں کہ آپ ہر کام بڑے سلیقے سے کرتے ہیں اور مسیح پر مضبوط ایمان رکھتے ہیں۔

6 لٰہذا جس طرح آپ نے مالک مسیح یسوع کو قبول کیا اُسی طرح اُن کے ساتھ چلتے رہیں 7 اور جیسے آپ کو سکھایا گیا تھا، اُن میں جڑ پکڑتے اور مضبوط ہوتے جائیں اور اپنے ایمان پر قائم رہیں اور خوب شکرگزاری کریں۔

8 خبردار رہیں کہ کوئی آپ کو ایسے فلسفوں اور فضول باتوں کا شکار نہ بنا لے جو اِنسانی روایتوں اور دُنیا کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہیں لیکن مسیح کے مطابق نہیں ہیں 9 جو خدا کی تمام صفات سے معمور ہے۔ 10 آپ کو سب کچھ مسیح کے ذریعے مل چُکا ہے جو تمام حکومتوں اور اِختیارات کا سربراہ ہے۔ 11 اُس کے پیروکار ہونے کے ناتے آپ کا ختنہ ہو چُکا ہے۔ لیکن یہ وہ ختنہ نہیں ہے جو اِنسانوں کے ہاتھوں سے ہوتا ہے بلکہ یہ وہ ختنہ ہے جس کا تعلق مسیح سے ہے یعنی ایسا ختنہ جو جسم کے گُناہ گار طور طریقوں کو اُتار پھینکنے سے ہوتا ہے۔ 12 آپ مسیح جیسا بپتسمہ لے کر اُس کے ساتھ دفن ہوئے اور اُس کے پیروکار ہونے کے ناتے اُس کے ساتھ جی اُٹھے کیونکہ آپ خدا کی قدرت پر ایمان لائے جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا۔

13 حالانکہ آپ اپنی خطاؤں کی وجہ سے مُردہ تھے اور آپ کا ختنہ نہیں ہوا تھا لیکن خدا نے آپ کو زندہ کیا تا کہ آپ مسیح کے ساتھ متحد ہوں۔ اُس نے ہم پر مہربانی کی اور ہماری سب خطاؤں کو معاف کر دیا 14 اور حکموں کی اُس دستاویز کو مٹا دیا جو ہمارے خلاف تھی اور اِسے سُولی* پر ٹھونک کر ختم کر دیا۔ 15 اِس سُولی کے ذریعے* اُس نے حکمرانوں اور اِختیار والوں کو ننگا کر دیا اور اُنہیں قیدیوں کے طور پر فتح کی پریڈ میں چلوایا اور سرِعام ذلیل کیا۔

16 لٰہذا کسی کو یہ حق نہ دیں کہ وہ آپ کو بتائے کہ آپ کو کیا کھانا پینا چاہیے یا نئے چاند کا دن یا عیدیں یا سبت کا دن منانا چاہیے۔ 17 یہ سب کچھ آنے والی چیزوں کا سایہ ہے لیکن اصلی چیزوں کا تعلق مسیح سے ہے۔ 18 کسی ایسے شخص کی وجہ سے اِنعام سے محروم نہ ہو جائیں جو جھوٹی خاکساری اور فرشتوں کی عبادت کو پسند کرتا ہے اور دیکھی ہوئی باتوں پر اَڑا

5:2 * یونانی میں: ”روح“

14:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 15:2 * یا شاید ”اُس کے ذریعے“

رہتا ہے اور اپنی جسمانی سوچ کے باعث بِلاوجہ مغرور ہو گیا ہے۔ 19 ایسا شخص سر سے جُڑا نہیں رہتا یعنی اُس سر سے جس کے ذریعے پورے جسم کو خوراک ملتی ہے اور جس کی وجہ سے اعضا جوڑوں اور پٹھوں کے ذریعے ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں۔ اِسی سر کے ذریعے خدا کی مرضی کے مطابق جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔

20 اگر آپ دُنیا کے بنیادی اصولوں کے لحاظ سے مسیح کے ساتھ مر گئے ہیں تو آپ ایسے زندگی کیوں گزار رہے ہیں جیسے آپ ابھی تک دُنیا کا حصہ ہوں؟ اور آپ ابھی تک اِن حکموں پر عمل کیوں کر رہے ہیں کہ 21 ”اِن کو نہ لو، اِن کو نہ چکھو، اِن کو نہ چھوؤ“؟ 22 یہ حکم اِنسانوں کے فرمان اور تعلیم ہیں اور ایسی چیزوں کے بارے میں ہیں جو اِستعمال کے بعد ختم ہو جاتی ہیں۔ 23 جن لوگوں کو یہ حکم بڑے معقول لگتے ہیں، وہ اپنے طریقے سے خدا کی عبادت کرتے ہیں، خاکساری کا دِکھاوا کرتے ہیں اور اپنے جسم پر ظلم کرتے ہیں۔ مگر یہ حکم جسمانی خواہشوں پر قابو پانے کے سلسلے میں کسی کام نہیں آتے۔

3 لیکن اگر آپ مسیح کے ساتھ زندہ ہو چکے ہیں تو اُن چیزوں کی جستجو میں رہیں جو آسمان پر ہیں جہاں مسیح، خدا کی دائیں طرف بیٹھا ہے۔ 2 آسمانی چیزوں پر دھیان دیتے رہیں، زمینی چیزوں پر نہیں 3 کیونکہ آپ مر گئے ہیں لیکن آپ کی زندگی مسیح کے ساتھ پوشیدہ ہے اور یہ خدا کی مرضی ہے۔ 4 جب مسیح جو ہماری زندگی ہے، ظاہر ہو گا تو آپ بھی اُس کے ساتھ ظاہر ہوں گے اور اُس کی شان میں شریک ہوں گے۔

5 لہٰذا اپنے جسم کے اعضا* کو حرام کاری،# ناپاکی، بے لگام جنسی خواہشوں، نقصان دہ خواہشوں اور لالچ کے اِعتبار سے مار ڈالیں جو بُت پرستی کے برابر ہے۔ 6 اِنہی باتوں کی وجہ سے خدا کا غضب نازل ہونے والا ہے۔ 7 ایک زمانے میں آپ کا چال چلن بھی ایسا ہی تھا۔ 8 لیکن اب غضب ناک ہونا، غصہ، بُرائی اور گالی گلوچ کرنا اور اپنے مُنہ سے بےہودہ باتیں نکالنا بالکل چھوڑ دیں۔ 9 ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولیں۔ پُرانی شخصیت کو اِس کے کاموں سمیت اُتار پھینکیں 10 اور نئی شخصیت کو پہن لیں یعنی اُس شخصیت کو جو خدا سے ہے اور اِس شخصیت کو صحیح علم کے ذریعے خدا کی شخصیت کے مطابق ڈھالتے جائیں۔ 11 اِس شخصیت کے حوالے سے نہ کوئی یونانی ہے اور نہ یہودی، نہ کوئی مختون ہے اور نہ غیرمختون اور نہ ہی کوئی پردیسی، سکوتی،* غلام یا آزاد ہے بلکہ مسیح سب کچھ ہے اور سب چیزوں میں ہے۔

3:5 * یونانی میں: ”زمینی اعضا“ #یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 3:11 * یہاں سکوتی سے مُراد ایک بہت ہی غیرمہذب شخص ہے۔

12 چونکہ آپ مُقدس اور عزیز اور خدا کے چُنے ہوئے لوگ ہیں اِس لیے شفقت، ہمدردی، مہربانی، خاکساری، نرمی اور تحمل کا لباس پہنیں۔ 13 اگر آپ کو ایک دوسرے سے شکایت بھی ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کریں اور دل سے ایک دوسرے کو معاف کریں۔ جیسے یہوواہ* نے آپ کو دل سے معاف کِیا ہے ویسے ہی آپ بھی دوسروں کو معاف کریں۔ 14 اِس کے علاوہ محبت کا لباس پہنیں کیونکہ یہ ایک ایسا بندھن ہے جو لوگوں کو پوری طرح متحد کرتا ہے۔

15 اور اُس اِطمینان کو اپنے دلوں پر حکمرانی کرنے دیں جو مسیح سے ہے کیونکہ آپ کو متحد اور مطمئن ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ شکرگزاری کرتے رہیں۔ 16 مسیح کے کلام کو اپنے دل میں بسا لیں۔ یوں آپ کو دانش مندی حاصل ہوگی۔ زبوروں، حمدوں اور شکرگزاری کے گیتوں سے تعلیم دیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ‌افزائی کریں اور دل میں یہوواہ* کی تعریف میں گیت گائیں۔ 17 آپ جو کچھ بھی کہیں یا کریں، سب کچھ مالک یسوع کے نام سے کریں اور اُن کے ذریعے خدا باپ کا شکر ادا کریں۔

18 بیویو، اپنے شوہر کی تابع‌دار ہوں کیونکہ یہ مسیح کے پیروکاروں کے لیے مناسب ہے۔ 19 شوہرو، اپنی بیوی سے محبت کرتے رہیں اور اُس پر بھڑکیں نہیں۔* 20 بچو، ہر معاملے میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہوں کیونکہ یہ مالک کو پسند ہے۔ 21 والدو، اپنے بچوں کو غصہ نہ دِلائیں* تاکہ وہ بےحوصلہ نہ ہو جائیں۔ 22 غلامو، ہر معاملے میں اپنے اِنسانی مالکوں کا کہنا مانیں۔ صرف تب ہی ایسا نہ کریں جب کوئی دیکھ رہا ہو گویا آپ اِنسانوں کو خوش کرنا چاہتے ہوں بلکہ خلوصِ‌دل سے یہوواہ* کا خوف رکھتے ہوئے ایسا کریں۔ 23 آپ جو بھی کام کریں، دل و جان سے کریں، یہ سمجھ کر کہ یہ کام آپ یہوواہ* کے لیے کر رہے ہیں، اِنسانوں کے لیے نہیں۔ 24 کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کو یہوواہ* کی طرف سے اجر کے طور پر وراثت ملے گی۔ ہمارے مالک یعنی مسیح کی غلامی کریں۔ 25 جو شخص غلط کام کرتا ہے، اُسے اِن غلط کاموں کا بدلہ ضرور ملے گا کیونکہ خدا سب کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے۔

4 مالکو، اپنے غلاموں سے مناسب اور نیک سلوک کریں اور یاد رکھیں کہ آپ کا بھی ایک مالک ہے جو آسمان پر ہے۔

2 دُعا کرنے میں لگے رہیں۔ اِس سلسلے میں چوکس رہیں اور شکرگزار ہوں۔ 3 ہمارے لیے بھی

3:13، 16، 22-24 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

3:19 * یا ”اُس سے سختی سے پیش نہ آئیں۔“ 3:21 * یا ”تنگ نہ کریں“

دُعا کریں کہ خدا کوئی راستہ نکالے تاکہ ہم اُس کے کلام کی مُنادی کر سکیں اور مسیح کے بارے میں مُقدس راز بتا سکیں جس کی وجہ سے مَیں قید میں ہوں۔ 4 یہ دُعا بھی کریں کہ مَیں اِس راز کو واضح طور پر بیان کر سکوں جیسے کہ مجھے کرنا چاہیے۔

5 جب آپ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں جو کلیسیا* کے رُکن نہیں ہیں تو دانش مندی سے کام لیں اور اپنے وقت کا بہترین اِستعمال کریں۔ 6 آپ کی باتیں ہمیشہ دلکش اور نمک کی طرح ذائقے دار ہوں تاکہ آپ کو پتہ ہو کہ لوگوں کو کس طرح جواب دینا ہے۔

7 میرے عزیز بھائی اور ہمارے مالک کے وفادار غلام اور خادم تخِکُس آپ کو میرے بارے میں سب کچھ بتائیں گے۔ 8 مَیں اُنہیں آپ کے پاس بھیج رہا ہوں تاکہ وہ آپ کو ہمارا حال چال بتائیں اور آپ کے دلوں کو تسلی دیں۔ 9 وہ میرے وفادار اور عزیز بھائی اُنیسمس کے ساتھ آئیں گے جو آپ کے ہاں ہوا کرتے تھے۔ وہ دونوں آپ کو یہاں کے حالات سے باخبر کریں گے۔

10 اِرسترخس جو میرے ساتھ قید ہیں، آپ کو سلام کہہ رہے ہیں اور مرقس بھی جو برنباس کے رشتے کے بھائی ہیں (یہ وہی مرقس ہیں جن کے بارے میں آپ کو ہدایت دی گئی تھی کہ اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو اُن کا خیرمقدم کریں۔) 11 اور یسوع بھی جنہیں یُوستُس کہا جاتا ہے۔ یہ بھائی اُن میں سے ہیں جن کا ختنہ ہوا ہے۔ صرف یہی لوگ خدا کی بادشاہت کے سلسلے میں میرے ہم خدمت ہیں اور اِن کی وجہ سے مجھے بڑی تسلی ملی ہے۔ 12 اِپفراس جو مسیح یسوع کے غلام ہیں اور آپ کے پاس سے آئے ہیں، آپ کو سلام دے رہے ہیں۔ وہ آپ کے لیے دل سے دُعا کرتے رہتے ہیں تاکہ آپ آخر تک پُختہ رہیں اور خدا کی مرضی پر پورا ایمان رکھیں۔ 13 مَیں اِس بات کا گواہ ہوں کہ وہ آپ کی اور اُن کی خاطر کتنی محنت کر رہے ہیں جو لودیکیہ اور ہیراپُلِس میں ہیں۔

14 دیماس اور ہمارے عزیز معالج* لُوقا آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ 15 لودیکیہ کے بہن بھائیوں کو میرا سلام دیں اور بہن نمفاس اور اُس کلیسیا کو بھی جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی ہے۔ 16 جب آپ یہ خط پڑھ لیں تو یہ بندوبست کریں کہ اِسے لودیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اور جو خط لودیکیہ کو بھیجا گیا ہے، اُسے آپ کے ہاں بھی پڑھا جائے۔ 17 اِس کے علاوہ ارخِپُّس سے کہیں کہ ”اُس خدمت پر دھیان دیں جو آپ نے مالک کے پیروکار کے طور پر قبول کی ہے تاکہ آپ اِسے اچھی طرح پورا کر سکیں۔“

18 مَیں پولُس، اپنے ہاتھ سے آپ کو سلام لکھ رہا ہوں۔ میری قید کو یاد رکھیں۔ خدا کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔

5:4 * یا ”جماعت“

14:4 * یا ”حکیم“

تھسلُنیکیوں کے نام پہلا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1)
تھسلُنیکیوں کے ایمان کے لیے شکرگزاری (2-10)

2 تھسلُنیکے میں پولُس کی خدمت (1-12)
تھسلُنیکیوں نے خدا کا کلام قبول کِیا (13-16)
تھسلُنیکیوں سے ملنے کے لیے پولُس کی بےتابی (17-20)

3 تیمُتھیُس کو تھسلُنیکے بھیجا جاتا ہے (1-5)
تیمُتھیُس اچھی خبر لاتے ہیں (6-10)
تھسلُنیکیوں کے لیے دُعا (11-13)

4 حرام‌کاری سے گریز کریں (1-8)
ایک دوسرے سے اَور زیادہ پیار کریں (9-12)
"اپنے کام سے کام رکھیں" (11)
جو مسیح کی پیروی کرتے کرتے مر گئے، وہ پہلے زندہ ہوں گے (13-18)

5 یہوواہ کا دن کیسے آئے گا؟ (1-5)
"امن اور سلامتی!" (3)
جاگتے رہیں اور ہوش‌وحواس قائم رکھیں (6-11)
نصیحتیں (12-24)
اِختتامی کلمات (25-28)

1 پولُس، سِلوانُس* اور تیمُتھیُس کی طرف سے تھسلُنیکے کی کلیسیا# کے نام جو ہمارے باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح کے ساتھ متحد ہے:

آپ کو خدا کی عظیم رحمت اور سلامتی حاصل ہو۔

2 جب ہم اپنی دُعاؤں میں آپ کا ذکر کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ خدا کا شکر کرتے ہیں **3** اور اپنے خدا اور باپ کے حضور یاد کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ایمان کی وجہ سے کتنا کام کِیا، محبت کی وجہ سے کتنی محنت کی اور اُس اُمید کی وجہ سے کتنی ثابت‌قدمی دِکھائی جو آپ ہمارے مالک یسوع مسیح پر رکھتے ہیں۔ **4** بھائیو اور خدا کے عزیزو، ہم جانتے ہیں کہ خدا نے آپ کو چُنا ہے **5** کیونکہ ہم نے آپ کو جو خوش‌خبری سنائی، وہ صرف باتوں سے نہیں بلکہ قدرت اور پاک روح اور پورے یقین سے سنائی۔ اور آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ہم نے آپ کی خاطر کیا کچھ کِیا۔ **6** آپ نے ہماری اور ہمارے مالک کی مثال پر عمل کِیا کیونکہ آپ نے شدید اذیت کا سامنا کرنے کے باوجود خدا کے کلام کو اُس خوشی سے قبول کِیا جو پاک روح سے ملتی ہے۔ **7** اور یوں آپ نے مقدونیہ اور اخیہ کے سب بھائیوں کے لیے مثال قائم کی۔

8 سچ تو یہ ہے کہ آپ کی وجہ سے یہوواہ* کا کلام نہ صرف مقدونیہ اور اخیہ میں پھیل گیا ہے بلکہ

1:1 *یعنی سیلاس #یا "جماعت"

1:8 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

ہر جگہ اِس بات کا چرچا ہو گیا ہے کہ آپ خدا پر کتنا ایمان رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہی 9 کیونکہ لوگ خود سب کو بتا رہے ہیں کہ جب ہم پہلی بار آپ کے پاس آئے تو آپ اپنے بُتوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف آ گئے تاکہ زندہ اور سچے خدا کے غلام بنیں 10 اور اُس کے بیٹے کا اِنتظار کریں جو آسمان سے آئے گا یعنی یسوع جنہیں اُس نے مُردوں میں سے زندہ کِیا اور جو ہمیں آنے والے غضب سے بچائیں گے۔

2 بھائیو، آپ جانتے ہیں کہ ہماری ملاقات بے فائدہ نہیں رہی۔ 2 جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ فِلپّی میں ہمیں اذیت دی گئی اور ہماری بےعزتی کی گئی لیکن ہم نے خدا کی مدد سے ہمت جمع کی تاکہ ہم شدید مخالفت کے باوجود* آپ کو خدا کی خوش‌خبری سنا سکیں۔ 3 کیونکہ ہم نہ تو جھوٹ یا ناپاکی کی بنیاد پر اور نہ ہی دھوکا دینے کی نیت سے آپ کو ہدایت دیتے ہیں 4 بلکہ خدا نے ہمیں اِس لائق سمجھا ہے کہ ہمیں خوش‌خبری سنانے کی ذمےداری دی جائے۔ اِس لیے ہم اِنسانوں کو خوش کرنے کے لیے نہیں بلکہ اُس خدا کو خوش کرنے کے لیے تعلیم دیتے ہیں جو ہمارے دلوں کا جائزہ لیتا ہے۔

5 آپ جانتے ہیں کہ ہم نے کبھی خوشامد نہیں کی اور نہ ہی لالچی لوگوں کی طرح کسی کو دھوکا دیا۔ خدا ہمارا گواہ ہے! 6 ہمارا مقصد یہ بھی نہیں کہ آپ یا دوسرے لوگ ہمارے گُن گائیں۔ اگر ہم چاہتے تو مسیح کے رسول ہونے کے ناتے آپ پر مالی بوجھ ڈال سکتے تھے۔ 7 لیکن ہم آپ کے ساتھ نرمی سے پیش آئے، بالکل ویسے ہی جیسے ماں بڑے پیار سے اپنے ننھے بچوں کو پالتی ہے۔ 8 چونکہ ہم آپ سے بڑا پیار کرتے ہیں اِس لیے ہم آپ کو نہ صرف خدا کی خوش‌خبری سنانے کے لیے تیار تھے بلکہ اپنی زندگیوں* میں شامل کرنے کے لیے بھی کیونکہ آپ ہمیں بہت عزیز ہو گئے۔

9 بھائیو، آپ کو ہماری محنت اور مشقت ضرور یاد ہوگی۔ جب ہم نے آپ کو خدا کی خوش‌خبری سنائی تو ہم نے دن رات کام کِیا تاکہ آپ میں سے کسی پر مالی بوجھ نہ ڈالیں۔ 10 آپ ہمارے گواہ ہیں اور خدا بھی ہمارا گواہ ہے کہ ہم آپ کے ساتھ وفاداری اور نیکی سے پیش آئے اور بےاِلزام رہے۔ 11 آپ کو پتہ ہے کہ ہم نے آپ کو نصیحت کی اور تسلی دی اور سمجھایا، بالکل ویسے ہی جیسے ایک باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے 12 تاکہ آپ ایسی زندگی گزاریں جو اُس خدا کو پسند آئے جس نے آپ کو اپنی بادشاہت اور شان میں شامل ہونے کے لیے بلایا ہے۔

13 اِس لیے ہم ہر وقت خدا کا شکر کرتے ہیں کیونکہ جب ہم نے آپ کو خدا کا کلام سنایا تو آپ نے

2:2 * یا شاید ”سخت جدوجہد کر کے“

2:8 * یونانی میں: ”جانوں“

اِسے اِنسانوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ خدا کا کلام سمجھ کر قبول کِیا۔ اور یہ واقعی خدا کا کلام ہے اور آپ پر اثر کر رہا ہے۔ **14** بھائیو، آپ یہودیہ کی کلیسیاؤں* کی مثال پر عمل کر رہے ہیں جو مسیح یسوع کے ساتھ متحد ہیں کیونکہ آپ اپنے ہم‌وطنوں کے ہاتھوں ویسی ہی تکلیفیں اُٹھا رہے ہیں جیسی وہ کلیسیائیں یہودیوں کے ہاتھوں اُٹھا رہی ہیں۔ **15** اُن یہودیوں نے تو ہمارے مالک یسوع کو اور نبیوں کو مار بھی ڈالا اور ہمیں اذیت دی۔ وہ خدا کو خوش نہیں کر رہے اور اُنہیں دوسروں کی بھلائی کی کوئی پرواہ نہیں ہے **16** کیونکہ وہ ہمیں غیریہودیوں سے بات کرنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور یوں اُن کی نجات میں رُکاوٹ بنتے ہیں۔ اِس طرح وہ اپنے گُناہوں کا پیمانہ بھرتے جا رہے ہیں۔ مگر خدا کا غضب آخرکار اُن پر نازل ہو ہی گیا ہے۔

17 لیکن بھائیو، جب ہمیں تھوڑی دیر کے لیے آپ سے جُدا ہونا پڑا (حالانکہ ہمارے دل آپ سے کبھی جُدا نہیں ہوئے) تو ہم نے آپ سے ملنے کی بڑی کوشش کی کیونکہ آپ ہمیں بہت یاد آتے تھے۔ **18** اِس لیے ہم آپ کے پاس آنا چاہتے تھے (مَیں پولُس، نے تو ایک بار نہیں بلکہ دو بار آپ کے پاس آنے کی کوشش کی) لیکن شیطان نے ہمیں روک دیا۔ **19** جب ہمارے مالک کی موجودگی ہوگی تو اُن کے حضور ہماری اُمید یا خوشی یا فخر کا تاج کیا ہوگا؟ کیا آپ لوگ نہیں؟ **20** بےشک ہمارا فخر اور ہماری خوشی آپ ہی ہیں۔

3 جب ہم آپ کی جُدائی مزید برداشت نہ کر سکے تو ہم نے سوچا کہ بہتر ہوگا کہ ہم ایتھنز میں رہیں **2** لیکن اپنے بھائی تیمُتھیُس کو آپ کے پاس بھیجیں جو خدا کے خادم ہیں* اور مسیح کے بارے میں خوش‌خبری سناتے ہیں۔ کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے ایمان کو مضبوط کریں اور آپ کا حوصلہ بڑھائیں **3** تاکہ آپ میں سے کوئی بھی اِن اذیتوں کا سامنا کرتے وقت ڈگمگائے نہیں۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ہم ایسی اذیتوں سے بچ نہیں سکتے **4** کیونکہ جب ہم آپ کے ساتھ تھے تو ہم آپ کو بتایا کرتے تھے کہ ہمیں اذیتیں اُٹھانی پڑیں گی۔ اور ایسا ہوا بھی ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ **5** اِس لیے جب مجھے کافی عرصے سے آپ کی طرف سے کوئی خبر نہیں ملی تو مَیں نے تیمُتھیُس کو یہ پتہ کرنے کے لیے بھیجا کہ آپ کتنی وفاداری سے خدا کی خدمت کر رہے ہیں کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں اِبلیس نے آپ کو ورغلا نہ لیا ہو اور ہماری محنت بےکار نہ ہو گئی ہو۔

6 اب جبکہ تیمُتھیُس آپ کے پاس سے واپس آ گئے ہیں، اُنہوں نے آپ کی وفاداری اور محبت کے بارے میں بڑی اچھی خبر دی ہے۔ اُنہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ آپ ہمیں بڑا یاد کرتے ہیں اور اُتنی ہی

2:14 * یا ”جماعتوں“

3:2 * یا شاید ”جو خدا کے ساتھ کام کرتے ہیں“

بے‌تابی سے ہم سے ملنا چاہتے ہیں جتنی بے‌تابی سے ہم آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔ **7** بھائیو، آپ ہی کی وجہ سے تو ہمیں تکلیفوں اور مصیبتوں کا سامنا کرتے وقت تسلی ملی ہے کیونکہ آپ وفاداری سے خدمت کر رہے ہیں۔ **8** ہاں، یہ سُن کر ہماری جان میں جان آ گئی ہے کہ آپ مالک کے وفادار ہیں۔ **9** ہمیں آپ کی وجہ سے خدا کے حضور بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے اور ہمیں سمجھ نہیں آ رہا کہ ہم کس طرح خدا کا شکر ادا کریں! **10** ہم دن رات دل و جان سے خدا سے اِلتجا کرتے ہیں کہ آپ سے مل سکیں اور آپ کے ایمان کی کمی کو دُور کر سکیں۔

11 ہماری دُعا ہے کہ ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع کوئی راستہ نکالیں تاکہ ہم آپ کے پاس آ سکیں۔ **12** ہماری یہ بھی دُعا ہے کہ ہمارے مالک آپ کی مدد کریں تاکہ آپ ایک دوسرے سے بلکہ سب لوگوں سے اَور زیادہ محبت کریں، بالکل ویسے ہی جیسے ہم آپ سے کرتے ہیں۔ **13** اِس طرح ہمارے خدا اور باپ کے حضور آپ کے دل اُس وقت مضبوط، بے‌اِلزام اور پاک ہوں گے جب ہمارے مالک یسوع کی موجودگی اپنے سب مُقدسوں کے ساتھ ہوگی۔

4 بھائیو، ہم نے آپ کو ہدایت کی تھی کہ ایسی زندگی گزاریں جو خدا کو پسند آئے اور آپ بالکل ایسا ہی کر رہے ہیں۔ اب ہم مالک یسوع کے نام سے آپ سے درخواست اور اِلتجا کرتے ہیں کہ ایسی زندگی گزارنے کی پوری کوشش کرتے رہیں **2** کیونکہ آپ اُن ہدایتوں* کو جانتے ہیں جو ہم نے مالک یسوع کے نام سے آپ کو دی تھیں۔

3 خدا کی مرضی یہ ہے کہ آپ پاک ہوں اور حرام‌کاری* سے گریز کریں۔ **4** آپ میں سے ہر ایک کو پتہ ہونا چاہیے کہ اپنے جسم* کو کیسے قابو میں رکھے تاکہ آپ پاک اور باعزت زندگی گزاریں **5** اور اُن قوموں کی طرح نہ بنیں جو اپنی بے‌لگام جنسی خواہشوں کو پورا کرنے کے جنون میں مبتلا ہیں اور خدا کو نہیں جانتیں۔ **6** اِس سلسلے میں کوئی شخص حد سے آگے نہ بڑھے اور اپنے بھائی کا فائدہ نہ اُٹھائے کیونکہ یہوواہ* ایسے کام کرنے والوں کو سزا دے گا جیسا کہ ہم آپ کو پہلے سے بتا چکے اور خبردار کر چکے ہیں۔ **7** کیونکہ خدا نے ہمیں ناپاکی کے لیے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لیے بلایا ہے۔ **8** لہٰذا جو شخص اِس بات کو ٹھکراتا ہے، وہ کسی اِنسان کو نہیں بلکہ اُس خدا کو ٹھکراتا ہے جو آپ کو پاک روح عطا کرتا ہے۔

9 لیکن جہاں تک ایک دوسرے سے بہن بھائیوں کی طرح پیار کرنے کا تعلق ہے تو ہمیں آپ کو لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا نے آپ کو سکھایا ہے کہ ایک دوسرے سے پیار کریں۔ **10** اور آپ اِس بات پر عمل کرتے ہیں اور مقدونیہ کے تمام بہن

4:2 * یا ”حکموں“ **4:3** * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **4:4** * یونانی میں: ”برتن“ **4:6** * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

بھائیوں سے پیار کرتے ہیں۔ لیکن بھائیو، ہم آپ سے اِلتجا کرتے ہیں کہ ایک دوسرے سے اَور زیادہ پیار کریں۔ 11 یہ عزم کریں کہ آپ ہماری ہدایت کے مطابق سکون سے زندگی گزاریں گے، اپنے کام سے کام رکھیں گے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کریں گے 12 تاکہ آپ کا طرزِزندگی دُنیا کی نظر میں مناسب ہو اور آپ کسی چیز کے محتاج نہ ہوں۔

13 بھائیو، ہم نہیں چاہتے کہ آپ اُن کے حوالے سے بےخبر رہیں جو موت کی نیند سو رہے ہیں تاکہ آپ اُن لوگوں کی طرح غم نہ کریں جن کے پاس کوئی اُمید نہیں ہے۔ 14 کیونکہ اگر ہمارا ایمان ہے کہ یسوع مر گئے اور پھر زندہ ہوئے تو ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ خدا اُن لوگوں کو زندہ کرے گا جو یسوع کی پیروی کرتے کرتے موت کی نیند سو گئے ہیں تاکہ وہ یسوع کے ساتھ ہوں۔ 15 ہم یہوواہ* کے کلام کے ذریعے آپ کو بتا رہے ہیں کہ ہم میں سے جو لوگ مالک کی موجودگی کے وقت باقی ہوں گے، وہ کسی بھی صورت میں اُن لوگوں سے پہلے آسمان پر نہیں جائیں گے جو موت کی نیند سو گئے ہیں۔ 16 کیونکہ ہمارے مالک آسمان سے خدا کے نرسنگے* کے ساتھ آئیں گے اور للکار کر فرشتوں کے سردار کی آواز میں حکم دیں گے اور وہ لوگ پہلے زندہ ہوں گے جو مسیح کی پیروی کرتے کرتے مر گئے۔ 17 اِس کے بعد ہم جو باقی ہوں گے، بادلوں میں اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہم بھی اُن لوگوں کے ساتھ ہوں اور آسمان پر اپنے مالک سے ملیں۔ پھر ہم ہمیشہ اپنے مالک کے ساتھ رہیں گے۔ 18 آئیں، ایک دوسرے کو اِن باتوں کے ذریعے تسلی دیتے رہیں۔

5 بھائیو، جہاں تک وقتوں اور زمانوں کا تعلق ہے، ہمیں آپ کو کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے 2 کیونکہ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ یہوواہ* کا دن بالکل ویسے ہی آنے والا ہے جیسے رات کو چور آتا ہے۔ 3 جب لوگ کہہ رہے ہوں گے: ”امن اور سلامتی!“ تو اُن پر اچانک تباہی آ جائے گی، بالکل ویسے ہی جیسے حاملہ عورت کو بچے کی پیدائش سے پہلے دردیں لگتی ہیں اور وہ لوگ اِس تباہی سے بچ نہیں سکیں گے۔ 4 لیکن بھائیو، آپ تاریکی میں نہیں ہیں کہ وہ دن اچانک آپ پر آ پڑے جیسے دن کی روشنی اچانک چور پر آ پڑتی ہے 5 کیونکہ آپ روشنی اور دن کے بیٹے ہیں۔ ہمارا نہ تو رات سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی تاریکی سے۔

6 لہٰذا آئیں، باقی لوگوں کی طرح سوئے نہ رہیں بلکہ جاگتے رہیں اور اپنے ہوش‌وحواس قائم رکھیں۔ 7 کیونکہ جو لوگ سوتے ہیں، وہ رات کو سوتے ہیں اور جو لوگ نشے میں دُھت ہوتے ہیں، وہ رات کو نشے میں دُھت ہوتے ہیں۔ 8 لیکن ہمارا تعلق دن سے

4:15؛ 5:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 4:16 * یا ”باجے“

ہے اِس لیے آئیں، اپنے ہوش و حواس قائم رکھیں اور ایمان اور محبت کا بکتر اور نجات کی اُمید کا ہیلمٹ پہن لیں 9 کیونکہ خدا نے ہمیں اِس لیے نہیں چُنا کہ ہم اُس کے غضب کا نشانہ بنیں بلکہ اِس لیے کہ ہم اپنے مالک یسوع مسیح کے ذریعے نجات پائیں۔ 10 یسوع ہماری خاطر مرے تاکہ چاہے ہم جاگ رہے ہوں یا سو* رہے ہوں، ہم اُن کے ساتھ رہیں۔ 11 لٰہذا ایک دوسرے کو تسلی دیتے رہیں اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھاتے رہیں جیسے آپ کر رہے ہیں۔

12 بھائیو، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اُن کی عزت کریں جو آپ کے درمیان سخت محنت کرتے ہیں اور مالک کا کام کرنے میں آپ کی پیشوائی کرتے ہیں اور آپ کو نصیحت کرتے ہیں۔ 13 اُن کی محنت کی وجہ سے اُن کی بڑی قدر کریں اور اُن کے لیے محبت ظاہر کریں۔ ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہیں۔* 14 بھائیو، ہم آپ سے یہ اِلتجا بھی کرتے ہیں کہ اُن لوگوں کو خبردار کریں جو اپنی من مانی کرتے ہیں، بےحوصلہ لوگوں کو تسلی دیں، کمزوروں کی مدد کریں اور سب کے ساتھ تحمل سے پیش آئیں۔ 15 آپ میں سے کوئی بھی شخص کسی کے ساتھ بُرائی کے بدلے بُرائی نہ کرے بلکہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ اور باقی سب لوگوں کے ساتھ اچھائی کرنے کی کوشش کریں۔

10:5 * یا ”موت کی نیند سو“ 13:5 * یا ”صلح پسند ہوں۔“

16 ہمیشہ خوش ہوں۔ 17 ہر وقت دُعا کریں۔ 18 ہر چیز کے لیے خدا کا شکر کریں۔ یہی آپ کے لیے خدا کی مرضی ہے کیونکہ آپ مسیح یسوع کے پیروکار ہیں۔ 19 پاک روح کی آگ کو نہ بجھائیں۔ 20 پیش گوئیوں* کی حقارت نہ کریں۔ 21 سب باتوں کا جائزہ لیں اور جو باتیں اچھی ہوں، اُن سے چپکے رہیں۔ 22 ہر طرح کی بُرائی سے گریز کریں۔

23 بھائیو، خدا جو اِطمینان* کا بانی ہے، آپ کو پوری طرح پاک کرے اور آپ کے دل# اور جان اور جسم کو ہمارے مالک یسوع مسیح کی موجودگی کے وقت ہر لحاظ سے اچھی حالت میں اور بےعیب رکھے۔ 24 خدا جو آپ کو بلا رہا ہے، وعدے کا پکا* ہے اور ضرور ایسا کرے گا۔

25 بھائیو، ہمارے لیے دُعا کرتے رہیں۔

26 گلے مل کر* سب بھائیوں کا خیرمقدم کریں۔

27 مَیں آپ کو مالک کے نام سے تاکید کر رہا ہوں کہ یہ خط تمام بہن بھائیوں کے سامنے پڑھا جائے۔

28 ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔

20:5 * یا ”خدا کی باتوں“ 23:5 * یا ”امن“ # یونانی میں: ”روح“ 24:5 * یا ”وفادار“ 26:5 * یونانی میں: ”پاک بوسے سے“

تھسلُنیکیوں کے نام دوسرا خط

ابواب کا خاکہ

1

پولُس، سِلوانُس* اور تیمُتھیُس کی طرف سے تھسلُنیکے کی کلیسیا# کے نام جو ہمارے باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح کے ساتھ متحد ہے:

2 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

3 بھائیو، ہمارا فرض ہے کہ ہمیشہ آپ کے لیے خدا کا شکر کریں۔ اور یہ مناسب بھی ہے کیونکہ آپ کے ایمان میں اِضافہ ہوتا جا رہا ہے اور آپ کے دل میں ایک دوسرے کے لیے محبت بڑھتی جا رہی ہے۔ 4 لہٰذا ہم خدا کی کلیسیاؤں میں فخر سے آپ کے بارے میں بات کرتے ہیں کیونکہ آپ اذیتوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنے کے باوجود ثابت قدم رہے ہیں اور ایمان ظاہر کر رہے ہیں۔ 5 یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ خدا راست فیصلے کرتا ہے اور اِسی لیے اُس نے آپ کو اپنی بادشاہت میں داخل ہونے کے لیے بلایا ہے جس کے لیے آپ اذیت اُٹھا رہے ہیں۔

6 دراصل خدا کی نظر میں مناسب ہے کہ اُن لوگوں پر مصیبت لائے جو آپ پر مصیبت لاتے ہیں۔ 7 لیکن آپ لوگوں کو جو مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں، اُس وقت ہمارے ساتھ آرام ملے گا جب مالک یسوع آسمان سے اپنے طاقتور فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں ظاہر ہوں گے 8 اور اُن لوگوں سے بدلہ لیں گے جو خدا کو نہیں جانتے اور اُن لوگوں سے بھی جو مالک یسوع کے بارے میں خوش‌خبری کو قبول نہیں کرتے۔ 9 ہاں، مالک اُن لوگوں کو ہمیشہ کی ہلاکت کی سزا سنائیں گے اور اُنہیں اپنے سامنے سے دُور کر دیں گے اور اپنی عظیم قدرت سے محروم کر دیں گے۔ 10 یہ اُس وقت ہوگا جب ہمارے مالک اپنے مُقدسوں کے ساتھ آئیں گے تاکہ اُن پر ایمان رکھنے والے لوگ حیران ہوں اور اُن کی بڑائی کریں۔

1:1 * یعنی سیلاس # یا ”جماعت“

آپ بھی اُن لوگوں میں شامل ہوں گے کیونکہ آپ اُس گواہی پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم نے آپ کو دی ہے۔

11 اِس لیے ہم ہمیشہ دُعا کرتے ہیں کہ ہمارا خدا آپ کو اُس زندگی کے لائق ٹھہرائے جس کے لیے اُس نے آپ کو بلایا ہے اور اپنی طاقت سے وہ سب اچھے کام کرے جو اُس کو پسند ہیں اور اُن کاموں کو کامیاب بنائے جو آپ ایمان کی بِنا پر کرتے ہیں۔ **12** اِس طرح آپ کے ذریعے ہمارے مالک یسوع کے نام کی بڑائی ہوگی اور اُن کے ساتھ ساتھ آپ کی بھی بڑائی ہوگی۔ یہ سب ہمارے خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت کے مطابق ہوگا۔

2

بھائیو، جہاں تک اُس وقت کا تعلق ہے جب ہمارے مالک یسوع مسیح کی موجودگی ہوگی اور جب ہمیں اُن کے ساتھ رہنے کے لیے جمع کِیا جائے گا تو ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ **2** اگر کوئی دعویٰ کرے کہ یہوواہ* کا دن آ گیا ہے تو فوراً اُلجھن میں نہ پڑیں اور پریشان نہ ہوں، چاہے ایسے دعوے کسی روحانی پیغام# یا زبانی پیغام یا ایسے خط پر مبنی ہوں جس کے بارے میں کہا جائے کہ یہ ہماری طرف سے ہے۔

3 دیکھیں، کسی کی باتوں میں نہ آئیں کیونکہ وہ دن تب تک نہیں آئے گا جب تک برگشتگی نہیں آئے گی اور بُرائی کا شخص یعنی ہلاکت کا بیٹا ظاہر نہیں ہوگا۔ **4** وہ ایک دُشمن ہے اور اپنے آپ کو دیوتاؤں اور معبودوں سے بڑا بناتا ہے۔ یوں وہ خدا کی ہیکل* میں بیٹھ کر سب کو دِکھاتا ہے کہ وہ خدا کی طرح ہے۔ **5** آپ کو یاد ہوگا کہ جب مَیں آپ کے ساتھ تھا تو مَیں آپ کو یہ باتیں بتایا کرتا تھا۔

6 آپ تو جانتے ہیں کہ کس نے اُس کا راستہ روکا ہوا ہے تاکہ وہ مقررہ وقت سے پہلے ظاہر نہ ہو۔ **7** دراصل یہ بُرائی ایک راز ہے اور ابھی بھی اپنا کام کر رہی ہے۔ لیکن یہ صرف اُس وقت تک راز رہے گی جب تک اِس کے راستے کی رُکاوٹ ہٹ نہیں جاتی۔ **8** اِس کے بعد بُرائی کا شخص ظاہر ہوگا جسے مالک یسوع اپنے مُنہ کی طاقت# سے اُس وقت بےاثر کر دیں گے اور مار ڈالیں گے جب اُن کی موجودگی ظاہر ہوگی۔ **9** دراصل بُرائی کے شخص کی موجودگی کے پیچھے شیطان کا ہاتھ ہے جو اُسے طاقت دیتا ہے کہ حیرت‌انگیز کام کرے اور معجزے اور جھوٹی نشانیاں دِکھائے **10** اور ہر طرح کی بُرائی کے ذریعے اُن لوگوں کو دھوکا دے جنہیں سزا کے طور پر ہلاک کر دیا جائے گا کیونکہ اُنہوں نے اُس سچائی سے محبت نہیں کی جس کے ذریعے اُن کی جان بچ سکتی تھی۔ **11** لہٰذا خدا نے اُنہیں اِس لیے فریب کا شکار ہونے دیا تاکہ وہ جھوٹ پر یقین کریں **12** اور اُنہیں سزا دی جائے کیونکہ اُنہوں نے سچائی پر یقین نہیں کِیا بلکہ بُرائی کو پسند کِیا۔

2:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:2، 8 # یونانی میں: ”روح“

2:4 * یعنی خدا کا گھر

13 بھائیو اور یہوواہ* کے عزیزو، ہمارا فرض ہے کہ آپ کے لیے ہمیشہ خدا کا شکر کریں کیونکہ اُس نے آپ کو اپنی روح کے ذریعے مخصوص# کر کے اور سچائی پر آپ کے ایمان کو دیکھ کر آپ کو نجات دِلانے کے لیے شروع سے چُنا۔ 14 اُس نے آپ کو اُس خوش‌خبری کی بِنا پر چُنا جو ہم سناتے ہیں تاکہ آپ ہمارے مالک یسوع مسیح جیسی شان حاصل کریں۔ 15 لہٰذا بھائیو، ثابت‌قدم رہیں اور اُن باتوں* پر قائم رہیں جو آپ کو سکھائی گئی ہیں، چاہے وہ کسی زبانی پیغام پر مبنی ہوں یا ہمارے کسی خط پر۔ 16 ہماری دُعا ہے کہ ہمارے مالک یسوع مسیح اور ہمارا باپ خدا جو ہم سے محبت کرتا ہے اور جس نے اپنی عظیم رحمت کے ذریعے ہمیں ابدی تسلی اور شان‌دار اُمید دی ہے، 17 آپ کے دلوں کو تسلی دیں اور آپ کو مضبوط بنائیں تاکہ آپ ہمیشہ اچھی باتیں کہیں اور اچھے کام کریں۔

3 بھائیو، دُعا کرتے رہیں کہ ہمارے ذریعے یہوواہ* کا کلام تیزی سے پھیلتا رہے اور لوگ اِس کی بڑائی کریں، بالکل ویسے ہی جیسے آپ کرتے ہیں۔ 2 یہ دُعا بھی کریں کہ خدا ہمیں بُرے اور غلط لوگوں سے بچائے کیونکہ سب لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ 3 لیکن ہمارے مالک وعدے کے پکے* ہیں۔ وہ آپ کو طاقت دیں گے اور شیطان# سے محفوظ رکھیں گے۔ 4 مالک کے پیروکار ہونے کے ناتے ہمیں پورا بھروسا ہے کہ آپ ہماری ہدایتوں پر عمل کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ 5 دُعا ہے کہ ہمارے مالک آپ کے دلوں کی رہنمائی کرتے رہیں تاکہ آپ خدا سے محبت رکھیں اور مسیح کی خاطر ثابت‌قدم رہیں۔

6 بھائیو، اب ہم آپ کو اپنے مالک یسوع مسیح کے نام سے یہ ہدایت دے رہے ہیں کہ ایسے بہن بھائیوں کے ساتھ کوئی میل جول نہ رکھیں جو اپنی من مانی کر رہے ہیں اور اُن ہدایتوں* پر عمل نہیں کر رہے جو ہم نے آپ# کو دی ہیں۔ 7 آپ تو جانتے ہی ہیں کہ ہم نے آپ کے لیے کس طرح کی مثال قائم کی ہے۔ جب ہم آپ کے ساتھ تھے تو ہم نے نہ تو اپنی من مانی کی 8 اور نہ ہی کسی کے گھر سے مُفت کی روٹی کھائی بلکہ ہم نے دن رات محنت اور مشقت کی تاکہ آپ میں سے کسی پر مالی بوجھ نہ ڈالیں۔ 9 اِس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ ہمیں آپ سے کچھ لینے کا حق نہیں تھا بلکہ اِس کی وجہ یہ تھی کہ ہم آپ کے لیے مثال قائم کرنا چاہتے تھے۔ 10 یاد ہے کہ جب ہم وہاں تھے تو ہم آپ سے کہا کرتے تھے کہ ”جو شخص کام نہیں کرنا چاہتا، وہ کھانا بھی نہ کھائے۔“ 11 لیکن ہم نے سنا ہے کہ آپ میں سے کچھ لوگ اپنی من مانی کر رہے ہیں۔ وہ کام کرنے کی بجائے ایسے معاملوں میں دخل دیتے ہیں جن سے اُن کا کوئی تعلق نہیں۔ 12 ایسے لوگوں کو ہم مالک یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتے اور

2:13؛ 3:1؛ 3:3 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:13 # یا ”پاک“ 2:15؛ 3:6 * یونانی میں: ”روایتوں“ 3:3 * یا ”وفادار“ # یونانی میں: ”بُری ہستی“

3:6 # یا شاید ”اُن“

نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے کام سے کام رکھیں اور اپنی کمائی سے روٹی کھائیں۔

13 بھائیو، جہاں تک آپ کا تعلق ہے، اچھے کام کرتے رہیں۔ **14** اگر کوئی شخص اِس خط میں لکھی باتوں پر عمل نہ کرے تو اُس سے خبردار رہیں* اور اُس سے میل جول رکھنا بند کر دیں تاکہ وہ شرمندہ ہو۔ **15** لیکن اُسے دُشمن نہ سمجھیں بلکہ بھائی ہونے کے ناتے نصیحت کرتے رہیں۔

14:3 * یونانی میں: ”اُس پر نشان لگائیں“

16 دُعا ہے کہ اِطمینان* کا مالک آپ کو ہر معاملے میں اِطمینان عطا کرتا رہے اور آپ سب کے ساتھ رہے۔

17 مَیں پولُس، اپنے ہاتھ سے آپ کو سلام لکھ رہا ہوں۔ یہ میرے خطوں کی نشانی ہے اور مَیں اِسی طرح لکھتا ہوں۔

18 ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت آپ سب کے ساتھ رہے۔

16:3 * یا ”اَمن“

تیمُتھیُس کے نام پہلا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (2،1)
جھوٹے اُستادوں سے خبردار رہیں (11-3)
پولُس کو عظیم رحمت کثرت سے عطا کی گئی (16-12)
ابدیت کا بادشاہ (17)
”اچھی جنگ جاری رکھیں“ (20-18)

2 ہر طرح کے لوگوں کے لیے دُعا کریں (7-1)
ایک خدا اور ایک درمیانی (5)
سب لوگوں کے لیے پورا فدیہ فراہم کِیا گیا (6)
آدمیوں اور عورتوں کے لیے ہدایات (15-8)
مہذب لباس پہنیں (10،9)

3 نگہبان بننے کے لیے شرائط (7-1)
کلیسیا کے خادم بننے کے لیے شرائط (13-8)
خدا کی بندگی کا مُقدس راز (16-14)

4 بُرے فرشتوں کی تعلیم سے خبردار (5-1)
مسیح کے اچھے خادموں کی پہچان (10-6)
جسمانی تربیت اور خدا کی بندگی (8)
اُس تعلیم پر دھیان دیں جو آپ دوسروں کو دیتے ہیں (16-11)

5 بوڑھوں اور جوانوں کے ساتھ سلوک (2،1)
بیواؤں کی مدد کے سلسلے میں ہدایات (16-3)
گھر والوں کی ضرورتیں پوری کریں (8)
محنتی بزرگوں کی عزت کریں (25-17)
تھوڑی سی مے پیا کریں (23)

6 غلام اپنے مالکوں کی عزت کریں (2،1)
جھوٹے اُستاد؛ پیسے سے پیار (10-3)
خدا کے بندوں کے لیے ہدایات (16-11)
نیک کاموں میں امیر بنیں (19-17)
امانت کی حفاظت کریں (21،20)

1 پولُس کی طرف سے جسے ہمارے نجات دہندہ خدا اور ہماری اُمید کی بنیاد، مسیح یسوع کے حکم سے مسیح یسوع کا رسول مقرر کِیا گیا ہے، 2 تیمُتھیُس* کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا حقیقی بیٹا ہے:

ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک مسیح یسوع آپ کو عظیم رحمت اور مہربانی اور اِطمینان عطا کریں۔

3 جب مَیں مقدونیہ جانے والا تھا تو مَیں نے آپ کو اِفسس میں رہنے کی نصیحت کی تھی اور اب بھی مَیں آپ کو یہی نصیحت کر رہا ہوں تاکہ آپ بھائیوں کو حکم دیں کہ کوئی اَور تعلیم نہ دیں 4 اور جھوٹی کہانیوں اور سلسلۂ نسب پر دھیان نہ دیں کیونکہ ایسی باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔ اِن کا اُن چیزوں سے کوئی تعلق نہیں جو خدا ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے دیتا ہے بلکہ اِن سے صرف سوال اُٹھتے ہیں۔ 5 مَیں آپ کو یہ ہدایت* اِس لیے دے رہا ہوں تاکہ ہم خلوصِ دل، صاف ضمیر اور بےریا ایمان کے ساتھ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ 6 کچھ لوگ اِن باتوں کو چھوڑ کر فضول باتوں میں لگ گئے ہیں۔ 7 وہ شریعت کے اُستاد تو بننا چاہتے ہیں لیکن اُن باتوں کو نہیں سمجھتے جو وہ اپنے مُنہ سے کہتے ہیں اور جن پر وہ بڑے اِعتماد سے اِصرار کرتے ہیں۔

2:1 * اِس کا مطلب ہے: ”خدا کی تعظیم کرنے والا۔“ 5:1 * یا ”حکم“

8 ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ اِسے یہ سمجھ کر صحیح طور پر لاگو کِیا جائے کہ 9 شریعت نیک لوگوں کے لیے نہیں بنائی گئی بلکہ اُن لوگوں کے لیے جو بُرے، باغی، نافرمان، گُناہ گار اور بےوفا ہیں، جو پاک چیزوں کو حقیر جانتے ہیں اور ماں باپ کے قاتل ہیں، جو خونی، 10 حرام کار،* ہم‌جنس‌پرست# اور جھوٹے ہیں، جو دوسروں کو اغوا کرتے ہیں اور جھوٹی قسم کھاتے ہیں اور ہر وہ کام کرتے ہیں جو صحیح∆ تعلیم کے خلاف ہے۔ 11 اور یہ تعلیم ہمارے خوش‌دل خدا کی اُس شان‌دار خوش‌خبری کے مطابق ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

12 مَیں اپنے مالک مسیح یسوع کا جنہوں نے مجھے طاقت بخشی، بہت شکرگزار ہوں کیونکہ اُنہوں نے مجھے قابلِ‌بھروسا سمجھ کر ایک خاص خدمت دی 13 حالانکہ مَیں پہلے کفر بکتا تھا، لوگوں کو اذیت پہنچاتا تھا اور بہت بدتمیز تھا۔ اِس کے باوجود مجھ پر رحم کِیا گیا کیونکہ مَیں نے جو کچھ کِیا، وہ جہالت اور ایمان کی کمی کی وجہ سے کِیا۔ 14 لیکن مجھے مالک کی عظیم رحمت کثرت سے حاصل ہوئی اور اُس کی طرف سے ایمان اور وہ محبت بھی ملی جس کا تعلق مسیح یسوع سے ہے۔ 15 یہ بات سچی اور قابلِ‌بھروسا

10:1 * ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”حرام کاری“ کو دیکھیں۔
یا ”مردوں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنے والے مرد“
∆ یا ”فائدہ‌مند؛ صحت‌بخش“

ہے کہ مسیح یسوع گُناہ گاروں کو نجات دِلانے کے لیے دُنیا میں آئے۔ اور مَیں تو سب سے بڑا گُناہ گار ہوں۔ 16 اِس کے باوجود مجھ پر رحم کِیا گیا تاکہ مجھ جیسے گُناہ گار کے ذریعے مسیح یسوع اپنا صبر ظاہر کریں اور اُن لوگوں کے لیے مثال قائم کریں جو ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے اُن پر ایمان رکھتے ہیں۔

17 ابدیت کے بادشاہ اور غیرفانی اور اَن دیکھے اور واحد خدا کی عزت اور تعظیم ہمیشہ ہمیشہ تک ہو۔ آمین۔

18 بیٹا تیمتھیُس، مَیں آپ کو یہ ہدایت* اُن پیش گوئیوں کے مطابق دے رہا ہوں جو آپ کے بارے میں کی گئی تھیں تاکہ آپ اچھی جنگ جاری رکھیں 19 اور صاف ضمیر اور ایمان کو تھامے رکھیں۔ کچھ لوگوں نے اِن چیزوں کو رد کر دیا جس کے نتیجے میں اُن کے ایمان کا بیڑا غرق ہو گیا۔ 20 اِن لوگوں میں ہمنیُس اور سکندر بھی شامل ہیں۔ مَیں نے اُنہیں شیطان کے حوالے کر دیا ہے تاکہ اُنہیں سبق ملے کہ اُنہیں کفر نہیں بکنا چاہیے۔

2 سب سے پہلے تو مَیں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے حضور ہر طرح کے لوگوں کے لیے اِلتجائیں، دُعائیں، درخواستیں اور شکرگزاری کریں۔ 2 اِس طرح کی دُعائیں بادشاہوں اور اُونچے عہدے پر فائز لوگوں* کے لیے بھی کریں تاکہ ہم سکون اور

18:1 * یا "حکم" 2:2 * یا "اِختیار والوں"

اِطمینان سے زندگی گزار سکیں، خدا کی بندگی کر سکیں اور ہر معاملے میں سنجیدگی سے کام لے سکیں۔ 3 ایسی دُعائیں ہمارے نجات دہندہ خدا کی نظر میں اچھی اور پسندیدہ ہیں 4 جس کی مرضی ہے کہ ہر طرح کے لوگ نجات پائیں اور سچائی کے بارے میں صحیح علم حاصل کریں۔ 5 کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور اِنسان کے بیچ درمیانی بھی ایک ہے یعنی مسیح یسوع جو وہ آدمی تھے 6 جس نے اپنی جان دے کر سب* لوگوں کی رِہائی کے لیے پورا فدیہ فراہم کِیا۔ اِس بات کی گواہی مقررہ وقت پر دی جائے گی۔ 7 اور یہی گواہی دینے کے لیے مجھے مُناد اور رسول مقرر کِیا گیا ہے۔ ہاں، مجھے قوموں کو ایمان اور سچائی کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے مقرر کِیا گیا ہے۔ مَیں بالکل سچ بول رہا ہوں، جھوٹ نہیں بول رہا۔

8 مَیں چاہتا ہوں کہ کلیسیا* جہاں بھی جمع ہو وہاں آدمی وفاداری سے ہاتھ اُٹھا کر دُعا کریں اور غصہ اور بحث وتکرار نہ کریں۔ 9 اِسی طرح مَیں چاہتا ہوں کہ عورتیں مہذب لباس پہنیں اور حیاداری اور سمجھ داری سے خود کو سنواریں۔ اُنہیں بال گُوندھنے، سونے اور موتیوں کے زیورات یا مہنگے کپڑے پہننے سے خود کو نہیں سنوارنا چاہیے 10 بلکہ اچھے کاموں سے جیسا کہ اُن عورتوں کے لیے مناسب ہے جو کہتی ہیں کہ وہ خدا کی بندگی کرتی ہیں۔

6:2 * یا "ہر طرح کے" 8:2 * یا "جماعت"

11 عورتوں کو چاہیے کہ خاموشی اور تابع داری سے سیکھیں۔ 12 مَیں کسی عورت کو یہ اِجازت نہیں دیتا کہ تعلیم دے یا کسی آدمی پر اِختیار رکھے بلکہ خاموش رہے۔ 13 کیونکہ پہلے آدم کو بنایا گیا اور پھر حوا کو 14 اور آدم نے دھوکا نہیں کھایا بلکہ عورت نے دھوکا کھایا اور گُناہ گار بن گئی۔ 15 لیکن عورتیں ماں بن کر محفوظ* رہیں گی بشرطیکہ وہ ایمان، محبت، پاکیزگی اور سمجھ داری سے زندگی گزارتی رہیں۔

3 بےشک اگر ایک آدمی نگہبان بننے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ایک اچھے کام کی خواہش رکھتا ہے۔ 2 نگہبان کو اِلزام سے پاک، ایک بیوی کا شوہر، اچھی عادتوں کا مالک، سمجھ دار، مہذب، مہمان نواز* اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیے۔ 3 اُسے شرابی نہیں ہونا چاہیے، اُسے متشدد نہیں ہونا چاہیے بلکہ نرم مزاج* ہونا چاہیے، اُسے جھگڑالو بھی نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی پیسے سے پیار کرنا چاہیے۔ 4 اُسے اپنے گھر والوں کی اچھی طرح سے پیشوائی کرنی چاہیے اور اُس کے بچوں کو تابع دار اور تمیزدار ہونا چاہیے۔ 5 (کیونکہ اگر ایک آدمی اپنے گھر والوں کی پیشوائی نہیں کر سکتا تو وہ خدا کی کلیسیا* کی دیکھ بھال کیسے کرے گا؟) 6 وہ ایسا شخص نہ ہو جو نیا نیا شاگرد بنا ہو تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ مغرور بن جائے اور اُسے ویسی ہی سزا سنائی جائے جیسی اِبلیس کو سنائی گئی۔ 7 اِس کے علاوہ اُسے دُنیا کے لوگوں میں نیک نام ہونا چاہیے تاکہ اُس پر اُنگلی نہ اُٹھائی جا سکے اور وہ اِبلیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔

8 اِسی طرح کلیسیا کے خادموں کو سنجیدہ ہونا چاہیے، اُنہیں دھوکے باز* نہیں ہونا چاہیے، بہت زیادہ مے نہیں پینی چاہیے اور اپنا فائدہ حاصل کرنے کا لالچ نہیں رکھنا چاہیے۔ 9 اِس کے علاوہ اُنہیں صاف ضمیر کے ساتھ ایمان کے مُقدس راز کو تھامے رکھنا چاہیے۔

10 پہلے اُنہیں پرکھا جائے اور اگر وہ لائق ثابت ہوں تو اُنہیں کلیسیا کے خادموں کے طور پر مقرر کِیا جائے بشرطیکہ وہ بےاِلزام ہوں۔

11 اِسی طرح عورتوں کو سنجیدہ ہونا چاہیے، جھوٹی باتیں نہیں پھیلانی چاہئیں، اچھی عادتوں کا مالک ہونا چاہیے اور ہر معاملے میں وفادار ہونا چاہیے۔

12 کلیسیا کے خادموں کو ایک بیوی کا شوہر ہونا چاہیے اور اپنے بچوں اور گھر والوں کی اچھی طرح پیشوائی کرنی چاہیے۔ 13 کیونکہ جو آدمی اچھی طرح خدمت کرتے ہیں، وہ نیک نامی حاصل کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر ایمان کے سلسلے میں دلیری سے بول سکتے ہیں۔

2:15 * غالباً روحانی طور پر محفوظ 3:2 * یا ”ملنسار“ 3:3 * یا ”لچک دار؛ لحاظ کرنے والا“ 3:5 * یا ”جماعت“

3:8 * یونانی میں: ”دوزبان“

14 اُمید ہے کہ مَیں جلد ہی آپ کے پاس آؤں گا۔ مَیں آپ کو یہ باتیں اِس لیے لکھ رہا ہوں 15 تاکہ اگر مجھے دیر ہو جائے تو آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا چال چلن خدا کے گھرانے میں کیسا ہونا چاہیے اور یہ گھرانہ زندہ خدا کی کلیسیا ہے جو سچائی کا ستون اور فصیل ہے۔ 16 خدا کی بندگی کا یہ مُقدس راز واقعی بہت عظیم ہے: ”وہ اِنسانی جسم میں ظاہر ہوا، وہ روحانی جسم میں نیک ٹھہرایا گیا، وہ فرشتوں پر ظاہر ہوا، قوموں میں اُس کی مُنادی کی گئی، دُنیا میں اُس پر ایمان لایا گیا، شان سے اُسے آسمان پر اُٹھایا گیا۔“

4 لیکن خدا کی روح نے واضح طور پر بتایا ہے کہ مستقبل میں کچھ لوگ ایمان سے پھر جائیں گے اور جھوٹے روحانی پیغاموں* اور بُرے فرشتوں کی تعلیم پر دھیان دیں گے۔ 2 یہ ایسے آدمیوں کی ریاکاری کی وجہ سے ہوگا جو جھوٹ بولتے ہیں اور جن کا ضمیر سُن ہو گیا ہے گویا اِسے گرم لوہے سے داغا گیا ہو۔ 3 یہ آدمی شادی کرنے سے منع کرتے ہیں اور ایسے کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیتے ہیں جو خدا نے اِس لیے بنائے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور سچائی سے اچھی طرح واقف ہیں، اِن کھانوں کو شکر کر کے کھائیں۔ 4 سچ تو یہ ہے کہ خدا نے جو کچھ بھی بنایا ہے، وہ عمدہ ہے۔ اِس لیے اگر کسی کھانے کی چیز پر شکر ادا کِیا گیا ہے تو اِسے رد نہیں کرنا چاہیے 5 کیونکہ یہ خدا کے کلام اور دُعا کی وجہ سے پاک ہے۔

6 اگر آپ بھائیوں کو یہ نصیحت کریں گے تو آپ مسیح یسوع کے اچھے خادم ہوں گے یعنی ایک ایسے خادم جس نے خدا کے کلام اور اُس تعلیم کے مطابق تربیت پائی ہے جس پر آپ نے بڑی احتیاط سے عمل کِیا ہے۔ 7 لیکن ایسی توہین آمیز جھوٹی کہانیوں کو رد کریں جیسی بوڑھی عورتیں سناتی ہیں۔ اِس کی بجائے خدا کی بندگی کرنے کا عزم کریں اور اِس سلسلے میں اپنی تربیت کریں۔ 8 کیونکہ جسمانی تربیت* کا تھوڑا سا فائدہ ہے لیکن خدا کی بندگی ہر معاملے میں فائدہ مند ہے کیونکہ اِس کے ذریعے نہ صرف اب برکتیں ملتی ہیں بلکہ مستقبل میں بھی ملیں گی۔ 9 یہ بات سچی اور قابلِ بھروسا ہے۔ 10 اِس لیے ہم سخت محنت اور پوری کوشش کر رہے ہیں کیونکہ ہم زندہ خدا پر اُمید رکھتے ہیں جو ہر طرح کے لوگوں کا نجات دہندہ ہے، خاص طور پر اُن کا جو اُس کے وفادار ہیں۔

11 بہن بھائیوں کو یہ حکم اور یہ تعلیم دیتے رہیں 12 اور اِس بات کا دھیان رکھیں کہ کوئی آپ کو آپ کی کم عمری کی وجہ سے حقیر نہ جانے۔ اِس کی بجائے اپنی باتوں، چال چلن، محبت، ایمان اور پاکیزگی سے اُن لوگوں کے لیے مثال قائم کریں جو خدا کے

1:4 * یونانی میں: ”جھوٹی روحوں“

8:4 * یا ”ورزش“

وفادار ہیں۔ 13 جب تک مَیں نہ آؤں تب تک نصیحت* کرنے، تعلیم دینے اور صحیفوں کی تلاوت کرنے میں لگے رہیں۔ 14 اپنی اُس نعمت کو نظرانداز نہ کریں جو ایک پیش گوئی کے مطابق آپ کو اُس وقت دی گئی جب بزرگوں کی جماعت نے آپ پر ہاتھ رکھے۔ 15 اِن باتوں پر سوچ بچار کریں، اِن میں مگن رہیں تاکہ سب لوگ دیکھ سکیں کہ آپ پختگی حاصل کر رہے ہیں۔ 16 اپنی شخصیت اور اُس تعلیم پر دھیان دیں جو آپ دوسروں کو دیتے ہیں۔ اِن کاموں میں لگے رہیں کیونکہ اِس طرح آپ خود کو اور اُن لوگوں کو بچا لیں گے جو آپ کی بات سنتے ہیں۔

5 بوڑھے آدمیوں سے سختی سے بات نہ کریں بلکہ اُنہیں باپ سمجھ کر پیار سے سمجھائیں۔ اِسی طرح جوان آدمیوں کو بھائی سمجھ کر، 2 بوڑھی عورتوں کو ماں سمجھ کر اور جوان عورتوں کو صاف دل سے بہن سمجھ کر پیار سے سمجھائیں۔

3 اُن بیواؤں کی عزت کریں جو واقعی بیوہ ہیں۔* 4 لیکن اگر کسی بیوہ کے بچے ہوں یا بچوں کے بچے ہوں تو اُن کو چاہیے کہ وہ پہلے اپنے گھر میں خدا کے اصولوں پر عمل کریں* اور اپنے والدین اور دادا دادی اور نانا نانی کا حق ادا کریں کیونکہ یہ خدا کو پسند ہے۔ 5 جو عورت واقعی بیوہ اور بے سہارا ہے، وہ خدا پر اُمید رکھتی ہے اور دن رات اِلتجائیں اور دُعائیں کرتی ہے۔ 6 لیکن جو بیوہ عیش و آرام کی زندگی گزارنے میں مگن ہے، وہ زندہ ہونے کے باوجود مُردہ ہے۔ 7 لہٰذا اُن کو یہ ہدایتیں* دیتے رہیں تاکہ کوئی اُن پر اُنگلی نہ اُٹھا سکے۔ 8 بےشک اگر کوئی شخص اپنوں کی اور خاص طور پر اپنے گھر والوں کی ضرورتیں پوری نہیں کرتا تو وہ ایمان سے پھر گیا ہے اور غیرایمان شخص سے زیادہ بُرا ہے۔

9 اُس بیوہ کو بیواؤں کی فہرست میں شامل کریں جس کی عمر 60 (ساٹھ) سال سے اُوپر ہو، جو ایک شوہر کی بیوی رہ چکی ہو، 10 جو اچھے کام کرنے کے لیے مشہور ہو، جس نے بچوں کی پرورش کی ہو، جس نے مہمان نوازی کی ہو، جس نے مُقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں، جس نے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کی ہو اور جو ہر طرح کے نیک کام کرنے میں مصروف رہی ہو۔

11 لیکن جوان بیواؤں کو بیواؤں کی فہرست میں شامل نہ کریں کیونکہ جب اُن کی جنسی خواہشیں مسیح کی خدمت کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں تو وہ شادی کرنا چاہتی ہیں۔ 12 یوں وہ قصوروار ٹھہرتی ہیں کیونکہ وہ اپنا وعدہ توڑ دیتی ہیں۔ 13 اِس کے ساتھ

4:13 * یا ”حوصلہ افزائی“ 5:3 * یا ”جو واقعی ضرورت مند ہیں۔“ یعنی ایسی بیوائیں جو بے سہارا ہیں۔ 5:4 * یا ”خدا کی بندگی کریں“

5:7 * یا ”حکم“

ساتھ وہ بےکار رہنے اور گھر گھر پھرنے کی عادی ہو جاتی ہیں اور نہ صرف بےکار رہنے کی بلکہ فضول باتیں کرنے، دوسروں کے معاملوں میں دخل دینے اور نامناسب باتیں کرنے کی بھی۔ 14 اِس لیے مَیں چاہتا ہوں کہ جوان بیوائیں شادی کریں، ماں بنیں اور گھر سنبھالیں تاکہ مخالفوں کو اُن پر اُنگلی اُٹھانے کا موقع نہ ملے۔ 15 دراصل کچھ بیوائیں گمراہ ہو گئی ہیں اور شیطان کی پیروی کرنے لگی ہیں۔ 16 اگر کسی مسیحی عورت کے خاندان میں بیوائیں ہوں تو اُسے چاہیے کہ اُن کی مدد کرے تاکہ کلیسیا* پر بوجھ نہ پڑے۔ اِس طرح کلیسیا اُن عورتوں کی مدد کر سکے گی جو واقعی بیوہ ہیں۔#

17 جو بزرگ اچھی طرح پیشوائی کرتے ہیں، اُن کی دُگنی عزت کی جائے، خاص طور پر اُن کی جو خدا کے کلام کے بارے میں بات کرنے اور تعلیم دینے میں سخت محنت کر رہے ہیں۔ 18 کیونکہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ "جب بیل اناج کو گاہتا* ہے تو اُس کا مُنہ نہ باندھا جائے" اور یہ بھی لکھا ہے کہ "مزدور کا حق ہے کہ اُسے مزدوری دی جائے۔" 19 جب کلیسیا کے کسی بزرگ پر اِلزام لگایا جائے تو تب تک اِس اِلزام پر یقین نہ کریں جب تک دو یا تین گواہ اِس کی تصدیق نہ کریں۔ 20 تمام حاضرین کے سامنے اُن لوگوں کی درستی کریں جو عادتاً گُناہ کرتے ہیں تاکہ باقی لوگوں کو عبرت حاصل ہو۔ 21 مَیں خدا اور مسیح یسوع اور چُنے ہوئے فرشتوں کے سامنے آپ کو سنجیدگی سے حکم دیتا ہوں کہ اِن ہدایتوں پر طرف داری اور تعصب کیے بغیر عمل کریں۔

22 کسی آدمی کو کلیسیا کی خدمت کے لیے مقرر کرنے میں جلدبازی نہ کریں۔* دوسروں کے گُناہوں میں شریک نہ ہوں۔ اپنا چال چلن پاک رکھیں۔

23 چونکہ آپ کا پیٹ خراب رہتا ہے اور آپ اکثر بیمار رہتے ہیں اِس لیے صرف پانی نہ پیا کریں بلکہ تھوڑی سی مے بھی پیا کریں۔

24 کچھ لوگوں کے گُناہوں کا سب کو پتہ ہوتا ہے اور اُنہیں فوراً سزا ملتی ہے جبکہ دوسرے لوگوں کے گُناہوں کا بعد میں پتہ چلتا ہے۔ 25 اِسی طرح کچھ نیک کاموں کا سب کو پتہ ہوتا ہے اور جن نیک کاموں کا پتہ نہیں ہوتا، وہ چھپے نہیں رہ سکتے۔

6 جو لوگ غلام ہیں، اُنہیں چاہیے کہ اپنے مالکوں کی عزت کریں تاکہ خدا کے نام اور اُس کی تعلیم کی بدنامی نہ ہو۔ 2 اور جن غلاموں کے مالک اُن کے ہم ایمان ہوں، اُن غلاموں کو اپنے مالکوں سے بدتمیزی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ وہ

5:16 * یا "جماعت" # یا "جو واقعی ضرورت مند ہیں۔" یعنی ایسی بیوائیں جو بےسہارا ہیں۔ 5:18 * یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں اناج کو بھوسے سے الگ کِیا جاتا ہے۔

5:22 * یا "کسی آدمی پر ہاتھ رکھنے میں جلدبازی نہ کریں۔"

اُن کے بھائی ہیں۔ اِس کی بجائے اُنہیں زیادہ شوق سے اپنے مالکوں کی خدمت کرنی چاہیے کیونکہ جو لوگ اُن کی خدمت سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں، وہ اُن کے ہم ایمان اور عزیز بھائی ہیں۔

اِن باتوں کے بارے میں تعلیم دیتے رہیں اور نصیحت کرتے رہیں۔ **3** جو آدمی کوئی اَور تعلیم دے اور اُس صحیح* تعلیم سے متفق نہ ہو جو ہمارے مالک یسوع مسیح کی طرف سے ہے اور اُس تعلیم کو نہ مانے جس کے ذریعے ہم خدا کی بندگی کرنا سیکھتے ہیں، **4** وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں سمجھتا۔ اُسے لفظوں کے بارے میں بحث وتکرار کرنے کا جنون ہے۔ اِن باتوں سے حسد، لڑائی جھگڑے، بدزبانی، بدگمانی **5** اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث کو فروغ ملتا ہے۔ اور ایسی بحث وہ آدمی کرتے ہیں جن کی سوچ بگڑی ہوئی ہے اور جو سچائی سے محروم ہیں کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ خدا کی بندگی کرنے سے وہ ذاتی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ **6** بےشک خدا کی بندگی کرنے کا بڑا فائدہ ہے بشرطیکہ ہم اُن چیزوں پر راضی رہیں جو ہمارے پاس ہیں۔ **7** ہم خالی ہاتھ دُنیا میں آئے ہیں اور خالی ہاتھ چلے جائیں گے۔ **8** لہٰذا اگر ہمارے پاس روٹی اور کپڑے* ہیں تو ہم اِن چیزوں پر راضی رہیں گے۔

9 لیکن جو لوگ امیر بننے پر تُلے ہیں، وہ آزمائشوں اور پھندوں اور بہت سی ایسی فضول اور نقصان دہ خواہشوں میں پھنس گئے ہیں جو اِنسانوں کو تباہی اور بربادی کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ **10** کیونکہ پیسے سے پیار ہر طرح کی بُرائی کی جڑ ہے اور اِس پیار کو پانے کی جستجو میں کچھ لوگ ایمان سے پھر گئے ہیں۔ اور اُنہوں نے اپنے پورے جسم کو گھائل کر لیا ہے اور شدید درد میں مبتلا ہیں۔

11 لیکن آپ تو خدا کے بندے ہیں اِس لیے اِن چیزوں سے بھاگیں اور نیکی، خدا کی بندگی، ایمان، محبت، ثابت قدمی اور نرم مزاجی کی جستجو کریں۔ **12** ایمان کی اچھی کُشتی لڑیں اور ہمیشہ کی زندگی کی اُس اُمید کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جس کے لیے آپ کو بلایا گیا ہے اور جس کا آپ نے بہت سے گواہوں کے سامنے اِقرار کیا ہے۔

13 مَیں خدا کے حضور جو سب کو زندہ رکھتا ہے اور مسیح یسوع کے حضور جنہوں نے پُنطیُس پیلاطُس کے سامنے اپنے ایمان کا اِقرار کیا، آپ کو حکم دیتا ہوں کہ **14** ہمارے مالک یسوع مسیح کے ظہور تک میری باتوں پر اِس طرح عمل کریں کہ آپ بےداغ اور بےاِلزام رہیں۔ **15** اِس خوش دل اور واحد حکمران کا ظہور مقررہ وقت پر ہوگا۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور مالکوں کا مالک ہے **16** اور صرف اُسے غیرفانی زندگی دی گئی ہے۔ وہ ایسی روشنی میں رہتا ہے جہاں کوئی نہیں جا سکتا۔ اُسے کسی نے نہیں دیکھا اور نہ

3:6 * یا ”فائدہ مند؛ صحت بخش“ 8:6 * یا ”ٹھکانا“

ہی دیکھ سکتا ہے۔ اُسے عزت اور ابدی قدرت حاصل ہو۔ آمین۔

17 اُن لوگوں کو جو اِس زمانے میں امیر ہیں، ہدایت* دیں کہ مغرور نہ ہوں اور دولت سے اُمید نہ لگائیں جو آنی جانی ہے بلکہ خدا سے اُمید لگائیں جو ہمیں وہ سب چیزیں کثرت سے دیتا ہے جن سے ہم لطف اُٹھاتے ہیں۔ **18** اُنہیں بتائیں کہ بھلائی کریں، نیک کاموں میں امیر بنیں، فراخ دل ہوں اور اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار رہیں **19** کیونکہ اِس طرح وہ اپنے لیے خزانہ جمع کریں گے یعنی اِس طرح وہ مستقبل کے لیے ایک اچھی بنیاد ڈالیں گے تاکہ حقیقی زندگی کو مضبوطی سے تھام سکیں۔

20 بیٹا تیمُتھِیُس، اُس امانت کی حفاظت کریں جو آپ کے سپرد کی گئی ہے۔ ایسی فضول تقریروں پر دھیان نہ دیں جن میں پاک چیزوں کی توہین کی جاتی ہے اور نہ ہی اُس نام نہاد علم پر توجہ دیں جس میں اِختلافات ہی اِختلافات پائے جاتے ہیں **21** کیونکہ کچھ لوگ اِس علم کا دِکھاوا کرنے کی وجہ سے ایمان سے پھر گئے ہیں۔

خدا کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔

17:6 * یا "حکم"

تیمُتھِیُس کے نام دوسرا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1،2)
پولُس، تیمُتھِیُس کے ایمان کے لیے خدا کا شکر کرتے ہیں (3-5)
خدا کی نعمت کو آگ کی طرح بھڑکاتے رہیں (6-11)
صحیح تعلیم کے معیار پر قائم رہیں (12-14)
پولُس کے دوست اور دُشمن (15-18)

2 وفادار آدمیوں کو میری باتیں سکھائیں (1-7)
مَیں خوش خبری کے لیے اذیت اُٹھا رہا ہوں (8-13)
خدا کے کلام کو صحیح طور پر اِستعمال کریں (14-19)
جوانی کی خواہشوں سے بھاگیں (20-22)
سرکش لوگوں کے ساتھ سلوک (23-26)

3 آخری زمانے میں مشکل وقت (1-7)
پولُس کی مثال پر عمل کریں (8-13)
سیکھی ہوئی باتوں پر عمل کرتے رہیں (14-17)
پاک صحیفے خدا کے اِلہام سے ہیں (16)

4 اچھی طرح سے خدا کی خدمت انجام دیں (1-5)
دل لگا کر خدا کے کلام کی مُنادی کریں (2)
"مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا" (6-8)
کچھ ذاتی باتیں (9-18)
اِختتامی کلمات (19-22)

1

پولُس کی طرف سے جسے خدا کی مرضی اور اُس زندگی کے وعدے کے مطابق جو مسیح یسوع کے ذریعے ملتی ہے، مسیح یسوع کا رسول مقرر کیا گیا، 2 تیمُتھیُس کے نام جو میرا پیارا بیٹا ہے:

ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک مسیح یسوع آپ کو عظیم رحمت اور مہربانی اور اِطمینان عطا کریں۔

3 مَیں اپنے خدا کا احسان مند ہوں جس کی مَیں اپنے باپ دادا کی طرح صاف ضمیر کے ساتھ عبادت کرتا ہوں۔ مَیں آپ کو دن رات اپنی دُعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ 4 جب مَیں آپ کے آنسوؤں کو یاد کرتا ہوں تو میرا بڑا جی کرتا ہے کہ آپ سے ملوں تاکہ میرا دل خوشی سے بھر جائے۔ 5 مجھے آپ کا وہ بےریا ایمان یاد ہے جو آپ کی نانی لوئس اور آپ کی ماں یُونیکے رکھتی تھیں اور مجھے پکا یقین ہے کہ آپ اب بھی ایسا ہی ایمان رکھتے ہیں۔

6 اِسی لیے مَیں آپ کو یاد دِلانا چاہتا ہوں کہ خدا کی اُس نعمت کو آگ کی طرح بھڑکاتے رہیں جو آپ کو اُس وقت ملی جب مَیں نے آپ پر ہاتھ رکھے۔ 7 خدا نے ہمیں بزدلی کی روح نہیں دی بلکہ قوت اور محبت اور سمجھ داری کی روح دی ہے۔ 8 لہٰذا اِس بات پر شرمندگی محسوس نہ کریں کہ آپ مالک کے گواہ ہیں اور نہ ہی میری وجہ سے شرمندہ ہوں جو اُن کی خاطر قید میں ہوں۔ اِس کی بجائے خدا کی طاقت کی مدد سے خوش‌خبری کی خاطر مصیبتیں سہنے کے لیے تیار رہیں۔ 9 اُس نے ہمیں بچایا اور مُقدس بننے کے لیے بلایا۔ اُس نے ہمارے کاموں کی وجہ سے ایسا نہیں کیا بلکہ اپنی مرضی اور عظیم رحمت کی وجہ سے ایسا کیا۔ یہ عظیم رحمت ہمیں مُدتوں پہلے مسیح یسوع کے ذریعے ملی۔ 10 اور اب یہ ہمارے نجات‌دہندہ مسیح یسوع کے ظہور کے ذریعے صاف دِکھائی دیتی ہے جنہوں نے موت کو ختم کر دیا اور خوش‌خبری کے ذریعے زندگی، ہاں، غیرفانی زندگی پر روشنی ڈالی۔ 11 یہی خوش‌خبری سنانے کے لیے مجھے مُناد اور رسول اور اُستاد مقرر کیا گیا ہے۔

12 اِسی لیے تو مجھے اِن اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن مَیں شرمندگی محسوس نہیں کرتا کیونکہ مَیں اُس خدا کو جانتا ہوں جس پر مَیں ایمان رکھتا ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ اُس امانت کو مقررہ دن تک محفوظ رکھے گا جو مَیں نے اُس کے سپرد کی ہے۔ 13 اُس صحیح* تعلیم کے معیار# پر قائم رہیں جو آپ کو مجھ سے ملی ہے اور اُس ایمان اور محبت پر بھی قائم رہیں جس کا تعلق مسیح یسوع سے ہے۔ 14 اُس پاک روح کی مدد سے جو ہم میں بسی ہے، اِس اچھی امانت کی حفاظت کریں۔

15 آپ جانتے ہی ہیں کہ فوگلُس اور ہرموگینس سمیت صوبہ آسیہ کے سارے آدمیوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ 16 دُعا ہے کہ ہمارا مالک خدا اُنیسفرس

1:13 * یا "فائدہ مند؛ صحت‌بخش" # یا "خاکے"

اور اُن کے گھر والوں پر مہربانی کرے کیونکہ اُنیسِفرس نے مجھے اکثر تازہ‌دم کِیا اور اِس بات پر شرمندگی محسوس نہیں کی کہ مَیں زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوں۔ **17** بلکہ جب وہ روم میں تھے تو اُنہوں نے مجھے جگہ جگہ تلاش کِیا اور آخرکار ڈھونڈ لیا۔ **18** دُعا ہے کہ مقررہ دن پر ہمارا مالک یہوواہ* اُن پر مہربانی کرے۔ آپ کو تو اچھی طرح معلوم ہے کہ اُنہوں نے اِفسس میں کتنی خدمت انجام دی۔

2 بیٹا، اُس عظیم رحمت کے ذریعے جس کا تعلق مسیح یسوع سے ہے، طاقت حاصل کرتے رہیں۔ **2** وفادار آدمیوں کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ نے مجھ سے سنی ہیں اور جن کی بہت سے گواہوں نے تصدیق کی ہے۔ اِس طرح وہ دوسروں کو تعلیم دینے کے لائق بنیں گے۔ **3** مسیح یسوع کے اچھے فوجی کے طور پر مصیبتیں سہنے کے لیے تیار رہیں۔ **4** کوئی فوجی کاروباری معاملوں* میں نہیں اُلجھتا کیونکہ وہ اُس شخص کو خوش کرنا چاہتا ہے جس نے اُسے بھرتی کِیا ہے۔ **5** اور کھلاڑی کو اُسی صورت میں اِنعام* ملتا ہے جب وہ کھیل کے اصولوں کے مطابق مقابلہ کرتا ہے۔ **6** اور جو کسان محنت کرتا ہے، اُسے فصل کا پہلا حصہ ملتا ہے۔ **7** میری باتوں پر سوچ بچار کرتے رہیں۔ ہمارا مالک آپ کو سب باتوں کی سمجھ عطا کرے گا۔

18:1 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ **4:2** * یا شاید ”روزمرہ کاموں“ **5:2** * یونانی میں: ”تاج“

8 یاد رکھیں کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے اور وہ داؤد کی نسل سے تھے۔ یہی وہ خوش‌خبری ہے جو مَیں لوگوں کو سناتا ہوں **9** اور جس کی وجہ سے مَیں اذیت اُٹھا رہا ہوں اور ایک مُجرم کے طور پر قید ہوں۔ لیکن خدا کا کلام قید نہیں ہے۔ **10** لہٰذا مَیں اُن لوگوں کی خاطر جنہیں خدا نے چُنا ہے، مصیبتیں سہتا رہوں گا تاکہ وہ بھی مسیح یسوع کے ذریعے نجات اور ابدی عظمت حاصل کر سکیں۔ **11** یہ بات سچی ہے کہ اگر ہم اُس کے ساتھ مریں گے تو ہم اُس کے ساتھ جئیں گے؛ **12** اگر ہم ثابت‌قدم رہیں گے تو ہم اُس کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر حکمرانی کریں گے؛ اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے تو وہ ہمارا اِنکار کرے گا؛ **13** اگر ہم بےوفائی کریں گے تو وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا۔

14 اُنہیں یہ باتیں یاد دِلاتے رہیں اور خدا کے حضور ہدایت* دیتے رہیں کہ لفظوں کے بارے میں بحث‌وتکرار نہ کریں کیونکہ اِس کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ اِس سے سننے والوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ **15** خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی پوری کوشش کریں اور خود کو اُس کے حضور ایک ایسے خادم کے طور پر پیش کریں جسے اپنے کاموں کی وجہ سے شرمندہ نہ ہونا پڑے اور جو سچائی کے کلام کو صحیح طور پر اِستعمال کرے۔ **16** ایسی فضول تقریروں پر دھیان نہ دیں جن میں پاک چیزوں کی توہین کی جاتی ہے کیونکہ اُن کی وجہ سے

14:2 * یا ”اچھی طرح سے گواہی“

بُرائی بڑھتی جائے گی 17 اور وہ ایک زہریلے زخم کی طرح پھیلتی جائیں گی۔ ایسی تقریریں کرنے والوں میں ہِمنیُس اور فلیتُس بھی شامل ہیں۔ 18 وہ سچائی کی راہ سے پھر گئے ہیں اور دوسروں کے ایمان کو بھی تباہ کر رہے ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ مُردے زندہ ہو چکے ہیں۔ 19 اِس کے باوجود خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے۔ اِس بنیاد پر ایک مُہر لگی ہے جس پر لکھا ہے: ”یہوواہ* اپنے بندوں کو جانتا ہے“ اور ”جو شخص یہوواہ* کا نام لیتا ہے، وہ بُرائی کو ترک کر دے۔“

20 ایک بڑے گھر میں نہ صرف سونے اور چاندی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ کچھ برتن اعلیٰ کاموں کے لیے اِستعمال ہوتے ہیں جبکہ کچھ ادنیٰ کاموں کے لیے۔ 21 اگر کوئی شخص اُن برتنوں سے دُور رہے گا جو ادنیٰ کاموں کے لیے اِستعمال ہوتے ہیں تو وہ ایسا برتن ہوگا جو اعلیٰ کاموں کے لیے اِستعمال ہوتا ہے۔ وہ پاک* ہوگا اور اپنے مالک کے کام آئے گا اور ہر اچھے کام کے لیے تیار ہوگا۔ 22 لہٰذا جوانی کی خواہشوں سے بھاگیں اور اُن لوگوں کے ساتھ مل کر نیکی، ایمان، محبت اور صلح* کی جستجو کریں جو صاف دل سے ہمارے مالک کا نام لیتے ہیں۔

23 اِس کے علاوہ احمقانہ اور فضول بحث‌وتکرار سے کنارہ کریں کیونکہ اِس سے لڑائی جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔ 24 لیکن ہمارے مالک کے غلام کو لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ سب کے ساتھ نرمی سے پیش آنا چاہیے، تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیے، بُرے سلوک پر درگزر کرنا چاہیے 25 اور سرکش لوگوں کو نرمی سے سکھانا چاہیے۔ شاید خدا ایسے لوگوں کو توبہ کرنے کی توفیق بخشے تاکہ وہ سچائی کے بارے میں صحیح علم حاصل کریں 26 اور ہوش میں آئیں اور شیطان کے پھندے سے چھٹکارا پائیں جس نے اُنہیں پھنسا رکھا ہے تاکہ وہ اُس کی مرضی پر چلیں۔

3 لیکن یہ جان لیں کہ آخری زمانے میں مشکل وقت آئے گا 2 کیونکہ لوگ خودغرض، پیسے سے پیار کرنے والے، شیخی مارنے والے، مغرور، کفر بکنے والے، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر، بےوفا، 3 خاندانی محبت سے خالی، ضدی، بدنامی کرنے والے، بےضبط، وحشی، نیکی کے دُشمن، 4 دھوکےباز، ہٹ‌دھرم اور گھمنڈی ہوں گے۔ وہ خدا سے پیار کرنے کی بجائے موج‌مستی سے پیار کریں گے۔ 5 وہ دِکھنے میں تو بڑے خداپرست لگیں گے لیکن اُن کا طرزِزندگی خدا کے حکموں کے مطابق نہیں ہوگا۔ اِس طرح کے لوگوں سے دُور رہیں۔ 6 اِن میں سے کچھ ایسے آدمی اُٹھیں گے جو گھرانوں کو دھوکا دینے کے لیے کمزور عورتوں کو بڑی چالاکی سے اپنے بس میں کریں گے۔ یہ ایسی عورتیں ہیں جو گُناہ میں جکڑی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کی غلام ہیں۔ 7 وہ تعلیم حاصل

2:19 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:21 * یا ”مخصوص“ 2:22 * یا ”امن“

کرتی رہتی ہیں لیکن کبھی سچائی کو پوری طرح سمجھ نہیں پاتیں۔

8 یہ آدمی سچائی کی مخالفت کرتے ہیں، بالکل ویسے ہی جیسے ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی۔ اُن کی سوچ بالکل بگڑی ہوئی ہے اور اُنہیں خدا کی خوشنودی حاصل نہیں کیونکہ وہ ایمان کے معیاروں پر پورا نہیں اُترتے۔ 9 مگر وہ کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ ینیس اور یمبریس کی طرح اُن کی بےوقوفی بھی سب کو دِکھائی دے گی۔ 10 لیکن آپ نے میری تعلیم، میرے طرزِزندگی، میرے عزم، میرے ایمان، میرے صبر، میری محبت اور میری ثابت‌قدمی پر غور کِیا ہے۔ 11 آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ مجھے انطاکیہ، اِکُنیُم اور لِسترہ میں کتنی اذیتیں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ مَیں نے یہ سب کچھ برداشت کِیا اور ہمارے مالک نے مجھے اِن سب سے بچا لیا۔ 12 دراصل اُن سب کو اذیت دی جائے گی جو مسیح یسوع کے پیروکاروں کے طور پر خدا کی بندگی کرنا چاہتے ہیں۔ 13 لیکن بُرے اور دھوکےباز آدمی بگڑتے چلے جائیں گے۔ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے اور خود بھی گمراہ ہوں گے۔

14 مگر آپ اُن باتوں پر عمل کرتے رہیں جو آپ نے سیکھی تھیں اور جن پر ایمان لانے کے لیے آپ کو قائل کِیا گیا تھا کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ نے یہ باتیں کن سے سیکھی ہیں۔ 15 آپ بچپن* سے پاک صحیفوں سے واقف ہیں جو آپ کو دانش‌مند بنا سکتے ہیں تاکہ آپ مسیح یسوع پر ایمان لا کر نجات حاصل کر سکیں۔ 16 پاک صحیفوں میں جو کچھ بھی لکھا ہے، وہ خدا کے اِلہام سے ہے اور تعلیم دینے، اِصلاح کرنے، معاملوں کو سدھارنے اور خدا کے معیاروں کے مطابق تربیت کرنے کے لیے فائدہ‌مند ہے 17 تاکہ خدا کے بندے ہر لحاظ سے قابل ہوں اور ہر اچھے کام کے لیے تیار ہوں۔

4 مَیں خدا کے سامنے اور مسیح یسوع کے سامنے جو اپنے ظہور اور اپنی بادشاہت کے ذریعے زندوں اور مُردوں کی عدالت کریں گے، آپ کو سنجیدگی سے حکم دیتا ہوں کہ 2 دل لگا کر خدا کے کلام کی مُنادی کریں، چاہے اچھا وقت ہو یا بُرا؛ اور صبر سے اور مہارت سے تعلیم دے کر بہن بھائیوں کی درستی کریں، اُنہیں خبردار کریں اور اُنہیں نصیحت کریں۔ 3 کیونکہ ایک وقت آئے گا جب لوگ صحیح* تعلیم کے مطابق نہیں بلکہ اپنی خواہشوں کے مطابق چلیں گے۔ وہ اُن لوگوں کو اپنا اُستاد بنائیں گے جو ایسی باتیں سکھائیں گے جو اُن کے کانوں کو بھلی لگیں گی۔ 4 وہ سچائی پر دھیان دینا چھوڑ دیں گے اور جھوٹی کہانیوں پر دھیان دینے لگیں گے۔ 5 لیکن آپ ہر طرح کے حالات میں اپنے ہوش‌وحواس قائم رکھیں، مصیبتوں میں ثابت‌قدم رہیں، خوش‌خبری

15:3 * یا ”اپنی پیدائش“

3:4 * یا ”فائدہ‌مند؛ صحت‌بخش“

سناتے رہیں اور اچھی طرح سے خدا کی خدمت انجام دیتے رہیں۔

6 مَیں اُس مے کے نذرانے کی طرح ہوں جسے قربان گاہ پر اُنڈیلا جا رہا ہے اور میری رِہائی کا وقت قریب ہے۔ 7 مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا ہوں۔ مَیں نے دوڑ مکمل کر لی ہے۔ مَیں ایمان پر قائم رہا ہوں۔ 8 لہٰذا میرے لیے نیکی کا تاج رکھا ہے جو ہمارے مالک اور راست منصف مجھے اِنعام کے طور پر مقررہ وقت پر دیں گے اور نہ صرف مجھے بلکہ اُن سب لوگوں کو بھی جو اُن کے ظہور کے منتظر رہتے ہیں۔

9 میرے پاس جلد از جلد آنے کی کوشش کریں۔ 10 دیماس نے مجھے چھوڑ دیا ہے کیونکہ وہ اِس دُنیا* سے محبت کرنے لگا ہے اور تھسلُنیکے چلا گیا ہے جبکہ کریسکنس، گلتیہ گئے ہیں اور طِطُس، دلمتیہ گئے ہیں۔ 11 صرف لُوقا میرے پاس ہیں۔ مرقس کو بھی اپنے ساتھ لیتے آئیں کیونکہ وہ خدا کی خدمت کرنے میں میرے بڑے کام آتے ہیں۔ 12 مَیں نے تخِکُس کو اِفسس بھیج دیا ہے۔ 13 جب آپ آئیں تو وہ چوغہ لیتے آئیں جو مَیں نے تروآس میں کرپس کے پاس چھوڑا تھا اور ہاں، طومار* بھی لیتے آئیں، خاص طور پر چمڑے کے طومار۔

14 تانبے کے کاریگر سکندر نے مجھے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ یہوواہ* اُسے اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا۔ 15 اُس سے خبردار رہیں کیونکہ اُس نے ہمارے پیغام کی بہت زیادہ مخالفت کی۔

16 میری پہلی پیشی کے وقت کوئی بھی میرے ساتھ نہیں تھا، سب نے میرا ساتھ چھوڑ دیا۔ دُعا ہے کہ خدا اُنہیں اِس کے لیے جواب‌دہ نہ ٹھہرائے۔ 17 لیکن ہمارے مالک نے میری مدد کی اور مجھے طاقت بخشی تاکہ میرے ذریعے مُنادی کا کام اچھی طرح سے انجام دیا جائے اور سب قوموں تک خوش‌خبری پہنچ جائے۔ اُنہوں نے مجھے شیر کے مُنہ سے بھی بچایا۔ 18 وہ مجھے ہر طرح کی بُرائی سے بچائیں گے اور اپنی آسمانی بادشاہت کے لیے محفوظ رکھیں گے۔ اُن کی بڑائی ہمیشہ ہمیشہ تک ہو۔ آمین۔

19 پرِسکہ اور اکولہ کو میرا سلام دیں اور اُنیسِفرس کے گھر والوں کو بھی۔

20 اِراستُس، کُرنتھس میں رُک گئے اور تروفِمس کو مَیں نے میلیتُس میں چھوڑ دیا کیونکہ وہ بیمار تھے۔ 21 سردی کا موسم شروع ہونے سے پہلے میرے پاس پہنچنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

یُوبولُس، پُودینس، لینُس، کلودیہ اور یہاں کے سب بہن بھائیوں کی طرف سے سلام۔

22 جو جذبہ* آپ ظاہر کرتے ہیں، اُس پر ہمارے مالک کی برکت ہو۔ اُن کی عظیم رحمت آپ کے ساتھ رہے۔

10:4 *یا ”زمانے“ 13:4 *یا ”کتاب“ 14:4 *”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

22:4 *یونانی میں: ”روح“

طِطُس کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1-4)
بزرگ مقرر کرنے کی ذمے داری (5-9)
باغیوں کی درستی کریں (10-16)

2 جوانوں اور اَدھیڑ عمر والوں کو نصیحت (1-15)
بُرائی کو رد کریں (12)
شوق سے اچھے کام کرنے والی قوم (14)

3 اِختیار والوں کے تابع دار ہوں (1-3)
اچھے کام کرنے پر دھیان لگائیں (4-8)
احمقانہ بحث وتکرار اور فرقہ بازی سے کنارہ کریں (9-11)
ہدایات اور سلام دُعا (12-15)

1 خدا کے غلام اور یسوع مسیح کے رسول پولُس کی طرف سے خط جس کا ایمان خدا کے چُنے ہوئے لوگوں کے ایمان کی طرح ہے اور جس نے اُس سچائی کے بارے میں صحیح علم حاصل کِیا ہے جس کا تعلق خدا کی بندگی سے ہے۔ **2** یہ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید پر مبنی ہے جس کا وعدہ خدا نے جو جھوٹ نہیں بول سکتا، صدیوں پہلے کِیا تھا۔ **3** خدا نے مقررہ وقت پر اپنا کلام اُس مُنادی کے کام کے ذریعے ظاہر کِیا جو ہمارے نجات دہندہ خدا کے حکم سے مجھے سونپا گیا ہے۔ **4** یہ خط طِطُس کے نام ہے جو اُس ایمان کے لحاظ سے میرا حقیقی بیٹا ہے جس میں ہم دونوں شریک ہیں۔

ہمارا باپ خدا اور ہمارے نجات دہندہ مسیح یسوع آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

5 مَیں نے آپ کو اِس لیے جزیرہ کریٹ میں چھوڑا تاکہ آپ وہاں کی بگڑی ہوئی صورتحال کو سدھاریں اور میری ہدایت کے مطابق ہر شہر میں بزرگ مقرر کریں **6** بشرطیکہ وہ اِلزام سے پاک ہوں، ایک بیوی کے شوہر ہوں، اُن کے بچے ایمان رکھتے ہوں اور اُن کے بچوں پر عیاشی اور بغاوت کا اِلزام نہ ہو۔ **7** ایک نگہبان خدا کا مقررشُدہ مختار ہے اِس لیے اُس کو اِلزام سے پاک ہونا چاہیے؛ اُسے ضدی، گرم مزاج، شرابی اور متشدد نہیں ہونا چاہیے اور اپنا فائدہ حاصل کرنے کا لالچ نہیں کرنا چاہیے۔ **8** اِس کی بجائے اُسے اچھائی سے پیار کرنے والا، مہمان نواز،* سمجھ دار، نیک، وفادار اور ضبطِ نفس کا مالک ہونا چاہیے۔ **9** جہاں تک تعلیم دینے کے ہنر کی بات ہے تو وہ اُس کلام کے عین مطابق تعلیم دے جو قابلِ بھروسا ہے۔ یوں وہ صحیح* تعلیم کے ذریعے دوسروں کی حوصلہ افزائی# کر سکے گا اور اُن لوگوں کی درستی کر سکے گا جو اِس تعلیم کے خلاف بولتے ہیں۔

1:8 * یا ”ملنسار“ **1:9** * یا ”فائدہ مند؛ صحت بخش“ # یا ”نصیحت“

10 کیونکہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو باغی اور دھوکے باز ہیں اور فضول باتیں پھیلاتے ہیں، خاص طور پر وہ جو ختنے کی روایت سے چپکے ہوئے ہیں۔ 11 ضروری ہے کہ اُن کا مُنہ بند کِیا جائے کیونکہ وہ اپنے فائدے کے لیے لوگوں کو ایسی تعلیم دے رہے ہیں جو اُنہیں نہیں دینی چاہیے اور یوں وہ پورے خاندانوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ 12 اُن کے ایک ہم‌وطن نبی نے کہا: ”کرِیت کے لوگ ہمیشہ جھوٹ بولتے ہیں، وہ وحشی درندے اور نکمّے پیٹ پجاری ہیں۔“

13 یہ بات بالکل سچ ہے۔ اِسی لیے سختی سے اُن کی درستی کرتے رہیں تاکہ اُن کا ایمان مضبوط* ہو جائے 14 اور وہ یہودیوں کے قصے کہانیوں اور اُن لوگوں کے حکموں پر دھیان نہ دیں جو سچائی کی راہ سے گمراہ ہوتے ہیں۔ 15 پاک لوگوں کے لیے ساری چیزیں پاک ہیں لیکن ناپاک اور ایمان سے خالی لوگوں کے لیے کوئی بھی چیز پاک نہیں ہے کیونکہ اُن کے ذہن اور ضمیر دونوں ناپاک ہیں۔ 16 وہ لوگوں کے سامنے تو خدا کو جاننے کا اِقرار کرتے ہیں لیکن اپنے کاموں سے اُس کا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ وہ گھناؤنے اور نافرمان ہیں اور کوئی بھی اچھا کام کرنے کے لائق نہیں ہیں۔

2 لیکن آپ اُن باتوں کا ذکر کرتے رہیں جو صحیح* تعلیم کے مطابق ہیں۔ 2 اَدھیڑ عمر آدمیوں کو اچھی عادتوں کا مالک، سنجیدہ اور سمجھ دار ہونا چاہیے اور اُن کا ایمان، محبت اور صبر* مضبوط ہونا چاہیے۔ 3 اِسی طرح اَدھیڑ عمر عورتوں کے چال چلن سے ظاہر ہونا چاہیے کہ وہ خدا کا خوف رکھتی ہیں۔ اُن کو دوسروں کے بارے میں جھوٹی باتیں نہیں پھیلانی چاہئیں اور مے پینے کا عادی نہیں ہونا چاہیے بلکہ اچھی باتیں سکھانی چاہئیں 4 تاکہ وہ جوان عورتوں کو سکھا* سکیں کہ اپنے شوہروں اور بچوں سے پیار کریں 5 اور سمجھ دار، پاکیزہ اور اچھی ہوں، گھر بار سنبھالیں* اور اپنے شوہروں کی تابع ہوں تاکہ خدا کے کلام کی بدنامی نہ ہو۔

6 جوان آدمیوں کو بھی نصیحت کرتے رہیں کہ وہ سمجھ دار ہوں۔ 7 آپ ہر معاملے میں اچھے کام کر کے اچھی مثال قائم کریں۔ سنجیدگی سے خالص باتیں سکھائیں* 8 اور اچھی* زبان اِستعمال کریں جس پر نکتہ‌چینی نہ کی جا سکے تاکہ مخالفین شرمندہ ہو جائیں اور ہمارے بارے میں کوئی بُری# بات نہ کہہ سکیں۔ 9 غلام ہر معاملے میں اپنے مالکوں کے تابع ہوں، اُن کو خوش کرنے کی کوشش کریں، اُن سے زبان نہ چلائیں 10 اور اُن کی کوئی چیز چوری نہ کریں بلکہ مکمل طور پر قابلِ‌بھروسا ہوں تاکہ ہر لحاظ سے ہمارے نجات دہندہ خدا کی تعلیم کی خوب‌صورتی کو ظاہر کر سکیں۔

13:1 * یونانی میں: ”صحت مند“ 1:2، 8 * یا ”فائدہ مند؛ صحت بخش“

2:2 * یونانی میں: ”ثابت قدمی“ 4:2 * یا ”یاد دِلا؛ تربیت کر“ 5:2 * یا ”سگھڑ ہوں“ 7:2 * یا شاید ”سنجیدگی اور خلوصِ دل سے تعلیم دیں“ 8:2 # یا ”بےہودہ“

11 کیونکہ خدا کی عظیم رحمت ظاہر ہوگئی ہے جس کے ذریعے ہر طرح کے لوگوں کو نجات ملتی ہے۔ 12 اِس رحمت کے ذریعے ہمیں تربیت ملتی ہے تاکہ ہم بُرائی اور دُنیاوی خواہشات کو رد کر سکیں اور اِس زمانے میں خدا کی بندگی کرتے ہوئے سمجھ داری اور نیکی سے زندگی گزار سکیں۔ 13 اِس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی شان دار اُمید کی تکمیل اور ہمارے عظیم خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے عظیم اُلشان ظہور کا منتظر رہنا چاہیے۔ 14 یسوع نے اپنی جان قربان کر دی تاکہ ہمیں ہر طرح کی بُرائی سے رِہائی* دِلائیں اور اپنے لیے ایک قوم کو پاک کر لیں جو اُن کی خاص ملکیت ہو اور شوق# سے اچھے کام کرتی ہو۔

15 پورے اِختیار کے ساتھ اِن باتوں کا ذکر کرتے رہیں، لوگوں کو نصیحت* کرتے رہیں اور اُن کی درستی کرتے رہیں۔ کسی کو موقع نہ دیں کہ وہ آپ کو حقیر سمجھے۔

3 اُن کو یاد دِلاتے رہیں کہ حکومتوں اور اِختیار والوں کے فرمانبردار اور تابع دار ہوں، ہر طرح کے اچھے کام کرنے کو تیار رہیں، 2 کسی کی بُرائی نہ کریں اور جھگڑالو نہ ہوں بلکہ سمجھ داری سے کام لیں اور سب کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔ 3 کیونکہ ایک زمانے میں ہم بھی بےعقل، نافرمان، گمراہ اور گھناؤنے تھے، طرح طرح کی خواہشوں اور ہوسوں کے غلام تھے، بُرائی اور حسد کرتے تھے اور ایک دوسرے سے نفرت کرتے تھے۔

4 لیکن جب ہمارے نجات دہندہ خدا کی مہربانی اور اِنسانوں کے لیے محبت ظاہر ہوئی 5 (اِس لیے نہیں کہ ہم نے کوئی نیک کام کِیا ہے بلکہ اِس لیے کہ وہ رحیم ہے) تو اُس نے ہمیں نجات دِلائی کیونکہ وہ ہمیں پاک صاف کر کے* زندگی کی طرف لایا اور پاک روح کے ذریعے نیا بنا دیا۔ 6 اُس نے یہ روح ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے ذریعے ہم پر کثرت* سے نازل کی 7 تاکہ ہم اُس کی عظیم رحمت کے ذریعے نیک قرار دیے جائیں اور ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کی بِنا پر وارث بن جائیں۔

8 یہ باتیں قابلِ بھروسا ہیں۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِن معاملوں پر زور دیتے رہیں تاکہ جو لوگ خدا پر ایمان لائے ہیں، اُن کا دھیان اچھے کام کرنے پر لگا رہے۔ یہ باتیں اِنسانوں کے لیے فائدہ مند اور عمدہ ہیں۔

9 لیکن احمقانہ بحث‌وتکرار، سلسلۂ‌نسب کی چھان بین اور شریعت پر لڑائی جھگڑوں سے دُور رہیں کیونکہ یہ سب بےفائدہ اور فضول ہیں۔ 10 جو شخص کسی فرقے کو فروغ دیتا ہے،* اُسے ایک یا دو بار خبردار# کریں اور اگر وہ نہیں سنتا تو اُس سے تعلق توڑ دیں

14:2 *یونانی میں: ”فدیہ دے کر رِہائی“ #یا ”جوش“
15:2 *یا ”حوصلہ‌افزائی“

5:3 *یونانی میں: ”غسل دے کر“ 6:3 *یا ”فیاضی“
10:3 *یا ”کوئی فرقہ بناتا ہے“ #یا ”منع“

11 کیونکہ ایسا شخص سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے اور گُناہ کر رہا ہے اور خود کو قصوروار ٹھہرا رہا ہے۔

12 جب مَیں ارتماس یا تخِکُس کو آپ کے پاس بھیجوں گا تو میرے پاس نیکپُلِس آنے کی پوری کوشش کریں کیونکہ مَیں نے سردی کا موسم وہاں گزارنے کا فیصلہ کِیا ہے۔ 13 آپ زیناس کو جو شریعت کے ماہر ہیں اور اپلّوس کو سفر کے لیے جو کچھ مہیا کر سکتے ہیں، ضرور کریں تاکہ اُنہیں کوئی کمی نہ ہو۔ 14 لیکن ہمارے لوگوں کو بھی یہ سیکھنا چاہیے کہ اچھے کام کرنے میں لگے رہیں تاکہ جب کوئی خاص ضرورت پیدا ہو تو وہ مدد کر سکیں۔ یوں وہ بےپھل نہیں ہوں گے۔

15 وہ سب آپ کو سلام کہتے ہیں جو میرے ساتھ ہیں۔ میری طرف سے اُن کو سلام کہیں جو ہمارے ہم ایمان ہیں اور ہمیں عزیز رکھتے ہیں۔

دُعا ہے کہ خدا کی عظیم رحمت آپ سب کے ساتھ رہے۔

فلیمون کے نام خط

ابواب کا خاکہ

سلام دُعا (3-1)
فلیمون کا ایمان اور محبت (7-4)
اُنیسمس کے سلسلے میں درخواست (22-8)
اِختتامی کلمات (25-23)

1 پولُس جو مسیح یسوع کی خدمت کرنے کی وجہ سے قید ہے اور ہمارے بھائی تیمُتھیُس کی طرف سے ہمارے پیارے ہم خدمت فلیمون کے نام۔ 2 یہ خط ہماری بہن افیہ کے نام، ارخِپُس کے نام جو ہماری طرح مسیح کے سپاہی ہیں اور اُس کلیسیا* کے نام بھی ہے جو آپ کے گھر میں ہے۔

2 * یا "جماعت"

3 ہمارا باپ خدا اور ہمارے مالک یسوع مسیح آپ کو عظیم رحمت اور سلامتی عطا کریں۔

4 جب مَیں اپنی دُعاؤں میں آپ کا ذکر کرتا ہوں تو مَیں ہمیشہ اپنے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں 5 کیونکہ مَیں اکثر آپ کے ایمان اور اُس محبت کے بارے میں سنتا ہوں جو آپ ہمارے مالک یسوع اور سب مُقدسوں سے رکھتے ہیں۔ 6 میری دُعا ہے کہ آپ

اُس ایمان کی بدولت جس میں ہم سب شریک ہیں، اُن اچھی چیزوں کو پہچان جائیں جو ہمیں مسیح کے ذریعے ملی ہیں۔ **7** بھائی، آپ کی محبت کے بارے میں سُن کر مجھے بہت خوشی اور تسلی ہوئی کیونکہ آپ کے ذریعے مُقدسوں کے دلوں کو تازگی ملی ہے۔

8 مَیں مسیح کا رسول ہونے کے ناتے آپ کو سیدھا سیدھا حکم دے سکتا ہوں کہ وہ کام کریں، جو مناسب ہے۔ **9** لیکن ایسا کرنے کی بجائے مَیں آپ سے محبت کی بِنا پر درخواست کرتا ہوں کیونکہ مَیں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور مسیح یسوع کی خدمت کرنے کی وجہ سے قید میں بھی ہوں۔ **10** مَیں اپنے بیٹے کے سلسلے میں آپ سے درخواست کر رہا ہوں یعنی اُنیسمس کے سلسلے میں جو میری قید* کے دوران مجھے ایک بیٹے کی طرح عزیز ہو گیا۔ **11** وہ پہلے آپ کے کام کا نہیں تھا لیکن اب وہ آپ کے اور میرے دونوں کے کام کا ہے۔ **12** مَیں اُس کو آپ کے پاس واپس بھیج رہا ہوں۔ ہاں، اُس کو جو میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔

13 مَیں اُسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں تاکہ جب تک مَیں خوش‌خبری سنانے کی وجہ سے قید ہوں، وہ آپ کی جگہ میری خدمت کرے۔ **14** لیکن مَیں آپ کی اِجازت کے بغیر کچھ نہیں کرنا چاہتا تاکہ آپ یہ اچھا کام اپنی مرضی سے کریں نہ کہ کسی دباؤ کے تحت۔

15 شاید وہ اِسی لیے کچھ دیر* کے لیے آپ کو چھوڑ کر چلا گیا تاکہ ہمیشہ کے لیے آپ کے پاس واپس آ جائے۔ **16** اور غلام کے طور پر نہیں بلکہ اِس سے بھی بڑھ کر یعنی عزیز بھائی کے طور پر۔ وہ مجھے بہت عزیز ہے لیکن آپ کو تو اِس سے بھی زیادہ عزیز ہوگا، ایک غلام کے طور پر بھی اور ایک مسیحی بھائی کے طور پر بھی۔ **17** اِس لیے اگر آپ مجھے دوست* سمجھتے ہیں تو خوشی سے اُس کا خیرمقدم کریں، بالکل ویسے ہی جیسے آپ میرے آنے پر میرا خیرمقدم کرتے۔ **18** اور اگر اُس نے آپ کا کوئی نقصان کِیا ہے یا آپ سے کوئی قرض لیا ہے تو اِسے میرے کھاتے میں ڈال دیں۔ **19** مَیں پولُس، خود اپنے ہاتھ سے آپ کو لکھ رہا ہوں کہ اگر ایسا ہے تو مَیں آپ کو پورا پورا معاوضہ ادا کروں گا جبکہ مجھے آپ کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ آپ خود اپنی زندگی کے لیے میرے قرض‌دار ہیں۔ **20** میرے بھائی، ہمارے مالک کی خاطر مجھ پر یہ مہربانی کر دیں۔ ہاں، مسیح کی خاطر میرے دل کو تازہ‌دم کر دیں۔

21 مجھے یقین ہے کہ آپ میری درخواست پوری کریں گے۔ اِسی لیے مَیں آپ کو لکھ رہا ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ جو کچھ مَیں نے آپ سے کہا ہے، آپ اُس سے بھی زیادہ کریں گے۔ **22** میرے ٹھہرنے کا اِنتظام بھی کریں کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ

10* یونانی میں: ”زنجیروں“

15* یونانی میں: ”ایک گھنٹے“ 17* یونانی میں: ”حصے‌دار“

آپ کی دُعاؤں کی وجہ سے مَیں بہت جلد آپ کے پاس آؤں گا۔*

23 اِپفراس کی طرف سے سلام جو میری طرح مسیح یسوع پر ایمان رکھنے کی وجہ سے قید ہیں۔

24 میرے ہم خدمت مرقس، اَرِسترخس، دیماس اور لُوقا بھی آپ کو سلام کہتے ہیں۔

25 جو جذبہ* آپ ظاہر کرتے ہیں، اُس پر ہمارے مالک یسوع مسیح کی عظیم رحمت ہو۔

22* یا "مجھے آپ کے فائدے کے لیے رِہا کر دیا جائے گا۔"

25* یونانی میں: "روح"

عبرانیوں کے نام خط

ابواب کا خاکہ

1 خدا بیٹے کے ذریعے بات کرتا ہے (1-4)
بیٹا فرشتوں سے بڑا ہے (5-14)

2 سنی ہوئی باتوں پر اَور بھی توجہ دیں (1-4)
ساری چیزیں یسوع کے تابع ہیں (5-9)
یسوع اور اُن کے بھائی (10-18)
نجات کا بنیادی وسیلہ (10)
رحیم کاہنِ اعظم (17)

3 یسوع، موسیٰ سے زیادہ عزت کے لائق (1-6)
سب چیزیں خدا نے بنائی ہیں (4)
خبردار رہیں کہ خدا سے مُنہ نہ پھیر لیں (7-19)
"آج جب تُم میری آواز سنو گے" (7،15)

4 خدا کے آرام میں شامل نہ ہو پانے کا خطرہ (1-10)
خدا کے آرام میں شامل ہوں (11-13)
خدا کا کلام زندہ ہے (12)
یسوع عظیم کاہنِ اعظم ہیں (14-16)

5 یسوع اِنسانی کاہنِ اعظموں سے افضل ہیں (1-10)
ملکی صدق جیسا کاہن (6،10)
یسوع نے تکلیفیں سہہ کر فرمانبرداری سیکھی (8)
ابدی نجات دِلانے کی ذمے داری (9)
ٹھوس غذا پُختہ لوگوں کے لیے (11-14)

6 پختگی کی طرف بڑھیں (1-3)
گمراہ لوگ یسوع کو دوبارہ سُولی دیتے ہیں (4-8)
محنت اور محبت ظاہر کرتے رہیں (9-12)
"خدا جھوٹ نہیں بول سکتا" (13-20)
خدا کا وعدہ اور قسم لاتبدیل ہیں (17،18)

7 ملکی صدق، بادشاہ اور کاہن دونوں تھے (1-10)
مسیح اور اِنسانی کاہنوں میں فرق (11-28)
مسیح مکمل نجات دِلا سکتا ہے (25)

8 حقیقی خیمہ (1-6)
پُرانے اور نئے عہد میں فرق (7-13)

9 زمینی مُقدس مقام میں مُقدس خدمت (1-10)
مسیح اپنا خون لے کر آسمان میں داخل ہوا (11-28)
ایک نئے عہد کا درمیانی (15)

10 جانوروں کا خون گُناہوں کو مٹا نہیں سکتا (1-4)
شریعت محض سایہ ہے (1)
مسیح کی قربانی ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے (5-18)
ایک نیا اور زندہ راستہ (19-25)
جمع ہونے میں ناغہ نہ کریں (24، 25)
جان بُوجھ کر گُناہ کرنے کا انجام (26-31)
پیچھے نہ ہٹیں، ایمان رکھیں اور جان بچائیں (32-39)

11 ایمان کی تعریف (1، 2)
ایمان کی مثالیں (3-40)
ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ممکن نہیں (6)

12 یسوع ہمارے ایمان کو مکمل کرتے ہیں (1-3)
گواہوں کا بڑا بادل (1)
یہوواہ کی طرف سے اِصلاح کو حقیر نہ سمجھیں (4-11)
سیدھی راہ پر چلتے رہیں (12-17)
آپ آسمانی یروشلیم کے نزدیک آئے ہیں (18-29)

13 اِختتامی نصیحت اور سلام دُعا (1-25)
مہمان نوازی کرنا نہ بھولیں (2)
شادی کا بندھن باعزت ہو (4)
پیشوائی کرنے والوں کے فرمانبردار رہیں (7، 17)
حمد و ستائش کی قربانیاں؛ ہونٹوں کا پھل (15، 16)

---

1 بہت عرصہ پہلے خدا نے بہت سے موقعوں پر اور بہت سے طریقوں سے اپنے نبیوں کے ذریعے ہمارے باپ‌دادا سے بات کی۔ **2** لیکن اِس زمانے کے آخر میں اُس نے ایک بیٹے کے ذریعے ہم سے بات کی جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث مقرر کِیا اور جس کے ذریعے اُس نے مختلف نظام* بنائے۔ **3** وہ خدا کی شان کا عکس ہے اور ہوبہو اُس کی طرح ہے۔ وہ اپنے طاقت‌ور کلام کے ذریعے سب چیزوں کو قائم رکھتا ہے۔ اُس نے ہمیں گُناہوں سے پاک کِیا اور پھر آسمان پر عظیم خدا کی دائیں طرف جا بیٹھا۔ **4** اُس کو ورثے میں ایک ایسا نام ملا جو فرشتوں کے نام سے اعلیٰ ہے اِس لیے وہ اُن سے بڑا بن گیا۔

5 مثال کے طور پر کیا خدا نے کبھی کسی فرشتے سے کہا کہ ”تُم میرے بیٹے ہو۔ آج سے مَیں تمہارا باپ ہوں“؟ اور یہ بھی کہ ”مَیں اُس کا باپ بنوں گا اور وہ میرا بیٹا بنے گا“؟ **6** اور جب وہ اپنے پہلوٹھے بیٹے کو دوبارہ دُنیا میں بھیجے گا تو وہ کہے گا: ”خدا کے تمام فرشتے جھک کر اُس کی تعظیم کریں۔“

7 اور وہ فرشتوں کے بارے میں کہتا ہے: ”وہ اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا ہے اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے۔“ **8** لیکن بیٹے کے بارے میں وہ کہتا ہے: ”خدا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تمہارا تخت ہے

2:1* یا ”زمانے“

اور تمہاری بادشاہت کا عصا راستی* کا عصا ہے۔ 9 تمہیں نیکی سے محبت تھی اور بُرائی سے نفرت۔ اِسی لیے خدا، ہاں، تمہارے خدا نے تمہیں تیل سے مسح* کِیا اور تمہیں اپنے ساتھیوں سے زیادہ خوشی بخشی۔“ 10 اور یہ بھی لکھا ہے کہ ”اَے مالک، تُو نے شروع میں زمین کی بنیاد ڈالی اور آسمان تیری کاریگری ہے۔ 11 وہ تو ختم ہو جائیں گے لیکن تُو ہمیشہ قائم رہے گا۔ وہ سب ایک کپڑے کی طرح گھس جائیں گے۔ 12 تُو اُن کو ایک کپڑے بلکہ ایک چادر کی طرح تہہ کرے گا اور وہ تبدیل کیے جائیں گے۔ لیکن تُو لاتبدیل ہے اور تیری زندگی کبھی ختم نہیں ہوگی۔“

13 مگر کیا خدا نے کبھی کسی فرشتے کے بارے میں کہا: ”میری دائیں طرف بیٹھو جب تک کہ مَیں تمہارے دُشمنوں کو تمہارے پاؤں کی چوکی کی طرح نہ کر دوں“؟ 14 کیا وہ سب مُقدس خدمت کرنے والی روحیں نہیں جن کو اُن لوگوں کی خدمت کے لیے بھیجا گیا ہے جو ورثے میں نجات پائیں گے؟

2 اِس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم اُن باتوں پر اَور بھی زیادہ توجہ دیں جو ہم نے سنی ہیں تاکہ ہم کبھی ایمان سے دُور نہ ہوں۔ 2 بےشک وہ کلام اٹل تھا جو فرشتوں کے ذریعے پہنچایا گیا تھا اور جو شخص اِس کی خلاف‌ورزی اور نافرمانی کرتا تھا، اُس کو اِنصاف کے تقاضوں کے مطابق سزا ملتی تھی۔ 3 لہٰذا اگر ہم اپنی شان‌دار نجات کو نظرانداز کریں گے تو ہم سزا سے کیسے بچیں گے؟ کیونکہ اِس نجات کا ذکر سب سے پہلے ہمارے مالک نے کِیا اور جن لوگوں نے اُن کی بات سنی، اُنہوں نے ہماری خاطر اِس کی تصدیق کی۔ 4 اور خدا نے بھی نشانیوں، معجزوں اور حیرت‌انگیز کاموں کے ذریعے اور اپنی مرضی کے مطابق پاک روح تقسیم کرنے سے اِس بات کی تصدیق کی۔

5 کیونکہ خدا نے اُس آنے والی دُنیا کو فرشتوں کے تابع نہیں کِیا جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں 6 بلکہ ایک گواہ نے لکھا: ”اِنسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور اِنسان کا بیٹا کیا ہے کہ تُو اُس کا خیال رکھے؟ 7 تُو نے اُسے فرشتوں سے تھوڑا کم‌تر کر دیا۔ تُو نے اُسے شان اور عظمت کا تاج پہنایا اور اُسے اپنی ساری دست‌کاریوں پر مقرر کِیا۔ 8 تُو نے ساری چیزیں اُس کے پاؤں تلے کر دیں۔“ جب خدا نے ساری چیزیں اُس کے تابع کر دیں تو کوئی ایسی چیز نہیں رہی جو اُس کے تابع نہ ہو۔ مگر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ابھی ساری چیزیں اُس کے تابع نہیں ہوئی ہیں۔ 9 لیکن ہم جانتے ہیں کہ یسوع کو شان اور عظمت کا تاج پہنایا گیا ہے کیونکہ اُنہوں نے موت سہی۔ اُن کو فرشتوں سے تھوڑا کم‌تر کر دیا گیا تاکہ وہ خدا کی عظیم رحمت کے ذریعے سب لوگوں کے لیے موت کا مزہ چکھیں۔

1:8* یا ”اِنصاف“ 1:9* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

10 کیونکہ خدا جس کی خاطر اور جس کے ذریعے ساری چیزیں بنی ہیں، بہت سے بیٹوں کو شان دار رُتبہ عطا کرنا چاہتا تھا۔ اِس لیے مناسب تھا کہ وہ اُن کی نجات کے عظیم پیشوا کو کامل بنانے کے لیے اُسے تکلیف اُٹھانے دے۔ 11 کیونکہ جو پاک* کر رہا ہے اور جو پاک* کیے جا رہے ہیں، وہ سب ایک ہی باپ سے ہیں۔ اِسی وجہ سے پاک کرنے والا اُنہیں بھائی کہنے میں شرمندگی محسوس نہیں کرتا 12 کیونکہ اُس نے کہا: ”مَیں اپنے بھائیوں کے سامنے تیرے نام کا اِقرار کروں گا۔ مَیں جماعت* میں تیری حمد کے گیت گاؤں گا۔“ 13 اور یہ بھی کہ ”مَیں اُس پر بھروسا کروں گا“ اور یہ بھی کہ ”دیکھو! مَیں اور وہ چھوٹے بچے جو یہوواہ* نے مجھے دیے۔“

14 اب جبکہ ”چھوٹے بچے“ گوشت پوست کے ہیں تو وہ بھی گوشت پوست کا اِنسان بنا تاکہ وہ اپنی موت کی بِنا پر اِبلیس کو ختم کر سکے جو موت لا سکتا ہے 15 اور اُن سب کو آزاد کرا سکے جنہوں نے موت کے ڈر سے ساری زندگی غلامی میں گزاری ہے۔ 16 کیونکہ اصل میں وہ فرشتوں کی نہیں بلکہ ابراہام کی نسل کی مدد کر رہا ہے۔ 17 لہٰذا اُسے ہر لحاظ سے اپنے ”بھائیوں“ کی طرح بننا پڑا تاکہ وہ خدا کی خدمت کے سلسلے میں ایک رحیم اور وفادار کاہنِ‌اعظم بن سکے اور لوگوں کے گُناہوں کے لیے کفارے کی قربانی پیش کر سکے۔ 18 اُس نے آزمائش سے گزرتے وقت تکلیف اُٹھائی اِس لیے وہ اُن کی مدد کو آ سکتا ہے جو آزمائش سے گزر رہے ہیں۔

3 لہٰذا مُقدس بھائیو، آپ جو آسمانی بلاوے* میں شریک ہیں، اُس رسول اور کاہنِ‌اعظم پر یعنی یسوع پر غور کریں جسے ہم مانتے# ہیں۔ 2 وہ خدا کے وفادار تھے جس نے اُن کو مقرر کِیا، بالکل ویسے ہی جیسے موسیٰ خدا کے گھر* میں وفادار تھے۔ 3 اُن کو موسیٰ کی نسبت زیادہ عزت کے لائق ٹھہرایا گیا کیونکہ جو گھر بناتا ہے، وہ گھر سے زیادہ عزت رکھتا ہے۔ 4 ظاہری بات ہے کہ ہر گھر کو کسی نے بنایا ہے لیکن سب چیزوں کو خدا نے بنایا ہے۔ 5 اب موسیٰ خدا کے پورے گھر میں خادم کے طور پر وفادار رہے اور اُنہوں نے اپنی خدمت سے اُن چیزوں کے بارے میں گواہی دی جو آئندہ ظاہر ہونی تھیں۔ 6 لیکن مسیح خدا کے گھر کی نگرانی کرنے میں بیٹے کے طور پر وفادار رہا۔ ہم خدا کا گھر ہیں بشرطیکہ ہم آخر تک دلیری سے بات کرتے رہیں اور اُس اُمید کو مضبوطی سے تھامے رکھیں جس پر ہم فخر کرتے ہیں۔

2:11 *یا ”مخصوص“ 2:12 *یا ”کلیسیا“ 2:13 *”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 3:1 *یا ”دعوت“ #یا ”تسلیم کرتے“ 3:2 *یعنی بنی اِسرائیل

7 اِس لیے پاک روح نے کہا: ”آج جب تُم میری آواز سنو 8 تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ اُس موقعے پر ہوا جب مجھے شدید غصہ دِلایا گیا اور اُس دن جب ویرانے میں میرا اِمتحان لیا گیا، 9 ہاں، جب تمہارے باپ دادا نے میرا اِمتحان لیا اور مجھے آزمایا حالانکہ اُنہوں نے 40 (چالیس) سال تک میرے کام دیکھے۔ 10 اِس وجہ سے مَیں اُس پُشت سے کوفت محسوس کرنے لگا اور مَیں نے کہا: ”اُن کے دل ہمیشہ گمراہ ہوتے ہیں اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں جانا۔“ 11 لٰہذا مَیں نے غصے میں قسم کھائی کہ ”وہ میرے آرام میں شامل نہیں ہوں گے۔“ “

12 بھائیو، خبردار رہیں کہ آپ زندہ خدا سے مُنہ نہ پھیرلیں اور اِس کی وجہ سے آپ کے دل بُرے نہ ہو جائیں اور آپ میں ایمان نہ رہے۔ 13 اِس کی بجائے جب تک کہ ”آج“ ہے، ہر دن ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں تاکہ آپ میں سے کسی کا دل گُناہ کی دھوکا بازکشش سے سخت نہ ہو جائے۔ 14 کیونکہ ہم صرف تبھی مسیح کے شریک بنیں گے جب ہم اُس اِعتماد کو آخر تک تھامے رکھیں گے جو شروع میں ہم میں تھا۔ 15 جیسا کہ کہا گیا تھا: ”آج جب تُم میری آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ اُس موقعے پر ہوا جب مجھے شدید غصہ دِلایا گیا۔“

16 وہ کون تھے جنھوں نے اُس کی آواز سنی لیکن پھر بھی اُس کو شدید غصہ دِلایا؟ کیا یہ وہ سب نہیں تھے جو موسیٰ کی رہنمائی میں مصر سے نکل آئے؟ 17 اور خدا نے کن سے 40 (چالیس) سال تک کوفت محسوس کی؟ کیا اُن لوگوں سے نہیں جنھوں نے گُناہ کِیا، جن کی لاشیں ویرانے میں پڑی رہیں؟ 18 اور اُس نے کن سے قسم کھائی کہ وہ اُس کے آرام میں شامل نہیں ہوں گے؟ کیا اُن سے نہیں جنھوں نے نافرمانی کی؟ 19 لٰہذا ہم اِس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ وہ اِس لیے اُس کے آرام میں شامل نہیں ہو سکے کیونکہ اُن میں ایمان نہیں رہا تھا۔

4 چونکہ ابھی بھی خدا کے آرام میں شامل ہونے کا وعدہ موجود ہے اِس لیے آئیں، خبردار رہیں،* کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم میں سے کوئی اِس آرام میں شامل ہونے کے لائق نہ ٹھہرے۔ 2 کیونکہ ہمیں بھی خوش خبری سنائی گئی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے ہمارے باپ دادا کو سنائی گئی تھی۔ لیکن اُنہوں نے سنی ہوئی باتوں سے فائدہ حاصل نہیں کیا کیونکہ اُن میں ویسا ایمان نہیں تھا جیسا فرمانبردار لوگوں میں تھا۔ 3 کیونکہ ہم جو ایمان کے مطابق چلتے ہیں، اُس آرام میں شامل ہوتے ہیں جس کے بارے میں اُس نے کہا تھا: ”لٰہذا مَیں نے غصے میں قسم کھائی کہ ”وہ میرے آرام میں شامل نہیں ہوں گے“ “

1:4 * یونانی میں: ”خوف کریں“

جبکہ اُس کے کام تو اُس وقت ختم ہو چکے تھے جب دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ 4 کیونکہ اُس نے ایک صحیفے میں ساتویں دن کے بارے میں کہا: "خدا نے اپنے سارے کام کر کے ساتویں دن آرام کیا۔" 5 اُس نے یہ بھی کہا کہ "وہ میرے آرام میں شامل نہیں ہوں گے۔"

6 جن لوگوں کو سب سے پہلے خوش خبری سنائی گئی، وہ اِس آرام میں شامل نہیں ہوئے کیونکہ وہ نافرمان تھے لیکن کچھ لوگ ابھی بھی اِس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ 7 اِس لیے اُس نے بڑے عرصے بعد داؤد کے زبور میں "آج" کہہ کر ایک دن مقرر کیا جس کا مَیں پہلے ذکر کر چُکا ہوں یعنی "آج جب تُم میری آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔" 8 کیونکہ اگر وہ یشوع کی رہنمائی میں اُس آرام میں شامل ہو جاتے تو خدا بعد میں ایک اَور دن کا ذکر نہ کرتا۔ 9 لہٰذا خدا کے بندوں کے لیے ابھی بھی سبت کے دن جیسا آرام موجود ہے۔ 10 کیونکہ جو شخص خدا کے آرام میں شامل ہوتا ہے، وہ اپنے کام ختم کر کے آرام کرتا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے خدا نے کیا۔

11 اِس لیے آئیں، اُس آرام میں شامل ہونے کی پوری کوشش کریں تاکہ ہم میں سے کوئی اُن کی طرح نافرمانی نہ کرنے لگے۔ 12 کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر ہے اور کسی بھی دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جسم کو چھیدتا ہے اور جان* اور روح* کو اور ہڈیوں# اور گودے کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔ 13 اور کوئی ایسی چیز نہیں جو اُس کی نظر سے چھپی ہے بلکہ جس کو ہم نے حساب دینا ہے، اُس کی نظر میں ساری چیزیں واضح اور بے پردہ ہیں۔

14 چونکہ ہمارا کاہنِ اعظم یعنی خدا کا بیٹا یسوع جو آسمان میں داخل ہوا، بہت عظیم ہے اِس لیے آئیں، سب کے سامنے اُس کا اِقرار کرتے رہیں۔ 15 کیونکہ ہمارا کاہنِ اعظم ایسا نہیں کہ ہماری کمزوریوں کو نہ سمجھے بلکہ وہ ہر لحاظ سے ہماری طرح آزمایا گیا لیکن گُناہ سے پاک رہا۔ 16 لہٰذا آئیں، اُس خدا کے تخت کے سامنے بِلاجھجک حاضر ہوں جو عظیم رحمت کا مالک ہے تاکہ ہم پر رحم کیا جائے اور ہمیں ضرورت کے وقت رحمت عطا کی جائے۔

5

کیونکہ ہر کاہنِ اعظم جسے آدمیوں میں سے چُنا جاتا ہے، اُسے اِس لیے مقرر کیا جاتا ہے کہ لوگوں کی خاطر خدا کی خدمت کرے اور نذرانے دے اور گُناہوں کی قربانیاں چڑھائے۔ 2 وہ ناسمجھ اور خطاکار لوگوں کے ساتھ دردمندی* سے پیش آتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ خود بھی خطاکار ہے۔ 3 اِس لیے وہ نہ صرف لوگوں کے گُناہوں

4:12 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ # یونانی میں: "جوڑوں" 5:2 * یا "نرمی"

کے لیے قربانی چڑھاتا ہے بلکہ اپنے گُناہوں کے لیے بھی۔

4 ایک آدمی اپنی مرضی سے اِس مُعزز عہدے پر فائز نہیں ہوتا بلکہ خدا اُسے چُنتا ہے اور یہ عہدہ دیتا ہے جیسے اُس نے ہارون کو دیا تھا۔ 5 اِسی طرح مسیح نے بھی اپنی مرضی سے کاہنِ اعظم کا مُعزز عہدہ نہیں سنبھالا بلکہ خدا نے اُس کو عزت دی جس نے کہا: "تُم میرے بیٹے ہو۔ آج سے مَیں تمہارا باپ ہوں۔" 6 اُس نے ایک اَور صحیفے میں یہ بھی کہا: "تُم مَلکی صدق جیسے کاہن ہو اور ہمیشہ رہو گے۔"

7 جب مسیح زمین پر تھا تو اُس نے آنسو بہا بہا کر اور دُہائیاں دے دے کر اُس کے سامنے اِلتجائیں اور درخواستیں کیں جو اُسے موت سے بچا سکتا تھا اور خوفِ خدا کی وجہ سے اُس کی سنی گئی۔ 8 حالانکہ وہ بیٹا تھا تو بھی اُس نے تکلیفیں سہہ کر فرمانبرداری سیکھی۔ 9 اور جب وہ کامل بن گیا تو اُسے اُن سب کو ابدی نجات دِلانے کی ذمے داری دی گئی جو اُس کا کہنا مانتے ہیں 10 کیونکہ خدا نے اُسے مَلکی صدق کی طرح کاہنِ اعظم مقرر کیا۔

11 ہمیں مسیح کے بارے میں اَور بھی بہت کچھ کہنا ہے لیکن اِسے سمجھانا آسان نہیں کیونکہ آپ سننے* میں سُستی کرنے لگے ہیں۔ 12 اب تک* تو آپ کو اُستاد بن جانا چاہیے تھا لیکن آپ ٹھوس غذا کھانے کی بجائے دوبارہ سے دودھ پینے لگے ہیں اور اب پھر سے ضرورت ہے کہ آپ کو خدا کے کلام کی بنیادی باتیں سمجھائی جائیں 13 کیونکہ جو شخص بس دودھ پیتا ہے، وہ نیکی کے کلام سے ناواقف ہے کیونکہ وہ چھوٹا بچہ ہے۔ 14 لیکن ٹھوس غذا پُختہ لوگوں کے لیے ہوتی ہے یعنی اُن لوگوں کے لیے جو اپنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو اِستعمال کر کے اِسے تیز کرتے ہیں تاکہ اچھے اور بُرے میں تمیز کر سکیں۔

6

اِس لیے اب جبکہ ہم مسیح کے متعلق اِبتدائی تعلیمات سے آگے بڑھ گئے ہیں، آئیں، پختگی کی طرف بڑھیں اور بنیادی باتوں کو نئے سرے سے نہ سیکھیں* یعنی مُردہ کاموں سے توبہ کرنے، خدا پر ایمان لانے، 2 دوسروں پر ہاتھ رکھنے، مُردوں کے زندہ ہونے، بپتسموں اور خدا کے ابدی فیصلوں کی تعلیم۔ 3 اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ضرور آگے بڑھیں گے۔

4 لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو خدا نے سمجھ عطا کی، جو پاک روح کے شریک بنے اور جنہوں نے آسمانی نعمت، 5 خدا کے عمدہ کلام اور آنے والے زمانے کی برکتوں* کا مزہ چکھا 6 لیکن وہ گمراہ ہو گئے ہیں۔ اِن لوگوں کو توبہ کی ترغیب دینا ناممکن ہے

5:11 * یا "سمجھنے" 5:12 * یونانی میں: "وقت کے حساب سے"

6:1 * یا "اور دوبارہ سے بنیاد نہ ڈالیں" 6:5 * یونانی میں: "طاقتوں"

کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنے لیے دوبارہ سے سُولی* پر چڑھاتے ہیں اور اُسے سب کے سامنے رسوا کرتے ہیں۔ 7 کیونکہ جب بار بار بارش ہوتی ہے اور زمین اِسے جذب کر کے کاشت کاروں کے لیے اچھی فصل پیدا کرتی ہے تو خدا اِسے برکت دیتا ہے۔ 8 لیکن اگر زمین کانٹے دار جھاڑیاں پیدا کرتی ہے تو یہ بے کار ہے اور جلد ہی اِس پر لعنت کی جائے گی اور آخرکار اِسے جلا دیا جائے گا۔

9 حالانکہ ہم یہ باتیں کہہ رہے ہیں لیکن عزیزو، ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ ایسے نہیں ہیں کیونکہ آپ کے پاس وہ چیزیں ہیں جو نجات تک پہنچاتی ہیں۔ 10 کیونکہ خدا بے اِنصاف نہیں ہے۔ وہ اُس محنت اور محبت کو نہیں بھولے گا جو آپ نے مُقدسوں کی خدمت کر کے اُس کے نام کے لیے ظاہر کی ہے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ 11 لیکن ہم چاہتے ہیں کہ آپ میں سے ہر ایک ایسا ہی جذبہ ظاہر کرے تاکہ آپ کو آخر تک پکا یقین ہو کہ آپ کی اُمید پوری ہوگی 12 اور آپ سُست نہ ہو جائیں بلکہ اُن لوگوں کی مثال پر عمل کریں جو اپنے ایمان اور صبر کی وجہ سے وعدوں کے وارث ہیں۔

13 کیونکہ جب خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تو اُس نے اپنی ہی قسم کھائی (کیونکہ اُس سے بڑا کوئی نہیں جس کی وہ قسم کھا سکے) 14 اور کہا: ”مَیں تمہیں ضرور برکت دوں گا اور تمہیں ضرور کثرت سے اولاد بخشوں گا۔“ 15 ابراہام نے کچھ عرصے کے لیے صبر کیا پھر اُن سے یہ وعدہ کیا گیا۔ 16 کیونکہ لوگ اپنے سے بڑے کی قسم کھاتے ہیں اور اِس طرح بحث وتکرار نہیں ہوتی کیونکہ اُن کی قسم ایک قانونی ضمانت ہوتی ہے۔ 17 اِسی طرح جب خدا نے فیصلہ کیا کہ وہ وعدے کے وارثوں پر صاف ظاہر کرے گا کہ اُس کا اِرادہ بدل نہیں سکتا تو اُس نے قسم کھا کر اِس کی ضمانت دی۔ 18 اِن دو لاتبدیل چیزوں کے متعلق خدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اور اِنہی کے ذریعے ہم جو خدا کی پناہ میں بھاگ گئے ہیں، اُس اُمید کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی بھرپور حوصلہ افزائی پاتے ہیں جو ہمارے سامنے ہے۔ 19 یہ اُمید ہماری جانوں کے لیے ایک لنگر کی طرح ہے۔ یہ مضبوط اور قابلِ بھروسا ہے اور ہمیں پردے کے اُس پار لے جاتی ہے 20 جہاں ایک پہل کار ہماری خاطر داخل ہوا یعنی یسوع جو مَلکی صدق جیسے کاہنِ اعظم بن گئے اور ہمیشہ رہیں گے۔

7

کیونکہ مَلکی صدق جو سالم کے بادشاہ اور خدا تعالیٰ کے کاہن تھے، اُس وقت ابراہام سے ملنے گئے جب ابراہام بادشاہوں کو شکست دے کر آ رہے تھے۔ مَلکی صدق نے اُن کو برکت دی 2 اور ابراہام نے اُنہیں ہر چیز کا دسواں حصہ* دیا۔

6:6 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

2:7 * یا ”دہ یکی“

مَلکی صدق کے نام کا مطلب "صداقت کا بادشاہ" ہے اور وہ سالم کے بادشاہ یعنی "سلامتی کے بادشاہ" بھی ہیں۔ 3 اُن کے ماں باپ، اُن کے نسب نامے اور اُن کی زندگی کے آغاز اور اِختتام کے بارے میں کچھ پتہ نہیں بلکہ وہ خدا کے بیٹے کی طرح ہیں اور اِس لیے وہ ہمیشہ تک کاہن رہیں گے۔

4 دیکھیں، وہ کتنا عظیم آدمی تھا جسے ہمارے خاندان کے سربراہ ابراہام نے مالِ غنیمت کی سب سے اچھی چیزوں کا دسواں حصہ دیا۔ 5 یہ سچ ہے کہ لاوی کے جن بیٹوں کو کاہن کا عہدہ دیا جاتا ہے، اُنہیں شریعت کے مطابق حکم دیا گیا کہ وہ اپنی قوم سے یعنی اپنے بھائیوں سے دسواں حصہ اِکٹھا کریں حالانکہ یہ بھی ابراہام کی اولاد ہیں۔ 6 لیکن وہ آدمی جو لاوی کے قبیلے سے نہیں تھا، اُس نے ابراہام سے دسواں حصہ لیا اور اُس شخص کو برکت دی جس سے وعدے کیے گئے تھے۔ 7 اب اِس میں کوئی شک نہیں کہ بڑا، چھوٹے کو برکت دیتا ہے۔ 8 عام طور پر تو دسواں حصہ ایسے آدمیوں کو دیا جاتا ہے جو مرتے ہیں لیکن اِس موقعے پر یہ ایک ایسے شخص کو دیا گیا جس کے بارے میں گواہی دی گئی کہ وہ زندہ ہے۔ 9 یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ لاوی جنہیں دسواں حصہ دیا جاتا ہے، اُنہوں نے بھی ایک لحاظ سے ابراہام کے ذریعے دسواں حصہ دیا 10 کیونکہ جب مَلکی صدق، ابراہام سے ملے تو لاوی، ابراہام کی آنے والی اولاد تھے۔

11 اگر لاوی کے کاہنوں کے ذریعے کامل بننا ممکن ہوتا (کیونکہ کاہنوں کا عہدہ اُس شریعت کا ایک پہلو تھا جو ہماری قوم کو دی گئی تھی) تو ایک ایسے کاہن کی کیا ضرورت ہوتی جو ہارون جیسا نہیں بلکہ مَلکی صدق جیسا ہو؟ 12 اب چونکہ کاہنوں کا عہدہ کسی اَور کو دیا جائے گا اِس لیے ضروری ہے کہ شریعت کو بھی تبدیل کیا جائے۔ 13 کیونکہ جس آدمی کے بارے میں یہ باتیں کہی گئیں، وہ ایک اَور قبیلے سے ہے یعنی ایک ایسے قبیلے سے جس میں سے کسی نے کاہن کے طور پر قربانیاں نہیں چڑھائیں۔ 14 کیونکہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے مالک، یہوداہ کے قبیلے سے ہیں حالانکہ موسیٰ نے یہ نہیں کہا تھا کہ اِس قبیلے سے کاہن آئیں گے۔

15 اب جبکہ ایک نیا کاہن اُٹھا ہے جو مَلکی صدق جیسا ہے تو یہ بات اَور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ 16 وہ شریعت کی اِس شرط کی بنا پر کاہن نہیں بنا کہ کاہن کسی خاص قبیلے سے ہو بلکہ وہ اُس قدرت کی بنا پر کاہن بنا جو نہ ختم ہونے والی زندگی عطا کرتی ہے۔ 17 کیونکہ اُس کے بارے میں یہ گواہی دی گئی کہ "تم مَلکی صدق جیسے کاہن ہو اور ہمیشہ رہو گے۔"

18 لہٰذا پہلے والے حکموں کو ہٹا دیا گیا کیونکہ وہ کمزور اور بے اثر تھے۔ 19 کیونکہ شریعت نے کامل نہیں بنایا لیکن جس بہتر اُمید کے ذریعے ہم خدا کے قریب جاتے ہیں، وہ کامل بناتی ہے۔ 20 اور

خدا نے قسم کھا کر یسوع کو کاہن مقرر کِیا 21 (کچھ آدمی کاہن بن گئے حالانکہ اُن سے قسم نہیں کھائی گئی تھی جبکہ یسوع اُس قسم کی بِنا پر کاہن بنے جو خدا نے کھائی تھی جس نے کہا: ”یہوواہ* نے قسم کھائی کہ ”تُم ہمیشہ کاہن رہو گے“ اور وہ اپنا اِرادہ نہیں بدلے گا۔“) 22 لہٰذا یسوع ایک بہتر عہد کی ضمانت بن گئے۔ 23 اِس کے علاوہ ایک کے بعد ایک آدمی کاہن بنا کیونکہ جب ایک کاہن مر جاتا تو وہ اپنی خدمت جاری نہ رکھ پاتا۔ 24 لیکن چونکہ یسوع ہمیشہ تک زندہ رہیں گے اِس لیے کسی اَور کو اُن کا عہدہ سنبھالنے کی ضرورت نہیں۔ 25 لہٰذا وہ اُن لوگوں کو مکمل نجات دِلا سکتے ہیں جو اُن کے ذریعے خدا سے دُعا کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ زندہ ہیں اور ہمیشہ اِن لوگوں کے لیے اِلتجائیں کر سکتے ہیں۔

26 مناسب ہے کہ ہمارا ایسا کاہنِ‌اعظم ہو جو وفادار، بےگُناہ، پاک، گُناہ‌گاروں سے الگ اور آسمانوں سے اُونچا ہے۔ 27 باقی کاہنِ‌اعظموں کو پہلے تو اپنے لیے اور پھر دوسروں کے لیے ہر روز قربانیاں چڑھانی پڑیں۔ لیکن ہمارے کاہنِ‌اعظم کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو قربان کر کے ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے قربانی چڑھا دی۔ 28 کیونکہ شریعت کے ذریعے ایسے آدمیوں کو کاہنِ‌اعظم مقرر کِیا جاتا ہے جن میں کمزوریاں ہیں۔ لیکن شریعت کے بعد جو قسم کھائی گئی، اُس کے ذریعے ایک بیٹے کو مقرر کِیا گیا جسے ہمیشہ کے لیے کامل بنایا گیا ہے۔

8 ہم نے جو کچھ کہا ہے، اُس میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارا ایسا ہی کاہنِ‌اعظم ہے۔ اور وہ آسمان پر عظیم خدا کے تخت کی دائیں طرف بیٹھ گیا ہے 2 اور مُقدس‌ترین خانے میں اور اُس حقیقی خیمے میں خادم ہے جسے کسی اِنسان نے نہیں بلکہ یہوواہ* نے کھڑا کِیا ہے۔ 3 ہر کاہنِ‌اعظم کو نذرانے اور قربانیاں پیش کرنے کے لیے مقرر کِیا جاتا ہے اِس لیے ضروری تھا کہ ہمارا کاہنِ‌اعظم بھی کچھ پیش کرے۔ 4 اگر وہ زمین پر ہوتا تو وہ کاہن نہ ہوتا کیونکہ شریعت کے مطابق نذرانے پیش کرنے کے لیے پہلے سے آدمی مقرر ہیں۔ 5 اور اِن آدمیوں کی خدمت آسمانی چیزوں کی نقل اور سایہ ہے کیونکہ جب موسیٰ خیمے کو بنانے والے تھے تو خدا نے اُن کو یہ حکم دیا: ”خیال رکھنا کہ تُم سب چیزوں کو اُس نمونے کے مطابق بناؤ جو تمہیں پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا۔“ 6 لیکن یسوع کو اِن آدمیوں سے زیادہ اچھی خدمت دی گئی ہے کیونکہ وہ زیادہ اچھے عہد کے درمیانی ہیں جسے زیادہ اچھے وعدوں کی بِنا پر قانونی حیثیت دی گئی ہے۔

7 اگر پہلے عہد میں کمی نہ ہوتی تو دوسرے کی ضرورت نہ پڑتی۔ 8 اور چونکہ اُس نے دیکھا کہ

2:8؛21:7 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

لوگوں میں کمی ہے اِس لیے اُس نے کہا: "یہوواہ* کہتا ہے کہ "دیکھو! وہ دن آ رہے ہیں جب مَیں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے نیا عہد باندھوں گا۔ 9 یہ اُس عہد کی طرح نہیں ہوگا جو مَیں نے اُس دن اُن کے باپ دادا سے باندھا جب مَیں نے اُن کا ہاتھ پکڑا تاکہ اُن کو ملکِ‌مصر سے نکال لاؤں۔ لیکن چونکہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے اِس لیے مَیں نے اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ دیا۔" یہ یہوواہ* فرماتا ہے۔

10 یہوواہ* کہتا ہے کہ "مَیں اُن دنوں کے بعد اِسرائیل کے گھرانے سے یہ عہد باندھوں گا: مَیں اپنے حکم اُن کے ذہن میں ڈالوں گا اور اُن کے دل پر لکھوں گا۔ اور مَیں اُن کا خدا بنوں گا اور وہ میری قوم بنیں گے۔

11 اور پھر اُن میں سے کوئی اپنے پڑوسی اور اپنے بھائی سے یہ نہیں کہے گا کہ "یہوواہ* کو جانو!" کیونکہ وہ سب مجھے جانیں گے، ہاں، سب سے چھوٹے سے لے کر سب سے بڑے تک۔ 12 کیونکہ مَیں اُن کے بُرے کاموں کو معاف کروں گا اور اُن کے گُناہوں کو بالکل یاد نہیں کروں گا۔" "

13 جب اُس نے "نئے عہد" کا ذکر کِیا تو اُس نے پہلے کو فالتو قرار دیا۔ اب جو چیز پُرانی اور فالتو ہے، وہ مٹنے والی ہے۔

11-8:8 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

9 پہلے عہد میں عبادت کے سلسلے میں شریعت کے حکم تھے اور زمین پر ایک مُقدس مقام بھی تھا۔ 2 جب اِس خیمے کے پہلے خانے کو بنایا گیا تو اِس میں شمع‌دان اور میز اور نذرانے کی روٹیاں رکھی گئیں اور یہ خانہ مُقدس خانہ کہلاتا ہے۔ 3 لیکن دوسرے پردے کے پیچھے وہ خانہ تھا جسے مُقدس‌ترین خانہ کہتے ہیں۔ 4 اُس میں سونے کا بخوردان اور عہد کا صندوق تھا جس کے چاروں طرف سونا لگا ہوا تھا۔ اُس صندوق میں عہد کی تختیاں تھیں، مَن سے بھرا سونے کا مرتبان تھا اور ہارون کی وہ لاٹھی تھی جس پر کلیاں نکلی تھیں۔ 5 اُس کے کفارے کے ڈھکن کے اُوپر شان‌دار کروبی تھے۔ لیکن ابھی اِن چیزوں کو تفصیل سے بیان کرنے کا وقت نہیں۔

6 جب یہ سب چیزیں بن گئیں تو کاہن باقاعدگی سے خیمے کے پہلے خانے میں جانے لگے تاکہ مُقدس خدمت انجام دیں۔ 7 لیکن دوسرے خانے میں صرف کاہنِ‌اعظم سال میں ایک بار جاتا ہے اور خون ضرور ساتھ لے جاتا ہے تاکہ اِسے اپنے لیے اور لوگوں کے اُن گُناہوں کے لیے پیش کر سکے جو اُنہوں نے انجانے میں کیے ہیں۔ 8 اِس طرح پاک روح ظاہر کرتی ہے کہ جب تک پہلا خیمہ موجود تھا تب تک مُقدس‌ترین خانے میں جانے والا راستہ نہیں دِکھایا گیا تھا۔ 9 یہ خیمہ موجودہ چیزوں کی تشبیہ ہے اور اِس بندوبست کے تحت نذرانے اور قربانیاں

پیش کی جاتی ہیں۔ لیکن یہ چیزیں عبادت کرنے والے شخص کے ضمیر کو مکمل طور پر صاف نہیں کر سکتیں۔ 10 اِن کا تعلق صرف کھانوں اور مشروبات اور طہارت کی رسموں* سے ہے۔ شریعت کے یہ حکم جسمانی چیزوں سے متعلق تھے اور اِنہیں معاملوں کو درست کرنے کے لیے مقررہ وقت تک رہنا تھا۔

11 لیکن مسیح کاہنِ اعظم کے طور پر وہ اچھی چیزیں لانے کے لیے آیا جو آ چکی ہیں اور اُس خیمے میں داخل ہوا جو زیادہ عظیم اور کامل ہے اور ہاتھ کا بنا ہوا نہیں یعنی اِس زمین کا نہیں ہے۔ 12 پھر وہ مُقدس ترین خانے میں ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے داخل ہوا لیکن بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا خون لے کر اور یوں ہمارے لیے ابدی نجات* حاصل کی۔ 13 کیونکہ کاہن بکروں اور بیلوں کا خون اور بچھیا کی راکھ چھڑک کر ناپاک لوگوں کو جسمانی طور پر پاک کرتے ہیں۔ 14 لیکن مسیح کا خون تو اِس سے کہیں زیادہ قیمتی ہے! اُس نے ابدی روح کی رہنمائی میں اپنے آپ کو خدا کے لیے ایک بےعیب قربانی کے طور پر پیش کیا اور اپنے خون سے ہمارے ضمیر کو مُردہ کاموں سے پاک کیا تاکہ ہم زندہ خدا کی عبادت کر سکیں۔

15 لہٰذا وہ ایک نئے عہد کا درمیانی ہے کیونکہ اُس نے اپنی جان دے کر فدیہ ادا کیا اور یوں اُن لوگوں کو رِہائی دِلائی جنہوں نے پہلے عہد کے تحت گُناہ کیے تھے تاکہ بلائے گئے لوگوں سے ابدی وراثت کا وعدہ کِیا جا سکے۔ 16 کیونکہ جب ایک عہد باندھا جاتا ہے تو عہد کے اِنسانی درمیانی کو مرنا پڑتا ہے 17 کیونکہ عہد موت کے ذریعے ہی عمل میں آتا ہے۔ جب تک عہد کا اِنسانی درمیانی زندہ ہے تب تک عہد عمل میں نہیں آتا۔ 18 اِسی لیے تو پہلا عہد بھی اُس وقت تک عمل میں نہیں آیا جب تک خون نہیں بہایا گیا۔ 19 کیونکہ جب موسیٰ نے پوری قوم کو شریعت کے تمام حکم سنا دیے تو اُنہوں نے بکروں اور جوان بیلوں کا خون لیا اور اِس میں پانی ملایا۔ پھر اُنہوں نے زوفے کی ٹہنی اور گہری سُرخ اُون سے اُس خون کو کتاب* اور پوری قوم پر چھڑکا 20 اور کہا: ”یہ اُس عہد کا خون ہے جس پر قائم رہنے کا حکم خدا نے آپ لوگوں کو دیا ہے۔“ 21 اُنہوں نے یہ خون خیمے اور مُقدس خدمت کے تمام برتنوں پر بھی چھڑکا۔ 22 شریعت کے مطابق تقریباً ساری چیزیں خون سے پاک ہو جاتی ہیں اور جب تک خون نہیں بہایا جاتا، گُناہ معاف نہیں ہوتے۔

23 اِس لیے ضروری تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلوں کو جانوروں کی قربانیوں سے پاک کِیا جائے۔ لیکن آسمانی چیزوں کو پاک کرنے کے لیے اِن سے بہتر قربانیوں کی ضرورت ہے۔ 24 کیونکہ مسیح

10:9 * یونانی میں: ”طرح طرح کے بپتسموں“ 12:9 * یونانی میں: ”فدیہ؛ کفارہ“

19:9 * یا ”طومار“

ہاتھ سے بنے مُقدس ترین خانے میں داخل نہیں ہوا جو اصل کی نقل ہے بلکہ وہ آسمان میں داخل ہوا تاکہ ہماری خاطر خدا کے سامنے حاضر ہو۔ 25 یوں مسیح نے اپنے آپ کو قربانی کے طور پر بار بار پیش نہیں کِیا جیسے کاہنِ اعظم کرتا ہے جب وہ ہر سال جانوروں کا خون لے کر مُقدس ترین خانے میں جاتا ہے۔ 26 ورنہ تو مسیح کو دُنیا کی بنیاد ڈالے جانے سے لے کر اب تک بار بار تکلیف اُٹھانی پڑتی۔ لیکن وہ اِس آخری زمانے میں ایک ہی بار آیا تاکہ اپنی جان دے کر گُناہوں کو مٹا دے۔ 27 جیسے اِنسانوں کو ایک ہی بار مرنا پڑتا ہے اور اِس کے بعد عدالت ہوگی 28 اِسی طرح مسیح بھی ایک ہی بار بہت سے لوگوں کے گُناہوں کے لیے قربان ہوا۔ جب وہ دوسری بار آئے گا تو گُناہوں کو دُور کرنے کے لیے نہیں بلکہ اُن لوگوں کو نجات دِلانے کے لیے آئے گا جو شدت سے اُس کا اِنتظار کر رہے ہیں۔

10 شریعت آنے والی اچھی چیزوں کا محض سایہ ہے لیکن بذاتِ خود وہ چیزیں نہیں ہے۔ اِس لیے یہ* اُن قربانیوں کے ذریعے جو سالہاسال بار بار پیش کی جاتی ہیں، اُن لوگوں کو کامل نہیں بنا سکتی جو خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ 2 اگر ایسا ہوتا تو کیا قربانیاں چڑھانے کی ضرورت رہتی؟ کیونکہ اگر عبادت کرنے والے پاک ہو جاتے تو اُن کا ضمیر اُن کو پھر کبھی گُناہ کا احساس نہ دِلاتا۔ 3 مگر یہ قربانیاں تو سالہاسال گُناہوں کا احساس دِلاتی ہیں 4 کیونکہ بیلوں اور بکروں کا خون گُناہوں کو مٹا نہیں سکتا۔

5 لہٰذا جب مسیح دُنیا میں آیا تو اُس نے کہا: ””تُو قربانیاں اور نذرانے نہیں چاہتا تھا بلکہ تُو نے میرے لیے ایک جسم تیار کِیا۔ 6 تجھے سالم آتشی قربانیاں اور گُناہ کی قربانیاں پسند نہیں تھیں۔“ 7 پھر مَیں نے کہا: ”دیکھ، مَیں آیا ہوں۔ کتاب* میں میرے بارے میں لکھا ہے۔ اَے خدا، مَیں تیری مرضی پر چلنے آیا ہوں۔““ 8 پہلے وہ کہتا ہے: ”نہ تو تُو قربانیاں اور نذرانے اور سالم آتشی قربانیاں اور گُناہ کی قربانیاں چاہتا تھا اور نہ ہی تجھے ایسی قربانیاں پسند تھیں“ یعنی وہ قربانیاں جو شریعت کے مطابق پیش کی جاتی ہیں۔ 9 پھر وہ کہتا ہے: ”دیکھ، مَیں تیری مرضی پر چلنے آیا ہوں۔“ وہ پہلے کو ہٹا دیتا ہے تاکہ دوسرے کو قائم کرے۔ 10 اِسی ”مرضی“ کے ذریعے ہم پاک کیے گئے ہیں کیونکہ یسوع مسیح کا جسم ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے قربان کِیا گیا۔

11 کاہن تو مُقدس خدمت انجام دینے کے لیے ہر روز اپنی جگہ پر کھڑے ہوتے ہیں اور بار بار ایک ہی طرح کی قربانیاں پیش کرتے ہیں جو گُناہوں کو پوری طرح نہیں مٹا سکتیں۔ 12 لیکن اُس آدمی نے ایک

1:10 * یا شاید ”آدمی“

7:10 * یا ”طومار“

ہی قربانی پیش کی جو گُناہوں کو ہمیشہ کے لیے مٹا دیتی ہے اور پھر وہ خدا کی دائیں طرف جا بیٹھا **13** اور اِس بات کا اِنتظار کرنے لگا کہ خدا اُس کے دُشمنوں کو اُس کے پاؤں کی چوکی کی طرح بنا دے۔ **14** کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی کے ذریعے مخصوص شُدہ* لوگوں کو ہمیشہ کے لیے کامل بنا دیا۔ **15** اِس کے علاوہ پاک روح بھی ہمارے سامنے گواہی دیتی ہے کیونکہ پہلے اِس نے کہا: **16** "یہوواہ* کہتا ہے کہ "مَیں اُن دنوں کے بعد اُن سے یہ عہد باندھوں گا: مَیں اپنے حکم اُن کے دل میں ڈالوں گا اور اُن کے ذہن پر لکھوں گا۔"" **17** پھر اِس نے کہا: "مَیں اُن کے گُناہوں اور اُن کے بُرے کاموں کو بالکل یاد نہیں کروں گا۔" **18** اب جبکہ گُناہوں کو معاف کِیا جا رہا ہے تو قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

19 لہٰذا بھائیو، چونکہ یسوع کے خون کی بِنا پر ہم اِعتماد* کے ساتھ وہ راستہ اِستعمال کر سکتے ہیں جو مُقدس‌ترین خانے تک جاتا ہے **20** (اور اُنہوں نے یہ نیا اور زندہ راستہ پردے کے پار یعنی اپنے جسم کے پار جا کر ہمارے لیے کھولا ہے) **21** اور چونکہ خدا کے گھرانے پر ایک عظیم کاہن مقرر ہے **22** اِس لیے آئیں، سچے دل اور کامل ایمان کے ساتھ خدا کی عبادت کریں کیونکہ ہمارے جسموں کو صاف پانی سے غسل دیا گیا ہے اور ہمارے دلوں پر چھڑکاؤ کِیا گیا ہے تاکہ یہ آلودہ* ضمیر سے پاک ہو جائیں۔ **23** اور آئیں، شک کیے بغیر سب کے سامنے اپنی اُمید کا اِقرار کرتے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کِیا ہے، وہ وعدے کا پکا ہے۔ **24** اور آئیں، ایک دوسرے کے بارے میں سوچتے رہیں* تاکہ محبت اور اچھے کاموں کی ترغیب دے سکیں۔ **25** اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے میں ناغہ نہ کریں جیسے کچھ لوگوں کا معمول ہے بلکہ ایک دوسرے کی حوصلہ‌افزائی کریں۔ اور اب تو اِن باتوں پر اَور بھی زیادہ عمل کریں کیونکہ وہ دن نزدیک ہے۔

26 کیونکہ اگر ہم سچائی کے بارے میں صحیح علم حاصل کرنے کے بعد بار بار جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو ہمارے گُناہوں کے لیے کوئی قربانی نہیں رہے گی **27** لیکن ایک ہول‌ناک سزا کا اندیشہ ضرور رہے گا اور خدا کا شدید غضب بھی رہے گا جو مخالفوں کو بھسم کر دے گا۔ **28** جو آدمی موسیٰ کی شریعت کو نظرانداز کرتا ہے، اُس پر رحم نہیں کِیا جاتا بلکہ اُسے دو یا تین لوگوں کی گواہی پر سزائے موت دی جاتی ہے۔ **29** تو پھر ذرا سوچیں کہ وہ شخص کتنی سزا کے لائق ہوگا جس نے خدا کے بیٹے کو پیروں تلے روندا اور عہد کے

14:10 * یا "پاک کیے گئے" **16:10** * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ **19:10** * یا "دلیری"

22:10 * یونانی میں: "بُرے" **24:10** * یا "کی فکر کرتے رہیں"

اُس خون کو معمولی خیال کِیا جس کے ذریعے وہ پاک ہوا اور عظیم رحمت کی روح کی توہین کی؟ **30** کیونکہ ہم اُس کو جانتے ہیں جس نے کہا: "بدلہ لینا میرا کام ہے۔ مَیں بدلہ دوں گا۔" اُس نے یہ بھی کہا کہ "یہوواہ* اپنے بندوں کا اِنصاف کرے گا۔" **31** اور زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا بہت ہول ناک ہے۔

32 اُن دنوں کو یاد کرتے رہیں جب خدا نے آپ کو سمجھ عطا کی اور آپ نے تکلیف اُٹھا اُٹھا کر ثابت‌قدمی سے مشکلوں کا سامنا کِیا۔ **33** کبھی کبھار آپ کو کُھلے عام* رسوا کِیا گیا اور اذیت دی گئی اور کبھی کبھار آپ نے اُن لوگوں کا ساتھ دیا جو ایسی صورتحال سے گزر رہے تھے۔ **34** آپ نے قید میں بند لوگوں کے لیے ہمدردی ظاہر کی اور جب آپ کی چیزیں لُوٹی گئیں تو آپ نے اپنی خوشی نہیں کھوئی کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک ایسی وراثت ہے جو زیادہ اچھی اور لازوال ہے۔

35 لہٰذا دلیری سے بولتے رہیں کیونکہ اِس کا بڑا اجر ہے۔ **36** آپ کو ثابت‌قدمی کی ضرورت ہے تاکہ آپ خدا کی مرضی پر چلتے رہیں اور وہ سب کچھ پائیں جس کا اُس نے وعدہ کِیا ہے۔ **37** کیونکہ "کچھ دیر" باقی ہے اور "آنے والا پہنچ جائے گا اور دیر نہیں کرے گا۔" **38** "لیکن میرا نیک بندہ اپنے ایمان کی بِنا پر زندہ رہے گا" اور "اگر وہ ڈر کے مارے پیچھے ہٹے گا تو مَیں* اُس سے خوش نہیں ہوں گا۔" **39** مگر ہم ایسے نہیں کہ ڈر کے مارے پیچھے ہٹ جائیں اور تباہ ہو جائیں بلکہ ہم ایسے ہیں کہ ایمان رکھیں اور اپنی جان بچائیں۔

11

ایمان اِس بات کی ضمانت ہے کہ ہماری اُمید ضرور پوری ہوگی۔ ایمان اُن حقیقتوں کا ثبوت ہے جو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ **2** قدیم زمانے کے لوگوں* کا ایسا ہی ایمان تھا اِس لیے اُنہیں گواہی دی گئی کہ خدا اُن سے خوش ہے۔

3 ایمان کی بدولت ہم نے جان لیا کہ خدا نے اپنے کلام کے ذریعے مختلف نظام* بنائے۔ یوں اَن دیکھی چیزوں کے ذریعے وہ چیزیں وجود میں آئیں جو دِکھائی دیتی ہیں۔

4 ایمان کی بدولت ہابل نے خدا کے سامنے قائن سے زیادہ اچھی قربانی چڑھائی۔ اور اِسی ایمان کی وجہ سے ہابل کو گواہی ملی کہ وہ نیک ہیں کیونکہ خدا نے اُن کے نذرانوں کو قبول کِیا۔ حالانکہ ہابل مر چکے ہیں لیکن وہ اب بھی اپنے ایمان کے ذریعے بات کرتے ہیں۔

5 ایمان کی بدولت حنوک کو منتقل کِیا گیا تاکہ وہ موت کو نہ دیکھیں اور وہ غائب ہو گئے کیونکہ خدا

10:30 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 10:33 * یونانی میں: "گویا تماشاگاہ میں"

10:38 * یونانی میں: "میری جان" 11:2 * یا "ہمارے باپ‌دادا" 11:3 * یا "زمانے"

نے اُن کو منتقل کر دیا۔ لیکن منتقل ہونے سے پہلے اُن کو گواہی ملی کہ خدا اُن سے خوش ہے۔ 6 ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے، اُس کو ایمان رکھنا ہو گا کہ وہ ہے اور اُن سب کو اجر دے گا جو لگن سے اُس کی خدمت کرتے ہیں۔

7 جب نوح کو خدا کی طرف سے ایسے واقعات کی آگاہی ملی جو پہلے کبھی نہیں ہوئے تھے تو ایمان کی بدولت اُنہوں نے خدا کا خوف ظاہر کِیا اور اپنے گھر والوں کو بچانے کے لیے کشتی بنائی۔ اِسی ایمان کے ذریعے اُنہوں نے دُنیا کو قصوروار ٹھہرایا اور اِسی ایمان کی وجہ سے اُنہیں نیک قرار دیا گیا۔

8 جب ابراہام کو بلایا گیا تو ایمان کی بدولت اُنہوں نے خدا کا کہنا مانا اور اُس جگہ روانہ ہو گئے جو اُن کو ورثے میں ملنی تھی۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کہاں جا رہے ہیں لیکن پھر بھی وہ روانہ ہوئے۔ 9 ایمان کی بدولت وہ اُس ملک میں مسافر کے طور پر رہے جس کا وعدہ اُن سے کِیا گیا تھا۔ وہاں وہ اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ خیموں میں رہے جو اُن کی طرح اِس وعدے کے وارث تھے 10 کیونکہ وہ اُس شہر کا اِنتظار کر رہے تھے جس کی بنیادیں پائیدار ہیں اور جس کا نقشہ ساز اور معمار خدا ہے۔

11 حالانکہ سارہ بچے پیدا کرنے کی عمر سے گزر چکی تھیں لیکن ایمان کی بدولت وہ حاملہ ہوئیں کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ جس نے وعدہ کِیا ہے، وہ وعدے کا پکا* ہے۔ 12 اور یوں ایک آدمی سے جو ایک لحاظ سے مُردہ تھا، اِتنی اولاد ہوئی کہ اِس کی تعداد آسمان کے ستاروں اور سمندر کی ریت کی طرح بےشمار ہو گئی۔

13 یہ سب لوگ مرتے دم تک اپنے ایمان پر قائم رہے حالانکہ اُنہوں نے اُن وعدوں کو پورا ہوتے نہیں دیکھا جو اُن سے کیے گئے تھے۔ لیکن اُنہوں نے اِن وعدوں کو دُور سے دیکھا اور اِن کا خیرمقدم کِیا اور سب کے سامنے اِقرار کِیا کہ وہ ملک میں اجنبی اور مسافر ہیں۔ 14 کیونکہ ایسا اِقرار کرنے والے لوگ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اپنے لیے ایک جگہ حاصل کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ 15 لیکن اگر وہ اُس جگہ کے بارے میں سوچتے رہتے جس سے وہ آئے تھے تو وہ واپس جانے کا راستہ نکال لیتے۔ 16 مگر اُنہوں نے زیادہ اچھی جگہ حاصل کرنے کی کوشش کی جس کا تعلق آسمان سے ہے۔ اِس لیے خدا اُن کا خدا کہلانے سے شرمندگی محسوس نہیں کرتا کیونکہ اُس نے اُن کے لیے ایک شہر تیار کِیا ہے۔

17 جب ابراہام کو آزمایا گیا تو ایمان کی بدولت اُنہوں نے اپنی طرف سے تو اِضحاق کو قربان کر ہی دیا۔ ہاں، جس شخص نے خوشی سے وعدوں کو قبول کِیا، اُس نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو قربان کرنے کی کوشش

11:11 * یا "وفادار"

18 حالانکہ اُس شخص سے کہا گیا تھا کہ ”جو لوگ آپ کی نسل کہلائیں گے، وہ اِضحاق سے پیدا ہوں گے۔“ 19 لیکن ابراہام نے سوچا کہ خدا اُن کے بیٹے کو مُردوں میں سے بھی زندہ کر سکتا ہے اور ایک طرح سے تو ایسا ہوا بھی۔

20 ایمان کی بدولت اِضحاق نے یعقوب اور عیسو کو برکت دی اور بتایا کہ آئندہ کیا ہوگا۔

21 جب یعقوب مرنے والے تھے تو ایمان کی بدولت اُنہوں نے یوسف کے بیٹوں کو برکت دی اور اپنی لاٹھی کا سہارا لے کر عبادت کی۔

22 ایمان کی بدولت یوسف نے مرنے سے پہلے بنی‌اِسرائیل کی رِہائی کا ذکر کِیا اور اپنی ہڈیوں* کے سلسلے میں ہدایات دیں۔

23 جب موسیٰ پیدا ہوئے تو ایمان کی بدولت اُن کے والدین نے اُن کو تین مہینے تک چھپا کر رکھا کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ یہ بچہ خوب‌صورت ہے اور اُنہوں نے بادشاہ کے حکم کی پرواہ نہیں کی۔ 24 جب موسیٰ بڑے ہوئے تو ایمان کی بدولت اُنہوں نے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کر دیا۔ 25 اُنہوں نے گُناہ کا وقتی مزہ لُوٹنے کی بجائے خدا کے بندوں کے ساتھ بدسلوکی برداشت کرنے کا اِنتخاب کِیا 26 کیونکہ وہ مسیح کے طور پر رسوا ہونے کو ایک ایسا شرف خیال کرتے تھے جو مصر کے تمام خزانوں سے زیادہ قیمتی ہے اور اُن کا سارا دھیان اجر پانے پر تھا۔

27 ایمان کی بدولت وہ بادشاہ کے غضب سے نہیں ڈرے اور مصر کو چھوڑ کر چلے گئے اور وہ اَن‌دیکھے خدا کو گویا دیکھ کر ثابت‌قدم رہے۔ 28 ایمان کی بدولت اُنہوں نے عیدِفسح منائی اور چوکھٹوں پر خون چھڑکا تاکہ ہلاک کرنے والا فرشتہ اُن کے پہلوٹھوں کو نہ مارے۔*

29 ایمان کی بدولت وہ بحیرۂاحمر* سے ایسے گزرے جیسے خشک زمین پر سے گزرتے ہیں لیکن جب مصریوں نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو وہ ڈوب گئے۔

30 جب بنی‌اِسرائیل نے سات دن شہر یریحو کے گِرد چکر لگایا تو اُن کے ایمان کی بدولت اُس کی دیواریں گِر گئیں۔ 31 اپنے ایمان کی بدولت راحب نامی فاحشہ نافرمان لوگوں کے ساتھ ہلاک نہیں ہوئیں کیونکہ اُنہوں نے جاسوسوں کا خیرمقدم کِیا۔

32 مَیں اَور کس کس کا ذکر کروں؟ اِتنا وقت نہیں کہ مَیں جدعون، برق، سمسون، اِفتاح، داؤد، سموئیل اور دوسرے نبیوں کا ذکر کروں۔ 33 ایمان کی بدولت اِن لوگوں نے سلطنتوں کو شکست دی، نیکی کی، خدا کے وعدے حاصل کیے، شیروں کے مُنہ بند کیے، 34 آگ کی شدت کو ٹھنڈا کِیا، تلوار سے بچ گئے، کمزور حالت میں طاقت پائی، دلیری سے جنگ لڑی اور دُشمن کی فوجوں کو بھگا دیا۔ 35 عورتوں کو اپنے مُردہ رشتےدار زندہ حالت میں واپس ملے۔ آدمیوں نے مرتے دم تک اذیت سہی کیونکہ وہ کسی قیمت پر سمجھوتا

22:11 * یا ”اپنے دفن“

28:11 * یونانی میں: ”چُھوئے“ 29:11 * یا ”بحرِقلزم“

کرنے کو تیار نہیں تھے تاکہ اُنہیں بہتر لحاظ سے زندہ کِیا جائے۔ 36 بعض کو طعنے دیے گئے اور کوڑے لگائے گئے یہاں تک کہ اُنہیں زنجیروں میں جکڑا گیا، اُنہیں قید میں ڈالا گیا، 37 اُنہیں سنگسار کِیا گیا، اُنہیں بہکانے کی کوشش کی گئی، اُنہیں آرے سے چیرا گیا، اُنہیں تلوار سے مار ڈالا گیا، اُنہوں نے بھیڑوں اور بکریوں کی کھالیں پہنیں، اُنہوں نے بدسلوکی برداشت کی، وہ ضرورت مند اور مصیبت زدہ تھے 38 اور دُنیا اُن کے لائق نہیں تھی۔ وہ ریگستانوں اور پہاڑوں اور غاروں اور کھوؤں میں رہے۔

39 اُن سب نے وعدوں کو پورا ہوتے نہیں دیکھا حالانکہ اُن کے ایمان کی وجہ سے اُن کو گواہی ملی تھی کہ خدا اُن سے خوش ہے 40 کیونکہ خدا نے ہمیں زیادہ اچھی چیز دینے کا اِرادہ کِیا تھا تاکہ وہ لوگ ہمارے بغیر کامل نہ بنیں۔

12 اب چونکہ ہمارے اِردگرد گواہوں کا اِتنا بڑا بادل ہے اِس لیے آئیں، ہر طرح کے بوجھ اور اُس گُناہ کو اُتار پھینکیں جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے اور ثابت قدمی سے اُس دوڑ میں دوڑتے رہیں جو ہمیں دوڑنی ہے۔ 2 اور آئیں، اپنا پورا دھیان یسوع پر رکھیں جو ہمارے عظیم پیشوا ہیں اور ہمارے ایمان کو مکمل کرتے ہیں۔ اُنہوں نے اُس خوشی کی خاطر جو اُن کو ملنی تھی، سُولی* کی تکلیف سہی، بےعزتی کی پرواہ نہیں کی اور خدا کے تخت کی دائیں طرف جا بیٹھے۔ 3 ہاں، اُس پر نظریں جمائے رکھیں جس نے اُن گُناہ گاروں کی طرف سے توہین آمیز باتیں برداشت کیں جو اپنا ہی نقصان کر رہے تھے۔ اگر آپ اُس پر نظریں جمائے رکھیں گے تو آپ تھک کر ہمت نہیں ہاریں گے۔

4 آپ گُناہ کا مقابلہ کر رہے ہیں لیکن ابھی تک یہ نوبت نہیں آئی کہ آپ کو جان دینی پڑے۔ 5 اور آپ بالکل بھول گئے ہیں کہ آپ کو بیٹا کہہ کر یہ نصیحت کی گئی: ”بیٹا، یہوواہ* کی طرف سے اِصلاح کو حقیر نہ سمجھو اور جب وہ تمہاری درستی کرے تو ہمت نہ ہارو۔ 6 کیونکہ یہوواہ* اُن کی اِصلاح کرتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے، ہاں، وہ ہر اُس شخص کو سزا دیتا# ہے جسے وہ بیٹا بناتا ہے۔“

7 آپ جو کچھ برداشت کرتے ہیں، وہ آپ کی اِصلاح* کے لیے ہے کیونکہ خدا آپ کو بیٹا خیال کرتا ہے۔ اور کون سا باپ اپنے بیٹے کی اِصلاح نہیں کرتا؟ 8 اگر آپ کی اِصلاح نہ کی جاتی تو آپ بیٹے نہیں بلکہ ناجائز اولاد ہوتے۔ 9 ہمارے اِنسانی باپ بھی تو ہماری اِصلاح کرتے تھے اور ہم اُن کا احترام کرتے تھے۔ تو پھر کیا یہ زیادہ اہم نہیں کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے تابع‌دار ہوں* اور زندہ رہیں؟ 10 اُنہوں نے تو کچھ عرصے کے لیے اپنی سمجھ کے مطابق ہماری

12:2، 5، 6 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

12:6 # یونانی میں: ”کوڑے لگاتا“ 12:7 * یا ”تربیت“ 12:9 * یا ”اُس باپ کے تابع‌دار ہوں جس نے ہمیں پاک روح سے پیدا کِیا ہے۔“

اِصلاح کی لیکن خدا ہمارے فائدے کے لیے ہماری اِصلاح کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی طرح پاک ہو جائیں۔ **11** یہ سچ ہے کہ جب ہماری اِصلاح کی جاتی ہے تو ہمیں خوشی نہیں بلکہ تکلیف ہوتی ہے لیکن جو لوگ اِس کے ذریعے تربیت پاتے ہیں، وہ بعد میں صلح پسند اور نیک بن جاتے ہیں۔

12 لہٰذا کمزور ہاتھوں اور لرزتے گھٹنوں کو مضبوط کریں **13** اور سیدھی راہ پر چلتے رہیں تاکہ جو کمزور ہو، وہ اَور کمزور نہ ہو جائے بلکہ ٹھیک ہو جائے۔ **14** سب لوگوں کے ساتھ امن سے رہیں اور اُس پاکیزگی کی جستجو کریں جس کے بغیر کوئی اِنسان مالک کو نہیں دیکھے گا۔ **15** خبردار رہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ میں سے کوئی خدا کی عظیم رحمت کو گنوا دے اور آپ کے درمیان کوئی ایسی زہریلی جڑ پھوٹ نکلے جس کی وجہ سے مصیبت کھڑی ہو جائے اور بہت سے لوگ ناپاک ہو جائیں۔ **16** اور خبردار رہیں کہ آپ میں کوئی حرام کار* نہ ہو اور نہ ہی کوئی ایسا شخص جو عیسو کی طرح پاک چیزوں کی قدر نہ کرے کیونکہ عیسو نے محض چند نوالوں کے لیے پہلوٹھے کا حق بیچ ڈالا۔ **17** اور آپ جانتے ہی ہیں کہ بعد میں جب اُس نے برکت حاصل کرنی* چاہی تو اُسے ٹھکرا دیا گیا حالانکہ اُس نے رو رو کر اپنے باپ کا فیصلہ بدلنے کی کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

18 کیونکہ آپ ایک ایسی چیز کے نزدیک نہیں آئے جسے چُھوا جا سکتا ہے، جو آگ میں لپٹی ہے اور جس کے گِرد ایک کالا سیاہ بادل، گہری تاریکی اور آندھی ہے۔ **19** اور آپ نرسنگے* کی آواز نہیں سُن رہے اور نہ ہی اُس آواز کو بولتے سُن رہے ہیں جس کو سُن کر لوگوں نے مِنّتیں کیں کہ اُن سے مزید کوئی بات نہ کی جائے۔ **20** کیونکہ وہ یہ حکم سُن کر ڈر گئے کہ "اگر کوئی جانور بھی اِس پہاڑ کو چُھوئے تو اُسے سنگسار کر دیا جائے۔" **21** وہ منظر اِتنا ہولناک تھا کہ موسیٰ نے بھی کہا: "مَیں خوف کے مارے کانپ رہا ہوں۔" **22** لیکن آپ جن چیزوں کے نزدیک آئے ہیں، وہ یہ ہیں: کوہِ‌صیون، زندہ خدا کا شہر یعنی آسمانی یروشلیم، ہزاروں فرشتوں کی جماعت، **23** اُن پہلوٹھوں کی کلیسیا جن کے نام آسمان میں لکھے ہیں، خدا جو سب کا منصف ہے، اُن نیک لوگوں کی زندگی جو پاک روح سے پیدا ہوئے ہیں اور کامل بنائے گئے ہیں، **24** یسوع جو نئے عہد کے درمیانی ہیں اور وہ خون جو اُنہوں نے ہم پر چھڑکا ہے جو ہابل کے خون سے زیادہ اچھی درخواست کرتا ہے۔

25 خبردار رہیں کہ آپ اُس کی بات سننے سے اِنکار نہ کریں* جو بول رہا ہے۔ جن لوگوں نے اُس شخص کی بات سننے سے اِنکار کِیا جو زمین پر خدا کی طرف سے آگاہی دے رہا تھا، اُن کو سزا ملی۔ تو پھر

16:12 * "الفاظ کی وضاحت" میں "حرام کاری" کو دیکھیں۔
17:12 * یونانی میں: "ورثے میں حاصل کرنی"
19:12 * یا "باجے" **25:12** * یا "اُس کو نظرانداز نہ کریں؛ اُس کی بات سننے کے سلسلے میں بہانے نہ بنائیں"

اگر ہم آسمان سے بولنے والے کی بات سننے سے اِنکار کریں گے تو ہم سزا سے کیسے بچیں گے؟ 26 اُس وقت اُس کی آواز سے زمین ہل گئی لیکن اب اُس نے وعدہ کِیا ہے کہ ”مَیں ایک بار پھر سے نہ صرف زمین کو بلکہ آسمان کو بھی ہلاؤں گا۔“ 27 جب اُس نے ”ایک بار پھر سے“ کہا تو اُس نے ظاہر کِیا کہ جو چیزیں ہلائی جائیں گی، اُن کو ہٹا دیا جائے گا یعنی اُن چیزوں کو ہٹا دیا جائے گا جنہیں خدا نے نہیں بنایا تاکہ وہ چیزیں قائم رہیں جو ہلائی نہیں جائیں گی۔ 28 لہٰذا چونکہ ہمیں ایسی بادشاہت ملے گی جو ہلائی نہیں جا سکتی اِس لیے آئیں، وہ عظیم رحمت حاصل کرتے رہیں جس کے ذریعے ہم خوف اور احترام کے ساتھ خدا کی عبادت کر کے اُس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ 29 کیونکہ ہمارا خدا تباہ کُن آگ ہے۔

13 ایک دوسرے سے بہن بھائیوں کی طرح پیار کرتے رہیں۔ 2 مہمان نوازی کرنا* نہ بھولیں کیونکہ مہمان نواز ہونے کی وجہ سے کچھ لوگوں نے انجانے میں فرشتوں کی خاطرتواضع کی۔ 3 جو قید ہیں، اُن کو ایسے یاد رکھیں جیسے آپ بھی اُن کے ساتھ قید ہوں اور اُن کو بھی یاد رکھیں جن کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے کیونکہ آپ بھی گوشت پوست کے اِنسان ہیں۔* 4 شادی کا بندھن سب لوگوں کی نظر میں باعزت ہو اور ازدواجی تعلقات پاک رہیں کیونکہ خدا حرام کاروں* اور زِناکاروں کی عدالت کرے گا۔ 5 آپ کی زندگی سے ظاہر ہو کہ آپ کو پیسے سے پیار نہیں ہے بلکہ آپ اُن چیزوں سے مطمئن ہیں جو آپ کے پاس ہیں۔ کیونکہ اُس نے کہا ہے کہ ”مَیں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ مَیں تمہیں کبھی ترک نہیں کروں گا۔“ 6 اِس لیے ہم پورے اِعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ ”یہوواہ* میرا مددگار ہے۔ مَیں نہیں ڈروں گا۔ اِنسان میرا کیا بگاڑ سکتا ہے؟“

7 اُن کو یاد رکھیں جو آپ کی پیشوائی کر رہے ہیں؛ جنہوں نے آپ کو خدا کے کلام کے بارے میں بتایا ہے۔ اور غور کریں کہ اُن کے کاموں کا کیا نتیجہ نکلتا ہے اور اُن جیسا ایمان پیدا کریں۔

8 یسوع مسیح کل بھی وہی تھے، آج بھی وہی ہیں اور ہمیشہ وہی رہیں گے۔

9 طرح طرح کی عجیب تعلیمات سے گمراہ نہ ہوں۔ بہتر ہے کہ دل کھانوں* سے نہیں بلکہ خدا کی عظیم رحمت سے مضبوط ہو کیونکہ جو لوگ کھانوں کو حد سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں، اُن کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

10 ہماری ایک قربان‌گاہ ہے لیکن اُن لوگوں کو

2:13 * یا ”اجنبیوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا“ 3:13 * یا شاید ”گویا آپ کے ساتھ بھی بدسلوکی ہو رہی ہو۔“

4:13 * ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”حرام کاری“ کو دیکھیں۔ 6:13 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 9:13 * یعنی کھانوں کے بارے میں قاعدے قانون۔

اِس سے کھانے کا حق نہیں ہے جو خیمے میں مُقدس خدمت انجام دیتے ہیں۔ 11 کیونکہ جن جانوروں کا خون کاہنِ اعظم گُناہ کی قربانی کے طور پر مُقدس ترین خانے میں لے جاتا ہے، اُن کی لاشیں خیمہ گاہ سے باہر جلائی جاتی ہیں۔ 12 لہٰذا یسوع نے بھی شہر سے باہر تکلیف سہی تاکہ لوگوں کو اپنے خون کے ذریعے پاک کریں۔ 13 تو پھر آئیں، ہم بھی اُن کے پاس خیمہ گاہ سے باہر جائیں اور اُن کی رسوائی میں شریک ہوں۔ 14 کیونکہ یہاں ہمارا کوئی شہر نہیں ہے جو قائم رہے گا بلکہ ہم تو اُس شہر کا شدت سے اِنتظار کر رہے ہیں جو آئے گا۔ 15 آئیں، یسوع کے ذریعے خدا کے حضور حمد و ستائش کی قربانیاں پیش کرتے رہیں۔ یہی ہمارے ہونٹوں کا پھل ہے کیونکہ اِنہی ہونٹوں سے ہم سب کے سامنے خدا کے نام کا اِقرار کرتے ہیں۔ 16 اور بھلائی کرنا اور اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹنا نہ بھولیں کیونکہ خدا ایسی قربانیاں پسند کرتا ہے۔

17 اُن لوگوں کے فرمانبردار اور تابع دار ہوں جو آپ کی پیشوائی کرتے ہیں کیونکہ وہ یہ جانتے ہوئے آپ* کی دیکھ بھال کرتے ہیں کہ اُن کو اِس کا حساب دینا ہوگا۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو وہ خوشی سے آپ کی دیکھ بھال کریں گے نہ کہ آہیں بھر کر کیونکہ اِس صورت میں آپ کا نقصان ہوگا۔

18 ہمارے لیے دُعا کِیا کریں کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا ضمیر صاف* ہے اور ہم ہر بات میں ایمان داری سے کام لینا چاہتے ہیں۔ 19 میری خاص طور پر درخواست ہے کہ آپ دُعا کریں کہ مَیں جلد آپ کے پاس آ سکوں۔

20 خدا نے بھیڑوں کے عظیم چرواہے یعنی ہمارے مالک یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کِیا جو ابدی عہد کا خون اپنے ساتھ لائے۔ ہاں، خدا جو اِطمینان* کا بانی ہے، 21 آپ کو ہر اچھی چیز مہیا کرے تاکہ آپ اُس کی مرضی پر چلیں۔ وہ یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں ایسے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو اُسے پسند ہیں۔ خدا کی بڑائی ہمیشہ ہمیشہ تک ہو۔ آمین۔

22 بھائیو، مَیں نے آپ کو مختصر سا خط لکھا ہے۔ مہربانی سے اِس میں لکھی نصیحت پر دھیان دیں۔ 23 اور ہاں، ہمارے بھائی تیمُتھیُس رِہا ہو گئے ہیں۔ اگر وہ جلدی آئے تو مَیں اُن کے ساتھ آپ سے ملنے آؤں گا۔

24 اُن سب کو میرا سلام دیں جو آپ کی پیشوائی کر رہے ہیں اور سب مُقدسوں کو بھی سلام کہیں۔ وہ جو اِطالیہ میں ہیں، آپ کو سلام کہتے ہیں۔

25 دُعا ہے کہ خدا کی عظیم رحمت آپ سب کے ساتھ رہے۔

17:13* یونانی میں: ”آپ کی جان“

18:13* یونانی میں: ”اچھا“ 20:13* یا ”امن“

یعقوب کا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1)

ثابت قدمی سے خوشی ملتی ہے (2-15)

جب ایمان پرکھا جاتا ہے (3)

ایمان رکھ کر مانگیں (5-8)

خواہش کا انجام گُناہ اور موت (14،15)

ہر اچھی نعمت اُوپر سے آتی ہے (16-18)

کلام کو سنیں اور عمل بھی کریں (19-25)

جو شخص شیشے میں اپنا چہرہ دیکھتا ہے (23،24)

خدا کے نزدیک پاک صاف عبادت (26،27)

2 اِمتیازی سلوک گُناہ ہے (1-13)

محبت شاہی حکم ہے (8)

ایمان بغیر کاموں کے مُردہ ہے (14-26)

بُرے فرشتے کانپتے ہیں (19)

ابراہام، یہوواہ کے دوست کہلائے (23)

3 زبان پر قابو (1-12)

زیادہ لوگ اُستاد نہ بنیں (1)

جو دانش مندی اُوپر سے آتی ہے (13-18)

4 دُنیا کے دوست نہ بنیں (1-12)

اِبلیس کا مقابلہ کریں (7)

خدا کے قریب جائیں (8)

شیخی نہ بگھاریں (13-17)

”اگر یہوواہ چاہتا ہے“ (15)

5 امیروں کا انجام (1-6)

خدا صبر کرنے والوں کو برکت دیتا ہے (7-11)

آپ کی ہاں کا مطلب ہاں ہو (12)

نیک شخص کی اِلتجا کا اثر بہت زبردست (13-18)

گمراہ شخص کو سچائی کی راہ پر واپس لائیں (19،20)

1 خدا کے اور ہمارے مالک یسوع مسیح کے غلام یعقوب کی طرف سے اُن 12 قبیلوں کے نام جو اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے ہیں۔

سلام!

2 میرے بھائیو، جب آپ طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں تو خوش ہوں **3** کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ جب آپ کا ایمان پرکھا جاتا ہے تو آپ میں ثابت‌قدمی پیدا ہوتی ہے۔ **4** لیکن ثابت‌قدمی کو اپنا کام پورا کرنے دیں تاکہ آپ کامل ہوں اور ہر لحاظ سے بےعیب ہوں یعنی آپ میں کوئی کمی نہ ہو۔

5 لہٰذا اگر آپ میں سے کسی شخص میں دانش‌مندی کی کمی ہو تو وہ بار بار خدا سے مانگے اور یہ اُس کو دی جائے گی کیونکہ خدا بغیر ڈانٹے* بڑی فیاضی سے سب کو دیتا ہے۔ **6** لیکن وہ شخص ایمان رکھ کر مانگے اور بالکل شک نہ کرے کیونکہ جو شک کرتا ہے، وہ سمندر کی لہر کی طرح ہے جو ہوا کے زور سے اِدھر اُدھر

5:1 * یا ”بغیر نکتہ‌چینی کیے“

اُچھلتی ہے۔ 7 دراصل ایسے شخص کو یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ اُس کو یہوواہ* سے کچھ ملے گا 8 کیونکہ وہ دو دِلا ہے اور اپنے ہر کام میں ڈانواں ڈول ہے۔

9 جو بھائی غریب ہے، وہ خوش ہو* کہ اُس کا رُتبہ بلند ہو گیا ہے 10 اور جو بھائی امیر ہے، وہ خوش ہو کہ اُس کا رُتبہ کم ہو گیا ہے۔ کیونکہ امیر میدان کے پھول کی طرح مُرجھا جاتے ہیں۔ 11 جب سورج چڑھتا ہے تو پودا دھوپ کی شدت سے سُوکھ جاتا ہے اور اُس کے پھول مُرجھا جاتے ہیں اور اُس کی خوب‌صورتی ختم ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح امیر بھی اپنے کام کاج کرتے کرتے ختم ہو جاتے ہیں۔

12 جو شخص آزمائش کے وقت ثابت‌قدم رہتا ہے، وہ خوش ہے کیونکہ آزمائش میں کامیاب ہونے پر اُسے زندگی کا وہ تاج ملے گا جس کا وعدہ یہوواہ* نے اُن لوگوں سے کِیا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔ 13 جب کوئی شخص آزمائش کا سامنا کر رہا ہو تو یہ نہ کہے کہ ”خدا مجھے آزما رہا ہے۔“ کیونکہ خدا نہ تو بُرے کام کر سکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی کو بُرے کاموں سے آزماتا ہے 14 بلکہ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں کی وجہ سے آزمایا اور اُکسایا* جاتا ہے۔ 15 جب یہ خواہشیں دل میں بڑھتے بڑھتے پک* جاتی ہیں تو گُناہ پیدا ہوتا ہے اور گُناہ کا انجام موت ہوتا ہے۔

16 میرے عزیز بھائیو، دھوکا نہ کھائیں۔ 17 ہر اچھی نعمت اور ہر کامل بخشش اُوپر سے آتی ہے یعنی آسمانی روشنیوں کے باپ سے۔ وہ سایے کی طرح نہیں ہے جس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ 18 اُس کی مرضی تھی کہ ہمیں سچائی کے کلام کے ذریعے پیدا کرے تاکہ ہم اُس کی مخلوقات میں سے ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔

19 میرے عزیز بھائیو، ہر ایک سننے میں جلدی کرے لیکن بولنے میں جلدی نہ کرے اور غصہ کرنے میں جلدبازی نہ کرے۔ 20 کیونکہ جو شخص غصے پر قابو نہیں رکھتا، وہ خدا کی نظروں میں نیک نہیں ٹھہرتا۔ 21 لہٰذا خود کو ساری گندگی اور چھوٹی سے چھوٹی بُرائی* سے بھی پاک کریں اور اُس کلام کو نرم‌مزاجی سے قبول کریں جو آپ میں بویا جاتا ہے اور جو آپ# کو نجات دِلا سکتا ہے۔

22 لیکن کلام کو صرف سنیں نہیں بلکہ اِس پر عمل بھی کریں ورنہ آپ خود کو دھوکا دے رہے ہوں گے۔ 23 کیونکہ اگر کوئی شخص کلام کو سنتا ہے لیکن اِس پر عمل نہیں کرتا تو وہ ایک ایسے شخص کی طرح ہے جو شیشے میں اپنا چہرہ دیکھتا ہے۔ 24 وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ وہ کیسا ہے۔

1:7، 12 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 1:9 * یونانی میں: ”فخر کرے“ 1:14 * یا ”پھنسایا“ 1:15 * یونانی میں: ”خواہشیں حاملہ ہو“

1:21 * یا شاید ”بُرائی کی کثرت“ # یونانی میں: ”آپ کی جانوں“

25 لیکن جو شخص اُس کامل شریعت کو دھیان سے دیکھتا ہے جو آزادی کی طرف لے جاتی ہے اور اِس پر چلتا رہتا ہے، وہ اِس کو سُن کر بھولتا نہیں بلکہ اِس پر عمل کرتا ہے اور اُسے اپنے کاموں سے خوشی ملتی ہے۔

26 اگر کسی کا خیال ہے کہ وہ خدا کی عبادت کرتا ہے* لیکن وہ اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا# تو وہ خود کو دھوکا دیتا ہے اور اُس کی عبادت فضول ہے۔ **27** ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک پاک صاف عبادت* یہ ہے کہ ہم مصیبت زدہ یتیموں اور بیواؤں کی دیکھ بھال کریں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھیں۔

2 میرے بھائیو، کیا یہ سچ ہے کہ ایک طرف تو آپ ہمارے شان دار مالک یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور دوسری طرف دوسروں سے اِمتیازی سلوک کرتے ہیں؟ **2** اگر آپ کے اِجلاس میں ایک آدمی سونے کی انگوٹھیاں اور شان دار لباس پہنے ہوئے آتا ہے اور ایک غریب آدمی میلے کُچیلے کپڑے پہنے ہوئے آتا ہے **3** تو کیا آپ اُس آدمی کی زیادہ عزت کرتے ہیں جس نے شان دار لباس پہنا ہے اور اُس سے کہتے ہیں: ”آپ یہاں اچھی جگہ پر بیٹھیں“ اور غریب آدمی سے کہتے ہیں: ”تُم کھڑے رہو“ یا ”تُم اِدھر میرے پاؤں کے پاس بیٹھو“؟ **4** اگر آپ ایسا کر رہے ہیں تو کیا آپ ایک دوسرے سے تعصب نہیں کر رہے اور کیا آپ ایسے منصف نہیں بن رہے جو بُرے فیصلے سناتے ہیں؟

5 میرے عزیز بھائیو، میری بات سنیں۔ کیا خدا نے اُن لوگوں کو نہیں چُنا جو دُنیا کی نظر میں غریب ہیں تاکہ وہ ایمان کے لحاظ سے امیر بن جائیں اور اُس بادشاہت کے وارث بن جائیں جس کا خدا نے اُن سے وعدہ کِیا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں؟ **6** لیکن آپ تو غریبوں کی بےعزتی کرتے ہیں۔ ذرا سوچیں کہ وہ کون ہیں جو آپ پر ظلم ڈھاتے اور آپ کو گھسیٹ کر عدالتوں میں لے جاتے ہیں؟ کیا وہ امیر نہیں؟ **7** وہی تو اُس نام کے خلاف کفر بھی بکتے ہیں جس سے آپ کہلاتے ہیں۔ **8** اگر آپ اُس شاہی حکم پر عمل کرتے ہیں جو صحیفوں میں لکھا ہے یعنی ”اپنے پڑوسی سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح تُم اپنے آپ سے کرتے ہو“ تو آپ اچھا کرتے ہیں۔ **9** لیکن اگر آپ دوسروں سے اِمتیازی سلوک کرتے رہتے ہیں تو آپ گُناہ کر رہے ہیں اور آپ شریعت کے مطابق قصوروار ہیں۔

10 کیونکہ اگر کوئی شخص پوری شریعت کو مانتا ہے لیکن اِس کے صرف ایک حکم کو توڑتا ہے تو وہ پوری شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ **11** کیونکہ جس نے کہا: ”زِنا نہ کرو“ اُس نے یہ بھی کہا: ”قتل نہ کرو۔“ اب اگر آپ زِنا نہیں کرتے لیکن قتل کرتے ہیں تو

26:1 * یا ”وہ مذہبی ہے“ # یا ”زبان کو لگام نہیں دیتا“
27:1 * یا ”مذہب“

دراصل آپ شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ 12 آپ کی باتیں اور چال چلن ایسے لوگوں کی طرح ہو جن کا اِنصاف آزادی کی شریعت کے مطابق کِیا جائے گا۔ 13 کیونکہ جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس کا اِنصاف رحم کے بغیر کِیا جائے گا۔ رحم، اِنصاف پر غالب آتا ہے۔

14 میرے بھائیو، اگر کوئی شخص کہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے لیکن اِس ایمان کے مطابق کام نہیں کرتا تو اِس کا کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دِلا سکتا ہے؟ 15 اگر کسی بہن یا بھائی کے پاس کپڑے نہ ہوں* اور کھانے پینے کی کمی ہو 16 اور آپ اُس سے کہیں کہ ”سلامت رہیں۔ گرم کپڑے پہنیں اور پیٹ بھر کر کھانا کھائیں“ لیکن اُس کی ضرورت پوری نہ کریں تو کیا فائدہ؟ 17 اِسی طرح ایمان بغیر کاموں کے مُردہ ہوتا ہے۔

18 پھر بھی شاید کوئی کہے: ”آپ صرف ایمان رکھتے ہیں لیکن مَیں اپنے ایمان کے مطابق کام بھی کرتا ہوں۔ آپ اپنا ایمان بغیر کاموں کے دِکھائیں اور مَیں اپنا ایمان اپنے کاموں سے ظاہر کروں گا۔“ 19 کیا آپ یہ مانتے ہیں کہ خدا ایک ہی ہے؟ یہ تو اچھی بات ہے۔ لیکن بُرے فرشتے بھی یہ مانتے ہیں اور خوف کے مارے کانپتے ہیں۔ 20 ارے ناسمجھ، کیا تمہیں ثبوت چاہیے کہ ایمان بغیر کاموں کے فضول ہے؟

15:2 * یونانی میں: ”کوئی بہن یا بھائی ننگا ہو“

21 کیا ہمارے باپ ابراہام کو اُن کے کاموں کی وجہ سے نیک قرار نہیں دیا گیا کیونکہ اُنہوں نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربان کرنے کے لیے قربان گاہ پر لِٹا دیا؟ 22 اِس سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ابراہام کے کاموں سے ظاہر ہوا کہ اُن کا ایمان زندہ ہے اور اُن کے کاموں کی وجہ سے اُن کا ایمان کامل ہو گیا۔ 23 اور یوں یہ صحیفہ پورا ہوا: ”ابراہام نے یہوواہ* پر ایمان رکھا اِس لیے اُنہیں نیک قرار دیا گیا“ اور وہ یہوواہ* کے دوست کہلائے۔

24 آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص صرف ایمان سے نہیں بلکہ کاموں سے نیک قرار دیا جاتا ہے۔ 25 کیا راحب نامی فاحشہ کو بھی اُن کے کاموں کی وجہ سے نیک قرار نہیں دیا گیا کیونکہ اُنہوں نے جاسوسوں* کا خیرمقدم کِیا اور اُنہیں دوسرے راستے سے بھیج دیا؟ 26 بےشک جس طرح جسم بغیر سانس* کے مُردہ ہے اُسی طرح ایمان بغیر کاموں کے مُردہ ہے۔

3

میرے بھائیو، آپ میں سے زیادہ لوگ اُستاد نہ بنیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ہم اُستادوں کی عدالت زیادہ سخت ہوگی۔ 2 کیونکہ ہم سب بار بار غلطی کرتے ہیں۔ اگر کوئی بولتے وقت غلطی نہیں کرتا تو وہ کامل شخص ہے اور اپنے پورے جسم کو بھی قابو

23:2 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 25:2 * یونانی میں: ”پیامبروں“ 26:2 * یونانی میں: ”روح“

میں رکھ سکتا ہے۔ 3 جب ہم گھوڑوں کو قابو کرنے کے لیے اُن کے مُنہ میں لگام ڈالتے ہیں تو ہم اُن کے جسم کو جہاں چاہے، لے جا سکتے ہیں۔ 4 بحری جہازوں کو لے لیں: حالانکہ وہ بہت بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہواؤں کے زور پر چلتے ہیں پھر بھی ملاح اپنی مرضی کے مطابق ایک چھوٹی سی پتوار کے ذریعے اُن کا رُخ بدل سکتا ہے۔

5 اِسی طرح زبان بھی جسم کا ایک چھوٹا سا عضو ہے لیکن وہ بڑے بڑے بول بولتی ہے۔ دیکھیں! تھوڑی سی آگ سے پورے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ 6 زبان بھی ایک آگ ہے۔ یہ جسم کا وہ عضو ہے جو بُرائی کی جڑ ہے کیونکہ یہ پورے جسم کو آلودہ کر دیتی ہے، اِسے ہنوم کی وادی* سے آگ لگتی ہے اور یہ پوری زندگی کو آگ لگا دیتی ہے۔ 7 ہر قسم کے جنگلی جانوروں، پرندوں، رینگنے والے جانوروں اور سمندری جانوروں پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اِنسانوں نے اُن پر قابو پایا بھی ہے۔ 8 لیکن کوئی بھی شخص زبان پر قابو نہیں پا سکتا۔ دراصل یہ بے لگام اور نقصان دہ ہے اور جان لیوا زہر سے بھری ہوئی ہے۔ 9 اِس سے ہم اپنے آسمانی باپ یہوواہ* کی بڑائی کرتے ہیں لیکن اِس سے ہم لوگوں کو بددُعا بھی دیتے ہیں جنہیں "خدا کی صورت" پر بنایا گیا ہے۔ 10 ایک ہی مُنہ سے دُعا اور بددُعا دونوں نکلتی ہیں۔

9،6:3* "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

میرے بھائیو، ایسا کرنا صحیح نہیں ہے۔ 11 کیا ایک ہی چشمے سے میٹھا اور کھارا پانی نکل سکتا ہے؟ 12 میرے بھائیو، کیا اِنجیر کے درخت پر زیتون لگ سکتے ہیں یا کیا انگور کی بیل پر اِنجیر لگ سکتے ہیں؟ اِسی طرح نمکین پانی کے چشمے سے میٹھا پانی نہیں نکل سکتا۔

13 آپ میں سے کون دانش مند اور سمجھ دار ہے؟ وہ اپنے اچھے چال چلن سے ظاہر کرے کہ اُس کے کام اُس نرم مزاجی سے کیے گئے ہیں جو دانش مندی کا نتیجہ ہے۔ 14 لیکن اگر آپ کے دل میں شدید حسد ہے اور آپ لڑائی جھگڑے* کی طرف مائل ہیں تو شیخی نہ بگھاریں اور سچائی کے خلاف جھوٹ نہ بولیں۔ 15 ایسی دانش مندی اُوپر سے نہیں آتی بلکہ زمینی، نفسانی اور شیطانی ہے۔ 16 کیونکہ جہاں حسد اور لڑائی جھگڑا* ہوتا ہے وہاں بدنظمی اور ہر طرح کی بُرائی بھی ہوتی ہے۔

17 لیکن جو دانش مندی اُوپر سے آتی ہے، وہ پہلے تو پاک ہوتی ہے، پھر صلح پسند، سمجھ دار،* فرمانبردار، رحم اور اچھائی# سے معمور، غیر جانب دار اور بے ریا ہوتی ہے۔ 18 اور نیکی کے پھل کا بیج صلح پسند لوگوں کے لیے* خوش‌گوار ماحول میں بویا جاتا ہے۔

14:3، 16 * یا شاید "خودغرضی" 17:3 * یا "لچک‌دار؛ معقول؛ لحاظ کرنے والی" #یونانی میں: "اچھے پھلوں" 18:3 * یا شاید "کے ذریعے"

4

آپ کے درمیان جنگیں اور جھگڑے کس وجہ سے ہوتے ہیں؟ کیا اُن جسمانی خواہشوں کی وجہ سے نہیں جن کے باعث آپ* کے اندر ایک لڑائی جاری ہے؟ **2** آپ خواہش کرتے ہیں لیکن آپ کو کچھ ملتا نہیں۔ آپ قتل اور لالچ کرتے ہیں لیکن آپ کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آپ لڑائی جھگڑا اور جنگ کرتے ہیں۔ آپ کے پاس کچھ نہیں ہے کیونکہ آپ مانگتے نہیں ہیں۔ **3** اور اگر آپ مانگتے بھی ہیں تو آپ کو کچھ ملتا نہیں کیونکہ آپ بُری نیت سے مانگتے ہیں تاکہ اپنی جسمانی خواہشوں کو پورا کر سکیں۔

4 زِناکارو،* کیا تمہیں پتہ نہیں کہ دُنیا کے ساتھ دوستی خدا کے ساتھ دُشمنی کے برابر ہے؟ اِس لیے جو شخص دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے، وہ اپنے آپ کو خدا کا دُشمن بناتا ہے۔ **5** یا کیا تمہیں لگتا ہے کہ صحیفوں میں یہ بات بِلاوجہ لکھی ہے کہ ”حسد کا جو رُجحان* ہمارے اندر پایا جاتا ہے، وہ ہمیں لالچ کرنے پر اُکساتا ہے“؟ **6** لیکن جو عظیم رحمت خدا ہمیں عطا کرتا ہے، وہ اِس رُجحان سے زیادہ طاقت ور ہے۔ اِس لیے صحیفوں میں لکھا ہے کہ ”خدا مغروروں کی مخالفت کرتا ہے لیکن خاکساروں کو عظیم رحمت عطا کرتا ہے۔“

7 لہٰذا خدا کی تابع داری کریں۔ لیکن اِبلیس کا مقابلہ کریں تو وہ آپ کے پاس سے بھاگ جائے گا۔ **8** خدا کے قریب جائیں تو وہ آپ کے قریب آئے گا۔ گُناہ گارو، اپنے ہاتھوں کو صاف کرو۔ دو دِلو، اپنے دلوں کو پاک کرو۔ **9** غمگین ہو، ماتم کرو اور روؤ۔ اپنی ہنسی کو ماتم میں اور اپنی خوشی کو مایوسی میں بدل لو۔ **10** یہوواہ* کے حضور خاکسار بنو تو وہ تمہیں سربلند کرے گا۔

11 بھائیو، ایک دوسرے کے خلاف بولنا بند کر دیں۔ جو کوئی اپنے بھائی کے خلاف بولتا ہے یا اپنے بھائی کو قصوروار ٹھہراتا ہے، وہ دراصل شریعت کے خلاف بولتا ہے اور شریعت کو قصوروار ٹھہراتا ہے۔ اور اگر آپ شریعت کو قصوروار ٹھہراتے ہیں تو آپ شریعت پر عمل کرنے والے نہیں بلکہ منصف ہیں۔ **12** لیکن شریعت دینے والا اور منصف صرف ایک ہے یعنی وہ جو لوگوں کو نجات دِلا سکتا یا اُنہیں ہلاک کر سکتا ہے۔ تو پھر آپ کون ہیں جو اپنے پڑوسی کو قصوروار ٹھہراتے ہیں؟

13 آپ لوگ بھی میری بات سنیں جو یہ کہتے ہیں کہ ”آج یا کل ہم فلاں شہر جائیں گے اور ایک سال وہاں رہیں گے اور کاروبار کریں گے اور منافع کمائیں گے۔“ **14** لیکن آپ کو نہیں پتہ کہ کل آپ کے ساتھ کیا ہوگا کیونکہ آپ دُھند کی طرح ہیں جو تھوڑی دیر کے لیے ہوتی ہے اور پھر غائب ہو جاتی ہے۔ **15** اِس لیے آپ کو یہ کہنا چاہیے کہ ”اگر یہوواہ* چاہتا ہے تو ہم زندہ رہیں گے اور یہ یا وہ کام کریں گے۔“ **16** لیکن آپ تو شیخی بگھارنے پر فخر

4:1 * یونانی میں: ”آپ کے اعضا“ **4:4** * یا ”بےوفاؤ“
4:5 * یونانی میں: ”روح“
4:10، 15 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

کرتے ہیں۔ اور ایسا فخر بُرا ہے۔ 17 لہٰذا اگر کسی کو پتہ ہے کہ صحیح کیا ہے لیکن وہ اِس کے مطابق عمل نہیں کرتا تو وہ گُناہ کرتا ہے۔

5

امیرو، میری بات سنو۔ جو مصیبتیں تُم پر آنے والی ہیں، اُن کی وجہ سے دھاڑیں مار مار کر روؤ۔ 2 تمہاری دولت سڑ گئی ہے اور تمہارے کپڑوں کو کیڑا کھا گیا ہے۔ 3 تمہارے سونے اور چاندی کو زنگ کھا گیا ہے اور یہ زنگ تمہارے خلاف گواہی دے گا اور تمہارا گوشت کھائے گا۔ جو کچھ تُم نے جمع کِیا ہے، وہ آخری زمانے میں آگ کی طرح ہوگا۔ 4 دیکھو! جو مزدوری تُم نے اپنے کھیتوں میں کٹائی کرنے والوں کو نہیں دی، وہ پکار رہی ہے اور مزدوروں کی دُہائی فوجوں کے خدا یہوواہ* کے کانوں تک پہنچی ہے۔ 5 تُم نے دُنیا میں عیش و آرام کی زندگی گزاری اور نفس پرستی میں لگے رہے۔ تُم نے اپنے دلوں کو ذبح کے دن کے لیے موٹا تازہ کر لیا۔ 6 تُم نے نیک شخص کو قصوروار ٹھہرایا اور اُس کو قتل کِیا۔ کیا وہ تمہاری مخالفت نہیں کرتا؟

7 اِس لیے بھائیو، ہمارے مالک کی موجودگی تک صبر کریں۔ دیکھیں، ایک کسان زمین کے پھل کے لیے تب تک صبر سے اِنتظار کرتا ہے جب تک خزاں اور بہار کی بارشیں نہیں ہوتیں۔ 8 آپ بھی صبر کریں اور اپنے دلوں کو مضبوط کریں کیونکہ ہمارے مالک کی موجودگی کا وقت قریب آ گیا ہے۔

9 بھائیو، ایک دوسرے کے خلاف بڑبڑائیں نہیں* تاکہ آپ کو سزاوار نہ ٹھہرایا جائے۔ دیکھیں، منصف دروازے پر کھڑا ہے۔ 10 بھائیو، مشکلات جھیلنے اور صبر کرنے کے سلسلے میں اُن نبیوں سے سیکھیں جنہوں نے یہوواہ* کے نام سے پیغام سنایا۔ 11 دیکھیں، ہم اُن لوگوں کو بابرکت# سمجھتے ہیں جو ثابت قدم رہے ہیں۔ آپ نے ایوب کی ثابت قدمی کے بارے میں سنا ہے اور یہ بھی دیکھا ہے کہ یہوواہ* نے اُن کو اجر دیا۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہوواہ* بہت ہی شفیق△ اور رحیم ہے۔

12 اِس کے علاوہ میرے بھائیو، قسم کھانا چھوڑ دیں۔ نہ تو آسمان کی قسم کھائیں نہ زمین کی اور نہ ہی کسی اَور چیز کی۔ آپ کی ہاں کا مطلب ہاں ہو اور آپ کی نہیں کا مطلب نہیں تاکہ آپ سزا کے لائق نہ ٹھہریں۔

13 کیا آپ میں سے کوئی مشکلات جھیل رہا ہے؟ وہ دُعا کرتا رہے۔ کیا آپ میں سے کوئی خوش باش ہے؟ وہ زبور گائے۔ 14 کیا آپ میں سے کوئی بیمار ہے؟ وہ کلیسیا کے بزرگوں کو اپنے پاس بلائے اور بزرگ اُس کے لیے دُعا کریں اور یہوواہ* کے نام سے اُس پر تیل ملیں۔ 15 جو دُعا ایمان سے کی جائے گی، اُس کے ذریعے بیمار* شخص

5:4، 10، 11، 14 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

5:9 * یا ”کی شکایتیں نہ کریں۔“ یونانی میں: ”آہیں نہ بھریں“ 5:11 # یا ”خوش“ △ یا ”ہمدرد“ 5:15 * یا شاید: ”تھکا ماندہ“

ٹھیک ہو جائے گا اور یہوواہ* اُس کو اپنے پیروں پر کھڑا کرے گا۔ اِس کے علاوہ اگر اُس نے گُناہ کیے ہوں تو اُسے معافی مل جائے گی۔

16 اِس لیے ایک دوسرے کے سامنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں اور ایک دوسرے کے لیے دُعا کریں تاکہ آپ کو شفا ملے۔ نیک شخص کی اِلتجا کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے۔ 17 ایلیاہ نبی ہماری طرح اِنسان تھے اور ہمارے جیسے احساسات رکھتے تھے لیکن جب اُنہوں نے پوری لگن سے دُعا کی کہ بارش نہ ہو تو ساڑھے تین سال تک ملک میں بارش نہیں ہوئی۔ 18 اور جب اُنہوں نے دوبارہ دُعا کی تو آسمان سے بارش ہوئی اور فصلوں کی پیداوار ہونے لگی۔

19 میرے بھائیو، اگر آپ میں سے کوئی سچائی کی راہ سے گمراہ ہو جائے اور کوئی اَور شخص اُس کو واپس لائے 20 تو یہ جان لیں کہ جو شخص کسی گُناہ گار کو غلط راہ سے واپس لاتا ہے، وہ اُس* کو موت سے بچاتا ہے اور اُس کے بےشمار گُناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔

5:15 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

5:20 * یونانی میں: ”اُس کی جان“

پطرس کا پہلا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1، 2)
زندہ اُمید کے لیے نئے سرے سے پیدائش (3-12)
فرمانبردار بچوں کی طرح پاک بنیں (13-25)

2 کلام کی طلب پیدا کریں (1-3)
زندہ پتھروں سے روحانی گھر (4-10)
دُنیا میں پردیسیوں کی طرح رہیں (11، 12)
اِنسانی نظام کے تابع رہیں (13-25)
مسیح کے نقشِ‌قدم پر چلیں (21)

3 بیویوں اور شوہروں کے لیے نصیحت (1-7)
دُکھ سُکھ میں شریک ہوں؛ صلح کی خواہش رکھیں (8-12)
ہم نیک ہونے کی وجہ سے تکلیف اُٹھاتے ہیں (13-22)
جواب دینے کے لیے ہر وقت تیار رہیں (15)
بپتسمہ اور اچھا ضمیر (21)

4 مسیح کی طرح خدا کی مرضی پر چلنے کے لیے جئیں (1-6)
سب چیزوں کا خاتمہ نزدیک ہے (7-11)
ہم مسیحی ہونے کی وجہ سے اذیت اُٹھاتے ہیں (12-19)

5 خدا کے گلّے کی گلّہ‌بانی کریں (1-4)
خاکسار بنیں اور چوکس رہیں (5-11)
ساری پریشانی خدا پر ڈال دیں (7)
اِبلیس دھاڑتے ہوئے ببر شیر کی طرح ہے (8)
اِختتامی کلمات (12-14)

1

یسوع مسیح کے رسول پطرس کی طرف سے اُن مسافروں کے نام خط جو پُنطُس، گلتیہ، کپدُکیہ، آسیہ اور بِتونیہ میں رہتے ہیں 2 اور جن کو خدا یعنی باپ نے اپنے اِرادے کے مطابق پہلے سے چُنا ہے اور پاک روح سے مخصوص* کیا ہے تاکہ وہ فرمانبردار رہیں اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جائے۔

خدا آپ کو اَور زیادہ رحمت اور سلامتی عطا کرے۔

3 ہمارے مالک یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی بڑائی ہو کیونکہ اُس نے ہم پر بڑا رحم کیا اور ہمیں نئے سرے سے پیدا کیا تاکہ ہمیں یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کی بنا پر زندہ اُمید ملے 4 اور ایک پائیدار اور پاک اور لازوال وراثت حاصل ہو۔ یہ وراثت آپ کے لیے آسمان میں رکھی گئی ہے، 5 ہاں، آپ کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں اور جنہیں خدا اپنی طاقت کے ذریعے محفوظ رکھتا ہے تاکہ آپ کو وہ نجات دے جو آخری زمانے میں ظاہر ہوگی۔ 6 اِنہی باتوں کی وجہ سے تو آپ بہت خوش ہیں حالانکہ تھوڑی دیر کے لیے آپ کو طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 7 یوں آپ کا ایمان پرکھا گیا اور اُس سونے سے کہیں زیادہ قیمتی نکلا جسے آگ میں ڈال کر پرکھا* تو گیا ہے لیکن پھر بھی تباہ ہو جاتا ہے۔ ایسا ایمان اُس وقت آپ کے لیے تعریف اور عظمت اور عزت کا باعث بنے گا جب یسوع مسیح ظاہر ہوں گے۔ 8 حالانکہ آپ نے اُن کو کبھی نہیں دیکھا لیکن پھر بھی آپ اُن سے محبت کرتے ہیں۔ آپ اُن کو ابھی بھی نہیں دیکھ رہے لیکن پھر بھی آپ اُن پر ایمان ظاہر کر رہے ہیں اور بے اِنتہا اور ناقابلِ بیان خوشی محسوس کر رہے ہیں 9 کیونکہ آپ کو یقین ہے کہ آپ اپنے ایمان کی منزل پائیں گے یعنی اپنی نجات۔*

10 اِس نجات کے متعلق اُن نبیوں نے بڑی تحقیق اور تفتیش کی جنہوں نے اُس عظیم رحمت کے بارے میں نبوّت کی جو آپ کو ملنی تھی۔ 11 وہ تحقیق کرتے رہے کہ وہ باتیں کب اور کس زمانے میں ہوں گی جو پاک روح نے مسیح کے بارے میں ظاہر کی تھیں کیونکہ پاک روح نے پہلے سے بتا دیا تھا کہ مسیح کو کون سی تکلیفیں اُٹھانی پڑیں گی اور اِس کے بعد کون سی شان دار باتیں ہوں گی۔ 12 اُن نبیوں پر ظاہر کِیا گیا کہ وہ اپنے لیے خدمت نہیں کر رہے بلکہ آپ کے لیے کیونکہ جن لوگوں نے آپ کو پاک روح کی مدد سے خوش‌خبری سنائی ہے، وہ اِنہی باتوں کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ اور فرشتے بھی اِن باتوں کو سمجھنے کی بڑی خواہش رکھتے ہیں۔

13 لہٰذا سخت محنت کے لیے تیار ہو جائیں،* ہوش‌وحواس قائم رکھیں اور اُس عظیم رحمت کے

2:1 * یا ”پاک“ 7:1 * یا ”خالص کیا“

9:1 * یونانی میں: ”اپنی جانوں کی نجات۔“ 13:1 * یونانی میں: ”اپنے ذہن کو کمربستہ کریں“

منتظر رہیں جو تب آپ پر نازل ہو گی جب یسوع مسیح ظاہر ہوں گے۔ 14 فرمانبردار بچوں کی طرح اُن خواہشوں پر عمل کرنا بند کر دیں جو آپ اپنی جہالت کے زمانے میں رکھتے تھے۔ 15 اِس کی بجائے اُس پاک خدا کی طرح بنیں جس نے آپ کو بلایا ہے اور اپنے سارے چال چلن کو پاک کریں 16 کیونکہ لکھا ہے کہ "پاک ہو کیونکہ مَیں بھی پاک ہوں۔"

17 اور اگر آپ اُس باپ سے دُعا کرتے ہیں جو تعصب نہیں کرتا بلکہ ہر ایک کی عدالت اُس کے کاموں کے مطابق کرتا ہے تو دُنیا میں اپنی مسافرت کے دوران اُس کے خوف سے زندگی گزاریں۔ 18 کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ اپنے باپ دادا کے فضول طورطریقوں سے سونے اور چاندی کے ذریعے آزاد نہیں ہوئے* جو خراب ہو جاتے ہیں 19 بلکہ آپ مسیح کے قیمتی خون کے ذریعے آزاد ہوئے جو ایک بےداغ اور بےعیب میمنے* کے خون کی طرح ہے۔ 20 یہ سچ ہے کہ اِس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی، مسیح کو چُنا گیا لیکن اِس آخری زمانے میں اُسے آپ کی خاطر ظاہر کِیا گیا۔ 21 اُسی کے ذریعے آپ خدا پر ایمان لائے جس نے اُس کو مُردوں میں سے زندہ کِیا اور عظمت دی۔ اِس لیے خدا پر ایمان رکھیں اور اُس سے اُمید لگائیں۔

22 آپ نے سچائی کا فرمانبردار ہو کر اپنے آپ* کو پاک کِیا ہے اور اِس کے نتیجے میں آپ ایک دوسرے کے لیے بےریا شفقت رکھتے ہیں۔ اِس لیے ایک دوسرے سے دل کی گہرائی سے محبت کریں۔ 23 آپ کو زندہ اور ابدی خدا کے کلام کے ذریعے نئے سرے سے پیدا کِیا گیا ہے اور یہ ایسے بیج* سے نہیں ہوا جو خراب ہو سکتا ہے بلکہ ایسے بیج سے جو خراب نہیں ہو سکتا۔ 24 جیسا کہ لکھا ہے کہ "تمام اِنسان گھاس کی طرح ہیں اور اُن کی شان میدان کے پھولوں کی طرح ہے۔ گھاس سُوکھ جاتی ہے اور پھول مُرجھا جاتے ہیں 25 لیکن یہوواہ* کا کلام ہمیشہ تک رہتا ہے۔" اور یہ "کلام" وہ خوش‌خبری ہے جو آپ کو سنائی گئی۔

2 لہٰذا ہر طرح کی بُرائی اور دھوکےبازی اور ریاکاری اور حسد کو چھوڑ دیں اور دوسروں کی پیٹھ پیچھے بُرائیاں نہ کریں۔ 2 ننھے بچوں کی طرح کلام کے خالص دودھ کی طلب پیدا کریں تاکہ اِس کے ذریعے آپ بڑھتے بڑھتے نجات حاصل کر سکیں 3 کیونکہ آپ نے دیکھا* ہے کہ ہمارا مالک مہربان ہے۔

4 وہ ایک زندہ پتھر ہے۔ اِنسانوں نے تو اُسے

1:18 * یونانی میں: "سونے اور چاندی کے فدیے کے ذریعے چھڑائے نہیں گئے" 1:19 * یا "برّے"

1:22 * یونانی میں: "اپنی جانوں" 1:23 * یعنی ایسا بیج جو پھل لائے یا جس کے ذریعے نسل آگے بڑھے۔ 1:25 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 2:3 * یا "چکھا"

ٹھکرا دیا لیکن خدا نے اُسے چُنا ہے اور اُسے قیمتی خیال کرتا ہے۔ جوں جوں آپ اُس کے پاس آتے ہیں، 5 آپ کو زندہ پتھروں کے طور پر ایک روحانی گھر میں لگایا جاتا ہے تاکہ آپ کاہنوں کی مُقدس جماعت بن جائیں اور یسوع مسیح کے ذریعے ایسی روحانی قربانیاں پیش کریں جن سے خدا خوش ہو۔ 6 کیونکہ صحیفوں میں لکھا ہے کہ "دیکھو! مَیں صیون میں ایک چُنا ہوا پتھر رکھ رہا ہوں۔ یہ کونے کا بنیادی پتھر ہے اور بہت ہی قیمتی ہے۔ جو بھی اِس پر ایمان رکھے گا، وہ کبھی مایوس* نہیں ہو گا۔"

7 وہ پتھر آپ کی نظر میں قیمتی ہے کیونکہ آپ ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ اُن لوگوں کی نظر میں قیمتی نہیں ہے جو ایمان نہیں رکھتے کیونکہ لکھا ہے کہ "جس پتھر کو مزدوروں نے ٹھکرا دیا، وہ کونے کا سب سے اہم پتھر* بن گیا" 8 اور "ایسا پتھر جس سے ٹھوکر لگے اور ایسی چٹان جو رُکاوٹ بنے۔" اُن لوگوں کو اِس لیے ٹھوکر لگتی ہے کیونکہ وہ خدا کے کلام پر عمل نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کا انجام یہی ہے۔ 9 لیکن آپ "ایک چُنی ہوئی نسل، کاہنوں کی شاہی جماعت، ایک مُقدس اُمت اور ایک ایسی قوم ہیں جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ آپ اُس کی عظیم صفات* کا چرچا کریں۔" اُسی نے آپ کو تاریکی سے اپنی شان دار روشنی میں بلایا ہے۔ 10 کیونکہ ایک زمانے میں آپ خدا کی قوم نہیں تھے لیکن اب آپ خدا کی قوم ہیں۔ ایک زمانے میں آپ پر رحم نہیں کِیا گیا لیکن اب آپ پر رحم کِیا گیا ہے۔

11 عزیز بھائیو، آپ پردیسی اور مسافر ہیں اِس لیے مَیں آپ کی حوصلہ‌افزائی کرتا ہوں کہ اپنی اُن جسمانی خواہشوں سے باز رہیں جو آپ* سے جنگ لڑتی ہیں۔ 12 غیرایمان والوں کے سامنے اچھا چال‌چلن برقرار رکھیں تاکہ جب وہ آپ پر بُرے ہونے کا اِلزام لگائیں تو آپ کے اچھے کاموں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اُس دن خدا کی بڑائی کریں جب وہ اِنسانوں کو پرکھے گا۔

13 مالک کی خاطر ہر اِنسانی نظام کے تابع رہیں، چاہے بادشاہ ہو کیونکہ اُس کا مرتبہ اُونچا ہے، 14 چاہے حاکم ہوں جن کو بادشاہ نے بھیجا ہے تاکہ بُرے کام کرنے والوں کو سزا دیں اور اچھے کام کرنے والوں کی تعریف کریں۔ 15 خدا یہی چاہتا ہے کہ آپ اچھے کام کر کے اُن ناسمجھ آدمیوں کا مُنہ بند کر دیں* جو بےبنیاد باتیں کرتے ہیں۔ 16 آپ آزاد ہیں لیکن اپنی آزادی کو بُرے کام کرنے کا بہانہ* نہ بنائیں بلکہ اِسے خدا کے غلاموں کے طور پر اِستعمال کریں۔ 17 ہر طرح کے لوگوں

2:6 * یونانی میں: "شرمندہ" 2:7 * یونانی میں: "کونے کا سر" 2:9 * یعنی شان دار خوبیاں اور کام

2:11 * یونانی میں: "جان" 2:15 * یونانی میں: "مُنہ باندھ دیں" 2:16 * یونانی میں: "پردہ"

کی عزت کریں، تمام ہم ایمانوں* سے محبت کریں، خدا سے ڈریں، بادشاہ کا احترام کریں۔

18 نوکر اپنے مالکوں کے تابع دار ہوں اور اُن کا بھرپور احترام کریں۔ صرف اُن مالکوں کے ساتھ ایسا رویہ نہ رکھیں جو اچھے اور نرم مزاج ہیں بلکہ اُن کے ساتھ بھی جنہیں خوش کرنا مشکل ہے۔ **19** کیونکہ اگر کوئی شخص خدا کے سامنے صاف ضمیر رکھنے کی وجہ سے مشکلات* برداشت کرتا اور نااِنصافیاں سہتا ہے تو یہ اچھی بات ہے۔ **20** کیونکہ اگر آپ گُناہ کرنے کی وجہ سے مار پیٹ برداشت کرتے ہیں تو اِس میں فخر کی کون سی بات ہے؟ لیکن اگر آپ اِس لیے مشکلات برداشت کرتے ہیں کیونکہ آپ اچھے کام کرتے ہیں تو یہ خدا کے نزدیک اچھی بات ہے۔

21 اِسی لیے تو آپ کو بلایا گیا ہے۔ کیونکہ مسیح نے بھی آپ کے لیے تکلیف سہی اور یوں آپ کے لیے مثال چھوڑی تاکہ آپ اُس کے نقشِ‌قدم پر چلیں۔ **22** اُس نے کوئی گُناہ نہیں کِیا اور اُس کے مُنہ میں کوئی فریب نہیں پایا گیا۔ **23** جب اُس کی بےعزتی کی گئی تو اُس نے بدلے میں بےعزتی نہیں کی۔ جب اُسے اذیت دی گئی تو اُس نے دھمکی نہیں دی بلکہ اپنے آپ کو اُس کے سپرد کِیا جو راستی سے اِنصاف کرتا ہے۔ **24** وہ ہمارے گُناہوں کو اپنے جسم میں سُولی* پر لے گیا تاکہ ہم گُناہ کے لحاظ سے مر جائیں لیکن نیکی کرنے کے لیے جئیں۔ اور آپ نے ”اُس کے زخموں کی وجہ سے شفا پائی“ **25** کیونکہ آپ ایسی بھیڑوں کی طرح تھے جو بھٹک رہی تھیں لیکن اب آپ اپنے* چرواہے اور نگہبان کے پاس لوٹ آئے ہیں۔

3 بیویو، آپ اپنے شوہر کی تابع دار ہوں تاکہ اگر آپ کا شوہر کلام کو نہیں مانتا تو آپ اُسے بغیر کسی لفظ کے اپنے چال‌چلن سے قائل کر سکیں **2** کیونکہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا کہ آپ کا چال‌چلن پاک ہے اور آپ اُس کا گہرا احترام بھی کرتی ہیں۔ **3** آپ کی خوب‌صورتی صرف باہر سے نہ ہو یعنی گندھے ہوئے بالوں سے اور سونے کے زیورات اور اچھے اچھے کپڑوں سے **4** بلکہ آپ کی خوب‌صورتی اندر سے ہو یعنی دل میں چھپے اِنسان سے جسے اُس پُرسکون اور نرم رویے* سے سجایا گیا ہے جو پائیدار ہے اور خدا کی نظر میں بہت ہی قیمتی ہے۔ **5** قدیم زمانے کی مُقدس عورتیں جو خدا پر بھروسا رکھتی تھیں، وہ بھی خود کو اِسی طرح سجاتی تھیں یعنی وہ اپنے شوہر کی تابع داری کرتی تھیں، **6** بالکل ویسے ہی جیسے سارہ ابراہام کی فرمانبرداری کرتی تھیں اور

17:2 *یونانی میں: ”پوری برادری“ **19:2** *یا ”دُکھ؛ تکلیف“

24:2 *یا ”درخت۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”سُولی“ کو دیکھیں۔ **25:2** *یونانی میں: ”اپنی جانوں کے“ **4:3** *یونانی میں: ”روح“

اُن کو مالک کہہ کر پکارتی تھیں۔ اور آپ سارہ کی بیٹیاں ہیں بشرطیکہ آپ اچھے کام کرتی رہیں اور خوف کو خود پر غالب نہ آنے دیں۔

7 شوہرو، آپ بھی اپنی بیوی کے ساتھ رہتے ہوئے اُس کا لحاظ رکھیں۔* عورت مرد سے زیادہ نازک برتن ہے۔ اِس لیے اپنی بیوی کی عزت کریں کیونکہ وہ بھی آپ کی طرح زندگی کی نعمت کی وارث ہے ورنہ آپ کی دُعاؤں میں رُکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔

8 آپ سب میں اِتفاق ہو،* ایک دوسرے کے دُکھ سُکھ میں شریک ہوں، دوسروں سے شفقت اور ہمدردی سے پیش آئیں اور خاکساری سے کام لیں۔ 9 نقصان کے بدلے کسی کا نقصان نہ کریں اور بےعزتی کے بدلے کسی کی بےعزتی نہ کریں بلکہ نرمی سے پیش آئیں* کیونکہ آپ کو ایسا کرنے کے لیے بلایا گیا ہے تاکہ آپ ورثے میں برکت پائیں۔

10 کیونکہ ”جو زندگی سے محبت کرتا ہے اور اچھے دن دیکھنا چاہتا ہے، وہ اپنی زبان کو بُری باتیں کہنے اور اپنے ہونٹوں کو جھوٹ بولنے سے باز رکھے؛ 11 وہ بُرے کاموں سے دُور رہے اور اچھے کام کرے؛ وہ صلح کی خواہش رکھے اور اِس کی جستجو میں رہے 12 کیونکہ یہوواہ* کی آنکھیں نیک لوگوں پر ہیں اور اُس کے کان اُن کی اِلتجاؤں کو سنتے ہیں۔ لیکن یہوواہ* اُن کے خلاف ہے# جو بُرے کام کرتے ہیں۔“

13 اگر آپ شوق* سے اچھے کام کریں تو کون آپ کو نقصان پہنچائے گا؟ 14 لیکن اگر آپ کو نیک ہونے کی وجہ سے تکلیف دی بھی جائے تو آپ خوش ہوں گے۔ البتہ نہ تو اُن باتوں سے ڈریں جن سے لوگ ڈرتے ہیں* اور نہ ہی گھبرائیں۔ 15 دل میں مسیح کو مالک اور مُقدس سمجھ کر اُن لوگوں کو جواب دینے کے لیے ہر وقت تیار رہیں جو آپ کی اُمید کے بارے میں سوال کرتے ہیں لیکن ایسا کرتے وقت نرم مزاجی سے کام لیں اور گہرا احترام ظاہر کریں۔

16 اپنا ضمیر صاف رکھیں تاکہ جو لوگ آپ کے خلاف بولتے ہیں، وہ یہ دیکھ کر شرمندہ ہو جائیں کہ مسیح کے پیروکار ہونے کی وجہ سے آپ کا چال چلن اچھا ہے۔ 17 اگر خدا کی مرضی ہے کہ آپ اچھے کام کرنے کی وجہ سے تکلیف اُٹھائیں تو یہ بُرے کام کرنے کی وجہ سے تکلیف اُٹھانے سے بہتر ہے۔ 18 کیونکہ مسیح نے بھی ایک ہی بار گُناہوں کے لیے جان دے دی یعنی ایک نیک آدمی گُناہ گاروں کے لیے

3:7* یا ”اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔“ 3:8* یا ”آپ سب ہم خیال ہوں“ 3:9* یونانی میں: ”برکت دیں“ 3:12* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

3:12# یونانی میں: ”یہوواہ کا چہرہ اُن کے خلاف ہے“ 3:13* یا ”جوش“ 3:14* یا شاید ”نہ تو لوگوں کی دھمکیوں سے ڈریں“

مر گیا تا کہ آپ کو خدا تک لے جائے۔ اُس کو اِنسان* کے طور پر مارا گیا لیکن روح کے طور پر زندہ کِیا گیا۔ **19** اور اُس نے اِس حالت میں جا کر اُن بُرے فرشتوں* کو مُنادی کی جو قید میں تھے **20** اور جنہوں نے نوح کے زمانے میں خدا کی نافرمانی کی۔ اُس زمانے میں خدا صبر سے اِنتظار کر رہا تھا اور اِس دوران ایک کشتی بنائی جا رہی تھی جس میں سوار ہو کر کچھ لوگ یعنی آٹھ جانیں پانی سے بچ گئیں۔

21 بپتسمہ بھی اِسی طرح ہے اور آپ کو بچا رہا ہے (جسم سے گندگی دُور کر کے نہیں بلکہ خدا سے اچھے ضمیر کی درخواست کر کے) کیونکہ آپ اِس بات پر ایمان لائے ہیں کہ یسوع مسیح کو مُردوں میں سے زندہ کِیا گیا ہے۔ **22** اب وہ خدا کی دائیں طرف ہیں کیونکہ وہ آسمان پر چلے گئے اور فرشتے اور حکمران اور طاقتیں اُن کے تابع کر دی گئیں۔

4 جب مسیح اِنسان تھا تو اُس نے اذیت اُٹھائی۔ اِس لیے آپ بھی اپنے آپ کو اُس جیسی سوچ* سے لیس کریں کیونکہ ہر وہ شخص جس نے اِنسان کے طور پر اذیت اُٹھائی ہے، گُناہ کرنے سے باز آ گیا ہے **2** تا کہ اپنی باقی زندگی اِنسانی خواہشوں کے لیے نہیں بلکہ خدا کی مرضی پر چلنے کے لیے جیئے۔ **3** کیونکہ آپ نے غیرایمان والوں کی مرضی پر چلنے میں جتنا وقت گزارا تھا، وہ کافی ہے۔ اُس وقت آپ ہٹ دھرمی سے غلط کام* کرتے تھے، بے لگام نفسانی خواہشوں کے مطابق چلتے تھے، حد سے زیادہ شراب پیتے تھے، غیرمہذب دعوتوں اور شراب کی محفلوں میں شریک ہوتے تھے اور گھناؤنی بُت پرستی کرتے تھے۔ **4** لیکن اب آپ اُن کی طرح عیاشی کی زندگی نہیں گزار رہے ہیں اِس لیے وہ اُلجھن میں ہیں اور آپ کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ **5** مگر وہ اُس کے سامنے جواب دہ ٹھہرائے جائیں گے جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا۔ **6** اِسی وجہ سے تو مُردوں کو بھی خوش‌خبری سنائی گئی ہے۔ حالانکہ اُن کی عدالت اِنسان کے نقطۂ‌نظر سے کی جاتی ہے لیکن وہ خدا کے نقطۂ‌نظر سے زندہ ہیں اور روح کی ہدایت کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں۔

7 لیکن سب چیزوں کا خاتمہ نزدیک ہے۔ اِس لیے سمجھ داری سے کام لیں اور دُعا کرنے کے لیے ہر وقت تیار* رہیں۔ **8** سب سے بڑھ کر دل کی گہرائی سے ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ **9** بڑبڑائے بغیر ایک دوسرے کی مہمان‌نوازی کریں۔ **10** جس حد تک آپ کو کوئی نعمت* ملی

3:18 * یونانی میں: ”گوشت پوست“ 3:19 * یونانی میں: ”روحوں“ 4:1 * یا ”عزم؛ ذہنی رُجحان“

4:3 * یا ”بےشرمی سے غلط کام۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”ہٹ دھرم چال‌چلن“ کو دیکھیں۔ 4:7 * یا ”چوکس؛ بیدار“ 4:10 * یا ”صلاحیت“

ہے، اِسے ایک دوسرے کی خدمت کرنے کے لیے اِستعمال کریں کیونکہ آپ خدا کی اُس عظیم رحمت کے اچھے مختار ہیں جو مختلف طریقوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ 11 اگر کوئی بولے تو خدا کے پیغام سنائے اور اگر کوئی خدمت کرے تو اُس طاقت کے سہارے کرے جو خدا دیتا ہے تاکہ ہر بات میں یسوع مسیح کے ذریعے خدا کی بڑائی ہو۔ اُس کی عظمت اور قدرت ہمیشہ ہمیشہ تک رہے۔ آمین۔

12 عزیزو، آپ کو شدید* آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لیکن حیران نہ ہوں اور یہ نہ سوچیں کہ جو کچھ آپ کے ساتھ ہو رہا ہے، وہ کوئی انوکھی بات ہے۔ 13 اِس کی بجائے خوش ہوں کیونکہ آپ بھی مسیح کی طرح اذیت اُٹھا رہے ہیں تاکہ آپ تب بھی خوش ہوں بلکہ خوشی سے جھومیں جب یسوع مسیح کی شان ظاہر ہوگی۔ 14 اگر مسیح کے نام کی وجہ سے آپ کی بےعزتی کی جا رہی ہے تو خوش ہوں کیونکہ عظمت کی روح یعنی خدا کی روح آپ پر ہے۔

15 آپ میں سے کوئی اِس وجہ سے اذیت نہ اُٹھائے کہ وہ قاتل یا چور یا مُجرم ہے یا دوسروں کے معاملے میں دخل دیتا ہے۔ 16 لیکن اگر کوئی اِس لیے اذیت اُٹھائے کہ وہ مسیحی ہے تو شرمندگی محسوس نہ کرے بلکہ مسیحی کے طور پر زندگی گزارتا رہے اور خدا کی بڑائی کرتا رہے۔ 17 کیونکہ اب عدالت کا مقررہ وقت ہے اور یہ خدا کے گھر سے شروع ہو رہی ہے۔ اب اگر پہلے ہماری عدالت ہونی ہے تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خدا کی خوش‌خبری کو نہیں مانتے؟ 18 ”اور اگر نیک آدمی مشکل سے نجات پائیں گے تو بُرے اور گُناہ‌گار آدمیوں کا کیا ہوگا؟“ 19 لہٰذا جو لوگ خدا کی مرضی پر چلنے کی وجہ سے اذیت اُٹھا رہے ہیں، وہ آئندہ بھی خود* کو اپنے وفادار خالق کے سپرد کرتے رہیں اور اچھے کام کرتے رہیں۔

5

چونکہ مَیں بھی ایک بزرگ ہوں اور مسیح کی اذیت کا گواہ ہوں اور اُس شان میں شریک ہوں جو ظاہر ہوگی اِس لیے مَیں بزرگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ 2 خدا کے اُس گلّے کی گلّہ‌بانی کریں جو آپ کے سپرد کِیا گیا ہے۔ خدا کے حضور نگہبانوں کے طور پر خدمت کریں* لیکن مجبوری سے نہیں بلکہ خوشی سے؛ فائدہ حاصل کرنے کے لالچ سے نہیں بلکہ شوق سے؛ 3 خدا کی ملکیت پر حکم چلانے سے نہیں بلکہ گلّے کے لیے مثال قائم کرنے سے۔ 4 اور جب عظیم چرواہا ظاہر ہوگا تو آپ کو ایک شان‌دار تاج ملے گا جو کبھی خراب نہیں ہوگا۔

5 اِسی طرح جوان آدمی بھی بزرگوں کے تابع رہیں۔ آپ سب ایک دوسرے کے ساتھ خاکساری سے پیش آئیں* کیونکہ خدا مغروروں کی مخالفت کرتا ہے لیکن خاکساروں کو عظیم رحمت عطا کرتا ہے۔

12:4 * یونانی میں: ”آتشی“

19:4 * یونانی میں: ”اپنی جانوں“ 2:5 * یا ”بڑے دھیان سے گلّے کی دیکھ بھال کریں“ 5:5 * یونانی میں: ”خاکساری کی پٹی باندھیں“

6 اِس لیے خاکسار بنیں اور خدا کے زورآور ہاتھ کے نیچے رہیں تاکہ وقت آنے پر وہ آپ کو عزت دے۔ 7 اپنی ساری پریشانیاں اُس پر ڈال دیں کیونکہ اُس کو آپ کی فکر ہے۔ 8 ہوش وحواس قائم رکھیں! چوکس رہیں! آپ کا دُشمن، اِبلیس ایک دھاڑتے ہوئے ببر شیر کی طرح گھوم رہا ہے اور کسی کو پھاڑ کھانے کا موقع ڈھونڈ رہا ہے۔ 9 لیکن ڈٹ کر اُس کا مقابلہ کریں اور مضبوط ایمان رکھیں۔ یاد رکھیں کہ پوری دُنیا میں آپ کے ہم ایمان* اِسی طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ 10 مگر جب آپ تھوڑی دیر کے لیے تکلیف اُٹھا لیں گے تو خدا جو عظیم رحمت کا مالک ہے اور جس نے آپ کو مسیح کے ذریعے اپنی ابدی عظمت میں بلایا ہے، وہ آپ کی اچھی طرح تربیت کر لے گا۔ وہ آپ کو مضبوط بنائے گا۔ وہ آپ کو طاقت بخشے گا۔ وہ آپ کو قائم کرے گا۔ 11 اُس کی قدرت ہمیشہ تک رہے۔ آمین۔

12 مَیں نے سِلوانُس* کے ذریعے جو میرے نزدیک ایک وفادار بھائی ہیں، آپ کو یہ مختصر سا خط لکھا ہے تاکہ آپ کی حوصلہ افزائی کروں اور خلوص سے گواہی دوں کہ یہی خدا کی عظیم رحمت ہے۔ اِس کے سائے میں رہیں۔ 13 وہ جو بابل میں ہے اور آپ کی طرح چُنی ہوئی ہے، آپ کو سلام کہہ رہی ہے۔ میرا بیٹا مرقس بھی آپ کو سلام بھیج رہا ہے۔ 14 گلے مل کر* ایک دوسرے کا خیرمقدم کریں اور یوں محبت ظاہر کریں۔

دُعا ہے کہ آپ سب جو مسیح میں متحد ہیں، سلامت رہیں۔

9:5* یونانی میں: ”آپ کی برادری“

12:5* یعنی سیلاس 14:5* یونانی میں: ”بوسہ دے کر“

پطرس کا دوسرا خط

ابواب کا خاکہ

1 سلام دُعا (1)
بلائے ہوئے لوگوں کے طور پر وفادار رہیں (2-15)
ایمان کے ساتھ ساتھ دوسری خوبیاں (5-9)
پیش گوئیاں خدا کی طرف سے ہیں (16-21)

2 جھوٹے اُستاد آئیں گے (1-3)
جھوٹے اُستادوں کو سزا ملے گی (4-10)
بُرے فرشتوں کو تارتارس میں ڈال دیا گیا (4)
طوفان؛ سدوم اور عمورہ (5-7)
جھوٹے اُستادوں کی روش (10-22)

3 مذاق اُڑانے والے لوگ (1-7)
یہوواہ صبر سے کام لے رہا ہے (8-10)
سوچیں کہ آپ کو کیسا ہونا چاہیے (11-16)
نئے آسمان اور نئی زمین (13)
خبردار رہیں کہ گمراہ نہ ہو جائیں (17، 18)

1 یسوع مسیح کے غلام اور رسول شمعون پطرس کی طرف سے اُن کے نام خط جنہیں ہمارے خدا اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی نیکی کے ذریعے اُتنا ہی قیمتی ایمان حاصل ہوا ہے جتنا ہمیں ہوا ہے۔

2 دُعا ہے کہ آپ خدا اور ہمارے مالک یسوع کے بارے میں صحیح علم حاصل کرتے رہیں اور یوں آپ کو اَور زیادہ رحمت اور سلامتی ملے۔ 3 کیونکہ خدا کی قدرت نے ہمیں وہ ساری چیزیں کثرت سے عطا کی ہیں جو زندگی اور خدا کی بندگی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ چیزیں ہمیں اُس کے بارے میں صحیح علم حاصل کرنے سے ملی ہیں جس نے ہمیں اپنی عظمت اور اچھائی کے ذریعے بلایا تھا۔ 4 اِن کے ذریعے اُس نے ہم سے بہت شان دار اور قیمتی وعدے کیے ہیں تاکہ اِن وعدوں کی بِنا پر آپ خدا جیسے بن جائیں کیونکہ آپ دُنیا کی اُس آلودگی سے بچ گئے ہیں جو بےلگام نفسانی خواہشوں کا نتیجہ ہے۔

5 اِس لیے پوری کوشش کریں کہ آپ میں ایمان کے ساتھ ساتھ اچھائی ہو، اچھائی کے ساتھ ساتھ علم ہو، 6 علم کے ساتھ ساتھ ضبطِ نفس ہو، ضبطِ نفس کے ساتھ ساتھ ثابت قدمی ہو، ثابت قدمی کے ساتھ ساتھ خدا کی بندگی ہو، 7 خدا کی بندگی کے ساتھ ساتھ شفقت ہو اور شفقت کے ساتھ ساتھ محبت ہو۔

8 کیونکہ اگر آپ میں یہ خوبیاں کثرت سے ہوں گی تو آپ ہمارے مالک یسوع مسیح کے صحیح علم پر عمل کرنے میں نہ تو سُست پڑیں گے اور نہ ہی بےپھل رہیں گے۔ 9 جس شخص میں اِن خوبیوں کی کمی ہے، وہ اندھا ہے یعنی اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے تاکہ روشنی کو نہ دیکھے۔* وہ بھول گیا ہے کہ اُس کو اُن گُناہوں سے پاک کر دیا گیا ہے جو اُس نے پہلے کیے تھے۔ 10 بھائیو، بلائے اور چُنے ہوئے لوگوں کے طور پر وفادار رہنے کی بھرپور کوشش کریں کیونکہ اگر آپ اِن خوبیوں کو نکھارتے رہیں گے تو آپ کبھی ناکام نہیں ہوں گے۔ 11 اِس طرح آپ کو ہمارے مالک اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں داخل ہونے کا شان دار شرف عطا کِیا جائے گا۔

12 اِسی وجہ سے مَیں نے عزم کِیا ہے کہ آپ کو یہ باتیں یاد دِلاتا رہوں حالانکہ آپ اِنہیں جانتے ہیں اور اُس سچائی میں مضبوطی سے قائم ہیں جو آپ نے سیکھی ہے۔ 13 میرے خیال میں یہ مناسب ہے کہ جب تک کہ مَیں اِس خیمے* میں ہوں، آپ کو یہ باتیں یاد دِلاتا رہوں 14 کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ میرا خیمہ ہٹایا جانے والا ہے جیسے ہمارے مالک یسوع مسیح نے مجھے بتایا بھی تھا۔ 15 ہاں، مَیں آپ کو یاد دِلانے کی بھرپور کوشش کرتا رہوں گا تاکہ میرے جانے کے بعد آپ خود کو یہ باتیں یاد دِلا سکیں۔

16 ہم نے آپ کو ہمارے مالک یسوع مسیح کی قوت اور موجودگی کے بارے میں گھڑی ہوئی کہانیوں کی بِنا پر نہیں سکھایا بلکہ اُس شان کی بِنا پر جو ہم نے

9:1 * یا شاید ”یعنی اُس کی دُور کی نظر کمزور ہے۔“ 13:1 * یعنی گوشت پوست کا جسم

اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔ 17 کیونکہ خدا یعنی باپ نے جو شان وشوکت کا سرچشمہ ہے، یسوع کو اُس وقت عزت اور عظمت بخشی جب اُس* نے کہا کہ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔" 18 ہاں، ہمیں یہ بات اُس وقت آسمان سے سنائی دی جب ہم اُن کے ساتھ مُقدس پہاڑ پر تھے۔

19 لہٰذا خدا کی پیش گوئیوں پر ہمارا ایمان اَور زیادہ مضبوط ہو گیا ہے۔ اور آپ کو بھی چاہیے کہ جب تک دن نہ نکلے اور صبح کا ستارہ دِکھائی نہ دے، اِن پیش گوئیوں پر توجہ دیتے رہیں کیونکہ یہ ایک چراغ کی طرح ہیں جو ایک تاریک جگہ یعنی آپ کے دلوں کو روشن کر رہا ہے۔ 20 اور آپ جانتے ہیں کہ صحیفوں کی کوئی بھی پیش گوئی اِنسانوں کی سوچ کی بِنا پر نہیں کی گئی۔ 21 کیونکہ یہ پیش گوئیاں اِنسانوں کی مرضی سے نہیں کی گئیں بلکہ پاک روح اِنسانوں کو ترغیب دیتی* تھی اور وہ خدا کی طرف سے بولتے تھے۔

2 لیکن جیسے خدا کی قوم میں جھوٹے نبی آئے تھے ویسے آپ میں بھی جھوٹے اُستاد آئیں گے۔ وہ چپکے سے تباہ کُن فرقے قائم کریں گے اور اُس مالک کو ٹھکرا دیں گے جس نے اُن کو خریدا تھا۔ یوں وہ خود اپنی تباہی کا سامان کریں گے اور اُن کی تباہی تیزی سے آئے گی۔ 2 بہت سے لوگ اُن کے ہٹ دھرم چال چلن* کی نقل کریں گے اور اُن کی وجہ سے سچائی کی راہ کی بدنامی ہوگی۔ 3 وہ اپنی لالچی نیت کی وجہ سے جھوٹی باتیں کر کے آپ کا فائدہ اُٹھائیں گے۔ لیکن اُن کی سزا بہت پہلے سے طے ہے۔ ہاں، اُن کی سزا میں دیر نہیں ہوگی اور اُن کی تباہی ضرور آئے گی۔

4 بےشک خدا نے اُن فرشتوں کو سزا دی جنہوں نے گُناہ کِیا اور اُن کو تارتارُس* میں ڈال دیا جہاں اُنہیں گہری تاریکی میں زنجیروں میں جکڑ کر# عدالت کے لیے رکھا گیا ہے۔ 5 اور اُس نے بُرے لوگوں پر طوفان لا کر قدیم دُنیا کو سزا دی لیکن نوح کو جو نیکی کی مُنادی کرتے تھے، سات اَور لوگوں کے ساتھ بچا لیا۔ 6 اور اُس نے شہر سدوم اور شہر عمورہ کو سزا دینے کے لیے جلا کر راکھ کر دیا۔ اِس طرح خدا نے اُن کو عبرت کی مثال بنا دیا تاکہ بُرے لوگ جان جائیں کہ اُن کا انجام کیا ہوگا۔ 7 لیکن اُس نے نیک لُوط کو بچا لیا جو بُرے لوگوں کے ہٹ دھرم چال چلن* کی وجہ سے بہت پریشان تھے۔ 8 کیونکہ جب وہ نیک آدمی اُن لوگوں کے درمیان رہ رہا تھا تو اُس کی نیک جان* اُن لوگوں کے غلط کاموں کو دیکھ اور سُن کر ہر روز تڑپتی تھی۔ 9 لہٰذا یہوواہ* اپنے بندوں کو آزمائش

1:17 *یونانی میں: "ایک آواز" 1:21 *یونانی میں: "چلاتی؛ دھکیلتی"

2:2، 7 *یا "بےشرم چال چلن۔" یونانی لفظ: "اسیلگیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 2:4، 8، 9 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 2:4 #یا شاید "گہری تاریکی کے گڑھوں میں"

کے وقت بچائے گا لیکن بُرے لوگوں کو ہلاک کرنے* کے لیے عدالت کے دن تک رکھے گا، 10 خاص طور پر اُن کو جو دوسروں کے جسم کو ناپاک کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اِختیار والوں کو ناچیز خیال کرتے ہیں۔

یہ لوگ گستاخ اور سرکش ہیں اور اُن کی توہین کرنے سے نہیں ڈرتے جن کو خدا عزت دیتا ہے 11 جبکہ فرشتے اُن سے زیادہ طاقت‌ور اور زورآور ہونے کے باوجود توہین‌آمیز باتیں کہہ کر اُن پر اِلزام نہیں لگاتے کیونکہ وہ یہوواہ* کا احترام کرتے ہیں۔ 12 لیکن یہ لوگ ناسمجھ جانوروں کی طرح ہیں جو اپنی فطرت کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اِس لیے پیدا ہوتے ہیں کہ پکڑے اور مارے جائیں۔ وہ اُن سب چیزوں کی توہین کرتے ہیں جنہیں وہ نہیں سمجھتے۔ وہ اپنی تباہ‌کُن روِش کی وجہ سے تباہ ہو جائیں گے 13 اور اپنی نقصان‌دہ حرکتوں کے نتیجے میں نقصان اُٹھائیں گے۔

وہ دن کے وقت بھی عیاشی کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ وہ داغ دھبے ہیں۔ وہ آپ کے ساتھ دعوتیں کھاتے وقت بڑے شوق سے اپنی جھوٹی تعلیمات پھیلاتے ہیں۔ 14 اُن کی آنکھیں زِناکاری سے بھری ہیں۔ وہ گُناہ کرنے سے باز نہیں آ سکتے۔ وہ کمزور ایمان والوں* کو بہکاتے ہیں۔ اُن کا دل لالچ میں ماہر ہے۔ وہ لعنتی بچے ہیں۔ 15 اُنہوں نے سیدھی راہ کو چھوڑ دیا ہے اور گمراہ ہو گئے ہیں۔ اُنہوں نے بعور کے بیٹے بلعام کی راہ اِختیار کی ہے جس کو غلط کام کا اِنعام حاصل کرنے کا بڑا شوق تھا۔ 16 لیکن جب یہ نبی صحیح راہ سے پھرا تو اُس کو ٹوکا گیا کیونکہ ایک بےزبان گدھی نے اِنسان کی آواز میں بول کر اُسے بےوقوفانہ روِش پر چلنے سے روک دیا۔

17 وہ ایسے چشمے ہیں جن میں پانی نہیں ہے اور ایسے بادل ہیں جنہیں طوفان اُڑا لے جاتا ہے۔ اُن کے لیے کالی سیاہ تاریکی طے ہے۔ 18 وہ بڑے بڑے بول بولتے ہیں جو بالکل بےمعنی ہوتے ہیں۔ وہ ہٹ‌دھرم چال‌چلن* اور جسم کی خواہشوں کے ذریعے اُن لوگوں کو ورغلاتے ہیں جو غلط کام کرنے والوں کے ہاتھ سے بال بال بچے ہیں۔ 19 وہ اُن سے آزادی کا وعدہ کرتے ہیں جبکہ خود تباہی کے غلام ہیں کیونکہ جب ایک شخص کسی* کے قابو میں آ جاتا ہے تو وہ اُس کا غلام بن جاتا ہے۔ 20 وہ ہمارے مالک اور نجات‌دہندہ یسوع مسیح کے بارے میں صحیح علم حاصل کر کے دُنیا کی ناپاکیوں سے بچ جاتے ہیں لیکن بعد میں پھر سے اِنہی چیزوں میں پڑ جاتے ہیں اور اِن کے قابو

9:2 *یونانی میں: ”کاٹ ڈالنے“ 11:2 *”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

14:2 *یونانی میں: ”ڈانواں‌ڈول جانوں“ 18:2 *یا ”بےشرم چال‌چلن۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 19:2 *یا ”کسی چیز“

میں آ جاتے ہیں۔ اِس لیے اُن کی آخری حالت اُن کی پہلی حالت سے بدتر ہے۔ 21 بہتر ہوتا کہ وہ نیکی کی راہ کا صحیح علم نہ رکھتے، بجائے اِس کے کہ وہ علم رکھنے کے بعد اُس مُقدس حکم سے پھر جاتے جو اُنہیں دیا گیا تھا۔ 22 اُن کے بارے میں یہ کہاوت سچ ثابت ہوتی ہے کہ ”کُتا اپنی قے چاٹنے کے لیے لوٹ آیا ہے اور نہائی ہوئی سؤرنی کیچڑ میں لوٹ پوٹ ہونے کے لیے۔“

3 عزیزو، یہ دوسرا خط ہے جو مَیں آپ کو لکھ رہا ہوں۔ پہلے خط کی طرح اِس خط میں بھی مَیں آپ کو کچھ باتیں یاد دِلا رہا ہوں اور یوں آپ کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بیدار کر رہا ہوں 2 تاکہ آپ مُقدس نبیوں کی پیش‌گوئیوں* اور ہمارے مالک اور نجات دہندہ کے اُن حکموں کو یاد کریں جو آپ کے رسولوں کے ذریعے آپ کو بتائے گئے ہیں۔ 3 پہلے تو یہ جان لیں کہ آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو اچھی باتوں کا مذاق اُڑائیں گے اور اپنی بُری خواہشوں کے مطابق چلیں گے 4 اور کہیں گے: ”اُس نے تو آنے* کا وعدہ کِیا تھا۔ تو پھر وہ ہے کہاں؟ ہمارے باپ دادا کے زمانے سے سب کچھ ویسا ہی چل رہا ہے جیسا اُس وقت تھا جب دُنیا کو بنایا گیا تھا۔“

5 کیونکہ وہ جان بُوجھ کر اِس بات کو نظرانداز کرتے ہیں کہ خدا کے حکم سے قدیم زمانے میں آسمان موجود تھے اور زمین پانی میں کھڑی تھی اور پانی سے گھری ہوئی تھی۔ 6 اور اِسی کے ذریعے اُس زمانے کی دُنیا سیلاب سے تباہ ہو گئی۔ 7 لیکن اِسی حکم کے مطابق موجودہ آسمان اور زمین اُس دن تک آگ کے لیے رکھے گئے ہیں جب عدالت کی جائے گی اور بُرے لوگوں کو تباہ کِیا جائے گا۔

8 لیکن عزیزو، یہ نہ بھولیں کہ یہوواہ* کے نزدیک ایک دن، 1000 سال کے برابر ہے اور 1000 سال، ایک دن کے برابر۔ 9 یہوواہ* اپنا وعدہ پورا کرنے میں دیر نہیں کرتا جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ دراصل وہ آپ کی خاطر صبر سے کام لے رہا ہے کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی بھی شخص ہلاک ہو بلکہ وہ چاہتا ہے کہ سب لوگ توبہ کریں۔ 10 لیکن یہوواہ* کا دن چور کی طرح آئے گا۔ اُس وقت آسمان بڑے شور# سے مٹ جائیں گے اور عناصر شدید گرمی کی وجہ سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اِس پر ہونے والے کام بے‌پردہ ہو جائیں گے۔

11 جب یہ سب چیزیں اِس طرح ختم ہونے والی ہیں تو اپنے بارے میں سوچیں کہ آپ کو کیسا ہونا چاہیے۔ آپ کا چال‌چلن پاک ہونا چاہیے اور آپ کو خدا کی بندگی کرنی چاہیے۔ 12 اِس کے ساتھ ساتھ آپ کو یہوواہ* کے دن کے آنے# کا منتظر رہنا

2:3 * یا ”باتوں“ 4:3 * یونانی میں: ”اپنی موجودگی“

3:8-10، 12 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 10:3 # یا ”بڑی تیزی“ 12:3 # یونانی میں: ”موجودگی“

چاہیے اور اِسے ذہن میں رکھنا چاہیے* کیونکہ اِس کے ذریعے آسمان آگ سے تباہ کر دیے جائیں گے اور عناصر گرمی کی شدت سے پگھل جائیں گے۔ **13** لیکن اُس کے وعدے کے مطابق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا اِنتظار کر رہے ہیں جہاں نیکی کا راج ہو گا۔

14 عزیزو، چونکہ آپ اِن چیزوں کے منتظر ہیں اِس لیے بھرپور کوشش کریں کہ آخر میں خدا یہ دیکھے کہ آپ پاک صاف اور بے داغ ہیں اور آپ کی اُس کے ساتھ صلح ہے۔ **15** اور ہمارے مالک کے صبر کو نجات حاصل کرنے کا موقع خیال کریں جیسا کہ ہمارے عزیز بھائی پولُس نے بھی اُس دانش مندی کے مطابق آپ کو لکھا جو اُنہیں عطا کی گئی۔ **16** وہ اپنے سارے خطوں میں اِن باتوں کے بارے میں لکھتے ہیں۔ لیکن اِن میں کچھ ایسی باتیں ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے۔ اِن باتوں کو جاہل* اور کمزور ایمان والے توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں جیسے وہ باقی صحیفوں کے ساتھ بھی کرتے ہیں اور یوں اپنی تباہی کا سامان کرتے ہیں۔

17 عزیزو، چونکہ آپ کو پہلے سے اِن باتوں کا علم ہے اِس لیے خبردار رہیں کہ کہیں آپ اُن کے ساتھ بُرے لوگوں کے فریب میں آ کر گمراہ نہ ہو جائیں اور سیدھی راہ سے نہ بھٹک جائیں۔ **18** اِس کی بجائے ہمارے مالک اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے بارے میں علم حاصل کرتے رہیں تاکہ آپ کو عظیم رحمت ملتی رہے۔ اُن کی بڑائی اب اور ہمیشہ کے لیے ہو۔ آمین۔

12:3 * یا "اِس کی شدید آرزو رکھنی چاہیے۔" یونانی میں: "اِس کی رفتار بڑھانی چاہیے"

16:3 * یا "ناواقف"

یوحنا کا پہلا خط

ابواب کا خاکہ

1 زندگی کا کلام (1-4)
روشنی میں چلیں (5-7)
گُناہوں کا اِعتراف کرنے کی اہمیت (8-10)

2 یسوع کفارے کی قربانی ہیں (1،2)
خدا کے حکموں پر عمل کریں (3-11)
پُرانا حکم اور نیا حکم (7،8)
خط لکھنے کی وجہ (12-14)
دُنیا سے محبت نہ کریں (15-17)
مسیح کے مخالف سے خبردار رہیں (18-29)

3 ہم خدا کے بچے ہیں (1-3)
خدا کے بچے؛ اِبلیس کے بچے (4-12)

یسوع، اِبلیس کے کاموں کو ختم کریں گے (8)
ایک دوسرے سے محبت کریں (13-18)
خدا ہمارے دل سے بڑا ہے (19-24)

4 روحانی پیغاموں کو آزمائیں (1-6)
جو محبت کرتا ہے، وہ خدا کو جانتا ہے (7-21)
"خدا محبت ہے" (8، 16)
کامل محبت خوف کو نکال دیتی ہے (18)

5 ایمان سے دُنیا پر غالب آئیں (1-12)
خدا سے محبت کا مطلب کیا ہے؟ (3)
دُعا میں بڑی طاقت ہے (13-17)
شیطان کی دُنیا میں چوکس رہیں (18-21)
پوری دُنیا شیطان کے قبضے میں ہے (19)

---

1 وہ جو شروع سے تھا، جس کی باتیں ہم نے سنیں، جسے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، جس پر ہم نے غور کِیا اور جسے ہم نے اپنے ہاتھوں سے چُھوا یعنی زندگی کے کلام کے متعلق **2** (بےشک زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے اُس ہمیشہ کی زندگی کو دیکھا جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی۔ اور ہم اُس کے بارے میں گواہی دے رہے ہیں اور آپ کو بتا رہے ہیں) **3** جسے ہم نے دیکھا اور جس کی باتیں ہم نے سنیں، ہم اُس کے بارے میں آپ کو بھی بتا رہے ہیں تاکہ آپ بھی ہمارے ساتھی* بن جائیں اور یوں ہم سب آسمانی باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھی بن جائیں۔ **4** ہم یہ باتیں اِس لیے لکھ رہے ہیں کہ ہماری خوشی مکمل ہو جائے۔

5 جو پیغام ہم نے مسیح سے سنا اور آپ کو سنا رہے ہیں، وہ یہ ہے: خدا روشنی ہے اور اُس میں کوئی تاریکی نہیں ہے۔ **6** اگر ہم کہتے ہیں کہ "ہم اُس کے ساتھی ہیں" مگر پھر بھی تاریکی میں چلتے رہتے ہیں تو ہم جھوٹ بول رہے ہیں اور سچائی پر عمل نہیں کر رہے۔ **7** لیکن اگر ہم روشنی میں چل رہے ہیں جس طرح وہ روشنی میں ہے تو ہم ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں سب گُناہوں سے پاک کر دیتا ہے۔

8 اگر ہم کہتے ہیں کہ "ہم نے گُناہ نہیں کِیا" تو ہم خود کو دھوکا دے رہے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں ہے۔ **9** اگر ہم اپنے گُناہوں کا اِعتراف کرتے ہیں تو وہ ہمارے گُناہوں کو معاف کرتا ہے اور ہمیں بُرائی سے پاک کرتا ہے کیونکہ وہ وفادار اور نیک ہے۔ **10** لیکن اگر ہم کہتے ہیں کہ "ہم نے گُناہ نہیں کِیا" تو ہم خدا کو جھوٹا بناتے ہیں اور اُس کا کلام ہمارے دل میں نہیں ہے۔

3:1 * یا "حصے دار"

2 میرے پیارے بچو، مَیں آپ کو یہ باتیں اِس لیے لکھ رہا ہوں تاکہ آپ گُناہ نہ کریں۔ لیکن اگر کوئی شخص گُناہ کرے بھی تو آسمانی باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار* ہے یعنی یسوع مسیح جو نیک ہے۔ 2 وہ ہمارے گُناہوں کے لیے کفارے کی قربانی ہے اور نہ صرف ہمارے بلکہ پوری دُنیا کے گُناہوں کے لیے بھی۔ 3 ہمیں پتہ ہے کہ ہم اُس کو جان گئے ہیں کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔ 4 جو شخص کہتا ہے کہ "مَیں اُس کو جان گیا ہوں" مگر اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں ہے۔ 5 لیکن جو شخص اُس کے کلام پر عمل کرتا ہے، اُس کے دل میں خدا کے لیے محبت مکمل ہو گئی ہے اور یوں ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس کے ساتھ متحد ہیں۔ 6 جو شخص کہتا ہے کہ "مَیں اُس کے ساتھ متحد رہتا ہوں،" اُس کا فرض ہے کہ وہ بھی اُسی طرح چلتا رہے جس طرح وہ چلتا تھا۔

7 عزیزو، مَیں آپ کو ایک نئے حکم کے بارے میں نہیں بلکہ ایک پُرانے حکم کے بارے میں لکھ رہا ہوں جو آپ کو شروع سے ملا تھا۔ یہ پُرانا حکم وہ بات ہے جو آپ نے سنی تھی۔ 8 لیکن مَیں آپ کو ایک نئے حکم کے بارے میں بھی لکھ رہا ہوں جس پر اُس نے اور آپ نے عمل کِیا کیونکہ تاریکی مٹ رہی ہے اور حقیقی روشنی ابھی سے چمک رہی ہے۔

9 جو شخص کہتا ہے کہ وہ روشنی میں ہے لیکن اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، وہ ابھی تک تاریکی میں ہے۔ 10 جو اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے، وہ روشنی میں رہتا ہے اور بھٹکتا نہیں۔ 11 لیکن جو اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، وہ تاریکی میں ہے اور تاریکی میں چل رہا ہے اور اُس کو پتہ نہیں کہ وہ کہاں جا رہا ہے کیونکہ تاریکی کی وجہ سے اُس کو کچھ دِکھائی نہیں دیتا۔

12 پیارے بچو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ کے گُناہ مسیح کے نام کی خاطر معاف ہو گئے ہیں۔ 13 والدو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ اُس کو جان گئے ہیں جو شروع سے ہے۔ جوانو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ شیطان* پر غالب آ گئے ہیں۔ چھوٹے بچو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ باپ کو جان گئے ہیں۔ 14 والدو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ اُس کو جان گئے ہیں جو شروع سے ہے۔ جوانو، مَیں آپ کو اِس لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ طاقت ور ہیں اور خدا کا کلام آپ کے دل میں رہتا ہے اور آپ شیطان* پر غالب آ گئے ہیں۔

15 نہ دُنیا سے محبت کریں اور نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ اگر کوئی دُنیا سے محبت کرتا

2:1 * یا "وکیل"

2:13، 14 * یونانی میں: "بُری ہستی"

ہے تو وہ باپ سے محبت نہیں کرتا۔ **16** کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور مال و دولت کا دِکھاوا،* وہ باپ سے نہیں بلکہ دُنیا سے ہے۔ **17** دُنیا اور اُس کی خواہش مٹ رہی ہے لیکن جو خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہے، وہ ہمیشہ رہے گا۔

18 پیارے بچو، اب آخری گھنٹہ آ گیا ہے اور آپ نے سنا ہے کہ مسیح کا مخالف آ رہا ہے بلکہ مسیح کے بہت سے مخالف آ چکے ہیں جس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ آخری گھنٹہ ہے۔ **19** وہ لوگ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے کیونکہ وہ ہماری طرح نہیں تھے۔* اگر وہ ہماری طرح ہوتے تو وہ ہمارے ساتھ رہتے۔ لیکن وہ چلے گئے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ سب لوگ ہماری طرح نہیں ہیں۔ **20** مُقدس خدا نے آپ کو مسح* کیا ہے اور آپ سب کے پاس علم ہے۔ **21** مَیں آپ کو اِس لیے نہیں لکھ رہا کہ آپ سچائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لیے کہ آپ اِسے جانتے ہیں اور جھوٹ کا سچائی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

22 جھوٹا کون ہے؟ کیا وہ نہیں جو اِنکار کرتا ہے کہ یسوع، مسیح ہیں؟ ہاں، وہی مسیح کا مخالف ہے جو باپ کا اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے۔ **23** جو شخص بیٹے کا اِنکار کرتا ہے، اُس کا باپ سے بھی کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ لیکن جو شخص بیٹے کا اِقرار کرتا ہے، اُس کا باپ سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ **24** لیکن جہاں تک آپ کی بات ہے، لازمی ہے کہ جو باتیں آپ نے شروع سے سنی ہیں، وہ آپ کے دل میں رہیں۔ اگر وہ باتیں جو آپ نے شروع سے سنی ہیں، آپ کے دل میں رہیں گی تو آپ بیٹے اور باپ کے ساتھ متحد رہیں گے۔ **25** اور اُس نے ہم سے جس چیز کا وعدہ کیا ہے، وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔

26 مَیں آپ کو اُن لوگوں کے بارے میں یہ باتیں لکھ رہا ہوں جو آپ کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ **27** جہاں تک آپ کا تعلق ہے، خدا نے آپ کو مسح کیا ہے اور آپ مسح شُدہ رہتے ہیں اور اِس بات کی ضرورت نہیں کہ کوئی آپ کو سکھائے۔ یہ مسح جھوٹا نہیں بلکہ سچا ہے اور اِسی کے ذریعے آپ کو سب باتوں کے بارے میں سکھایا جاتا ہے۔ لہٰذا اُس کے ساتھ متحد رہیں جیسے آپ کو سکھایا گیا ہے۔ **28** اِس لیے پیارے بچو، اُس کے ساتھ متحد رہیں تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم دلیری سے بات کر سکیں اور اُس کی موجودگی کے وقت شرم کے مارے پیچھے نہ ہٹیں۔ **29** اگر آپ جانتے ہیں کہ وہ نیک ہے تو آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ جو بھی شخص نیکی کرتا ہے، وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔

16:2 * یا "مال و دولت پر شیخی بگھارنا" **19:2** * یا "وہ ہمارے نہیں تھے۔" **20:2** * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

3 دیکھیں، باپ نے ہم سے اِتنی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے بچے کہلاتے ہیں! اور ہم واقعی خدا کے بچے ہیں۔ اِس لیے دُنیا ہمیں نہیں جانتی کیونکہ وہ اُس کو بھی نہیں جانتی۔ 2 عزیزو، اب ہم خدا کے بچے ہیں لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ مستقبل میں ہم کیا ہوں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم اُس کی طرح ہوں گے کیونکہ ہم اُس کو ویسے ہی دیکھیں گے جیسے وہ ہے۔ 3 اور جو شخص یہ اُمید رکھتا ہے،* وہ خود کو پاک کرتا ہے جس طرح وہ پاک ہے۔

4 جو شخص عادتاً گُناہ کرتا ہے، وہ عادتاً بُرائی بھی کرتا ہے اور گُناہ بُرائی ہے۔ 5 آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ ہمارے گُناہوں کو دُور کرنے کے لیے ظاہر ہوا اور وہ گُناہ سے پاک ہے۔ 6 جو شخص اُس کے ساتھ متحد رہتا ہے، وہ عادتاً گُناہ نہیں کرتا۔ جو عادتاً گُناہ کرتا ہے، اُس نے نہ تو اُس کو دیکھا ہے اور نہ ہی اُس کو جانا ہے۔ 7 پیارے بچو، کسی کو اِجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو گمراہ کرے۔ جو عادتاً نیکی کرتا ہے، وہ بھی اُس کی طرح نیک ہے۔ 8 جو عادتاً گُناہ کرتا ہے، وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع سے* گُناہ کرتا آیا ہے۔ خدا کا بیٹا اِس لیے ظاہر ہوا کہ اِبلیس کے کاموں کو ختم# کر دے۔

9 جو بھی شخص خدا سے پیدا ہوا ہے، وہ عادتاً گُناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کو خدا کی طرف سے جو بیج* ملا ہے، وہ اُس میں رہتا ہے۔ اور وہ شخص عادتاً گُناہ نہیں کر سکتا کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ 10 خدا کے بچوں اور اِبلیس کے بچوں میں فرق اِس سے ظاہر ہوتا ہے: جو شخص عادتاً نیکی نہیں کرتا اور جو شخص اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا، وہ خدا سے نہیں ہے۔ 11 کیونکہ آپ نے شروع سے یہ پیغام سنا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ 12 ہمیں قائن کی طرح نہیں ہونا چاہیے جو شیطان* سے تھا اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔ اور اُس نے اپنے بھائی کو قتل کیوں کیا؟ کیونکہ اُس کے اپنے کام بُرے تھے جبکہ اُس کے بھائی کے کام نیک تھے۔

13 بھائیو، اِس بات پر حیران نہ ہوں کہ دُنیا آپ سے نفرت کرتی ہے۔ 14 ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے زندگی کی طرف آ گئے ہیں کیونکہ ہم اپنے بھائیوں سے محبت کرتے ہیں۔ جو شخص محبت نہیں کرتا، وہ موت کی حالت میں رہتا ہے۔ 15 جو شخص اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے، وہ قاتل ہے اور آپ جانتے ہیں کہ کسی قاتل کو ہمیشہ کی زندگی نہیں ملتی۔ 16 ہم جان گئے ہیں کہ محبت کیا ہے کیونکہ

3:3 * یا ”اُس پر اُمید رکھتا ہے“ 8:3 * یا ”اِبلیس جب سے غلط راہ پر چلنے لگا تب سے“ # یا ”بے اثر“

9:3 * یعنی ایسا بیج جو پھل لائے یا جس کے ذریعے نسل آگے بڑھے۔ 12:3 * یونانی میں: ”بُری ہستی“

اُس نے ہمارے لیے جان دے دی اور ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اپنے بھائیوں کے لیے جان دے دیں۔ **17** لیکن اگر کسی کے پاس گزر بسر کرنے کے لیے دُنیا کی چیزیں ہیں اور وہ دیکھتا ہے کہ اُس کا بھائی ضرورت مند ہے مگر ترس کھا کر اُس کی مدد نہیں کرتا تو وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ وہ خدا سے محبت کرتا ہے؟ **18** پیارے بچو، ہمیں زبانی کلامی نہیں بلکہ کاموں اور سچائی سے محبت ظاہر کرنی چاہیے۔

19 یوں ہم جان جائیں گے کہ ہم سچائی کی طرف ہیں اور اپنے دل کو یقین دِلائیں گے کہ خدا ہمیں قصوروار نہیں ٹھہراتا۔ **20** اور اگر ہمارا دل ہمیں قصوروار ٹھہرائے بھی تو یاد رکھیں کہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ **21** عزیزو، اگر ہمارا دل ہمیں قصوروار نہیں ٹھہراتا تو ہم دلیری سے خدا سے بات کر سکتے ہیں۔ **22** اور جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہمیں ملتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور ایسے کام کرتے ہیں جو اُس کو پسند ہیں۔ **23** بےشک اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں اور اُس کے حکم کے مطابق ایک دوسرے سے محبت کریں۔ **24** اِس کے علاوہ جو شخص خدا کے حکموں پر عمل کرتا ہے، وہ خدا کے ساتھ متحد رہتا ہے اور خدا اُس کے ساتھ متحد رہتا ہے۔ اور اُس نے ہمیں جو روح دی ہے، اُس کے ذریعے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ متحد رہتا ہے۔

4 عزیزو، ہر روحانی پیغام* پر یقین نہ کریں بلکہ روحانی پیغاموں# کو آزمائیں تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی اِس دُنیا میں آئے ہیں۔

2 آپ اِس طرح پتہ لگا سکتے ہیں کہ کون سا روحانی پیغام واقعی خدا کی طرف سے ہے: ایسا روحانی پیغام جس میں اِقرار کیا جاتا ہے کہ یسوع مسیح اِنسان کے طور پر آئے، وہ خدا کی طرف سے ہے۔ **3** لیکن ایسا روحانی پیغام جس میں یسوع کا اِقرار نہیں کیا جاتا، وہ خدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہی تو مسیح کے مخالف کا روحانی پیغام ہے جس کے بارے میں آپ نے سنا کہ وہ سنایا جائے گا اور وہ ابھی سے دُنیا میں سنایا جا رہا ہے۔

4 پیارے بچو، آپ خدا سے ہیں اور جھوٹے نبیوں پر غالب آئے ہیں کیونکہ جو آپ کے ساتھ متحد ہے، وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا کے ساتھ متحد ہے۔ **5** وہ لوگ دُنیا سے ہیں۔ اِس لیے اُن کی باتیں دُنیا سے ہیں اور دُنیا اُن کی سنتی ہے۔ **6** لیکن ہم خدا سے ہیں۔ جو شخص خدا کو جان جاتا ہے، وہ ہماری سنتا ہے۔ جو شخص خدا سے نہیں ہے، وہ ہماری نہیں سنتا۔ یوں ہمیں پتہ چل جاتا ہے کہ کون سا روحانی پیغام سچا ہے اور کون سا جھوٹا۔

7 عزیزو، آئیں، ایک دوسرے سے محبت کرتے رہیں کیونکہ محبت خدا سے ہے اور جو شخص محبت کرتا

4:1 * یونانی میں: ”ہر روح“ # یونانی میں: ”روحوں“

ہے، وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ **8** جو شخص محبت نہیں کرتا، وہ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔ **9** خدا نے ہمارے لیے محبت اِس طرح ظاہر کی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا* دُنیا میں بھیجا تاکہ اُس کے ذریعے ہم زندگی حاصل کر سکیں۔ **10** اِس سلسلے میں محبت کا مطلب یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ یہ کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو بھیجا تاکہ وہ ہمارے گُناہوں کے لیے کفارے کی قربانی بنے۔

11 عزیزو، اگر خدا نے ہم سے اِتنی محبت کی ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی ایک دوسرے سے محبت کریں۔ **12** کسی نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے رہیں گے تو خدا ہمارے ساتھ رہے گا اور اُس کی محبت ہم میں مکمل طور پر ظاہر ہوگی۔ **13** ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس کے ساتھ متحد ہیں اور وہ ہمارے ساتھ متحد ہے کیونکہ اُس نے ہمیں اپنی روح دی ہے۔ **14** اِس کے علاوہ ہم نے خود دیکھا ہے کہ باپ نے اپنے بیٹے کو دُنیا کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا اور ہم اِس بارے میں گواہی بھی دیتے ہیں۔ **15** جو شخص اِقرار کرتا ہے کہ یسوع، خدا کے بیٹے ہیں، وہ خدا کے ساتھ متحد رہتا ہے اور خدا اُس کے ساتھ متحد رہتا ہے۔ **16** اور ہم جان گئے ہیں کہ خدا ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اِس بات پر یقین بھی رکھتے ہیں۔

خدا محبت ہے اور جو شخص محبت کرتا رہے گا، وہ خدا کے ساتھ متحد رہے گا اور خدا اُس کے ساتھ متحد رہے گا۔ **17** لہٰذا محبت ہم میں مکمل طور پر ظاہر ہوگئی ہے تاکہ ہم اُس وقت دلیری* سے بات کر سکیں جب ہماری عدالت ہوتی ہے کیونکہ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے ہم ویسے ہی ہیں جیسے وہ ہے۔ **18** جو شخص محبت کرتا ہے، وہ خوف نہیں کھاتا۔ کامل محبت، خوف کو نکال* دیتی ہے کیونکہ خوف ہمارے لیے ایک رُکاوٹ ہے۔ دراصل جو شخص خوف کھاتا ہے، اُس کی محبت کامل نہیں۔ **19** ہم اِس لیے محبت کرتے ہیں کیونکہ پہلے اُس نے ہم سے محبت کی۔

20 اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ ”مَیں خدا سے محبت کرتا ہوں“ لیکن اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے تو وہ جھوٹا ہے۔ کیونکہ جو شخص اپنے بھائی سے محبت نہیں کرتا جس کو وہ دیکھ سکتا ہے، وہ خدا سے بھی محبت نہیں کرتا جس کو اُس نے نہیں دیکھا۔ **21** اور ہمیں اُس سے یہ حکم ملا ہے کہ جو شخص خدا سے محبت کرتا ہے، وہ اپنے بھائی سے بھی محبت کرے۔

5 جس شخص کو یقین ہے کہ یسوع، مسیح ہیں، وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ جو شخص پیدا کرنے والے سے محبت کرتا ہے، وہ اُس سے بھی محبت کرتا

9:4* یعنی وہ واحد بیٹا جسے خدا نے براہِ راست بنایا تھا۔

17:4* یا ”اِعتماد“ 18:4* یا ”بھگا“

ہے جو اُس سے پیدا ہوا ہے۔ 2 ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے بچوں سے محبت کرتے ہیں کیونکہ ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں۔ 3 خدا سے محبت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم ہمارے لیے بوجھ نہیں ہیں۔ 4 کیونکہ جو شخص* خدا سے پیدا ہوا ہے، وہ دُنیا پر غالب آتا ہے۔ اور جس چیز کے ذریعے ہم دُنیا پر غالب آئے ہیں، وہ ہمارا ایمان ہے۔

5 کون سا شخص دُنیا پر غالب آ سکتا ہے؟ کیا وہی نہیں جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع، خدا کے بیٹے ہیں؟ 6 یسوع مسیح وہی ہیں جو پانی اور خون کے ذریعے آئے۔ وہ نہ صرف پانی کے ساتھ آئے بلکہ پانی اور خون دونوں کے ساتھ۔ اور روح اِس بات کی گواہی دیتی ہے کیونکہ روح سچی ہے۔ 7 کیونکہ تین چیزیں ہیں جو گواہی دیتی ہیں: 8 روح، پانی اور خون۔ اور تینوں ایک ہی بات کی گواہی دیتی ہیں۔

9 اگر ہم اِنسانوں کی گواہی قبول کرتے ہیں تو خدا کی گواہی تو اِس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کیونکہ خدا خود اپنے بیٹے کے بارے میں گواہی دیتا ہے۔ 10 جو شخص خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے، وہ اُس کی گواہی کو قبول کرتا ہے۔ جو شخص خدا پر یقین نہیں کرتا، وہ اُسے جھوٹا بناتا ہے کیونکہ وہ اُس گواہی پر ایمان نہیں لایا جو خدا نے اپنے بیٹے کے بارے میں دی ہے۔ 11 اور خدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی ہے اور یہ زندگی اُس کے بیٹے کے ذریعے سے ہے۔ 12 جو شخص بیٹے کو قبول کرتا ہے، اُس کے پاس یہ زندگی ہے۔ جو شخص خدا کے بیٹے کو قبول نہیں کرتا، اُس کے پاس یہ زندگی نہیں ہے۔

13 مَیں آپ لوگوں کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان رکھتے ہیں، یہ باتیں اِس لیے لکھ رہا ہوں کہ آپ جان لیں کہ آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ 14 اور ہمیں اُس پر یہ اِعتماد ہے کہ* ہم اُس کی مرضی کے مطابق جو کچھ مانگیں گے، وہ ہماری سنے گا۔ 15 اور چونکہ ہم جانتے ہیں کہ چاہے ہم کچھ بھی مانگیں، وہ ہماری سنتا ہے اِس لیے ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمیں وہ چیزیں ملیں گی جو ہم نے مانگی ہیں کیونکہ ہم نے یہ چیزیں اُس سے مانگی ہیں۔

16 اگر ایک شخص دیکھتا ہے کہ اُس کا بھائی ایک ایسا گُناہ کر رہا ہے جس کا انجام موت نہیں ہے تو وہ اُس کی خاطر دُعا کرے اور خدا اُسے زندگی دے گا۔ ہاں، وہ اُن کو زندگی دے گا جو ایسے گُناہ کرتے ہیں جن کا انجام موت نہیں ہے۔ لیکن

4:5 * یونانی میں: ”جو کچھ“

14:5 * یا ”اور ہم اُس سے دلیری سے بات کر سکتے ہیں کیونکہ“

ایک ایسا گُناہ ہے جس کا انجام موت ہے۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ اُن لوگوں کے لیے دُعا کریں جو اِس طرح کا گُناہ کرتے ہیں۔ 17 ہر طرح کی بُرائی گُناہ ہے۔ لیکن ایک ایسا گُناہ ہے جس کا انجام موت نہیں ہے۔

18 ہم جانتے ہیں کہ جو شخص خدا سے پیدا ہوا ہے، وہ عادتاً گُناہ نہیں کرتا۔ لیکن وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے،* اُس کی حفاظت کرتا ہے اور اِس لیے شیطان* اُسے اپنے قابو میں نہیں کر سکتا۔ 19 ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں لیکن پوری دُنیا شیطان* کے قبضے میں ہے۔ 20 ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور اُس نے ہمیں سمجھ* عطا کی تاکہ ہم اُس کے بارے میں علم حاصل کر سکیں جو سچا ہے۔ اور ہم اُس سچے کے ساتھ اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ذریعے متحد ہیں۔ وہی سچا خدا اور ہمیشہ کی زندگی ہے۔ 21 پیارے بچو، بُتوں سے کنارہ کریں۔

18:5 * یعنی خدا کا بیٹا یسوع مسیح

19،18:5 * یونانی میں: ”بُری ہستی“ 20:5 * یونانی میں: ”سوچنے سمجھنے کی صلاحیت“

یوحنا کا دوسرا خط

ابواب کا خاکہ

سلام دُعا (1-3)
سچائی کے مطابق چلتے رہیں (4-6)
دھوکے بازوں سے خبردار رہیں (7-11)
اُسے سلام نہ کریں (10، 11)
ملاقات کا اِرادہ اور سلام دُعا (12، 13)

1 بزرگ* کی طرف سے چُنی ہوئی بی بی اور اُن کے بچوں کے نام۔ مَیں آپ لوگوں سے واقعی محبت کرتا ہوں اور نہ صرف مَیں بلکہ وہ سب بھی جو سچائی کو جان گئے ہیں۔ 2 ہم آپ سے اُس سچائی کی وجہ سے محبت کرتے ہیں جو ہم سب کے دلوں میں رہتی ہے اور ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گی۔ 3 ہمارے خدا یعنی باپ اور باپ کے بیٹے، یسوع مسیح کی سچائی اور محبت کے ساتھ ساتھ اُن کی عظیم رحمت، مہربانی اور سلامتی بھی ہم سب کے ساتھ رہے گی۔

1 * یا ”بوڑھے آدمی“

4 مجھے یہ سُن کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کے کچھ بچے سچائی کے مطابق چل رہے ہیں جیسا کہ ہمیں باپ سے حکم ملا ہے۔ 5 بی بی، اِس لیے مَیں آپ سے درخواست کر رہا ہوں کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کریں۔ (مَیں آپ کو ایک نئے حکم کے بارے میں نہیں لکھ رہا بلکہ ایک ایسے حکم کے بارے میں جو ہمیں شروع سے ملا تھا۔) 6 محبت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں کے مطابق چلیں۔ اور حکم یہ ہے کہ ہم محبت ظاہر کرتے رہیں جیسا کہ ہم نے شروع سے سنا ہے۔ 7 کیونکہ بہت سے دھوکے باز دُنیا میں آئے ہیں جو اِس بات کا اِقرار نہیں کرتے کہ یسوع مسیح اِنسان کے طور پر آئے تھے۔ یہی تو دھوکے باز اور مسیح کا مخالف ہے۔

8 خبردار رہیں کہ آپ اُن چیزوں کو کھو نہ بیٹھیں جن کے لیے ہم نے محنت کی تھی بلکہ آپ کو پورا پورا اجر ملے۔ 9 جو شخص مسیح کی تعلیم کے مطابق نہیں چلتا بلکہ اِس سے آگے بڑھتا ہے، اُس کا خدا سے کوئی تعلق نہیں۔ لیکن جو شخص اِس تعلیم کے مطابق چلتا ہے، اُس کا تعلق باپ اور بیٹے دونوں سے ہے۔ 10 اگر کوئی شخص آپ کے پاس آتا ہے اور کوئی اَور تعلیم دیتا ہے تو اُس کو نہ تو اپنے گھروں میں آنے دیں اور نہ ہی اُسے سلام کریں۔ 11 کیونکہ جو شخص اُسے سلام کرتا ہے، وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔

12 حالانکہ مجھے آپ سے بہت سی باتیں کرنی ہیں لیکن مَیں سیاہی اور کاغذ کے ذریعے ایسا نہیں کرنا چاہتا بلکہ اُمید ہے کہ مَیں آؤں گا اور پھر ہم آمنے سامنے بات کرسکیں گے تاکہ آپ کی خوشی مکمل ہو جائے۔

13 آپ کی بہن جو چُنی ہوئی ہے، اُس کے بچے آپ کو سلام کہتے ہیں۔

یوحنا کا تیسرا خط

ابواب کا خاکہ

سلام اور دُعا (4-1)

گیُس کو داد (8-5)

دیُترِفیس، سردار بننا چاہتا ہے (10،9)

دیمیترِیُس کے بارے میں اچھی خبر (12،11)

ملاقات کا اِرادہ اور سلام دُعا (14،13)

1 بزرگ* کی طرف سے عزیز گیُس کے نام جن سے مَیں واقعی محبت کرتا ہوں۔

2 عزیز دوست، میری دُعا ہے کہ جس طرح آپ* ابھی خیریت سے ہیں، آئندہ بھی خیریت سے رہیں اور تندرست رہیں۔ 3 جب کچھ بھائیوں نے آ کر گواہی دی کہ آپ سچائی کو تھامے ہوئے ہیں اور سچائی کے مطابق چل رہے ہیں تو مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ 4 میرے لیے اِس سے بڑی کوئی خوشی نہیں* کہ مَیں سنوں کہ میرے بچے سچائی کے مطابق چل رہے ہیں۔

5 عزیز دوست، آپ کی وفاداری اُن کاموں سے ظاہر ہوتی ہے جو آپ بھائیوں کے لیے کر رہے ہیں حالانکہ وہ آپ کے لیے اجنبی ہیں۔ 6 اُنہوں نے کلیسیا* کے سامنے آپ کی محبت کے بارے میں گواہی دی ہے۔ مہربانی سے اُن کے سفر کا بندوبست اِس طرح سے کریں کہ خدا خوش ہو۔ 7 کیونکہ وہ اُس کے نام کی خاطر سفر پر نکلے ہیں اور اُنہوں نے غیرایمان والوں سے کچھ نہیں لیا۔ 8 لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم ایسے بھائیوں کی مہمان نوازی کریں تاکہ ہم سچائی کو فروغ دینے میں اُن کے ہم خدمت ہوں۔

9 مَیں نے کلیسیا* کو لکھا تھا لیکن دیُترِفیس جو اُن کا سردار بننا چاہتا ہے، ہماری کسی بات کا احترام نہیں کرتا۔ 10 اِس لیے اگر مَیں آؤں گا تو مَیں اِس بات پر توجہ دِلاؤں گا کہ وہ جھوٹی افواہیں پھیلا کر ہماری بدنامی کر رہا ہے۔* اور وہ اِس پر بس نہیں کرتا بلکہ بھائیوں کا خیرمقدم بھی نہیں کرتا اور اگر کوئی اُن کا خیرمقدم کرنا چاہتا ہے تو وہ اُسے روکنے اور کلیسیا سے نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔

11 عزیز دوست، بُری مثالوں پر عمل نہ کریں بلکہ اچھی مثالوں پر۔ جو شخص اچھے کام کرتا ہے، وہ خدا سے ہے۔ جو شخص بُرے کام کرتا ہے، اُس نے خدا کو نہیں دیکھا۔ 12 سب دیمیترِیُس کے بارے میں اچھی خبر دیتے ہیں اور یہ خبر سچی بھی ہے کیونکہ وہ سچائی کے مطابق چل رہے ہیں۔ دراصل ہم بھی اُن کے بارے میں اچھی گواہی دے رہے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ ہماری گواہی سچی ہے۔

13 مجھے آپ سے بہت سی باتیں کرنی ہیں مگر مَیں سیاہی اور کاغذ کے ذریعے ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ 14 مجھے اُمید ہے کہ مَیں جلد ہی آپ سے ملوں گا اور پھر ہم آمنے سامنے بات کریں گے۔

دُعا ہے کہ آپ سلامت رہیں۔

یہاں کے دوست آپ کو سلام کہتے ہیں۔ وہاں کے دوستوں میں سے ہر ایک کو میرا سلام کہیں۔

---

1 * یا ”بوڑھے آدمی“ 2 * یونانی میں: ”آپ کی جان“ 4 * یا شاید ”میرے لیے شکرگزاری کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے“ 9،6 * یا ”جماعت“

10 * یونانی میں: ”ہمارے بارے میں بُری باتیں بک رہا ہے۔“

یہوداہ کا خط

ابواب کا خاکہ

سلام دُعا (2،1)	حنوک کی پیش گوئی (15،14)
جھوٹے اُستادوں کو ضرور سزا ملے گی (3-16)	خدا کی محبت میں قائم رہیں (17-23)
میکائیل اور اِبلیس میں بحث (9)	خدا کی بڑائی (25،24)

1 یسوع مسیح کے غلام اور یعقوب کے بھائی یہوداہ کی طرف سے اُن چُنے ہوئے لوگوں کے نام جن سے خدا یعنی باپ محبت کرتا ہے اور جنہیں یسوع مسیح کے لیے محفوظ رکھا گیا ہے۔

2 خدا آپ کو اَور زیادہ رحم، اِطمینان اور محبت عطا کرے۔

3 عزیزو، میری بڑی آرزو تھی کہ مَیں آپ کو اُس نجات کے بارے میں لکھوں جو ہم سب کو ملے گی۔ لیکن پھر مجھے یہ زیادہ ضروری لگا کہ مَیں آپ کو اُس ایمان کے لیے ڈٹ کر لڑنے کی ترغیب دوں جو مُقدس لوگوں کو ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے دیا گیا ہے۔ **4** اِس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ آدمی چوری چھپے آپ کے درمیان گھس آئے ہیں۔ یہ ایسے آدمی ہیں جن کو عرصۂ دراز سے پاک صحیفوں میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ یہ آدمی خدا کی توہین کرتے ہیں اور ہمارے خدا کی عظیم رحمت کو بہانہ بنا کر ہٹ دھرمی سے غلط کام* کرتے ہیں اور ہمارے واحد آقا اور مالک، یسوع مسیح سے بےوفائی کرتے ہیں۔

5 حالانکہ آپ اِن باتوں کو اچھی طرح سے جانتے ہیں لیکن پھر بھی مَیں آپ کو یاد دِلانا چاہتا ہوں کہ یہوواہ* نے اپنے بندوں کو مصر سے نجات تو دِلائی لیکن بعد میں اُن لوگوں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے ایمان ظاہر نہیں کِیا۔ **6** اور جن فرشتوں نے اُس مقام کو ترک کر دیا جو اُن کو دیا گیا تھا اور اپنی رہائش چھوڑ دی، اُن کو اُس نے عدالت کے عظیم دن تک ابدی زنجیروں سے باندھ کر گہری تاریکی میں رکھا ہے۔ **7** اِسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِردگِرد کے شہر بھی حرام کاری* کرنے میں مست تھے اور اپنی غیرفطری جنسی خواہشوں کو پورا کرنے کی جستجو میں تھے۔ اور وہ ہمارے لیے عبرت کی مثال ہیں کیونکہ اُن کو ابدی آگ کی سزا دی گئی۔

8 یہ باتیں جاننے کے باوجود یہ آدمی بھی

---

4 * یا ”بےشرمی سے غلط کام۔“ یونانی لفظ: ”اسیلگیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ میں ”ہٹ دھرم چال چلن“ کو دیکھیں۔

7،5 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

خوش فہمیوں میں مبتلا ہیں،* جسم کو ناپاک کرتے ہیں، اِختیار والوں کو ناچیز جانتے ہیں اور اُن لوگوں کی توہین کرتے ہیں جنہیں خدا عزت دیتا ہے۔ **9** لیکن جب فرشتوں کے سردار میکائیل میں اور اِبلیس میں موسیٰ کی لاش پر بحث چھڑی تو میکائیل نے اُس کی توہین کرنے اور اُسے قصوروار ٹھہرانے کی جُرأت نہیں کی بلکہ کہا: "یہوواہ* ہی تمہیں ملامت کرے۔" **10** لیکن یہ آدمی تو اُن سب باتوں کی توہین کرتے ہیں جنہیں وہ نہیں سمجھتے۔ وہ بےعقل جانوروں جیسی فطرت رکھتے ہیں اور اِس کے مطابق کام کر کے خود کو بگاڑتے ہیں۔

11 اُن پر افسوس کیونکہ وہ قائن کی راہ پر چل دیے ہیں اور اُنہوں نے اجر کی خاطر جلدی سے بلعام کی غلط روِش اپنا لی ہے اور وہ قورح کی طرح باغیانہ باتیں کر کے ہلاک ہو گئے ہیں۔ **12** یہ آدمی اُن دعوتوں پر آتے ہیں جو آپ محبت ظاہر کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ لیکن یہ آدمی ایسی چٹانیں ہیں جو پانی کے نیچے چھپی ہیں؛ وہ ایسے چرواہے ہیں جو بِلاخوف وجھجک پیٹ پوجا کرتے ہیں؛ وہ ایسے بادل ہیں جو برستے نہیں بلکہ جنہیں ہوا اُڑا لے جاتی ہے؛ وہ ایسے درخت ہیں جو پھل کے موسم میں پھل نہیں دیتے، جو دو بار* مر چکے ہیں اور جڑ سے اُکھاڑ دیے گئے ہیں؛ **13** وہ سمندر کی طوفانی لہریں ہیں جو اپنی شرم ناک حرکتوں کی جھاگ اُچھالتے ہیں؛ وہ ایسے ستارے ہیں جن کی راہ مقرر نہیں ہے، جو ہمیشہ کے لیے کالی سیاہ تاریکی میں رہیں گے۔

14 حنوک نے بھی جو آدم کی ساتویں پُشت سے تھے، اِن آدمیوں کے بارے میں پیش‌گوئی کرتے ہوئے کہا: "دیکھو، یہوواہ* اپنے ہزاروں مُقدس فرشتوں کے ساتھ آیا **15** تاکہ سب لوگوں کی عدالت کرے اور اُن لوگوں کو سزا دے جنہوں نے اُس کی توہین کی کیونکہ اُن گُناہ‌گاروں نے بُرے کام کیے اور اُس کے خلاف بےہودہ باتیں بکیں۔"

16 یہ آدمی بڑبڑاتے ہیں اور اپنے حالات کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ وہ اپنی بُری خواہشیں پوری کرتے ہیں، وہ بڑے بڑے بول بولتے ہیں اور اپنا مطلب حاصل کرنے کے لیے دوسروں کی خوشامد کرتے ہیں۔

17 لیکن عزیزو، جہاں تک آپ کا تعلق ہے، اُن باتوں کو یاد کریں جو ہمارے مالک یسوع مسیح کے رسولوں نے کہی تھیں۔* **18** وہ آپ سے کہا کرتے تھے کہ "آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو اچھی باتوں کا مذاق اُڑائیں گے اور اپنی بُری خواہشوں کے مطابق چلیں گے۔" **19** یہی لوگ پھوٹ ڈالتے ہیں، نفس‌پرست* ہیں اور خدا کی روح کے مطابق

---

8 * یا "سپنے دیکھنے میں مگن ہیں" 9،14 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 12 * یا "بالکل"

17 * یا "جن کی ہمارے مالک یسوع مسیح کے رسولوں نے پیش‌گوئی کی تھی۔" 19 * یا "جسمانی"

نہیں چلتے۔ **20** لیکن عزیزو، آپ اپنے ایمان کی بنیاد پر مضبوط بنتے جائیں اور پاک روح کی رہنمائی سے دُعا کریں **21** تاکہ آپ خدا کی محبت میں قائم رہ سکیں اور اِس کے ساتھ ساتھ ہمارے مالک یسوع مسیح کے رحم کا اِنتظار کریں جس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ **22** اور اُن لوگوں پر آئندہ بھی رحم کریں جو شک کرتے ہیں **23** اور اُن کو فوراً آگ سے نکال کر بچا لیں۔ لیکن اپنے اُوپر نظر رکھتے ہوئے دوسرے لوگوں پر بھی رحم کریں اور اِس کے ساتھ ساتھ اُس کُرتے سے نفرت کریں جو جسم سے داغ دار ہو گیا ہے۔

24 وہ جو آپ کو بھٹک جانے سے محفوظ رکھ سکتا ہے اور آپ کو خوشی سے اپنی شان کے حضور بے داغ کھڑا ہونے کے قابل بناتا ہے **25** یعنی وہ جو واحد خدا اور ہمارا نجات دہندہ ہے، اُس کی ہمارے مالک یسوع مسیح کے ذریعے بڑائی ہو۔ اُس کی عظمت، قدرت اور اِختیار ہمیشہ سے ہے، اب بھی ہے اور ہمیشہ تک رہے۔ آمین۔

یوحنا پر مکاشفہ

ابواب کا خاکہ

1 خدا کی طرف سے ایک مکاشفہ (3-1)
سات کلیسیاؤں کو سلام (8-4)
"مَیں الفا اور اومیگا ہوں" (8)
یوحنا پاک روح کے اثر سے مالک کے دن میں (11-9)
یوحنا رُویا میں یسوع کی عظمت دیکھتے ہیں (20-12)

2 اِفسس (7-1)، سمرنہ (11-8)، پرگمن (17-12)، تھواتیرہ (29-18) کی کلیسیاؤں کے نام پیغام

3 سردیس (6-1)، فِلدلفیہ (13-7)، لودیکیہ (22-14) کی کلیسیاؤں کے نام پیغام

4 یوحنا رُویا میں یہوواہ کا تخت دیکھتے ہیں (11-1)
یہوواہ اپنے تخت پر بیٹھا ہے (2)
چوبیس بزرگ چوبیس تختوں پر (4)
چار جان دار (6)

5 سات مُہروں والا صفحہ (5-1)
میمنا صفحہ لے لیتا ہے (8-6)
میمنا صفحے کی مُہریں کھولنے کے لائق (14-9)

6 میمنا پہلی چھ مُہریں کھولتا ہے (17-1)
سفید گھوڑے کا سوار (2،1)
لال سُرخ گھوڑے کا سوار (4،3)
کالے گھوڑے کا سوار (6،5)
ہلکے پیلے گھوڑے کا سوار (8،7)
قربان گاہ کے نیچے لوگوں کا خون (11-9)
ایک بہت بڑا زلزلہ (17-12)

7 چار فرشتے چار ہواؤں کو پکڑے ہوئے (3-1)
ایک لاکھ چوالیس ہزار جن پر مُہر لگی ہے (8-4)
تخت کے سامنے ایک بڑی بِھیڑ (17-9)

8 ساتویں مُہر کھولی جاتی ہے (6-1)
پہلے چار نرسنگے پھونکے جاتے ہیں (12-7)
تین افسوس (13)

9 پانچواں نرسنگا پھونکا جاتا ہے (11-1)
پہلے افسوس کا اِعلان ہو گیا (12)
چھٹا نرسنگا پھونکا جاتا ہے (21-13)

10 طاقت ور فرشتے کے ہاتھ میں چھوٹا صفحہ (7-1)
"اب اَور دیر نہیں ہو گی" (6)
مُقدس راز پورا ہو گا (7)
یوحنا چھوٹا صفحہ کھاتے ہیں (11-8)

11 دو گواہ (13-1)
دو گواہ 1260 دن نبوّت کرتے ہیں (3)
دو گواہوں کی لاشیں دفنائی نہیں جائیں گی (10-7)
دو گواہ ساڑھے تین دن کے بعد زندہ (12،11)
دوسرے افسوس کا اِعلان ہو گیا (14)
ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا ہے (19-15)
ہمارے مالک اور اُس کے مسیح کی بادشاہت (15)
زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کِیا جائے گا (18)

12 عورت، بچہ اور اژدہا (6-1)
میکائیل، اژدہے سے جنگ کرتے ہیں (12-7)
اژدہے کو زمین پر پھینکا جاتا ہے (9)
اِبلیس کے پاس تھوڑا وقت ہے (12)
اژدہا عورت کو اذیت پہنچاتا ہے (17-13)

13 سات سر والا وحشی درندہ (10-1)
دو سینگ والا وحشی درندہ (13-11)
سات سر والے وحشی درندے کا بُت (15،14)
وحشی درندے کا نام اور عدد (18-16)

14 میمنا اور 1،44،000 لوگ (5-1)
تین فرشتوں کے پیغام (12-6)
ابدی خوش خبری والا فرشتہ (7،6)
وہ خوش ہیں جو مالک کے ساتھ متحد رہتے ہوئے مرتے ہیں (13)
زمین کی دو فصلوں کی کٹائی (20-14)

15 سات فرشتوں کے پاس سات آفتیں (8-1)
موسیٰ اور میمنے کا گیت (4،3)

16 خدا کے غصے کے سات کٹورے (21-1)
کٹورے اُنڈیلے جاتے ہیں: زمین پر (2)، سمندر میں (3)، دریاؤں اور چشموں میں (7-4)، سورج پر (9،8)، وحشی درندے کے تخت پر (11،10)، دریائے فرات پر (16-12)، ہوا پر (21-17)
ہرمجدّون پر خدا کی جنگ (16،14)

17 بابلِ عظیم کی سزا (18-1)
عظیم فاحشہ درندے پر بیٹھی ہے (3-1)
"وحشی درندہ پہلے تھا، اب نہیں ہے لیکن دوبارہ موجود ہو گا" (8)
دس سینگ میمنے کے ساتھ جنگ کریں گے (14-12)
دس سینگ فاحشہ سے نفرت کریں گے (17،16)

18 بابلِ عظیم کی شکست (8-1)
"اَے میرے بندو، اُس میں سے نکل آؤ!" (4)
بابل کی شکست پر ماتم (19-9)
بابل کی بربادی پر آسمان میں خوشی (20)
بابل کو پتھر کی طرح سمندر میں پھینکا جائے گا (24-21)

19 یاہ کی بڑائی ہو! (10-1)
میمنے کی شادی (9-7)
سفید گھوڑے کا سوار (16-11)

1

یسوع مسیح کی طرف سے ایک مکاشفہ* جو خدا نے اُن کو دیا تاکہ اپنے غلاموں کو وہ باتیں دِکھائے جو جلد ہونے والی ہیں۔ اور اُنہوں نے اپنا فرشتہ بھیجا جس نے یہ باتیں اُن کے غلام یوحنا پر نشانیوں کے ذریعے ظاہر کیں۔ **2** اور یوحنا نے خدا کی باتوں کے بارے میں گواہی دی اور اُس گواہی کے بارے میں بھی جو یسوع مسیح نے دی تھی، ہاں، اُس نے اُن سب باتوں کے بارے میں گواہی دی جو اُس نے دیکھی تھیں۔ **3** وہ شخص خوش رہتا ہے جو اِس کتاب میں لکھے پیغام کو اُونچی آواز میں پڑھتا ہے اور وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو اِس میں بتائی گئی باتوں کو سنتے ہیں اور اِن پر عمل کرتے ہیں کیونکہ مقررہ وقت نزدیک ہے۔

4 یوحنا کی طرف سے اُن سات کلیسیاؤں* کے نام پیغام جو صوبہ آسیہ میں ہیں:

آپ کو اُس کی طرف سے عظیم رحمت اور اِطمینان حاصل ہو "جو ہے اور تھا اور آ رہا ہے" اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں **5** اور یسوع مسیح کی طرف سے جو "وفادار گواہ" اور "مُردوں میں سے پہلوٹھے" اور "زمین کے بادشاہوں کے حاکم" ہیں۔

یسوع جو ہم سے محبت کرتے ہیں اور جنہوں نے ہمیں اپنے خون کے ذریعے گُناہوں سے آزاد کرایا **6** اور جنہوں نے ہمیں بادشاہ بنایا اور اپنے خدا اور باپ کے لیے کاہن بھی بنایا، ہاں، اُن ہی کی بڑائی ہو اور اُن کا اِختیار ہمیشہ تک رہے۔ آمین۔

7 دیکھیں! وہ بادلوں میں آ رہے ہیں اور سب آنکھیں اُن کو دیکھیں گی اور جنہوں نے اُن کو چھیدا تھا، وہ بھی اُن کو دیکھیں گے۔ اور زمین کے تمام قبیلے اُن کی وجہ سے غم کے مارے چھاتی پیٹیں گے۔ آمین۔

1:1 * یا "ظہور؛ اِنکشاف" **4:1** * یا "جماعتوں"

8 یہوواہ* خدا کہتا ہے: "مَیں الفا اور اومیگا ہوں،# وہ جو ہے اور تھا اور آ رہا ہے اور وہ جو لامحدود قدرت کا مالک ہے۔"

9 مَیں یوحنا، آپ لوگوں کی طرح یسوع مسیح کا ساتھی ہوں۔ اِس لیے مَیں آپ کا بھائی ہوں اور مصیبت، بادشاہت اور ثابت‌قدمی میں آپ کا شریک بھی ہوں۔ مَیں خدا اور یسوع کے بارے میں گواہی دینے کی وجہ سے اُس جزیرے پر تھا جسے پتمُس کہتے ہیں۔ **10** اور مَیں پاک روح کے اثر سے مالک کے دن میں پہنچ گیا اور مَیں نے اپنے پیچھے نرسنگے* جیسی زوردار آواز سنی **11** جو کہہ رہی تھی کہ "جو باتیں آپ دیکھ رہے ہیں، اِن کو ایک کتاب* میں لکھ لیں اور اُن سات کلیسیاؤں کو بھیجیں جو اِفسس، سمرنہ، پرگمن، تھواتیرہ، سردیس، فِلدلفیہ اور لودیکیہ میں ہیں۔"

12 مَیں یہ دیکھنے کے لیے مُڑا کہ مجھ سے کون بات کر رہا ہے۔ اور جب مَیں مُڑا تو مَیں نے سونے کے سات شمع‌دان دیکھے **13** اور اِن سات شمع‌دانوں کے بیچ میں ایک شخص تھا جو اِنسان کے ایک بیٹے کی طرح تھا۔ اُس نے ایک کُرتا پہنا ہوا تھا جس کی لمبائی پاؤں تک تھی اور اُس نے سینے کے گِرد سنہری پیٹی باندھی ہوئی تھی۔ **14** اُس کا سر اور اُس کے بال اُون اور برف کی طرح سفید تھے اور اُس کی آنکھیں بھڑکتے ہوئے شعلوں کی طرح تھیں۔ **15** اُس کے پاؤں بھٹی میں تمتماتے ہوئے خالص تانبے کی طرح تھے اور اُس کی آواز بہت سے پانیوں کی آواز کی طرح تھی۔ **16** اُس کے دائیں ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُس کے مُنہ سے ایک لمبی، تیز، دو دھاری تلوار نکلی ہوئی تھی اور اُس کا چہرہ پوری شدت سے چمکنے والے سورج کی طرح تھا۔ **17** جب مَیں نے اُسے دیکھا تو مَیں مُردہ سا ہو کر اُس کے پیروں میں گِر پڑا۔

تب اُس نے اپنا دایاں ہاتھ مجھ پر رکھا اور کہا: "گھبرائیں مت۔ مَیں پہلا ہوں اور آخری بھی **18** اور مَیں وہ ہوں جو زندہ ہے اور مَیں مر گیا تھا مگر دیکھیں! مَیں ہمیشہ ہمیشہ تک زندہ ہوں اور میرے پاس موت اور قبر* کی چابیاں ہیں۔ **19** اِس لیے اُن باتوں کو لکھ لیں جو آپ نے دیکھی ہیں اور جو ابھی ہو رہی ہیں اور جو اِن کے بعد ہونے والی ہیں۔ **20** سات ستارے جو آپ نے میرے دائیں ہاتھ میں دیکھے اور سونے کے سات شمع‌دان، وہ ایک مُقدس راز ہیں جس کا مطلب یہ ہے: سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں اور سات شمع‌دان سات کلیسیائیں ہیں۔

8:1 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ # یا "مَیں الف ہوں اور ے بھی۔" الفا یونانی حروفِ‌تہجی کا پہلا حرف ہے جبکہ اومیگا آخری حرف ہے۔ **10:1** * یا "باجے" **11:1** * یا "طومار"

18:1 * یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

2 اِفسس کی کلیسیا* کے فرشتے کو یہ لکھیں: جس شخص کے دائیں ہاتھ میں سات ستارے ہیں اور جو سونے کے سات شمع دانوں کے بیچ میں چلتا ہے، وہ کہتا ہے کہ 2 "مَیں آپ کے کاموں، محنت اور ثابت قدمی کو جانتا ہوں اور مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ آپ بُرے آدمیوں کو برداشت نہیں کرتے اور آپ اُن لوگوں کو آزماتے ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ رسول ہیں لیکن اصل میں نہیں ہیں اور اُن کو جھوٹا پاتے ہیں۔ 3 آپ ثابت قدم ہیں اور آپ نے میرے نام کی خاطر مصیبتوں کو برداشت کِیا ہے اور ہمت نہیں ہاری۔ 4 لیکن مجھے آپ سے یہ شکایت ہے کہ آپ کی محبت ویسی نہیں رہی جیسی شروع میں تھی۔

5 اِس لیے یاد رکھیں کہ آپ کس اُونچائی سے گِرے ہیں۔ توبہ کریں اور ویسے کام کریں جیسے آپ پہلے کِیا کرتے تھے۔ اگر آپ ویسے کام نہیں کریں گے اور توبہ نہیں کریں گے تو مَیں آپ کے پاس آؤں گا اور آپ کے شمع دان کو اِس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔ 6 لیکن یہ بات آپ کے حق میں ہے کہ آپ نیکلاؤس کے فرقے کے کاموں سے نفرت کرتے ہیں جن سے مَیں بھی نفرت کرتا ہوں۔ 7 جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔ جو جیتے گا، اُس کو مَیں زندگی کے درخت کا پھل کھانے دوں گا جو خدا کے فردوس میں ہے۔"

1:2 * یا "جماعت"

8 سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھیں: جو شخص "پہلا ہے اور آخری بھی،" جو مر گیا اور دوبارہ زندہ ہو گیا، وہ کہتا ہے کہ 9 "مَیں آپ کی مصیبتوں اور غربت کے بارے میں جانتا ہوں حالانکہ آپ تو امیر ہیں۔ مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ لوگ کفر بک رہے ہیں جو خود کو یہودی کہتے ہیں لیکن ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔ 10 اُن باتوں سے نہ ڈریں جو آپ پر آنے والی ہیں۔ دیکھیں! اِبلیس آپ میں سے کچھ لوگوں کو بار بار قیدخانے میں ڈالے گا تاکہ آپ پوری طرح سے آزمائے جائیں اور آپ دس دنوں کے لیے مصیبت سہیں گے۔ مرتے دم تک وفادار رہیں تو مَیں آپ کو زندگی کا تاج دوں گا۔ 11 جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔ جو جیتے گا، اُسے دوسری موت سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔"

12 پرگمن کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھیں: جس شخص کے پاس ایک لمبی، تیز، دو دھاری تلوار ہے، وہ کہتا ہے کہ 13 "مَیں جانتا ہوں کہ آپ جہاں رہتے ہیں وہاں شیطان کا تخت ہے لیکن اِس کے باوجود آپ میرے وفادار ہیں* اور آپ نے میرے وفادار گواہ انتپاس کے زمانے میں بھی اِس بات سے اِنکار نہیں کِیا کہ آپ مجھ پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ اُن کو آپ کے پاس ہی مار ڈالا گیا یعنی وہاں جہاں شیطان رہتا ہے۔

13:2 * یونانی میں: "آپ نے میرے نام کو تھام رکھا ہے"

14 لیکن مجھے آپ سے کچھ شکایتیں ہیں۔ آپ کے پاس ایسے لوگ ہیں جو بلعام کی تعلیم سے چپکے ہوئے ہیں جس نے بلق کو سکھایا کہ وہ بنی اِسرائیل کو بُتوں کے سامنے چڑھائی گئی چیزیں کھانے اور حرام کاری* کرنے پر اُکسائے۔ **15** آپ کے پاس کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو نیکلاؤس کے فرقے کی تعلیمات سے چپکے ہوئے ہیں۔ **16** لہٰذا توبہ کریں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو مَیں جلد آ رہا ہوں اور اُن کے ساتھ اُس لمبی تلوار سے جنگ کروں گا جو میرے مُنہ سے نکلی ہوئی ہے۔

17 جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔ جو جیتے گا، اُسے مَیں پوشیدہ من میں سے کچھ دوں گا۔ مَیں اُسے ایک سفید پتھر بھی دوں گا جس پر ایک نیا نام لکھا ہے جسے کوئی نہیں جانتا سوائے اُس کے جسے یہ پتھر دیا جاتا ہے۔“

18 تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھیں: خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں بھڑکتے ہوئے شعلوں کی طرح ہیں اور جس کے پاؤں خالص تانبے کی طرح ہیں، وہ کہتا ہے کہ **19** ”مَیں آپ کے کاموں، محبت، ایمان، خدمت اور ثابت قدمی کو جانتا ہوں۔ مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ آپ ابھی جو کام کر رہے ہیں، وہ آپ کے پہلے کاموں سے زیادہ ہیں۔

20 لیکن مجھے آپ سے یہ شکایت ہے کہ آپ نے اُس عورت، اِیزِبل کو چُھوٹ دی ہے جو کہتی ہے کہ وہ نبیّہ ہے اور میرے غلاموں کو سکھاتی اور ورغلاتی ہے کہ حرام کاری* کریں اور بُتوں کے سامنے چڑھائی گئی چیزیں کھائیں۔ **21** مَیں نے اُسے توبہ کرنے کے لیے وقت دیا لیکن وہ حرام کاری* سے توبہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ **22** دیکھیں! مَیں اُس کو سنگین بیماری میں مبتلا کرنے والا ہوں اور اگر وہ لوگ جو اُس کے ساتھ زِنا کرتے ہیں، اُس کے کاموں سے توبہ نہ کریں تو مَیں اُن پر بڑی مصیبت لاؤں گا۔ **23** اور مَیں اُس کے بچوں کو جان لیوا وبا سے مار ڈالوں گا تاکہ ساری کلیسیاؤں کو پتہ چل جائے کہ مَیں وہ ہوں جو اِنسانوں کی سوچ* اور دلوں کو پرکھتا ہوں اور مَیں آپ میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے کاموں کے مطابق بدلہ دوں گا۔

24 لیکن تھواتیرہ کے باقی لوگ جو اِس تعلیم پر نہیں چل رہے اور جو اُن باتوں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے جنہیں ”شیطان کی گہری باتیں“ کہا جاتا ہے، اُن سب سے مَیں کہتا ہوں کہ ”مَیں آپ پر کوئی اَور بوجھ نہیں ڈال رہا ہوں۔ **25** البتہ میرے آنے تک وہ سب کچھ تھامے رکھیں جو آپ کے پاس ہے۔ **26** جو شخص جیتے گا اور آخر تک میرے جیسے کام کرے گا، مَیں اُسے قوموں پر ویسا ہی اِختیار دوں گا **27** جیسا باپ نے مجھے دیا ہے تاکہ وہ شخص لوہے کی لاٹھی سے قوموں

2:14، 20 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

2:21 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 2:23 * یا ”سب سے گہرے احساسات۔“ یونانی میں: ”گُردوں“

پر حکومت کرے اور اُنہیں مٹی کے برتنوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ **28** اِس کے علاوہ مَیں اُسے صبح کا ستارہ بھی دوں گا۔ **29** جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔“ ”

3 سردیس کی کلیسیا* کے فرشتے کو یہ لکھیں: جس شخص کے پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں، وہ کہتا ہے کہ ”مَیں آپ کے کاموں کو جانتا ہوں۔ آپ تو بس نام کے زندہ ہیں لیکن اصل میں مُردہ ہیں۔ **2** چوکس ہو جائیں اور جو کچھ باقی رہ گیا ہے اور مرنے والا ہے، اُسے مضبوط کریں کیونکہ مَیں نے دیکھا ہے کہ آپ نے میرے خدا کے حضور اپنے کام مکمل نہیں کیے۔ **3** اِس لیے یاد کریں کہ آپ کو کیا ملا تھا اور آپ نے کیا سنا تھا اور اِس پر عمل کرتے رہیں اور توبہ کریں۔ اگر آپ نہیں جاگیں گے تو بے شک مَیں ایک چور کی طرح آؤں گا۔ آپ کو بالکل پتہ نہیں چلے گا کہ مَیں کس وقت آپ کے سر پر آ پہنچوں گا۔

4 لیکن سردیس میں آپ کے پاس کچھ لوگ* ہیں جنھوں نے اپنے کپڑے ناپاک نہیں کیے۔ وہ سفید کپڑوں میں میرے ساتھ چلیں گے کیونکہ وہ اِس لائق ہیں۔ **5** جو جیتے گا، اُسے سفید کپڑے پہنائے جائیں گے اور مَیں اُس کے نام کو زندگی کی کتاب سے ہرگز نہیں مٹاؤں گا بلکہ مَیں اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اِقرار کروں گا۔ **6** جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔“

7 فِلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھیں: جو شخص مُقدس اور سچا ہے، جس کے پاس داؤد کی چابی ہے، جو دروازہ کھولتا ہے کہ اِسے بند نہ کِیا جائے، جو دروازہ بند کرتا ہے کہ اِسے کھولا نہ جائے، وہ کہتا ہے کہ **8** ”مَیں آپ کے کاموں کو جانتا ہوں۔ دیکھیں! مَیں نے آپ کے سامنے ایک دروازہ کھولا ہے جسے کوئی بند نہیں کر سکتا۔ مَیں جانتا ہوں کہ آپ میں تھوڑی سی طاقت تو ہے اور آپ نے میری باتوں پر عمل کِیا ہے اور مجھ* سے بے وفائی نہیں کی۔ **9** دیکھیں! جو لوگ شیطان کی جماعت کے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ یہودی ہیں لیکن ہیں نہیں بلکہ جھوٹ بول رہے ہیں، مَیں اُن کو لاؤں گا اور آپ کے قدموں پر جھکاؤں گا* اور اُن کو بتاؤں گا کہ مَیں نے آپ سے محبت کی ہے۔ **10** جو کچھ آپ کو میری ثابت قدمی کے بارے میں بتایا گیا تھا، آپ نے اُس پر عمل کِیا ہے۔* اِس لیے مَیں آپ کو آزمائش کی اُس گھڑی# سے بچاؤں گا جو پوری دُنیا پر آنے والی ہے تاکہ زمین پر رہنے والوں کو آزمایا جائے۔ **11** مَیں جلد آ رہا ہوں۔ وہ سب

3:1 * یا ”جماعت“ **3:4** * یونانی میں: ”نام“

3:8 * یونانی میں: ”میرے نام“ **3:9** * یا ”آپ کی تعظیم کراؤں گا“ **3:10** * یا شاید ”آپ نے ثابت قدمی کے سلسلے میں میری مثال پر عمل کِیا ہے۔“ # یا ”گھنٹے“

کچھ تھامے رکھیں جو آپ کے پاس ہے تاکہ کوئی آپ کا تاج چھین نہ لے۔

12 جو جیتے گا، اُس کو مَیں اپنے خدا کی ہیکل* کا ایک ستون بناؤں گا اور وہ آئندہ کبھی وہاں سے باہر نہیں جائے گا اور مَیں اُس پر اپنے خدا کا نام لکھوں گا اور اپنے خدا کے شہر یعنی نئے یروشلیم کا نام بھی جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اُتر رہا ہے۔ اور مَیں اُس پر اپنا نیا نام بھی لکھوں گا۔ 13 جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔"

14 لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھیں: جو شخص آمین ہے، جو وفادار اور سچا گواہ ہے اور جو خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کی اِبتدا ہے، وہ کہتا ہے کہ 15 "مَیں آپ کے کاموں کو جانتا ہوں کہ آپ نہ تو ٹھنڈے ہیں اور نہ ہی گرم۔ کاش کہ آپ ٹھنڈے ہوتے یا پھر گرم۔ 16 چونکہ آپ نہ تو گرم ہیں اور نہ ہی ٹھنڈے بلکہ نیم گرم ہیں اِس لیے مَیں آپ کو اپنے مُنہ سے اُگلنے والا ہوں۔ 17 آپ کہتے ہیں کہ "مَیں امیر ہوں اور مَیں نے مال و دولت جمع کیا ہے اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے" لیکن آپ کو پتہ نہیں کہ آپ مصیبت کے مارے اور قابلِ ترس اور غریب اور اندھے اور ننگے ہیں۔ 18 اِس لیے مَیں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ مجھ سے ایسا سونا خرید لیں جسے تپا تپا کر خالص کِیا گیا ہے تاکہ آپ امیر بن جائیں؛ مجھ سے سفید کپڑے خرید لیں تاکہ آپ کچھ پہن لیں اور دوسرے آپ کو ننگا نہ دیکھیں اور آپ کو شرمندہ نہ ہونا پڑے؛ مجھ سے اپنی آنکھوں میں ڈالنے کے لیے مرہم بھی خرید لیں تاکہ آپ دیکھ سکیں۔

19 مَیں اُن سب کی درستی اور اِصلاح کرتا ہوں جن سے مَیں پیار کرتا ہوں۔ اِس لیے جوش سے کام لیں اور توبہ کریں۔ 20 دیکھیں! مَیں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹا رہا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے گھر میں داخل ہوں گا اور اُس کے ساتھ شام کا کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ کھانا کھائے گا۔ 21 جو جیتے گا، اُسے مَیں اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کا شرف عطا کروں گا، بالکل ویسے ہی جیسے مَیں جیت کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا ہوں۔ 22 جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہہ رہی ہے۔""

4 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا اور دیکھو! آسمان پر ایک کُھلا ہوا دروازہ تھا اور پہلی آواز جو مجھ سے بات کرنے لگی، وہ ایک نرسنگے* کی طرح تھی اور کہہ رہی تھی کہ "اُوپر آئیں تاکہ مَیں آپ کو وہ باتیں دِکھاؤں جو ضرور ہوں گی۔" 2 اِس کے فوراً بعد مَیں پاک روح کے اثر میں آ گیا اور دیکھو! آسمان

12:3 * یعنی خدا کا گھر

4:1 * یا "باجے"

پر ایک تخت تھا اور اُس پر کوئی بیٹھا ہوا تھا۔ 3 اور جو تخت پر بیٹھا تھا، وہ سنگِ یشب اور عقیقِ جگری کی طرح لگ رہا تھا اور تخت کے اِردگرد ایک دھنک تھی جو دِکھنے میں زُمُرد جیسی تھی۔

4 اُس تخت کے اِردگرد 24 (چوبیس) تخت تھے۔ اور مَیں نے دیکھا کہ اُن پر 24 بزرگ بیٹھے ہیں جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔ 5 اُس تخت سے بجلی نکل رہی تھی اور آوازیں اور گھن گرج سنائی دے رہی تھی۔ اُس کے سامنے سات بڑے چراغ جل رہے تھے جن کا مطلب خدا کی سات روحیں ہے۔ 6 اور اُس کے سامنے ایک تالاب جیسی چیز بھی تھی جو دِکھنے میں شیشے یا بلور کی طرح تھی۔

اور درمیان میں تخت کے اِردگرد چار جان دار تھے جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔ 7 پہلا جان دار شیر کی طرح تھا، دوسرا جان دار بیل کی طرح تھا، تیسرے جان دار کی شکل اِنسان جیسی تھی اور چوتھا جان دار اُڑتے ہوئے عقاب کی طرح تھا۔ 8 اُن چاروں جان داروں میں سے ہر ایک کے چھ پَر تھے جن کے اُوپر نیچے آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔ اور وہ دن رات لگاتار کہہ رہے تھے: ”مُقدس، مُقدس، مُقدس ہے یہوواہ* خدا جو لامحدود قدرت کا مالک ہے اور جو تھا، جو ہے اور جو آرہا ہے۔“

9 اور جب بھی جان دار اُس کی بڑائی اور عزت اور شکرگزاری کرتے ہیں جو تخت پر بیٹھا ہے اور جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے 10 تو 24 (چوبیس) بزرگ اُس کے آگے جھکتے ہیں جو تخت پر بیٹھا ہے اور اُس کی عبادت کرتے ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے اور وہ اپنے تاج تخت کے سامنے ڈال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ 11 ”اَے یہوواہ،* ہمارے خدا، تُو عظمت اور عزت اور طاقت کے لائق ہے کیونکہ تُو نے سب چیزیں بنائی ہیں اور ساری چیزیں تیری مرضی سے وجود میں آئیں اور بنائی گئیں۔“

5 اور جو تخت پر بیٹھا تھا، مَیں نے اُس کے دائیں ہاتھ میں ایک لپٹا ہوا صفحہ* دیکھا جس کی دونوں طرف کچھ لکھا ہوا تھا اور جس پر سات مُہریں لگی ہوئی تھیں۔ 2 پھر مَیں نے ایک طاقت‌ور فرشتے کو دیکھا جس نے اُونچی آواز میں کہا: ”کون اِس صفحے کو کھولنے اور اِس کی مُہریں توڑنے کے لائق ہے؟“ 3 لیکن نہ تو آسمان پر، نہ زمین پر اور نہ ہی زمین کے نیچے کوئی اِس قابل تھا کہ اِس صفحے کو کھولے یا اِسے پڑھے۔ 4 مَیں زارزار رونے لگا کیونکہ کوئی اِس لائق نہیں تھا کہ اِس صفحے کو کھولے یا اِسے پڑھے۔ 5 مگر بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا: ”روئیں مت۔ دیکھیں، وہ جو یہوداہ کے قبیلے کا شیر اور داؤد کی جڑ ہے، جیت گیا ہے۔ اِس لیے

4:8، 11* ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

5:1* یا ”طومار“

وہی اِس صفحے اور اِس کی ساتوں مُہروں کو کھول سکتا ہے۔"

6 اور مَیں نے دیکھا کہ تخت کے پاس اور چار جان داروں اور بزرگوں کے بیچ میں ایک میمنا* کھڑا ہے جس کے سات سینگ اور سات آنکھیں ہیں اور اِن آنکھوں کا مطلب خدا کی سات روحیں ہیں جن کو پوری زمین پر بھیجا گیا ہے اور لگتا تھا کہ اُس میمنے کو ذبح کِیا گیا ہے۔ 7 اُس نے فوراً آگے بڑھ کر صفحے کو اُس کے دائیں ہاتھ سے لے لیا جو تخت پر بیٹھا تھا۔ 8 جب اُس نے صفحہ لے لیا تو چار جان دار اور 24 (چوبیس) بزرگ اُس کے سامنے گھٹنوں کے بل گِر گئے اور ہر ایک کے پاس ایک بربط* اور سونے کا کٹورا تھا جس میں بخور بھرا تھا۔ (بخور مُقدسوں کی دُعاؤں کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔) 9 اور وہ ایک نیا گیت گا رہے تھے اور کہہ رہے تھے: "تُو اِس لائق ہے کہ اِس صفحے کو لے اور اِس کی مُہریں کھولے کیونکہ تجھے ذبح کِیا گیا اور تُو نے اپنے خون سے خدا کے لیے ہر قبیلے، زبان، نسل اور قوم میں سے لوگوں کو خرید لیا۔ 10 اور تُو نے اُن کو ہمارے خدا کے لیے بادشاہ اور کاہن بنایا ہے اور وہ بادشاہوں کے طور پر زمین پر حکمرانی کریں گے۔"

11 اور مَیں نے دیکھا اور مجھے تخت اور جان داروں اور بزرگوں کے اِردگِرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنائی دی جن کی تعداد ہزاروں اور لاکھوں میں تھی 12 اور وہ اُونچی آواز میں کہہ رہے تھے: "جس میمنے کو ذبح کِیا گیا، وہ اِس لائق ہے کہ اُس کو طاقت اور دولت اور دانش مندی اور قوت اور عزت اور عظمت اور برکت ملے۔"

13 اور مَیں نے سنا کہ آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے اور سمندر کی ہر مخلوق اور اِن میں موجود ہر شے کہہ رہی ہے: "اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہے اور میمنے کی بڑائی اور عزت اور عظمت اور قدرت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو۔" 14 اور چاروں جان دار کہہ رہے تھے: "آمین!" اور بزرگوں نے گھٹنوں کے بل گِر کر خدا کی عبادت کی۔

6 اور مَیں نے دیکھا کہ میمنے نے سات مُہروں میں سے ایک کھولی۔ پھر مَیں نے چار جان داروں میں سے ایک کو گرج جیسی آواز میں کہتے سنا: "نکل آ!" 2 مَیں نے دیکھا اور دیکھو! ایک سفید گھوڑا نکلا جس کے سوار کے پاس ایک کمان تھی اور اُسے ایک تاج بھی دیا گیا۔ اور وہ مکمل فتح حاصل کرنے کے لیے نکلا اور جیتتا گیا۔

3 جب اُس نے دوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دوسرے جان دار کو کہتے سنا: "نکل آ!" 4 ایک اَور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال سُرخ تھا۔ اُس کے سوار کو زمین پر سے امن اُٹھا لینے کا اِختیار دیا گیا تاکہ لوگ ایک دوسرے کا خون کریں۔ اُسے ایک بڑی تلوار بھی دی گئی۔

6:5 * یا "برّہ" 8:5 * یہ ایک قسم کا تاردار ساز ہے۔

5 جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جان دار کو کہتے سنا: "نکل آؤ!" مَیں نے دیکھا اور دیکھو! ایک کالا گھوڑا نکلا جس کے سوار کے ہاتھ میں ترازو تھا۔ 6 اور مَیں نے سنا اور ایسا لگا جیسے چار جان داروں کے بیچ سے ایک آواز کہہ رہی ہو کہ "ایک سیر گندم کی قیمت ایک دینار،* تین سیر جَو کی قیمت ایک دینار اور زیتون کے تیل اور مے کو ختم نہ کرو۔"

7 جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چوتھے جان دار کو کہتے سنا: "نکل آؤ!" 8 مَیں نے دیکھا اور دیکھو! ایک ہلکے پیلے رنگ کا گھوڑا نکلا جس کے سوار کا نام موت تھا اور قبر* اُس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔ اور اُن کو زمین کے چوتھے حصے پر اِختیار دیا گیا تاکہ لوگوں کو لمبی تلوار اور قحط اور جان لیوا وباؤں اور زمین کے جنگلی جانوروں کے ذریعے مار ڈالیں۔

9 جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قربان گاہ کے نیچے اُن لوگوں کا خون* دیکھا جن کو اِس لیے مار ڈالا گیا کہ اُنہوں نے خدا کے کلام پر عمل کِیا اور گواہی دی۔ 10 اور اُنہوں نے چلّا کر کہا: "اَے کائنات کے مالک، تُو جو پاک اور سچا ہے، تُو کب تک زمین پر رہنے والوں کی عدالت نہیں کرے گا اور اُن سے ہمارے خون کا بدلہ نہیں لے گا؟" 11 تب اُن میں سے ہر ایک کو ایک سفید چوغہ دیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ وہ تھوڑی دیر اَور اِنتظار کریں جب تک اُن کے ہم خدمتوں اور بھائیوں کی تعداد پوری نہ ہو جائے جنہیں اُن کی طرح قتل کِیا جانے والا تھا۔

12 مَیں نے دیکھا کہ اُس نے چھٹی مُہر کھولی اور ایک بہت بڑا زلزلہ آیا، سورج ٹاٹ* کی طرح کالا ہو گیا، پورے کا پورا چاند خون ہو گیا 13 اور آسمان کے ستارے بالکل ویسے ہی زمین پر گِر پڑے جیسے کچے اِنجیر آندھی میں درخت سے گِرتے ہیں۔ 14 اور آسمان کو ایک صفحے* کی طرح لپیٹا گیا اور وہ غائب ہو گیا۔ اور ہر پہاڑ اور ہر جزیرے کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا گیا۔ 15 تب زمین کے بادشاہ، اعلیٰ افسر، فوجی کمانڈر، امیر، طاقت ور اور سب غلام اور آزاد پہاڑوں کی چٹانوں اور غاروں میں چھپ گئے۔ 16 اور وہ بار بار پہاڑوں اور چٹانوں سے کہہ رہے تھے: "ہم پر گِر جاؤ اور ہمیں اُس کی نظروں سے چھپا لو جو تخت پر بیٹھا ہے اور میمنے کے غضب سے بھی 17 کیونکہ اُن کے غضب کا عظیم دن آ گیا ہے۔ اب کون بچ سکتا ہے؟"

7

اِس کے بعد مَیں نے زمین کے چار کونوں پر چار فرشتوں کو کھڑے دیکھا جنہوں نے زمین کی چار ہواؤں کو مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا تاکہ زمین پر یا سمندر پر یا کسی درخت پر کوئی ہوا نہ چلے۔

6:6 * یعنی ایک دن کی مزدوری 8:6 * یونانی لفظ: "ہادس۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 9:6 * یونانی میں: "جانیں"

12:6 * غالباً بکری کے بالوں سے بنے ہوئے ٹاٹ 14:6 * یا "طومار"

2 پھر مَیں نے ایک فرشتے کو مشرق سے* آتے دیکھا جس کے ہاتھ میں زندہ خدا کی مُہر تھی۔ اُس نے اُن چار فرشتوں کو پکارا جن کو زمین اور سمندر کو نقصان پہنچانے کا اِختیار دیا گیا تھا **3** اور کہا: ”تب تک زمین یا سمندر یا درختوں کو نقصان نہ پہنچانا جب تک ہم اپنے خدا کے غلاموں کے ماتھے پر مُہر نہ لگا لیں۔“

4 پھر مَیں نے اُن کی تعداد سنی جن پر مُہر لگائی گئی تھی۔ اُن کی تعداد 1،44،000 (ایک لاکھ چوالیس ہزار) تھی اور وہ بنی اِسرائیل کے ہر قبیلے سے تھے:

5 یہوداہ کے قبیلے سے 12 ہزار،
رُوبن کے قبیلے سے 12 ہزار،
جد کے قبیلے سے 12 ہزار،
6 آشر کے قبیلے سے 12 ہزار،
نفتالی کے قبیلے سے 12 ہزار،
منسّی کے قبیلے سے 12 ہزار،
7 شمعون کے قبیلے سے 12 ہزار،
لاوی کے قبیلے سے 12 ہزار،
اِشکار کے قبیلے سے 12 ہزار،
8 زبولون کے قبیلے سے 12 ہزار،
یوسف کے قبیلے سے 12 ہزار،
بنیمین کے قبیلے سے 12 ہزار۔

9 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا اور دیکھو! لوگوں کی ایک بڑی بِھیڑ جسے کوئی گن نہیں سکتا تھا، تخت اور میمنے کے سامنے کھڑی تھی۔ وہ لوگ سب قوموں، قبیلوں، نسلوں اور زبانوں سے تھے، اُنہوں نے سفید چوغے پہنے ہوئے تھے اور اُن کے ہاتھوں میں کھجور کی شاخیں تھیں۔ **10** وہ لگا تار اُونچی آواز میں کہہ رہے تھے: ”ہم اپنی نجات کے لیے اپنے خدا کے احسان مند ہیں جو تخت پر بیٹھا ہے اور میمنے کے بھی۔“

11 اور سارے فرشتے تخت اور بزرگوں اور چار جان داروں کے اِردگرد کھڑے تھے اور وہ تخت کے سامنے مُنہ کے بل گِر گئے اور یہ کہہ کر خدا کی عبادت کرنے لگے کہ **12** ”آمین! ہمارے خدا کی بڑائی اور عظمت اور دانش مندی اور شکرگزاری اور عزت اور طاقت اور قوت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو۔ آمین۔“

13 اِس پر ایک بزرگ نے مجھ سے کہا: ”جن لوگوں نے سفید چوغے پہنے ہوئے ہیں، وہ کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟“ **14** مَیں نے فوراً کہا: ”مالک! یہ تو آپ جانتے ہیں۔“ اُنہوں نے مجھ سے کہا: ”یہ وہ لوگ ہیں جو بڑی مصیبت سے نکل آئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے چوغوں کو میمنے کے خون میں دھو کر سفید کر لیا ہے۔ **15** اِس لیے وہ خدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہیں اور دن رات اُس کی ہیکل* میں اُس کی عبادت کرتے ہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہے، وہ اُن پر اپنا خیمہ تانے گا۔ **16** آئندہ وہ بھوکے اور پیاسے نہیں رہیں گے اور نہ ہی اُن کو سورج یا کوئی اَور چیز جھلسائے گی **17** کیونکہ میمنا

2:7 * یونانی میں: ”وہاں سے جہاں سے سورج نکلتا ہے“

15:7 * یعنی خدا کا گھر

جو تخت کے پاس کھڑا ہے، اُن کی گلّہ بانی کرے گا اور اُن کو زندگی کے پانی کے چشموں کے پاس لے جائے گا۔ اور خدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔"

8 جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آسمان پر تقریباً آدھے گھنٹے کے لیے خاموشی ہو گئی۔ **2** اور مَیں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے سامنے کھڑے ہیں اور اُنہیں سات نرسنگے* دیے گئے۔

3 پھر ایک اَور فرشتہ جس کے ہاتھ میں سونے کا بخوردان تھا، وہاں آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہو گیا۔ اُس فرشتے کو بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اِسے سب مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے تھی۔ **4** اُس فرشتے نے بخور جلایا اور دھواں مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ خدا کے حضور اُٹھنے لگا۔ **5** لیکن اُس نے فوراً ہی بخوردان لیا اور اِس میں قربان گاہ سے کچھ آگ بھری اور اِسے زور سے زمین پر پھینک دیا۔ پھر آوازیں اور گرج سنائی دی اور بجلیاں چمکیں اور ایک زلزلہ آیا۔ **6** اور جن سات فرشتوں کے پاس سات نرسنگے تھے، وہ اُن کو پھونکنے کے لیے تیار ہوئے۔

7 پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ تب زمین پر ایسے اَولے اور آگ برسائی گئی جن میں خون ملا ہوا تھا۔ اور زمین کا تیسرا حصہ جل گیا اور تمام درختوں کا تیسرا حصہ جل گیا اور سارے ہرے پودے بھی جل گئے۔

8 دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ تب ایک چیز جو جلتے ہوئے پہاڑ کی طرح تھی، سمندر میں پھینک دی گئی اور سمندر کا تیسرا حصہ خون ہو گیا۔ **9** اور سمندر کے جان داروں کا تیسرا حصہ مر گیا اور بحری جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا۔

10 تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ تب آسمان سے ایک بہت بڑا ستارہ جو ایک چراغ کی طرح جل رہا تھا، دریاؤں اور چشموں کے تیسرے حصے پر جا گرا۔ **11** اُس ستارے کا نام ناگ دون* تھا اور پانیوں کا تیسرا حصہ ناگ دون بن گیا اور بہت سے لوگ اِن پانیوں کی وجہ سے مر گئے کیونکہ یہ پانی کڑوے ہو گئے تھے۔

12 چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ تب سورج کے تیسرے حصے اور چاند کے تیسرے حصے اور ستاروں کے تیسرے حصے پر مصیبت بھیجی گئی تاکہ اُن کا تیسرا حصہ تاریک ہو جائے اور دن اور رات کے تیسرے حصے میں روشنی نہ رہے۔

13 اور مَیں نے دیکھا کہ آسمان پر ایک عقاب اُڑ رہا ہے اور اُونچی آواز میں کہہ رہا ہے کہ "جو لوگ

2:8 * یا "باجے"

11:8 * یہ ایک قسم کا پودا ہے جس میں زہریلا اور کڑوا مادہ ہوتا ہے۔

زمین پر رہتے ہیں، اُن پر افسوس! افسوس! افسوس! کیونکہ جن تین فرشتوں نے ابھی نرسنگے نہیں پھونکے، وہ اِنہیں پھونکنے والے ہیں۔“

9 پانچویں فرشتے نے نرسنگا* پھونکا۔ تب مَیں نے ایک ستارہ دیکھا جو آسمان سے زمین پر گِرا تھا اور اُس کو اتھاہ گڑھے کی چابی دی گئی۔ 2 جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو اِس میں سے ایسے دھواں نکلا جیسے بڑی بھٹی سے نکلتا ہے اور سورج اور ہوا اِس دھوئیں سے تاریک ہو گئے۔ 3 اِس دھوئیں میں سے ٹڈے زمین پر آئے اور اُن کو ایسا اِختیار دیا گیا جیسا زمین کے بچھوؤں کے پاس ہے۔ 4 اُن سے کہا گیا کہ وہ زمین کے پودوں یا ہری گھاس یا درختوں کو نقصان نہ پہنچائیں بلکہ صرف اُن لوگوں کو جن کے ماتھے پر خدا کی مُہر نہیں ہے۔

5 ٹڈوں کو یہ اِختیار نہیں دیا گیا کہ اُن لوگوں کو مار ڈالیں بلکہ یہ کہ اُن کو پانچ مہینوں کے لیے اذیت پہنچائیں۔ یہ اذیت اُس اِنسان کی اذیت کی طرح تھی جسے بچھو نے ڈنک مارا ہو۔ 6 اُس زمانے میں لوگ موت کو آواز دیں گے لیکن وہ ہرگز نہیں آئے گی، وہ مرنے کی آرزو کریں گے مگر موت اُن سے دُور بھاگے گی۔

7 یہ ٹڈے دِکھنے میں اُن گھوڑوں کی طرح تھے جن کو جنگ کے لیے تیار کِیا گیا ہو۔ اُن کے سروں پر سونے کے تاج جیسا کچھ تھا۔ اُن کے چہرے اِنسانوں کی طرح تھے 8 جبکہ اُن کے بال عورتوں کے بالوں جیسے تھے۔ اُن کے دانت شیروں کے دانتوں کی طرح تھے 9 اور اُنہوں نے بکتر پہن رکھے تھے جو لوہے کے بکتروں کی طرح تھے۔ اُن کے پَروں کی آواز اُن رتھوں اور گھوڑوں کی آواز جیسی تھی جو جنگ لڑنے کو دوڑتے ہیں۔ 10 اُن کی دُمیں بچھوؤں کی دُموں کی طرح تھیں جن پر ڈنک ہوتے ہیں اور اُن کی دُموں میں لوگوں کو پانچ مہینوں کے لیے اذیت پہنچانے کا اِختیار تھا۔ 11 اُن کا ایک بادشاہ ہے یعنی اتھاہ گڑھے کا فرشتہ۔ عبرانی میں اُس کا نام ابدّون* ہے جبکہ یونانی میں اُس کا نام اپُلیون# ہے۔

12 پہلے افسوس کا اِعلان ہو گیا ہے۔ دیکھو! اِن باتوں کے بعد دو اَور افسوس کے اِعلان ہوں گے۔

13 چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا۔ تب مَیں نے اُس سونے کی قربان گاہ کے سینگوں سے جو خدا کے سامنے ہے، ایک آواز سنی۔ 14 اِس نے چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا، کہا کہ ”اُن چار فرشتوں کو کھولو جو عظیم دریائےفرات کے پاس بندھے ہوئے ہیں۔“ 15 اور جن چار فرشتوں کو اُس گھنٹے اور دن اور مہینے اور سال کے لیے تیار کِیا

1:9 * یا ”باجا“

11:9 * اِس کا مطلب ہے: ”تباہی۔“ #اِس کا مطلب ہے: ”تباہ کرنے والا۔“

گیا تھا، اُن کو کھولا گیا تاکہ لوگوں کے تیسرے حصے کو مار ڈالیں۔

16 گھڑسوار فوجیوں کی تعداد 20 کروڑ تھی۔ مَیں نے اُن کی تعداد سنی۔ 17 مَیں نے جن گھوڑوں اور سواروں کو رُویا میں دیکھا، وہ یوں لگتے تھے: سواروں کے بکتر لال سُرخ اور گہرے نیلے اور گندھک جیسے پیلے رنگ کے تھے اور گھوڑوں کے سر شیروں کے سر جیسے تھے اور اُن کے مُنہ سے آگ اور دھواں اور گندھک نکل رہی تھی۔ 18 لوگوں کا تیسرا حصہ اِن تین آفتوں سے مارا گیا یعنی اُس آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو اُن کے مُنہ سے نکل رہی تھی۔ 19 گھوڑوں کا اِختیار اُن کے مُنہ اور دُموں میں تھا کیونکہ اُن کی دُمیں سانپوں کی طرح تھیں اور اِن دُموں کے سر تھے جن کے ذریعے گھوڑے لوگوں کو نقصان پہنچا رہے تھے۔

20 لیکن جو لوگ اِن آفتوں سے نہیں مارے گئے، اُنہوں نے اپنے کاموں* سے توبہ نہیں کی۔ وہ بُرے فرشتوں اور اُن بُتوں کی پوجا کرتے رہے جو سونے اور چاندی اور تانبے اور پتھر اور لکڑی کے بنے ہوتے ہیں؛ جو نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ سُن سکتے ہیں اور نہ ہی چل سکتے ہیں۔ 21 وہ قتل، جادوٹونا، حرام کاری* اور چوری کرتے رہے اور اِن کاموں سے توبہ نہیں کی۔

20:9 * یا ”اپنی کاریگری“ 21:9 * یونانی لفظ: ”پورنیا۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

10 اور مَیں نے دیکھا کہ ایک اَور طاقت ور فرشتہ آسمان سے اُتر رہا ہے۔ اُس نے بادل پہنا* ہوا تھا، اُس کے سر پر ایک دھنک تھی، اُس کا چہرہ سورج کی طرح تھا اور اُس کی ٹانگیں# آگ کے ستونوں جیسی تھیں۔ 2 اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا صفحہ* تھا جسے کھولا گیا تھا۔ اُس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر رکھا اور اپنا بایاں پاؤں زمین پر۔ 3 وہ اُونچی آواز میں پکارنے لگا، بالکل ویسے ہی جیسے شیر دھاڑتا ہے۔ جب وہ پکارنے لگا تو سات گرجوں کی آوازیں سنائی دیں۔

4 جب سات گرجیں بولنے لگیں تو مَیں اُن کی باتیں لکھنے لگا۔ لیکن آسمان سے آواز آئی کہ ”سات گرجوں نے جو کچھ کہا ہے، اِس پر مُہر لگا دیں اور اِسے نہ لکھیں۔“ 5 اور جس فرشتے کو مَیں نے سمندر اور زمین پر کھڑے دیکھا تھا، اُس نے اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا 6 اور اُس کی قسم کھائی جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے اور جس نے آسمان اور اِس کی سب چیزیں اور زمین اور اِس کی سب چیزیں اور سمندر اور اِس کی سب چیزیں بنائیں۔ اُس نے کہا کہ ”اب اَور دیر نہیں ہوگی۔ 7 لیکن اُس زمانے میں جب ساتواں فرشتہ نرسنگا* پھونکنے والا ہوگا تو وہ مُقدس راز ضرور پورا ہوگا جسے خدا نے اپنے غلاموں یعنی نبیوں کو خوش‌خبری کے طور پر سنایا تھا۔“

1:10 * یا ”لپیٹا“ # یونانی میں: ”پاؤں“ 2:10 * یا ”طومار“ 7:10 * یا ”باجا“

8 مَیں نے دوبارہ آسمان سے وہی آواز سنی اور اُس نے مجھ سے کہا: "جائیں، کُھلے ہوئے صفحے کو اُس فرشتے سے لے لیں جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔" 9 مَیں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے وہ چھوٹا صفحہ مانگا۔ اُس نے مجھ سے کہا: "لیں، اِسے کھا لیں۔ یہ آپ کے مُنہ میں شہد جیسا میٹھا ہو گا لیکن آپ کے پیٹ کو کڑوا کر دے گا۔" 10 اور مَیں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹا صفحہ لے لیا اور اِسے کھانے لگا۔ وہ میرے مُنہ میں شہد جیسا میٹھا تھا لیکن جب مَیں نے اِسے کھا لیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ 11 اور مجھ سے کہا گیا: "نسلوں اور قوموں اور زبانوں اور بہت سے بادشاہوں کے بارے میں پھر سے پیش گوئی کریں۔"

11 اور مجھے ناپنے کے لیے ایک لاٹھی* دی گئی اور مجھ سے کہا گیا: "اُٹھیں اور خدا کی ہیکل# کے مُقدس مقام کو، اِس میں عبادت کرنے والوں کو اور قربان گاہ کو ناپیں۔ 2 لیکن صحن کو جو مُقدس مقام کے باہر ہے، چھوڑ دیں اور نہ ناپیں کیونکہ اِسے قوموں کو دیا گیا ہے اور وہ 42 (بیالیس) مہینے تک مُقدس شہر کو پاؤں کے نیچے روندیں گی۔ 3 اور مَیں اپنے دو گواہوں کو بھیجوں گا کہ 1260 (بارہ سو ساٹھ) دن تک ٹاٹ اوڑھ کر نبوّت کریں۔" 4 وہ زیتون کے دو درخت ہیں اور دو شمع دان ہیں اور زمین کے مالک کے حضور کھڑے ہیں۔

1:11 * یونانی میں: "سرکنڈا" # یعنی خدا کا گھر

5 اگر اُن کا کوئی دُشمن اُن کو نقصان پہنچانا چاہے تو اُن کے مُنہ سے آگ نکل کر اُسے بھسم کر دے گی۔ جو بھی شخص اُن کو نقصان پہنچانا چاہے، اُس کو اِسی طرح مار ڈالا جائے۔ 6 اُن کو اِختیار دیا گیا ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ جس زمانے میں وہ نبوّت کر رہے ہوں، بارش نہ پڑے۔ اُن کو یہ اِختیار بھی دیا گیا ہے کہ پانیوں کو خون میں بدل دیں اور جب چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت بھیجیں۔

7 جب وہ گواہی دینا ختم کر لیں گے تو وحشی درندہ جو اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے، اُن سے جنگ کرے گا اور اُن پر غالب آئے گا اور اُن کو مار ڈالے گا۔ 8 اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کے چوک پر پڑی رہیں گی جو مجازی معنوں میں سدوم اور مصر ہے اور جہاں اُن کے مالک کو سُولی* دی گئی تھی۔ 9 اور نسلوں اور قبیلوں اور زبانوں اور قوموں کے لوگ ساڑھے تین دن کے لیے اُن کی لاشوں کو دیکھتے رہیں گے اور اِن کو دفنانے کی اِجازت نہیں دیں گے۔ 10 زمین کے باشندے اُن کی موت پر خوش ہوں گے اور جشن منائیں گے اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے باشندوں کو اذیت پہنچائی تھی۔

11 لیکن ساڑھے تین دن کے بعد اُن میں خدا کی طرف سے زندگی کا دم* آیا اور وہ اپنے پاؤں

8:11 * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ 11:11 * یونانی میں: "روح"

پر کھڑے ہو گئے اور جس جس نے اُن کو دیکھا، وہ خوف زدہ ہوگیا۔ **12** اور آسمان سے ایک اُونچی آواز نے اُن سے کہا: "اُوپر آئیں۔" اور وہ ایک بادل میں آسمان پر گئے اور اُن کے دُشمنوں نے اُن کو دیکھا۔* **13** اُس وقت ایک بہت بڑا زلزلہ آیا جس میں شہر کا دسواں حصہ تباہ ہوگیا اور 7000 لوگ مارے گئے۔ مگر باقی لوگ ڈر گئے اور خدا کی جو آسمان پر ہے، بڑائی کرنے لگے۔

14 دوسرے افسوس کا اِعلان ہوگیا ہے۔ دیکھو! تیسرے افسوس کا اِعلان جلد ہونے والا ہے۔

15 ساتویں فرشتے نے نرسنگا* پھونکا۔ تب آسمان پر اُونچی آوازیں سنائی دیں جو کہہ رہی تھیں کہ "دُنیا کی بادشاہت ہمارے مالک اور اُس کے مسیح کی بادشاہت بن گئی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بادشاہ کے طور پر حکمرانی کرے گا۔"

16 اور 24 (چوبیس) بزرگ جو اپنے تختوں پر خدا کے سامنے بیٹھے تھے، اُنہوں نے مُنہ کے بل گِر کر خدا کی عبادت کی **17** اور کہا: "اَے یہوواہ* خدا، لامحدود قدرت کے مالک، تُو جو ہے اور جو تھا، ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ تُو نے اپنا عظیم اِختیار سنبھال لیا ہے اور تُو بادشاہ کے طور پر حکمرانی کرنے لگا ہے۔ **18** لیکن قوموں کو غصہ آیا اور تیرا غضب نازل ہوا اور مقررہ وقت آ گیا کہ مُردوں کی عدالت کی جائے اور مُقدسوں اور تیرے غلاموں یعنی نبیوں اور اُن بڑوں اور چھوٹوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، اِنعام دیا جائے اور اُن کو تباہ کِیا جائے جو زمین کو تباہ کر رہے ہیں۔"

19 اور خدا کی ہیکل کا مُقدس مقام جو آسمان میں ہے، کُھل گیا اور اُس میں خدا کا عہد کا صندوق نظر آیا۔ اور بجلیاں چمکیں اور آوازیں اور گرج سنائی دی اور ایک زلزلہ آیا اور بہت سے اَولے برسے۔

12

پھر آسمان پر ایک بڑی نشانی دِکھائی دی۔ ایک عورت نے سورج اوڑھا ہوا تھا، اُس کے پاؤں کے نیچے چاند تھا، اُس کے سر پر 12 ستاروں کا تاج تھا **2** اور وہ حاملہ تھی۔ وہ درد اور تکلیف کے مارے چلّا رہی تھی کیونکہ اُس کے بچے کی پیدائش ہونے والی تھی۔

3 آسمان پر ایک اَور نشانی دِکھائی دی۔ دیکھو! ایک بڑا سا لال سُرخ اژدہا تھا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے۔ **4** اور وہ اپنی دُم سے آسمان کے ستاروں کے تیسرے حصے کو گھسیٹ رہا تھا۔ اُس نے اُن کو نیچے زمین پر پھینک دیا۔ اور اژدہا اُس عورت کے سامنے کھڑا رہا جس کا بچہ ہونے والا تھا تاکہ جیسے ہی بچہ پیدا ہو، اِس کو ہڑپ کر لے۔

5 اور عورت نے ایک لڑکے کو جنم دیا جو لوہے کی لاٹھی سے ساری قوموں پر حکومت کرے گا۔ اُس کے

11:12 * یا "اُن کے دُشمن دیکھ رہے تھے۔" **11:15** * یا "باجا" **11:17** * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

بیٹے کو جلدی سے خدا اور اُس کے تخت کے پاس لے جایا گیا۔ 6 اور عورت بھاگ کر ویرانے میں چلی گئی جہاں خدا نے اُس کے لیے ایک جگہ تیار کر رکھی تھی اور جہاں اُسے 1260 (بارہ سو ساٹھ) دن تک کھانا کھلایا جائے گا۔

7 اور آسمان پر جنگ چھڑ گئی۔ میکائیل* اور اُن کے فرشتوں نے اژدہے سے جنگ کی اور اژدہے اور اُس کے فرشتوں نے اُن سے جنگ کی 8 لیکن غالب نہیں آئے* اور اُن کے لیے آسمان پر جگہ نہیں رہی۔ 9 لہٰذا اُس بڑے اژدہے کو نیچے پھینک دیا گیا یعنی اُس قدیم سانپ کو جسے اِبلیس اور شیطان کہا جاتا ہے اور جو ساری دُنیا کو گمراہ کر رہا ہے۔ اُسے نیچے زمین پر پھینک دیا گیا اور اُس کے فرشتوں کو بھی اُس کے ساتھ پھینک دیا گیا۔ 10 پھر مَیں نے آسمان پر ایک اُونچی آواز کو یہ کہتے سنا:

"خدا نے نجات دِلائی ہے! اُس کا اِختیار ظاہر ہو گیا ہے! اُس کی بادشاہت قائم ہو گئی ہے! اُس کے مسیح نے اِختیار سنبھال لیا ہے! کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والے کو نیچے پھینک دیا گیا ہے۔ ہاں، اُسی کو جو دن رات ہمارے خدا کے سامنے اُن پر اِلزام لگاتا ہے! 11 ہمارے بھائی میمنے کے خون اور اُس پیغام کی وجہ سے جو اُنھوں نے سنایا تھا، اُس پر غالب آئے اور اُنھوں نے موت کا سامنا کرتے وقت بھی اپنی جانوں کو عزیز نہیں رکھا۔ 12 اِس وجہ سے اَے آسمانو اور اِن پر رہنے والو، خوش ہو! لیکن اَے زمین اور سمندر، تمُ پر افسوس! کیونکہ اِبلیس تمہارے پاس آ گیا ہے اور وہ بڑے غصے میں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس کے پاس تھوڑا ہی وقت ہے۔"

13 جب اژدہے نے دیکھا کہ اُسے زمین پر پھینک دیا گیا ہے تو اُس نے اُس عورت کو اذیت پہنچائی جس کا بیٹا ہوا تھا۔ 14 لیکن عورت کو بڑے عقاب کے دو پَر دیے گئے تاکہ اُڑ کر سانپ کی نظروں سے دُور ویرانے میں اُس جگہ چلی جائے جو اُس کے لیے تیار کی گئی تھی اور جہاں اُسے ایک وقت اور وقتوں اور آدھے وقت کے لیے* کھانا کھلایا جائے گا۔

15 اور سانپ نے عورت کے پیچھے اپنے مُنہ سے پانی کا دریا اُگلا تاکہ وہ اِس دریا میں ڈوب جائے۔ 16 لیکن زمین عورت کی مدد کو آئی اور زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اُس دریا کو نگل لیا جو اژدہے نے اپنے مُنہ سے اُگلا تھا۔ 17 لہٰذا اژدہے کو عورت پر غصہ آیا اور وہ عورت کی باقی اولاد* سے جنگ لڑنے گیا جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے اور جسے یسوع کے بارے میں گواہی دینے کا کام دیا گیا ہے۔

7:12 * اِس کا مطلب ہے: "خدا کی طرح کون ہے؟"
8:12 * یا شاید "لیکن اُس کو (یعنی اژدہے کو) شکست ہوئی"
14:12 * یعنی ساڑھے تین وقتوں کے لیے
17:12 * یا "نسل"

13

اور وہ* سمندر کی ریت پر کھڑا ہو گیا۔ اور مَیں نے دیکھا کہ ایک وحشی درندہ سمندر میں سے اُوپر آ رہا ہے۔ اُس کے دس سینگ اور سات سر تھے اور اُس کے سینگوں پر دس تاج تھے۔ اُس کے سروں پر ایسے نام لکھے تھے جن سے خدا کی توہین ہو۔ **2** مَیں نے جو وحشی درندہ دیکھا، وہ تیندوے جیسا تھا لیکن اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے اور اُس کا مُنہ شیر کے مُنہ جیسا تھا۔ اور اژدہے نے اِس درندے کو طاقت اور تخت اور بڑا اِختیار دیا۔

3 مَیں نے دیکھا کہ وحشی درندے کا ایک سر شدید زخمی تھا لیکن اُس کا جان لیوا زخم ٹھیک ہو گیا اور زمین کے سب لوگوں نے اُس کو بہت سراہا اور اُس کے پیچھے پیچھے گئے۔ **4** اور اُنہوں نے اژدہے کی پوجا کی کیونکہ اُس نے وحشی درندے کو اِختیار دیا تھا۔ اُنہوں نے وحشی درندے کی بھی پوجا کی اور کہا: ”وحشی درندے جیسا کون ہے؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟“ **5** اور اُس کو بڑے بڑے بول بولنے اور کفر بکنے کی صلاحیت دی گئی اور 42 (بیالیس) مہینے تک کارروائی کرنے کا اِختیار بھی دیا گیا۔ **6** اور اُس نے خدا کے خلاف کفر بکنے کے لیے مُنہ کھولا تاکہ خدا کے نام اور اُس کی رہائش گاہ کے خلاف کفر بکے یعنی اُن کے خلاف جو آسمان پر رہتے ہیں۔ **7** اُس کو مُقدسوں کے خلاف جنگ کرنے اور اُن پر غالب آنے کی اِجازت دی گئی اور اُسے ہر قبیلے اور نسل اور زبان اور قوم پر اِختیار دیا گیا۔ **8** زمین کے سب باشندے اُس کی پوجا کریں گے۔ جب سے دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی، اُس وقت سے اُن میں سے کسی کا نام اُس زندگی کی کتاب* میں نہیں لکھا گیا جو اُس میمنے کی ہے جسے ذبح کِیا گیا تھا۔

9 اگر کسی کے کان ہیں تو وہ سنے۔ **10** اگر کسی کو قید ہونا ہے تو وہ قید ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی کو تلوار سے مار ڈالے گا* تو اُسے ضرور تلوار سے مار ڈالا جائے گا۔ اِس لیے مُقدسوں کو ثابت قدمی سے کام لینا ہوگا اور ایمان ظاہر کرنا ہوگا۔

11 پھر مَیں نے ایک اَور وحشی درندے کو دیکھا جو زمین سے اُوپر آ رہا تھا۔ اُس کے میمنے جیسے دو سینگ تھے لیکن وہ ایک اژدہے کی طرح بولنے لگا۔ **12** اور وہ پہلے والے وحشی درندے کے سامنے اُس کا سارا اِختیار اِستعمال کرتا ہے اور زمین اور اِس کے باشندوں سے پہلے والے وحشی درندے کی پوجا کراتا ہے جس کا جان لیوا زخم ٹھیک ہو گیا تھا۔ **13** وہ بڑے بڑے معجزے دِکھاتا ہے یہاں تک کہ وہ اِنسانوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ برساتا ہے۔

1:13 * یعنی اژدہا

8:13 * یا ”طومار“ **10:13** * یا شاید ”اگر کسی کو تلوار سے مرنا ہے“

14 اور اُسے وحشی درندے کے سامنے جو معجزے کرنے کی اِجازت دی گئی تھی، اُن کے ذریعے وہ زمین کے باشندوں کو گمراہ کرتا ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ وہ زمین کے باشندوں سے کہتا ہے کہ وہ اُس وحشی درندے کا بُت بنائیں جو تلوار سے زخمی ہوا تھا لیکن ٹھیک ہو گیا تھا۔ 15 اور اُس کو اِجازت دی گئی کہ وہ وحشی درندے کے بُت کو زندگی کا دم* دے تاکہ وہ بُت بول سکے اور اُن سب کو مروائے جو وحشی درندے کے بُت کی پوجا کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔

16 اور وہ سب کو یعنی چھوٹے اور بڑے کو، امیر اور غریب کو، آزاد اور غلام کو مجبور کرتا ہے کہ اپنے دائیں ہاتھ پر یا ماتھے پر نشان لگوائیں۔ 17 اور وہ کسی شخص کو کچھ خریدنے یا بیچنے کی اِجازت نہیں دیتا سوائے اُس کے جس پر نشان لگا ہو یعنی وحشی درندے کا نام یا اُس کے نام کا عدد۔ 18 اِس بات کو سمجھنے کے لیے دانش‌مندی کی ضرورت ہے۔ جو سمجھ‌دار ہے، وہ وحشی درندے کے عدد کا حساب لگائے کیونکہ یہ ایک اِنسانی عدد ہے اور اُس کا عدد 666 (چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

14

پھر مَیں نے دیکھا اور دیکھو! میمنا کوہِ‌صیون پر کھڑا تھا اور اُس کے ساتھ 1،44،000 (ایک لاکھ چوالیس ہزار) لوگ تھے جن کے ماتھوں پر اُس کا نام اور اُس کے باپ کا نام لکھا تھا۔ 2 مجھے آسمان سے ایک آواز سنائی دی جو بہت سے پانیوں اور زوردار گرج کی سی تھی اور جو آواز مَیں نے سنی، وہ اُن گانے والوں جیسی تھی جو بربط* بجا کر گیت گاتے ہیں۔ 3 وہ تخت اور چار جان‌داروں اور بزرگوں کے سامنے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے۔ کوئی شخص اِس گیت کو اچھی طرح نہیں سیکھ سکا سوائے اُن 1،44،000 (ایک لاکھ چوالیس ہزار) کے جن کو زمین سے خریدا گیا تھا۔ 4 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود کو عورتوں سے ناپاک نہیں کِیا۔ دراصل یہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر جگہ میمنے کے پیچھے پیچھے جاتے ہیں۔ اِن کو اِنسانوں میں سے خرید لیا گیا تاکہ خدا اور میمنے کے لیے پہلے پھل ہوں۔ 5 اِن لوگوں کے مُنہ میں کوئی فریب نہیں پایا گیا۔ اِن میں کوئی عیب نہیں ہے۔

6 اور مَیں نے ایک اَور فرشتے کو دیکھا جو آسمان پر اُڑ رہا تھا۔ اُس کے پاس ابدی خوش‌خبری تھی جو اُس نے زمین کے باشندوں کو یعنی ہر قوم اور قبیلے اور زبان اور نسل کو سنانی تھی۔ 7 وہ اُونچی آواز میں کہہ رہا تھا: ”خدا سے ڈرو اور اُس کی بڑائی کرو کیونکہ وہ وقت* آ گیا ہے کہ خدا عدالت کرے۔ اِس لیے اُس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشموں کو بنایا ہے۔“

8 اُس کے پیچھے پیچھے ایک اَور فرشتہ آ رہا تھا جو

15:13 * یونانی میں: ”روح“

2:14 * یہ ایک قسم کا تاردار ساز ہے۔ 7:14 * یا ”گھنٹہ“

کہہ رہا تھا کہ "اُس نے شکست کھائی! بابلِ عظیم نے شکست کھائی! ہاں، اُس نے جس نے ساری قوموں کو اپنی حرام کاری* کے جنون کی مے پلائی!"

9 اُن دونوں کے پیچھے ایک اَور فرشتہ آ رہا تھا اور اُونچی آواز میں کہہ رہا تھا کہ "اگر کوئی شخص وحشی درندے اور اُس کے بُت کی پوجا کرے گا اور اپنے ماتھے یا ہاتھ پر نشان لگوائے گا 10 تو وہ خدا کے غصے کی خالص مے پیئے گا جو خدا کے غضب کے پیالے میں ڈالی گئی ہے اور اُسے مُقدس فرشتوں اور میمنے کے سامنے آگ اور گندھک سے اذیت دی جائے گی۔ 11 اور اِس اذیت کا دھواں ہمیشہ ہمیشہ تک اُٹھے گا۔ ہاں، اُن لوگوں کو دن رات کوئی آرام نہیں ملے گا جو وحشی درندے اور اُس کے بُت کی پوجا کرتے ہیں اور اُس کے نام کا نشان لگواتے ہیں۔ 12 اِس لیے مُقدسوں کو ثابت قدمی سے کام لینا ہوگا یعنی اُن کو جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور یسوع پر پکا ایمان رکھتے ہیں۔"

13 اور مَیں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو کہہ رہی تھی: "یہ لکھیں: وہ خوش ہیں جو اب سے مالک کے ساتھ متحد رہتے ہوئے مرتے ہیں۔ روح کہتی ہے کہ اُن کو اپنے کاموں سے آرام کرنے دیں کیونکہ جو کچھ اُنہوں نے کِیا ہے، وہ اُن کے ساتھ جائے گا۔"

14 پھر مَیں نے دیکھا اور دیکھو! ایک سفید بادل تھا اور اُس بادل پر ایک شخص بیٹھا تھا جو اِنسان کے ایک بیٹے کی طرح تھا۔ اُس کے سر پر سونے کا تاج تھا اور اُس کے ہاتھ میں تیز درانتی تھی۔

15 پھر ایک اَور فرشتہ ہیکل* کے مُقدس مقام سے آیا اور اُس نے اُونچی آواز میں اُس فرشتے سے جو بادل پر بیٹھا تھا، کہا: "اپنی درانتی چلائیں اور فصل کاٹیں کیونکہ کٹائی کا وقت آ گیا ہے اور زمین کی فصل پوری طرح پک گئی ہے۔" 16 اور جو فرشتہ بادل پر بیٹھا تھا، اُس نے اپنی درانتی زمین پر چلائی اور زمین کی فصل کٹ گئی۔

17 اِس کے بعد ایک اَور فرشتہ ہیکل کے مُقدس مقام سے آیا جو آسمان پر ہے۔ اُس کے ہاتھ میں بھی تیز درانتی تھی۔

18 اور ایک اَور فرشتہ قربان گاہ سے آیا جس کو آگ پر اِختیار تھا۔ اُس نے اُونچی آواز میں اُس فرشتے سے جس کے پاس تیز درانتی تھی، کہا: "اپنی تیز درانتی چلائیں اور زمین کے انگوروں کے گچھوں کو جمع کریں کیونکہ انگور پک گئے ہیں۔" 19 اور اُس فرشتے نے زمین پر درانتی چلائی اور زمین کے انگوروں کی بیل کو کاٹا اور اِس کو روندنے کے لیے خدا کے غصے کے حوض میں پھینکا 20 جو شہر کے باہر تھا۔ جب اِس میں انگوروں کو روندا گیا تو اِتنا خون نکلا کہ 1600

8:14 * یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

15:14 * یعنی خدا کا گھر

فرلانگ* کے فاصلے پر موجود گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا۔

15 اور مَیں نے آسمان پر ایک اَور نشانی دیکھی جو بہت ہی شان دار اور حیران کُن تھی۔ سات فرشتوں کے پاس سات آفتیں تھیں۔ یہ آخری آفتیں ہیں کیونکہ اِن کے ذریعے خدا کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

2 اور مَیں نے شیشے کے تالاب جیسی کوئی چیز دیکھی جس میں آگ ملی ہوئی تھی۔ اور جو لوگ وحشی درندے اور اِس کے بُت اور اِس کے نام کے عدد پر غالب آئے، وہ شیشے کے اُس تالاب کے پاس کھڑے تھے اور اُن کے ہاتھوں میں خدا کے بربط* تھے۔ 3 وہ خدا کے غلام موسیٰ کا گیت اور میمنے کا گیت گا رہے تھے اور کہہ رہے تھے:

”یہوواہ* خدا، لامحدود قدرت کے مالک! تیرے کام شان دار اور حیران کُن ہیں۔ ابدیت کے بادشاہ! تیری راہیں راست اور سچی ہیں۔ 4 اَے یہوواہ،* کون تجھ سے نہیں ڈرے گا؟ اور کون تیرے نام کی بڑائی نہیں کرے گا؟ کیونکہ تُو ہی وفادار ہے۔ ساری قومیں آئیں گی اور تیرے حضور عبادت کریں گی کیونکہ تیرے راست فیصلے ظاہر ہو گئے ہیں۔“

5 اِس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ آسمان پر گواہی کے خیمے کا مُقدس مقام کُھل گیا 6 اور وہ سات فرشتے جن کے پاس سات آفتیں تھیں، مُقدس مقام سے نکل آئے۔ اُنہوں نے لینن کے صاف ستھرے اور اُجلے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور سینے کے گِرد سونے کی پٹیاں باندھی ہوئی تھیں۔ 7 چار جان داروں میں سے ایک نے سات فرشتوں کو سونے کے سات کٹورے دیے۔ یہ کٹورے اُس خدا کے غصے سے بھرے ہوئے تھے جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے۔ 8 اور مُقدس مقام خدا کی شان اور طاقت کی وجہ سے دھوئیں سے بھر گیا۔ اور جب تک وہ سات آفتیں ختم نہ ہو گئیں جو سات فرشتوں کے پاس تھیں، کوئی بھی مُقدس مقام میں داخل نہیں ہو سکا۔

16 اور مَیں نے مُقدس مقام سے ایک اُونچی آواز سنی جس نے سات فرشتوں سے کہا کہ ”جائیں، خدا کے غصے کے سات کٹورے زمین پر اُنڈیل دیں۔“

2 اِس پر پہلے فرشتے نے جا کر اپنا کٹورا زمین پر اُنڈیل دیا۔ اور جن لوگوں پر وحشی درندے کا نشان تھا اور جو اُس کے بُت کی پوجا کر رہے تھے، اُن پر ایک تکلیف دہ اور سنگین ناسور بن گیا۔

3 دوسرے فرشتے نے اپنا کٹورا سمندر میں اُنڈیل دیا۔ اور سمندر مُردے کے خون کی طرح بن گیا اور اِس میں جتنے بھی جان دار تھے، وہ سب مر گئے۔

20:14 * یونانی میں: ”ستادیون۔“ ایک ستادیون 185 میٹر (تقریباً 607 فٹ) تھا۔ **2:15** * یہ ایک قسم کا تاردار ساز ہے۔ **4،3:15** * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

4 تیسرے فرشتے نے اپنا کٹورا دریاؤں اور پانی کے چشموں میں اُنڈیل دیا اور وہ خون بن گئے۔ 5 اور اِس فرشتے نے جسے پانیوں پر اِختیار تھا، یہ کہا: ”تُو جو ہے اور جو تھا اور جو وفادار ہے، تُو نیک ہے کیونکہ تُو نے یہ فیصلے جاری کیے ہیں 6 اِس لیے کہ اُنہوں نے مُقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا۔ اور اِس لیے تُو نے اُنہیں پینے کے لیے خون دیا۔ یہ اِسی لائق ہیں!“ 7 اور مَیں نے قربان گاہ کو یہ کہتے سنا کہ ”یہوواہ* خدا، لامحدود قدرت کے مالک، تیرے فیصلے کتنے سچے اور راست ہیں!“

8 چوتھے فرشتے نے اپنا کٹورا سورج پر اُنڈیل دیا۔ اور سورج کو یہ اِختیار دیا گیا کہ لوگوں کو آگ سے جھلسا دے۔ 9 اور لوگ شدید تپش سے جُھلس گئے لیکن اُنہوں نے توبہ نہیں کی اور اُس خدا کی بڑائی نہیں کی جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہے بلکہ اُس کے نام کے خلاف کفر بکا۔

10 پانچویں فرشتے نے اپنا کٹورا وحشی درندے کے تخت پر اُنڈیل دیا۔ اور اِس کی بادشاہت تاریک ہو گئی اور لوگ تکلیف کے مارے اپنی زبانیں چبانے لگے۔ 11 لیکن اُنہوں نے اپنے کاموں سے توبہ نہیں کی بلکہ اپنی تکلیفوں اور ناسوروں کی وجہ سے آسمان کے خدا کے خلاف کفر بکا۔

12 چھٹے فرشتے نے اپنا کٹورا اعظیم دریائے فرات پر اُنڈیل دیا۔ اور اِس کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق* کے بادشاہوں کے لیے راستہ تیار ہو جائے۔

13 اور مَیں نے دیکھا کہ اژدہے اور وحشی درندے اور جھوٹے نبی کے مُنہ سے تین ناپاک روحانی پیغام* نکل رہے ہیں جو دِکھنے میں مینڈکوں کی طرح ہیں۔ 14 دراصل یہ روحانی پیغام بُرے فرشتوں کی طرف سے ہیں اور بڑے بڑے معجزے دِکھاتے ہیں اور پوری زمین کے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ اُن کو لامحدود قدرت والے خدا کے عظیم دن کی جنگ کے لیے جمع کریں۔

15 پھر ایک آواز سنائی دی کہ ”دیکھو! مَیں چور کی طرح آ رہا ہوں۔ وہ شخص خوش ہے جو جاگتا رہتا ہے تاکہ اُس کے کپڑے نہ لے لیے جائیں کیونکہ پھر اُسے ننگا پھرنا پڑے گا اور لوگ اُس کا ننگاپن دیکھیں گے۔“

16 اور اُنہوں نے اُن بادشاہوں کو اُس جگہ جمع کِیا جسے عبرانی میں ہرمجِدّون* کہتے ہیں۔

17 ساتویں فرشتے نے اپنا کٹورا ہوا پر اُنڈیل دیا۔ اِس پر مُقدس مقام سے، ہاں تخت سے، ایک اُونچی آواز آئی جس نے کہا: ”سب کچھ ہو گیا ہے!“ 18 اور بجلیاں چمکیں اور آوازیں اور گرج سنائی

7:16 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

12:16 * یونانی میں: ”وہاں سے جہاں سے سورج نکلتا ہے“ 13:16 * یونانی میں: ”ناپاک روحیں“ 16:16 * اِس کا مطلب ہے: ”مجِدّو کا پہاڑ۔“

دی اور ایک بہت بڑا زلزلہ آیا۔ اِتنا زبردست اور شدید زلزلہ اُس وقت سے نہیں آیا جب سے اِنسان زمین پر موجود ہیں۔ 19 اور عظیم شہر تین حصے ہو گیا اور قوموں کے شہر تباہ ہو گئے۔ اور خدا نے بابلِ عظیم کو یاد کِیا تاکہ اُسے اپنے شدید غضب کی مے کا پیالہ دے۔ 20 اور سارے جزیرے بھاگ گئے اور پہاڑ غائب ہو گئے۔ 21 پھر آسمان سے لوگوں پر بڑے بڑے اَولے پڑے جو آدھے آدھے من* کے تھے۔ اور لوگوں نے اَولوں کی آفت کی وجہ سے خدا کے خلاف کفر بکا کیونکہ وہ بڑی شدید تھی۔

17 جن سات فرشتوں کے پاس سات کٹورے تھے، اُن میں سے ایک نے آ کر مجھ سے کہا: "آئیں، مَیں آپ کو دِکھاتا ہوں کہ اُس عظیم فاحشہ کی سزا کیا ہو گی جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے 2 اور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرام کاری* کی۔ اور زمین کے باشندے اُس کی حرام کاری# کی مے سے متوالے ہو گئے۔"

3 وہ مجھے روح کے اثر میں ویرانے میں لے گیا۔ اور مَیں نے ایک عورت کو دیکھا جو ایک گہرے سُرخ رنگ کے وحشی درندے پر بیٹھی تھی۔ اُس درندے کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے پورے جسم پر ایسے نام لکھے تھے جن سے خدا کی توہین ہو۔ 4 اُس عورت نے جامنی اور گہرے سُرخ رنگ کے کپڑے اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں کے زیورات پہنے ہوئے تھے۔ اُس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جو گھناؤنی چیزوں اور اُس کی حرام کاری# کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا تھا۔ 5 اُس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا جو ایک راز تھا۔ وہ نام یہ تھا: "بابلِ عظیم، فاحشاؤں اور زمین کی گھناؤنی چیزوں کی ماں!" 6 اور مَیں نے دیکھا کہ وہ عورت مُقدسوں کے خون اور یسوع کے گواہوں کے خون کے نشے میں دُھت ہے۔

جب مَیں نے اُس کو دیکھا تو مَیں بہت حیران ہوا۔ 7 اِس لیے اُس فرشتے نے مجھ سے کہا: "آپ حیران کیوں ہو رہے ہیں؟ مَیں آپ کو ایک راز بتاؤں گا جو عورت اور اُس وحشی درندے کے بارے میں ہے جس پر وہ سوار ہے اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔ راز یہ ہے کہ 8 جو وحشی درندہ آپ نے دیکھا، وہ پہلے تھا، اب نہیں ہے لیکن وہ اتھاہ گڑھے سے نکلنے والا ہے اور ہلاک ہونے والا ہے۔ اور جب زمین کے باشندے یعنی وہ لوگ جن کے نام تب سے زندگی کی کتاب* میں نہیں لکھے گئے جب سے دُنیا کی بنیاد ڈالی گئی، یہ دیکھیں گے کہ وحشی

21:16 * یونانی میں: "ایک ایک تلنتون۔" ایک تلنتون 20.4 کلوگرام کے برابر تھا۔ **2:17** * "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔ **2:17، 4** #یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

8:17 * یا "طومار"

درندہ پہلے تھا، اب نہیں ہے لیکن دوبارہ موجود ہو گا تو وہ حیران ہوں گے۔

9 اِس بات کو سمجھنے کے لیے عقل مندی اور دانش مندی کی ضرورت ہے۔ سات سروں کا مطلب سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ 10 اور یہ سات بادشاہ ہیں جن میں سے پانچ جا* چکے ہیں، ایک ابھی موجود ہے اور ایک ابھی نہیں آیا لیکن جب وہ آئے گا تو تھوڑی دیر کے لیے رہے گا۔ 11 اور جو وحشی درندہ پہلے تھا مگر اب نہیں ہے، وہ بھی ایک بادشاہ ہے یعنی آٹھواں بادشاہ۔ لیکن یہ سات بادشاہوں میں سے نکلتا ہے اور ہلاک ہونے والا ہے۔

12 جو دس سینگ آپ نے دیکھے، اُن کا مطلب دس بادشاہ ہیں جن کو ابھی تک بادشاہت نہیں ملی لیکن اُن کو ایک گھنٹے کے لیے وحشی درندے کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر اِختیار دیا جائے گا۔ 13 اُن کا اِرادہ ایک ہی ہے اِس لیے وہ اپنی طاقت اور اِختیار وحشی درندے کے سپرد کر دیں گے۔ 14 وہ میمنے کے ساتھ جنگ کریں گے لیکن چونکہ میمنا مالکوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اِس لیے وہ اُن پر غالب آئے گا۔ اور میمنے کے ساتھی بھی غالب آئیں گے یعنی وہ جن کو بلایا اور چُنا گیا ہے اور جو وفادار ہیں۔"

15 اُس نے مجھ سے کہا: "وہ پانی جو آپ نے دیکھے اور جن پر فاحشہ بیٹھی ہے، اُن کا مطلب نسلیں اور لوگ اور قومیں اور زبانیں ہیں۔ 16 اور وحشی درندہ اور وہ دس سینگ جو آپ نے دیکھے، فاحشہ سے نفرت کریں گے اور اُسے برباد اور ننگا کریں گے اور اُس کا گوشت کھائیں گے اور اُسے آگ میں جلا کر راکھ کر دیں گے۔ 17 کیونکہ خدا اُن کے دل میں یہ خیال ڈالے گا کہ وہ اُس کا اِرادہ جو اُن کا اپنا اِرادہ بھی ہے، پورا کرنے کے لیے اپنی بادشاہت اُس وقت تک وحشی درندے کے سپرد کریں جب تک خدا کی باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ 18 اور جس عورت کو آپ نے دیکھا، اُس کا مطلب وہ عظیم شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکمرانی کرتا ہے۔"

18 اِس کے بعد مَیں نے ایک اَور فرشتے کو آسمان سے آتے دیکھا جس کے پاس بڑا اِختیار تھا۔ ساری زمین اُس کی شان سے روشن ہوگئی۔ 2 اُس نے اُونچی آواز میں کہا: "اُس نے شکست کھائی! بابلِ عظیم نے شکست کھائی! اب اُس میں بُرے فرشتے رہتے ہیں اور ہر طرح کی ناپاک روح* اور ہر قسم کے ناپاک اور گھناؤنے پرندے چھپتے ہیں! 3 کیونکہ اُس کی حرام کاری* کے جنون کی مے کی وجہ سے ساری قومیں اُس کا شکار ہوگئیں اور زمین کے

10:17 * یونانی میں: "گر"

2:18 * یا شاید "سانس؛ دم؛ روحانی پیغام" 3:18 * یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی اور زمین کے تاجر اُس بے اِنتہا دولت کی وجہ سے امیر ہو گئے جو اُس نے بےشرمی سے جمع کی تھی۔“

4 پھر مجھے آسمان سے ایک اَور آواز سنائی دی جس نے کہا: ”اَے میرے بندو، اُس میں سے نکل آؤ! اگر تُم نہیں چاہتے کہ تُم اُس کے گُناہوں میں شریک ہو اور اگر تُم نہیں چاہتے کہ اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر آئے تو اُس میں سے نکل آؤ۔ 5 کیونکہ اُس کے گُناہ اِتنے زیادہ ہو گئے ہیں کہ وہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور خدا نے اُس کی نااِنصافیوں* کو یاد کِیا ہے۔ 6 اُس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کِیا جائے جیسا اُس نے دوسروں کے ساتھ کِیا۔ ہاں، اُس نے جو کچھ کِیا، اُس کے لیے اُسے دُگنا بدلہ دیا جائے۔ جس پیالے میں اُس نے مے تیار کی، اُسی میں اُس کے لیے دُگنی مے تیار کی جائے۔ 7 جس حد تک اُس نے اپنی بڑائی کی اور بےشرمی سے اپنی بے اِنتہا دولت سے لطف اُٹھایا، اُسی حد تک اُسے اذیت دی جائے اور رُلایا جائے۔ کیونکہ وہ دل میں کہتی ہے: ”مَیں تو ملکہ کی طرح حکمرانی کر رہی ہوں۔ مَیں بیوہ نہیں ہوں۔ مجھے کبھی رونا نہیں پڑے گا۔“ 8 اِس لیے ایک ہی دن میں اُس پر آفتیں آئیں گی یعنی موت اور رونا پیٹنا اور قحط۔ اور اُسے آگ میں جلا کر راکھ کر دیا جائے گا کیونکہ یہوواہ* خدا جس نے اُسے سزا سنائی ہے، بڑا طاقت‌ور ہے۔

9 اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری* کی اور اُس کے ساتھ مل کر اُس کی بے اِنتہا دولت سے لطف اُٹھایا، وہ اُس کے جلنے کا دھواں دیکھ کر روئیں گے اور غم کے مارے چھاتی پیٹیں گے 10 اور اُس کی اذیت دیکھ کر خوف کھائیں گے اور دُور کھڑے ہو کر کہیں گے: ”افسوس! اَے بابل، تُو جو اِتنا عظیم اور بڑا شہر ہے، تجھ پر افسوس! کیونکہ ایک ہی گھنٹے میں تجھے سزا مل گئی!“

11 زمین کے تاجر بھی اُسے دیکھ کر روئیں گے اور ماتم کریں گے کیونکہ اب کوئی ایسا نہیں رہا جو اُن کا سارا مال خریدے 12 یعنی سونا، چاندی، قیمتی پتھر، موتی، اعلیٰ قسم کا لینن، جامنی اور گہرے سُرخ رنگ کا کپڑا، ریشم، خوشبودار لکڑی کی چیزیں، ہاتھی دانت اور قیمتی لکڑی اور تانبے اور لوہے اور سنگِ‌مرمر کی چیزیں، 13 دارچینی، اِلائچی، بخور، خوشبودار تیل، لوبان، مے، زیتون کا تیل، میدہ، گندم، مویشی، بھیڑیں، گھوڑے، بگھیاں، غلام اور اِنسان۔* 14 ہاں، وہ اچھی چیزیں تجھ سے لے لی گئی ہیں جو تجھے* پسند تھیں۔ اور تیرے عمدہ عمدہ کھانے اور تیری شان‌دار چیزیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے غائب ہو گئی ہیں۔

5:18 * یا ”جرائم“

8:18، 9 * ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔ 13:18 * یونانی میں: ”جانیں“ 14:18 * یونانی میں: ”تیری جان کو“

15 جو تاجر یہ چیزیں بیچتے تھے اور اُس شہر کے ذریعے امیر ہو گئے، وہ اُس کی اذیت دیکھ کر خوف کھائیں گے اور دُور کھڑے ہو کر روئیں گے اور ماتم کریں گے 16 اور کہیں گے: "اَے عظیم شہر، تجھ پر افسوس! تُو جس نے اعلیٰ قسم کے لینن اور جامنی اور گہرے سُرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور جس نے خود کو سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں کے زیورات سے سجایا، تجھ پر افسوس! 17 کیونکہ ایک ہی گھنٹے میں اِتنی زیادہ دولت برباد ہوگئی!"

اور تمام جہازوں کے کپتان اور ملاح اور سب لوگ جو سمندری سفر کرتے ہیں یا سمندر کے ذریعے روزی کماتے ہیں، دُور کھڑے ہوں گے 18 اور اُس کے جلنے کا دھواں دیکھ کر چلّا اُٹھیں گے اور کہیں گے: "بھلا اَور کون سا شہر اِس عظیم شہر کی طرح ہے؟" 19 وہ اپنے سر پر خاک ڈالیں گے اور چلّائیں گے اور روئیں گے اور ماتم کریں گے اور کہیں گے: "اَے عظیم شہر، تجھ پر افسوس! تُو جس کی دولت سے تمام بحری جہازوں کے مالک امیر ہو گئے، تجھ پر افسوس! کیونکہ ایک ہی گھنٹے میں تیری بربادی ہوگئی!"

20 اَے آسمانو اور مُقدسو اور رسولو اور نبیو، اُس کی بربادی پر خوش ہو! کیونکہ خدا نے تمہاری خاطر اُسے سزا سنائی ہے!"

21 پھر ایک طاقت ور فرشتے نے ایک پتھر اُٹھایا جو ایک بڑی چکی کے پاٹ جیسا تھا اور اِسے سمندر میں پھینک دیا اور کہا: "عظیم شہر بابل کو اِسی طرح پھرتی سے پھینک دیا جائے گا اور اُس کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ 22 اور تجھ میں پھر کبھی بربط* بجا کر گیت گانے والوں کی اور موسیقاروں کی اور بانسری اور نرسنگے# بجانے والوں کی آواز سنائی نہیں دے گی۔ اور تجھ میں پھر کبھی کوئی کاریگر کام نہیں کرے گا۔ اور تجھ میں پھر کبھی چکی چلانے کی آواز سنائی نہیں دے گی۔ 23 اور تجھ میں پھر کبھی کسی چراغ کی روشنی نہیں ہوگی۔ اور تجھ میں پھر کبھی کسی دُلہے یا دُلہن کی آواز سنائی نہیں دے گی۔ یہ سب کچھ اِس لیے ہوگا کیونکہ تیرے تاجر بڑے اثر و رسوخ والے تھے اور تیرے جادو ٹونے کی وجہ سے ساری قومیں گمراہ ہوئیں۔ 24 ہاں، اُس شہر میں نبیوں اور مُقدسوں کا اور اُن سب کا خون پایا گیا جنہیں بےرحمی سے مار ڈالا گیا۔"

19

اِس کے بعد مجھے آسمان پر ایک اُونچی آواز سنائی دی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ایک بڑی بِھیڑ پکار رہی ہے۔ وہ کہہ رہی تھی کہ "یاہ کی بڑائی ہو!* ہمارا خدا بڑا عظیم اور طاقت ور ہے۔ وہ نجات دِلاتا ہے۔ 2 اُس کے فیصلے سچے اور راست ہیں کیونکہ اُس نے اُس عظیم فاحشہ کو سزا دی جس نے اپنی حرام کاری* سے دُنیا کو بگاڑ دیا اور اُس سے اپنے

22:18 * یہ ایک قسم کا تاردار ساز ہے۔ # یا "باجے" 1:19 * یا "ہللویاہ!" "یاہ" نام یہوواہ کا مخفف ہے۔ 2:19 * یونانی لفظ: "پورنیا۔" "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

غلاموں کے خون کا بدلہ لے لیا۔" 3 اور اُس بِھیڑ نے فوراً ہی دوبارہ کہا: "یاہ کی بڑائی ہو!* بابل کا دھواں ہمیشہ ہمیشہ تک اُٹھتا رہے گا۔"

4 اور چوبیس بزرگوں اور چار جان داروں نے مُنہ کے بل گِر کر خدا کی عبادت کی جو تخت پر بیٹھا ہے اور کہا: "آمین! یاہ کی بڑائی ہو!"*

5 اور تخت سے ایک آواز آئی جس نے کہا: "اَے خدا کے سب غلامو، اُس کی بڑائی کرو! ہاں، تُم سب جو اُس سے ڈرتے ہو، چاہے تُم چھوٹے ہو یا بڑے، اُس کی بڑائی کرو!"

6 اور مجھے ایک آواز سنائی دی جو ایک بڑی بِھیڑ کی سی اور بہت سے پانیوں کی سی اور زوردار گرجوں کی سی تھی اور کہہ رہی تھی کہ "یاہ کی بڑائی ہو!* کیونکہ ہمارے لامحدود قدرت والے خدا یہوواہ# نے بادشاہ کے طور پر حکمرانی کرنا شروع کر دی ہے! 7 آؤ، خوش ہوں بلکہ خوشی سے جھومیں اور اُس کی بڑائی کریں کیونکہ میمنے کی شادی ہونے والی ہے اور اُس کی دُلہن تیار ہو گئی ہے۔ 8 دُلہن کو اُجلے، صاف اور اعلیٰ قسم کے لینن کا لباس پہننے کا شرف عطا کِیا گیا ہے کیونکہ اعلیٰ قسم کا لینن مُقدسوں کے نیک کاموں کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔"

9 اور اُس نے مجھ سے کہا کہ "یہ لکھیں: وہ لوگ خوش ہیں جن کو میمنے کی شادی کی دعوت پر بلایا گیا ہے۔" اُس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ "خدا کی یہ باتیں سچی ہیں۔" 10 یہ سُن کر مَیں اُس کی عبادت کرنے کے لیے اُس کے قدموں میں گِر گیا۔ لیکن اُس نے مجھ سے کہا: "خبردار! ایسا مت کریں! صرف خدا کی عبادت کریں! مَیں بھی ویسے ہی ایک غلام ہوں جیسے آپ اور آپ کے بھائی ہیں جنہیں یسوع کے بارے میں گواہی دینے کا کام دیا گیا ہے۔ کیونکہ یسوع کے بارے میں گواہی دینا پیش‌گوئیوں* کا مقصد ہے۔"

11 مَیں نے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اور دیکھو! وہاں ایک سفید گھوڑا تھا۔ اُس کا سوار وفادار اور سچا کہلاتا ہے اور وہ اِنصاف کے ساتھ عدالت کرتا اور جنگ لڑتا ہے۔ 12 اُس کی آنکھیں بھڑکتے ہوئے شعلوں کی طرح تھیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج تھے۔ اُس پر ایک نام لکھا تھا جسے صرف وہی جانتا تھا۔ 13 اُس نے ایک چوغہ پہنا ہوا تھا جس پر خون کے دھبے* تھے اور اُس کا نام تھا: خدا کا کلام۔ 14 آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر اُس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھیں۔ اُنہوں نے سفید، صاف اور اعلیٰ قسم کے لینن کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ 15 اور اُس کے مُنہ سے ایک لمبی، تیز تلوار نکلی ہوئی تھی جس سے وہ قوموں کو مارے گا اور وہ لوہے کی لاٹھی سے اُن

19:3، 4، 6 * یا "ہللویاہ!" "یاہ" نام یہوواہ کا مخفف ہے۔ 19:6 # "الفاظ کی وضاحت" کو دیکھیں۔

19:10 * یا "نبوّت کرنے" 19:13 * یا شاید "خون کی چھینٹیں"

پر حکومت کرے گا۔ وہ لامحدود قدرت والے خدا کے شدید غضب کے حوض میں انگور روندے گا۔ **16** اُس کے چوغے پر، ہاں، اُس کی ران پر یہ نام لکھا تھا: بادشاہوں کا بادشاہ اور مالکوں کا مالک۔

17 مَیں نے ایک فرشتے کو بھی دیکھا جو سورج کے سامنے کھڑا تھا اور اُس نے اُونچی آواز میں سب پرندوں کو پکارا جو آسمان پر اُڑتے ہیں اور کہا: ”اِدھر آؤ، خدا کی بڑی دعوت کے لیے اِکٹھے ہو **18** تاکہ تُم بادشاہوں کا گوشت اور فوجی کمانڈروں کا گوشت اور طاقت‌ور آدمیوں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور باقی سب لوگوں کا گوشت کھا سکو، چاہے وہ آزاد ہوں یا غلام، چھوٹے ہوں یا بڑے۔“

19 اور مَیں نے دیکھا کہ وحشی درندہ اور زمین کے بادشاہ اور اُن کی فوجیں اُس گُھڑسوار اور اُس کی فوج سے جنگ لڑنے کے لیے جمع ہوئیں۔ **20** اور وحشی درندہ پکڑا گیا۔ اور اُس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی بھی پکڑا گیا جس نے اُس کے سامنے وہ معجزے دِکھائے جن کے ذریعے اُس نے اُن لوگوں کو گمراہ کِیا تھا جنہوں نے وحشی درندے کا نشان لگوایا تھا اور جو اُس کے بُت کی پوجا کرتے تھے۔ وہ دونوں ابھی زندہ ہی تھے کہ اُن کو آگ کی اُس جھیل میں پھینک دیا گیا جو گندھک سے جلتی ہے۔ **21** لیکن باقی لوگ اُس لمبی تلوار سے مارے گئے جو اُس گُھڑسوار کے مُنہ سے نکلی ہوئی تھی۔ اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہوئے۔

20

اور مَیں نے ایک فرشتے کو دیکھا جو آسمان سے نیچے آ رہا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی چابی اور ایک بہت بڑی زنجیر تھی۔ **2** اُس نے اژدہے کو یعنی اُس قدیم سانپ کو جو اِبلیس اور شیطان ہے، پکڑ لیا اور اُسے 1000 سال کے لیے باندھ دیا۔ **3** پھر اُس نے اُسے اتھاہ گڑھے میں پھینک دیا اور اتھاہ گڑھے کو بند کر کے اِس پر مُہر لگا دی تاکہ اژدہا اُس وقت تک قوموں کو گمراہ نہ کر سکے جب تک 1000 سال ختم نہ ہو جائیں۔ اِس کے بعد اُسے تھوڑی دیر کے لیے رِہا کِیا جائے گا۔

4 اور مَیں نے تخت دیکھے اور جو لوگ اُن پر بیٹھے تھے، اُنہیں عدالت کرنے کا اِختیار دیا گیا۔ ہاں، مَیں نے اُن لوگوں* کو دیکھا جن کو اِس لیے مار ڈالا گیا# کہ اُنہوں نے خدا اور یسوع کے بارے میں گواہی دی تھی اور وحشی درندے اور اُس کے بُت کی پوجا نہیں کی تھی اور اپنے ماتھے اور ہاتھ پر اُس کا نشان نہیں لگوایا تھا۔ اور وہ زندہ ہو گئے اور اُنہوں نے 1000 سال کے لیے مسیح کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر حکمرانی کی۔ **5** (باقی مُردے اُس وقت تک زندہ نہیں ہوئے جب تک 1000 سال پورے نہیں ہوئے۔) یہ وہ ہیں جو سب سے پہلے زندہ ہوئے۔ **6** وہ لوگ پاک اور خوش ہیں جو سب سے پہلے زندہ ہوں گے کیونکہ اُن پر دوسری موت کا کوئی اِختیار نہیں ہے۔

20:4 * یونانی میں: ”جانوں“ # یونانی میں: ”کلہاڑے سے مار ڈالا گیا“

وہ خدا اور مسیح کے لیے کاہن ہوں گے اور 1000 سال تک مسیح کے ساتھ بادشاہوں کے طور پر حکمرانی کریں گے۔

7 جوں ہی 1000 سال ختم ہو جائیں گے، شیطان کو قید سے رِہا کر دیا جائے گا۔ 8 اور وہ زمین کے چاروں کونوں میں موجود قوموں کو یعنی جوج اور ماجوج کو گمراہ کرنے کے لیے نکلے گا تاکہ اُنہیں جنگ کے لیے جمع کرے۔ اُن لوگوں کی تعداد سمندر کی ریت جتنی ہوگی۔ 9 اور وہ پوری زمین پر پھیل جائیں گے اور مُقدسوں کی خیمہ گاہ اور عزیز شہر کو گھیر لیں گے۔ لیکن آسمان سے آگ نازل ہوگی اور اُن کو بھسم کر دے گی۔ 10 اور اِبلیس کو جو اُن کو گمراہ کر رہا تھا، آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں پھینکا جائے گا جس میں وحشی درندہ اور جھوٹا نبی پہلے سے موجود تھے اور اُن کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دن رات اذیت دی جائے گی۔*

11 اور مَیں نے ایک بہت بڑا سفید تخت دیکھا اور اُس کو بھی دیکھا جو اُس پر بیٹھا تھا۔ اُس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُن کا نام ونشان مٹ گیا۔ 12 اور مَیں نے دیکھا کہ سب مُردے یعنی چھوٹے اور بڑے، تخت کے سامنے کھڑے ہیں اور کتابیں* کھولی گئیں۔ لیکن ایک اَور کتاب بھی کھولی گئی۔ یہ زندگی کی کتاب تھی۔ اور مُردوں کی عدالت اُن کتابوں میں لکھی ہوئی باتوں اور اُن کے کاموں کے مطابق کی گئی۔ 13 اور سمندر نے اُن مُردوں کو رِہا کر دیا جو اُس میں تھے اور موت اور قبر* نے اُن مُردوں کو رِہا کر دیا جو اُن میں تھے اور ہر مُردے کی عدالت اُس کے کاموں کے مطابق کی گئی۔ 14 اور موت اور قبر* کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا۔ آگ کی جھیل کا مطلب دوسری موت ہے۔ 15 اور جس کسی کا نام زندگی کی کتاب میں نہیں لکھا تھا، اُسے آگ کی جھیل میں پھینکا گیا۔

21 اور مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین مٹ گئے اور سمندر بھی نہیں رہا۔ 2 مَیں نے مُقدس شہر یعنی نئے یروشلیم کو بھی دیکھا جو آسمان سے، ہاں، خدا کی طرف سے نیچے آ رہا تھا اور ایک دُلہن کی طرح لگ رہا تھا جس نے اپنے دُلہے کے لیے سنگھار کِیا ہو۔ 3 اِس کے ساتھ ہی مَیں نے تخت سے ایک اُونچی آواز سنی جس نے کہا: ”دیکھیں! خدا کا خیمہ اِنسانوں کے درمیان ہے۔ وہ اُن کے ساتھ رہے گا اور وہ اُس کے بندے ہوں گے۔ اور خدا خود اُن کے ساتھ ہوگا۔ 4 اور وہ اُن کے سارے آنسو پونچھ دے گا اور نہ موت رہے گی، نہ ماتم، نہ رونا، نہ درد۔ جو کچھ پہلے ہوتا تھا، وہ سب ختم ہو گیا۔“

5 اور جو تخت پر بیٹھا تھا، اُس نے کہا: ”دیکھیں! مَیں سب کچھ نیا بنا رہا ہوں۔“ اُس نے یہ بھی کہا:

10:20 * یا ”قید میں رکھا جائے گا۔“ 12:20 * یا ”طومار“

13:20، 14 * یونانی لفظ: ”ہادس۔“ ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

"اِن باتوں کو لکھ لیں کیونکہ یہ قابلِ بھروسا اور سچی ہیں۔" 6 پھر اُس نے مجھ سے کہا: "یہ باتیں پوری ہو چکی ہیں! مَیں الفا اور اومیگا ہوں،* مَیں آغاز اور اِختتام ہوں۔ جو پیاسا ہے، اُس کو مَیں زندگی کے پانی کے چشمے سے مُفت پلاؤں گا۔ 7 جو جیتے گا، اُس کو یہ سب کچھ ورثے میں ملے گا اور مَیں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ 8 لیکن جو لوگ بزدل ہیں اور جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور جو اپنی گندی حرکتوں کی وجہ سے گھناؤنے ہیں اور جو قاتل ہیں اور جو حرام کار* ہیں اور جو جادوٹونا کرتے ہیں اور جو بُت‌پرست ہیں اور جو جھوٹ بولتے ہیں، اُن کا انجام وہ جھیل ہوگی جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے۔ اِس کا مطلب دوسری موت ہے۔"

9 اور سات فرشتے جن کے پاس سات آخری آفتوں والے سات کٹورے تھے، اُن میں سے ایک نے میرے پاس آ کر کہا: "آئیں، مَیں آپ کو دُلہن یعنی میمنے کی ہونے والی بیوی دِکھاتا ہوں۔" 10 پھر وہ مجھے روح کے اثر میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور مجھے مُقدس شہر یروشلیم دِکھایا جو آسمان سے، ہاں، خدا کی طرف سے نیچے آ رہا تھا۔ 11 اُس شہر میں خدا کی شان تھی۔ اُس کی چمک ایک بہت ہی قیمتی پتھر جیسی تھی یعنی سنگِ‌یشب جیسی جو بلور کی طرح چمکتا ہے۔ 12 اُس کی دیوار بہت ہی بڑی اور اُونچی تھی۔ اُس کے 12 دروازے تھے جن پر 12 فرشتے کھڑے تھے۔ اُن دروازوں پر بنی‌اِسرائیل کے 12 قبیلوں کے نام لکھے تھے۔ 13 تین دروازے شہر کے مشرق میں تھے، تین دروازے شمال میں تھے، تین دروازے جنوب میں تھے اور تین دروازے مغرب میں تھے۔ 14 شہر کی دیوار کے 12 بنیادی پتھر تھے جن پر میمنے کے 12 رسولوں کے 12 نام لکھے تھے۔

15 جو فرشتہ مجھ سے بات کر رہا تھا، اُس نے ہاتھ میں سونے کا ایک بانس پکڑا ہوا تھا تاکہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں اور اُس کی دیوار کو ناپے۔ 16 اور وہ شہر چوکور تھا اور اُس کی لمبائی اُس کی چوڑائی جتنی تھی۔ جب اُس نے شہر کو بانس سے ناپا تو اِس کی لمبائی اور چوڑائی اور اُونچائی برابر تھی یعنی 12 ہزار فرلانگ۔* 17 اُس نے شہر کی دیوار بھی ناپی اور یہ اِنسانی پیمانے کے مطابق 144 (ایک سو چوالیس) ہاتھ* تھی اور فرشتے نے یہی پیمانہ اِستعمال کِیا۔ 18 یہ دیوار سنگِ‌یشب کی بنی ہوئی تھی اور شہر خالص سونے کا تھا اور دِکھنے میں شیشے کی طرح شفاف تھا۔ 19 شہر کی دیوار کی بنیادیں ہر طرح کے قیمتی پتھروں سے سجی ہوئی تھیں۔ پہلی بنیاد سنگِ‌یشب کی تھی، دوسری نیلم کی

6:21 * یا "مَیں الف ہوں اور ے بھی۔" الفا یونانی حروفِ‌تہجی کا پہلا حرف ہے جبکہ اومیگا آخری حرف ہے۔ **8:21** * "الفاظ کی وضاحت" میں "حرام کاری" کو دیکھیں۔

16:21 * یونانی میں: "12 ہزار ستادیون۔" تقریباً 2220 کلومیٹر (1379 میل)۔ ایک ستادیون 185 میٹر (تقریباً 607 فٹ) تھا۔ **17:21** * تقریباً 64 میٹر (210 فٹ)

تھی، تیسری سنگِ یمانی کی تھی، چوتھی زُمُرد کی تھی، **20** پانچویں عقیقِ سلیمانی کی تھی، چھٹی عقیقِ جگری کی تھی، ساتویں زبرجد کی تھی، آٹھویں بریل کی تھی، نویں یاقوتِ زرد کی تھی، دسویں عقیقِ سبز کی تھی، گیارھویں زرقون کی تھی اور بارھویں یاقوتِ ارغوانی کی تھی۔ **21** اور شہر کے 12 دروازے 12 موتی تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی تھا۔ شہر کی مرکزی سڑک خالص سونے سے بنی تھی اور دِکھنے میں شیشے کی طرح شفاف تھی۔

22 مجھے اُس میں کوئی ہیکل* دِکھائی نہیں دی کیونکہ یہوواہ# خدا جو لامحدود قدرت کا مالک ہے، اُس کی ہیکل ہے اور میمنا بھی اُس کی ہیکل ہے۔ **23** اور شہر کو سورج یا چاند کی روشنی کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ خدا کی شان سے روشن تھا اور میمنا اُس کا چراغ تھا۔ **24** اور اُس شہر کی روشنی سے قوموں کی راہ روشن ہوگی اور زمین کے بادشاہ اُس میں اپنی شان لائیں گے۔ **25** اُس کے دروازے سارا دن بند نہیں کیے جائیں گے کیونکہ اُس میں رات نہیں ہوگی۔ **26** اور اُس میں قوموں کی شان اور عظمت لائی جائے گی۔ **27** لیکن کوئی ناپاک چیز یا کوئی ایسا شخص جو گھناؤنے کام کرتا ہے یا دھوکے باز ہے، ہرگز اُس شہر میں داخل نہیں ہوگا بلکہ صرف وہ اُس میں داخل ہوگا جس کا نام اُس زندگی کی کتاب* میں لکھا ہے جو میمنے کی ہے۔

22

اور اُس فرشتے نے مجھے زندگی کے پانی کا دریا دِکھایا جو بلور کی طرح شفاف تھا۔ یہ دریا خدا اور میمنے کے تخت سے نکل کر **2** شہر کی مرکزی سڑک کے بیچ میں بہہ رہا تھا۔ دریا کے دونوں طرف درخت تھے جن پر پھل کی بارہ فصلیں لگتی تھیں یعنی ہر مہینے میں ایک فصل۔ اِن درختوں کے پتوں کے ذریعے قوموں کو شفا ملنی تھی۔

3 اور اُس شہر پر پھر کبھی لعنت نہیں بھیجی جائے گی بلکہ خدا کا اور میمنے کا تخت اُس میں ہوگا۔ خدا کے غلام اُس کی خدمت کریں گے **4** اور اُس کا چہرہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر لکھا ہوگا۔ **5** وہاں پھر کبھی رات نہیں ہوگی اور اُن کو چراغ یا سورج کی روشنی کی ضرورت نہیں رہے گی کیونکہ یہوواہ# خدا اُن پر روشنی چمکائے گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بادشاہوں کے طور پر حکمرانی کریں گے۔

6 پھر اُس نے مجھ سے کہا: ”یہ باتیں قابلِ بھروسا اور سچی ہیں۔ یہوواہ# خدا جو نبیوں کو اِلہام عطا کرتا ہے، اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجا تاکہ اپنے غلاموں کو وہ باتیں دِکھائے جو جلد ہونے والی ہیں۔ **7** دیکھیں! مَیں جلد آ رہا ہوں! جو لوگ اِس کتاب* کے پیغام پر عمل کرتے ہیں، وہ خوش رہتے ہیں۔“

21:22 * یعنی خدا کا گھر **21:22؛ 22:5، 6** # ”الفاظ کی وضاحت“ کو دیکھیں۔

21:27؛ 22:7 * یا ”طومار“

8 مَیں، یوحنا یہ سب کچھ سُن اور دیکھ رہا تھا۔ جب مَیں نے یہ باتیں سنیں اور دیکھیں تو مَیں اُس فرشتے کے قدموں میں گر گیا جو مجھے یہ سب کچھ دِکھا رہا تھا تاکہ اُس کی عبادت کروں۔ 9 لیکن اُس نے مجھ سے کہا: "خبردار! ایسا مت کریں! صرف خدا کی عبادت کریں! کیونکہ مَیں بھی آپ اور آپ کے بھائیوں یعنی نبیوں اور اُن لوگوں کی طرح ایک غلام ہوں جو اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔"

10 اُس نے یہ بھی کہا کہ "اِس کتاب کے پیغام پر مُہر نہ لگائیں کیونکہ مقررہ وقت نزدیک ہے۔ 11 جو بُرا ہے، وہ بُرائی کرتا رہے اور جو ناپاک ہے، وہ ناپاک رہے مگر جو نیک ہے، وہ نیکی کرتا رہے اور جو پاک ہے، وہ پاک رہے۔

12 "دیکھیں! مَیں جلد آ رہا ہوں اور ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ دوں گا۔ 13 مَیں الفا اور اومیگا ہوں،* مَیں پہلا اور آخری ہوں، مَیں آغاز اور اِختتام ہوں۔ 14 وہ لوگ خوش ہیں جو اپنے چوغے دھوتے ہیں تاکہ اُنہیں زندگی کے درختوں کے پاس جانے کا اعزاز ملے اور وہ شہر کے دروازوں سے اندر داخل ہو سکیں۔ 15 مگر شہر سے باہر کتّے* اور جادوٹونا کرنے والے اور حرام کار# اور قاتل اور بُت پرست ہیں اور وہ لوگ بھی جو جھوٹ کے شیدائی ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں۔"

16 "مَیں، یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا تاکہ وہ کلیسیاؤں کے فائدے کے لیے آپ کو اِن باتوں کے بارے میں گواہی دے۔ مَیں داؤد کی جڑ اور اولاد ہوں اور صبح کا چمکتا ستارہ بھی۔""

17 اور روح اور دُلہن کہتی ہیں: "آئیں!" اور جو کوئی یہ سنتا ہے، وہ بھی کہے: "آئیں!" اور جس کسی کو پیاس لگی ہے، وہ آئے اور جو بھی چاہے، زندگی کا پانی مُفت لے۔

18 "جو شخص اِس کتاب میں لکھے پیغام کو سنتا ہے، اُسے مَیں آگاہ کر رہا ہوں کہ اگر کوئی اِس میں کسی بات کا اِضافہ کرے گا تو خدا اُس پر وہ تمام آفتیں لائے گا جن کا اِس کتاب میں ذکر ہوا ہے۔ 19 اور اگر کوئی اِس کتاب میں لکھے پیغام میں سے کچھ نکالے گا تو خدا اُسے وہ اچھی چیزیں نہیں دے گا جو اِس کتاب میں لکھی ہیں یعنی وہ اُسے زندگی کے درختوں کا پھل نہیں دے گا اور نہ ہی مُقدس شہر میں داخل ہونے دے گا۔

20 جو اِن باتوں کے بارے میں گواہی دے رہا ہے، وہ کہتا ہے: "ہاں، مَیں جلد آ رہا ہوں۔""

"آمین! آئیں، مالک یسوع!"

21 مُقدسوں کو مالک یسوع کی عظیم رحمت حاصل ہو۔

13:22 * یا "مَیں الف ہوں اور ے بھی۔" الفا یونانی حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے جبکہ اومیگا آخری حرف ہے۔
15:22 * یعنی ایسے لوگ جن کے کام خدا کی نظر میں گھناؤنے ہیں۔ # "الفاظ کی وضاحت" میں "حرام کاری" کو دیکھیں۔

کتابوں کا چارٹ

کتابِ مُقدس کی وہ کتابیں جو پہلی صدی عیسوی میں لکھی گئیں

کتاب کا نام	لکھنے والا	لکھنے کی جگہ	تحریر مکمل ہوئی	واقعات کا دورانیہ
متی	متی	فلسطین	تقریباً 41 ء	2 ق م-33 ء
مرقس	مرقس	روم	تقریباً 60-65 ء	29-33 ء
لُوقا	لُوقا	قیصریہ	تقریباً 56-58 ء	3 ق م-33 ء
یوحنا	یوحنا رسول	اِفسس یا اِس کے قریب	تقریباً 98 ء	تمہید کے بعد، 29-33 ء
اعمال	لُوقا	روم	تقریباً 61 ء	33- تقریباً 61 ء
رومیوں	پولُس	کُرنتھس	تقریباً 56 ء	
1-کُرنتھیوں	پولُس	اِفسس	تقریباً 55 ء	
2-کُرنتھیوں	پولُس	مقدونیہ	تقریباً 55 ء	
گلتیوں	پولُس	کُرنتھس یا سُوری انطاکیہ	تقریباً 50-52 ء	
اِفسیوں	پولُس	روم	تقریباً 60-61 ء	
فلپّیوں	پولُس	روم	تقریباً 60-61 ء	
کُلسّیوں	پولُس	روم	تقریباً 60-61 ء	
1-تھسلُنیکیوں	پولُس	کُرنتھس	تقریباً 50 ء	
2-تھسلُنیکیوں	پولُس	کُرنتھس	تقریباً 51 ء	
1-تیمُتھیُس	پولُس	مقدونیہ	تقریباً 61-64 ء	
2-تیمُتھیُس	پولُس	روم	تقریباً 65 ء	
طِطُس	پولُس	مقدونیہ (؟)	تقریباً 61-64 ء	
فلیمون	پولُس	روم	تقریباً 60-61 ء	
عبرانیوں	پولُس	روم	تقریباً 61 ء	
یعقوب	یعقوب (یسوع کے بھائی)	یروشلیم	62 ء سے پہلے	
1-پطرس	پطرس	بابل	تقریباً 62-64 ء	
2-پطرس	پطرس	بابل (؟)	تقریباً 64 ء	
1-یوحنا	یوحنا رسول	اِفسس یا اِس کے قریب	تقریباً 98 ء	
2-یوحنا	یوحنا رسول	اِفسس یا اِس کے قریب	تقریباً 98 ء	
3-یوحنا	یوحنا رسول	اِفسس یا اِس کے قریب	تقریباً 98 ء	
یہوداہ	یہوداہ (یسوع کے بھائی)	فلسطین (؟)	تقریباً 65 ء	
مکاشفہ	یوحنا رسول	پتمُس	تقریباً 96 ء	

[کچھ کتابوں کو لکھنے والوں کے نام اور لکھنے کی جگہ کے بارے میں پوری معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ ق م کا مطلب قبل از مسیح ہے اور ء کا مطلب عیسوی ہے۔]

اِشاریہ

کتابوں کے ناموں کے مخفف صفحہ 6 پر دیے گئے ہیں۔
موٹی لکھائی میں دیے گئے لفظ کو دُہرانے کی بجائے یہ نشان لگایا گیا ہے: ~

اچانک: لُو 34:21 وہ دن ~ آپ کے سر پر آ پہنچے
اچھائی: 2-پطر 5:1 ایمان کے ساتھ ساتھ ~ ہو، ~ کے ساتھ ساتھ
اچھے: روم 7:5 ~ آدمی کے لیے شاید کوئی مرنے کو تیار
اچھے کام: روم 19:7 جو ~ مَیں کرنا چاہتا ہوں، وہ نہیں کرتا
گل 9:6 ~ کرنے میں ہمت نہ ہاریں
2-تیم 17:3 تاکہ ہر ~ کے لیے تیار ہوں
احترام: اِفس 33:5 بیوی اپنے شوہر کا دل سے ~ کرے
1-پطر 2:3 دیکھے گا کہ آپ اُس کا گہرا ~ بھی کرتی
1-پطر 15:3 جواب دیتے وقت گہرا ~ ظاہر کریں
احساسات: یعقو 17:5 ایلیاہ نبی ہمارے جیسے ~ رکھتے تھے
اِختلاف: 1-کُر 10:1 آپ میں کوئی ~ نہ پایا جائے
اِختلافات: روم 17:16 اُن لوگوں پر نظر رکھیں جو ~ پیدا کرتے
اِختیار: متی 18:28 آسمان اور زمین کا سارا ~ مجھے دیا گیا ہے
لُو 6:4 مَیں تمہیں اِن سب حکومتوں کا ~ اور شان
اِختیار والوں: طط 1:3 ~ کے فرمانبردار اور تابع دار ہوں
2-پطر 10:2 ~ کو ناچیز خیال کرتے ہیں
ادنیٰ: فل 21:3 ہمارے ~ جسموں کو بدل کر اپنے اعلیٰ جسم
اڈا: متی 13:21 تم اِسے ڈاکوؤں کا ~ بنا رہے ہو
اذیت: متی 10:5 وہ خوش رہتے ہیں جن کو ~ دی جاتی
متی 21:13 جب اُس پر ~ آتی ہے تو وہ اِسے فوراً ترک
مر 17:4 جیسے ہی کلام کی وجہ سے اُن پر ~ آتی ہے
مر 30:10 اُسے سو گُنا ملے گا لیکن ساتھ ساتھ ~ بھی
یوح 20:15 اگر مجھے ~ پہنچائی تو آپ کو بھی ~
روم 14:12 اُن کے لیے دُعا کریں جو آپ کو ~ پہنچاتے
1-کُر 12:4 جب ~ پہنچائی جاتی تو صبر سے برداشت
2-کُر 9:4 ~ تو پہنچائی لیکن بے سہارا نہیں چھوڑے
اِرادے: اِفس 11:3 اُس ابدی ~ کے مطابق جس کا تعلق مسیح
ارتمس: اعما 34:19 اِفسیوں کی ~ عظیم ہے!
اریوپگس: اعما 22:17 پولُس ~ کے بیچ میں کھڑے ہو گئے
ازدواجی تعلقات: عبر 4:13 ~ پاک رہیں
ازدواجی حق: 1-کُر 3:7 شوہر بیوی کا ~ ادا کرے
اژدہے: مکا 9:12 بڑے ~ کو نیچے پھینک دیا گیا
اُستادوں: اِفس 11:4 کچھ چرواہوں اور ~ کے طور پر دیے
اِسرائیل: گل 16:6 خدا کے ~ پر سلامتی اور رحمت ہو
اِصلاح: 2-کُر 11:13 آپ آئندہ بھی خوش رہیں، اپنی ~ کریں
اِفس 12:4 مُقدسوں کی ~ کریں، خدمت کریں
عبر 11:12 جب ~ کی جاتی ہے تو ہمیں خوشی نہیں
مکا 19:3 مَیں اُن کی ~ کرتا ہوں جن سے پیار کرتا
اِطمینان: یوح 27:14 مَیں آپ کو ~ دے رہا ہوں
فل 7:4 خدا آپ کو وہ ~ دے گا جو سمجھ سے باہر
اِعتراف: 1-یوح 9:1 اگر ہم گُناہوں کا ~ کرتے ہیں تو وہ معاف

اعضا: روم 13:6 اپنے ~ کو خدا کے حضور پیش کریں
روم 4:12 سارے ~ فرق فرق کام کرتے ہیں
کُل 5:3 اپنے جسم کے ~ کو مار ڈالیں
اِعلان: 1-کُر 26:11 آپ مالک کی موت کا ~ کرتے ہیں
افسوس: 1-کُر 16:9 مجھ پر ~ اگر مَیں خوش‌خبری نہ سناؤں!
مکا 12:12 اَے زمین اور سمندر، تُم پر ~!
اِقرار: روم 10:10 زبان سے ~ کرنے سے نجات ملتی ہے
عبر 23:10 سب کے سامنے اپنی اُمید کا ~ کرتے رہیں
یعقو 16:5 ایک دوسرے کے سامنے گُناہوں کا ~ کریں
اِکلوتا: یوح 16:3 اُس نے اپنا ~ بیٹا دے دیا تاکہ
اِکلوتے: یوح 18:1 ~ بیٹے نے واضح کِیا کہ خدا کون ہے
اکولہ: اعما 2:18 ایک یہودی جس کا نام ~ تھا
اکیلا: یوح 32:16 مجھے ~ چھوڑ جائیں گے لیکن مَیں ~ نہیں
اِلتجا: روم 26:8 پاک روح ہمارے لیے ~ کرتی ہے
روم 34:8 مسیح یسوع ہمارے لیے ~ کرتے ہیں
یعقو 16:5 نیک شخص کی ~ کا اثر بہت زبردست
اِلتجائیں: 1-تیم 1:2 ہر طرح کے لوگوں کے لیے ~ کریں
عبر 7:5 مسیح نے اُس کے سامنے ~ کیں
اِلزام: روم 33:8 چُنے ہوئے لوگوں پر کون ~ عائد کر سکتا؟
1-تیم 19:5 جب کسی بزرگ پر ~ لگایا جائے
طط 7:1 نگہبان کو ~ سے پاک ہونا چاہیے
مکا 10:12 ہمارے بھائیوں پر ~ لگانے والے کو
الفا: مکا 8:1 مَیں ~ اور اومیگا ہوں
الگ: متی 32:25 وہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ~ کرے گا
اِلہام: 2-تیم 16:3 جو کچھ لکھا ہے، خدا کے ~ سے ہے
اُمت: 1-پطر 9:2 آپ ایک چُنی ہوئی نسل، ایک مُقدس ~ ہیں
اِمتحان: اعما 9:5 آپ نے یہوواہ کی روح کا ~ لینے کا
1-کُر 9:10 اُن کی طرح یہوواہ کا ~ بھی نہ لیں
اِمتیازی: یعقو 9:2 اگر دوسروں سے ~ سلوک کرتے رہتے
امن: روم 18:12 اپنی طرف سے سب کے ساتھ ~ سے رہیں
روم 19:14 ایسے کام کریں جن سے ~ کو فروغ ملے
1-تھس 3:5 جب لوگ کہہ رہے ہوں گے: ~ اور سلامتی
مکا 4:6 اُس کو ~ اُٹھا لینے کا اِختیار دیا گیا
اُمید: روم 5:5 ہو نہیں سکتا کہ یہ ~ پوری نہ ہو
روم 24:8 جب چیز مل جاتی ہے تو ~ ختم ہو جاتی ہے
روم 12:12 اپنی ~ کی وجہ سے خوش ہوں
روم 4:15 تاکہ ہم ثابت قدم رہ کر ~ حاصل کر سکیں
اِفس 18:1 اُس نے آپ کو کس ~ کے لیے بلایا
اِفس 12:2 آپ کسی ~ کے بغیر دُنیا میں رہ رہے تھے
عبر 19:6 ~ ہماری جانوں کے لیے لنگر کی طرح

ب

1-کُر 25:15 وہ ~ کے طور پر اُس وقت تک حکمرانی
مکا 6:1 جنہوں نے ہمیں ~ اور کاہن بنایا
بادشاہت: متی 10:6 تیری ~ آئے۔ تیری مرضی
متی 33:6 ~ کو اپنی زندگی میں پہلا درجہ دیتے رہیں
متی 43:21 ~ اُس قوم کو دے دی جائے گی جو
متی 14:24 ~ کی خوش خبری کی مُنادی ساری دُنیا میں
متی 34:25 آئیں، اُس ~ کو ورثے میں حاصل کریں جو
لُو 32:12 باپ نے آپ کو ~ دینے کا فیصلہ کیا ہے
لُو 29:22 مَیں ~ کے سلسلے میں آپ کے ساتھ عہد
یوح 36:18 میری ~ کا اِس دُنیا سے کوئی تعلق نہیں
اعما 6:1 کیا آپ ابھی اِسرائیل کی ~ بحال کریں گے؟
1-کُر 24:15 وہ ~ کو اپنے خدا کے حوالے کر دے گا
گل 21:5 ایسے کام کرنے والے لوگ ~ کے وارث نہیں
کُل 13:1 اپنے عزیز بیٹے کی ~ میں منتقل کِیا
مکا 15:11 دُنیا کی ~ مسیح کی ~ بن گئی ہے
بادشاہتیں: متی 8:4 دُنیا کی تمام ~ اور اُن کی شان دِکھائی
بادشاہوں: لُو 12:21 لوگ آپ کو ~ کے سامنے پیش کریں گے
مکا 10:5 وہ ~ کے طور پر زمین پر حکمرانی کریں
مکا 3:18 زمین کے ~ نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی
بادل: عبر 1:12 ہمارے اِردگِرد گواہوں کا اِتنا بڑا ~ ہے
بادلوں: متی 30:24 اِنسان کا بیٹا ~ پر شان کے ساتھ آ رہا ہے
بارش: متی 45:5 نیکوں اور بدوں دونوں پر ~ برساتا ہے
بازار: اعما 17:17 ~ میں اُن کو تعلیم دیتے جو وہاں ہوتے
بال: متی 30:10 آپ کے سر پر کتنے ~ ہیں
لُو 18:21 ایک بھی ~ کو نقصان نہیں پہنچے گا
1-کُر 14:11 جب مرد لمبے ~ رکھتا تو اُس کی بےعزتی
بالغ: 1-کُر 20:14 سمجھ کے لحاظ سے ~ بنیں
باندھیں: متی 19:16 جو کچھ آپ زمین پر ~ گے، وہ پہلے سے
ببر شیر: 1-پطر 8:5 اِبلیس ایک دھاڑتے ہوئے ~ کی طرح
بپتسمہ: متی 13:3 یسوع ~ لینے کے لیے آئے
متی 19:28 لوگوں کو شاگرد بنائیں اور اُن کو ~ دیں
اعما 41:2 اُس دن تقریباً 3000 لوگوں نے ~ لے لیا
اعما 36:8 کافی پانی ہے! اب تو مَیں ~ لے سکتا ہوں
1-پطر 21:3 ~ آپ کو بچا رہا ہے
بپتسمے: روم 4:6 ہم اپنے ~ سے اُن کی موت میں شریک
بُت پرست: 1-کُر 9:6 ~ بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے
بُت پرستی: 1-کُر 14:10 عزیزو، ~ سے بھاگیں
بُتوں: 1-یوح 21:5 پیارے بچو، ~ سے کنارہ کریں
بجلی: متی 27:24 اِنسان کے بیٹے کی موجودگی ~ کی طرح
لُو 18:10 شیطان ~ کی طرح آسمان سے گِر چُکا ہے
بچانا: متی 25:16 جو کوئی اپنی جان ~ چاہتا ہے

بچانے: لُو 10:19 اِنسان کا بیٹا لوگوں کو تلاش کرنے اور ~ آیا
بچپن: مر 20:10 اِن سب حکموں پر تو مَیں ~ سے عمل کر
2-تیم 15:3 آپ ~ سے پاک صحیفوں سے واقف ہیں
بچت: 2-کُر 14:12 والدین کو بچوں کے لیے ~ کرنی چاہیے
بچوں: متی 16:11 چھوٹے ~ کی طرح جو بازار میں بیٹھے ہیں
متی 3:18 اگر سوچ بدل کر ~ کی طرح نہیں بنیں گے
متی 14:19 ~ کو میرے پاس آنے دیں، اُن کو نہ روکیں
لُو 21:10 دانش مندوں سے چھپائیں اور ~ پر ظاہر کیں
1-کُر 11:13 میری سوچ اور سمجھ ~ جیسی تھی
بچھڑ: لُو 24:15 میرا بیٹا ~ گیا تھا لیکن اب واپس آ گیا ہے
بچی: مر 42:5 وہ ~ فوراً اُٹھ گئی اور چلنے پھرنے لگی
بچے: لُو 47:9 اُنہوں نے ایک چھوٹے ~ کو اپنے پاس کھڑا
1-کُر 14:7 آپ کے ~ ناپاک ہوتے مگر اب وہ پاک ہیں
1-کُر 20:14 بُرائی کے لحاظ سے ~ بنیں
1-یوح 2:3 عزیزو، اب ہم خدا کے ~ ہیں
بحث وتکرار: 1-تیم 4:6 لفظوں کے بارے میں ~ کرنے کا جنون
بددُعا: روم 14:12 دُعا کریں، ~ نہ کریں
بدل: روم 2:12 بلکہ اپنی سوچ کا رُخ موڑ کر خود کو ~ لیں
بدلہ: روم 19:12 ~ لینا میرا کام ہے۔ مَیں ~ دوں گا
2-تھس 8:1 اُن سے ~ لیں گے جو خدا کو نہیں جانتے
بدلے: متی 26:16 آدمی اپنی جان کے ~ میں کیا دے سکتا ہے؟
بدنام: 1-کُر 13:4 جب ~ کِیا جاتا تو نرمی سے جواب
بدنظمی: 1-کُر 33:14 خدا ~ کو پسند نہیں کرتا ہے
بدوں: اعما 15:24 خدا نیکوں اور ~ دونوں کو زندہ کرے گا
برابر: فل 6:2 خدا کے اِختیار کو چھین کر اُس کے ~ بنیں
برابری: 2-کُر 14:8 یوں آپ میں ~ ہو جائے
بُرا فرشتہ: اعما 16:16 ایک ~ اُسے غیب کا علم دیتا تھا
بُرائی: متی 12:24 ~ بہت بڑھ جائے گی اِس لیے محبت ٹھنڈی
روم 17:12 ~ کے بدلے ~ نہ کریں
1-تھس 22:5 ہر طرح کی ~ سے گریز کریں
بُرائی کا شخص: 2-تھس 3:2 جب تک ~ ظاہر نہیں ہوگا
برباد: روم 20:14 خدا کے کام کو ~ کرنا چھوڑ دیں
برتن: روم 21:9 ایک ~ اعلیٰ اِستعمال کے لیے اور دوسرا
2-تیم 20:2 کچھ ~ اعلیٰ کاموں کے لیے اِستعمال ہوتے
بُرج: لُو 4:13 وہ 18 لوگ جن پر سِلوام کا ~ گِرا
برداشت: 1-کُر 12:4 جب اذیت پہنچائی جاتی تو صبر سے ~
اِفس 2:4 محبت کی بِنا پر ایک دوسرے کی ~ کریں
1-پطر 20:2 مشکلات ~ کرتے کیونکہ اچھے کام کرتے
برگشتگی: 2-تھس 3:2 جب تک ~ نہیں آئے گی
برنباس: اعما 27:9 ~ نے ساؤل کی مدد کی

بَری: اعما 26:20 مَیں تمام اِنسانوں کے خون سے ~ ہوں
بُری بات: اِفس 29:4 آپ کے مُنہ سے کوئی ~ نہ نکلے
بُرے: عبر 12:3 خبردار رہیں کہ آپ کے دل ~ نہ ہو جائیں
بُرے فرشتوں: متی 28:8 دو آدمی جو ~ کے قبضے میں تھے
1-کُر 20:10 بُت پرست ~ کے لیے قربانیاں چڑھاتے ہیں
1-کُر 21:10 ~ کی میز پر کھانا نہیں کھا سکتے
اِفس 12:6 ~ کے آسمانی لشکروں سے جنگ
بُرے فرشتے: یعقو 19:2 ~ بھی یہ مانتے ہیں اور کانپتے ہیں
بُرے کام: متی 23:7 ~ کرنے والو، مجھ سے دُور ہو جاؤ!
روم 19:7 جو ~ مَیں نہیں کرنا چاہتا، وہ کر بیٹھتا
بُرے لوگ: 1-کُر 9:6 ~ بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے
بڑا: یوح 28:14 باپ مجھ سے ~ ہے
فل 3:2 دوسروں کو اپنے سے ~ سمجھیں
بڑائی: 1-کُر 31:10 سب کچھ خدا کی ~ کے لیے کریں
بڑبڑاتے: یہوداہ 16 یہ آدمی ~ اور شکایت کرتے ہیں
بڑبڑائے: فل 14:2 سارے کام ~ اور بحث‌وتکرار کیے بغیر
بڑبڑائیں: 1-کُر 10:10 اُن کی طرح ~ بھی نہیں
بڑھئی: مر 3:6 یہ وہی ~ ہے نا، جس کی ماں کا نام مریم ہے
بڑھیں: 1-کُر 6:4 لکھی ہوئی باتوں سے آگے نہ ~
بڑی بِھیڑ: مکا 9:7 ایک ~ جسے کوئی گن نہیں سکتا
بڑی مصیبت: متی 21:24 تب ایسی ~ آئے گی جو
مکا 14:7 یہ وہ ہیں جو ~ سے نکل آئے ہیں
بزدلی: 2-تیم 7:1 خدا نے ہمیں ~ کی روح نہیں دی
بزرگ: طط 5:1 ہر شہر میں ~ مقرر کریں
بکتر: اِفس 14:6 سینے پر نیکی کا ~ پہنیں
بکریوں: متی 32:25 جیسے چرواہا بھیڑوں کو ~ سے الگ کرتا
بلاوے: اِفس 1:4 آپ اُس ~ کے لائق ہیں
بنائی: کُل 16:1 سب چیزیں اُس کے ذریعے ~ گئیں
بندھن: اِفس 3:4 صلح کے ~ کو قائم رکھیں
کُل 14:3 محبت ایک ایسا ~ جو متحد کرتا ہے
بنیاد: لُو 48:6 گھر بناتے وقت پتھریلی تہہ پر ~ ڈالی
روم 20:15 اُس ~ پر عمارت نہ بناؤں جو کسی اَور نے
1-کُر 11:3 مسیح کی جگہ کوئی اَور ~ نہیں
بنیادی تعلیمات: روم 20:2 ~ اور سچائیوں کی سمجھ رکھتے
بوتا: گل 7:6 اِنسان جو کچھ ~ ہے، وہی کاٹتا ہے
بوجھ: اعما 28:15 ہم آپ پر کوئی اَور ~ نہیں ڈالیں گے
گل 2:6 ~ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں
گل 5:6 ہر کوئی اپنی ذمےداری کا ~ اُٹھائے
1-تھس 6:2 ہم آپ پر مالی ~ ڈال سکتے تھے
عبر 1:12 آئیں، ہر طرح کے ~ کو اُتار پھینکیں
1-یوح 3:5 اُس کے حکم ہمارے لیے ~ نہیں ہیں
مکا 24:2 مَیں آپ پر کوئی اَور ~ نہیں ڈال رہا ہوں

بہانہ: یوح 22:15 اب وہ اپنے گُناہ کے لیے کوئی ~ پیش نہیں
روم 20:1 وہ خدا کا اِنکار کرنے کا کوئی ~ پیش نہیں
بہروں: مر 37:7 یہ تو ~ کو سننے تک کی صلاحیت عطا کرتا
بھاگیں: 1-کُر 18:6 حرام‌کاری سے ~!
بھائی: متی 55:13 کیا یعقوب، یوسف، شمعون اِس کے ~ نہیں؟
متی 8:23 آپ کا اُستاد ایک ہے اور آپ سب ~ ہیں
1-کُر 11:5 اگر ایک ~ حرام‌کار یا لالچی ہے
بھائیوں: متی 40:25 آپ نے میرے ~ کے لیے کیا تو میرے لیے کیا
بھرا: لُو 45:6 جو دل میں ~ ہوتا ہے، وہی زبان پر آتا ہے
بھروسا: 2-کُر 9:1 خود پر ~ نہ کریں بلکہ خدا پر
2-تھس 4:3 ہمیں پورا ~ ہے کہ آپ ہماری ہدایتوں پر
بھڑک: اعما 39:15 پولُس اور برنباس ایک دوسرے پر ~ اُٹھے
1-کُر 5:13 محبت غصے میں ~ نہیں اُٹھتی
بھڑکیں: کُل 19:3 شوہرو، اپنی بیوی پر ~ نہیں
بھلائی: گل 10:6 آئیں، سب کے ساتھ ~ کریں
بھول: فل 13:3 اُن باتوں کو ~ گیا ہوں جنہیں پیچھے چھوڑ آیا
بھیڑخانے: یوح 16:10 میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس ~ کی نہیں
بھیڑوں: متی 33:25 وہ ~ کو اپنی دائیں طرف رکھے گا
یوح 16:21 میری چھوٹی ~ کی گلّہ‌بانی کریں
بھیڑیوں: لُو 3:10 مَیں آپ کو ~ میں بھیج رہا ہوں
بھیڑیے: متی 15:7 جھوٹے نبی اصل میں بھوکے ~ ہیں
اعما 29:20 آپ کے بیچ میں ظالم ~ آ جائیں گے
بےانصاف: روم 14:9 کیا خدا ~ ہے؟ ہرگز نہیں!
عبر 10:6 خدا ~ نہیں، وہ اُس محنت اور محبت
بےبس: روم 24:7 دیکھو، مَیں کتنا ~ ہوں!
بےحوصلہ: کُل 21:3 بچوں کو غصہ نہ دِلائیں تاکہ ~ نہ ہو جائیں
بےعزتی: 1-پطر 23:2 جب ~ کی گئی، اُس نے بدلے میں ~ نہیں
بےفکر: 1-کُر 32:7 مَیں چاہتا ہوں کہ آپ ~ رہیں
بےوقوفی: 1-کُر 19:3 دُنیا کی دانش‌مندی خدا کی نظر میں ~
بےہودہ: روم 27:1 مردوں نے مردوں کے ساتھ ~ کام کیے
اِفس 4:5 احمقانہ باتیں اور ~ مذاق بھی نہ کیے جائیں
بیٹا: متی 17:3 یہ میرا پیارا ~ ہے جس سے مَیں خوش ہوں
بیٹی: لُو 49:8 آپ کی ~ مر گئی ہے
بیٹیاں: اعما 9:21 چار کنواری ~ جو خدا کا کلام سناتی تھیں
بیٹے: لُو 13:15 چھوٹے ~ نے اپنی ساری دولت اُڑا دی
روم 14:8 جو روح کی رہنمائی میں چلتے، خدا کے ~
بیٹے بیٹیاں: 2-کُر 18:6 تُم میرے ~ بنو گے
بیج: لُو 11:8 ~ خدا کا کلام ہے
بیل: یوح 1:15 مَیں انگور کی اصلی ~ ہوں
بیلوں: 1-کُر 9:9 کیا خدا کو ~ کی فکر ہے؟
بیمار: یعقو 14:5 کیا آپ میں سے کوئی ~ ہے؟

بیماری: متی 35:9 یسوع نے ہر طرح کی ~ کو ٹھیک کِیا
بیواؤں: یعقو 27:1 مصیبت زدہ یتیموں اور ~ کی دیکھ بھال کریں
بیوہ: مر 43:12 اِس غریب ~ نے باقی لوگوں کی نسبت زیادہ
لُو 3:18 ایک ~ بار بار منصف کے پاس جا کر کہتی
بیوی: 1-کُر 2:7 ہر مرد کی اپنی اپنی ~ ہو
اِفس 28:5 ~ سے محبت جیسے اپنے جسم سے
بیویاں: اِفس 22:5 ~ اپنے شوہروں کی تابع دار ہوں

پ

پابندیاں: 1-کُر 35:7 مَیں آپ پر ~ نہیں لگانا چاہتا بلکہ
پاس: یوح 44:6 جب تک کہ باپ اُسے میرے ~ نہ لائے
پاک: لُو 2:11 اَے باپ! تیرا نام ~ مانا جائے
2-کُر 1:7 جسم اور سوچ کو ناپاکی سے ~ کریں
1-پطر 15:1 اپنے سارے چال چلن کو ~ کریں
پاک دل: متی 8:5 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو ~ ہیں
پاک روح: متی 31:12 جو کفر ~ کے خلاف بکا جاتا ہے
لُو 35:1 آپ پر ~ نازل ہوگی اور خدا کی قدرت سایہ
لُو 22:3 ~ کبوتر کی شکل میں اُن پر اُتری
لُو 13:11 باپ اُن کو ~ دے گا جو اُس سے ~ مانگتے
یوح 26:14 مددگار یعنی ~ آپ کو وہ باتیں یاد دِلائے گا
اعما 8:1 جب ~ نازل ہوگی تو آپ کو قوت ملے گی
اعما 4:2 وہ سب ~ سے معمور ہو گئے
اعما 32:5 ~ اُن کو دی جو خدا کا کہنا مانتے ہیں
روم 26:8 ~ ہمارے لیے اِلتجا کرتی ہے
گل 16:5 ~ کے مطابق چلتے رہیں
گل 8:6 جو ~ کے مطابق بوتا ہے
اِفس 30:4 خدا کی ~ کو غمگین نہ کریں
پاک صاف: 1-کُر 11:6 خدا نے آپ کو پاک روح سے ~ کِیا
2-پطر 14:3 خدا دیکھے کہ آپ ~ اور بےداغ ہیں
پاک صحیفوں: 2-تیم 16:3 ~ میں جو کچھ لکھا ہے، خدا کے اِلہام
پاکیزگی: عبر 14:12 ~ کی جستجو کریں
پانی: یوح 10:4 وہ آپ کو زندگی کا ~ دیتا
1-کُر 6:3 مَیں نے پودا لگایا، اپلّوس نے اِسے ~ دیا
پانیوں: مکا 1:17 فاحشہ جو بہت سے ~ پر بیٹھی ہے
پاؤں: یوح 5:13 شاگردوں کے ~ دھو کر
1-کُر 27:15 ساری چیزیں اُس کے ~ تلے کر دیں
پتھر: متی 42:21 جس ~ کو مزدوروں نے ٹھکرا دیا
لُو 40:19 اگر یہ چپ رہتے تو ~ پکار اُٹھتے
اِفس 20:2 بنیاد کا سب سے اہم ~ مسیح یسوع ہیں
پتے: متی 32:24 جونہی ~ نکل آتے ہیں، آپ کو پتہ چل

پختگی: فل 16:3 جتنی بھی ~ حاصل کر لی ہو، آگے بڑھتے
1-تیم 15:4 سب لوگ دیکھ سکیں کہ آپ ~ حاصل کر
عبر 1:6 آئیں، ~ کی طرف بڑھیں
پختہ: گل 1:6 آپ جو روحانی طور پر ~ ہیں
اِفس 13:4 جب تک ہم سب ~ نہ ہو جائیں
پُراعتماد: 2-کُر 6:5 اِس لیے ہم ہمیشہ ~ رہتے ہیں
پرستش: متی 10:4 صرف یہوواہ اپنے خدا کی ~ کرو
پرسکلّہ: اعما 26:18 ~ اور اکوِلہ اپلّوس کو اپنے ساتھ لے گئے
پُرسکون: 1-پطر 4:3 خوب‌صورتی ~ اور نرم رویے سے
پرکھا: 1-تیم 10:3 پہلے اُنہیں ~ جائے اور اگر لائق ثابت ہوں
یعقو 3:1 آپ کا ایمان ~ جاتا ہے تو ثابت‌قدمی پیدا
پرکھتا: مکا 23:2 مَیں اِنسانوں کی سوچ اور دلوں کو ~ ہوں
پرکھے: گل 4:6 ہر کوئی اپنے کاموں کو ~
پرندوں: متی 26:6 آسمان کے ~ کو غور سے دیکھیں
پریڈ: 2-کُر 14:2 خدا ہمیں فتح کی ~ میں شامل کرتا ہے
پریشان: لُو 25:21 نشانیاں نظر آئیں گی اور قومیں سخت ~ ہوں
فل 6:4 کسی بات پر ~ نہ ہوں
پڑوسی: لُو 27:10 اپنے ~ سے اُسی طرح محبت کرو جس طرح
لُو 36:10 کون اُس آدمی کا ~ ثابت ہوا؟
پڑھ: اعما 30:8 کیا اُن باتوں کو سمجھ رہے جو ~ رہے؟
پڑھے لکھے: اعما 13:4 دیکھا کہ وہ کم ~ اور معمولی آدمی ہیں
پسند: یوح 29:8 مَیں وہی کام کرتا ہوں جو اُس کو ~ ہے
روم 22:7 مَیں دل سے خدا کی شریعت کو بہت ~ کرتا
اِفس 10:5 معلوم کرتے رہیں مالک کو کون سے کام ~
پُشت: متی 34:24 یہ ~ ہرگز ختم نہیں ہوگی
پطرس: متی 29:14 ~ پانی پر چل کر یسوع کی طرف جانے
لُو 54:22 ~ کافی فاصلہ رکھ کر اُن کے پیچھے گئے
یوح 10:18 ~ نے تلوار نکالی اور غلام کا کان اُڑا دیا
اعما 5:12 ~ قیدخانے میں لیکن کلیسیا دُعا کر رہی
پکڑوائے: متی 21:26 آپ میں سے ایک مجھے ~ گا
پَل: متی 27:6 کون اپنی زندگی کو ایک ~ کے لیے بھی
پلک: 1-کُر 52:15 ہم ~ جھپکتے ہی بدل جائیں گے
پودا: 1-کُر 6:3 مَیں نے ~ لگایا، اپلّوس نے اِسے پانی دیا
پولُس: 1-کُر 12:1 مَیں ~ کا شاگرد ہوں
پہچانے: 2-کُر 9:6 ہمیں گمنام خیال کِیا جاتا لیکن ہم تو ~ جاتے
پہلے: متی 30:19 بہت سے جو ~ ہیں، وہ آخری ہو جائیں گے
پہلے پھل: روم 23:8 ہمیں ~ یعنی پاک روح ملی ہے
پھل: لُو 15:8 وہ ثابت‌قدمی کے ساتھ ~ لاتے ہیں
یوح 2:15 شاخ کو چھانٹتا تاکہ اَور بھی ~ لائے
یوح 8:15 باپ کی بڑائی اِسی سے کہ آپ بہت ~ لائیں
گل 22:5 روح کا ~: محبت، خوشی، اِطمینان، تحمل

پھندے: لُو 35،34:21 وہ دن ~ کی طرح اچانک آپ کے سر پر
پھوٹ پھوٹ: متی 75:26 پطرس باہر جا کر ~ کر رونے لگے
پھولوں: لُو 27:12 ذرا جنگلی ~ کو دیکھیں۔ وہ کیسے بڑھتے
پیار: مر 21:10 یسوع کو اُس پر ~ آیا
یوح 17:21 شمعون، کیا آپ مجھ سے ~ کرتے ہیں؟
روم 10:12 بہن بھائیوں کی طرح ~ کریں
اِفس 29:5 جسم سے ~ کرتا اور اِسے کھلاتا پلاتا ہے
1-تھس 10:4 ایک دوسرے سے اَور زیادہ ~ کریں
مکا 19:3 مَیں اُن کی اِصلاح کرتا ہوں جن سے ~ کرتا
پیارا: متی 17:3 یہ میرا ~ بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں
پیاسا: یوح 37:7 اگر کوئی ~ ہے تو میرے پاس آئے
پیالہ: متی 22:20 کیا آپ وہ ~ پی سکتے ہیں جو مَیں
لُو 20:22 یہ ~ نئے عہد کی طرف اِشارہ کرتا ہے
لُو 42:22 اگر تُو چاہتا ہے تو یہ ~ مجھ سے ہٹا دے
1-کُر 25:11 اُنہوں نے اِسی طرح ~ لے کر کہا
پیٹ: فل 19:3 اُن کا خدا اُن کا ~ ہے
پیچھے: متی 20:4 وہ جال چھوڑ کر اُن کے ~ چل پڑے
یوح 27:10 میری بھیڑیں میرے ~ چلتی ہیں
مکا 4:14 وہ ہر جگہ میمنے کے ~ ~ جاتے ہیں
پیدا: 1-پطر 3:1 نئے سرے سے ~ کِیا تاکہ زندہ اُمید ملے
پیروکار: متی 21:19 اور پھر میرے ~ بن جائیں
پیروں: روم 20:16 خدا جلد ہی شیطان کو آپ کے ~ تلے کچلوا
پیسے: 1-تیم 10:6 ~ سے پیار ہر طرح کی بُرائی کی جڑ
عبر 5:13 زندگی سے ظاہر ہو کہ ~ سے پیار نہیں
پیش: روم 13:6 اپنے آپ کو خدا کے حضور ~ کریں
پیش‌گوئی: 2-پطر 20:1 صحیفوں کی کوئی بھی ~ اِنسانوں کی
پیش‌گوئیاں: 2-پطر 21:1 ~ اِنسانوں کی مرضی سے نہیں کی گئیں
پیش‌گوئیوں: 2-پطر 19:1 خدا کی ~ پر ایمان اَور زیادہ مضبوط
پیشوا: یوح 42:12 بہت سے ~ بھی یسوع پر ایمان لائے
پیشوائی: روم 8:12 جو ~ کرتا ہے، وہ لگن سے ~ کرے
1-تھس 12:5 اُن کی عزت کریں جو آپ کی ~ کرتے ہیں
عبر 17،7:13 جو آپ کی ~ کر رہے ہیں
پیلاطُس: یوح 6:19 ~ نے کہا: یہ آدمی بےقصور ہے

ت

تابع: 1-پطر 13:2 اِنسانی نظام کے ~ رہیں، چاہے بادشاہ ہو
تابع‌دار: روم 1:13 ہر شخص حاکموں کا ~ ہو
روم 5:13 یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اُن کے ~ ہوں
عبر 17:13 اُن کے ~ ہوں جو آپ کی پیشوائی
تاج: متی 29:27 اُنہوں نے کانٹوں سے ایک ~ بنا کر
1-کُر 25:9 کھلاڑی ایسا ~ حاصل کرتے جو خراب
تاجر: متی 45:13 آسمان کی بادشاہت ایک ~ کی طرح ہے
مکا 3:18 زمین کے ~ امیر ہو گئے
تارتارس: 2-پطر 4:2 فرشتوں کو ~ میں ڈال دیا
تاریکی: یوح 19:3 روشنی کی بجائے ~ سے محبت رکھی
اِفس 18:4 اُن کی سمجھ پر ~ چھا گئی ہے
1-پطر 9:2 آپ کو ~ سے اپنی شان‌دار روشنی میں بلایا
تازگی: اعما 19:3 تاکہ یہوواہ کی طرف سے ~ کے دن آئیں
تازہ‌دم: متی 28:11 میرے پاس آئیں، مَیں آپ کو ~ کر دوں گا
تاکید: اعما 28:5 سختی سے ~ کی کہ اِس نام سے تعلیم نہ
تباہ: 2-پطر 7:3 بُرے لوگوں کو ~ کِیا جائے گا
مکا 18:11 اُن کو ~ کِیا جائے جو زمین کو ~ کر رہے
تحقیق: 1-پطر 10:1 نجات کے متعلق نبیوں نے بڑی ~ اور تفتیش
تحمل: 1-تھس 14:5 سب کے ساتھ ~ سے پیش آئیں
تخت: متی 31:25 اِنسان کا بیٹا اپنے شان‌دار ~ پر بیٹھ جائے گا
لُو 32:1 خدا اُسے اُس کے باپ داؤد کا ~ دے گا
تختِ‌عدالت: یوح 13:19 پیلاطُس ~ پر بیٹھ گیا
روم 10:14 سب خدا کے ~ کے سامنے کھڑے
تربیت: 1-پطر 10:5 خدا آپ کی اچھی طرح ~ کر لے گا
ترتیب: لُو 3:1 سب باتوں کو آپ کے لیے ~ سے لکھوں
1-کُر 23:15 مُردوں کو ~ سے زندہ کِیا جائے گا
ترجمہ: 1-کُر 30:12 کیا سب ~ کرتے ہیں؟
ترس: متی 36:9 لوگوں کو دیکھ کر یسوع کو ~ آیا
متی 34:20 یسوع کو بڑا ~ آیا، اُن کی آنکھوں کو چُھوا
ترغیب: عبر 24:10 محبت اور اچھے کاموں کی ~ دیں
ترک: عبر 5:13 مَیں تمہیں کبھی ~ نہیں کروں گا
تسلی: متی 4:5 جو ماتم کرتے ہیں، اُن کو ~ ملے گی
روم 4:15 تاکہ ہم صحیفوں سے ~ پا کر اُمید حاصل
2-کُر 3:1 خدا بڑی ~ بخشتا ہے
2-کُر 4:1 تاکہ ہم اُن کو ویسی ہی ~ دے سکیں
1-تھس 11:2 ہم نے آپ کو نصیحت کی اور ~ دی
تصور: اِفس 20:3 اُس سے کہیں زیادہ کر سکتا ہے جو ہم ~
تعاون: اِفس 16:4 جوڑوں کی وجہ سے ایک دوسرے سے ~
تعداد: مکا 11:5 جن کی ~ ہزاروں اور لاکھوں میں تھی
تعصب: اعما 34:10 مَیں سمجھ گیا ہوں کہ خدا ~ نہیں کرتا
تعلیم: متی 28:7 بِھیڑ اُن کے ~ دینے کے انداز پر حیران
متی 29:7 وہ اِختیار کے ساتھ ~ دے رہے تھے
یوح 15:7 مذہبی سکولوں میں ~ حاصل نہیں کی
یوح 16:7 جو ~ دیتا ہوں، وہ میری نہیں بلکہ
1-تیم 12:2 مَیں عورت کو اِجازت نہیں دیتا کہ ~ دے
2-تیم 7:3 ~ حاصل کرتی رہتیں لیکن سچائی کو سمجھ
تقریروں: اعما 32:15 ~ کے ذریعے بھائیوں کی حوصلہ‌افزائی کی

تکلیف: روم 17:8 ہم وارث بشرطیکہ مسیح کی طرح ~ سہیں
روم 22:8 ساری مخلوقات اب تک ~ میں ہیں
1-کُر 26:12 اگر ایک عضو ~ اُٹھاتا ہے تو سارے اعضا
1-پطر 14:3 اگر نیک ہونے کی وجہ سے ~ دی جائے
تکلیفیں: روم 18:8 جو ~ ہم ابھی سہہ رہے ہیں، وہ کچھ بھی نہیں
تلوار: متی 52:26 جو ~ چلاتے ہیں، اُنہیں ~ سے ہلاک کِیا
اِفس 17:6 ہاتھ میں روح کی ~ اُٹھا لیں
عبر 12:4 خدا کا کلام دو دھاری ~ سے زیادہ تیز
تماشا: 1-کُر 9:4 ہم دُنیا اور فرشتوں کے لیے ~ بن گئے
تماشاگاہ: 1-کُر 9:4 آخر میں رسولوں کو ~ میں لایا جائے
تمیز: عبر 14:5 تاکہ اچھے اور بُرے میں ~ کر سکیں
تنقید: 2-کُر 8:6 اور ~ اور تعریفیں سننے سے
تنکوں: 1-کُر 12:3 بنیاد پر ~ سے عمارت تعمیر کرتے
تنکے: متی 3:7 آپ اُس ~ کو کیوں دیکھتے ہیں
توانائی: فل 13:2 خدا آپ کو ~ بخشتا ہے تاکہ
توبہ: لُو 8:3 ایسے کام کرو جن سے ثابت ہو کہ تُم نے ~
لُو 7:15 آسمان میں گُناہ گار کے ~ کرنے پر خوشی
اعما 19:3 ~ کریں اور اپنی روِش بدلیں
اعما 30:17 سب کو بتا رہا ہے کہ اُنہیں ~ کرنی چاہیے
اعما 20:26 ایسے کام جن سے ثابت ہو کہ اُنہوں نے ~
روم 4:2 خدا آپ کو ~ کرنے پر مائل کر رہا ہے
2-کُر 10:7 کوئی شخص دُکھ محسوس کرتا تو ~ کرتا
مکا 11:16 اپنے کاموں سے ~ نہیں کی بلکہ کفر بکا
توجہ: 1-کُر 35:7 آپ کی ~ مالک کی خدمت پر لگی رہے
توقع: متی 44:24 ایسے وقت پر آئے گا جب ~ بھی نہیں ہوگی
توہین: 2-پطر 10:2 اُن کی ~ کرنے سے نہیں ڈرتے جن کو خدا
تھامے: فل 16:2 زندگی کے کلام کو مضبوطی سے ~ رکھیں
تھپڑ: یوح 3:19 اُنہوں نے یسوع کے مُنہ پر ~ بھی مارے
تھک: عبر 3:12 تو آپ ~ کر ہمت نہیں ہاریں گے
تھوڑی دیر: 2-کُر 17:4 ہم جن مصیبتوں کا سامنا کرتے، ~ کے لیے
تھوکنے: متی 67:26 وہ یسوع کے چہرے پر ~ لگے
تیار: متی 44:24 آپ بھی ~ رہیں کیونکہ اِنسان کا بیٹا
یوح 2:14 مَیں آپ کے لیے جگہ ~ کرنے جا رہا ہوں
تیل: متی 4:25 سمجھ دار کنواریوں نے ~ کی بوتلیں بھی لیں
مر 4:14 اِس ~ کو ضائع کیوں کِیا گیا؟
تیمُتھیُس: اعما 1:16 وہ ایک شاگرد سے ملے جس کا نام ~ تھا
1-کُر 17:4 ~ میرے عزیز اور وفادار بیٹے ہیں
1-تیم 2:1 ~ جو ایمان کے لحاظ سے میرا حقیقی بیٹا

ٹ

ٹکڑے: متی 20:14 روٹیوں کے بچے ہوئے ~ جمع کیے
ٹوکرے: متی 20:14 بچے ہوئے ٹکڑوں سے 12 ~ بھر گئے
ٹھکرانا: 1-تھس 8:4 وہ اِنسان کو نہیں بلکہ اُس خدا کو ~ ہے
ٹھوس غذا: عبر 14:5 ~ پُختہ لوگوں کے لیے ہوتی ہے
ٹھوکر: روم 13:14 ہم کسی کے لیے ~ کا باعث نہیں بنیں گے
ٹھیس: 1-کُر 32:10 خدا کی کلیسیا کو ~ نہ پہنچائیں
ٹھیک: لُو 11:9 اُنہوں نے اُن کو بھی ~ کِیا جو بیمار تھے
لُو 9:10 بیماروں کو ~ کریں اور لوگوں کو بتائیں کہ
اعما 16:5 وہ سب کے سب ~ ہو جاتے
ٹیکس: متی 25:17 دُنیا کے بادشاہ کس سے ~ وصول کرتے ہیں؟
متی 17:18 اُسے ~ وصول کرنے والے کی طرح خیال
لُو 11:18 مَیں اِس ~ وصول کرنے والے کی طرح نہیں
لُو 22:20 کیا قیصر کو ~ دینا جائز ہے یا نہیں؟
لُو 2:23 یہ آدمی قیصر کا ~ ادا کرنے سے منع کرتا
روم 6:13 آپ اِسی لیے تو ~ بھی ادا کرتے ہیں
روم 7:13 جو ~ مانگتا ہے، اُسے ~ دیں

ث

ثابت: اعما 3:17 واضح کِیا اور حوالے دے کر ~ بھی کِیا
ثابت قدم: متی 13:24 جو آخر تک ~ رہے گا، وہ نجات پائے گا
لُو 19:21 آپ ~ رہنے سے اپنی جان بچائیں گے
روم 12:12 مصیبتوں میں ~ رہیں
1-کُر 58:15 ~ اور ڈٹے رہیں
ثابت قدمی: لُو 15:8 وہ ~ کے ساتھ پھل لاتے ہیں
روم 3:5 مصیبت سے ~ پیدا ہوتی ہے
یعقو 4:1 ~ کو اپنا کام پورا کرنے دیں
یعقو 11:5 آپ نے ایوب کی ~ کے بارے میں سنا
ثبوت: روم 8:5 خدا نے اپنی محبت کا ~ یوں دیا کہ

ج

جادوٹونا: اعما 19:19 ~ کی کتابیں سب کے سامنے جلا دیں
گل 20:5 بُت پرستی، ~، دُشمنی، لڑائی جھگڑا
جاگتا: مکا 15:16 وہ شخص خوش ہے جو ~ رہتا ہے
جال: متی 47:13 آسمان کی بادشاہت ایک ~ کی طرح ہے
لُو 4:5 وہاں مچھلیاں پکڑنے کے لیے ~ ڈالیں
جان: متی 37:22 یہوواہ اپنے خدا سے اپنی ساری ~ سے
لُو 24:9 جو اپنی ~ بچانا چاہتا ہے، اِسے کھو دے گا
لُو 4:12 اُن سے نہ ڈریں جو آپ کی ~ تو لے سکتے
اعما 24:20 مَیں اپنی ~ کو اہم نہیں سمجھتا
روم 4:16 میری خاطر اپنی ~ خطرے میں ڈال دی
گل 9:4 خدا آپ کو ~ گیا ہے
جائز: 1-کُر 12:6 سب چیزیں ~ ہیں لیکن سب فائدہ مند نہیں
جائزہ: 1-کُر 28:11 شخص کو پہلے اِس بات کا ~ لینا چاہیے

2-کُر 5:13 اپنا ~ لیتے رہیں کہ سیدھی راہ پر چل رہے
1-تھس 21:5 سب باتوں کا ~ لیں اور جو اچھی ہوں
جبرائیل: لُو 19:1 مَیں ~ خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں
جت: 2-کُر 14:6 غیرایمان والوں کے ساتھ جُوئے میں نہ ~
جُدا: متی 35:10 مَیں ~ کرنے آیا ہوں
روم 39:8 ہمیں خدا کی اُس محبت سے ~ کر سکتی ہے
جذبہ: عبر 11:6 آپ میں سے ہر ایک ایسا ہی ~ ظاہر کرے
جڑ: لُو 13:8 کلام کو قبول کرتے ہیں لیکن کوئی ~ نہیں
کُل 7:2 ~ پکڑتے اور مضبوط ہوتے جائیں
جُڑے: اِفس 16:4 جسم کے تمام اعضا ترتیب سے ~ ہوئے ہیں
جستجو: کُل 1:3 اُن چیزوں کی ~ میں رہیں جو آسمان پر ہیں
جسم: متی 28:10 اُن سے نہ ڈریں جو ~ کو تو مار سکتے ہیں
متی 26:26 لیں، کھائیں، یہ میرے ~ کی طرف اِشارہ
روم 5:8 جو لوگ ~ کی خواہشوں کے مطابق چلتے
روم 1:12 اپنے ~ ایسی قربانی کے طور پر پیش کریں
1-کُر 4:7 شوہر کو اپنے ~ پر حق نہیں بلکہ بیوی کو
1-کُر 18:12 خدا نے ہر عضو کو ~ میں ترتیب سے لگایا
1-کُر 44:15 گوشت پوست کا ~ بویا جاتا، روحانی ~
گل 19:5 اب ~ کے کام صاف ظاہر ہیں
جسمانی سوچ: کُل 18:2 ~ کے باعث بلاوجہ مغرور ہو گیا
جگانے: یوح 11:11 مَیں اُنہیں ~ جا رہا ہوں
جلدبازی: یعقو 19:1 غصہ کرنے میں ~ نہ کرے
جمع: لُو 10:5 مچھلیوں کی بجائے اِنسانوں کو ~ کریں گے
اِفس 10:1 سب چیزوں کو مسیح کے تحت ~ کرنے
عبر 25:10 ~ ہونے میں ناغہ نہ کریں
جنسی: روم 26:1 اُن کو بے لگام ~ خواہشوں کے حوالے کر
روم 27:1 مردوں نے عورتوں سے ~ تعلقات چھوڑ
1-تھس 5:4 قوموں کی طرح نہ بنیں جو بے لگام ~ خواہشوں
جنگ: 1-کُر 8:14 تو ~ کے لیے کون تیار ہو گا؟
اِفس 12:6 ہم گوشت پوست کے اِنسانوں سے ~ نہیں
مکا 7:12 آسمان پر ~ چھڑ گئی، میکائیل
مکا 14:16 خدا کے عظیم دن کی ~ کے لیے جمع
جنگی لباس: اِفس 11:6 وہ ~ پہن لیں جو خدا کی طرف سے ہے
جُوا: متی 30:11 میرا ~ آرام دہ ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے
جواب: 1-پطر 15:3 اُن کو ~ دینے کے لیے ہر وقت تیار رہیں
جوانی: 1-کُر 36:7 وہ عمر جب ~ کی خواہشیں زوروں پر
جوڑا: متی 6:19 جسے خدا نے ~ ہے، اُسے کوئی اِنسان جُدا
جوش: روم 10:2 وہ ~ سے خدا کی خدمت کرتے ہیں لیکن
جہاز: 2-کُر 25:11 تین بار میرا ~ تباہ ہو گیا
جہالت: 1-تیم 13:1 مَیں نے جو کچھ کیا، ~ کی وجہ سے کیا

جھاڑی: اعما 30:7 فرشتہ جلتی ہوئی ~ کے شعلے میں ظاہر ہوا
جھوٹ: اِفس 25:4 اب جبکہ آپ نے ~ بولنا بند کر دیا ہے
کُل 9:3 ایک دوسرے سے ~ نہ بولیں
2-تھس 11:2 فریب کا شکار ہونے دیا تاکہ ~ پر یقین کریں
طط 2:1 خدا جو ~ نہیں بول سکتا
جھوٹا: یوح 44:8 اِبلیس ~ ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے
جھوٹی: متی 59:26 عدالتِ‌عظمیٰ یسوع کے خلاف ~ گواہی ڈھونڈ
جھوٹے: متی 15:7 ~ نبیوں سے خبردار جو بھیڑوں کے رُوپ
متی 11:24 بہت سے ~ نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے
متی 24:24 ~ مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے
مر 22:13 ~ نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور معجزے دِکھا کر
گل 4:2 ~ بھائی جو چپکے سے کلیسیا میں شامل
جھونکوں: اِفس 14:4 تعلیمات کے ~ سے یہاں وہاں دھکیلے
جھیل: مکا 20:19 آگ کی ~ میں پھینک دیا گیا
جئیں: 2-کُر 15:5 ہم آئندہ اپنے لیے نہ ~ بلکہ
جی: یوح 24:11 آخری دن وہ ~ اُٹھے گا
جیت: روم 37:8 ہمیں اُس کے ذریعے مکمل ~ حاصل ہوتی
جی توڑ کوشش: لُو 24:13 تنگ دروازے سے داخل ہونے کی ~ کریں
جیتے: روم 8:14 اگر ہم ~ ہیں تو یہوواہ کے لیے ~ ہیں

چ

چابی: لُو 52:11 تم نے علم کے دروازے کی ~ چھین لی ہے
چابیاں: متی 19:16 مَیں آپ کو آسمان کی بادشاہت کی ~ دوں گا
مکا 18:1 میرے پاس موت اور قبر کی ~ ہیں
چال چلن: فل 27:1 آپ کا ~ مسیح کی خوش‌خبری کے لائق ہو
کُل 10:1 آپ کا ~ یہوواہ کے لائق ہو
1-پطر 12:2 غیرایمان والوں کے سامنے اچھا ~ برقرار
1-پطر 1:3 شوہر کو بغیر کسی لفظ کے اپنے ~ سے قائل
1-پطر 16:3 وہ یہ دیکھ کر شرمندہ ہوں کہ آپ کا ~ اچھا
چالوں: 2-کُر 11:2 ہم اُس کی ~ سے بےخبر نہیں
چاند: لُو 25:21 سورج، ~ اور ستاروں پر نشانیاں نظر آئیں
چٹان: متی 24:7 جس نے ~ پر اپنا گھر بنایا
چراغ: متی 22:6 جسم کا ~ آنکھ ہے
متی 1:25 دس کنواریوں جو اپنے ~ لے کر دُلہے
چراغوں: فل 15:2 اِس دُنیا میں روشن ~ کی طرح ہوں
چرائیں: یوح 17:21 میری چھوٹی بھیڑوں کو ~
چرنی: لُو 7:2 اُس کو کپڑے میں لپیٹا اور ~ میں رکھ دیا
چرواہا: متی 36:9 ایسی بھیڑوں کی طرح جن کا کوئی ~ نہیں
یوح 11:10 مَیں اچھا ~ ہوں جو بھیڑوں کے لیے جان دے
یوح 14:10 مَیں اچھا ~ ہوں۔ مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا
یوح 16:10 ایک گلّہ، ایک ~

چرواہوں: اِفس 11:4 کچھ ~ اور اُستادوں کے طور پر دیے
چڑیاں: متی 29:10 کیا دو ~ ایک پیسے کی نہیں بِکتیں؟
چشموں: مکا 17:7 زندگی کے پانی کے ~ کے پاس
چکنی چپڑی: روم 18:16 وہ ~ باتوں سے لوگوں کو بہکاتے ہیں
چل: یوح 19:6 اُنہوں نے دیکھا کہ یسوع پانی پر ~ رہے
چمکے: 2-کُر 6:4 تاریکی میں روشنی ~
چُنا: اعما 15:9 مَیں نے اِس آدمی کو ~ ہے کہ میرا نام
چُنتا: روم 11:9 خدا کسی کو کاموں کے مطابق نہیں ~
چُنے ہوئے: متی 22:24 ~ لوگوں کی خاطر اُس زمانے کو مختصر
متی 31:24 فرشتے ~ لوگوں کو جمع کریں گے
چور: متی 20:6 اور نہ ہی ~ چوری کرتے ہیں
متی 43:24 اگر مالک کو پتہ ہوتا کہ ~ کس پہر آئے گا
1-کُر 10:6 نہ ~ بادشاہت کے وارث ہوں گے
1-تھس 2:5 دن ویسے ہی آنے والا جیسے رات کو ~
چوری: اِفس 28:4 چور آئندہ ~ نہ کرے بلکہ محنت کرے
چوری چھپے: یہوداہ 4 کچھ آدمی ~ آپ کے درمیان گھس آئے
چوکس: متی 41:26 ~ رہیں اور دُعا کرتے رہیں
لُو 36:21 ~ رہیں اور سارا وقت اِلتجا کرتے رہیں
1-کُر 13:16 ~ رہیں، ایمان کی راہ پر قائم رہیں
چُوم: لُو 48:22 یہوداہ، آپ مجھے کیوں ~ رہے ہیں؟
چھپی: لُو 17:8 جو بھی بات ~ ہے، وہ ظاہر ہو جائے گی
چُھوا: متی 3:8 یسوع نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے ~
چھوٹا: لُو 48:9 جو اپنے آپ کو ~ خیال کرتا ہے، وہی بڑا
چھوٹے: متی 13:7 ~ دروازے سے داخل ہوں
لُو 10:16 جو ~ معاملوں میں بددیانت ہے
چھوٹے گلّے: لُو 32:12 گھبرائیں مت، ~
چھوڑ: متی 29:19 جس نے میری خاطر گھر، زمینیں ~ دی ہیں
1-کُر 10:7 بیوی اپنے شوہر کو ~ کر چلی نہ جائے
فل 7:2 اُنہوں نے سب کچھ ~ دیا اور غلام بن گئے
چھوڑا: یوح 29:8 اُس نے مجھے اکیلا نہیں ~
چُھوئیں: 2-کُر 17:6 ناپاک چیز کو مت ~
چیخنے چلّانے: اِفس 31:4 ہر طرح کی رنجش، غصے، غضب، ~

ح

حاکم: یوح 31:12 اِس دُنیا کے ~ کو نکال دیا جائے گا
یوح 30:14 دُنیا کا ~ آ رہا ہے لیکن مَیں اُس کی گرفت
حاکموں: روم 1:13 ہر شخص ~ کا تابع دار ہو
حال: اعما 36:15 آئیں، دیکھیں کہ بہن بھائیوں کا کیا ~ ہے
حالت: 1-کُر 19:15 تو ہماری ~ سب لوگوں سے زیادہ خراب
حاملہ: 1-تھس 3:5 جیسے ~ عورت کو دردیں لگتی ہیں
حد: 1-تھس 6:4 کوئی شخص ~ سے آگے نہ بڑھے
حرام کار: 1-کُر 9:6 نہ ~ بادشاہت کے وارث ہوں گے
حرام کاروں: 1-کُر 9:5 ~ کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیں
حرام کاری: متی 19:15 قتل، ~ کفر اِنسان کے دل سے آتا ہے
اعما 20:15 اُنہیں لکھا جائے کہ ~ اور خون سے گریز
1-کُر 18:6 ~ سے بھاگیں!
1-کُر 8:10 اُن کی طرح ~ بھی نہ کریں
گل 19:5 جسم کے کام: ~، ناپاکی، ہٹ دھرم چال چلن
اِفس 3:5 آپ میں ~ کا ذکر تک نہ ہو
کُل 5:3 اعضا کو ~، ناپاکی کے اِعتبار سے مار ڈالیں
1-تھس 3:4 خدا کی مرضی ہے کہ ~ سے گریز کریں
حرف: 2-کُر 3:6 تاکہ ہماری خدمت پر ~ نہ آئے
حساب: لُو 38:6 جس ~ سے آپ دیتے ہیں، اُسی ~ سے
روم 12:14 ہم سب کو ~ دینا پڑے گا
1-کُر 5:13 محبت غلطیوں کا ~ نہیں رکھتی
حسد: 1-کُر 4:13 محبت ~ نہیں کرتی
حفاظت: یوح 12:17 مَیں نے اُن کی ~ کی ہے
حق: 1-کُر 5:9 کیا ہمیں ~ نہیں کہ ہم ایمان عورت سے شادی
1-کُر 18:9 مَیں اُس ~ کا ناجائز فائدہ نہ اُٹھاؤں
حقیقی: یوح 28:7 جس نے مجھے بھیجا ہے، وہ ~ ہستی ہے
1-تیم 19:6 ~ زندگی کو مضبوطی سے تھام سکیں
حکم: متی 40:22 یہ ~ شریعت اور نبیوں کی تعلیم کی بنیاد
مر 28:12 کون سا ~ سب سے زیادہ اہم ہے؟
مر 31:12 کوئی بھی ~ اِن حکموں سے زیادہ اہم نہیں
یوح 34:13 نیا ~ کہ ایک دوسرے سے محبت کریں
حکمران: اعما 26:4 ~ یہوواہ کے خلاف جمع ہو گئے
حکمرانی: روم 12:6 گُناہ کو اپنے فانی جسم پر ~ نہ کرنے دیں
مکا 15:11 وہ ہمیشہ بادشاہ کے طور پر ~ کرے گا
حکیم: لُو 31:5 تندرست لوگوں کو ~ کی ضرورت نہیں
حمایت: لُو 51:23 یوسف نے سازش کی ~ کرنے سے اِنکار
حمد: متی 30:26 اُنہوں نے خدا کی حمد کے گیت ~ اور چلے
حناہ: لُو 36:2، 37 ایک نبیّہ، جن کا نام ~ تھا
حننیاہ: اعما 1:5 ~ اور اُس کی بیوی سفیرہ
حوصلہ: لُو 32:22 جب آپ واپس آئیں تو بھائیوں کا ~ بڑھائیں
اعما 15:28 پولُس نے اُن کو دیکھ کر ~ پایا
حوصلہ افزائی: روم 12:1 میری ~ اور آپ کی ~ ہو
روم 19:14 ایسے کام کریں جن سے دوسروں کی ~ ہو
1-کُر 23:10 سب چیزیں جائز لیکن سب ~ کا باعث نہیں
1-کُر 31:14 سب لوگ کچھ سیکھیں اور سب کی ~ ہو
کُل 16:3 ایک دوسرے کی ~ کریں
طط 9:1 صحیح تعلیم کے ذریعے ~ کر
عبر 25:10 ایک دوسرے کی ~ کریں

حیاداری: 1-تیم 9:2 عورتیں ~ سے خود کو سنواریں
حیثیت: روم 3:12 خود کو اپنی ~ سے زیادہ اہم نہ سمجھیں

خ

خاتمہ: متی 14:24 پھر ~ آئے گا
خادم: مر 43:10 جو بڑا بننا چاہتا ہے، وہ آپ کا ~ بنے
2-کُر 6:3 اِس لائق ہوئے کہ نئے عہد کے ~ بنیں
خادموں: 1-تیم 8:3 کلیسیا کے ~ کو سنجیدہ ہونا چاہیے
خاکسار: متی 4:18 جو اِس چھوٹے بچے کی طرح ~ بنے گا
یعقو 10:4 یہوواہ کے حضور ~ بنو
1-پطر 6:5 ~ بنیں اور خدا کے زورآور ہاتھ کے نیچے
خاکساروں: یعقو 6:4 خدا ~ کو عظیم رحمت عطا کرتا ہے
خاندانوں: اِفس 15:3 جس نے تمام ~ کو وجود دیا ہے
ختم: 2-کُر 16:4 ہم باہر سے ~ ہوتے جا رہے ہیں
ختنہ: روم 29:2 دل کا ~ ہے جو پاک روح سے ہوا ہے
1-کُر 19:7 اِس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ ~ ہوا ہے
خدا: متی 46:27 میرے ~ تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
یوح 18:1 کسی اِنسان نے ~ کو کبھی نہیں دیکھا
یوح 3:17 جو واحد اور سچے ~ کو قریب سے جانیں
یوح 17:20 مَیں اپنے اور آپ کے ~ کے پاس جا رہا
1-کُر 4:8 صرف ایک ہی سچا ~ ہے
2-کُر 4:4 اِس دُنیا کے ~ نے عقلوں کو اندھا کر رکھا
اِفس 6:4 ~ ایک ہے جو سب کا باپ ہے
1-یوح 8:4 ~ محبت ہے
خدا کی بندگی: 1-تیم 7:4 ~ کے سلسلے میں اپنی تربیت کریں
1-تیم 8:4 ~ ہر معاملے میں فائدہ مند ہے
1-تیم 6:6 ~ کرنے کا بڑا فائدہ ہے
2-تیم 12:3 اُن کو اذیت دی جائے گی جو ~ کرنا
خدمت: متی 28:20 اِنسان کا بیٹا اِس لیے آیا کہ ~ کرے
اعما 24:20 میرے لیے سب سے اہم یہ کہ ~ انجام دوں
روم 13:11 مَیں اِس ~ کی بڑائی کرتا ہوں
2-کُر 1:4 خدا نے رحم کر کے ہمیں یہ ~ سونپی ہے
2-کُر 4:6 ہم ثابت کرتے کہ خدا کی ~ کے لائق ہیں
1-تیم 12:1 مسیح یسوع نے مجھے ایک خاص ~ دی
خرید: 1-کُر 23:7 آپ کو قیمت ادا کر کے ~ لیا گیا ہے
خزانہ: متی 21:6 جہاں آپ کا ~ ہے وہیں آپ کا دل بھی ہوگا
لُو 33:12 آسمان پر لازوال ~ جمع کریں
2-کُر 7:4 ہمارے پاس مٹی کے برتنوں میں ~ ہے
خزانے: متی 44:13 آسمان کی بادشاہت ایک ~ کی طرح ہے
خطروں: 2-کُر 26:11 ڈاکوؤں سے، اپنی قوم سے ~ کا سامنا
خلاف: روم 31:8 اگر خدا ہمارے ساتھ تو کون ہمارے ~؟

خلاف ورزی: اعما 7:17 یہ قیصر کے حکموں کی ~ کرتے ہیں
خمیر: متی 33:13 آسمان کی بادشاہت ~ کی طرح ہے
1-کُر 6:5 تھوڑا سا ~ پورے آٹے کو ~ کر دیتا ہے
خواجہ سرا: اعما 27:8 فِلپّس نے ایک ایتھیوپیائی ~ کو دیکھا
خواہش: روم 18:7 مَیں اچھے کام کرنے کی ~ تو رکھتا ہوں
1-یوح 16:2 جسم کی ~ اور آنکھوں کی ~
خواہشوں: روم 18:16 وہ اپنی ~ کے غلام ہیں
گل 16:5 آپ جسم کی ~ کو بالکل پورا نہیں کریں گے
اِفس 3:2 ہم اپنے جسم کی ~ کے مطابق چلتے تھے
2-تیم 22:2 جوانی کی ~ سے بھاگیں
یعقو 14:1 ہر شخص اپنی ہی ~ کی وجہ سے آزمایا
1-پطر 11:2 اپنی اُن جسمانی ~ سے باز رہیں جو جنگ
خوب صورتی: طط 10:2 خدا کی تعلیم کی ~ ظاہر کریں
1-پطر 3:3 آپ کی ~ صرف باہر سے نہ ہو
خوراک: اعما 17:14 اُس نے آپ کو ~ سے سیر کِیا
خوش: متی 3:5 وہ لوگ ~ رہتے ہیں جن کو احساس ہے کہ
لُو 22:3 تُم میرے پیارے بیٹے ہو، مَیں تُم سے ~ ہوں
اعما 41:5 جب رسول عدالتِ‌عظمیٰ سے گئے تو ~ تھے
روم 3:5 اُس وقت ~ ہوں جب ہم پر مصیبتیں آتی ہیں
روم 12:12 اپنی اُمید کی وجہ سے ~ ہوں
روم 15:12 اُن کے ساتھ ~ ہوں جو ~ ہیں
1-کُر 33:7 اپنی بیوی کو کیسے ~ کرے
1-کُر 33:10 مَیں سب لوگوں کو ~ کرنے کی کوشش کرتا
گل 10:1 کیا مَیں اِنسانوں کو ~ کرنے کی کوشش کر
فل 4:4 ~ ہوں کہ آپ مالک کے ساتھ متحد ہیں
خوشامد: روم 18:16 وہ ~ سے لوگوں کو بہکاتے ہیں
یہوداہ 16 مطلب حاصل کرنے کے لیے ~ کرتے
خوش‌خبری: متی 14:24 بادشاہت کی ~ کی مُنادی ساری دُنیا میں
لُو 43:4 مجھے ~ سنانے کے لیے بھیجا گیا ہے
اعما 8:21 فِلپّس ~ سنانے کے لیے مشہور تھے
روم 16:1 مجھے ~ سنانے میں کوئی شرمندگی نہیں
1-کُر 16:9 مجھ پر افسوس اگر مَیں ~ نہ سناؤں!
1-کُر 23:9 مَیں ~ سنانے کی خاطر سب کچھ کرنے
اِفس 15:6 امن کی ~ کے جُوتے پہن کر تیار رہیں
2-تیم 5:4 ~ سناتے رہیں
خوش‌دل: 1-تیم 11:1 ہمارے ~ خدا کی شان‌دار خوش‌خبری
خوش‌دلی: 2-کُر 7:9 خدا اُس کو پسند کرتا جو ~ سے دیتا ہے
خوشنودی: یوح 43:12 اُنہیں اِنسانوں کی ~ حاصل کرنا زیادہ پسند
2-کُر 2:6 اب ~ حاصل کرنے کا بہترین زمانہ
خوشی: لُو 13:8 کچھ کلام کو ~ ~ قبول کر لیتے ہیں لیکن
لُو 7:15 آسمان میں ایک گُناہ‌گار کے توبہ کرنے پر ~

یوح 22:16 کوئی بھی آپ سے یہ ~ نہیں چھین سکے گا
اعما 35:20 لینے کی نسبت دینے میں زیادہ ~ ہے
روم 1:15 ہمیں چاہیے کہ صرف اپنی ~ کا نہ سوچیں
روم 2:15 ہر ایک اپنے پڑوسی کی ~ کا سوچے
روم 3:15 مسیح نے بھی صرف اپنی ~ کا نہیں سوچا
روم 13:15 خدا آپ کو ~ اور اِطمینان عطا کرے
2-کُر 12:8 جو چیز ~ سے دی جاتی، خدا کو زیادہ اچھی
1-تھس 6:1 ~ جو پاک روح سے ملتی ہے
عبر 2:12 اُس ~ کی خاطر جو اُن کو ملنی تھی، سُولی
1-پطر 2:5 نگہبانوں کے طور پر خدمت کریں، ~ سے
3-یوح 4 اِس سے بڑی کوئی ~ نہیں کہ میرے بچے
خوف: 1-یوح 18:4 جو شخص محبت کرتا ہے، ~ نہیں کھاتا
خون: متی 20:9 ایک عورت جسے 12 سال سے ~ آ رہا تھا
متی 28:26 یہ میرے عہد کے ~ کی طرف اِشارہ کرتا
متی 25:27 اِس کا ~ ہمارے اور ہمارے بچوں کے سر پر
اعما 29:15 ~ سے گریز کریں
اعما 26:20 مَیں تمام اِنسانوں کے ~ سے بَری ہوں
اعما 28:20 جسے اُس نے اپنے بیٹے کے ~ سے خریدا
اِفس 7:1 بیٹے کے ~ سے ہمارے گُناہ معاف ہو گئے
1-پطر 19:1 آپ مسیح کے قیمتی ~ کے ذریعے آزاد ہوئے
1-یوح 7:1 یسوع کا ~ ہمیں سب گُناہوں سے پاک کر دیتا
مکا 9:5 تُو نے اپنے ~ سے لوگوں کو خرید لیا
مکا 24:18 اُس شہر میں مُقدسوں کا ~ پایا گیا
خیال: 1-کُر 25:12 سارے اعضا ایک دوسرے کا ~ رکھیں
مکا 17:17 خدا اُن کے دل میں یہ ~ ڈالے گا کہ
خیرمقدم: فل 29:2 اُن کا ویسے ہی ~ کریں جیسے مالک کے
خیمہ: مکا 3:21 خدا کا ~ اِنسانوں کے درمیان ہے
خیمے: اعما 3:18 وہ دونوں اُن کی طرح ~ بناتے تھے
2-کُر 9:12 مسیح کی طاقت ~ کی طرح مجھ پر سایہ

د

دادا دادی: 1-تیم 4:5 ~ اور نانا نانی کا حق ادا کریں
دانش مند: متی 25:11 یہ باتیں ~ لوگوں سے چھپائیں
1-کُر 26:1 زیادہ تر لوگ اِنسانی لحاظ سے ~ نہیں تھے
دانش مندی: متی 19:11 ~ اپنے کاموں سے نیک ثابت ہوتی ہے
لُو 15:21 ایسی ~ جس کا مخالفین مقابلہ نہیں کر سکیں
روم 33:11 خدا کی برکتوں، ~ اور علم کی اِنتہا نہیں!
1-کُر 5:2 اِنسانی ~ پر ایمان نہ لائیں بلکہ
1-کُر 6:2 اِس زمانے کے حاکموں کی ~
1-کُر 19:3 دُنیا کی ~ خدا کی نظر میں بےوقوفی
کُل 3:2 مسیح میں ~ کے سارے خزانے پوشیدہ ہیں

یعقو 5:1 اگر کسی شخص میں ~ کی کمی ہو تو
یعقو 17:3 جو ~ اُوپر سے آتی ہے، وہ پہلے تو
داؤد: لُو 32:1 خدا اُسے اُس کے باپ ~ کا تخت دے گا
اعما 34:2 ~ تو آسمان پر نہیں گئے
دب: لُو 34:21 خبردار رہیں کہ آپ کے دل ~ نہ جائیں
دبا: مر 19:4 کلام کو ~ دیتی ہے اور وہ پھل نہیں لاتا
1-کُر 27:9 مَیں جسم کو ~ کر رکھتا اور غلام بناتا
دباؤ: 2-کُر 8:1 ہم پر اِتنا ~ کہ اپنی طاقت سے نپٹ نہیں
دخل: اعما 38:5 اِن آدمیوں کے کام میں ~ نہ دیں
1-تیم 13:5 دوسروں کے معاملوں میں ~ دینے
1-پطر 15:4 دوسروں کے معاملے میں ~ دے کر اذیت نہ
درخت: مکا 7:2 اُس کو زندگی کے ~ کا پھل کھانے دوں گا
درختوں: مکا 14:22 زندگی کے ~ کے پاس جانے کا اعزاز ملے
درخواست: فلیمون 9 مَیں محبت کی بِنا پر ~ کرتا ہوں
درگزر: 2-تیم 24:2 بُرے سلوک پر ~ کرنا چاہیے
درمیانی: 1-تیم 5:2 خدا اور اِنسان کے بیچ ~ بھی ایک ہے
دروازوں: یوح 19:20 یہودیوں کے ڈر سے ~ پر تالا لگایا ہوا تھا
دروازہ: 1-کُر 9:16 خدمت کرنے کا وسیع ~ کھولا ہے
دروازے: متی 13:7 چھوٹے ~ سے داخل ہوں
مکا 20:3 مَیں ~ پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہوں
درہم: لُو 8:15 ایک عورت کے پاس دس ~ ہیں اور ایک گم
دریا: مکا 16:12 زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور ~ کو نگل لیا
مکا 1:22 زندگی کے پانی کا ~
دُشمن: متی 36:10 آدمی کے گھر والے اُس کے ~ ہوں گے
روم 20:12 اگر آپ کے ~ کو بھوک لگی ہے تو
دُشمنوں: متی 44:5 اپنے ~ سے محبت کریں
دُعا: متی 44:5 جو اذیت دیتے ہیں، اُن کے لیے ~ کرتے
متی 9:6 آپ اِس طرح سے ~ کریں
مر 35:1 صبح سویرے یسوع اُٹھ کر ~ کرنے لگے
مر 24:11 جب آپ کسی چیز کے لیے ~ کریں تو ایمان
لُو 16:5 ~ کرنے کے لیے سنسان علاقوں میں جاتے
لُو 28:6 اُن کے لیے ~ کریں جو آپ کی بےعزتی
اعما 5:12 پطرس کو قیدخانے میں ~ کر رہی تھی
روم 26:8 جب ~ کرنی ہوتی تو نہیں جانتے کہ کیا کہیں
روم 12:12 ~ کرنے میں لگے رہیں
روم 14:12 اُن کے لیے ~ کریں جو آپ کو اذیت پہنچاتے
1-تھس 17:5 ہر وقت ~ کریں
2-تھس 1:3 ~ کرتے رہیں کہ ہمارے ذریعے کلام تیزی
یعقو 15:5 ~ کے ذریعے بیمار شخص ٹھیک
1-پطر 7:4 ~ کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہیں

دُعاؤں: 1-پطر 3:7 ورنہ آپ کی ~ میں رُکاوٹ پیدا ہو جائے گی
مکا 8:4 دھواں مُقدسوں کی ~ کے ساتھ اُٹھنے لگا
دعوت: متی 22:14 بہت لوگوں کو ~ دی گئی لیکن کم کو چُنا
دعوتیں: روم 13:13 غیرمہذب ~، نشہ بازی نہ کریں
دِفاع: فل 1:7 خوش‌خبری کا ~ کرنے اور قانونی حیثیت
دُکھ: 2-کُر 7:9 ایسا ~ جو خدا کو پسند ہے
دِکھاتا: یوح 5:20 باپ، بیٹے کو وہ کام ~ ہے جو وہ خود
دِکھاوا: 1-یوح 2:16 آنکھوں کی خواہش اور مال ودولت کا ~
دِکھاوے: متی 6:1 ~ کے لیے نیکی نہ کریں
دُکھی: روم 9:2 مَیں سخت پریشان اور میرا دل بہت ~
دل: متی 15:19 قتل، چوری، کفر اِنسان کے ~ سے آتا ہے
متی 22:37 یہوواہ اپنے خدا سے اپنے سارے ~ سے
متی 26:41 ~ جوش سے بھرا ہے لیکن جسم کمزور ہے
لُو 12:34 جہاں آپ کا خزانہ ہے وہیں آپ کا ~ بھی ہوگا
لُو 21:34 خبردار رہیں کہ آپ کے ~ حد سے زیادہ
لُو 24:32 کیا ہمارے ~ جوش سے نہیں بھر گئے تھے؟
اعما 16:14 یہوواہ نے لِدیہ کا ~ کھولا
روم 6:17 آپ ~ سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے
روم 7:22 مَیں ~ سے تو خدا کی شریعت کو بہت پسند
فل 2:20 اُن جیسا کوئی اَور نہیں جو سچے ~ سے
1-یوح 3:20 خدا ہمارے ~ سے بڑا ہے
دلکش: 1-کُر 2:4 اِنسانی دانش‌مندی کی ~ باتوں کے ذریعے
دل و جان: کُل 3:23 آپ جو بھی کام کریں، ~ سے کریں
دلوں: اِفس 3:16 پاک روح کے اثر سے ~ کو مضبوط بنائے
دُلہن: مکا 21:9 آپ کو ~، میمنے کی ہونے والی بیوی دِکھاتا
دلیر: 1-کُر 16:13 ~ اور مضبوط بنیں
دلیری: اعما 4:31 وہ ~ سے خدا کا کلام سنانے لگے
اِفس 6:20 دُعا کریں کہ مَیں ~ سے بات کر سکوں
فل 1:14 ~ سے بِلاجھجک خدا کا کلام سنا رہے
دلیلیں: اعما 9:22 وہ ~ دے کر ثابت کرتے کہ یسوع ہی مسیح
اعما 17:2 پولُس صحیفوں میں سے ~ دے کر
دم: لُو 23:46 باپ، مَیں اپنا ~ تیرے سپرد کرتا ہوں
دماغ: یوح 10:20 یہودی کہنے لگے: اِس کا ~ خراب ہو گیا ہے
دن: متی 24:36 ~ یا گھنٹے کے بارے میں کسی کو نہیں پتہ
دُنیا: لُو 9:25 اگر آدمی پوری ~ حاصل کر لے لیکن جان
یوح 15:19 آپ ~ کا حصہ نہیں ہیں اِس لیے ~ نفرت
یوح 17:16 وہ ~ کا حصہ نہیں ہیں
1-یوح 2:15 نہ ~ سے محبت کریں اور نہ اُن چیزوں سے
1-یوح 2:17 ~ اور اُس کی خواہش مٹ رہی ہے
دُنیاوی سوچ: 1-کُر 3:3 آپ ابھی بھی ~ رکھتے ہیں
دو: لُو 10:1 مالک نے 70 شاگردوں کو ~ ~ کر کے

دودِلا: یعقو 1:8 وہ ~ ہے اور ہر کام میں ڈانواں‌ڈول ہے
دودھ: عبر 5:12 آپ دوبارہ سے ~ پینے لگے ہیں
1-پطر 2:2 کلام کے خالص ~ کی طلب پیدا کریں
دُور: اعما 17:27 بےشک وہ ہم میں سے کسی سے ~ نہیں
1-کُر 5:13 بُرے شخص کو اپنے بیچ سے ~ کرو
عبر 2:1 تاکہ ہم کبھی ایمان سے ~ نہ ہوں
دوڑ: گل 5:7 آپ تو اچھی طرح ~ رہے تھے
2-تیم 4:7 مَیں نے ~ مکمل کر لی ہے
دوڑیں: 1-کُر 9:24 اِس طرح ~ کہ آپ اِنعام جیت لیں
دوست: لُو 16:9 اِس بددیانت دُنیا کی دولت سے ~ بنائیں
یوح 15:14 آپ میرے ~ ہیں بشرطیکہ آپ میرے حکموں
یعقو 2:23 ابراہام یہوواہ کے ~ کہلائے
دوستوں: یوح 15:13 کہ اپنے ~ کی خاطر اپنی جان دے دے
دوستی: یعقو 4:4 دُنیا کے ساتھ ~ خدا کے ساتھ دُشمنی
دوسری موت: مکا 2:11 اُسے ~ سے کوئی نقصان نہیں ہوگا
مکا 20:6 اُن پر ~ کا کوئی اِختیار نہیں ہے
مکا 20:14 آگ کی جھیل کا مطلب ~ ہے
دولت: متی 6:24 آپ خدا اور ~ کے غلام نہیں بن سکتے
متی 13:22 ~ کی دھوکاباز کشش کلام کو دبا دیتی ہے
لُو 16:9 اِس بددیانت دُنیا کی ~ سے دوست بنائیں
دہکتے: روم 12:11 پاک روح سے ~ رہیں
دھمکاتے: اعما 4:17 اُنہیں ~ ہیں کہ آج کے بعد اِس نام کے بارے
دھمکیاں: اِفس 6:9 اپنے غلاموں کو ~ نہ دیں
دُھند: یعقو 4:14 آپ ~ کی طرح ہیں جو تھوڑی دیر کے لیے
دھو: یوح 13:5 شاگردوں کے پاؤں ~ کر
دھوکا: 1-کُر 6:7 آپ کو ~ دے تو اِسے برداشت کر لیں
گل 6:7 اِس غلط‌فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ خدا کو ~
دھیان: روم 8:6 جسمانی چیزوں پر ~ دینے کا انجام موت
فل 4:8 اُن باتوں پر ~ دیتے رہیں جو سچی ہیں
1-تیم 4:16 اپنی شخصیت اور اُس تعلیم پر ~ دیں
دیا: لُو 12:48 جسے بہت ~ جاتا، اُس سے بہت مانگا جاتا
دیر: لُو 12:45 غلام کہے: ”ابھی مالک کے آنے میں ~ ہے
2-پطر 3:9 یہوواہ اپنا وعدہ پورا کرنے میں ~ نہیں کرتا
دیکھا: یوح 1:18 کسی اِنسان نے خدا کو کبھی نہیں ~
یوح 14:9 جس نے مجھے ~ اُس نے باپ کو بھی ~
دیکھی: فل 4:9 آپ نے جو باتیں میرے ذریعے ~ اور سنی
دینار: لُو 7:41 ایک پر 500 ~ کا قرض تھا
دینے: اعما 20:35 لینے کی نسبت ~ میں زیادہ خوشی ہے

ڈ

ڈٹ کر: یہوداہ 3 ایمان کے لیے ~ لڑنے کی ترغیب
ڈر: لُو 21:26 لوگ اندیشے اور ~ کے مارے چکرا جائیں

ڈریں: مکا 10:2 اُن باتوں سے نہ ~ جو آنے والی ہیں
ڈگمگائے: 1-تھس 3:3 کوئی بھی اذیتوں کا سامنا کرتے وقت ~ نہیں
ڈورکس: اعما 36:9 تبیتا کا ترجمہ ہے: ~
ڈھا: 2-کُر 4:10 چیزوں کو ~ سکتے جو مضبوطی سے قائم
ڈھال: اِفس 16:6 ایمان کی بڑی ~ اُٹھالیں
ڈھانپتی: 1-کُر 6:11 اگر ایک عورت اپنا سرنہیں ~
ڈھونڈے: لُو 8:15 عورت جھاڑو دے گی اور اُسے ~ گی
ڈھونڈیں: اعما 27:17 تاکہ وہ خدا کو ~

ذ

ذخیرہ: لُو 45:6 اُن باتوں کو زبان پر لاتا جو دل میں ~ کیں
ذکر: اِفس 3:5 حرام کاری، ناپاکی یا لالچ کا ~ تک نہ ہو
ذہن: روم 25:7 ~ کے لحاظ سے خدا کی شریعت کا غلام
ذہین: لُو 21:10 ~ لوگوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر

ر

رات: روم 12:13 ~ کافی گزر چکی ہے اور دن ہونے والا ہے
راز: اِفس 5:3 یہ ~ رسولوں اور نبیوں پر ظاہر ہوگیا ہے
راستہ: متی 14:7 وہ ~ تنگ ہے جو زندگی کی طرف
یوح 6:14 مَیں ~ اور سچائی اور زندگی ہوں
1-کُر 13:10 آزمائش کے ساتھ ~ بھی نکالے گا
راستے: متی 4:13 کچھ بیج ~ پر گرے
راضی: 1-تیم 8:6 روٹی اور کپڑے پر ~ رہیں
راہ: اعما 2:9 اُن کو گرفتار کریں جو مالک کی ~ پر چلتے
رائی: لُو 19:13 یہ ~ کے دانے کی طرح ہے جسے ایک آدمی
رائے: روم 1:14 اگر اُس کی ~ فرق ہے تو نکتہ چینی نہ کریں
رحم: متی 13:9 مجھے قربانیوں کی بجائے ~ پسند ہے
متی 22:16 مالک! خود پر ~ کریں
یعقو 13:2 ~، اِنصاف پر غالب آتا ہے
رحم دل: متی 7:5 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو ~ ہیں
لُو 36:6 ~ ہوں جیسے آپ کا آسمانی باپ ~ ہے
رسول: اعما 6:15 ~ اور بزرگ جمع ہوئے معاملے پر غور
رسولوں: متی 2:10 اُن 12 ~ کے نام یہ ہیں
1-کُر 9:15 میرا مرتبہ ~ میں سب سے چھوٹا ہے
2-کُر 5:11 مَیں آپ کے افضل ~ سے کم نہیں
رشتے داروں: اعما 24:10 کُرنیلیُس نے اپنے ~ کو بلا رکھا تھا
رضامندی: 1-کُر 5:7 ایک دوسرے کی ~ سے کچھ دیر جُدا ہوں
رُکن: کُل 5:4 اُن کے ساتھ جو کلیسیا کے ~ نہیں، دانش مندی
رنجش: اِفس 31:4 ہر طرح کی ~، غصے، غضب سے باز رہیں
رو: لُو 21:6 آپ جو اب ~ رہے ہیں، آپ خوش رہتے ہیں

روایتوں: متی 3:15 اپنی ~ کی خاطر خدا کے حکموں کو توڑتے
مر 13:7 تُم ~ کے ذریعے خدا کے کلام کو بےاثر کر
گل 14:1 باپ دادا کی ~ پر عمل کرنے میں پیش پیش
روٹی: متی 4:4 اِنسان کو صرف ~ پر نہیں جینا چاہیے
متی 11:6 ہمیں آج کی ضرورت کے مطابق ~ دے
متی 26:26 یسوع نے ایک ~ لی
یوح 35:6 مَیں زندگی کی ~ ہوں
1-کُر 17:10 ~ ایک ہی ہے اور ہم بہت ہیں
روح: متی 16:3 خدا کی ~ کبوتر کی طرح اُن پر اُتر رہی ہے
یوح 24:4 خدا ~ ہے اور اُس کی عبادت کرنے والوں
یوح 13:16 سچائی کی ~ آپ کی رہنمائی کرے
روم 16:8 ~ ہمارے دل کے ساتھ مل کر گواہی دیتی
2-کُر 17:3 یہوواہ ~ ہے
گل 22:5 ~ کا پھل: محبت، خوشی، اِطمینان، تحمل
1-پطر 18:3 مسیح کو ~ کے طور پر زندہ کیا گیا
روحانی: 1-کُر 44:15 ~ جسم بھی اُٹھتا ہے
روحانی سوچ: 1-کُر 15:2 جو شخص ~ رکھتا ہے
روزہ: لُو 12:18 مَیں تو ہفتے میں دو بار ~ رکھتا ہوں
روشنی: متی 14:5 آپ دُنیا کی ~ ہیں
متی 16:5 آپ اپنی ~ سب لوگوں پر چمکائیں
یوح 12:8 مَیں دُنیا کی ~ ہوں
روکا: 2-تھس 6:2 کس نے اُس کا راستہ ~ ہوا ہے تاکہ
روکنے: 1-تھس 16:2 غیریہودیوں سے بات کرنے سے ~ کی
روندا: عبر 29:10 جس نے خدا کے بیٹے کو پیروں تلے ~
رونے: متی 75:26 پطرس باہر جا کر پھوٹ پھوٹ کر ~ لگے
روئیں: روم 15:12 اُن کے ساتھ ~ جو رو رہے ہیں
رہنما: متی 10:23 آپ کا ~ ایک ہے یعنی مسیح
رہنمائی: متی 3:5 کہ اُنہیں خدا کی ~ کی ضرورت ہے
گل 25:5 اگر ہم پاک روح کی ~ پر عمل کرتے ہیں
ریاکاری: روم 9:12 آپ کی محبت ~ سے پاک ہو
ریت: مکا 8:20 اُن کی تعداد سمندر کی ~ جتنی ہوگی

ز

زبان: روم 10:10 ~ سے اِقرار کرنے سے نجات ملتی ہے
یعقو 26:1 وہ اپنی ~ پر قابو نہیں رکھتا
یعقو 8:3 کوئی بھی شخص ~ پر قابو نہیں پا سکتا
زبانوں: مکا 9:7 سب قوموں، قبیلوں، نسلوں اور ~ سے
زبانی کلامی: 1-یوح 18:3 ہمیں ~ نہیں بلکہ کاموں سے محبت
زبانیں: اعما 4:2 وہ فرق فرق ~ بولنے لگے
1-کُر 8:13 فرق ~ بولنے کی نعمت ختم ہو جائے
زخمی: مکا 3:13 وحشی درندے کا ایک سر شدید ~ تھا

زکائی: لُو 2:19 ~ ٹیکس وصول کرنے والوں کا افسر تھا
زکریاہ (1): لُو 51:11 ہابل کے خون سے لے کر ~ کے خون تک
زکریاہ (2): لُو 5:1 ایک کاہن تھا جس کا نام ~ تھا
زلزلے: لُو 11:21 بڑے بڑے ~ آئیں گے، جگہ جگہ قحط
زمانوں: اعما 7:1 آپ کا کام نہیں کہ اُن ~ کے بارے میں جانیں
1-تھس 1:5 جہاں تک وقتوں اور ~ کا تعلق ہے
زمانہ: لُو 28:17 وہ ~ لُوط کے زمانے کی طرح بھی ہوگا
زمین: متی 5:5 نرم مزاجوں کو ~ ورثے میں ملے گی
متی 23:13 کچھ بیج اچھی ~ پر گرے
زِنا: متی 28:5 دل میں اُس کے ساتھ ~ کر چُکا ہے
متی 9:19 دوسری عورت سے شادی، وہ ~ کرتا ہے
زِناکار: 1-کُر 9:6 ~ بادشاہت کے وارث نہیں ہوں گے
زندگی: یوح 26:5 باپ ~ عطا کرنے کی قوت رکھتا ہے
یوح 25:11 مَیں وہ ہوں جو زندہ کرتا اور ~ دیتا ہوں
1-تھس 1:4 ایسی ~ گزارنے کی پوری کوشش کریں
زندوں: لُو 38:20 وہ مُردوں کا نہیں بلکہ ~ کا خدا ہے
زندہ: یوح 29:5 جنھوں نے ~ ہو کر اچھے کام کیے
یوح 39:6 مَیں اُن کو آخری دن پر ~ کروں
یوح 25:11 مَیں وہ ہوں جو ~ کرتا اور زندگی دیتا ہوں
اعما 24:2 خدا نے اُنہیں ~ کر کے موت کی زنجیروں
اعما 15:24 خدا نیکوں اور بدوں دونوں کو ~ کرے گا
1-کُر 13:15 اگر مُردے زندہ نہیں تو مسیح بھی ~ نہیں
1-پطر 18:3 مسیح کو روح کے طور پر ~ کیا گیا
زیتون: روم 17:11 جنگلی ~، پیوند کیا گیا
زیوس: اعما 12:14 وہ برناباس کو ~ دیوتا جبکہ پولُس کو ہرمیس

س

ساتھ دیا: لُو 28:22 آپ نے میری آزمائشوں میں میرا ~ ہے
ساتھی: 1-کُر 33:15 بُرے ~ اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتے ہیں
سارہ: 1-پطر 6:3 ~ ابراہام کو مالک کہہ کر پکارتی تھیں
سالگرہ: متی 6:14 جب ہیرودیس اپنی ~ منا رہا تھا
سامری: لُو 33:10 ~ کو اُس آدمی کی حالت پر بڑا ترس آیا
یوح 7:4 ایک ~ عورت کنوئیں سے پانی بھرنے آئی
سانپ: یوح 14:3 جس طرح موسیٰ نے ~ کو لٹکایا
مکا 9:12 قدیم ~ کو جسے اِبلیس اور شیطان کہا جاتا
ساؤل: اعما 58:7 کپڑے ~ کے قدموں میں رکھے
اعما 3:8 ~ کلیسیا کو تباہ کرنے کی کوشش کرنے لگے
اعما 1:9 ~ شاگردوں کو دھمکاتے پھر رہے تھے
اعما 4:9 ~، ~، آپ مجھے اذیت کیوں پہنچا رہے ہیں؟
سایہ: کُل 17:2 یہ سب کچھ آنے والی چیزوں کا ~ ہے
سائے: یعقو 17:1 ~ کی طرح نہیں جس میں تبدیلی آتی رہتی

سبت: متی 8:12 اِنسان کا بیٹا ~ کا مالک ہے
مر 27:2 ~ اِنسان کے لیے وجود میں آیا ہے نہ کہ
لُو 5:14 اگر آپ کا بیٹا یا بیل ~ کے دن کنوئیں میں گر
کُل 16:2 حق نہ دیں کہ بتائے کہ ~ کا دن منانا چاہیے
عبر 9:4 ابھی بھی ~ کے دن جیسا آرام موجود ہے
سپرد: لُو 11:16 کیا حقیقی دولت آپ کے ~ کی جائے گی؟
1-پطر 23:2 اپنے آپ کو اُس کے ~ کِیا جو راستی سے
1-پطر 19:4 خود کو وفادار خالق کے ~ کرتے رہیں
ستارے: متی 29:24 مصیبت کے فوراً بعد ~ گِر جائیں گے
مکا 1:2 جس کے دائیں ہاتھ میں سات ~ ہیں
ستون: گل 9:2 جنہیں کلیسیا کے ~ سمجھا جاتا ہے
1-تیم 15:3 خدا کی کلیسیا جو سچائی کا ~ ہے
سچ: اِفس 25:4 ہر ایک اپنے پڑوسی کے ساتھ ~ بولے
سچائی: یوح 24:4 روح اور ~ سے عبادت کرنی ہوگی
یوح 32:8 آپ ~ کو جان جائیں گے اور ~ آپ کو آزاد
یوح 6:14 مَیں راستہ اور ~ اور زندگی ہوں
یوح 13:16 مددگار یعنی ~ کی روح آپ کی رہنمائی کرے
یوح 17:17 اُن کو ~ کے ذریعے پاک کر۔ تیرا کلام ~
یوح 38:18 پیلاطُس نے کہا: ~ کیا ہے؟
2-کُر 8:13 ہم ~ کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتے
اِفس 18:3 ~ کی چوڑائی، لمبائی، اُونچائی اور گہرائی
2-پطر 12:1 آپ ~ میں مضبوطی سے قائم ہیں
3-یوح 4 کہ میرے بچے ~ کے مطابق چل رہے ہیں
سچے: یوح 3:17 جو تجھے یعنی واحد اور ~ خدا کو قریب سے
سخت: متی 15:13 اُن لوگوں کا دل ~ ہو گیا ہے
عبر 13:3 دل گُناہ کی دھوکاباز کشش سے ~ نہ ہو
سختی: 1-تیم 1:5 بوڑھے آدمیوں سے ~ سے بات نہ کریں
سدوم: 2-پطر 6:2 اُس نے شہر ~ کو عبرت کی مثال بنا دیا
یہوداہ 7 اِسی طرح ~ اور عمورہ عبرت کی مثال
سربراہ: 1-کُر 3:11 ہر عورت کا ~ مرد ہے
اِفس 23:5 مسیح کلیسیا کا ~ ہے
سزا: 2-تھس 9:1 ہمیشہ کی ہلاکت کی ~
سزائے موت: 2-کُر 9:1 لگ رہا تھا جیسے ہمیں ~ سنا دی گئی ہو
سُست: متی 26:25 بُرے اور ~ غلام!
2-پطر 8:1 نہ تو ~ پڑیں گے اور نہ ہی بے پھل
سُستی: روم 11:12 محنتی ہوں اور ~ نہ کریں
عبر 11:5 آپ سننے میں ~ کرنے لگے ہیں
سفید: مکا 14:7 چوغوں کو خون میں دھو کر ~ کر لیا
سفیر: 2-کُر 20:5 ہم مسیح کی جگہ ~ ہیں
سکولوں: یوح 15:7 اِس نے مذہبی ~ میں تعلیم حاصل نہیں کی
سکون: اعما 31:9 پھر کلیسیا کو کچھ عرصے کے لیے ~ ملا

سکھاتے: روم 21:2 آپ جو دوسروں کو ~ ہیں، کیا خود کو نہیں
سکھائیں: متی 20:28 اُن کو اُن سب باتوں پر عمل کرنا ~
سلام: 2-یوح 10 اور نہ ہی اُسے ~ کریں
سلیمان: متی 29:6 ~ بادشاہ بھی اِتنا شان دار لباس نہیں پہنتے
سمجھ: متی 15:24 پڑھنے والا اپنی ~ اِستعمال کرے
1-کُر 20:14 ~ کے لحاظ سے بالغ بنیں
سمجھ دار: متی 45:24 وہ وفادار اور ~ غلام اصل میں کون ہے
1-تیم 2:3 نگہبان کو اِلزام سے پاک، ~ ہونا چاہیے
سمجھ داری: فل 5:4 آپ کی ~ سب لوگوں کو دِکھائی دے
سمجھیں: روم 3:12 خود کو اپنی حیثیت سے زیادہ اہم نہ ~
سنتا: لُو 16:10 جو آپ کی بات ~ ہے، وہ میری بھی ~ ہے
سنگ دلی: مر 5:3 یسوع کو اُن کی ~ پر بہت دُکھ ہوا
سننے: یعقو 19:1 ~ میں جلدی کرے لیکن بولنے میں جلدی نہ
سنو: متی 5:17 یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اِس کی ~
سنیں: روم 14:10 وہ اُس کے بارے میں کیسے ~ گے اگر کوئی
سوال: 1-تیم 4:1 جھوٹی کہانیوں سے صرف ~ اُٹھتے ہیں
سوچ: 1-کُر 16:2 لیکن ہم مسیح کی ~ ضرور رکھتے ہیں
اِفس 23:4 اپنی ~ کو نیا بناتے جائیں
فل 5:2 مسیح یسوع جیسی ~ رکھیں
سوچ بچار: 1-تیم 15:4 اِن باتوں پر ~ کریں، اِن میں مگن رہیں
سوچیں: 2-پطر 11:3 اپنے بارے میں ~ کہ آپ کو کیسا ہونا چاہیے
سورج: متی 29:24 مصیبت کے فوراً بعد ~ تاریک ہو جائے گا
اعما 20:2 ~ تاریک ہو جائے گا
سؤرنی: 2-پطر 22:2 نہائی ہوئی ~ کیچڑ میں لوٹ پوٹ ہونے
سؤروں: لُو 33:8 وہ اُس آدمی سے نکل کر ~ میں چلے گئے
لُو 15:15 اُسے میدان میں اپنے ~ کو چرانے بھیج دیا
سو گُنا: مر 30:10 اُسے اِس زمانے میں ~ ملے گا
سُولی: متی 38:10 جو شخص اپنی ~ اُٹھانے کو تیار نہیں
متی 24:16 اپنے لیے جینا چھوڑ دے اور اپنی ~ اُٹھائے
مر 25:15 اُنہوں نے یسوع کو ~ پر لٹکایا
لُو 23:9 اور ہر روز اپنی ~ اُٹھائے
لُو 21:23 اِسے ~ دیں! ~ دیں!
گل 13:3 جو شخص ~ پر لٹکایا جائے، وہ لعنتی ہے
سوئے: 1-تھس 6:5 باقی لوگوں کی طرح ~ نہ رہیں

ش

شاباش: متی 21:25 ~ اچھے اور وفادار غلام!
1-کُر 2:11 ~ کیونکہ آپ میری مثال کو یاد رکھتے ہیں
شاخ: یوح 4:15 ~ تب ہی پھل لا سکتی اگر بیل سے جُڑی
شادی: متی 2:22 بادشاہ جس نے اپنے بیٹے کی ~ کی دعوت
متی 30:22 جب مُردوں کو زندہ کِیا جائے گا تو نہ آدمی ~
یوح 1:2 گلیل کے قصبے قانا میں ایک ~ تھی
1-کُر 9:7 ~ کرنا ہوس کی آگ میں جلنے سے بہتر
1-کُر 36:7 وہ ~ کر لے۔ اِس میں کوئی گُناہ نہیں
1-کُر 38:7 جو ~ نہیں کرتا، اُسے زیادہ فائدہ ہوتا
1-کُر 39:7 ~ صرف مالک کے پیروکاروں میں
عبر 4:13 ~ کا بندھن سب لوگوں کی نظر میں باعزت ہو
مکا 7:19 میمنے کی ~ ہونے والی ہے
شادیاں: متی 38:24 طوفان کے آنے سے پہلے بھی لوگ ~ کرنے
شاعروں: اعما 28:17 آپ کے کچھ ~ نے بھی تو کہا ہے کہ
شاگرد: متی 19:28 سب قوموں کے لوگوں کو ~ بنائیں
یوح 31:8 اگر میری باتوں پر عمل کریں تو میرے ~
یوح 35:13 سب پہچان جائیں گے کہ آپ میرے ~ ہیں
شاہی حکم: یعقو 8:2 اگر آپ ~ پر عمل کرتے ہیں
شخصیت: اِفس 24:4 نئی ~ کو پہن لیں
کُل 9:3 پُرانی ~ کو اُتار پھینکیں
شرابی: 1-کُر 11:5 ~ کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا بالکل چھوڑ دیں
1-کُر 10:6 نہ ~ بادشاہت کے وارث ہوں گے
شرافت: روم 13:13 آئیں، ہمیشہ ~ سے زندگی گزاریں
شرف: اعما 41:5 یسوع کی خاطر بےعزت ہونے کا ~ ملا
فل 29:1 آپ کو مسیح کے لیے اذیت اُٹھانے کا ~ ملا
شرم ناک: اِفس 4:5 ~ حرکتیں، احمقانہ باتیں نہ کیے جائیں
شرمندگی: مر 38:8 جو کوئی میری وجہ سے ~ محسوس کرے گا
روم 16:1 مجھے خوش‌خبری سنانے میں ~ نہیں ہوتی
2-تیم 8:1 ~ محسوس نہ کریں کہ آپ مالک کے گواہ
عبر 16:11 اُن کا خدا کہلانے سے ~ محسوس نہیں کرتا
شرمندہ: 1-کُر 14:4 مَیں آپ کو ~ کرنے کے لیے نہیں لکھ رہا
2-تیم 15:2 جسے اپنے کاموں کی وجہ سے ~ نہ ہونا
شرم وحیا: اِفس 19:4 اُنہوں نے ~ کی حد پار کر لی ہے
شروع: متی 8:24 یہ سب باتیں تکلیفوں کا ~ ہی ہوں گی
شریعت: متی 17:5 ~ کو مٹانے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں
روم 22:7 مَیں دل سے خدا کی ~ کو بہت پسند کرتا
روم 4:10 دراصل ~ مسیح کے ذریعے پوری ہو گئی
روم 8:13 جو محبت کرتا ہے، وہ ~ کو پورا کرتا ہے
گل 24:3 ~ ہماری نگران بن کر ہمیں مسیح تک لے آئی
گل 2:6 اِس طرح آپ مسیح کی ~ پر عمل کریں گے
یعقو 12:4 ~ دینے والا اور منصف صرف ایک ہے
شفا: مکا 2:22 اِن کے پتوں کے ذریعے قوموں کو ~ ملتی
شک: متی 21:21 اگر آپ میں ایمان ہے اور آپ ~ نہیں کرتے
یعقو 6:1 ایمان رکھ کر مانگے اور بالکل ~ نہ کرے
یہوداہ 22 اُن پر رحم کریں جو ~ کرتے ہیں
شکایت: کُل 13:3 اگر آپ کو ایک دوسرے سے ~ بھی ہو

شکر: اعما 15:28 پولُس نے اُن کو دیکھ کر خدا کا ~ کِیا
1-کُر 4:1 مَیں خدا کا ~ ادا کرتا ہوں کہ اُس نے آپ کو
اِفس 20:5 ہر چیز کے لیے خدا اور باپ کا ~ ادا کریں
شکرگزاری: کُل 15:3 ~ کرتے رہیں
شکریہ: یوح 41:11 مَیں تیرا ~ ادا کرتا ہوں کہ تُو نے میری سنی
شمار: لُو 37:22 اُسے مُجرموں میں ~ کِیا جائے گا
شمعون: اعما 18:8 ~ نے رسولوں کو پیسے دینے کی پیشکش
شوق: طط 14:2 ایک قوم جو ~ سے اچھے کام کرتی ہو
شوہر: 1-کُر 2:7 ہر عورت کا اپنا اپنا ~ ہو
1-کُر 14:7 غیرایمان ~ بیوی کی وجہ سے پاک سمجھا
کُل 18:3 بیویو، اپنے ~ کی تابع‌دار ہوں
شوہرو: اِفس 25:5 ~ اپنی بیوی سے محبت کرتے رہیں
شہر: عبر 10:11 اُس ~ کا اِنتظار جس کی بنیادیں پائیدار ہیں
شہروں: لُو 43:4 دوسرے ~ میں بھی خوش‌خبری سنانی ہے
شہری: فل 20:3 ہم آسمان کے ~ ہیں
شیر: مکا 5:5 یہوداہ کے قبیلے کا ~
شیشے: یعقو 23:1 شخص جو ~ میں اپنا چہرہ دیکھتا ہے
شیطان: متی 10:4 چلے جاؤ، ~ کیونکہ لکھا ہے کہ
متی 23:16 میرے سامنے سے ہٹ جاؤ، ~
مر 15:4 کچھ بیج راستے پر گِرے لیکن ~ فوراً آ کر
روم 20:16 خدا جلد ہی ~ کو آپ کے پیروں تلے کچلوا
1-کُر 5:5 اِس آدمی کو ~ کے حوالے کر دیں
2-کُر 11:2 تاکہ ~ ہم پر غالب نہ آ سکے
2-کُر 14:11 ~ روشنی کے فرشتے کا رُوپ دھارتا
2-تھس 9:2 بُرائی کے شخص کے پیچھے ~ کا ہاتھ
1-یوح 19:5 پوری دُنیا ~ کے قبضے میں ہے
مکا 2:20 ~ کو 1000 سال کے لیے باندھ دیا

ص

صاف: یوح 3:15 آپ پہلے سے ~ ہیں
صبر: روم 22:9 خدا غضب کے برتنوں سے ~ سے پیش
1-کُر 4:13 محبت ~ کرتی ہے اور مہربان ہے
یعقو 8:5 آپ بھی ~ کریں اور دلوں کو مضبوط کریں
2-پطر 9:3 یہوواہ آپ کی خاطر ~ سے کام لے رہا
2-پطر 15:3 مالک کے ~ کو نجات حاصل کرنے کا موقع
صحیح تعلیم: 2-تیم 13:1 ~ کے معیار پر قائم رہیں
طط 1:2 اُن باتوں کا ذکر کریں جو ~ کے مطابق
صحیح علم: روم 2:10 ~ کے مطابق خدمت نہیں کرتے
کُل 10:3 نئی شخصیت کو ~ کے ذریعے ڈھالیں
1-تیم 4:2 لوگ سچائی کے بارے میں ~ حاصل کریں

صحیفوں: متی 29:22 آپ کو نہ تو ~ کا علم ہے اور نہ ہی خدا کی
لُو 32:24 اُنہوں نے راستے میں ~ کی وضاحت کی
اعما 2:17 پولُس ~ میں سے دلیلیں دے کر
اعما 11:17 ہر روز ~ کو کھول کھول کر دیکھتے تھے
روم 4:15 تاکہ ہم ~ سے تسلی پا کر اُمید حاصل
صفات: روم 20:1 اَن‌دیکھے خدا کی ~ بنائی ہوئی چیزوں سے
صلاحیت: متی 15:25 غلاموں کی ~ کے مطابق چاندی دی
صلح: متی 24:5 پہلے جا کر اپنے بھائی سے ~ کریں
روم 1:5 خدا کے ساتھ ~ برقرار رکھیں
روم 10:5 خدا کے ساتھ ہماری ~ ہو گئی
روم 6:8 پاک روح پر دھیان دینے کا انجام ~
1-کُر 11:7 دوسری شادی نہ کرے یا اپنے شوہر سے ~
2-کُر 19:5 خدا لوگوں سے ~ کر رہا ہے
1-پطر 11:3 ~ کی خواہش رکھے اور اِس کی جستجو
صلح‌پسند: متی 9:5 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو ~ ہیں
صلح صفائی: مر 50:9 ایک دوسرے کے ساتھ ~ سے رہیں
صورت: متی 2:17 یسوع کی ~ بدل گئی

ض

ضبطِ‌نفس: 1-کُر 5:7 تاکہ شیطان آپ کے ~ کی کمی کا فائدہ نہ
گل 22:5، 23 روح کا پھل: ایمان، نرم‌مزاجی اور ~
ضرورت: متی 32:6 باپ جانتا ہے کہ آپ کو اِن چیزوں کی ~ ہے
ضرورت‌مند: 1-یوح 17:3 دیکھتا ہے کہ بھائی ~ ہے مگر مدد نہیں کرتا
ضرورتیں: 1-تیم 8:5 اپنے گھر والوں کی ~ پوری نہیں کرتا
ضروریات: روم 13:12 مُقدسوں کی ~ کے مطابق بانٹیں
ضمانت: اعما 31:17 اِس بات کی ~ اِس کو زندہ کر کے دی ہے
2-کُر 22:1 پاک روح آنے والی چیزوں کی ~ ہے
اِفس 14:1 جو اِس بات کی ~ ہے کہ ہمیں وراثت ملے
ضمیر: روم 15:2 اُن کا ~ اُن کے ساتھ گواہی دیتا ہے
روم 5:13 سزا کے ڈر سے نہیں بلکہ ~ کی وجہ سے
1-کُر 12:8 اُن کے کمزور ~ کو ٹھیس پہنچاتے ہیں
فل 10:1 دوسروں کے ~ کو ٹھیس نہ پہنچائیں
1-تیم 2:4 ~ سُن ہو گیا گویا گرم لوہے سے داغا
1-پطر 16:3 اپنا ~ صاف رکھیں
1-پطر 21:3 بپتسمہ خدا سے اچھے ~ کی درخواست

ط

طاقت: مر 30:5 یسوع نے محسوس کِیا کہ اُن سے ~ نکلی ہے
مر 30:12 یہوواہ سے اپنی ساری ~ سے محبت رکھو
یوح 38:12 یہوواہ کی ~ کس پر ظاہر ہوئی ہے؟
1-کُر 8:1 خدا آپ کو مضبوط رہنے کی ~ عطا

2-کُر 9:12 کمزوری میں میری ~ زیادہ کارآمد ثابت ہوتی
فل 13:4 جو مجھے ~ دیتا ہے، اُس کے ذریعے مَیں
1-پطر 11:4 خدمت اُس ~ کے سہارے کرے جو خدا دیتا
مکا 8:3 جانتا ہوں کہ آپ میں تھوڑی سی ~ ہے
طاقت ور: 2-کُر 10:12 جب کمزور ہوتا ہوں تب ~ ہوتا ہوں
طعنے: متی 11:5 جب آپ کو ~ دیے جاتے ہیں تو آپ خوش
طلاق: متی 9:19 حرام کاری کے علاوہ کسی اَور وجہ سے ~
مر 11:10 جو اپنی بیوی کو ~ دیتا ہے اور کسی اَور سے
طلاق نامہ: متی 7:19 موسیٰ نے کیوں کہا کہ بیوی کو ~ دے کر
طوائفوں: لُو 30:15 آپ کی دولت ~ پر لُٹا دی
طوفان: متی 38:24 ~ کے آنے سے پہلے بھی لوگ کھانے پینے
2-پطر 5:2 اُس نے بُرے لوگوں پر ~ لا کر قدیم دُنیا

ظ

ظاہر: متی 25:11 دانش مندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ~ کیں
روم 19:8 اُس وقت کا اِنتظار، جب خدا کے بیٹے ~ ہوں
1-کُر 10:2 یہ باتیں اپنی روح کے ذریعے ہم پر ~ کیں

ع

عادتاً: 1-یوح 6:3 جو اُس کے ساتھ متحد، وہ ~ گُناہ نہیں کرتا
عامل: اعما 6:13 بریسوع ایک ~ اور جھوٹا نبی تھا
عبادت: یوح 24:4 روح اور سچائی سے ~ کرنی ہوگی
عبرت: 1-کُر 11:10 وہ ~ کی مثال بن گئے
عدالت: یوح 22:5 باپ نے ~ کرنے کا کام بیٹے کے سپرد کیا
اعما 31:17 ایک دن طے جس پر وہ دُنیا کی ~ کرے گا
1-کُر 13:5 جبکہ خدا دُنیا کے لوگوں کی ~ کرتا ہے
1-کُر 2:6 پتہ نہیں کہ مُقدس لوگ دُنیا کی ~ کریں گے؟
1-پطر 17:4 ~ خدا کے گھر سے شروع ہو رہی ہے
عدالتِ عظمیٰ: اعما 41:5 جب رسول ~ سے گئے تو وہ خوش
عدالتوں: مر 9:13 لوگ آپ کو مقامی ~ کے حوالے کریں گے
عزت: روم 10:12 ایک دوسرے کی ~ کرنے میں پہل کریں
1-تھس 12:5 اُن کی ~ کریں جو آپ کی پیشوائی کرتے ہیں
1-تیم 17:5 بزرگ کی دُگنی ~ کی جائے
عزیز: متی 37:10 جو ماں باپ کو زیادہ ~ رکھتا ہے
یوح 25:12 جو اپنی جان کو ~ رکھتا ہے، اِسے تباہ کرتا
عضو: 1-کُر 18:12 خدا نے ہر ~ کو جسم میں ترتیب سے لگایا
اِفس 16:4 جب ہر ~ صحیح طور پر کام کرتا ہے
عظمت: روم 23:3 خدا کی ~ کو ظاہر کرنے میں ناکام رہے
روم 18:8 تکلیفیں اُس ~ کے مقابلے میں کچھ نہیں
مکا 11:4 یہوواہ تُو ~ اور عزت کے لائق ہے
عظیم پیشوا: اعما 15:3 اور یوں زندگی کے ~ کو مار ڈالا

عبر 10:2 ~ کو کامل بنانے کے لیے تکلیف اُٹھانے
عبر 2:12 یسوع ~ ہیں اور ایمان کو مکمل کرتے
عظیم رحمت: یوح 17:1 ~ یسوع مسیح کے ذریعے آئی
1-کُر 10:15 خدا کی ~ رنگ لائی
2-کُر 1:6 خدا کی ~ قبول کر کے اِسے ضائع نہ کریں
2-کُر 9:12 میری ~ آپ کے لیے کافی ہے
عظیم رحمتوں: 2-کُر 3:1 خدا جو ~ کا باپ ہے
عقل: متی 37:22 یہوواہ اپنے خدا سے اپنی ساری ~ سے
عقل مند: لُو 8:16 روشنی کے بیٹوں سے زیادہ ~ ہیں
عقل مندوں: اِفس 15:5 ~ کی طرح زندگی گزاریں
عقل مندی: لُو 8:16 خادم بددیانت تھا لیکن اُس نے ~ سے کام لیا
علاج: لُو 23:4 حکیم، پہلے اپنا ~ کر
علم: لُو 52:11 تم نے ~ کے دروازے کی چابی چھین لی ہے
1-کُر 1:8 ~ غرور پیدا کرتا جبکہ محبت مضبوطی پیدا
علیحدہ: 1-کُر 15:7 اگر غیرایمان جیون ساتھی ~ ہونا چاہتا تو
عمارت: 1-کُر 10:3 دھیان رکھے کہ کس طرح کی ~ تعمیر
عمل: متی 20:28 اُن کو اُن سب باتوں پر ~ کرنا سکھائیں
یوح 15:14 اگر مجھ سے محبت تو میرے حکموں پر ~
اِفس 1:5 پیارے بچوں کی طرح خدا کی مثال پر ~
یعقو 22:1 کلام کو صرف سنیں نہیں بلکہ ~ بھی کریں
1-پطر 14:1 خواہشوں پر ~ کرنا بند کر جو آپ جہالت
عورت: مکا 1:12 ایک ~ نے سورج اوڑھا ہوا تھا
عہد: لُو 20:22 یہ پیالہ نئے ~ کی طرف اِشارہ کرتا ہے
لُو 29:22 اُسی طرح مَیں آپ کے ساتھ ~ باندھتا ہوں
عہدہ: اعما 20:1 نگہبان کا ~ اُس کی جگہ کوئی اَور سنبھالے
عیاشی: لُو 13:15 اُس نے اپنی ساری دولت ~ میں اُڑا دی
عیدِفسح: 1-کُر 7:5 مسیح جو ~ کا میمنا ہے، قربان ہو گیا
عیسو: عبر 16:12 جو ~ کی طرح پاک چیزوں کی قدر نہ کرے
عیش و عشرت: لُو 14:8 ~ کی وجہ سے اُن کا دھیان بٹ جاتا ہے

غ

غالب: یوح 33:16 حوصلہ رکھیں، مَیں دُنیا پر ~ آ گیا ہوں
روم 21:12 اچھائی سے بُرائی پر ~ آئیں
2-کُر 5:10 ہر نظریے پر ~ آ کر مسیح کے تابع کر
غرور: روم 16:12 خود میں ~ پیدا نہ کریں
غریب: یوح 8:12 ~ تو ہمیشہ آپ کے پاس رہیں گے
2-کُر 10:6 ہمیں ~ خیال کِیا جاتا لیکن ہم تو امیر بناتے
2-کُر 2:8 فیاضی سے کام لیا حالانکہ بہت ہی ~
2-کُر 9:8 مسیح آپ کی خاطر ~ بن گئے
گل 10:2 بس اِتنا کہا کہ ~ بہن بھائیوں کو یاد رکھیں
غریبوں: لُو 18:4 مجھے مسح کِیا تاکہ مَیں ~ کو خوش خبری

غصہ: اِفس 26:4 سورج کے ڈوبنے تک ~ دُور کر لیں
اِفس 4:6 اپنے بچوں کو ~ نہ دِلائیں
کُل 8:3 ~، بُرائی اور گالی گلوچ کرنا بالکل چھوڑ دیں
کُل 21:3 والدو، اپنے بچوں کو ~ نہ دِلائیں
غلام: متی 45:24 وہ وفادار اور سمجھ دار ~ اصل میں کون ہے
متی 21:25 شاباش، اچھے اور وفادار ~
لُو 10:17 ہم نکمّے ~ ہیں۔ ہم نے تو بس فرض پورا کیا
یوح 34:8 جو شخص گُناہ کرتا ہے، وہ گُناہ کا ~ ہے
1-کُر 12:6 مَیں کسی چیز کا ~ نہیں بنوں گا
غلامو: اِفس 5:6 ~ اپنے اِنسانی مالکوں کا کہنا مانیں
غلامی: 1-کُر 23:7 اِنسانوں کی ~ کرنا چھوڑ دیں
گل 13:5 محبت کی بِنا پر ایک دوسرے کی ~ کریں
غلط فہمی: گل 7:6 اِس ~ میں مبتلا نہ ہوں کہ خدا کو دھوکا
غلطی: یعقو 2:3 ہم سب بار بار ~ کرتے ہیں
غم: 2-کُر 7:2 ایسا نہ ہو کہ وہ ~ کے بوجھ تلے دب جائے
1-تھس 13:4 اُن کی طرح ~ نہ کریں جن کے پاس اُمید نہیں
غمگین: اِفس 30:4 خدا کی پاک روح کو ~ نہ کریں
غیرایمان: 1-کُر 6:6 وہ بھی ~ والوں کی عدالت میں!
2-کُر 14:6 ~ والوں کے ساتھ جُوئے میں نہ جت
1-پطر 3:4 ~ والوں کی مرضی پر چلنے میں جتنا وقت
غیرزبان: 1-کُر 22:14 ~ بولنے کی نعمت ایک نشانی ہے
غیرشادی شُدہ: 1-کُر 8:7 مَیں ~ لوگوں اور بیواؤں سے کہتا ہوں
1-کُر 32:7 ~ کو مالک کے معاملوں کی فکر
غیرفانی: 1-کُر 42:15 فانی جسم بویا، ~ جسم جی اُٹھتا ہے
1-کُر 53:15 فانی جسم کو ~ بننا پڑے گا

ف

فاحشہ: 1-کُر 16:6 جو شخص کسی ~ سے جُڑا ہو
مکا 1:17 ~ جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے
مکا 16:17 ~ سے نفرت کریں گے اور اُسے ننگا
فالج زدہ: لُو 24:5 پھر اُنہوں نے ~ آدمی سے کہا: اُٹھیں!
فائدہ: 1-کُر 31:7 جو دُنیا کا ~ اُٹھاتے ہیں، وہ بھرپور ~
2-کُر 2:7 ہم نے کسی سے ناجائز ~ نہیں اُٹھایا
فائدہ مند: اعما 20:20 آپ کو ~ باتیں بتانے سے نہیں ہچکچایا
1-کُر 12:6 سب چیزیں ~ نہیں ہیں
فائدے: 1-کُر 35:7 مَیں یہ آپ کے ~ کے لیے کہہ رہا
1-کُر 24:10 ہر شخص اپنے ~ کا نہیں سوچے
فل 4:2 صرف اپنے ~ کا ہی نہیں بلکہ دوسروں کے
فل 21:2 باقی سب لوگ اپنے ~ کا سوچتے ہیں
فتح: مکا 2:6 وہ مکمل ~ حاصل کرنے کے لیے نکلا
فخر: 1-کُر 31:1 جو شخص ~ کرتا ہے، یہوواہ پر ~ کرے

فدیے: متی 28:20 اِنسان کا بیٹا اپنی جان ~ کے طور پر دینے آیا
روم 23:8 ~ کے ذریعے جسموں سے رِہائی ملے گی
فراخ دل: 1-تیم 18:6 ~ ہوں اور اپنی چیزیں بانٹنے کے لیے تیار
فردوس: لُو 43:23 آپ میرے ساتھ ~ میں ہوں گے
2-کُر 4:12 ~ میں اُس نے ایسی باتیں سنیں
فرشتوں: متی 41:13 اِنسان کا بیٹا اپنے ~ کو بھیجے گا
متی 30:22 وہ آسمان کے ~ کی طرح ہوں گے
1-کُر 9:4 ہم ~ کے لیے تماشا بن گئے
1-کُر 3:6 جانتے نہیں کہ ہم ~ کی عدالت کریں گے؟
عبر 2:13 انجانے میں ~ کی خاطر تواضع کی
یہوداہ 6 جن ~ نے اُس مقام کو ترک کر دیا
فرشتوں کے سردار: 1-تھس 16:4 ~ کی آواز میں حکم
یہوداہ 9 ~ میکائیل اور اِبلیس میں
فرشتہ: اعما 11:12 یہوواہ نے اپنا ~ بھیجا اور مجھے بچا لیا
فرشتے: متی 31:24 ~ چُنے ہوئے لوگوں کو جمع کریں گے
اعما 19:5 ~ نے قیدخانے کے دروازے کھول دیے
1-پطر 12:1 ~ اِن باتوں کو سمجھنے کی خواہش رکھتے
فرض: 1-یوح 16:3 ہمارا ~ ہے کہ بھائیوں کے لیے جان دے دیں
فرقے: اعما 22:28 اِس ~ کے خلاف ہر جگہ بولا جاتا ہے
طط 10:3 جو شخص کسی ~ کو فروغ دیتا ہے
2-پطر 1:2 وہ چپکے سے تباہ کُن ~ قائم کریں گے
فرمانبردار: لُو 51:2 یسوع اُن کے ~ رہے
روم 17:6 آپ دل سے اُس تعلیم کے ~ ہو گئے
روم 26:16 تاکہ وہ ایمان ظاہر کریں اور ~ ہوں
فل 8:2 موت کا سامنا کرتے وقت بھی ~ رہے
عبر 17:13 اُن کے ~ ہوں جو آپ کی پیشوائی
فرمانبرداری: روم 19:5 ایک آدمی کی ~ سے لوگوں کو نیک
عبر 8:5 اُس نے تکلیفیں سہہ کر ~ سیکھی
فصل: متی 37:9 ~ تو بہت ہے لیکن مزدور کم ہیں
2-کُر 6:9 جو تنگ دلی سے بیج بوتا ہے، کم ~ کاٹے گا
گل 9:6 اگر ہمت نہیں ہاریں گے تو ~ کاٹیں گے
فضول: متی 9:15 یہ ~ میں میری عبادت کرتے ہیں
1-کُر 9:14 آپ ~ میں بات کر رہے ہوں گے
1-کُر 58:15 مالک کے لیے خدمت ~ نہیں ہے
اِفس 17:4 لوگوں کی طرح ~ سوچ کے مطابق نہ چلیں
فطری: روم 26:1 عورتیں ~ جنسی تعلقات چھوڑ کر غیرفطری
فکر: متی 34:6 کبھی اگلے دن کی ~ نہ کریں
متی 19:10 ~ نہ کریں کہ آپ کیا کہیں گے
لُو 19:12 ~ نہ کرو۔ کھاؤ، پیو اور عیش کرو
لُو 25:12 کون ~ کر کے زندگی کو بڑھا سکتا ہے؟
1-کُر 32:7 غیرشادی شُدہ، مالک کے معاملوں کی ~

2-کُر 28:11 مجھے کلیسیاؤں کی ~ ستاتی رہتی ہے
1-پطر 7:5 کیونکہ اُس کو آپ کی ~ ہے
فکروں: لُو 14:8 ~ کی وجہ سے دھیان بٹ جاتا ہے
لُو 34:21 دل زندگی کی ~ کی وجہ سے دب نہ جائیں
فکریں: مر 19:4 اِس دُنیا کی ~ اور دولت کی دھوکاباز کشش
فِلپّس: اعما 26:8 یہوواہ کے فرشتے نے ~ سے کہا کہ
اعما 8:21 ~ خوش خبری سنانے کے لیے مشہور تھے
فلسفوں: کُل 8:2 کوئی آپ کو ایسے ~ کا شکار نہ بنا لے
فلسفی: اعما 18:17 اِپکوری اور ستوئیکی ~
فوجی: 2-تیم 4:2 کوئی ~ کاروباری معاملوں میں نہیں اُلجھتا
فوجیں: مکا 14:19 آسمان کی ~ سفید گھوڑوں پر
فیاضی: یعقو 5:1 خدا سے مانگے، وہ بڑی ~ سے دیتا ہے
فیصلہ: اعما 25:15 ہم نے مل کر یہ ~ کِیا ہے کہ

ق

قابلِ بھروسا: 1-کُر 2:4 مختاروں سے یہ توقع کہ وہ ~ ہوں
قابو: 1-تھس 4:4 پتہ ہو کہ جسم کو کیسے ~ میں رکھے
قاتل: یوح 44:8 جب وہ غلط راہ پر چلنے لگا تو وہ ~ بن گیا
قانا: یوح 1:2 گلیل کے قصبے ~ میں ایک شادی تھی
قانونی حیثیت: فل 7:1 خوش خبری کو ~ دینے میں
قائل: 2-کُر 11:5 ہم لوگوں کو ~ کرنے کی کوشش کرتے
2-تیم 14:3 جن پر ایمان لانے کے لیے آپ کو ~ کِیا گیا
قائم: 1-کُر 13:16 چوکس رہیں، ایمان کی راہ پر ~ رہیں
کُل 7:2 اپنے ایمان پر ~ رہیں
1-پطر 10:5 خدا آپ کو ~ کرے گا
قائن: 1-یوح 12:3 ~ کی طرح نہیں جس نے اپنے بھائی کو قتل
قبر: اعما 31:2 مسیح کو ~ میں نہیں چھوڑا جائے گا
مکا 18:1 میرے پاس موت اور ~ کی چابیاں ہیں
مکا 13:20 موت اور ~ نے مُردوں کو رِہا کر دیا
قبروں: یوح 28:5 وہ وقت آئے گا جب سب لوگ جو ~ میں ہیں
قبول: متی 11:10 کون آپ کو اور آپ کے پیغام کو ~ کرتا ہے
روم 1:14 اُس شخص کو ~ کریں جس کا ایمان کمزور
روم 7:15 ایک دوسرے کو ~ کریں، بالکل ویسے ہی
قتل: یوح 2:16 لوگ آپ کو ~ کر کے سوچیں گے کہ
قحط: متی 7:24 جگہ جگہ ~ پڑیں گے
قدر: 1-کُر 18:16 ایسے آدمیوں کی ~ کِیا کریں
1-تھس 13:5 محنت کی وجہ سے اُن کی بڑی ~ کریں
قدم: گل 1:6 اگر کوئی شخص انجانے میں غلط ~ اُٹھائے
قربان: 2-کُر 15:12 آپ کے لیے اپنا سب کچھ ~ کرنے کو تیار
قربان گاہ: متی 24:5 نذرانہ ~ کے آگے چھوڑ دیں
اعما 23:17 ایک نامعلوم خدا کے لیے ~
قربانی: روم 1:12 اپنے جسم ایک ایسی ~ کے طور پر پیش
قربانیاں: عبر 15:13 خدا کے حضور حمد و ستائش کی ~ پیش کریں
قرض: روم 8:13 کوئی ~ نہیں سوائے محبت کرنے کے
قرض دار: روم 14:1 مَیں سمجھ داروں اور ناسمجھوں کا ~ ہوں
قرضہ: لُو 35:6 ~ دیتے وقت یہ اُمید نہ رکھیں کہ کچھ واپس
قریب: یعقو 8:4 خدا کے ~ جائیں تو وہ آپ کے ~ آئے گا
قسم: متی 34:5 بالکل ~ نہ کھائیں
قصوروار: 1-کُر 29:11 وہ روٹی اور پیالے سے کھا پی کر ~ ٹھہرتا
یعقو 12:4 آپ کون ہیں جو پڑوسی کو ~ ٹھہراتے
قوت: اعما 8:1 پاک روح نازل ہوگی تو آپ کو ~ ملے گی
2-کُر 7:4 جو ~ ہمیں ملی، اِنسانی ~ سے بڑھ کر
قورح: یہوداہ 11 ~ کی طرح باغیانہ باتیں کر کے
قوم: متی 43:21 بادشاہت اُس ~ کو دے دی جائے گی جو
قوموں: متی 32:25 تمام ~ کو اُس کے سامنے جمع کِیا جائے گا
لُو 24:21 جب تک ~ کا مقررہ وقت پورا نہ ہو جائے
اعما 26:17 ایک آدمی کے ذریعے تمام ~ کو پیدا کِیا
قومیں: متی 7:24 ~ ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گی
قید: عبر 3:13 جو ~ ہیں، اُن کو یاد رکھیں
قیدخانے: متی 36:25 جب مَیں ~ میں تھا تو آپ مجھ سے ملنے آئے
اعما 18:5 رسولوں کو شہر کے ~ میں ڈال دیا
اعما 19:5 فرشتے نے ~ کے دروازے کھول دیے
اعما 5:12 پطرس ~ میں لیکن کلیسیا دُعا کر رہی تھی
اعما 26:16 اِتنا بڑا زلزلہ آیا کہ ~ کی بنیادیں ہل گئیں
مکا 10:2 اِبلیس آپ میں سے کچھ کو ~ میں ڈالے
قیصر: متی 17:22 ~ کو ٹیکس دینا جائز ہے یا نہیں؟
مر 17:12 جو چیزیں ~ کی ہیں، ~ کو دیں
یوح 12:19 اِس کو رِہا کریں گے تو ~ کے ساتھی نہیں
یوح 15:19 ہمارا کوئی بادشاہ نہیں، سوائے ~ کے
اعما 11:25 مَیں ~ سے اپیل کرتا ہوں!
قیمت: 1-کُر 23:7 آپ کو ~ ادا کر کے خرید لیا گیا ہے

ک

کاٹنا: گل 7:6 اِنسان جو کچھ بوتا ہے، وہی ~ ہے
کاٹنے: گل 15:5 اگر ایک دوسرے کو ~ اور پھاڑتے رہیں
کاروبار: متی 5:22 ایک اپنے کھیت میں گیا، دوسرا اپنے ~ پر
یعقو 13:4 ہم ~ کریں گے اور منافع کمائیں گے
کام: یوح 17:5 میرا باپ اب تک ~ کرتا آیا ہے
یوح 12:14 وہ تو مجھ سے بھی بڑے ~ کرے گا
روم 15:7 مَیں وہ ~ نہیں کرتا جو مَیں چاہتا ہوں بلکہ
1-کُر 9:3 ہم خدا کے ساتھ ~ کرتے ہیں
1-تھس 9:2 ہم نے دن رات ~ کِیا تاکہ کسی پر مالی بوجھ

1-تھس 11:4 اپنے ~ سے ~ رکھیں
2-تھس 10:3 جو ~ نہیں کرنا چاہتا، وہ کھانا بھی نہ کھائے
کامل: متی 48:5 ~ بنیں جیسے آپ کا آسمانی باپ ~ ہے
کاموں: متی 20:7 آپ اُن آدمیوں کے ~ سے اُن کو پہچان
کانٹوں: مر 17:15 اُنہوں نے ~ سے ایک تاج بنا کر
کانٹے: 2-کُر 7:12 ایک تکلیف جو ~ کی طرح چبھتی
کانوں: 2-تیم 3:4 ایسی باتیں جو اُن کے ~ کو بھلی لگیں
کاہن: اعما 7:6 بہت سے ~ بھی ایمان لے آئے
مکا 6:20 وہ ~ ہوں گے اور 1000 سال تک حکمرانی
کاہنِ اعظم: عبر 17:2 ایک رحیم اور وفادار ~ بن سکے
کاہنوں: 1-پطر 9:2 آپ ~ کی شاہی جماعت ہیں
کائنات کے مالک: اعما 24:4 اَے ~ تُو ہی نے آسمان اور زمین
کبوتر: متی 16:3 خدا کی روح ~ کی طرح اُن پر اُتر رہی ہے
کبوتروں: متی 16:10 ~ کی طرح بھولے ہوں
کپڑے: یعقو 15:2 اگر بہن یا بھائی کے پاس ~ نہ ہوں
کُتا: 2-پطر 22:2 ~ اپنی قے چاٹنے کے لیے لوٹ آیا ہے
کتاب: مکا 15:20 جس کا نام زندگی کی ~ میں نہیں
کتابیں: اعما 19:19 اپنی ~ لا کر سب کے سامنے جلا دیں
مکا 12:20 مُردے تخت کے سامنے، ~ کھولی گئیں
کثرت: یوح 10:10 بھیڑوں کو زندگی ~ سے ملے
کراہ: روم 22:8 ساری مخلوقات اب تک ~ رہی ہیں
کُرنیلیُس: اعما 24:10 ~ نے رشتےداروں اور دوستوں کو بلا رکھا
کڑی: اِفس 15:5 اپنے چال چلن پر ~ نظر رکھیں
کُشتی: 1-تیم 12:6 ایمان کی اچھی ~ لڑیں
2-تیم 7:4 مَیں اچھی ~ لڑ چُکا ہوں
کفارہ: روم 25:3 تاکہ لوگوں کے گُناہوں کا ~ ادا ہو
کفارے: 1-یوح 2:2 وہ ہمارے گُناہوں کے لیے ~ کی قربانی ہے
کفر: مر 29:3 جو شخص پاک روح کے خلاف ~ بکتا ہے
کلام: مر 13:7 تُم روایتوں کے ذریعے خدا کے ~ کو بے اثر
لُو 12:8 اِبلیس اُن کے دل سے ~ کو لے جاتا ہے
یوح 1:1 شروع میں ~ تھا
یوح 17:17 تیرا ~ سچائی ہے
اعما 5:18 پولُس ~ سنانے پر پورا دھیان دینے لگے
فل 16:2 زندگی کے ~ کو مضبوطی سے تھامے
1-تھس 13:2 بلکہ خدا کا ~ سمجھ کر قبول کِیا
2-تیم 15:2 سچائی کے ~ کو صحیح طور پر اِستعمال
عبر 12:4 خدا کا ~ زندہ اور مؤثر ہے
1-پطر 25:1 یہوواہ کا ~ ہمیشہ تک رہتا ہے
کلیسیا: متی 18:16 مَیں اِس چٹان پر اپنی ~ بناؤں گا
اعما 28:20 خدا کی ~ کی گلّہ بانی کریں
روم 5:16 اُس ~ کو سلام دیں جو اُن کے گھر میں

کمزور: روم 1:14 اُس شخص کو قبول کریں جس کا ایمان ~
1-کُر 27:1 خدا نے دُنیا کی ~ چیزوں کو چُنا
2-کُر 10:12 جب ~ ہوتا ہوں تب طاقت ور ہوتا ہوں
کمزوروں: 1-تھس 14:5 ~ کی مدد کریں
کمزوریوں: روم 1:15 تاکہ وہ اپنی ~ کے باوجود ثابت قدم رہیں
عبر 15:4 کاہنِ اعظم ایسا نہیں کہ ہماری ~ کو نہ سمجھے
کم عمری: 1-تیم 12:4 آپ کی ~ کی وجہ سے حقیر نہ جانے
کمہار: روم 21:9 کیا ~ مٹی پر اِختیار نہیں رکھتا؟
کنواریوں: متی 1:25 آسمان کی بادشاہت دس ~ کی طرح ہو گی
1-کُر 25:7 جہاں تک کنواروں اور ~ کا تعلق ہے
کوڑا کرکٹ: 1-کُر 13:4 ہمیں دُنیا کا ~ سمجھا جاتا ہے
فل 8:3 اِنہیں ~ سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصل
کوڑھ: لُو 12:5 ایک آدمی جس کا پورا جسم ~ سے متاثر تھا
کوہِ زیتون: لُو 39:22 یسوع معمول کے مطابق ~ پر گئے
اعما 12:1 ~ یروشلیم کے قریب ہی ہے
کوہِ صیون: مکا 1:14 میمنا ~ پر 1،44،000 کے ساتھ کھڑا
کوئلوں: روم 20:12 سر پر دہکتے ہوئے ~ کا ڈھیر لگائیں
کہنا ماننا: اعما 29:5 خدا کا ~ اِنسانوں کا کہنا ماننے سے
کھانا: متی 45:24 تاکہ اُن کو صحیح وقت پر ~ دے
یوح 34:4 میرا ~ یہ ہے کہ اُس کی مرضی پر چلوں
1-کُر 11:5 اُس کے ساتھ ~ تک نہ کھائیں
2-تھس 10:3 جو کام نہیں کرنا چاہتا، وہ ~ بھی نہ کھائے
کھانے: یوح 27:6 اُس ~ کے لیے محنت نہ کریں جو خراب
1-کُر 13:8 اگر میرا بھائی ~ کی چیز کی وجہ سے گمراہ
کھائیں پئیں: 1-کُر 32:15 ~ کیونکہ کل تو ہم مر جائیں گے
کھٹکھٹاتے: متی 7:7 ~ رہیں تو آپ کے لیے کھولا جائے گا
کھڑا: 1-کُر 12:10 جس کو لگتا ہے کہ وہ مضبوطی سے ~ ہے
کھڑکی: اعما 9:20 یُوتخُس ~ میں بیٹھا تھا
کھلاڑی: 2-تیم 5:2 ~ کو اُسی صورت میں اِنعام ملتا ہے
کُھلے ذہن: اعما 11:17 بیریہ کے لوگ زیادہ ~ کے تھے
کھول: اعما 11:17 صحیفوں کو ~ ~ کر دیکھتے کہ باتیں سچ
کھولیں: متی 18:18 جو کچھ آپ زمین پر ~ گے، وہ پہلے سے
کھیت: متی 38:13 ~ دُنیا ہے
یوح 35:4 دیکھیں! ~ سنہرے ہیں اور فصل
1-کُر 9:3 آپ خدا کا ~ ہیں
کیفا: 1-کُر 5:15 وہ ~ کو دِکھائی دیا اور پھر 12 رسولوں
گل 11:2 ~ کے مُنہ پر کہا کہ وہ غلطی پر ہیں

گ

گال: متی 39:5 اگر کوئی آپ کے دائیں ~ پر تھپڑ مارے
گالی گلوچ: اِفس 31:4 ہر طرح کی رنجش، ~ سے باز رہیں
کُل 8:3 ~ کرنا بالکل چھوڑ دیں

گر: 1-کُر 12:10 وہ خبردار رہے کہ ~ نہ جائے
گرمی: متی 32:24 آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ ~ نزدیک ہے
گڑھے: متی 14:15 اندھا، اندھے کی رہنمائی کرے تو ~ میں گر
گلگتا: یوح 17:19 عبرانی میں اُس جگہ کا نام ~ ہے
گلّہ بانی: اعما 28:20 آپ خدا کی کلیسیا کی ~ کریں
1-پطر 2:5 خدا کے گلّے کی ~ کریں
گلّے: لُو 32:12 گھبرائیں مت، چھوٹے ~
اعما 28:20 خود پر اور اُس سارے ~ پر نظر رکھیں
گمراہ: متی 29:5 اگر آپ کی دائیں آنکھ آپ کو ~ کر رہی ہے
متی 41:13 اُن لوگوں کو جمع کریں گے جو ~ کرتے ہیں
متی 24:24 چُنے ہوئے لوگوں کو ~ کرنے کی کوشش
لُو 2:17 اِن عام لوگوں میں سے کسی کو ~ کریں
1-کُر 13:8 اگر بھائی کھانے کی چیز کی وجہ سے ~ ہو
گملی ایل: اعما 3:22 مَیں نے ~ کے قدموں میں تعلیم پائی
گُناہ: متی 12:6 ہمارے ~ معاف کر جیسے ہم نے
متی 15:18 اگر آپ کا بھائی آپ کے خلاف ~ کرتا ہے
مر 29:3 پاک روح کے خلاف کفر یہ ~ ہمیشہ رہے گا
یوح 29:1 یہ خدا کا میمنا ہے جو دُنیا کے ~ دُور کرتا
اعما 19:3 توبہ کریں تاکہ آپ کے ~ مٹائے جائیں
روم 23:3 سب نے ~ کِیا ہے اور خدا کی عظمت
روم 12:5 ایک آدمی کے ذریعے ~ دُنیا میں آیا
روم 14:6 ~ کو آپ کا مالک نہیں ہونا چاہیے
روم 23:6 ~ کی مزدوری موت ہے
عبر 26:10 اگر بار بار جان بُوجھ کر ~ کریں تو
یعقو 17:4 اگر پتہ کہ صحیح کیا ہے لیکن عمل نہیں تو ~
یعقو 15:5 اگر ~ کیے ہوں تو معافی مل جائے گی
1-یوح 17:5 ہر طرح کی بُرائی ~ ہے
گُناہ گار: لُو 7:15 آسمان میں ایک ~ کے توبہ کرنے پر خوشی
لُو 13:18 اَے خدا، مجھ پر رحم کر۔ مَیں بڑا ~ ہوں
روم 8:5 جب ہم ~ ہی تھے تو مسیح ہمارے لیے مرا
گُناہ گاروں: یوح 31:9 ہم جانتے ہیں کہ خدا ~ کی نہیں سنتا
گُناہوں: روم 25:3 اُن ~ کو معاف کِیا جو ماضی میں ہوئے
1-تیم 24:5 دوسرے لوگوں کے ~ کا بعد میں پتہ چلتا
1-یوح 7:1 یسوع کا خون ہمیں سب ~ سے پاک کر دیتا
گندم: متی 25:13 دُشمن ~ کے کھیت میں جنگلی پودوں کے بیج
گنگنائیں: اِفس 19:5 دل میں ~ اور یہوواہ کی تعریف میں گیت
گواہ: اعما 8:1 آپ زمین کی اِنتہا تک میرے ~ ہوں گے
مکا 3:11 دو ~ 1260 دن تک ٹاٹ اوڑھ کر نبوّت
گواہوں: متی 16:18 دو یا تین ~ کی گواہی سے معاملہ ثابت ہو
گواہی: متی 14:24 تاکہ سب قوموں کو ~ ملے

یوح 7:7 دُنیا مجھ سے نفرت کرتی ہے کیونکہ مَیں ~
یوح 37:18 مَیں آیا تاکہ سچائی کے بارے میں ~ دوں
اعما 42:10 اُس نے اچھی طرح سے ~ دینے کا حکم دیا
اعما 23:28 بادشاہت کے بارے میں اچھی طرح سے ~
گود: روم 15:8 روح کے ذریعے خدا آپ کو ~ لیتا ہے
اِفس 5:1 اُس نے پہلے سے طے کِیا کہ ہمیں ~ لے گا
گوشت پوست: 1-کُر 50:15 ~ کا جسم بادشاہت کا وارث نہیں
گہری: 1-کُر 10:2 یہاں تک کہ خدا کی ~ باتوں کو بھی
گھٹیا: گل 9:4 آپ فضول اور ~ باتوں کی طرف لوٹ کر
گھر: لُو 49:2 کہ مَیں اپنے باپ کے ~ میں ہوں گا؟
یوح 16:2 میرے باپ کے ~ کو منڈی نہ بناؤ!
یوح 2:14 میرے باپ کے ~ میں بہت جگہ ہے
اعما 42:5 وہ ~ ~ جا کر تعلیم دیتے رہے
اعما 20:20 عوامی جگہوں پر تعلیم دینے اور ~ ~ جا کر
2-کُر 1:5 آسمان پر ایک ایسا ~ جو ابدی ہے
عبر 4:3 ہر ~ کو کسی نے بنایا ہے
گھرانے: اِفس 19:2 آپ خدا کے ~ کے فرد ہیں
گھروں: اعما 48:7 خدا تعالیٰ ہاتھ سے بنے ~ میں نہیں رہتا
گھن: روم 9:12 بُرائی سے ~ کھائیں
گھناؤنی چیز: متی 15:24 ~ جو تباہی مچاتی ہے، مُقدس جگہ پر
گھنٹے: متی 36:24 اُس دن یا ~ کے بارے میں کسی کو نہیں پتہ
گھوڑا: مکا 2:6 ایک سفید ~ جس کے سوار کے پاس کمان
مکا 11:19 دیکھو! وہاں ایک سفید ~ تھا
گیت: اعما 25:16 پولُس اور سیلاس خدا کی حمد کے ~ گا
گیتوں: کُل 16:3 شکرگزاری کے ~ سے تعلیم دیں

ل

لاٹھی: مکا 5:12 لوہے کی ~ سے قوموں پر حکومت کرے گا
لادتے: لُو 46:11 تُم دوسروں پر ایسا بوجھ ~ ہو جسے اُٹھانا
لالچ: لُو 15:12 ہر طرح کے ~ سے بچیں
کُل 5:3 ~ جو بُت پرستی کے برابر ہے
لالچی: 1-کُر 11:5 ~ کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا بالکل چھوڑ دیں
1-کُر 10:6 نہ ~ بادشاہت کے وارث ہوں گے
لائق: متی 37:10 زیادہ عزیز رکھتا ہے، وہ میرے ~ نہیں
لُو 19:15 مَیں آپ کا بیٹا کہلانے کے ~ نہیں رہا
اعما 46:13 خود کو ہمیشہ کی زندگی کے ~ ثابت نہیں
1-کُر 27:11 جو مالک کے پیالے سے پیتا مگر ~ نہیں
2-کُر 5:3 خدا نے ہمیں اِس خدمت کے ~ بنایا
2-کُر 4:6 ہم ثابت کرتے کہ خدا کی خدمت کے ~ ہیں
اِفس 1:4 آپ اُس بلاوے کے ~ ہیں
2-تیم 2:2 وہ دوسروں کو تعلیم دینے کے ~ بنیں گے

عبر 38:11 دُنیا اُن کے ~ نہیں تھی
مکا 11:4 یہوواہ تُو عظمت اور طاقت کے ~ ہے
لباس: کُل 12:3 خاکساری، نرمی اور تحمل کا ~ پہنیں
لپٹے: روم 9:12 اچھائی سے ~ رہیں
لِدیہ: اعما 14:16 ~ جو جامنی کپڑوں کا کاروبار کِیا کرتی تھی
لڑائی جھگڑا: 2-تیم 24:2 مالک کے غلام کو ~ نہیں کرنا چاہیے
لعزر: لُو 20:16 ایک فقیر جس کا نام ~ تھا
یوح 11:11 ہمارے دوست ~ سو گئے ہیں
یوح 43:11 ~ باہر آ جائیں!
لعنتی: یوح 49:7 جو شریعت کو نہیں جانتے، ~ ہیں
لفظ: 1-کُر 1:2 مَیں نے بڑے بڑے ~ اِستعمال کر کے
لکھی: روم 4:15 جتنی بھی باتیں پہلے ~ گئیں، ہماری ہدایت
1-کُر 6:4 ~ ہوئی باتوں سے آگے نہ بڑھیں
لگن: اِفس 7:6 پوری ~ سے اپنے مالکوں کی خدمت کریں
لنگر: عبر 19:6 اُمید ہماری جانوں کے لیے ~ کی طرح
لُوٹی: عبر 34:10 جب چیزیں ~ گئیں تو خوشی نہیں کھوئی
لُوط: لُو 32:17 یاد رکھیں کہ ~ کی بیوی کے ساتھ کیا ہوا
2-پطر 7:2 اُس نے نیک ~ کو بچا لیا
لُوقا: کُل 14:4 ہمارے عزیز معالج ~ آپ کو سلام کہہ
لومڑیوں: متی 20:8 ~ کے بِل ہوتے ہیں

م

ماتم: متی 4:5 وہ لوگ خوش رہتے ہیں جو ~ کرتے ہیں
مار: 2-کُر 5:6 ~ کھانے سے، قید کاٹنے سے، فسادات
مارتھا: لُو 41:10 ~ آپ بہت سی چیزوں کے بارے میں فکرمند
مال: لُو 15:12 ~ سے زندگی نہیں ملتی
لُو 33:14 جو شخص اپنے ~ کو خدا حافظ نہیں کہتا
مالٹا: اعما 1:28 ہمیں پتہ چلا کہ اِس جزیرے کا نام ~ ہے
مالک: متی 22:7 ~ ہم نے آپ کے نام سے نبی کے طور پر
متی 38:9 ~ کی مِنت کریں کہ اَور مزدور بھیجے
متی 44:22 یہوواہ نے میرے ~ سے کہا کہ
روم 14:6 گُناہ کو آپ کا ~ نہیں ہونا چاہیے
روم 4:14 اُس کا ~ ہی فیصلہ کر سکتا کہ وہ صحیح
1-کُر 39:7 شادی صرف ~ کے پیروکاروں میں
1-کُر 5:8 بہت سے خدا اور ~ ہیں بھی
کُل 1:4 آپ کا بھی ایک ~ ہے جو آسمان پر ہے
مالکوں: متی 24:6 کوئی شخص دو ~ کا غلام نہیں ہو سکتا
مانگا: لُو 48:12 جسے بہت دیا جاتا، اُس سے بہت ~ بھی جاتا
مانگتے: متی 7:7 ~ رہیں تو آپ کو دیا جائے گا
اِفس 20:3 اُس سے کہیں زیادہ کر سکتا ہے جو ہم ~
مانگنے: متی 8:6 خدا آپ کے ~ سے پہلے جانتا ہے کہ

مانگیں: یوح 13:14 آپ میرے نام سے جو کچھ بھی ~ گے
1-یوح 14:5 اِعتماد کہ جو کچھ ~ گے، وہ ہماری سنے گا
ماننے: اعما 19:4 مناسب کہ خدا کی ~ کی بجائے آپ کی مانیں
ماں: لُو 21:8 میری ~ اور میرے بھائی یہ لوگ ہیں
یوح 27:19 دیکھیں، یہ آپ کی ~ ہے
گل 26:4 جو یروشلیم آسمان پر ہے، ہماری ~ ہے
1-تھس 7:2 جیسے ~ بڑے پیار سے اپنے بچوں کو پالتی
ماں باپ: اِفس 1:6 اپنے ~ کے فرمانبردار رہیں
کُل 20:3 ہر معاملے میں اپنے ~ کے فرمانبردار ہوں
مایوس: روم 33:9 جو بھی اِس پر ایمان رکھے گا، ~ نہیں ہوگا
متحد: اِفس 13:4 جب تک ہم سب ایمان میں ~ نہ ہوں
فل 2:2 ہر لحاظ سے ~ ہوں
فل 1:3 خوش ہوتے رہیں کہ آپ مالک کے ساتھ ~ ہیں
متوالے: اِفس 18:5 شراب سے ~ نہ ہوں
مٹائے: اعما 19:3 توبہ کریں تاکہ آپ کے گُناہ ~ جائیں
مثال: یوح 15:13 مَیں نے آپ کے لیے ~ قائم کی ہے
1-کُر 1:11 میری ~ پر عمل کریں جیسے مَیں مسیح
2-کُر 4:2 ہم سب کے لیے اچھی ~ قائم کرتے
1-پطر 3:5 گلّے کے لیے ~ قائم کرنے سے
مثالیں: متی 34:13 یسوع نے یہ سب باتیں ~ دے کر بتائیں
مر 2:4 یسوع ~ دے کر بہت سی باتیں سکھانے لگے
مجُرموں: لُو 37:22 اُسے ~ میں شمار کیا جائے گا
مچھلیوں: یوح 11:21 جال 153 بڑی ~ سے بھرا تھا
مچھیرا: متی 19:4 مَیں آپ کو ایک اَور طرح کا ~ بناؤں گا
محبت: متی 37:22 یہوواہ اپنے خدا سے اپنے سارے دل سے ~
متی 12:24 زیادہ تر لوگوں کی ~ ٹھنڈی پڑ جائے گی
یوح 16:3 خدا کو دُنیا سے اِتنی ~ ہے کہ
یوح 1:13 یسوع آخر تک اپنوں سے ~ کرتے رہے
یوح 34:13 نیا حکم کہ ایک دوسرے سے ~ کریں
یوح 15:14 اگر مجھ سے ~ تو میرے حکموں پر عمل
یوح 13:15 اِس سے زیادہ ~ کوئی نہیں کر سکتا کہ
روم 39:8 ہمیں خدا کی اُس ~ سے جُدا کر سکتی ہے
روم 8:13 کوئی قرض نہیں سوائے ~ کرنے کے
روم 10:13 ~ شریعت کو پورا کرتی ہے
1-کُر 1:8 علم غرور پیدا کرتا جبکہ ~ مضبوطی پیدا
1-کُر 2:13 اگر مجھ میں ~ نہیں تو مَیں کچھ بھی نہیں
1-کُر 8:13 ~ کبھی ختم نہیں ہوگی
1-کُر 13:13 لیکن ~ اِن میں سے سب سے اہم ہے
1-کُر 14:16 ہر کام ~ کی بِنا پر کریں
گل 20:2 خدا کے بیٹے جس نے مجھ سے ~ کی
کُل 14:3 ~ ایک ایسا بندھن جو متحد کرتا ہے

کُل 19:3 شوہرو، اپنی بیوی سے ~ کرتے رہیں
1-پطر 8:4 ~ بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے
1-یوح 15:2 نہ دُنیا سے ~ کریں اور نہ اُن چیزوں سے
1-یوح 8:4 خدا ~ ہے
1-یوح 10:4 یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے ~ کی بلکہ
1-یوح 20:4 جو بھائی سے ~ نہیں کرتا، خدا سے بھی ~
1-یوح 3:5 خدا سے ~ کرنے کا مطلب حکموں پر عمل
یہوداہ 21 خدا کی ~ میں قائم رہ سکیں
مکا 4:2 ~ ویسی نہیں رہی جیسی شروع میں تھی
محروم: 1-کُر 5:7 ایک دوسرے کو ازدواجی حق سے ~ نہ
محنت: یوح 27:6 اُس کھانے کے لیے ~ نہ کریں جو خراب
اِفس 28:4 چور آئندہ چوری نہ کرے بلکہ ~ کرے
1-پطر 13:1 سخت ~ کے لیے تیار ہو جائیں
محنتی: روم 11:12 ~ ہوں اور سُستی نہ کریں
مخالف: 1-کُر 9:16 مگر میرے ~ بھی بہت ہیں
مخالفین: لُو 15:21 ایسی دانش‌مندی جس کا ~ مقابلہ نہیں کر
طط 8:2 تاکہ ~ کوئی بُری بات نہ کہہ سکیں
مختار: لُو 42:12 وفادار اور سمجھ‌دار ~ اصل میں کون ہے؟
مختاروں: 1-کُر 2:4 ~ سے یہ توقع کہ وہ قابلِ‌بھروسا ہوں
مختصر: متی 22:24 اگر خدا اُس زمانے کو ~ نہ کرے تو کوئی
مخلوق: 2-کُر 17:5 جو مسیح کے ساتھ متحد ہے، وہ نئی ~ ہے
مخلوقات: روم 20:8 ~ کو فضول زندگی کے تابع کِیا گیا
مدد: روم 1:15 اُن کی ~ کریں جن کا ایمان مضبوط نہیں
مددگار: یوح 16:14 باپ آپ کو ایک اَور ~ دے گا
یوح 26:14 ~ یعنی پاک روح آپ کو سب باتیں سکھائے
1-یوح 1:2 اگر کوئی گُناہ کرے بھی تو ایک ~ ہے
مذاق: لُو 32:18 اُس کا ~ اُڑایا جائے گا، اُس پر تھوکا
لُو 63:22 سپاہیوں نے یسوع کا ~ اُڑایا
2-پطر 3:3 لوگ اچھی باتوں کا ~ اُڑائیں گے
مذہبی تعلیمات: متی 9:15 ~ کی بنیاد اِنسانوں کے حکموں پر رکھی
مر: لُو 24:15 میرا بیٹا ~ گیا تھا لیکن اب زندہ ہو گیا ہے
یوح 25:11 چاہے وہ ~ جائے تو بھی دوبارہ زندہ ہو گا
مرتبے: متی 16:22 نہ ہی آپ کسی کے ~ سے متاثر ہوتے ہیں
گل 6:2 خدا کسی اِنسان کے ~ سے متاثر نہیں ہوتا
مرتے: روم 8:14 اگر ہم ~ ہیں تو یہوواہ کے لیے ~ ہیں
مکا 13:14 خوش جو مالک کے ساتھ متحد رہتے ہوئے ~
مُردوں: لُو 38:20 وہ ~ کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہے
مُردہ: اِفس 1:2 آپ اپنے گُناہوں کی وجہ سے ~ تھے
عبر 14:9 ہمارے ضمیر کو ~ کاموں سے پاک کِیا
مُردے: متی 23:22 صدوقی نہیں مانتے کہ ~ زندہ ہوں گے
مرضی: متی 10:6 تیری ~ جیسے آسمان پر ہو رہی ہے
متی 21:7 صرف وہ جو میرے باپ کی ~ پر چلتے
لُو 42:22 لیکن میری ~ نہیں بلکہ تیری ~ ہو
یوح 38:6 مَیں آسمان سے اپنی ~ کرنے نہیں آیا
اعما 14:21 یہوواہ کی ~ پوری ہو
روم 28:8 جو اُس کی ~ کے مطابق بلائے گئے ہیں
روم 11:9 کاموں کے مطابق نہیں چُنتا بلکہ اپنی ~ کے
روم 2:12 خدا کی پسندیدہ اور کامل ~ کیا ہے
1-کُر 18:12 خدا نے اپنی ~ کے مطابق ہر عضو کو
1-یوح 17:2 جو خدا کی ~ پر عمل کرتا، ہمیشہ رہے گا
1-یوح 14:5 ہم اُس کی ~ کے مطابق جو کچھ مانگیں گے
مکا 11:4 ساری چیزیں تیری ~ سے وجود میں آئیں
مُرغی: متی 37:23 جیسے ~ چُوزوں کو اپنے پَروں کے نیچے
مُرغے: متی 34:26 آج رات ~ کے بانگ دینے سے پہلے
مرقس: کُل 10:4 ~ جو برنباس کے رشتے کے بھائی ہیں
مرگی: متی 24:4 جو ~ اور فالج کے مریض تھے
مرہم: مکا 18:3 آنکھوں میں ڈالنے کے لیے ~ خرید لیں
مریم (1): مر 3:6 وہی بڑھئی جس کی ماں کا نام ~ ہے
مریم (2): لُو 39:10 ~ ہمارے مالک کی باتیں سُن رہی تھیں
لُو 42:10 ~ نے سب سے اچھی چیز چُنی ہے
یوح 3:12 لیکن ~ نے ایک پونڈ سنبل کا خالص تیل لیا
مریم (3): متی 56:27 اِن عورتوں میں ~ مگدلینی بھی تھیں
لُو 2:8 ~ مگدلینی جن میں سے سات بُرے فرشتے
مریم (4): متی 56:27 یعقوب اور یوسیس کی ماں ~ بھی تھیں
مریم (5): اعما 12:12 وہ ~ کے گھر گئے جو یوحنا کی ماں ہیں
مرے: یوح 26:11 جو ایمان ظاہر کرتا ہے، وہ کبھی نہیں ~ گا
مزدور: لُو 7:10 ~ کا حق ہے کہ اُسے مزدوری دی جائے
مزدوری: روم 23:6 گُناہ کی ~ موت ہے
مسیح: متی 16:16 آپ ~ ہیں یعنی زندہ خدا کے بیٹے
لُو 26:24 کیا لازمی نہیں تھا کہ ~ یہ سب کچھ سہے؟
یوح 41:1 ہمیں ~ مل گیا ہے
یوح 25:4 مَیں جانتی ہوں کہ ~ آنے والا ہے
یوح 3:17 اور یسوع ~ کو جسے تُو نے بھیجا ہے
اعما 28:18 صحیفوں میں سے دِکھایا کہ یسوع ہی ~ ہیں
1-کُر 3:11 ~ کا سربراہ خدا ہے
مسیح کا مخالف: 1-یوح 18:2 ~ آ رہا ہے
مسیحی: اعما 26:11 خدا کی مرضی سے شاگردوں کو ~ کہا گیا
1-پطر 16:4 اگر کوئی اِس لیے اذیت اُٹھائے کہ وہ ~ ہے
مشکل: 1-پطر 18:4 اگر نیک آدمی ~ سے نجات پائیں گے
مشکلات: 1-کُر 28:7 جو شادی کرتے ہیں، اُنہیں ~ کا سامنا
مصر: متی 15:2 مَیں نے اپنے بیٹے کو ~ سے بلایا
مصروف: 1-کُر 58:15 مالک کی خدمت میں ~ رہیں

مصیبت: روم 3:5 خوش ہوں کیونکہ ~ سے ثابت قدمی پیدا
2-تھس 6:1 اُن لوگوں پر ~ لائے جو آپ پر ~ لاتے
مصیبتوں: روم 12:12 اُمید کی وجہ سے خوش، ~ میں ثابت قدم
2-کُر 17:4 ہم جن ~ کا سامنا کرتے، تھوڑی دیر کے لیے
1-پطر 9:5 ہم ایمان اِسی طرح کی ~ کا سامنا کر رہے
مصیبتیں: اعما 22:14 خدا کی بادشاہت کے لیے ~ سہنی ہوں گی
مضبوط: روم 1:15 اُن کی مدد کریں جن کا ایمان ~ نہیں
1-کُر 26:14 جو کچھ کریں، ایمان کو ~ کرنے کے لیے
1-کُر 13:16 ایمان کی راہ پر قائم رہیں اور ~ بنیں
مضبوطی: 1-کُر 1:8 علم غرور پیدا کرتا جبکہ محبت ~ پیدا
مطلبی: 1-کُر 5:13 محبت ~ نہیں ہوتی
مطمئن: فل 11:4 مَیں نے تو ہر حال میں ~ رہنا سیکھ لیا ہے
فل 12:4 ہر حال میں ~ رہنے کا راز جان لیا ہے
معاف: متی 14:6 اگر آپ لوگوں کی خطائیں ~ کریں گے
متی 21:18 کتنی بار گُناہ ~ کرنے چاہئیں؟
متی 28:26 عہد کا خون بہایا جائے گا تاکہ گُناہ ~ ہو
روم 7:6 جو شخص مر گیا، اُس کا گُناہ ~ ہو گیا
کُل 13:3 جیسے یہوواہ نے آپ کو دل سے ~ کِیا ہے
معلوم: فل 10:1 ~ کریں کہ کون سی باتیں زیادہ اہم ہیں
معمولی: اعما 13:4 دیکھا کہ وہ کم پڑھے لکھے اور ~ آدمی ہیں
1-کُر 28:1 خدا نے دُنیا کی ~ چیزوں کو چُنا
معیار: 2-تیم 13:1 صحیح تعلیم کے ~ پر قائم رہیں
مغروروں: یعقو 6:4 خدا ~ کی مخالفت کرتا ہے
مُفت: متی 8:10 آپ نے ~ پایا ہے اِس لیے ~ دیں
1-کُر 18:9 اِنعام یہ کہ مَیں خوش‌خبری ~ سناؤں
مکا 17:22 جو بھی چاہے، زندگی کا پانی ~ لے
مقابلہ: اعما 39:5 کہیں آپ خدا کا ~ کرنے والے بن جائیں
مقابلہ‌بازی: گل 26:5 ایک دوسرے سے ~ نہ کریں
مُقدس: مکا 8:4 ~، ~، ~ ہے یہوواہ خدا
مُقدس خدمت: روم 1:12 سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے ~
مُقدس راز: روم 25:16 ~ بہت عرصے سے چھپا ہوا تھا
اِفس 4:3 مَیں ~ کی کس حد تک سمجھ رکھتا ہوں
مُقدمہ: 1-کُر 6:6 بھائی، بھائی پر ~ چلا رہا ہے
مُقدمے: 1-کُر 7:6 آپ ایک دوسرے پر ~ چلاتے ہیں
مقدونیہ: اعما 9:16 ~ آئیں اور ہماری مدد کریں
ملاوٹ: 2-کُر 2:4 ہم خدا کے کلام میں ~ نہیں کرتے
ملکیت: 1-کُر 19:6 آپ کسی اَور کی ~ ہیں
ممکن: روم 18:12 جہاں تک ~، سب کے ساتھ امن سے رہیں
من: متی 15:25 ایک کو پانچ ~ دوسرے کو دو من
مُنادی: متی 35:9 یسوع نے بادشاہت کی خوش‌خبری کی ~ کی
متی 14:24 بادشاہت کی خوش‌خبری کی ~ ساری دُنیا
لُو 1:8 یسوع نے ~ کرنے کے لیے سفر کِیا
روم 14:10 وہ کیسے سنیں گے اگر کوئی ~ نہیں کرے؟
روم 23:15 کوئی جگہ نہیں رہی جہاں مَیں نے ~ نہ کی
کُل 23:1 جس کی ~ آسمان کے نیچے ہر جگہ کی گئی
2-تیم 2:4 کلام کی ~ کریں، چاہے اچھا وقت ہو یا بُرا
مناسب: 1-کُر 40:14 سب باتیں ~ طریقے سے کی جائیں
منافع: 2-کُر 17:2 کلام سے ~ کمانے کی کوشش نہیں کرتے
مندروں: اعما 24:17 وہ نہ تو ہاتھوں سے بنے ہوئے ~ میں رہتا
منصف: لُو 2:18 ایک ~ تھا جسے نہ تو خدا کا خوف تھا اور
منصوبے: روم 14:13 جسم کی خواہشوں کے لیے ~ نہ باندھیں
منظر: 1-کُر 31:7 دُنیا کا ~ بدل رہا ہے
منظم: روم 28:8 خدا اپنے سب کام ~ طریقے سے کرتا ہے
1-کُر 40:14 سب باتیں ~ انداز میں کی جائیں
من‌مانی: 1-تھس 14:5 اُن کو خبردار کریں جو اپنی ~ کرتے ہیں
2-تھس 6:3 میل جول نہ رکھیں جو اپنی ~ کر رہے
مُنہ: یعقو 10:3 ایک ہی ~ سے دُعا اور بددُعا نکلتی ہیں
1-پطر 15:2 اچھے کام کر کے ناسمجھ آدمیوں کا ~ بند
موازنہ: گل 4:6 نہ کہ دوسروں سے اپنا ~ کرنے سے
موت: متی 46:25 اِن لوگوں کی سزا ہمیشہ کی ~ ہوگی
یوح 51:8 وہ ~ کا مزہ کبھی نہیں چکھے گا
روم 12:5 اور ~ سب لوگوں میں پھیل گئی
روم 23:6 گُناہ کی مزدوری ~ ہے
1-کُر 26:15 آخری دُشمن یعنی ~ کو ختم کر دیا جائے گا
1-تھس 13:4 اُن کے حوالے سے بےخبر نہیں جو ~ کی
عبر 9:2 یسوع سب لوگوں کے لیے ~ کا مزہ چکھیں
عبر 15:2 ~ کے ڈر سے زندگی غلامی میں گزاری
مکا 4:21 نہ ~ رہے گی، نہ ماتم
موتی: متی 6:7 اپنے ~ سؤروں کے آگے نہ پھینکیں
موتیوں: متی 45:13 تاجر جو عمدہ ~ کی تلاش میں تھا
موجودگی: متی 3:24 آپ کی ~ کی نشانی کیا ہوگی؟
متی 37:24 اِنسان کے بیٹے کی ~ نوح کے زمانے
1-تھس 15:4 جو مالک کی ~ کے وقت باقی ہوں گے
موسیٰ: اعما 22:7 ~ کی باتیں اور کام بہت مؤثر تھے
2-کُر 7:3 ~ کا چہرہ اِس قدر چمک رہا تھا کہ
موقع: گل 10:6 جب تک ~ ہے، سب کے ساتھ بھلائی کریں
موقعے: لُو 13:4 اِبلیس کسی اَور ~ کا اِنتظار کرنے لگا
مہارت: 2-تیم 2:4 ~ سے تعلیم دے کر درستی کریں
مُہر: 2-کُر 22:1 اُس نے ہم پر اپنی ~ بھی لگائی
اِفس 13:1 جب آپ ایمان لائے تو آپ پر ~ لگائی گئی
مکا 3:7 خدا کے غلاموں کے ماتھے پر ~ نہ لگا لیں
مہربان: 1-پطر 3:2 آپ نے دیکھا ہے کہ ہمارا مالک ~ ہے

مہربانی: اعما 2:28 مالٹا کے باشندے بڑی ~ سے پیش آئے
مہمان نواز: طط 8،7:1 ایک نگہبان کو ~ ہونا چاہیے
مہمان نوازی: روم 13:12 ~ کرتے رہیں
عبر 2:13 ~ کرنا نہ بھولیں
1-پطر 9:4 بڑبڑائے بغیر ایک دوسرے کی ~ کریں
3-یوح 8 فرض ہے کہ ایسے بھائیوں کی ~ کریں
مہیا: عبر 21:13 ہر اچھی چیز ~ کرے تاکہ اُس کی مرضی
مے: یوح 9:2 اُس پانی کو چکھا جو ~ بن چُکا تھا
فل 17:2 مجھے ~ کے نذرانے کے طور پر اُنڈیلا
1-تیم 23:5 پانی نہ پیا کریں بلکہ تھوڑی سی ~ بھی
میز: 1-کُر 21:10 آپ یہوواہ کی ~ پر کھانے کے ساتھ ساتھ
میکائیل: مکا 7:12 ~ اور اُن کے فرشتوں نے اژدہے سے جنگ
میل جول: 2-تھس 14:3 اُس سے ~ رکھنا بند کر دیں تاکہ شرمندہ ہو
میمنا: یوح 29:1 یہ خدا کا ~ ہے جو دُنیا کے گُناہ دُور کر دیتا
میمنوں: یوح 15:21 میرے ~ کو چرائیں
مینار: لُو 28:14 فرض کریں کہ ایک آدمی ایک ~ بنانا چاہتا

ن

ناانصافیاں: 1-پطر 19:2 اگر کوئی ~ سہتا ہے تو یہ اچھی بات ہے
نااہل: 1-کُر 27:9 کہیں ایسا نہ ہو کہ مَیں خود ~ قرار دیا جاؤں
ناپاکی: روم 24:1 خدا نے اُن کو ~ کے حوالے کر دیا
2-کُر 1:7 جسم اور سوچ کو ~ سے پاک کریں
ناجائز: 1-کُر 18:9 مَیں اُس حق کا ~ فائدہ نہ اُٹھاؤں
ناراض: یوح 36:3 جو بیٹے کا کہنا نہیں مانتا، خدا اُس سے ~
نازک: 1-پطر 7:3 عورت مرد سے زیادہ ~ برتن ہے
ناسمجھ: لُو 20:12 ~ آدمی! آج رات تمہاری جان لے لی
نام: متی 9:6 اَے آسمانی باپ! تیرا ~ پاک مانا جائے
یوح 28:12 باپ، اپنے ~ کی بڑائی کر
یوح 14:14 میرے ~ سے کچھ مانگیں تو مَیں دوں گا
یوح 26:17 مَیں نے تیرے ~ کے بارے میں تعلیم دی
اعما 12:4 کوئی اَور ~ نہیں جس کے ذریعے نجات ملے
اعما 14:15 ایسی قوم چُن لے جو اُس کے ~ سے کہلائے
روم 13:10 جو یہوواہ کا ~ لیتا ہے، وہ نجات پائے گا
فل 9:2 وہ ~ دیا جو باقی سب ناموں سے اعلیٰ ہے
نامرد: متی 12:19 کچھ لوگ پیدائشی طور پر ~ ہیں
نامکمل: 1-کُر 9:13 ابھی تو ہمارا علم ~ ہے
ناممکن: متی 26:19 اِنسانوں کے لیے یہ ~ ہے لیکن خدا کے لیے
نائین: لُو 11:7 یسوع شہر ~ کے لیے روانہ ہوئے
نبیوں: اعما 43:10 یسوع کے بارے میں سب ~ نے گواہی دی
یعقو 10:5 صبر کرنے کے سلسلے میں ~ سے سیکھیں
نجات: لُو 28:21 آپ کی ~ کا وقت نزدیک ہے
اعما 12:4 کوئی اَور نام نہیں جس کے ذریعے ~ ملے
روم 13:10 جو یہوواہ کا نام لیتا ہے، وہ ~ پائے گا
روم 11:13 ~ اِتنی نزدیک نہیں تھی جتنی کہ اب ہے
فل 12:2 احترام اور خوف کے ساتھ ~ حاصل کرنے
مکا 10:7 ہم اپنی ~ کے لیے خدا کے احسان مند ہیں
نجات دہندہ: اعما 31:5 اُنہیں عظیم پیشوا اور ~ بنایا
نجومی: متی 1:2 مشرق سے کچھ ~ یروشلیم آئے
نرسنگے: 1-کُر 8:14 اگر ~ کی آواز صاف صاف سنائی نہ دے
نرم: 1-پطر 4:3 خوب‌صورتی پُرسکون اور ~ رویے سے
نرمی: 1-کُر 13:4 جب بدنام کِیا جاتا تو ~ سے جواب
1-تھس 7:2 ہم آپ کے ساتھ ~ سے پیش آئے، جیسے ماں
2-تیم 24:2 سب کے ساتھ ~ سے پیش آنا چاہیے
نشان: مکا 17:13 سوائے جس پر وحشی درندے کا ~ لگا
نشانی: متی 3:24 آپ کی موجودگی کی ~ کیا ہوگی؟
متی 30:24 اِنسان کے بیٹے کی ~ دِکھائی دے گی
نشانیاں: لُو 25:21 سورج، چاند اور ستاروں پر ~ نظر آئیں گی
نشہ بازی: گل 21:5 حسد، ~، غیرمہذب دعوتیں
نصیحت: 1-کُر 10:6 اِن باتوں سے ہم ~ حاصل کر سکتے ہیں
نظر: یوح 24:7 اُس بات کی بِنا پر فیصلہ نہ کریں جو ~ آتی
نظریے: 2-کُر 5:10 ہر ~ پر غالب آ کر مسیح کے تابع
نعمت: روم 11:1 ایسی ~ دوں جس سے آپ مضبوط ہو جائیں
روم 23:6 خدا کی ~ ہمیشہ کی زندگی ہے
1-کُر 7:7 ہر ایک کو اپنی اپنی ~ ملی ہے
1-تیم 14:4 اپنی اُس ~ کو نظرانداز نہ کریں
عبر 4:6 جنہوں نے آسمانی ~ کا مزہ چکھا
یعقو 17:1 ہر اچھی ~ اُوپر سے آتی ہے
1-پطر 10:4 ~ کو ایک دوسرے کی خدمت کرنے کے لیے
نعمتیں: روم 6:12 ہمیں فرق فرق ~ عطا کی گئی ہیں
اِفس 8:4 اُس نے آدمیوں کے رُوپ میں ~ دیں
نفرت: متی 9:24 سب قومیں آپ سے ~ کریں گی
لُو 27:6 اُن سے بھلائی کریں جو آپ سے ~ کرتے
یوح 7:7 دُنیا مجھ سے ~ کرتی ہے کیونکہ مَیں گواہی
یوح 25:15 اُنہوں نے مجھ سے بِلاوجہ ~ کی
1-یوح 15:3 جو اپنے بھائی سے ~ کرتا ہے، وہ قاتل ہے
نقاب: 2-کُر 15:3 اُن کے دلوں پر ~ ہوتا ہے
نقشِ‌قدم: 1-پطر 21:2 مثال چھوڑی تاکہ آپ اُس کے ~ پر چلیں
نقص: متی 2:7 جس بِنا پر آپ دوسروں میں ~ نکالتے ہیں
لُو 37:6 دوسروں میں ~ نکالنا چھوڑ دیں پھر آپ میں
نقصان: 1-کُر 7:6 اِس سے بہتر یہ کہ آپ ~ برداشت کر لیں
فل 7:3 اُن کو مَیں مسیح کی خاطر ~ سمجھنے لگا
نقل: روم 2:12 زمانے کے طور طریقوں کی ~ کرنا چھوڑ

نکتہ چینی: روم 4:14 آپ کون ہیں کسی اَور کے نوکر پر ~
نکل: مکا 4:18 اَے میرے بندو، اُس میں سے ~ آؤ!
نکمّے: لُو 10:17 ہم ~ غلام ہیں۔ ہم نے تو بس فرض پورا کیا
نگہبان: اعما 28:20 پاک روح نے آپ کو ~ مقرر کیا
1-تیم 1:3 اگر ایک آدمی ~ بننے کی کوشش کرتا ہے
1-پطر 25:2 آپ اپنے چرواہے اور ~ کے پاس لوٹ آئے
نگہبانوں: 1-پطر 2:5 ~ کے طور پر خدمت کریں، خوشی سے
نمائندہ: یوح 29:7 مَیں اُس کا ~ ہوں اور اُسی نے مجھے بھیجا
نمک: متی 13:5 آپ دُنیا کے ~ ہیں
کُل 6:4 آپ کی باتیں ~ کی طرح ذائقےدار ہوں
نمونے: عبر 5:8 سب چیزوں کو اُس ~ کے مطابق بناؤ جو
نواب: 1-کُر 26:1 زیادہ تر لوگ طاقت ور اور ~ نہیں تھے
نوح: متی 37:24 موجودگی ~ کے زمانے کی طرح ہوگی
2-پطر 5:2 ~ جو نیکی کی مُنادی کرتے تھے
نئی: اعما 21:17 وقت ~ باتیں سننے اور سنانے میں گزارتے
نئے: 2-کُر 16:4 ہم اندر سے دن بہ دن ~ بنتے جا رہے ہیں
مکا 1:21 مَیں نے ~ آسمان اور ~ زمین کو دیکھا
نیا: یوح 34:13 مَیں آپ کو ایک ~ حکم دے رہا ہوں
مکا 5:21 دیکھیں! مَیں سب کچھ ~ بنا رہا ہوں
نیت: 2-پطر 3:2 وہ لالچی ~ کی وجہ سے جھوٹی باتیں کر
نیک: 1-پطر 12:3 یہوواہ کی آنکھیں ~ لوگوں پر ہیں
نیکی: 2-پطر 13:3 جہاں ~ کا راج ہوگا
نیم‌گرم: مکا 16:3 آپ ~ ہیں
نیند: روم 11:13 وہ وقت آ گیا ہے کہ آپ ~ سے جاگیں
2-کُر 5:6 راتوں کی ~ اُڑ جانے سے، خالی پیٹ
نیندیں: 2-کُر 27:11 اکثر میری ~ حرام ہوئیں

و

وارث: روم 17:8 ہم خدا کے ~ اور مسیح کے ساتھ ~
گل 29:3 ابراہام کی اولاد، وعدے کے ~
واضح: یوح 18:1 اِکلوتے بیٹے نے ~ کِیا کہ خدا کون ہے
اعما 3:17 ~ کِیا اور حوالے دے کر ثابت بھی کِیا
والدین: لُو 29:18 جس نے بادشاہت کی خاطر ~ چھوڑ دیے
لُو 16:21 ~ تک آپ کو پکڑوائیں گے
2-کُر 14:12 ~ کو بچوں کے لیے بچت کرنی چاہیے
وبائیں: لُو 11:21 جگہ جگہ قحط پڑیں گے اور ~ پھیلیں گی
وراثت: اِفس 18:1 وہ مُقدسوں کو کتنی قیمتی ~ عطا کرے گا
عبر 34:10 ایسی ~ جو زیادہ اچھی اور لازوال ہے
1-پطر 4:1 ایک پائیدار اور پاک اور لازوال ~
ورثے: متی 5:5 نرم‌مزاجوں کو زمین ~ میں ملے گی
متی 34:25 آئیں، اُس بادشاہت کو ~ میں حاصل کریں جو

وعدہ: عبر 23:10 جس نے ~ کِیا ہے، وہ وعدے کا پکا ہے
2-پطر 4:3 اُس نے تو آنے کا ~ کِیا تو پھر وہ ہے کہاں؟
وعدے: 1-کُر 13:10 لیکن خدا ~ کا پکا ہے
2-کُر 20:1 سب ~ اُن کے ذریعے ہاں بن گئے
وفادار: لُو 10:16 چھوٹے معاملوں میں ~ بڑے معاملوں میں ~
مکا 10:2 مرتے دم تک ~ رہیں
وفادار گواہ: مکا 5:1 یسوع مسیح جو ~ ہیں
وقت: لُو 24:21 جب تک قوموں کا مقررہ ~ پورا نہ ہو جائے
یوح 8:7 میرا ~ ابھی نہیں آیا
1-کُر 29:7 اب ~ کم رہ گیا ہے
اِفس 16:5 اپنے ~ کا بہترین اِستعمال کریں
وقتی: عبر 25:11 گُناہ کا ~ مزہ لُوٹنے کی بجائے

ہ

ہابل: متی 35:23 ~ کے خون سے لے کر
ہاتھ: متی 3:6 بائیں ~ کو پتہ نہ چلے کہ دایاں ~ کیا کر
ہاں: متی 37:5 آپ کی ~ کا مطلب ~ ہو
ہتھیار: 2-کُر 4:10 ہمارے ~ دُنیا کے ہتھیاروں سے فرق
ہٹ: عبر 39:10 ہم ایسے نہیں کہ پیچھے ~ جائیں
ہٹ دھرم: اعما 9:19 ~ لوگوں نے ایمان لانے سے اِنکار کر دیا
ہٹ دھرم چال چلن: گل 19:5 جسم کے کام: حرام‌کاری، ~
2-پطر 7:2 لُوط ~ کی وجہ سے پریشان
ہجوم: اعما 5:17 یہودی ~ بنا کر شہر میں ہنگامے کرنے لگے
ہچکولے: اِفس 14:4 لہروں کے زور پر اِدھر اُدھر ~ نہ کھائیں
ہدایت: روم 4:15 وہ ہماری ~ کے لیے لکھی گئیں
ہڈی: یوح 36:19 اُس کی ایک بھی ~ توڑی نہیں جائے گی
ہرمجدّون: مکا 16:16 جسے عبرانی میں ~ کہتے ہیں
ہفتے: 1-کُر 2:16 ہر ~ کے پہلے دن تھوڑے سے پیسے
ہل: لُو 62:9 جو ~ پر ہاتھ رکھتا ہے اور پیچھے مُڑ کر
ہم‌ایمان: 1-کُر 12:7 بیوی اُس کی ~ نہیں ساتھ رہنے پر راضی
گل 10:6 خاص طور پر اُن کے ساتھ جو ~ ہیں
1-پطر 9:5 پوری دُنیا میں ~ مصیبتوں کا سامنا
ہم‌ایمانوں: 1-پطر 17:2 تمام ~ سے محبت کریں
ہمت: اعما 22:14 اُنہوں نے شاگردوں کی ~ بڑھائی
2-کُر 1:4 ہمیں خدمت سونپی اِس لیے ہم ~ نہیں ہارتے
2-کُر 16:4 اِس لیے ہم ~ نہیں ہارتے
گل 9:6 اگر ~ نہیں ہاریں گے تو فصل کاٹیں گے
1-تھس 2:2 ~ جمع کی تاکہ شدید مخالفت کے باوجود
ہم‌جنس‌پرست: 1-کُر 9:6 نہ ~ مرد بادشاہت کے وارث ہوں گے
ہم‌خیال: 1-کُر 10:1 آپ سب ~ ہوں
ہم‌وطنوں: 1-تھس 14:2 آپ ~ کے ہاتھوں تکلیفیں اُٹھا رہے ہیں

ہمیشہ کی زندگی: لُو 30:18 اِس زمانے میں کثرت، آنے والے میں ~
یوح 16:3 ہلاک نہ ہو بلکہ ~ پائے
یوح 3:17 ~ صرف وہ لوگ پائیں گے جو
اعما 48:13 ~ کی راہ پر چلنے کی طرف مائل
روم 23:6 خدا کی نعمت ~ ہے
ہنوم کی وادی: متی 28:10 جسم اور جان دونوں کو ~ میں ڈال کر
ہوا: متی 25:7 تیز ~ چلی اور زور سے گھر سے ٹکرائی
1-کُر 26:9 مَیں ~ میں مکے نہیں مارتا
اِفس 2:2 دُنیا کی روح جو ~ کی طرح ہے
ہواؤں: مکا 1:7 زمین کی چار ~ کو مضبوطی سے پکڑ رکھا
ہوس: روم 27:1 مردوں میں مردوں کے لیے ~ بھڑک اُٹھی
ہوش: لُو 17:15 جب اُسے ~ آیا تو اُس نے کہا
ہوشیار: متی 16:10 سانپوں کی طرح ~ ہوں
ہولناک: عبر 31:10 زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا بہت ~
ہونٹوں: عبر 15:13 حمد و ستائش کی قربانیاں، ~ کا پھل
ہیکل: متی 12:21 یسوع ~ میں گئے اور اُن لوگوں کو نکال
یوح 19:2 اِس ~ کو گِرا دیں اور مَیں تین دن میں
1-کُر 16:3 آپ خدا کی ~ ہیں
ہیلمٹ: اِفس 17:6 سر پر نجات کا ~ پہن لیں

ی

یاد: لُو 19:22 میری ~ میں ایسا کِیا کریں
فل 8:1 مَیں آپ کو بہت ~ کرتا ہوں
عبر 32:10 اُن دنوں کو ~ کرتے رہیں جب خدا نے سمجھ
یادگاری تقریب: 1-کُر 20:11 مالک کی ~ کا کھانا کھانے
یاہ: مکا 1:19 بڑی بِھیڑ کہہ رہی تھی: ~ کی بڑائی ہو!
یتیموں: یعقو 27:1 مصیبت زدہ ~ اور بیواؤں کی دیکھ بھال کریں
یروشلیم: متی 37:23 ~ کے لوگو! نبیوں کو قتل کرنے والو
لُو 41:2 یسوع کے والدین عیدِفسح کے لیے ~ جاتے
لُو 20:21 جب آپ دیکھیں کہ ~ کو فوجوں نے گھیر لیا
لُو 24:21 ~ کو قوموں کے پیروں تلے روندا جائے گا
اعما 28:5 تُم نے پورے ~ میں اپنی تعلیم پھیلا دی ہے
اعما 2:15 ~ میں رسولوں اور بزرگوں کے پاس معاملے
گل 26:4 جو ~ آسمان پر ہے، ہماری ماں ہے
عبر 22:12 آپ آسمانی ~ کے نزدیک آئے ہیں
مکا 12:3 خدا کے شہر یعنی نئے ~ کا نام بھی
مکا 2:21 نیا ~ جو دُلہن کی طرح لگ رہا تھا
یسوع: متی 21:1 ایک بیٹا ہوگا جس کا نام آپ ~ رکھنا
یعقوب (1): لُو 16:6 ~ کے بیٹے یہوداہ
یعقوب (2): اعما 2:12 یوحنا کے بھائی ~ کو تلوار سے مروا دیا
یعقوب (3): مر 40:15 چھوٹے ~ اور یوسیس کی ماں مریم
یعقوب (4): متی 55:13 کیا ~ اِس کے بھائی نہیں؟
اعما 13:15 جب اُنہوں نے بات ختم کر لی تو ~ نے کہا
1-کُر 7:15 وہ ~ کو دِکھائی دیا
یعقو 1:1 ہمارے مالک یسوع مسیح کے غلام ~
یقین: یوح 29:20 وہ خوش رہتے ہیں جو دیکھے بغیر ~ کرتے
روم 21:4 اُن کو پکا ~ تھا کہ خدا وعدہ پورا کرے گا
روم 38:8 مجھے پورا ~ ہے کہ نہ موت، نہ زندگی
روم 14:15 مجھے پورا ~ ہے کہ آپ میں اچھائی
2-کُر 8:2 اُسے ~ دِلائیں کہ آپ اُس سے پیار کرتے ہیں
1-تھس 5:1 خوش‌خبری پورے ~ سے سنائی
2-تھس 12:2 اُنہوں نے سچائی پر ~ نہیں کِیا بلکہ بُرائی کو
یوحنا (1): متی 25:21 ~ کو بپتسمہ دینے کا اِختیار کس نے دیا تھا؟
مر 9:1 یسوع آئے اور ~ سے بپتسمہ لیا
یوحنا (2): یوح 42:1 آپ ~ کے بیٹے شمعون ہیں
یوحنا (3): متی 21:4 زبدی کے بیٹے یعقوب اور ~
یوسف: لُو 22:4 حیران ہو کر کہنے لگے: یہ تو ~ کا بیٹا ہے
یُوؤدیہ: فل 2:4 مَیں ~ اور سنتخے کو نصیحت کرتا ہوں
یہوداہ: متی 3:27 ~ کو بہت پچھتاوا ہوا اور وہ چاندی کے 30
یہودی: 1-کُر 20:9 یہودیوں کی خاطر مَیں ~ بنا
یہودیوں: روم 29:3 کیا وہ صرف ~ کا خدا ہے؟
یہوواہ: مر 29:12 ~ ہمارا خدا ہے۔ صرف ایک ہی ~ ہے
یہوواہ کا دن: 1-تھس 2:5 ~ ویسے ہی آنے والا ہے جیسے چور
2-تھس 2:2 اگر کوئی دعویٰ کرے کہ ~ آ گیا
یہوواہ کے دن: 2-پطر 12:3 ~ کے آنے کا منتظر رہنا چاہیے

اعداد

12: مر 14:3 ~ شاگردوں کو چُنا اور رسولوں کا خطاب دیا
24: مکا 4:4 ~ تخت، ~ بزرگ
70: لُو 1:10 مالک نے ~ اَور شاگردوں کو چُنا اور بھیجا
77: متی 22:18 سات بار نہیں بلکہ ~ بار
100: متی 8:13 کچھ بیج پھل لانے لگے، کوئی ~ گُنا
متی 12:18 فرض کریں کہ ایک آدمی کی ~ بھیڑیں ہیں
500: 1-کُر 6:15 وہ ~ سے زیادہ بھائیوں کو دِکھائی دیا
666: مکا 18:13 اُس کا عدد ~ ہے
1000: 2-پطر 8:3 ایک دن ~ سال کے برابر ہے
مکا 2:20 شیطان کو ~ سال کے لیے باندھ دیا
مکا 4:20 ~ سال کے لیے مسیح کے ساتھ حکمرانی
4000: مر 20:8 سات روٹیوں سے ~ آدمیوں کو کھانا کھلایا
5000: متی 21:14 ~ آدمیوں نے کھانا کھایا
1،44،000: مکا 4:7 جن پر مُہر لگائی گئی تھی اُن کی تعداد ~
مکا 3:14 ~ جن کو زمین سے خریدا گیا تھا

الفاظ کی وضاحت

آ

آتشی قربانی (سوختنی قربانی)۔ ایک ایسی قربانی جس میں پورا جانور (بیل، مینڈھا، بکرا، فاختہ یا کبوتر) خدا کے حضور قربان گاہ پر جلایا جاتا تھا۔ قربانی دینے والا شخص جانور کا کوئی بھی حصہ اپنے لیے نہیں رکھتا تھا۔—خر 18:29؛ احبا 9:6؛ مر 33:12؛ عبر 6:10۔

آخری زمانہ۔ کتابِ مُقدس کی پیش‌گوئیوں میں یہ اِصطلاح اور اِس سے ملتی جلتی اِصطلاحیں جیسا کہ ”آخری دنوں“ اور ”آخری ایّام“ ایک ایسے وقت کے لیے اِستعمال ہوئی ہیں جس میں اہم واقعات اپنے اِختتام کو پہنچ جائیں۔ (حز 16:38؛ دان 14:10؛ اعما 17:2) یہ وقت چند سالوں یا بہت سالوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ کتابِ مُقدس میں اِصطلاح ”آخری زمانہ“ خاص طور پر اِس دُنیا کے ”آخری زمانے“ کے لیے اِستعمال ہوئی ہے جو یسوع کی موجودگی کا زمانہ بھی ہے۔—2-تیم 1:3؛ یعقو 3:5؛ 2-پطر 3:3۔

آخری زمانہ، دُنیا کا۔ ایک ایسا زمانہ جس کے آخر میں شیطان کی دُنیا کو ختم کر دیا جائے گا۔ یہ زمانہ اور مسیح کی موجودگی کا زمانہ ایک ہی ہوگا۔ یسوع کے حکم پر فرشتے ”بُرے لوگوں کو نیک لوگوں سے الگ کریں گے“ اور اُنہیں ہلاک کر دیں گے۔ (متی 49،42-40:13) یسوع کے شاگرد جاننا چاہتے تھے کہ یہ ”آخری زمانہ“ کب ہوگا۔ (متی 3:24) آسمان پر جانے سے پہلے یسوع نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ وہ دُنیا کے آخری زمانے تک اُن کے ساتھ رہیں گے۔—متی 20:28۔

آزاد بندہ۔ رومی حکومت کے دَور میں اُس شخص کو ”آزاد بندہ“ کہا جاتا تھا جسے غلامی سے آزاد کر دیا جاتا تھا۔ جس غلام کو باضابطہ طور پر آزاد کِیا جاتا تھا، وہ رومی شہری بن جاتا تھا لیکن وہ سیاسی عہدہ نہیں رکھ سکتا تھا جبکہ جس غلام کو صرف زبانی کلامی آزاد کِیا جاتا تھا، اُسے شہریت کے تمام حقوق حاصل نہیں ہوتے تھے۔—1-کُر 22:7۔

آسیہ۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں رومی سلطنت کے ایک صوبے کا نام جس میں وہ علاقہ شامل تھا جو آج مغربی ترکی ہے۔ اِس میں کچھ جزیرے بھی شامل تھے، مثلاً ساموس اور پتمُس۔ اِس صوبے کا دارالحکومت اِفسس تھا۔—اعما 16:20؛ مکا 4:1۔

آگ کی جھیل۔ ایک علامتی جگہ جو ”آگ اور گندھک سے جلتی ہے۔“ اِسے ”دوسری موت“ بھی کہا گیا ہے۔ اِس میں توبہ نہ کرنے والے گُناہ‌گاروں، اِبلیس یہاں تک کہ موت اور قبر (یا ہادس) کو بھی ڈالا جائے گا۔ چونکہ آگ ایک روحانی مخلوق (یعنی اِبلیس)، موت اور ہادس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اِس لیے آگ کی جھیل کسی ایسی جگہ کی علامت نہیں ہو سکتی جہاں لوگوں کو ہمیشہ کے لیے اذیت دی جاتی ہے بلکہ یہ ہمیشہ کی ہلاکت کی علامت ہے۔—مکا 20:19؛ 14:20، 15؛ 8:21۔

آمین۔ اِس کا لفظی مطلب ہے: ”ایسا ہی ہو۔“ یہ لفظ جس عبرانی لفظ سے آیا ہے، اُس کا مطلب ہے: ”وفادار؛ قابلِ بھروسا۔“ جب کوئی قسم کھائی جاتی تھی، دُعا کی جاتی تھی یا بات کہی جاتی تھی اور سننے والا اِس سے متفق ہوتا تھا تو وہ ”آمین“ کہتا تھا۔ مکاشفہ کی کتاب میں یہ لفظ یسوع کے

ایک لقب کے طور پر اِستعمال ہوا ہے۔—اِست 27: 26؛ 1-توا 36:16؛ روم 25:1؛ مکا 14:3۔

آنکڑا؛ آنکس (پینا)۔ ایک لمبی نوک دار لاٹھی جسے مویشیوں کو ہانکنے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا ہے۔ کتابِ‌مُقدس میں دانش‌مند شخص کی باتوں کو آنکڑے سے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ اِن سے لوگوں کو صحیح کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ اِصطلاح ”لاٹھی کو ٹھوکر مارنا“ ہٹ‌دھرم لوگوں کے لیے اِستعمال کی گئی ہے کیونکہ وہ ایک ایسے بیل کی طرح ہیں جو آنکڑے کو ٹھوکریں مار مار کر خود کو نقصان پہنچاتا ہے۔—اعما 14:26؛ قضا 31:3۔

ا

اِبلیس۔ وہ لقب جو کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں شیطان کو دیا گیا ہے۔ جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”اِبلیس“ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ہے: ”بدنام کرنے والا؛ جھوٹی باتیں پھیلانے والا۔“ شیطان کو یہ لقب اِس لیے دیا گیا کیونکہ وہ یہوواہ خدا، اُس کی باتوں اور اُس کے پاک نام کے بارے میں جھوٹی باتیں پھیلانے اور اُس پر جھوٹے اِلزام لگانے میں پیش پیش رہا ہے۔—متی 1:4؛ یوح 44:8؛ مکا 9:12۔

اِپکوری فلسفی۔ یونانی فلسفی اِپکورس (341-270 قبل‌ازمسیح) کے پیروکار۔ اُن کا فلسفہ یہ تھا کہ زندگی لطف اُٹھانے کے لیے ہوتی ہے۔—اعما 18:17۔

اتھاہ گڑھا۔ ایک بہت ہی گہرا گڑھا یا ایک ایسا گڑھا جس کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں اِصطلاح ”اتھاہ گڑھے“ سے مُراد قید کی حالت یا قید کی جگہ ہے۔ یہ اِصطلاح قبر کی طرف بھی اِشارہ کر سکتی ہے۔—لُو 31:8؛ روم 7:10؛ مکا 3:20۔

اخیہ۔ یہ جنوبی یونان میں واقع ایک رومی صوبہ تھا جس کا دارالحکومت کُرنتھس تھا۔ اِس صوبے کا ذکر کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں ہوا ہے۔ اِس میں موجودہ یونان کا وسطی اور جنوبی علاقہ شامل تھا۔—اعما 12:18۔

ارامی زبان۔ یہ زبان بڑی حد تک عبرانی زبان سے ملتی جلتی ہے اور اِس کے حروفِ‌تہجی وہی ہیں جو عبرانی زبان کے ہیں۔ شروع میں یہ ارامی قوم کی زبان تھی لیکن بعد میں یہ زبان اسوری اور بابلی سلطنتوں میں دوسری قوموں کے ساتھ تجارت اور رابطے کے لیے اِستعمال ہونے لگی۔ فارسی سلطنت میں یہ زبان سرکاری خط‌وکتابت کے لیے اِستعمال ہوتی تھی۔ (عز 7:4) عزرا، یرمیاہ اور دانی‌ایل کی کتابوں کے کچھ حصے اِس زبان میں لکھے گئے اور کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں بھی اِس زبان کے کچھ الفاظ پائے جاتے ہیں۔—عز 8:4—18:6؛ 12:7-26؛ یرم 11:10؛ دان 4:2—7: 28؛ اعما 36:9۔

اریوپگس۔ ایتھنز میں ایک اُونچی پہاڑی جو ایکروپولس کے شمال مغرب میں ہے۔ اریوپگس اُس مجلس یا عدالت کو بھی کہا جاتا تھا جو اُس پہاڑی پر لگتی تھی۔ اِپکوری اور ستوئیکی فلسفی، پولُس رسول کو اریوپگس لائے تھے تاکہ وہ اپنے عقیدوں کی وضاحت کریں۔—اعما 19:17۔

اِسرائیل۔ وہ نام جو خدا نے یعقوب کو دیا۔ یہ نام یعقوب کی ساری اولاد کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔ یعقوب کے 12 بیٹوں کی اولاد کو اکثر بنی‌اِسرائیل، اِسرائیل کا گھرانہ یا اِسرائیلی کہا گیا ہے۔ جب بنی‌اِسرائیل 2 سلطنتوں میں بٹ گئے تو 10 قبیلوں پر مشتمل شمالی سلطنت کو اِسرائیل کہا جانے لگا۔ کتابِ‌مُقدس میں مسح شُدہ مسیحیوں کو بھی اِسرائیل کہا گیا ہے۔—پید 28:32؛ اعما 10:4؛ روم 6:9؛ گل 16:6۔

اسیلگیا۔ ــــ "ہٹ دھرم چال چلن" کی وضاحت کو دیکھیں۔

اعلیٰ کاہن۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں یہ لقب اثرورسوخ والے کاہنوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جن میں غالباً سابقہ کاہنِ اعظم اور کاہنوں کے 24 گروہوں کے سربراہ شامل تھے۔ ــــ 2-توا 20:26؛ عز 5:7؛ متی 4:2؛ مر 31:8۔

اِلرِکم۔ یونان کے شمال مغرب میں واقع ایک رومی صوبہ۔ پولُس رسول نے خوش‌خبری کی مُنادی کرنے کے لیے یہاں تک سفر کِیا لیکن کتابِ مُقدس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اُنہوں نے اِلرِکم میں مُنادی کی یا نہیں۔ ــــ روم 19:15۔

الفا اور اومیگا۔ "الفا" یونانی حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے جبکہ "اومیگا" آخری حرف ہے۔ اِصطلاح "الفا اور اومیگا" مکاشفہ کی کتاب میں تین آیتوں میں آتی ہے جہاں اِسے خدا کے ایک لقب کے طور پر اِستعمال کِیا گیا ہے۔ اِن آیتوں میں اِس اِصطلاح کا مطلب ہے: "پہلا اور آخری" اور "آغاز اور اِختتام۔" ــــ مکا 8:1؛ 6:21؛ 13:22۔

اِنسان کا بیٹا (آدم زاد)۔ یہ اِصطلاح اناجیل میں تقریباً 80 بار آئی ہے اور یسوع مسیح کے لیے اِستعمال ہوئی ہے۔ اِس اِصطلاح سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب یسوع پیدا ہوئے تو وہ ایک روحانی مخلوق نہیں تھے جس نے اِنسان کا رُوپ دھارا ہوا تھا بلکہ وہ گوشت پوست کے اِنسان تھے۔ اِس اِصطلاح سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع ہی دانی‌ایل 13:7، 14 میں درج پیش‌گوئی کو پورا کریں گے۔ کتابِ مُقدس کے عبرانی صحیفوں میں یہ اِصطلاح حزقی‌ایل اور دانی‌ایل کے لیے بھی اِستعمال ہوئی ہے تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ وہ تو گوشت پوست کے اِنسان تھے مگر اُن کا پیغام خدا کی طرف تھا۔ ــــ حز 17:3؛ دان 17:8؛ متی 19: 28؛ 28:20۔

ایتھوپیائی۔ ایتھوپیا کا باشندہ۔ قدیم زمانے میں ایتھوپیا کا علاقہ مصر کے جنوب میں واقع تھا اور اِس میں وہ علاقہ شامل تھا جو آج مصر کا جنوبی حصہ اور سوڈان کا شمالی حصہ ہے۔ ــــ اعما 27:8۔

ب

بپتسمہ۔ اِس لفظ کا مطلب ہے: "ڈبکی دینا۔" یسوع نے اپنے شاگردوں کے لیے بپتسمہ لینا لازمی قرار دیا۔ پاک صحیفوں میں یوحنا کے بپتسمے، پاک روح سے بپتسمے، آگ سے بپتسمے اور کئی دوسرے بپتسموں کا ذکر ہوا ہے۔ ــــ متی 3: 11، 16؛ 19:28؛ یوح 23:3؛ 1-پطر 21:3۔

بت۔ مائع چیزوں کو ناپنے کے لیے ایک پیمانہ۔ ماہرِآثارِقدیمہ نے کچھ مٹکوں کے ٹکڑے دریافت کیے جن پر لفظ "بُت" لکھا تھا اور جن سے اندازہ ہوا کہ ایک بت تقریباً 22 لیٹر کے برابر تھا۔ کتابِ مُقدس میں درج مائع اور خشک چیزوں کے زیادہ‌تر پیمانوں اور اِکائیوں کا اندازہ بت کی پیمائش سے موازنہ کر کے لگایا گیا ہے۔ ــــ 1-سلا 38:7؛ لُو 6:16، فٹ‌نوٹ۔

بخور۔ خوشبودار گوندوں اور بلسانوں کا مُرکب۔ یہ مُرکب آہستہ آہستہ جلتا ہے اور اِس سے خوشبودار دھواں اُٹھتا ہے۔ خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل کے لیے ایک خاص بخور بنایا جاتا تھا جس میں چار اجزا ہوتے تھے۔ اِس بخور کو صبح اور شام مُقدس خانے میں بخور کی قربان‌گاہ پر جلایا جاتا تھا اور یومِ‌کفارہ پر مُقدس‌ترین خانے میں جلایا جاتا تھا۔ کتابِ مُقدس میں بخور خدا کے وفادار خادموں کی دُعاؤں کی تصویرکشی کرنے کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔ مسیحی، بخور اِستعمال کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ ــــ خر 30: 34، 35؛ احبا 13:16؛ مکا 8:5۔

بخوردان۔ سونے، چاندی یا تانبے سے بنے ہوئے برتن جو خیمۂ‌اِجتماع اور بعد میں ہیکل میں بخور جلانے، قربان‌گاہ

سے کوئلے ہٹانے اور سونے کے شمع‌دان کی جلی ہوئی بتیوں کو ہٹانے کے لیے اِستعمال ہوتے تھے۔—2-توا 26: 19؛ عبر 4:9۔

برگشتگی۔ یہ لفظ جس یونانی لفظ سے آیا ہے، اُس کا لفظی مطلب ہے: ”دُور ہو جانا۔“ اِس لفظ میں ترک کرنے، ٹھکرانے یا بغاوت کرنے کا خیال پایا جاتا ہے۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں لفظ ”برگشتہ“ اُن لوگوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو سچے مذہب سے پھر گئے ہیں۔—اعما 21:21؛ 2-تھس 3:2۔

بُرے فرشتے (شیاطین)۔ بُری روحانی مخلوقات جو بہت ہی طاقت‌ور ہیں۔ پیدائش 2:6 میں اُنہیں ”خدا کے بیٹے“ کہا گیا ہے اور یہوداہ 6 میں اُنہیں ”فرشتے“ کہا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب خدا نے اُنہیں بنایا تو وہ بُرے نہیں تھے۔ لیکن جب اِن فرشتوں نے نوح کے زمانے میں یہوواہ کی نافرمانی کی اور شیطان کا ساتھ دیا تو وہ بُرے بن گئے۔—زبور 37:106؛ لُو 30:8؛ اعما 16:16؛ یعقو 19:2۔

بڑی مصیبت۔ مصیبت کا مطلب ہے: ”حالات کی وجہ سے بڑی مشکل میں پڑ جانا اور سخت تکلیف اُٹھانا۔“ یسوع نے ایک ایسی ”بڑی مصیبت“ کا ذکر کِیا جو یروشلیم پر آنی تھی اور ایک ایسی مصیبت کا بھی جو تمام اِنسانوں پر اُس وقت آئے گی جب وہ بڑی شان کے ساتھ آئیں گے۔ (متی 21:24، 29-31) پولُس رسول نے کہا کہ خدا یہ مصیبت اُن لوگوں پر لائے گا ”جو خدا کو نہیں جانتے“ اور اُن لوگوں پر بھی ”جو مالک یسوع کے بارے میں خوش‌خبری کو قبول نہیں کرتے۔“ مکاشفہ 19 باب میں لکھا ہے کہ یسوع وہ شخص ہیں جو آسمان کی فوجوں کے ساتھ وحشی درندے اور زمین کے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کے خلاف جنگ کریں گے۔ (2-تھس 6:1-8؛ مکا 11:19-21) کتابِ‌مُقدس کے مطابق ”ایک بڑی بِھیڑ“ اِس بڑی مصیبت سے بچ نکلے گی۔ (مکا 9:7، 14)—”ہرمجدّون“ کی وضاحت کو دیکھیں۔

بزرگ۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ لفظ عموماً اُن آدمیوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو کسی قوم یا معاشرے میں اِختیار یا ذمے‌داری رکھتے ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب میں یہ لفظ روحانی مخلوق کے لیے اِستعمال ہوا ہے۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں اکثر یہ لفظ اُن آدمیوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو کلیسیا کی پیشوائی کرتے ہیں۔—خر 29:4؛ امثا 23:31؛ 1-تیم 17:5؛ مکا 4:4۔

بعل۔ کنعانیوں کا ایک دیوتا جسے آسمان کا مالک اور بارش اور باروری کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔ کم درجے کے مقامی دیوتاؤں کو بھی بعل کہا جاتا تھا۔ عبرانی میں لفظ بعل کا مطلب ہے: ”مالک؛ آقا۔“—1-سلا 21:18؛ روم 4:11۔

بعلزبُول۔ یہ شیطان کا ایک لقب ہے جو بُرے فرشتوں کا حاکم اور سردار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ لقب دیوتا بعل زبوب کے نام سے لیا گیا ہو جسے فلِستی قوم عقرون میں پوجتی تھی۔—2-سلا 3:1؛ متی 24:12۔

بھوسا۔ اناج کا وہ حصہ جو اناج کو گاہتے وقت اِس سے الگ کِیا جاتا ہے۔ کتابِ‌مُقدس میں لفظ ”بھوسا“ کسی فضول چیز کی تصویرکشی کرنے کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔ (زبور 4:1؛ متی 12:3)—”گاہنا“ کی وضاحت کو دیکھیں۔

بےخمیری روٹی کی عید (عیدِفطیر)۔ بنی‌اِسرائیل کی تین اہم سالانہ عیدوں میں سے پہلی عید۔ یہ عید، عیدِفسح کے اگلے دن یعنی نیسان کے مہینے کی 15 تاریخ کو شروع ہوتی تھی اور 7 دن تک جاری رہتی تھی۔ اِس عید کے دوران صرف بےخمیری روٹی کھائی جاتی تھی تاکہ اُس

موقعے کو یاد کِیا جائے جب بنی‌اِسرائیل مصر سے نکلے تھے۔—خر 15:23؛ مر 1:14۔

پ

پاک روح۔ خدا کی قوت جسے کام میں لا کر وہ اپنی مرضی پوری کرتا ہے۔ اِس قوت کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ اِسے ”پاک“ اِس لیے کہا گیا ہے کیونکہ یہ یہوواہ خدا کی طرف سے ہے جو ہر لحاظ سے پاک اور نیک ہے اور وہ اِس کے ذریعے پاک کام انجام دیتا ہے۔—لُو 35:1؛ اعما 8:1۔

پردہ۔ وہ خوب‌صورت کپڑا جس پر کروبی کڑھے ہوئے تھے اور جس کے ذریعے خیمۂ‌اِجتماع میں اور ہیکل میں مُقدس خانے اور مُقدس‌ترین خانے کو الگ کِیا گیا تھا۔—خر 26:31؛ 2-توا 14:3؛ متی 51:27؛ عبر 3:9۔

پورنیا۔—**”حرام‌کاری“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

پہرے دار۔ ایک شخص جو لوگوں یا جگہوں کی حفاظت کرنے کے لیے پہرہ دیتا ہے اور خطرے کی صورت میں سب کو ہوشیار کرتا ہے۔ پہرہ عموماً رات کے وقت دیا جاتا ہے۔ پُرانے زمانے میں پہرے دار اکثر شہر کی دیواروں اور فصیلوں پر پہرہ دیتے تھے تاکہ وہ دُور سے آنے والے لوگوں کو دیکھ سکیں اور کسی خطرے کو فوراً بھانپ سکیں۔ پہرے داروں کو سپاہی بھی کہا جاتا تھا۔—متی 65:27؛ 4:28۔

پہلوٹھا۔ ایک مرد کا سب سے پہلا بیٹا۔ جس زمانے میں کتابِ‌مُقدس لکھی گئی، اُس زمانے میں پہلوٹھے بیٹے کو گھر میں بڑی اہمیت حاصل ہوتی تھی اور باپ کے مرنے کے بعد وہ گھر کا سربراہ بن جاتا تھا۔ یسوع، یہوواہ خدا کے پہلوٹھے بیٹے ہیں، اُنہیں سب چیزوں سے پہلے بنایا گیا اور اُنہیں مُردوں میں سے پہلوٹھا بھی کہا گیا ہے۔—پید 33:25؛ خر 5:11؛ کُل 15:1؛ مکا 5:1۔

پہلے پھل۔ کسی فصل کی کٹائی پر سب سے پہلا پھل؛ کسی چیز کی پہلی پیداوار یا پہلا نتیجہ۔ یہوواہ خدا نے بنی‌اِسرائیل کو حکم دیا کہ وہ اپنے پہلے پھل یعنی اِنسانوں اور جانوروں کے پہلوٹھے اور فصل کے پہلے پھل اُس کے حضور پیش کریں۔ بنی‌اِسرائیل بےخمیری روٹی کی عید اور عیدِفسح کے موقعے پر اپنے پہلے پھل خدا کے حضور پیش کرتے تھے۔ کتابِ‌مُقدس میں اِصطلاح ”پہلے پھل“ مجازی معنوں میں مسیح اور اُس کے مسح‌شُدہ ساتھیوں کے لیے اِستعمال ہوئی ہے۔—1-کُر 23:15؛ احبا 2:12؛ امثا 9:3؛ مکا 4:14۔

پیش‌گوئی۔ ایک ایسے واقعے کا اِعلان جسے مستقبل میں ہونا ہے۔ کتابِ‌مُقدس میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”پیش‌گوئی کرنا“ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ”نبوّت کرنا“ بھی ہے۔ نبوّت کرنے کا مطلب ہے: ”ایک اِلہامی پیغام کو ظاہر کرنا؛ ایک اِلہامی پیغام لوگوں تک پہنچانا۔“ کتابِ‌مُقدس میں لفظ ”پیش‌گوئی“ خدا کی طرف سے کسی تعلیم یا حکم یا فیصلے کی طرف اِشارہ کر سکتا ہے۔—متی 14:13؛ 2-پطر 20:1، 21۔

ت

تارتارُس۔ پُرانے زمانے میں بُت‌پرست لوگوں کا خیال تھا کہ ”تارتارُس“ کم‌تر دیوتاؤں کے لیے زمین کے نیچے ایک تاریک قیدخانہ ہے۔ لیکن جس ”تارتارُس“ کا ذکر 2-پطرس 4:2 میں کِیا گیا ہے، وہ اِس سے فرق ہے۔ یہ لفظ اُس قیدجیسی حالت کے لیے اِستعمال ہوا ہے جس میں اُن فرشتوں کو ڈالا گیا جنہوں نے نوح کے زمانے میں خدا کی نافرمانی کی۔ خدا نے اِن فرشتوں کو اُس رُتبے اور ذمےداریوں سے فارغ کر دیا جو اُنہیں آسمان پر حاصل تھیں اور اُنہیں گہری روحانی تاریکی میں ڈال دیا تاکہ وہ خدا کے روشن اِرادوں کو سمجھ نہ پائیں۔ اُن کا مستقبل بھی تاریک ہے کیونکہ کتابِ‌مُقدس میں بتایا گیا ہے کہ

اُنہیں اپنے حاکم شیطان کے ساتھ ہمیشہ کے لیے ہلاک کر دیا جائے گا۔ لہٰذا لفظ "تارتارُس" باغی فرشتوں کی اِنتہائی ذلت آمیز حالت کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ "تارتارُس" اُس اتھاہ گڑھے سے فرق ہے جس کا ذکر مکاشفہ 20:1-3 میں کِیا گیا ہے۔

تختِ عدالت۔ ایک اُونچا چبوترا جس پر بیٹھ کر عہدے دار، لوگوں سے خطاب کرتے تھے اور فیصلے سناتے تھے۔ کتابِ مُقدس میں اِصطلاح "خدا کے تختِ عدالت" اور "مسیح کے تختِ عدالت" سے مُراد وہ اِنتظام ہے جو یہوواہ خدا نے اِنسانوں کی عدالت کرنے کے لیے کِیا ہے۔—روم 14:10؛ 2-کُر 5:10؛ یوح 19:13۔

تلنتون۔ وزن اور پیسوں کی ایک اِکائی۔ ایک یونانی تلنتون 20.4 کلوگرام کے برابر تھا۔—متی 18:24۔

توبہ۔ کتابِ مُقدس میں اِس لفظ کا مطلب ہے: "ماضی کی خطاؤں، کوتاہیوں اور گُناہوں پر شدید ندامت کا احساس اور روِش بدلنے کا اِرادہ۔" جو شخص دل سے توبہ کرتا ہے، وہ اپنے طورطریقوں کو بھی بدلتا ہے۔—متی 3:8؛ اعما 3:19؛ 2-پطر 3:9۔

تیاری کا دن۔ سبت سے پہلے والا دن جس پر یہودی، سبت کے دن کے لیے تیاریاں کرتے تھے۔ یہودیوں کا دن ایک شام پر شروع ہوتا تھا اور اگلی شام پر ختم ہوتا تھا۔ تیاری کا دن اُس دن کی شام کو ختم ہوتا تھا جسے آج کل جمعہ کہا جاتا ہے۔ اِس کے بعد سبت کا دن شروع ہوتا تھا۔—مر 15:42؛ لُو 23:54۔

ٹ

ٹاٹ۔ ایک کھردرا کپڑا جسے بوریاں یا تھیلے بنانے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا، خاص طور پر ایسی بوریاں جن میں اناج ڈالا جاتا تھا۔ یہ کپڑا عموماً بکری کے کالے یا بھورے بالوں سے بنایا جاتا تھا اور اِسے ماتم کرنے کے لیے اوڑھا جاتا تھا۔—پید 37:34؛ لُو 10:13۔

ٹڈی۔ ایک قسم کا پَردار کیڑا جو دَل کی شکل میں ہجرت کرتا ہے۔ موسیٰ کی شریعت کے مطابق ٹڈیاں پاک تھیں اور اِن کو کھانا جائز تھا۔ ٹڈیوں کو اُس وقت ایک وبا سمجھا جاتا تھا جب اِن کے بڑے بڑے دَل کسی علاقے پر چھا جاتے تھے اور وہاں کی فصلیں چٹ کر کے بڑی تباہی مچاتے تھے۔—خر 10:14؛ متی 3:4۔

ج

جادوٹونا۔ عموماً کتابِ مُقدس میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ "جادوٹونا" کِیا گیا ہے، اُس کا لفظی مطلب "ادویات یا منشیات کا اِستعمال" ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ یونانی لفظ جادوٹونے کے لیے اِستعمال ہونے لگا کیونکہ قدیم زمانے میں جب لوگ جادوٹونا کرنے کے لیے بُرے فرشتوں کی مدد حاصل کرنا چاہتے تھے تو وہ منشیات اِستعمال کرتے تھے۔ جادوٹونے میں وہ عمل بھی شامل ہے جس کے ذریعے غیب کا علم حاصل کرنے کے لیے مُردوں سے رابطہ کِیا جاتا ہے۔—گل 5:20؛ مکا 21:8۔

جان۔ کتابِ مُقدس میں عموماً عبرانی لفظ "نفش" اور یونانی لفظ "پسیخے" کا ترجمہ۔ جس طرح یہ دونوں الفاظ کتابِ مُقدس میں اِستعمال ہوئے ہیں، اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ (1) لوگوں، (2) جانوروں اور (3) کسی شخص یا جانور کی زندگی کا مطلب رکھتے ہیں۔ (پید 1:20؛ 2:7؛ 1-پطر 3:20) جب یہ الفاظ زمین کی کسی شے کے لیے اِستعمال ہوئے ہیں تو اِن کا اِشارہ ہمیشہ کسی ایسی چیز کی طرف ہوتا ہے جسے دیکھا جا سکتا ہے، جسے چُھوا جا سکتا ہے، جو گوشت پوست کی ہوتی ہے اور جو مر سکتی ہے۔ کتابِ مُقدس کے اِس ترجمے میں لفظ "پسیخے" کا ترجمہ سیاق وسباق کے مطابق کِیا گیا ہے۔ اِس لیے

اِس کا ترجمہ کرنے کے لیے اکثر فرق فرق الفاظ اور اِصطلاحیں اِستعمال ہوئی ہیں، مثلاً زندگی، جان‌دار، اِنسان، شخص وغیرہ اور کبھی کبھار اِس کے لیے ضمیرِشخصی بھی اِستعمال ہوا ہے، مثلاً ”میری جان“ کا ترجمہ ”مَیں“ کِیا گیا ہے۔ جب کسی آیت میں لفظ ”نِفِش“ کا ترجمہ جان کے علاوہ کسی اَور لفظ سے کِیا گیا ہے تو اِس کے ساتھ اکثر فٹ‌نوٹ میں لفظ ”جان“ دیا گیا ہے۔ کتابِ‌مُقدس میں اِصطلاح ”اپنی ساری جان سے“ کا مطلب ہے: ”ایک کام کو پوری لگن اور جی جان سے کرنا۔“ (اِست 5:6؛ متی 37:22) کچھ آیتوں میں عبرانی لفظ ”نِفِش“ کا ترجمہ ”لاش“ اور ”مُردہ“ بھی کِیا گیا ہے۔ —گن 6:6؛ حج 13:2۔

جنگی لباس۔ وہ حفاظتی لباس جو سپاہی پہنتے تھے۔ اِس میں ہیلمٹ، بکتر، پیٹی اور ڈھال وغیرہ شامل تھے۔ —اِفس 6: 13-17۔

جُوا۔ وزنی چیزیں اُٹھانے یا کھینچنے کا آلہ۔ یہ ایک لکڑی ہوتی ہے جس کی دونوں طرف بوجھ باندھا جاتا ہے اور پھر اِسے کندھوں پر رکھا جاتا ہے یا پھر یہ ایک ایسی لکڑی ہوتی ہے جسے ہل چلانے یا گاڑی کھینچنے کے لیے مویشیوں کی گردن پر رکھا جاتا ہے۔ پُرانے زمانے میں غلاموں کو جُوئے کی مدد سے بھاری بوجھ اُٹھانا پڑتا تھا۔ اِس لیے یہ لفظ مجازی معنوں میں غلامی، ظلم اور تکلیف کے لیے اِستعمال ہونے لگا اور جُوئے کو توڑنے یا ہٹانے کا مطلب غلامی، ظلم اور اذیت سے چھٹکارا تھا۔ —احبا 13:26؛ متی 29:11، 30۔

جھونپڑیوں کی عید۔ اِسے عیدِخیام یا خیموں کی عید بھی کہا جاتا تھا۔ یہ عید ایتانیم کے مہینے کی 15 سے 21 تاریخ کو منائی جاتی تھی۔ بنی‌اِسرائیل اِس عید کو اپنے زرعی سال کے اِختتام پر مناتے تھے کیونکہ اُس وقت تک ساری فصلیں جمع ہو چکی ہوتی تھیں۔ اِس موقعے پر وہ بڑی خوشی مناتے تھے اور اپنی فصلوں کے لیے یہوواہ کا شکر ادا کرتے تھے۔ اِس عید کے دوران لوگ جھونپڑیوں میں رہتے تھے تاکہ اُن کو وہ وقت یاد رہے جب وہ مصر سے نکلے تھے۔ جھونپڑیوں کی عید اُن تین عیدوں میں سے ایک تھی جن پر لازمی تھا کہ مرد یروشلیم جا کر اِنہیں منائیں۔ —احبا 34:23؛ عز 4:3؛ یوح 2:7۔

چ

چکی کا پاٹ۔ پتھر کی ایک گول سِل جسے اُسی طرح کی گول سِل پر رکھا جاتا ہے۔ نیچے والی سِل کے درمیان میں ایک ڈنڈا لگا ہوتا ہے جس کے ذریعے دونوں سِلوں کو جوڑا جاتا ہے۔ چکی کے اُوپر والے پاٹ کو گھما کر اناج پیسا جاتا ہے۔ جس زمانے میں کتابِ‌مُقدس لکھی گئی، تقریباً ہر گھر میں ہاتھ والی چکی ہوتی تھی۔ جس گھر میں چکی نہیں ہوتی تھی، اُس گھر میں روٹی تیار نہیں کی جا سکتی تھی۔ اِس لیے شریعت میں چکی یا اِس کے اُوپر والے پاٹ کو گروی رکھنا منع تھا۔ ہاتھ والی چکیوں کے علاوہ بڑی چکیاں بھی اِستعمال ہوتی تھیں جنہیں مویشیوں کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔ —اِست 6:24؛ مر 42:9۔

ح

حرام کاری۔ یہ لفظ یونانی لفظ ”پورنیا“ کا ترجمہ ہے۔ لفظ ”پورنیا“ ہر طرح کے ناجائز جنسی تعلقات کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ اِس میں زِناکاری، جسم‌فروشی، ہم‌جنس‌پرستی، غیرشادی‌شُدہ لوگوں کے ایک دوسرے سے جنسی تعلقات اور جانوروں کے ساتھ جنسی تعلقات شامل ہیں۔ مکاشفہ میں لفظ ”حرام کاری“ تمام جھوٹے مذاہب یعنی ”بابلِ‌عظیم“ کے حوالے سے مجازی معنوں میں اِستعمال ہوا ہے۔ اِن مذاہب کو فاحشہ کہا گیا ہے کیونکہ اِنہوں نے دولت اور اِختیار حاصل کرنے کے لالچ میں زمین کے بادشاہوں کی حمایت کی ہے۔ (مکا 8:14؛ 2:17؛ 3:18؛ متی 32:5؛ اعما 29:15؛ گل 19:5) —**”فاحشہ“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

خ

ختنہ۔ وہ عمل جس میں مردانہ عضو کی زائد جِلد کاٹ دی جاتی ہے۔ ابراہام اور اُن کی نسل کو ختنہ کرانے کا حکم دیا گیا تھا لیکن مسیحیوں پر یہ حکم لاگو نہیں ہوتا۔ کتابِ مُقدس میں یہ لفظ مجازی معنوں میں بھی اِستعمال ہوا ہے۔—پید 17:10؛ 1-کُر 7:19؛ فل 3:3۔

خدا کی بادشاہت۔ یہ اِصطلاح خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی حکومت کے لیے اِستعمال ہوئی ہے جو خدا کی حکمرانی کی نمائندگی کرتی ہے۔—متی 12:28؛ لُو 4:43؛ 1-کُر 15:50۔

خدا کی بندگی۔ یہوواہ خدا کو کائنات کا حاکم مان کر اُس کی عزت، عبادت اور خدمت کرنا اور اُس کے وفادار رہنا۔—1-تیم 4:8؛ 2-تیم 3:12۔

خراج۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں یہ لفظ اُس ٹیکس کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو ہر شخص کو اپنی ذات کے لیے ادا کرنا تھا۔—روم 13:7۔

خلیجِ سُورتِس۔ شمالی افریقہ میں لیبیا کے ساحل پر واقع دو خلیجیں جو زیادہ گہری نہیں تھیں۔ ملاح اِس علاقے میں کشتی چلانے سے ڈرتے تھے کیونکہ پانی کی سطح کے نیچے ریت کے بڑے بڑے تودے تھے جن کی جگہ سمندر کے اُتار چڑھاؤ کی وجہ سے بدلتی رہتی تھی۔—اعما 27:17۔

خمیر۔ ایک ایسی چیز جو آٹے کو پھلانے یا مائع چیزوں کو شراب میں تبدیل کرنے کے لیے اِستعمال ہوتی ہے۔ آٹے کو پھلانے کے لیے اکثر خمیرے آٹے کا چھوٹا سا پیڑا اِستعمال کِیا جاتا ہے۔ کتابِ مُقدس میں خمیر اکثر گُناہ اور بُرائی کی تصویرکشی کرتا ہے اور کبھی کبھار یہ لفظ پھیلنے اور بڑھنے کے ایک ایسے عمل کی طرف اِشارہ کرتا ہے جس کے نتیجے فوراً نظر نہیں آتے۔—خر 12:20؛ متی 13:33؛ گل 5:9۔

خواجہ سرا۔ اِس کا لفظی مطلب ہے: ”وہ آدمی جسے نامرد کر دیا گیا ہو۔“ ایسے آدمیوں کو اکثر شاہی درباروں میں ملکہ اور حرموں کی خدمت اور نگرانی کے لیے مقرر کِیا جاتا تھا۔ یہ لفظ ایک ایسے آدمی کے لیے بھی اِستعمال ہوتا تھا جو اصل میں نامرد نہیں ہوتا تھا بلکہ ایک ایسا عہدے دار ہوتا تھا جو بادشاہ کے محل اور دربار کے حوالے سے ذمے داریاں سنبھالتا تھا۔—آستر 2:15؛ اعما 8:27۔

خوش‌خبری۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں جس خوش‌خبری کا ذکر آتا ہے، اکثر اُس کا تعلق خدا کی بادشاہت سے ہے اور اِس بات سے بھی کہ یسوع مسیح پر ایمان لا کر نجات حاصل کرنا ممکن ہے۔—لُو 4:18، 43؛ اعما 5:42؛ مکا 14:6۔

خیرات۔ وہ چیز جو ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے دی جائے۔ کتابِ مُقدس کے عبرانی صحیفوں میں خیرات کا ذکر نہیں ہے لیکن شریعت میں بنی‌اِسرائیل کو غریبوں کی مدد کرنے کے سلسلے میں تفصیلی ہدایات دی گئی تھیں۔—متی 6:2۔

د

داؤد کا بیٹا۔ یہ اِصطلاح اکثر یسوع کے لیے اِستعمال ہوئی ہے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ یسوع اُس عہد کے وارث ہیں جسے داؤد کی نسل سے آنے والے ایک شخص نے پورا کرنا تھا۔—متی 12:23؛ 21:9۔

درمیانی۔ وہ شخص جو دو فریقوں کی صلح کراتا ہے۔ کتابِ مُقدس کے مطابق موسیٰ اُس عہد کے درمیانی ہیں جو یہوواہ خدا نے بنی‌اِسرائیل کے ساتھ باندھا تھا اور یسوع نئے عہد کے درمیانی ہیں۔—گل 3:19؛ 1-تیم 2:5؛ عبر 12:24۔

دِرہم۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں یہ لفظ ایک یونانی سِکے کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو چاندی کا بنا ہوتا تھا اور جس کا وزن 3.4 گرام ہوتا تھا۔—لُو 15:8، 9۔

دریائے فرات۔ جنوب مشرقی ایشیا کا سب سے لمبا اور اہم دریا اور مسوپتامیہ کے دو بڑے دریاؤں میں سے ایک۔ پیدائش 14:2 کے مطابق یہ اُن چار دریاؤں میں سے ایک تھا جو باغِ عدن سے نکلتے تھے۔ اِسے اکثر صرف "دریا" بھی کہا گیا ہے۔ (پید 21:31) اِس دریا کو اِسرائیل کے علاقے کی شمالی حد کے طور پر مقرر کِیا گیا تھا۔—پید 18:15؛ مکا 14:9؛ 12:16۔

دسواں حصہ (دہ یکی)۔ مال، پیداوار یا مویشیوں کا دسواں حصہ جو خدا کی راہ میں دیا جاتا تھا۔ موسیٰ کی شریعت میں یہ حکم تھا کہ ہر سال زمین کی پیداوار اور اُس سال پیدا ہونے والے مویشیوں کا دسواں حصہ لاویوں کو دیا جائے تاکہ اُن کی مدد ہو۔ لاوی اِس دسویں حصے میں سے کاہنوں کو دسواں حصہ دیتے تھے۔ اِس کے علاوہ شریعت میں بنی اِسرائیل کو سال میں ایک اَور دسواں حصہ مخصوص کرنے کو بھی کہا گیا تھا۔ مسیحی دسواں حصہ دینے کے پابند نہیں ہیں۔—ملا 10:3؛ اِست 12:26؛ متی 23:23؛ عبر 5:7۔

دِکاپُلِس۔ دس یونانی شہروں کا نام اور اُس علاقے کا نام جس میں یہ شہر واقع تھے۔ یہ علاقہ گلیل کی جھیل اور دریائے اُردن کے مشرق میں واقع تھا اور اِس کے شہر یونانی ثقافت اور تجارت کے مراکز تھے۔ کتابِ مُقدس میں بتایا گیا ہے کہ یسوع اِس علاقے سے گزرے تھے لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ اِس کے کسی شہر میں گئے تھے یا نہیں۔—متی 25:4؛ مر 20:5۔

دُنیا۔—"**زمانہ**" کی وضاحت کو دیکھیں۔

دُنیا کا آخری زمانہ۔—"**آخری زمانہ، دُنیا کا**" کی وضاحت کو دیکھیں۔

دینار۔ ایک رومی سکہ جو چاندی کا بنا ہوتا تھا۔ اِس کا وزن 3.85 گرام تھا اور اِس کے ایک طرف قیصر کی تصویر بنی ہوئی تھی۔ یہ سکہ ایک دن کی مزدوری کا اجر ہوتا تھا۔ رومی حکومت یہودیوں سے ٹیکس کے طور پر یہی سکہ وصول کرتی تھی۔—متی 17:22؛ لُو 24:20۔

ر

راہ۔ کتابِ مُقدس میں یہ لفظ کبھی کبھار مجازی معنوں میں اِستعمال ہوتا ہے اور کسی کی اچھی یا بُری روِش کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ یسوع کے پیروکاروں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ "مالک کی راہ" پر چل رہے ہیں کیونکہ وہ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے اور ہر معاملے میں اُن کی مثال پر عمل کرتے تھے۔—اعما 9:19۔

رتھ۔ دو پہیوں والی گھوڑا گاڑی جسے جنگ اور سفر کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔—خر 23:14؛ قضا 13:4؛ اعما 28:8؛ مکا 9:9۔

رسول۔ اِس لفظ کا مطلب ہے: "جس کو بھیجا گیا ہو۔" یہ لفظ یسوع اور کچھ اَور لوگوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جنہیں دوسروں کی خدمت کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن اِسے زیادہ‌تر اُن 12 شاگردوں کے لیے اِستعمال کِیا گیا ہے جنہیں یسوع نے اپنے نمائندوں کے طور پر چُنا تھا۔—مر 14:3؛ اعما 14:14۔

روح۔ عبرانی لفظ "رُواخ" اور یونانی لفظ "پنیوما" کا ترجمہ۔ اِن زبانوں میں اِس لفظ کے بہت سے مطلب ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ سب مطلب ایک ایسی قوت کی طرف اِشارہ کرتے ہیں جو کسی چیز میں حرکت پیدا کرتی ہے اور جسے اِنسان دیکھ نہیں سکتے۔ عبرانی اور یونانی کے یہ الفاظ اِن چیزوں کے لیے اِستعمال ہوئے ہیں: (1) ہوا۔ (2) اِنسانوں اور حیوانوں میں موجود دم۔ (3) وہ جذبہ جو اِنسان کو کوئی بات یا کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

(4) روحانی پیغام جو کسی اَن دیکھی ہستی کی طرف سے ہوتے ہیں۔ (5) اَن دیکھی روحانی ہستیاں۔ (6) خدا کی باعمل قوت یا پاک روح۔ کتابِ مُقدس میں لفظ "رُوَاخ" اور "پنوئما" کسی ایسی شے کے لیے اِستعمال نہیں ہوئے جو اِنسان کے اندر رہتی ہے اور اُس کی موت کے بعد زندہ رہتی ہے۔— خر 21:35؛ زبور 29:104؛ متی 43:12؛ لُو 13:11۔

روزہ۔ کچھ وقت کے لیے کھانا کھانے سے مکمل پرہیز۔ بنی اِسرائیل یومِ کفارہ کے موقعے پر، مصیبت کے وقت اور خدا کی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے روزہ رکھتے تھے۔ یہودی اپنی تاریخ میں ہونے والے کچھ ہول ناک واقعات کی یاد میں ہر سال چار روزے رکھتے تھے۔ مسیحی، روزے کے پابند نہیں ہیں۔— عز 21:8؛ یسع 6:58؛ متی 2:4؛ 9: 14؛ لُو 12:18؛ اعما 3،2:13؛ 9:27۔

رُویا۔ ایک ایسا منظر جو دن کو یا رات کو ایک شخص کے ذہن کے پردے پر اُبھرتا تھا۔ یہ منظر وہ اپنے تصور سے نہیں دیکھتا تھا بلکہ یہ اُسے معجزانہ طور پر دِکھایا جاتا تھا۔ اکثر یہ منظر سکتے یا خواب کی حالت میں دِکھایا جاتا تھا۔— اعما 3:10؛ 5:11؛ 9:16۔

ز

زبور۔ ایسا گیت جس میں خدا کی حمدوتعریف کی جائے۔ اِن گیتوں کے بول کے لیے دُھن بھی ہوتی تھی اور خدا کی عبادت کرنے والے لوگ اِنہیں گاتے تھے۔ یروشلیم میں جب ہیکل میں یہوواہ خدا کی عبادت ہوتی تھی تو لوگ زبور بھی گاتے تھے۔— لُو 42:20؛ اعما 33:13؛ یعقو 13:5۔

زمانہ۔ کتابِ مُقدس میں عموماً یونانی لفظ "آئیون" کا ترجمہ۔ کبھی کبھار لفظ "آئیون" کا ترجمہ دُنیا یا نظام بھی کیا گیا ہے۔ عام طور پر یہ لفظ کسی زمانے کے حالات یا خصوصیات کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ کتابِ مُقدس میں یہ لفظ دُنیاوی طورطریقوں کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔ (2-تیم 10:4) خدا نے شریعت کے ذریعے ایک نظام کو وجود دیا جسے اِسرائیلی یا یہودی زمانہ کہا جا سکتا ہے۔ پھر خدا نے یسوع مسیح کی قربانی کے ذریعے ایک نئے نظام کو وجود دیا جس کا تعلق ممسوح مسیحیوں کی کلیسیا سے تھا اور جس کا عکس شریعت میں پایا جاتا تھا۔ جب لفظ "آئیون" صیغۂ جمع میں اِستعمال ہوا ہے تو اِس کا اِشارہ گزرے ہوئے زمانوں یا آنے والے زمانوں کی طرف ہے۔— متی 3:24؛ مر 19:4؛ روم 2:12؛ 1-کُر 11:10۔

زِناکاری۔ شادی شُدہ ہوتے ہوئے بھی اپنے جیون ساتھی کے علاوہ کسی اَور آدمی یا عورت سے جنسی تعلقات رکھنا۔— خر 14:20؛ متی 27:5؛ 9:19۔

زندگی کا درخت (حیات کا درخت)۔ باغِ عدن میں ایک درخت۔ کتابِ مُقدس کے مطابق اِس درخت کا پھل زندگی بخش نہیں تھا بلکہ یہ درخت اِس بات کی نشانی تھا کہ اُن لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی ضرور ملے گی جنہیں خدا اِس کا پھل کھانے کی اِجازت دے گا۔ مکاشفہ کی کتاب میں یہ درخت اُس بندوبست کی طرف اِشارہ کرتا ہے جو خدا نے ہمیشہ کی زندگی کے سلسلے میں کیا ہے۔— پید 9:2؛ 22:3؛ مکا 7:2؛ 19:22۔

زوفا۔ ایک پودا جس کی پتلی شاخیں اور پتیاں ہوتی ہیں۔ اِسے پاک کرنے کی رسموں میں خون یا پانی چھڑکنے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔ خیال کِیا جاتا ہے کہ زوفا اصل میں وہ پودا تھا جسے آج "مرزنگوش" کہا جاتا ہے۔ یوحنا 29:19 کے مطابق جب یسوع سُولی پر لٹکے ہوئے تھے تو لوگوں نے ایک سپنج کو کھٹّی مے میں ڈبو کر اِسے زوفے کی ایک ٹہنی پر

لگایا اور اُن کے مُنہ کے آگے کِیا۔ ہو سکتا ہے کہ اُن لوگوں نے یہ ٹہنی باجرے کی ڈنڈی پر لگائی ہو کیونکہ باجرے کی ڈنڈیاں کافی لمبی ہوتی ہیں۔—عبر 19:9۔

زیوس۔ یونانیوں کا سب سے بڑا دیوتا۔ جب برنباس لِسترہ میں تھے تو وہاں کے لوگ اُنہیں زیوس دیوتا سمجھنے لگے۔ لِسترہ کے اِردگِرد کے علاقے میں ایسی چیزیں دریافت ہوئی ہیں جن پر "زیوس کے پجاری" اور "سورج دیوتا زیوس" جیسی اِصطلاحیں لکھی ہیں۔ پولُس رسول جس جہاز پر مالٹا سے روانہ ہوئے، اُس پر زیوس کے جُڑواں بیٹوں یعنی کیسٹر اور پولکس کا نشان لگا تھا۔—اعما 12:14؛ 11:28۔

س

سامری۔ یہ لقب اُن اِسرائیلیوں کے لیے اِستعمال ہوتا تھا جو 10 قبیلوں پر مشتمل شمالی سلطنت کے باشندے تھے۔ لیکن جب 740 قبلِ‌ازمسیح میں اسوریوں نے سامریہ پر قبضہ کِیا اور دوسرے علاقوں کے لوگوں کو یہاں آباد کِیا تو اِن لوگوں کو بھی سامری کہا جانے لگا۔ یسوع کے زمانے میں یہ لفظ کسی کی قومیت ظاہر کرنے کے لیے یا سیاسی لحاظ سے اِستعمال نہیں ہوتا تھا بلکہ اُس مذہبی فرقے کو سامری کہا جاتا تھا جو سِکم اور سامریہ کے علاقے میں آباد تھا۔ اِس فرقے کے لوگوں کے کچھ عقیدے یہودیوں کے عقیدوں سے بالکل فرق تھے۔—یوح 48:8۔

سامریہ۔ ایک شہر جو 200 سال تک بنی‌اِسرائیل کی 10 قبیلوں پر مشتمل شمالی سلطنت کا دارالحکومت رہا؛ اُس سلطنت کا پورا علاقہ؛ اُس پہاڑ کا نام جس پر شہر سامریہ واقع تھا۔ یسوع کے زمانے میں سامریہ اُس رومی صوبے کا نام تھا جس کے شمال میں صوبہ گلیل اور جنوب میں صوبہ یہودیہ واقع تھا۔ یسوع کبھی اِس علاقے میں مُنادی کرنے کی غرض سے نہیں گئے لیکن سفر کرتے کرتے جب وہ اِس علاقے سے گزرتے تو وہ لوگوں کو خوش‌خبری سناتے۔ پطرس نے سامریوں کے سلسلے میں بادشاہت کی دوسری چابی اِستعمال کی اور یوں سامریوں پر بھی پاک روح نازل ہوئی۔—1-سلا 24:16؛ یوح 7:4؛ اعما 14:8۔

سبت۔ یہ لفظ ایک عبرانی لفظ سے آیا ہے جس کا مطلب ہے: "آرام کرنا، رُکنا یا ختم کرنا۔" یہودی کیلنڈر میں ہفتے کے ساتویں دن کو سبت کہا جاتا تھا۔ یہ دن جمعے کی شام کو شروع ہوتا تھا اور ہفتے کی شام کو ختم ہوتا تھا۔ کچھ اَور خاص دنوں اور ہر ساتویں اور پچاسویں سال کو بھی سبت کہا جاتا تھا۔ سبت کے دن کوئی کام نہیں کِیا جاتا تھا سوائے اُس کام کے جو کاہن خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل میں کرتے تھے۔ سبت کے سالوں میں عبرانیوں کو یہ اِجازت نہیں تھی کہ اپنی زمین کاشت کریں یا ایک دوسرے کو قرض لوٹانے پر مجبور کریں۔ موسیٰ کی شریعت میں سبت کے سلسلے میں جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں، وہ سخت نہیں تھیں۔ لیکن یہودیوں کے مذہبی رہنما اِن پابندیوں میں اِضافہ کرتے گئے اور اِس وجہ سے یسوع کے زمانے تک سبت منانا بہت ہی مشکل ہو گیا۔—خر 8:20؛ احبا 4:25؛ لُو 14:13-16؛ کُل 16:2۔

ستون۔ کھمبے جیسی چیز جس سے کسی عمارت یا چھت کو سہارا دیا جاتا ہے۔ بادشاہ سلیمان نے جو ہیکل اور گھر بنوائے، اُن میں ستون تھے۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں لفظ "ستون" سہارا دینے (1-تیم 15:3) اور عہدہ قائم رہنے (مکا 12:3) کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔—قضا 29:16؛ 1-سلا 21:7۔

ستوئیکی فلسفی۔ یونانی فلسفیوں کا ایک گروہ جس کا خیال تھا کہ خوشی کا مطلب حقیقت‌پسندی اور فطرت کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ اِن فلسفیوں کے نزدیک اصل دانش‌مند

وہ تھا جسے نہ تو تکلیف کی کوئی پرواہ تھی اور نہ ہی لطف کی۔ —اعما 18:17۔

سرکنڈا۔ ایک قسم کا لمبا پودا جو دِکھنے میں چھوٹے اور باریک بانس جیسا لگتا ہے اور عام طور پر پانی کے نزدیک اُگتا ہے۔ اِسے کانا بھی کہا جاتا ہے۔—متی 7:11؛ مکا 1:11، فٹ‌نوٹ۔

سلیمان کا برآمدہ۔ یسوع کے زمانے میں ہیکل میں ایک برآمدہ۔ یہ برآمدہ باہر والے صحن کے مشرق میں واقع تھا اور اِس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہ اُس قدیم ہیکل کا حصہ تھا جو سلیمان نے بنائی تھی۔ کتابِ‌مُقدس میں بتایا گیا ہے کہ یسوع سردیوں کے موسم میں اِس برآمدے میں ٹہل رہے تھے اور اِبتدائی مسیحی اِس برآمدے میں عبادت کرنے کے لیے جمع ہوتے تھے۔—یوح 10:22، 23؛ اعما 5:12۔

سنبل۔ ہلکے لال رنگ کا خوشبودار تیل جو جٹاماسی نامی پودے سے حاصل کِیا جاتا تھا۔ یہ تیل بہت مہنگا ہوتا تھا اِس لیے اِس میں دوسرے تیل ملائے جاتے تھے۔ کبھی کبھار سنبل کا نقلی تیل بھی بیچا جاتا تھا۔ اِس لیے مرقس اور یوحنا دونوں نے اِس بات کا ذکر کِیا کہ یسوع پر ”خالص سنبل کا خوشبودار تیل“ ڈالا گیا۔—مر 14:3؛ یوح 12:3۔

سُوریہ۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں ایک رومی صوبے کا نام جس کا دارالحکومت انطاکیہ تھا۔ اِس صوبے میں تقریباً وہی علاقہ شامل تھا جو کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفوں کے مطابق ارام کا علاقہ تھا۔ سُوریہ کا حاکم فلسطین کے سارے علاقے پر اِختیار رکھتا تھا۔—لُو 2:2؛ اعما 18:18؛ گل 1:21۔

سُولی۔ ایک سیدھی بَلّی یا کھمبا۔ کچھ قومیں کسی کو سزائے موت دینے کے لیے یا اُس کی لاش کو سرِعام لٹکانے کے لیے سُولی اِستعمال کِیا کرتی تھیں۔ اِس طرح وہ شخص سرِعام ذلیل ہوتا تھا اور دوسروں کے لیے عبرت کا نشان بن جاتا تھا۔ یہودیوں کی شریعت کے تحت ایسے لوگوں کو جو بُت‌پرستی یا کفر بکنے جیسے سنگین جرائم کرتے تھے، پہلے تو سنگسار کِیا جاتا تھا یا کسی اَور طریقے سے مار ڈالا جاتا تھا اور پھر اُن کی لاشوں کو ایک دن کے لیے کسی درخت یا سُولی پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ (اِست 21:22، 23) رومی کبھی کبھار ایک مُجرم کو سزائے موت دینے کے لیے اُسے کئی دنوں تک سُولی پر باندھے رکھتے تھے تاکہ وہ آہستہ آہستہ تکلیف، بھوک، پیاس اور دھوپ کی شدت سے مر جائے۔ لیکن کبھی کبھار وہ مُجرم کے ہاتھ اور پاؤں کیلوں سے سُولی پر ٹھونک دیتے تھے جیسے اُنہوں نے یسوع مسیح کے ساتھ کِیا تھا۔ (مر 15:24؛ یوح 19:14-16؛ 20:25؛ اعما 2:23، 36) اِس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ جن یونانی الفاظ کا ترجمہ ”سُولی“ کِیا گیا ہے، اُن کا مطلب ”صلیب (کراس)“ ہے۔ دراصل صلیب بُت‌پرست لوگوں کی ایک مذہبی نشانی تھی جسے مسیح کے آنے سے پہلے صدیوں سے اِستعمال کِیا جا رہا تھا۔ یسوع نے لفظ ”سُولی“ مجازی معنوں میں اُس تکلیف، اذیت اور ذلت کے لیے اِستعمال کِیا جو اُن کے پیروکاروں کو سہنی پڑے گی۔—متی 16:24؛ عبر 12:2۔

سینگ۔ جانوروں کے سینگ اکثر سازوں اور پیالوں کے طور پر اِستعمال ہوتے تھے اور ایسے برتنوں کے طور پر بھی جن میں تیل، سیاہی اور میک‌اپ رکھا جاتا تھا۔ (1-سمو 16:1، 13؛ 1-سلا 1:39) کتابِ‌مُقدس میں لفظ ”سینگ“ سے طاقت اور فتح کی تصویرکشی بھی کی گئی ہے۔—اِست 33:17؛ میک 4:13؛ لُو 1:69۔

ش

شاہی دستہ۔ رومی فوج کا ایک دستہ جو روم کے شہنشاہ کا محافظ تھا۔ یہ دستہ اِتنا اثرورسوخ والا تھا کہ یہ شہنشاہ کے

تخت کو قائم رکھنے یا اِسے اُلٹنے میں اہم کردار ادا کرتا تھا۔ —فل 13:1۔

شریعت۔ یہ لفظ موسیٰ کی شریعت کے لیے اِستعمال ہوا ہے اور کتابِ‌مُقدس کی پہلی پانچ کتابوں (توریت) کے لیے بھی۔ کبھی کبھار یہ لفظ موسیٰ کی شریعت کے کچھ احکام یا اصولوں کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔—گن 16:15؛ اِست 8:4؛ متی 12:7؛ گل 24:3۔

شریعت کا عالم (فقیہ)۔ کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفوں کی نقل کرنے والا۔ یسوع کے زمانے میں یہ اِصطلاح آدمیوں کے اُس گروہ کے لیے اِستعمال ہوتی تھی جو شریعت کا بڑا علم رکھتا تھا۔ اِن لوگوں نے یسوع کی مخالفت کی۔—عز 6:7؛ مر 38:12، 39؛ 1:14۔

شریعت، موسیٰ کی۔ وہ تمام حکم جو یہوواہ خدا نے 1513 قبل‌ازمسیح میں دشتِ‌سینا میں موسیٰ کے ذریعے بنی‌اِسرائیل کو دیے۔ کتابِ‌مُقدس کی پہلی پانچ کتابوں (توریت) کو بھی اکثر شریعت کہا گیا ہے۔—متی 17:5؛ لُو 44:24۔

شیطان۔ یہ ایک عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب "مخالف" ہے۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ لفظ اکثر خدا کے سب سے بڑے دُشمن یعنی اِبلیس کے لیے اِستعمال ہوا ہے۔—ایو 6:1؛ متی 10:4؛ مکا 9:12۔

ص

صبح کا ستارہ۔ وہ ستارہ جو سورج نکلنے سے پہلے مشرقی اُفق پر دِکھائی دیتا ہے اور اِس بات کی نشانی ہوتا ہے کہ ایک نیا دن شروع ہونے والا ہے۔—مکا 16:22؛ 2-پطر 19:1۔

صحن۔ ایک کُھلا احاطہ جس کے اِردگرد دیواریں ہوتی ہیں۔ خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل کی مرکزی عمارت کے اِردگرد صحن تھا۔ آتشی قربانیوں کی قربان‌گاہ خیمۂ‌اِجتماع کے صحن اور ہیکل کے اندرونی صحن میں تھی۔ کتابِ‌مُقدس میں خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل کے صحن کے علاوہ گھروں کے صحنوں کا بھی ذکر ہوا ہے۔—خر 13:8؛ 9:27؛ 1-سلا 12:7؛ متی 3:26؛ مر 16:15؛ مکا 2:11۔

صحیفے۔ خدا کے اِلہام سے لکھی گئی تحریریں۔ یہ لفظ صرف کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں آتا ہے۔—لُو 24: 27؛ 2-تیم 16:3۔

صدوقی۔ یہودی مذہب کا ایک نامور فرقہ۔ یہ فرقہ دولت‌مندوں، بااثر لوگوں اور کاہنوں پر مشتمل تھا۔ صدوقی، ہیکل میں ہونے والی کارگزاریوں کے سلسلے میں بڑا اِختیار رکھتے تھے۔ وہ فریسی فرقے کی بہت سی روایتوں اور عقیدوں کو نہیں مانتے تھے۔ وہ اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے تھے کہ مُردے زندہ ہوں گے اور وہ فرشتوں کے وجود کو بھی تسلیم نہیں کرتے تھے۔ اُنہوں نے یسوع کی مخالفت کی۔—متی 1:16؛ اعما 8:23۔

صیون؛ کوہِ‌صیون۔ یبوسیوں کے شہر یبوس کا نام جو یروشلیم کے جنوب‌مشرقی ٹیلے پر واقع تھا۔ اِس ٹیلے کا نام کوہِ‌صیون تھا۔ جب داؤد نے اِس شہر پر قبضہ کِیا تو اُنہوں نے وہاں اپنا محل بنایا اور یہ شہر "داؤد کا شہر" کہلانے لگا۔ (2-سمو 7:5، 9) پھر جب داؤد نے عہد کا صندوق وہاں رکھوایا تو کوہِ‌صیون یہوواہ خدا کی نظر میں مُقدس بن گیا۔ بعد میں لفظ "صیون" ہیکل کے علاقے کے لیے بھی اِستعمال ہونے لگا جو کوہِ‌موریاہ پر واقع تھا۔ اِس کے علاوہ کبھی کبھار پورے شہر یروشلیم کو بھی صیون کہا جاتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں لفظ "صیون" اکثر مجازی معنوں میں اِستعمال ہوا ہے۔—زبور 6:2؛ 1-پطر 6:2؛ مکا 1:14۔

ط

طومار۔ ایک لمبا سا صفحہ جس پر ایک طرف لکھا ہوتا تھا اور جسے ایک ڈنڈی پر رول کی شکل میں لپیٹ کر رکھا جاتا تھا۔ یہ صفحے

چمڑے یا سرکنڈوں سے بنے ہوتے تھے۔ چمڑے کے طومار زیادہ پائیدار ہوتے تھے۔ کتابِ‌مُقدس کو طوماروں پر لکھا گیا اور طوماروں ہی پر اِس کی نقلیں بنائی گئیں کیونکہ اُس زمانے میں کتابیں طومار کی شکل میں ہوتی تھیں۔ پولُس رسول نے تیمُتھیُس سے جن طوماروں کا ذکر کِیا، اُن پر غالباً کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفے درج تھے۔ جو طومار بحیرۂ‌مُردار کے قریب سے دریافت ہوئے، اُن میں سے کچھ چمڑے کے بنے ہوئے تھے۔—لُو 4:17-20؛ 2-تیم 4:13۔

ع

عامل۔ ایک ایسا شخص جسے بُرے فرشتوں کی طرف سے غیرمعمولی طاقتیں اور صلاحیتیں حاصل ہوں۔—اعما 6:13۔

عبرانی۔ ایک لقب جو سب سے پہلے ابرام (ابراہام) کے لیے اِستعمال ہوا تاکہ اُن میں اور اُن کے اموری ہمسائیوں میں فرق کِیا جا سکے۔ بعد میں یہ لقب ابراہام کے پوتے یعقوب کی اولاد کے لیے بھی اِستعمال ہوا اور اُن کی زبان کو بھی عبرانی کہا گیا۔ یسوع کے زمانے تک عبرانی زبان میں بہت سے ارامی الفاظ شامل ہو چکے تھے اور یہ وہ زبان تھی جو مسیح اور اُس کے شاگرد بولتے تھے۔—پید 13:14؛ خر 3:5؛ اعما 14:26۔

عدالتِ‌عظمیٰ۔ یروشلیم میں یہودیوں کی سب سے بڑی عدالت۔ یسوع کے زمانے میں اِس عدالت کے 71 رُکن تھے۔ اِن رُکنوں میں موجودہ کاہنِ‌اعظم، تمام سابقہ کاہنِ‌اعظم، کاہنِ‌اعظموں کے خاندان کے افراد، شریعت کے عالم، بزرگ اور قبائلی اور خاندانی سربراہ شامل تھے۔—مر 1:15؛ اعما 34:5؛ 1:23، 6۔

عدالت کا دن۔ ایک دن یا عرصہ جس میں خدا کسی گروہ، قوم یا پھر تمام اِنسانوں سے حساب لیتا ہے۔ عدالت کا دن وہ وقت ہو سکتا ہے جب بُرے لوگوں کو ہلاک کِیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسے وقت کی طرف بھی اِشارہ کر سکتا ہے جب کچھ لوگوں کو سزا سے بچنے اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ یسوع مسیح اور رسولوں نے عدالت کے ایک دن کا ذکر کِیا جس میں نہ صرف زندوں کی عدالت کی جائے گی بلکہ مُردوں کی بھی۔—متی 36:12۔

عصا۔ ایک لاٹھی یا چھڑی جو بادشاہ کے پاس ہوتی تھی اور اُس کے اِختیار کی نشانی ہوتی تھی۔—پید 10:49؛ عبر 8:1۔

عظیم پیشوا۔ یہ لقب یسوع مسیح کو دیا گیا ہے کیونکہ وہ وفادار اِنسانوں کو گُناہ کے جان‌لیوا اثرات سے بچانے اور اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دِلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔—اعما 15:3؛ 31:5؛ عبر 10:2؛ 2:12۔

عظیم رحمت۔ یہ اِصطلاح ایک ایسے یونانی لفظ کا ترجمہ ہے جس کا بنیادی مطلب ہے: ”وہ بات یا چیز جو دل کو بھائے اور دلکش ہو۔“ اکثر یہ یونانی لفظ کسی تحفے یا نعمت کے سلسلے میں اِستعمال ہوا ہے یا اُس شفیق انداز کے سلسلے میں جس سے کوئی چیز دی جاتی ہے۔ جب اِصطلاح ”عظیم رحمت“ خدا کے لیے اِستعمال ہوئی ہے تو اِس کا اِشارہ خدا کی کسی ایسی نعمت کی طرف ہے جسے وہ بڑی فیاضی سے دیتا ہے اور جس کے بدلے میں وہ کسی چیز کی توقع نہیں کرتا۔ لہٰذا اِس اِصطلاح سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا اِنسانوں کے ساتھ کتنی فیاضی، محبت اور مہربانی سے پیش آتا ہے۔ جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”عظیم رحمت“ کِیا گیا ہے، اُس کا ترجمہ ”خوشنودی“ اور ”فیاضی“ بھی کِیا گیا ہے۔ اِنسان نہ تو عظیم رحمت کما سکتے ہیں اور نہ ہی اِس کے مستحق ہیں بلکہ یہ دینے والے کی فیاضی اور مہربانی کی وجہ سے ملتی ہے۔—2-کُر 6:1؛ اِفس 7:1۔

عہد۔ خدا اور اِنسانوں کے درمیان یا پھر دو اِنسانی فریقوں کے درمیان ایک ایسا قانونی معاہدہ جس میں کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے پر اِتفاق کِیا جاتا تھا۔ کبھی کبھار صرف

ایک فریق عہد کی شرائط کو پورا کرنے کا پابند ہوتا تھا (اِس طرح کے عہد کو وعدہ بھی کہا گیا ہے۔) جبکہ کبھی کبھار دونوں فریق عہد کی شرائط کو پورا کرنے کے پابند ہوتے تھے۔ کتابِ مُقدس میں خدا اور اِنسانوں کے درمیان عہدوں کا بھی ذکر کِیا گیا ہے اور ایسے عہدوں کا بھی جو لوگوں، قبیلوں، قوموں یا گروہوں کے درمیان باندھے گئے۔ اِس میں جن خاص عہدوں کا ذکر ہوا ہے، اُن میں وہ عہد شامل ہیں جو خدا نے ابراہام، داؤد، بنی‌اِسرائیل اور روحانی اِسرائیل (نیا عہد) کے ساتھ باندھے تھے۔—پید 11:9؛ 18:15؛ 27:21؛ خر 7:24؛ 2-توا 7:21؛ لُو 29:22؛ اعما 25:3؛ 2-کُر 6:3؛ عبر 6:8۔

عہد کا صندوق۔ یہ صندوق ببول کی لکڑی سے بنا ہوا تھا اور اِس پر سونا چڑھا ہوا تھا۔ اِسے خیمۂ‌اِجتماع کے مُقدس‌ترین خانے اور بعد میں سلیمان کی بنائی ہوئی ہیکل کے مُقدس‌ترین خانے میں رکھا گیا۔ اِس کا ڈھکن خالص سونے کا تھا اور اِس پر دو کروبیوں کے مجسّمے آمنے سامنے لگے ہوئے تھے۔ اِس میں جو چیزیں رکھی گئی تھیں، اُن میں وہ دونوں تختیاں بھی شامل تھیں جن پر دس حکم لکھے تھے۔—اِست 26:31؛ 1-سلا 19:6؛ عبر 4:9۔

عیدِپنتِکُست۔ یہ اُن تین عیدوں میں سے ایک تھی جن پر لازمی تھا کہ مرد یروشلیم جا کر اِنہیں منائیں۔ لفظ "پنتِکُست" کا مطلب ہے: "پچاسواں دن۔" کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں پنتِکُست اُس عید کو کہا گیا ہے جسے عبرانی صحیفوں میں "فصل کاٹنے کی عید" یا "ہفتوں کی عید" بھی کہا گیا ہے۔ اِسے نیسان کے مہینے کی 16 تاریخ کے بعد پچاسویں دن پر منایا جاتا تھا۔—خر 16:23؛ 22:34؛ اعما 1:2۔

عیدِتقدیس۔ یہ عید اُس وقت کی یاد میں منائی جاتی تھی جب ہیکل کو دوبارہ پاک کِیا گیا تھا کیونکہ انطاکس اپی‌فینس نے اِسے ناپاک کر دیا تھا۔ یہ تہوار کِسلیو کے مہینے کی 25 تاریخ کو شروع ہوتا تھا اور 8 دن تک جاری رہتا تھا۔—یوح 22:10۔

عیدِفسح۔ ایک عید جو ابیب (نیسان) کے مہینے کی 14 تاریخ کو اُس وقت کی یاد میں منائی جاتی تھی جب بنی‌اِسرائیل مصر کی غلامی سے آزاد ہوئے تھے۔ اِس عید پر ایک میمنا (بھیڑ یا بکری کا بچہ) قربان کِیا جاتا تھا اور اِسے بھون کر کڑوے ساگ پات اور بےخمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا تھا۔—خر 27:12؛ یوح 4:6؛ 1-کُر 7:5۔

ف

فاحشہ۔ کتابِ مُقدس میں اِس لفظ کا مطلب ہے: "جسم‌فروش عورت؛ ایک شخص جو عموماً پیسے کے لیے کسی ایسے شخص سے جنسی تعلقات قائم کرتا ہے جس سے اُس کی شادی نہیں ہوئی۔" (جس یونانی لفظ کا ترجمہ "فاحشہ" کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب "بیچنا یا فروخت کرنا" ہے۔) کتابِ مُقدس میں جسم‌فروش مردوں کا بھی ذکر ہوا ہے اور اُنہیں لُوطی کہا گیا ہے۔ موسیٰ کی شریعت میں جسم‌فروشی سے سختی سے منع کِیا گیا تھا اور فاحشہ کی کمائی کو یہوواہ خدا کی عبادت کے لیے عطیے کے طور پر نہیں دیا جا سکتا تھا جبکہ بُت‌پرست قوموں کے مندروں میں مندر کی آمدنی بڑھانے کے لیے فاحشائیں رکھی جاتی تھیں۔ (اِست 17:23، 18؛ 1-سلا 14: 24) کتابِ مُقدس میں لفظ "فاحشہ" مجازی معنوں میں اُن لوگوں، قوموں اور تنظیموں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو سچے خدا کی عبادت کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں لیکن اِس کے ساتھ ساتھ کسی نہ کسی طرح کی بُت‌پرستی میں ملوث ہیں۔ مثال کے طور پر مکاشفہ میں تمام جھوٹے مذاہب کو مشترکہ طور پر "بابلِ‌عظیم" کہا گیا ہے اور فاحشہ کا لقب دیا گیا ہے کیونکہ

اُنہوں نے دولت اور اِختیار حاصل کرنے کے لالچ میں زمین کے بادشاہوں کی حمایت کی ہے۔—مکا 17:1-5؛ 3:18۔

فتح کی پریڈ۔ ایک پریڈ جو دُشمنوں پر فتح حاصل کرنے کی خوشی میں منعقد کی جاتی تھی۔ رومی سلطنت کے زمانے میں ایک فاتح جرنیل کے لیے یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہوتا تھا کہ حکومت اُسے اپنی فتح کا جشن منانے کے لیے ایک بہت ہی مہنگی اور شان دار پریڈ کرنے کی اِجازت دے۔ قیدی بادشاہوں، شہزادوں اور جرنیلوں کو اُن کے بچوں اور خادموں سمیت زنجیروں میں جکڑا جاتا تھا اور عموماً ننگا کر کے پریڈ میں چلایا جاتا تھا تاکہ اُنہیں سرِعام ذلیل کِیا جائے۔ جب یہ پریڈ شہر کے بیچ سے گزرتی تھی تو لوگ فاتح جرنیل کے رتھ کے سامنے پھول پھینکتے تھے۔ شہر میں جگہ جگہ مندروں کی قربان‌گاہوں پر بخور بھی جلایا جاتا تھا جس سے پورا راستہ مہک اُٹھتا تھا۔ یہ میٹھی خوشبو فاتح سپاہیوں کے لیے عزت، ترقی، دولت اور خوش‌حال زندگی کا پیغام تھی جبکہ قیدیوں کے لیے موت کا پیغام تھی کیونکہ پریڈ کے بعد اُنہیں ہلاک کر دیا جاتا تھا۔—2-کُر 2:14-16؛ کُل 2:15۔

فدیہ۔ وہ قیمت جو کسی شخص کو قید، سزا، اذیت، گُناہ یا کسی ذمے‌داری سے رِہائی دِلانے کے لیے ادا کی جاتی ہے۔ فدیہ پیسوں کے علاوہ دوسری چیزوں سے بھی ادا کِیا جا سکتا ہے۔ (یسع 43:3) شریعت کے مطابق بعض صورتوں میں فدیہ ادا کرنا لازمی تھا۔ مثال کے طور پر بنی‌اِسرائیل کے تمام پہلوٹھے لڑکے اور نر جانور یہوواہ خدا کے تھے اور اُس کی خدمت کے لیے مخصوص تھے اور اُنہیں اِس ذمے‌داری سے بَری کرانے کے لیے فدیہ ادا کرنا لازمی تھا۔ (گن 3:45، 46؛ 18:15، 16) اگر ایک خطرناک بیل کو کُھلا چھوڑا جاتا تھا اور وہ کسی کو مار ڈالتا تھا تو اُس کے مالک کو اپنی جان بچانے کے لیے فدیہ یا خون بہا دینا پڑتا تھا۔ (خر 21:29، 30) لیکن اگر ایک شخص نے کسی کو جان بُوجھ کر قتل کِیا ہوتا تو وہ اپنی جان بچانے کے لیے کوئی دیت یا فدیہ نہیں دے سکتا تھا۔ (گن 35:31) کتابِ‌مُقدس میں اُس فدیے کو بہت اہمیت دی گئی ہے جو مسیح نے اپنی جان قربان کر کے فرمانبردار لوگوں کے لیے ادا کِیا تاکہ اُن کو گُناہ اور موت سے رِہائی ملے۔—زبور 49:7، 8؛ متی 20:28؛ اِفس 1:7۔

فردوس۔ ایک خوب‌صورت باغ۔ یہوواہ خدا نے آدم اور حوا کے لیے سب سے پہلا باغ، عدن میں لگایا۔ یسوع نے اپنے ساتھ والی سُولی پر لٹکے ہوئے مُجرم سے جو بات کہی، اُس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دن زمین فردوس بن جائے گی۔ 2-کُرنتھیوں 12:4 میں لفظ ”فردوس“ ایک ایسے فردوس کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو مستقبل میں آئے گا اور مکاشفہ 2:7 میں جس فردوس کا ذکر ہے، وہ آسمانی فردوس ہے۔—لُو 23:43۔

فرشتوں کا سردار (مقرب فرشتہ)۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ اِصطلاح ہمیشہ صیغۂ‌واحد میں اِستعمال ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرشتوں کا سردار صرف ایک ہی ہے۔ اِس میں فرشتوں کے سردار کا نام میکائیل بتایا گیا ہے۔—دان 12:1؛ یہوداہ 9؛ مکا 12:7۔

فرشتے۔ اِس لفظ کے لیے جو عبرانی اور یونانی الفاظ اِستعمال ہوئے ہیں، اُن کا لفظی مطلب ”قاصد“ یا ”پیامبر“ ہے لیکن جب یہ الفاظ روحانی پیامبروں کی طرف اِشارہ کرتے ہیں تو اِن کا ترجمہ ”فرشتہ“ کِیا گیا ہے۔ (پید 16:7؛ 32:3؛ یعقو 2:25، فٹ‌نوٹ؛ مکا 22:8) فرشتے بہت طاقت‌ور روحانی مخلوق ہیں۔ خدا نے اُنہیں اِنسانوں کو بنانے سے بہت پہلے بنایا۔ کتابِ‌مُقدس میں اُنہیں ”لاکھوں قدسی،“

"خدا کے بیٹے" اور "صبح کے ستارے" بھی کہا گیا ہے۔ (اِست 2:33؛ ایو 6:1؛ 7:38) فرشتوں کو بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کے ساتھ نہیں بنایا گیا بلکہ ہر فرشتے کو اِنفرادی طور پر بنایا گیا۔ اُن کی تعداد لاکھوں لاکھ ہے۔ (دان 7: 10) کتابِ‌مُقدس سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتوں کے ذاتی نام اور فرق فرق شخصیتیں ہیں۔ اُنہوں نے بڑی خاکساری سے اِنسانوں کو اپنی عبادت کرنے سے منع کیا۔ زیادہ‌تر فرشتوں نے تو اِنسانوں کو اپنا نام بھی نہیں بتایا۔ (پید 29:32؛ لُو 1: 26؛ مکا 22:8، 9) فرشتوں کے فرق فرق مرتبے اور ذمےداریاں ہیں۔ مثال کے طور پر وہ یہوواہ کے تخت کے سامنے خدمت کرتے ہیں، اُس کے پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں، زمین پر یہوواہ کے خادموں کی مدد کرتے ہیں، خدا کی طرف سے سزا دیتے ہیں اور خوش‌خبری سنانے میں مدد کرتے ہیں۔ (2-سلا 35:19؛ زبور 7:34؛ متی 4: 11؛ لُو 30:1، 31؛ مکا 11:5؛ 6:14) مستقبل میں وہ ہرمجِدّون کی لڑائی میں یسوع کا ساتھ دیں گے۔ (مکا 14:19، 15)
—"بُرے فرشتے" کی وضاحت کو دیکھیں۔

فرعون۔ ایک لقب جو مصر کے بادشاہوں کے لیے اِستعمال ہوتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس میں پانچ فرعونوں کے ناموں کا ذکر ہے (سیسق، سو، ترہاقہ، نکوہ اور حفرع) جبکہ دوسرے فرعونوں کے ناموں کا ذکر نہیں ہوا اور اِن میں وہ فرعون بھی شامل ہیں جو ابراہام، موسیٰ اور یوسف کے زمانے میں حکومت کرتے تھے۔—خر 4:15؛ روم 17:9۔

فرقہ۔ لوگوں کا ایک گروہ جو کسی بڑی جماعت سے الگ ہو کر کسی عقیدے یا رہنما کی پیروی کرنے لگے۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ لفظ فریسیوں اور صدوقیوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو یہودیوں کے دو نامور گروہ تھے۔ جو لوگ مسیحی نہیں تھے، وہ مسیحیوں کو بھی یہودی مذہب کا ایک فرقہ سمجھتے تھے اور اِسے ناصریوں کا فرقہ کہتے تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مسیحیوں میں بھی فرقے بن گئے۔ مثال کے طور پر مکاشفہ کی کتاب میں "نیکلاؤس کے فرقے" کا ذکر آتا ہے۔ —اعما 17:5؛ 5:15؛ 5:24؛ 22:28؛ مکا 6:2؛ 2-پطر 1:2۔

فریسی۔ پہلی صدی عیسوی میں یہودیوں کا ایک نامور فرقہ۔ فریسی کاہن نہیں تھے لیکن پھر بھی سختی سے شریعت کے ایک ایک حکم کی پابندی کرتے تھے اور اِنسانوں کی روایتوں کو شریعت جتنی اہمیت دیتے تھے۔ (متی 23:23) وہ یونانی ثقافت کے خلاف تھے اور لوگوں پر بڑا اِختیار رکھتے تھے کیونکہ وہ شریعت اور روایتوں کے عالم تھے۔ (متی 23: 2-6) کچھ فریسی یہودیوں کی عدالتِ‌عظمیٰ کے رُکن تھے۔ فریسیوں نے روایتوں کی پابندی، سبت کے دن اور گُناہ‌گاروں اور ٹیکس وصول کرنے والوں کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں یسوع کی اکثر مخالفت کی۔ کچھ فریسی مسیحی بن گئے اور اِن میں شہر ترسُس کے ساؤل بھی شامل تھے۔ —متی 11:9؛ 14:12؛ مر 5:7؛ لُو 2:6؛ اعما 5:26۔

ق

قبر۔ اِس سے مُراد ایک عام قبر ہو سکتی ہے یا پھر وہ علامتی قبر جہاں زیادہ‌تر مُردے موت کی نیند سو رہے ہیں۔ علامتی قبر کو عبرانی میں "شیول" اور یونانی میں "ہادس" کہا گیا ہے۔ کتابِ‌مُقدس کے مطابق یہ ایک علامتی جگہ یا حالت ہے اور جو شخص اِس میں ہوتا ہے، اُس کے ہوش‌وحواس ختم ہو جاتے ہیں اور وہ کوئی کام نہیں کر سکتا۔ (پید 20:35؛ زبور 5:6؛ متی 61:27؛ اعما 31:2) کتابِ‌مُقدس میں یونانی لفظ "منےمیون" کا ترجمہ بھی "قبر" کِیا گیا ہے۔ یہ لفظ جس فعل سے آیا ہے، اُس کا مطلب "یاد کرانا" ہے۔ لہٰذا اِس

یونانی لفظ سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ مُردوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔ــــیوح 5:28، 29، فٹ نوٹ۔

قربان گاہ (مذبح)۔ ایک چبوترا یا اُونچی جگہ جس پر قربانیاں یا بخور پیش کیا جاتا تھا۔ قربان گاہ مٹی، پتھروں یا پھر ایسی لکڑی سے بنائی جاتی تھی جس پر کوئی دھات چڑھی ہوتی تھی۔ خیمۂ اِجتماع اور ہیکل کے پہلے کمرے میں ایک چھوٹی ”زرین قربان گاہ“ یعنی سونے کی قربان گاہ تھی جس پر بخور جلایا جاتا تھا۔ یہ قربان گاہ ایسی لکڑی سے بنائی گئی تھی جس پر سونا چڑھا ہوا تھا۔ باہر صحن میں ایک بڑی قربان گاہ یعنی ”پیتل منڈھا ہوا مذبح“ تھا جس پر آتشی قربانیاں چڑھائی جاتی تھیں۔ جھوٹے معبودوں کے لیے بھی قربان گاہیں بنائی جاتی تھیں۔ــــخر 38:39، 39؛ 1-سلا 6:20؛ متی 5: 23، 24؛ لُو 1:11؛ اعما 17:23۔

قربان گاہ کے سینگ۔ سینگ جیسی چیز جو کچھ قربان گاہوں کے اُوپر والے چاروں کونوں پر بنی ہوتی تھی۔ــــاحبا 8: 15؛ 1-سلا 2:28؛ مکا 9:13۔

قربانی۔ ایک نذرانہ جو خدا کے حضور پیش کِیا جاتا تھا۔ قربانیاں شکرگزاری ظاہر کرنے کے لیے، گُناہ تسلیم کرنے کے لیے اور خدا کو راضی کرنے کے لیے دی جاتی تھیں۔ ہابل کے زمانے سے لے کر موسیٰ کے زمانے تک لوگ طرح طرح کی قربانیاں پیش کرتے تھے حالانکہ خدا کی طرف سے قربانیاں پیش کرنے کا کوئی باقاعدہ حکم نہیں تھا۔ لیکن جب موسیٰ کی شریعت آئی تو اِس میں قربانیاں پیش کرنے کا حکم دیا گیا۔ جب یسوع نے اپنی جان قربانی کے طور پر پیش کی تو جانوروں کی قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت نہیں رہی مگر مسیحی خدا کے حضور روحانی قربانیاں ضرور پیش کرتے ہیں۔ــــپید 4:4؛ عبر 13:15، 16؛ 1-یوح 4:10۔

قُرعہ۔ کنکر یا لکڑی کے ٹکڑے جنہیں فیصلے کرنے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔ اِن کو جھولی یا برتن میں ڈال کر ہلایا جاتا تھا۔ پھر اُس قُرعے کے مطابق فیصلہ کِیا جاتا تھا جو جھولی یا برتن سے باہر گر جاتا تھا یا جسے ہاتھ ڈال کر نکالا جاتا تھا۔ عموماً قُرعہ ڈالنے سے پہلے دُعا کی جاتی تھی۔ــــمتی 27: 35؛ اعما 1:26۔

قسم کھانا۔ کسی بات کی تصدیق کرنے کے لیے حلف اُٹھانا؛ کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا وعدہ کرنا۔ جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”قسم کھانا“ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ”منت ماننا“ بھی ہے۔ جب یہوواہ خدا نے ابراہام کے ساتھ عہد باندھا تو اُس نے قسم کھا کر ضمانت دی کہ وہ اِسے ضرور پورا کرے گا۔ــــپید 22:14؛ عبر 6:16، 17۔

قیصر۔ ایک رومی خاندانی نام جو رومی شہنشاہوں کا لقب بن گیا۔ کتابِ مُقدس میں یہ لقب شہنشاہ اوگوستُس، تبریُس، کلودِیُس اور نیرو کے لیے اِستعمال ہوا ہے حالانکہ اِس میں نیرو کا نام نہیں آتا۔ کتابِ مُقدس میں لفظ ”قیصر“ سرکار یا حکومت کے سلسلے میں بھی اِستعمال ہوا ہے۔ــــمر 12:17؛ اعما 25:12۔

ک

کاٹھ۔ ایک قسم کا شکنجہ جو مُجرموں کو سزا دینے کے لیے اِستعمال ہوتا تھا۔ کچھ کاٹھ ایسے ہوتے تھے جن میں صرف پاؤں جکڑے جاتے تھے جبکہ کچھ کاٹھ ایسے ہوتے تھے جن میں پاؤں، ہاتھ اور گردن کو جکڑا جاتا تھا۔ــــیرم 20:2؛ اعما 16:24۔

کاہن۔ وہ آدمی جو لوگوں کے سامنے خدا کی نمائندگی کرتے تھے اور اُن کو خدا اور اُس کے حکموں کے بارے میں تعلیم دیتے تھے۔ کاہن خدا کے حضور لوگوں کی بھی نمائندگی کرتے تھے کیونکہ وہ اُن کے لیے قربانیاں چڑھاتے تھے اور منتیں کرتے تھے۔ موسیٰ کی شریعت رائج ہونے سے پہلے

خاندان کا سربراہ اپنے خاندان میں کاہن کے فرائض انجام دیتا تھا۔ موسیٰ کی شریعت کے تحت لاوی قبیلے سے تعلق رکھنے والے ہارون اور اُن کے خاندان کے مردوں کو بنی اِسرائیل میں کاہن مقرر کِیا گیا تھا۔ لاوی قبیلے کے باقی مرد اُن کی مدد کِیا کرتے تھے۔ جب نیا عہد رائج ہوا تو روحانی اِسرائیل کاہنوں کی ایک قوم بن گیا اور یسوع مسیح اِس کے کاہنِ اعظم بن گئے۔—خر 41:28؛ عبر 24:9؛ مکا 10:5۔

کاہنِ اعظم (سردار کاہن)۔ شریعت میں ایک لقب جو سب سے بڑے کاہن کو دیا گیا تھا۔ کاہنِ اعظم خدا کے سامنے لوگوں کی نمائندگی کرتا تھا اور دوسرے کاہنوں کی پیشوائی کرتا تھا۔ صرف کاہنِ اعظم کو مُقدس ترین خانے میں جانے کی اِجازت تھی۔ (یہ خانہ خیمۂ اِجتماع اور بعد میں ہیکل کا سب سے اندرونی خانہ تھا۔) کاہنِ اعظم صرف یومِ کفارہ پر مُقدس ترین خانے میں جا سکتا تھا۔ کتابِ مُقدس میں یسوع مسیح کو بھی ”کاہنِ اعظم“ کہا گیا ہے۔—احبا 2:16، 17؛ 10:21؛ متی 3:26؛ عبر 14:4۔

کروبی۔ ایسے فرشتے جو بہت اُونچا مرتبہ رکھتے ہیں اور جنہیں خاص ذمے داریاں دی گئی ہیں۔ یہ فرشتے اُن فرشتوں سے فرق ہیں جنہیں سرافیم کہا جاتا ہے۔—پید 24:3؛ خر 25: 20؛ یسع 16:37؛ عبر 5:9۔

کسدی۔ ایک قوم جو دریائے فرات اور دریائے دجلہ کے دہانے پر رہتی تھی۔ قدیم زمانے میں کسدیوں کے ملک کا سب سے اہم شہر اُور تھا جو ابراہام کا آبائی شہر تھا۔—اعما 4:7۔

کفارے کا ڈھکن (کفارے کا سرپوش)۔ عہد کے صندوق کا ڈھکن جس کے سامنے کاہنِ اعظم یومِ کفارہ پر گُناہ کی قربانیوں کا خون چھڑکتا تھا۔ یہ اِصطلاح جس عبرانی فعل سے آئی ہے، اُس کا مطلب ہے: ”کسی چیز (یعنی گُناہ) کو ڈھانکنا یا مٹا دینا۔“ کفارے کا ڈھکن خالص سونے کا تھا اور اِس کے دو سروں پر کروبیوں کے مجسّمے لگے ہوئے تھے۔ کتابِ مُقدس میں کبھی کبھار اِسے صرف سرپوش یعنی ڈھکن بھی کہا گیا ہے۔—خر 17:25-22؛ عبر 5:9۔

کلیسیا (جماعت)۔ لوگوں کا ایک گروہ جو ایک خاص کام یا مقصد کے لیے جمع ہوتا ہے۔ کتابِ مُقدس کے عبرانی صحیفوں میں لفظ ”جماعت“ عموماً بنی‌اِسرائیل کے لیے اِستعمال ہوا ہے۔ یونانی صحیفوں میں لفظ ”کلیسیا“ عموماً تمام مسیحیوں کی مشترکہ جماعت کی طرف اِشارہ کرتا ہے لیکن کبھی کبھار یہ لفظ مسیحیوں کی مقامی جماعت کے لیے بھی اِستعمال ہوتا ہے۔—1-سلا 22:8؛ اعما 31:9؛ روم 5:16۔

کلیسیا کا خادم۔ ایسا شخص جو کلیسیا میں بزرگوں کی جماعت کی مدد کرتا ہے۔ اِس شرف کو حاصل کرنے کے لیے ایک شخص کو اُن شرائط پر پورا اُترنا پڑتا ہے جو کتابِ مُقدس میں درج ہیں۔—1-تیم 8:3-10، 12۔

کمہار۔ وہ شخص جو مٹی کی ہانڈیاں، تھالیاں اور برتن بناتا ہے۔ جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ”کمہار“ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ”ڈھالنے والا“ ہے۔ کتابِ مُقدس میں یہوواہ خدا کی تصویرکشی کمہار سے کی گئی ہے کیونکہ جیسے کمہار مٹی پر اِختیار رکھتا ہے ویسے ہی یہوواہ خدا اِنسانوں اور قوموں پر اِختیار رکھتا ہے۔—یسع 8:64؛ روم 21:9۔

کور۔ مائع اور خشک چیزوں کو ناپنے کے لیے ایک پیمانہ۔ ایک کور 220 لیٹر کے برابر تھا۔—1-سلا 11:5؛ لُو 7:16، فٹ‌نوٹ۔

کوڑھ؛ کوڑھی۔ جِلد کی ایک سنگین بیماری۔ کتابِ مُقدس کے مطابق اِس بیماری سے نہ صرف اِنسان بلکہ کپڑے اور گھر بھی متاثر ہو سکتے تھے۔ لہٰذا کتابِ مُقدس میں جب

لفظ "کوڑھ" آتا ہے تو اِس میں صرف وہ بیماری شامل نہیں ہے جسے آج کوڑھ کہا جاتا ہے۔ جو شخص کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہوتا ہے، اُسے کوڑھی کہا جاتا ہے۔—احبا 14: 54؛ لُو 12:5۔

کوڑے لگانا۔ کسی کو چابک سے مارنا۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں جن کوڑوں کا ذکر ہوا ہے، وہ چمڑے کے ایسے فیتوں سے بنے ہوتے تھے جن میں گرہیں لگی ہوتی تھیں یا تیز دھار چیزیں پروئی ہوتی تھیں۔—یوح 1:19۔

کونے کا پتھر۔ وہ پتھر جو عمارت کی دو دیواروں کو جوڑنے کے لیے اِستعمال ہوتا تھا۔ کونے کے سب سے اہم پتھر کو کونے کا بنیادی پتھر کہا جاتا تھا۔ یہ ایک بہت مضبوط پتھر ہوتا تھا اور اِسے شہر کی دیواروں اور سرکاری عمارتوں کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ لفظ زمین کی بنیاد ڈالے جانے کے سلسلے میں اِستعمال ہوا ہے اور یسوع کو ایک روحانی گھر یعنی کلیسیا کے "کونے کا بنیادی پتھر" کہا گیا ہے۔—1-پطر 3:2-6؛ اِفس 20:2؛ ایو 6:38۔

کھلیان۔ وہ جگہ جہاں اناج کو بھوسے سے الگ کِیا جاتا تھا۔ یہ عموماً اُونچائی پر واقع ایک ہموار جگہ ہوتی تھی جہاں ہوا چلتی تھی۔—رُوت 2:3؛ متی 12:3۔

گ

گاہنا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں اناج کو بھوسے سے الگ کِیا جاتا ہے۔ اِس عمل کے لیے عام طور پر لاٹھی اِستعمال کی جاتی تھی۔ لیکن اگر اناج زیادہ ہوتا تھا تو مویشیوں کو ایک خاص قسم کے ہل میں جوتا جاتا تھا اور اناج پر پھرایا جاتا تھا۔—یسع 15:41؛ 1-کُر 9:9۔

گُناہ کی قربانی (خطا کی قربانی)۔ یہ قربانی ایسے گُناہوں کے لیے دی جاتی تھی جو انجانے میں یا غلطی سے ہو جاتے تھے۔ گُناہ کی قربانی کے لیے طرح طرح کے جانور جیسے کہ بیل یا کبوتر پیش کیے جا سکتے تھے۔ شریعت میں بتایا گیا تھا کہ ایک شخص کو اپنے رُتبے یا صورتحال کے مطابق کس جانور کی قربانی دینی تھی۔—احبا 27:4، 29؛ عبر 8:10۔

ل

لاوی۔ یعقوب کا تیسرا بیٹا جو اُن کی بیوی لیاہ سے پیدا ہوا؛ بنی‌اِسرائیل کا ایک قبیلہ۔ لاوی کے تین بیٹوں سے تین گروہ نکلے جو بنی‌اِسرائیل میں کاہنوں کے طور پر خدمت کرتے تھے۔ کتابِ‌مُقدس میں جب لفظ "لاوی" آتا ہے تو عموماً اِس میں ہارون کا خاندان شامل نہیں ہوتا حالانکہ اُن کا خاندان بھی لاوی قبیلے کا حصہ تھا۔ لاوی قبیلے کو ملک کنعان میں کوئی زمین نہیں دی گئی تھی بلکہ اُنہیں دوسرے قبیلوں کے علاقے میں سے 48 شہر دیے گئے تھے۔—اِست 8:10؛ 1-توا 1:6؛ عبر 11:7۔

لپتون۔ پہلی صدی میں یہودیوں کا سب سے چھوٹا سکہ۔ یہ سکہ تانبے یا پیتل سے بنا ہوتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس کے کچھ ترجموں میں اِسے دمڑی کہا گیا ہے۔—مر 42:12، فٹ‌نوٹ؛ لُو 2:21، فٹ‌نوٹ۔

لعنت بھیجنا۔ کسی شخص یا چیز کو بددُعا دینا۔ کتابِ‌مُقدس میں جب کسی پر لعنت بھیجی جاتی ہے تو دراصل اِس بات کا علانیہ اِظہار کِیا جاتا ہے کہ اُس پر مصیبت آئے گی اور جب خدا یا کوئی اِختیار والا شخص کسی پر لعنت بھیجتا ہے تو یہ ایک طرح کی پیش‌گوئی ہوتی ہے۔—پید 3:12؛ گن 12:22؛ مر 11: 21؛ اعما 12:23؛ روم 14:12؛ گل 10:3۔

لوبان۔ ایک خاص قسم کے درخت اور جھاڑیوں کا گوند جسے سُکھایا گیا ہو۔ جب اِسے جلایا جاتا ہے تو اِس سے میٹھی میٹھی خوشبو آتی ہے۔ یہ اُن چیزوں میں سے ایک تھا جن سے وہ بخور بنایا جاتا تھا جو خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل میں اِستعمال

ہوتا تھا۔ اِس کے علاوہ اِسے اناج کے نذرانوں کے ساتھ بھی پیش کِیا جاتا تھا اور نذرانے کی اُن روٹیوں پر بھی رکھا جاتا تھا جو مُقدس خانے میں ہوتی تھیں۔—خر 30: 34-36؛ احبا 1:2؛ 7:24؛ متی 11:2۔

م

ماتم۔ کسی کی موت یا کسی آفت پر غم اور دُکھ کا اِظہار کرنا۔ جس زمانے میں کتابِ مُقدس لکھی گئی، اُس میں لوگ کچھ عرصے تک ماتم کِیا کرتے تھے۔ لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے تھے، ٹاٹ اوڑھتے تھے، اپنے سر پر راکھ ڈالتے تھے، اپنے کپڑے پھاڑتے تھے اور اپنی چھاتی پیٹتے تھے۔ کبھی کبھار ایسے لوگوں کو جنازے پر بلایا جاتا تھا جن کا پیشہ ماتم کرنا ہوتا تھا۔—آستر 3:4؛ متی 17:11؛ مر 38:5؛ یوح 33:11؛ مکا 4:21۔

مادی۔ یافت کے بیٹے مادی کی اولاد۔ جب مادی قوم سطحِ مُرتفع ایران کے پہاڑی علاقے میں آباد ہوئی تو اِس علاقے کو مادی کہا جانے لگا۔ سن 33ء کی عیدِپنتِکُست پر کچھ مادی بھی یروشلیم آئے تھے۔—اعما 9:2۔

مُر۔ ایک خوشبودار گوند جو کچھ کانٹے دار جھاڑیوں اور چھوٹے درختوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ مُر اُن چیزوں میں سے ایک تھا جو مسح کرنے کا تیل بنانے کے لیے اِستعمال ہوتی تھیں۔ مُر سے کپڑے اور بستر معطر کیے جاتے تھے اور اِسے مالش کے تیل اور لوشن میں بھی ملایا جاتا تھا۔ اِسے مے میں ملا کر ایک ایسا مشروب تیار کِیا جاتا تھا جس سے درد کا احساس کم ہو جاتا تھا۔ مُر لاشوں کو تدفین کے لیے تیار کرنے میں بھی اِستعمال ہوتا تھا۔—خر 23:30؛ امثا 7: 17؛ مر 23:15؛ یوح 39:19۔

مُردوں کا زندہ ہونا؛ جی اُٹھنا۔ جس یونانی لفظ کا ترجمہ اِن اِصطلاحوں سے کِیا گیا ہے، اُس کا لفظی مطلب ”اُٹھانا؛ اُٹھنا“ ہے۔ کتابِ مُقدس میں نو لوگوں کا ذکر ہے جن کو زندہ کِیا گیا۔ اُن میں سے ایک یسوع مسیح تھے جنہیں یہوواہ خدا نے براہِ‌راست زندہ کِیا۔ باقی آٹھ لوگوں کو یہوواہ خدا نے اپنی طاقت سے ایلیاہ، اِلیشع، یسوع، پطرس اور پولُس کے ذریعے زندہ کِیا۔ خدا اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لیے ”نیکوں اور بدوں“ کو زمین پر زندہ کرے گا۔ (اعما 15:24) کتابِ مُقدس میں یہ بھی بتایا گیا کہ کچھ لوگوں کو آسمان پر زندہ کِیا جائے گا۔ یہ یسوع مسیح کے مسح شُدہ پیروکار ہیں اور اِنہیں ”سب سے پہلے زندہ کِیا جائے گا۔“—فل 11:3؛ مکا 5:20، 6؛ یوح 28:5، 29؛ 25:11۔

مسح کرنا۔ جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ”مسح کرنا“ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ہے: ”ملنا۔“ جب کسی شخص یا چیز کو کسی خاص خدمت کے لیے مخصوص کِیا جاتا تھا تو اُس پر تیل ملا جاتا تھا اور اِس عمل کو مسح کرنا کہا جاتا تھا۔ کتابِ مُقدس کے یونانی صحیفوں میں اِصطلاح ”مسح کرنا“ اُس وقت بھی اِستعمال ہوئی جب اُن لوگوں پر پاک روح نازل ہوئی جنہیں خدا نے آسمان پر جانے کے لیے چُنا تھا۔—خر 28:41؛ 1-سمو 13:16؛ لُو 18:4؛ اعما 38:10؛ 2-کُر 21:1۔

مسیح۔ یہ عبرانی لفظ ”مشیاخ“ اور یونانی لفظ ”خرِستُس“ کا ترجمہ ہے اور اِس کا مطلب ہے: ”مسح شُدہ شخص (یعنی ممسوح)۔“ جب ایک شخص کو کسی خاص خدمت کے لیے چُنا جاتا تھا تو اُس پر تیل ملا جاتا تھا اور یوں وہ مسح ہو جاتا تھا۔ لفظ ”مسیح“ کو یسوع کے لقب کے طور پر بھی اِستعمال کِیا گیا ہے۔—متی 16:1؛ یوح 41:1؛ 2-سمو 22:51؛ 1-توا 16:22؛ دان 25:9؛ عبر 26:11۔

مسیح کا مخالف۔ سیاق‌وسباق کے لحاظ سے اِس اِصطلاح کے دو مطلب ہو سکتے ہیں: (1) ”مسیح کی مخالفت کرنے والا۔“ (2) ”جھوٹا مسیح یا مسیح کی جگہ کھڑا ہونے والا۔“ اُن تمام

لوگوں، تنظیموں اور گروہوں کو مسیح کا مخالف کہا جا سکتا ہے جو مسیح کی نمائندگی کرنے یا مسیح ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں یا مسیح اور اُس کے شاگردوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ —1-یوح 22:2۔

مسیحی۔ وہ نام جو خدا نے یسوع مسیح کے پیروکاروں کو دیا۔ —اعما 26:11؛ 28:26۔

مشک۔ بھیڑ یا بکری کی سالم کھال سے بنا ہوا تھیلا جس میں مے ڈالی جاتی تھی۔ جب مے کو مشکوں میں ڈال کر رکھا جاتا تھا تو آہستہ آہستہ اِس میں الکحل کی مقدار بڑھ جاتی تھی اور اِس کے ساتھ ساتھ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں بھی اِضافہ ہوتا تھا جس کے نتیجے میں مشک کے اندر دباؤ بڑھ جاتا تھا۔ ایسی صورت میں نئی مشکیں پھول جاتی تھیں جبکہ پُرانی مشکیں پھٹ جاتی تھیں۔ اِس لیے مے کو عموماً نئی مشکوں میں ڈالا جاتا تھا۔ —ایو 19:32؛ متی 17:9۔

معجزہ۔ ایسے کام یا واقعات جو اِنسانی سمجھ اور طاقت سے باہر ہوں اور جن کے پیچھے کسی اَن دیکھی روحانی ہستی کا ہاتھ ہو۔ کتابِ‌مُقدس میں اِس طرح کے کاموں اور واقعات کے لیے لفظ ”نشانیاں“ اور ”حیرت‌انگیز کام“ بھی اِستعمال ہوا ہے۔ —متی 20:11؛ اعما 22:4؛ عبر 4:2۔

مُقدس؛ پاک۔ یہوواہ کی ایک صفت؛ مکمل پاکیزگی یا ہر لحاظ سے پاکیزہ ہونا۔ (1-سمو 2:2؛ یوح 11:17؛ مکا 8:4) جن عبرانی اور یونانی الفاظ کا ترجمہ ”پاک“ اور ”مُقدس“ کِیا گیا ہے، جب اُنہیں اِنسانوں (مر 20:6؛ اعما 21:3)، چیزوں (روم 12:7؛ 16:11؛ 2-تیم 15:3)، جگہوں (متی 5:4؛ اعما 33:7؛ عبر 1:9) اور کاموں (روم 16:15) کے سلسلے میں اِستعمال کِیا گیا تو اُن کا مطلب ہے: ”مُقدس خدا کے لیے الگ یا مخصوص کِیا گیا؛ یہوواہ کی خدمت کے لیے وقف کِیا گیا۔“ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں لفظ ”پاک“ چال‌چلن کی پاکیزگی کی طرف بھی اِشارہ کرتا ہے۔ —2-کُر 1:7؛ 1-پطر 15:1، 16۔

مُقدس‌ترین خانہ (پاک‌ترین مقام)۔ خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل کا سب سے اندرونی خانہ جہاں عہد کا صندوق رکھا تھا۔ موسیٰ کے علاوہ صرف کاہنِ‌اعظم کو مُقدس‌ترین خانے میں جانے کی اِجازت تھی اور وہ بھی صرف یومِ‌کفارہ پر۔ —خر 33:26؛ احبا 2:16، 17؛ 1-سلا 16:6؛ عبر 3:9۔

مُقدس خانہ (پاک مقام)۔ خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل کا پہلا اور سب سے بڑا خانہ جو سب سے اندرونی خانے یعنی مُقدس‌ترین خانے سے الگ تھا۔ خیمۂ‌اِجتماع کے مُقدس خانے میں سونے کا شمع‌دان، سونے کی وہ قربان‌گاہ جس پر بخور جلایا جاتا تھا، نذرانے کی روٹیوں والی میز اور سونے کے اوزار رکھے تھے جبکہ ہیکل کے مُقدس خانے میں سونے کی قربان‌گاہ، سونے کے دس شمع‌دان اور نذرانے کی روٹیوں والی دس میزیں رکھی تھیں۔ —خر 33:26؛ عبر 2:9۔

مُقدس خدمت۔ ایسی خدمت یا کام جس کا تعلق خدا کی عبادت سے ہو۔ —روم 1:12۔

مُقدس راز۔ کوئی بھی ایسا اِرادہ جو خدا اپنی مرضی پوری کرنے کے سلسلے میں رکھتا ہے اور جسے وہ اپنے مقررہ وقت پر ظاہر کرتا ہے اور جسے وہ صرف اُن لوگوں پر ظاہر کرتا ہے جن پر وہ ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ —مر 11:4؛ کُل 26:1۔

مُقدس مقام (مقدِس)۔ عبادت کی جگہ یا ایک پاک جگہ۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ اِصطلاح عام طور پر خیمۂ‌اِجتماع اور یروشلیم میں واقع ہیکل کے لیے اِستعمال ہوئی ہے۔ یہ اِصطلاح آسمان پر خدا کی رہائش‌گاہ کے لیے بھی اِستعمال ہوئی ہے۔ —خر 8:25، 9؛ 1-توا 10:28؛ مکا 19:11۔

مقدونیہ۔ ایک علاقہ جو یونان کے شمال میں واقع تھا۔ سکندرِاعظم کے زمانے میں اِس علاقے کی اہمیت بڑھ گئی

اور یہ علاقہ اُس وقت تک آزاد رہا جب تک رومیوں نے اِس پر قبضہ نہیں کر لیا۔ جب پولُس رسول نے پہلی بار یورپ کا سفر کِیا تو مقدونیہ ایک رومی صوبہ تھا۔ پولُس رسول تین بار وہاں گئے تھے۔—اعما 9:16۔

من۔ وہ کھانا جو بنی اِسرائیل 40 سال تک ویرانے میں کھاتے رہے۔ یہوواہ خدا معجزانہ طور پر اُن کے لیے یہ کھانا مہیا کرتا تھا۔ یہ کھانا سبت کے دن کے سوا ہر روز اوس کی تہہ کے نیچے پڑا ملتا تھا۔ جب بنی اِسرائیل نے پہلی بار من کو دیکھا تو اُنہوں نے ایک دوسرے سے عبرانی زبان میں پوچھا: ”من ہُو؟“ جس کا مطلب ہے: ”یہ کیا ہے؟“ (خر 13:16-15،35) یسوع مسیح نے لفظ ”من“ مجازی معنوں میں بھی اِستعمال کِیا۔—یوح 49:6-51۔

منت۔ خدا سے کِیا گیا وعدہ۔ منت ماننے والا شخص کوئی کام کرنے، کوئی قربانی یا نذر پیش کرنے، خود کو کسی خاص خدمت کے لیے وقف کرنے یا کسی جائز چیز سے پرہیز کرنے کا وعدہ کرتا تھا۔—متی 33:5۔

موجودگی۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں کبھی کبھار یہ لفظ اُس عرصے کے لیے اِستعمال ہوا ہے جب یسوع مسیح بادشاہ کے طور پر حکمرانی شروع کریں گے اور دُنیا کے آخری زمانے کے دوران اِسے جاری رکھیں گے۔ یسوع مسیح کی موجودگی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ آ کر فوراً چلے جائیں گے بلکہ وہ ایک عرصے کے لیے موجود رہیں گے۔—متی 3:24۔

مولک۔ بنی عمون کا ایک دیوتا۔ غالباً یہ وہی دیوتا تھا جسے ملکام اور ملکوم بھی کہا گیا ہے۔—اعما 43:7۔

مُہر۔ ایک آلہ جسے ٹھپہ یا نشان لگانے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا؛ وہ نشان جو مٹی یا موم پر بنایا جاتا تھا۔ مُہر ملکیت ظاہر کرنے، کسی بات پر اِتفاق ظاہر کرنے اور یہ ظاہر کرنے کے لیے لگائی جاتی تھی کہ ایک چیز خالص یا اصلی ہے۔ کاغذات پر بھی مُہر لگائی جاتی تھی تاکہ اِن میں ردوبدل نہ کِیا جائے۔ قبروں اور دروازوں پر بھی مُہر لگائی جاتی تھی تاکہ اِن کو کھولا نہ جائے۔ قدیم زمانے میں مُہریں کسی سخت مواد جیسے کہ پتھر، ہاتھی دانت یا لکڑی سے بنائی جاتی تھیں اور اِن پر کچھ حروف یا کوئی ڈیزائن اُلٹا کھودا جاتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس میں مُہر کو مجازی معنوں میں بھی اِستعمال کِیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اِسے ملکیت ظاہر کرنے اور یہ ظاہر کرنے کے لیے اِستعمال کِیا گیا ہے کہ ایک چیز اصلی ہے۔ اِس کے علاوہ اِسے ایسی چیزوں کے حوالے سے بھی اِستعمال کِیا گیا ہے جو چھپی یا پوشیدہ تھیں۔—یوح 27:6؛ اِفس 13:1؛ مکا 1:5؛ 4:9۔

مے کا نذرانہ۔ وہ مے جو قربان‌گاہ پر اُنڈیلی جاتی تھی اور دوسرے نذرانوں کے ساتھ پیش کی جاتی تھی۔ پولُس رسول نے اپنے بارے میں یہ اِصطلاح اِستعمال کی کیونکہ وہ دوسرے مسیحیوں کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار تھے۔—گن 5:15،7؛ فل 17:2۔

میل۔ فاصلے کی ایک اِکائی۔ لفظ ”میل“ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں صرف متی 41:5 میں آتا ہے اور خیال کِیا جاتا ہے کہ اِس سے مُراد ایک رومی میل تھا جو 1479.5 میٹر (4854 فٹ) کے برابر تھا۔ اِس ترجمے میں یہ لفظ لُوقا 13:24، یوحنا 19:6 اور یوحنا 18:11 میں بھی اِستعمال ہوا ہے اور اِن آیتوں میں اِس کی لمبائی آج کے میل کے برابر ہے۔

مینا۔ پیسوں اور وزن کی اِکائی۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں ایک مینا کا مطلب 100 دِرہم تھا۔ ایک مینا 340 گرام کا تھا۔—لُو 13:19، فٹ‌نوٹ۔

ن

ناپاک۔ یہ لفظ صاف ستھرا نہ ہونے کی طرف اِشارہ کرتا ہے اور اِسے ایسے کاموں کے لیے بھی اِستعمال کِیا گیا ہے جو خدا کے معیاروں کے خلاف ہیں۔ کتابِ‌مُقدس میں یہ لفظ

اکثر اُن کاموں اور چیزوں کے لیے اِستعمال ہوا ہے جو موسیٰ کی شریعت کے مطابق ناجائز یعنی ناپاک ہیں۔ —احبا 2:5؛ 45:13؛ متی 1:10، فٹ‌نوٹ؛ اعما 14:10؛ اِفس 5:5۔

ناصری۔ یہ لقب یسوع کے لیے اِستعمال ہوا ہے کیونکہ وہ شہر ناصرت سے تھے۔ ہو سکتا ہے کہ اِس لفظ کا تعلق اُس عبرانی لفظ سے ہو جس کا ترجمہ یسعیاہ 1:11 میں ”شاخ“ کِیا گیا ہے۔ بعد میں یہ لقب یسوع کے پیروکاروں کے لیے بھی اِستعمال ہونے لگا۔ —متی 23:2؛ اعما 5:24۔

ناظم۔ ناظم اُن علاقوں میں حکومت چلاتے تھے جو روم کے قبضے میں تھے۔ اُن کی ذمے‌داریوں میں نظم‌وضبط برقرار رکھنا، مالی معاملات چلانا، مُجرموں کی عدالت کرنا اور اُن کے بارے میں فیصلہ سنانا شامل تھا۔ —اعما 20:16۔

نبوّت کرنا۔— **”پیش‌گوئی“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

نجومی۔ ایک ایسا شخص جو مستقبل کی پیش‌گوئی کرنے کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کی گردش پر تحقیق کرتا ہے۔ —متی 1:2۔

نذرانے کی روٹیاں۔ وہ بارہ روٹیاں جنہیں چھ چھ کر کے دو ڈھیروں میں خیمۂ‌اِجتماع اور ہیکل میں مُقدس خانے کی میز پر رکھا جاتا تھا۔ سبت کے دن خدا کے حضور تازہ روٹیوں کا نذرانہ پیش کِیا جاتا تھا جبکہ پُرانی روٹیاں ہٹالی جاتی تھیں۔ صرف کاہنوں کو اِن پُرانی روٹیوں کو کھانے کی اِجازت تھی۔ —2-توا 4:2؛ خر 30:25؛ احبا 5:24-9؛ متی 4:12؛ عبر 2:9۔

نرسنگا۔ دھات کا بنا ہوا ایک باجا جسے موسیقی بجانے یا لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے اِستعمال کِیا جاتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس میں جب یہوواہ خدا کے فیصلوں یا اُس کے کسی اہم کام کا اِعلان کِیا گیا ہے تو اکثر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اِعلان کے ساتھ ساتھ نرسنگا بھی پھونکا گیا۔ —1-کُر 52:15؛ مکا 7:8–15:11۔

نشانی۔ ایک چیز، کام، صورتحال یا معجزہ جو حال یا مستقبل کے کسی واقعے یا چیز کی پہچان ہو۔ —متی 3:24؛ مکا 1:1۔

نظام۔— **”زمانہ“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

نگہبان۔ ایسا آدمی جسے کلیسیا کی گلّہ‌بانی اور دیکھ‌بھال کرنے کی ذمے‌داری دی گئی ہو۔ جس یونانی لفظ کا ترجمہ ”نگہبان“ کِیا گیا ہے، اُس کا بنیادی مطلب ہے: ”کسی کو محفوظ رکھنے کے لیے اُس کی نگرانی کرنا۔“ لفظ ”نگہبان“ اور لفظ ”بزرگ“ کلیسیا میں ایک ہی عہدے کی طرف اِشارہ کرتے ہیں۔ جن آدمیوں کو یہ عہدہ دیا جاتا ہے، اُن کے لیے لفظ ”بزرگ“ اُن کی روحانی پختگی کی وجہ سے اِستعمال ہوتا ہے جبکہ لفظ ”نگہبان“ اُن ذمے‌داریوں کو ظاہر کرنے کے لیے اِستعمال ہوتا ہے جو اِس عہدے کے ساتھ آتی ہیں۔ —اعما 28:20؛ 1-تیم 3:2-7؛ 1-پطر 2:5۔

نئے چاند کا دن۔ یہودی کیلنڈر کے ہر مہینے کا پہلا دن۔ اِس دن پر لوگ جمع ہوتے تھے، کھاتے پیتے تھے اور خاص قربانیاں پیش کرتے تھے۔ بعد میں یہ دن ایک اہم قومی تہوار بن گیا جس پر لوگ کام نہیں کرتے تھے۔ —گن 10:10؛ 2-توا 13:8؛ کُل 16:2۔

نیسان۔ جب یہودی بابل سے اپنے وطن واپس لوٹے تو ابیب کے مہینے کو نیسان کہا جانے لگا۔ (یہ یہودی مذہبی کیلنڈر کا پہلا مہینہ تھا اور عام کیلنڈر کا ساتواں مہینہ تھا۔) یہ مہینہ جدید کیلنڈر کے مطابق مارچ کے وسط سے اپریل کے وسط تک ہوتا تھا۔ (نحم 1:2) یہودی 14 نیسان کو عیدِفسح مناتے تھے، اِسی دن پر یسوع کی موت کی یادگاری

تقریب رائج ہوئی اور اِسی دن یسوع کو سُولی پر چڑھایا گیا۔ —لُو 22:15، 19، 20؛ 23:44-46۔

نیکی (راست بازی؛ صداقت)۔ کتابِ مُقدس میں اِس لفظ کا مطلب ہے: ”وہ کام جو خدا کے معیاروں کے مطابق اچھا، صحیح یا نیک ہے۔“ —پید 6:15؛ اِست 25:6؛ صفن 3:2؛ متی 33:6۔

و

وبا۔ ایک ایسی بیماری جو ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگتی ہے اور بڑی تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری جان لیوا ہو سکتی ہے۔ —لُو 11:21۔

ہ

ہاتھ۔ لمبائی کی ایک اِکائی جو کُہنی سے لے کر درمیانی اُنگلی کی لمبائی کے برابر ہوتی تھی۔ بنی اِسرائیل کے زمانے میں جس اِکائی کو ہاتھ کہا جاتا تھا، وہ تقریباً 44.5 سینٹی میٹر (17.5 اِنچ) کے برابر تھی۔ لیکن کبھی کبھار ایک ایسی اِکائی اِستعمال کی جاتی تھی جو اِس سے چار اُنگل لمبی ہوتی تھی یعنی تقریباً 51.8 سینٹی میٹر (20.4 اِنچ) اور اِسے لمبا ہاتھ کہا جاتا تھا۔ —پید 15:6؛ متی 27:6؛ لُو 25:12؛ مکا 17:21۔

ہاتھ رکھنا۔ جب کسی شخص کو ایک خاص کام کے لیے مقرر کیا جاتا تھا، اُسے برکت دی جاتی تھی یا اُسے شفا بخشنے کی صلاحیت یا پاک روح کی کوئی اَور نعمت دی جاتی تھی تو اُس پر ہاتھ رکھے جاتے تھے۔ —گن 18:27؛ اعما 6:19؛ 1-تیم 22:5، فٹ نوٹ۔

ہادس۔ —**”قبر“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

ہٹ دھرم چال چلن۔ یہ اِصطلاح یونانی لفظ ”اسیلگیا“ کا ترجمہ ہے۔ جو شخص ہٹ دھرم چال چلن کا مالک ہوتا ہے، وہ ہٹ دھرمی اور بےشرمی سے خدا کے حکموں کی سنگین خلاف ورزی کرتا ہے اور اِختیار، قوانین اور معیاروں کو نظرانداز کرتا ہے یہاں تک کہ اُنہیں حقیر جانتا ہے۔ یہ اِصطلاح معمولی نوعیت کے غلط کاموں کی طرف اِشارہ نہیں کرتی۔ —گل 19:5؛ 2-پطر 7:2۔

ہرمجدّون۔ اِس عبرانی لفظ کا مطلب ہے: ”مجِدّو کا پہاڑ۔“ یہ لفظ ”لامحدود قدرت والے خدا کے عظیم دن کی جنگ“ کے سلسلے میں اِستعمال ہوا ہے۔ اُس وقت ”پوری زمین کے بادشاہ“ یہوواہ خدا سے جنگ کرنے کے لیے جمع ہوں گے۔ (مکا 14:16، 16؛ 19:11-21) —**”بڑی مصیبت“** کی وضاحت کو دیکھیں۔

ہرمیس۔ یونانیوں کا ایک دیوتا جسے زیوس دیوتا کا بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ لِسترہ میں لوگوں نے پولُس کو ہرمیس دیوتا کہا کیونکہ اِس دیوتا کے بارے میں خیال کِیا جاتا تھا کہ وہ دیوتاؤں کا پیامبر ہے اور لوگوں کو بات کرنے کی صلاحیت بخشتا ہے۔ —اعما 12:14۔

ہنوم کی وادی۔ یونانی لفظ ”گیہینّا“ اور عبرانی لفظ ”گے ہنوم“ (جس سے لفظ ”جہنم“ آیا ہے) کا ترجمہ۔ یہ یروشلیم کے جنوب مغرب میں واقع ایک وادی تھی جہاں کچرا جلایا جاتا تھا۔ پیش‌گوئیوں میں اِسے وہ جگہ کہا گیا ہے جہاں لاشیں پڑی ہوں گی۔ (یرم 31:7، 32؛ 19:6، 11) اِس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اِس وادی میں جانوروں اور اِنسانوں کو زندہ جلایا گیا۔ لہٰذا یہ کسی ایسی جگہ کی طرف اِشارہ نہیں کرتی جہاں پر اِنسانوں کی روحوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آگ سے اذیت دی جائے۔ یسوع اور اُن کے شاگردوں نے ہنوم کی وادی کو ”دوسری موت“ یعنی ابدی ہلاکت سے تشبیہ دی۔ —مکا 14:20؛ متی 22:5؛ 28:10۔

ہیرودیس۔ ایک گھرانے کا خاندانی نام جسے رومی حکومت نے یہودیوں پر حکومت کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ اِس گھرانے کا سب سے پہلا حکمران ہیرودیسِ‌اعظم تھا جس نے یروشلیم میں دوبارہ سے ہیکل بنوائی۔ اِسی ہیرودیس

نے یسوع کو مروانے کے لیے بچوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ (متی 16:2؛ لُو 5:1) ہیرودیسِ اعظم کے بعد اُس کے بیٹوں یعنی ہیرودیس انتپاس اور ہیرودیس ارخلاؤس کو اُس کی ریاست کے مختلف علاقوں پر مقرر کِیا گیا۔ (متی 22:2) ہیرودیس انتپاس گلیل کا حاکم یا بادشاہ تھا۔ اُسی کے دَورِحکومت میں یسوع نے ساڑھے تین سال تک مُنادی کا کام کِیا اور اعمال 12 باب تک کے واقعات بھی اُسی کے دَورِحکومت میں ہوئے۔ (مر 14:6-17؛ لُو 3:1، 19، 20؛ 31:13، 32؛ 6:23-15؛ اعما 27:4؛ 1:13) اِس کے بعد ہیرودیسِ اعظم کے پوتے ہیرودیس اگرِپا اوّل نے کچھ عرصے تک حکمرانی کی۔ پھر خدا کے فرشتے نے اُسے مار ڈالا۔ (اعما 12:1-6، 18-23) اِس کے بعد اُس کا بیٹا اگرِپا دوم بادشاہ بنا اور اُس کا دَورِحکومت تب ختم ہوا جب یہودیوں نے روم کے خلاف بغاوت کی۔—اعما 35:23؛ 13:25، 22-27؛ 1:26، 2، 19-32۔

ہیرودیس کے حامی۔ اِنہیں ہیرودی بھی کہا جاتا تھا۔ یہ لقب ایک قوم‌پرست سیاسی پارٹی کو دیا گیا تھا جس نے ہیرودیس نامی حکمرانوں کی حمایت کی جنہیں رومی حکومت نے مقرر کِیا تھا۔ خیال کِیا جاتا ہے کہ کچھ صدوقی بھی اِس پارٹی کے رُکن تھے۔ ہیرودیس کے حامیوں نے فریسیوں کے ساتھ مل کر یسوع کی مخالفت کی۔—مر 6:3۔

ہیکل۔ یروشلیم میں اِسرائیلیوں کی مرکزی عبادت‌گاہ جس نے خیمۂاِجتماع کی جگہ لے لی۔ پہلی ہیکل سلیمان نے بنائی تھی جسے بعد میں بابلیوں نے تباہ کر دیا تھا۔ دوسری ہیکل زرُبابل نے اُس وقت بنائی تھی جب یہودی بابل سے رِہا ہو کر اپنے ملک واپس آئے تھے۔ اِس ہیکل کو بعد میں ہیرودیسِ اعظم نے دوبارہ سے تعمیر کرایا۔ کبھی کبھار ہیکل کو ”گھر“ بھی کہا گیا ہے۔—متی 13:21؛ 2-توا 4:2؛ متی 1:24۔

ی

یعقوب۔ اِضحاق اور رِبقہ کے بیٹے۔ خدا نے بعد میں اُن کا نام اِسرائیل رکھا۔ وہ بنی‌اِسرائیل (جن کو بعد میں یہودی بھی کہا جانے لگا) کے سربراہ تھے۔ اُن کے 12 بیٹے ہوئے اور بنی‌اِسرائیل کے 12 قبیلے اِنہی بیٹوں اور اِن کی اولاد پر مشتمل تھے۔ ساری اِسرائیلی قوم کو بھی یعقوب کہا جاتا تھا۔—پید 28:32؛ متی 32:22۔

یومِ‌کفارہ۔ بنی‌اِسرائیل کا سب سے اہم مذہبی تہوار جسے ایتانیم کے مہینے کی 10 تاریخ کو منایا جاتا تھا۔ کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفوں میں اِسے کفارے کا دن کہا گیا ہے۔ اِس دن پر مُقدس اِجتماع ہوتا تھا اور روزہ رکھا جاتا تھا۔ اِسے سبت کے دن کی طرح سمجھا جاتا تھا یعنی اِس پر روزمرہ کے کام نہیں کیے جاتے تھے۔ صرف یومِ‌کفارہ پر ہی کاہنِ‌اعظم خیمۂاِجتماع کے مُقدس‌ترین خانے میں داخل ہوتا تھا تاکہ اپنے اور باقی لاویوں اور قوم کے گُناہوں کے لیے اُن قربانیوں کا خون پیش کرے جو اُس دن چڑھائی گئی تھیں۔ یہ قربانیاں یسوع کی قربانی کی طرف اِشارہ کرتی تھیں جس کے ذریعے تمام اِنسانوں کے گُناہوں کے لیے ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے کفارہ دے دیا گیا۔ اِس قربانی کی بِنا پر لوگوں کو یہوواہ خدا سے صلح کرنے کا موقع ملا۔—احبا 27:23، 28؛ اعما 9:27؛ کُل 20:1؛ عبر 12:9۔

یونانی۔ یونان کے باشندوں کی زبان؛ یونان کا باشندہ یا ایک ایسا شخص جس کا خاندان یونان سے ہو۔ کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں یہ لفظ اُن تمام لوگوں کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے جو یہودی نہیں تھے یا جو یونانی زبان اور ثقافت کے زیرِاثر تھے۔—یوایل 6:3؛ یوح 20:12۔

یہوداہ۔ یعقوب کا چوتھا بیٹا جو اُن کی بیوی لیاہ سے پیدا ہوا۔ مرتے وقت یعقوب نے پیش‌گوئی کی کہ یہوداہ کی نسل سے ایک عظیم حاکم آئے گا جس کی حکمرانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یسوع، یہوداہ کی نسل سے تھے۔ کتابِ‌مُقدس میں لفظ ”یہوداہ“ اِسرائیل کے ایک قبیلے اور بعد میں دو قبیلوں پر مشتمل سلطنت کے لیے بھی اِستعمال ہوا ہے۔—پید 29:35؛ 10:49؛ عبر 14:7۔

یہودی۔ وہ لقب جو دس قبیلوں پر مشتمل اِسرائیل کی سلطنت کے خاتمے کے بعد یہوداہ قبیلے کے لوگوں کے لیے اِستعمال ہوا۔ (2-سلا 6:16) جب بنی‌اِسرائیل بابل سے اپنے وطن واپس لوٹے تو یہ لقب تمام اِسرائیلیوں کے لیے اِستعمال ہونے لگا، چاہے وہ کسی بھی قبیلے سے تھے۔ (عز 12:4) بعد میں یہ لقب اِسرائیلیوں اور دوسری قوموں کے لوگوں میں فرق کرنے کے لیے بھی اِستعمال ہوا۔ (آستر 6:3) پولُس رسول نے لفظ ”یہودی“ مجازی معنوں میں بھی اِستعمال کِیا۔ (روم 28:2، 29) اُنہوں نے یہ لفظ اِس بات کی وضاحت کرنے کے لیے بھی اِستعمال کِیا کہ کلیسیا میں اِس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ ایک شخص کس قوم سے تعلق رکھتا ہے۔—گل 28:3۔

یہوواہ۔ کتابِ‌مُقدس کے ترجمہ نئی دُنیا (متی سے مکاشفہ) میں خدا کا نام ”یہوواہ“ 237 بار اِستعمال ہوا ہے۔ یونانی صحیفوں کے اِس ترجمے میں خدا کا نام ڈالنے کا فیصلہ اِن وجوہات کی بِنا پر کِیا گیا:

1. یسوع مسیح اور اُن کے رسولوں کے زمانے میں کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفوں کے جو نسخے اِستعمال ہوتے تھے، اُن میں خدا کا نام یہوواہ اِن چار عبرانی حروف יהוה میں بار بار آتا تھا۔

2. یسوع مسیح اور اُن کے رسولوں کے زمانے میں عبرانی صحیفوں کے یونانی ترجموں میں خدا کا نام اِن چار عبرانی حروف יהוה میں آتا تھا۔

3. کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع نے اکثر خدا کا نام اِستعمال کِیا اور اِس کے بارے میں دوسروں کو بھی سکھایا۔—یوح 6:17، 11، 12، 26۔

4. کتابِ‌مُقدس کے عبرانی صحیفوں کے بعد اِس کے یونانی صحیفے بھی خدا کے اِلہام سے لکھے گئے۔ اگر عبرانی صحیفوں میں خدا کا نام یہوواہ بار بار آتا ہے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ اِسے یونانی صحیفوں میں اِستعمال نہ کِیا گیا ہو۔

5. کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں میں خدا کے نام کا مخفف (یاہ) اِستعمال ہوا ہے۔—مکا 1:19، 3، 4، 6۔

6. مسیحیوں کے اِبتدائی دَور میں لکھی گئی کچھ یہودی تحریروں سے پتہ چلتا ہے کہ جو مسیحی یہودی قوم سے تعلق رکھتے تھے، وہ اپنی تحریروں میں خدا کا نام اِستعمال کرتے تھے۔

7. کتابِ‌مُقدس کے کچھ عالم اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ یونانی صحیفوں میں عبرانی صحیفوں کے جو اِقتباس آتے ہیں، اُن میں غالباً خدا کا نام اِستعمال ہوا تھا۔

8. کتابِ‌مُقدس کے یونانی صحیفوں کا بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے اور اِن میں سے 100 سے زیادہ ترجموں میں خدا کا نام اِستعمال ہوا ہے۔

اِنہی وجوہات کی بِنا پر خدا کا نام ”یہوواہ“ کتابِ‌مُقدس میں متی سے مکاشفہ میں بھی اِستعمال کِیا جانا چاہیے۔ اور ترجمہ نئی دُنیا کے مترجمین نے بالکل یہی کِیا ہے۔ وہ خدا کے نام کا دل سے احترام کرتے ہیں اور کتابِ‌مُقدس میں لکھے پیغام میں سے کچھ نکالنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔—مکا 18:22، 19۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ویب سائٹ **www.jw.org** کو دیکھیں یا نیچے دیے گئے کسی پتے پر لکھیں۔